شمس المعارف

و

لطائف العوارف

مصنف

حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی

شبیر برادرز۔ اردو بازار۔ لاہور

عملیات و تعویزات کی سب سے بڑی مستند اور مشہور کتاب جس میں ہر قسم کے عملیات و تعویزات و ظائف اسماء الٰہی قرآن کریم کی آیات اسم اعظم اور حروف تہجی کے عجیب و غریب خواص اور اسرار و رموز اور ان کے مؤکلوں کی تسخیر منازل قمر و کواکب اور بروج کے اشارات جفر و علم کیمیا۔ و علم سیمیا اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کے طریقے وغیرہ لاجواب کتاب

ناشر
شبیر برادرز ۴۰ اردو بازار لاہور

نام کتاب ــــــــــــــــ شمس المعارف اُردو ترجمہ

مصنف ــــــــــــــــ ابوالعباس احمد بن علی بونی

موضوع ــــــــــــــــ تعویذات

تعداد ــــــــــــــــ ۱۱۰۰

اشاعت ــــــــــــــــ اکتوبر ۱۹۹۲ء

ناشر ــــــــــــــــ ملک شبیر حسین

طابع ــــــــــــــــ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز - لاہور

قیمت ــــــــــــــــ 280/- روپے

فہرست شمس المعارف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نے توحید کی گواہی پس اسی گواہی کے نور سے برگزیدہ اہل علم نے بہرہ وری کی ہے۔ اس کو سمجھو اور ترتیب ابدی والی شہادتوں یعنی جو ملائکہ اور اہل علم سے متصل ہوئی ابدی گواہی ہے جس کسی نے ان دونوں شہادتوں کے بھید کو سمجھ لیا اس نے دونوں عالم کا سمع انکی مدد و (ق) اشیاء کے (مقام) کشف سے متصل ہو کر مشاہدہ کیا اس مقام سے ہر ایک شخص کے واسطے ایک ہیبت ہوتی ہے جو اس کو تمام مخلوق تک پہنچا دیتی ہے

خدائے حی و قیوم سے میری دعا ہے کہ اس کو خالص صدقہ مقبولہ میری آخرت کے واسطے کرے اور اس کی دعوت دینے والی ہوا سی میری قبر میں میرے ساتھ رکھا رہے اور تمہارے واسطے (مطلب کی) واضح کرے اور اللہ تحقیق ہم کو تم کو عنایت کرے۔ یقیناً یہ رحمانی چمک اور یہ روشن آفتاب عارفوں کا راستہ اور صدیقوں کا طریقہ اور صالحین کا حضور رب العالمین میں حاضر ہونے کے واسطے ذریعہ ہے۔ وہ رب جو بڑا باب ہم

حجاب کا اٹھانے والا بلا مثال پیدا کرنے والا اشکال سے منزہ ہمیشہ رہنے والا نعوت جمال کے ساتھ ازل میں دائم الوجود عالم علویات کا اپنی حکمت اور تقدیر کے ساتھ بلند کرنے والا اور سفلیات کا اپنی قدرت اور ارادہ کے ساتھ بچھانے والا۔ سوائے اس بزرگ اور برتر کے کوئی معبود نہیں ہے۔ نور کے حجابوں میں وہ پوشیدہ ہے اور کل انوار کے پردہ میں ہے۔ آنکھوں کے دیکھنے سے مخفی ہے اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے اپنی اولیت میں اپنی ذات کے ساتھ باطن ہے اور اپنی ابدیت میں اپنی صفات کے ساتھ ظاہر ہے۔ اپنے اسماء کے ساتھ اپنی سرمدیت میں بلند ہے۔ اور اپنی ابدیت میں اپنے افعال کے ساتھ روشن ہے۔ وہی اول ہے۔ ازل میں اور آخر ہے ابد میں اور ظاہر ہے چھپنے ہوئیں۔ پاک ہے جواہر اور اعراض سے اور اجرام سے اور ابعاض سے اور تصرف بالاغراض سے۔ جہت یا سمت اس کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ اور گردش زمانہ اس کو بوڑھا کرتی ہے اور نہ رات دن کا گزرنا اس کو فنا کرتا ہے۔ میں اسی پاک اور برتر کی حمد کرتا ہوں اور ہر شئے اس کے نزدیک مقدار کے ساتھ ہے اور غیب اور حاضر کا جاننے والا بزرگ اور برتر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ خدائے وحدہ لاشریک کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ ایسی گواہی جو روحوں کو عالم برزخ میں ثابت قدم رکھے اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ اس کا علم کل اس کی مردہ و زندہ مخلوقات کو گھیرے ہوئے ہے اسی نے موت اور رزق کو مقرر کیا ہے۔ وہ عالم ہے زمانہ گزشتہ و آئندہ کا اور زندہ کرنے والا ہے پرانی ریزہ ریزہ ہڈیوں کا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں آفتاب ہیں ملت کے اور بندوں کو نکالنے والے ہیں شرک و ضلالت سے جن کی دعوت کے ساتھ فلک توحید نے گردش کی اور حق کی حکمت کے آفتاب روشن اور منور ہو گئے اور جن کے دیکھنے سے گمراہی کے ستارے بے نور اور حق کی سعادت سے توحید کی صبح نمودار ہوئی۔ خدا تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر بہترین صلوات نازل فرمائے اور ان کے سچے اور محقق صحابہ سے راضی ہو۔ ایسی صلوات جس سے ان کے مرتبے بلند اور ان کے درجے اعلیٰ ہوں۔

---

[1] اس میں اس آیت کی طرف اشارہ ہے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ یعنے اللہ تعالیٰ نے اس بات کی گواہی دی کہ سوائے اس کے اور کوئی معبود نہیں ہے اور ملائکہ اور اہل علم نے ۱۲

اما بعد حق کے واسطے نشان ہیں اور حقیقت کے واسطے نظام ہے اور ارواح معارف الٰہیہ کے ساتھ مختص ہے اور وسیلہ (ایسی چیز ہے جو سب کو) مطلوب ہے۔ اور اس کے اقسام پر قدرت (خدا کی طرف سے) بخشی گئی ہے اور سعادت کمال کے روشن آفتاب سے متصل ہے اور غیر ابدی شریعت کے احکامات بجالانے سے بخشی گئی ہے، مقام علیین میں اعلیٰ درجہ اہل عمل کا ہے۔ اور یہاں سے بھی اعلیٰ درجہ ہدایت کنندہ محققین کا ہے۔ اور دین خدا میں اس عالم کی منزلت نہیں ہے جو کچھ فائدہ نہیں پہنچاتا گویا کہ حقیقتاً جو نفس فائدہ نہیں پہنچاتا وہ زندہ بھی نہیں ہے۔ اور بیشک سعادت سے دور وہی شخص ہے جس نے ملت اسلام کے احکام میں سستی کی اور محققین اہل قبلہ کی شروط میں خلل ڈالا۔ اور چونکہ میں نے بڑے بڑے مشہور بزرگوں کا کلام جن کی حکمت کا شہرہ دنیا میں پھیلا ہوا ہے جن کے فیض و برکت سے خلقت معمور ہے۔ تعریف اسماء و صفات اور اسرار حروف اور اذکار دعوات کے متعلق دیکھا ان کی تالیفیں بھی میری نظر سے گذریں اور میرے اہل محبت نے مجھ سے درخواست کی کہ ان تالیفات کی مشکلات کو واضح کیا جائے اور مدفون خزانہ کو باہر نکالا جائے تب میں نے ان کی درخواست کو قبول کیا۔ اور میں معترف ہوں کہ بزرگان سلف کے فہم کو میں نہیں پہنچ سکتا اور خدا سے میں نہایت عاجزانہ دعا کرتا ہوں کہ ان بزرگوں کے روحانی فیض سے میری امداد فرمائے۔ اور میری گویائی تحقیق کے موافق اور زبانی تصدیق سے بیان کرنے والی ہو۔ پس میں کہتا ہوں اور خدا ہی سے استمداد اور اسی پر بھروسہ ہے کہ اس کتاب کی فصلوں سے مقصود علم ہے اور شرف اسماء الٰہی کا اور جو کچھ کہ اس سمندر میں اللہ تعالیٰ نے حکمت کے جواہر اور لطائف الٰہیہ پوشیدہ رکھے ہیں اور اور یہ بیان ہے) کہ ان اسماء و دعوات کا کس طرح تصرف کرنا چاہیئے۔ اور انہیں کے متعلق حروف سور اور آیات کا بیان ہے۔ اس کتاب میں میں نے مختلف فصلیں دکھی ہیں تاکہ ہر فصل اپنے علوم و قیقہ پر جو اس کے اندر ہیں اور جو حضوری حق میں بے رنج و مشقت پہنچاتے ہیں۔ ان پر دلالت کرے اور ان علوم کو بھی بتائے جن سے دنیاوی فائدہ پہنچتا ہے۔

اور میں نے اس بے مثل چیدہ اور بلند مرتبہ کتاب کا نام شمس المعارف اور لطائف العوارف رکھا ہے کیونکہ اس کے اندر نہایت لطیف تصریفات اور عوارف تاثیرات ہیں۔ پس جس شخص کے ہاتھ میں یہ میری کتاب پہنچے اس پر حرام ہے کہ نااہل کے سامنے اس کی کوئی بات ظاہر کرے۔ اور بے دل اس کو کام میں لائے۔ اور اگر کوئی بھی ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کتاب کے منافع سے اس کو محروم کردے گا اور اس کی برکتیں اور فوائد اس کو نصیب نہ ہوں گے۔ اس کتاب کو تم اس وقت ہاتھ لگاؤ جب تم پاک صاف ہو۔ اور جب اس کے قریب جاؤ تو ذکر کرتے ہوئے۔ تاکہ جو کچھ تمہارا مطلب ہے۔ اس میں تم کامیاب ہو۔ اور کوئی ایسا کام نہ کرو جو خدا کی ناراضامندی کا باعث ہو۔ کیونکہ یہ کتاب ہے اولیاء اصالحین اور اہل طاعت و ارادت اور اہل عمل و رغبت کی پس تم پر لازم ہے کہ نہایت طرح کے ساتھ حاصل کرو اور کچھ بھی تھوڑا یا بہت نہ چھوڑو۔ اپنے یقین کو بچا اور اپنے ایمان کو اس کے حقائق کے ساتھ مضبوط کرو کیونکہ اعمال کا نتیجہ نیت کے ساتھ ہے اور ہر شخص کو اس کی کوشش کا وہی صلہ ملے گا۔ جو اس کی نیت ہوگی۔ اور جب تمہاری نیت کسی عمل پر قائم ہو جائے تب تم کو اس پر یقین کرنا چاہیئے۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی تصدیق ضروری ہے کہ تم میں سے کوئی دعا نہ کرے مگر جب کہ وہ قبولیت کا یقین کرنے والا ہو۔ اور اپنے عمل کے درست ہونے پر بھی بھروسہ کرلے کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ و

السلام کا فرمان ہے کہ جب تم میں کوئی دعا کرے تو اپنے عزم کے ساتھ کرے اور قبولیت کا یقینی رکھے اور نیز عمل میں بھی جلدی نہ کرنا چاہیئے کیونکہ حضور فرماتے ہیں کہ تم میں سے کسی کی دعا تب قبول ہوگی جب وہ جلدی نہ کرے کہ پھر کہے میں نے تو دعا کی تھی میری دعا قبول نہیں ہوئی۔ دعا کی قبولیت میں دیر ہونے سے تم کو گھبرانا نہ چاہیئے بلکہ ہر وقت اس کی قبولیت کے منتظر رہو اور یہ کتاب بھی (ایک ہے قانون قائم اور طریق مستقیم رہے) چالیس فصلوں پر مشتمل ہے اور ہر فصل میں بے انتہا معانی اور اشارات اور ظاہر اور پوشیدہ رموز ہیں اس کو اپنی عقل سے خوب سمجھو اور فکر سے تامل کرو اور فصلیں یہ ہیں۔

پہلی فصل۔ حروف معجم اور ان کے اسرار اعتبار کے بیان میں جو ان کے اندر مرتب ہیں۔ دوسری فصل۔ کسر اور بسط اور اوقات و ساعات میں اعمال کی ترتیب کا بیان تیسری فصل۔ اٹھائیس منازل قمر کے احکام کے بیان میں چوتھی فصل۔ بارہ برجوں اور ان کے اشارات اور ارتباطات کے بیان میں۔ پانچویں فصل۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اسرار اور اس کے خواص اور اس کی پوشیدہ برکتوں کے بیان میں چھٹی فصل خلوت اور ارباب اعتکاف کے بیان میں۔ ساتویں فصل۔ ان اسماء کے بیان میں جن سے عیسیٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ آٹھویں فصل۔ تواقیت اربعہ اور ان کی فصلوں اور اثمن کے بیان میں۔ نویں فصل خواص اوائل قرآن اور آیات بینات کے بیان میں دسویں فصل۔ سورۂ فاتحہ کے اسرار اور اس کی دعوتوں اور اس کے مشہور خواص کے بیان میں گیارھویں فصل۔ اختراعات اور انوار رحمانی کے بیان میں۔ بارھویں فصل۔ اسم اعظم اور اس کی تصریفات خفیات کے بیان میں۔ تیرھویں فصل۔ سواقط سورۂ فاتحہ اور اس کے اوفاق اور دعوات میں۔ چودھویں فصل۔ ریاضت اور اذکار اور قبول شدہ دعاؤں کے بیان میں۔ پندرھویں فصل۔ اسماء حسنیٰ اور ان کے نافع اور مجرب اوفاق کے بیان میں۔ سولھویں فصل۔ ان شرطوں کے بیان میں جو بعض بعض اعمال کے واسطے ابتداء سے انتہاء تک لازم ہیں۔ سترھویں فصل۔ خواص کہیعص اور اس کے طلسمات اور اقدس حروف کے بیان میں۔ اٹھارھویں فصل۔ خواص آیت الکرسی اور اس کی مخفی برکتوں کے بیان میں (انیسویں فصل) بعض اوفاق اور نافع طلسمات کے خواص میں بیسویں فصل۔ سورہ یٰسین اور اس کی دعوات مستجابات کے بیان میں (اکیسویں فصل) اسماء حسنیٰ اور ان کی انماط اور ہر ایک نمط کی دعوتوں اور تصریفوں کے بیان میں (بائیسویں فصل) نمط ثانی اور اسکے اسماء ذہنی کے بیان میں (تیئیسویں فصل) نمط ثالث اور ان اسماء کے بیان میں جو صفات ابدی پر دلالت کرتے ہیں (چوبیسویں فصل) نمط رابع اور اس میں جو اسرار باقی ہیں ان کے بیان میں (پچیسویں فصل) نمط خامس کا بیان اور اس میں جو چیدہ چیدہ خواص ہیں (چھبیسویں فصل) نمط سادس اور اس کے غرضی اسرار کا بیان (ستائیسویں فصل) نمط سابع اسماء الٰہی اور ان کی برکات کا بیان (اٹھائیسویں فصل) نمط ثامن اسماء حسنیٰ اور ان کے مخفی اسرار کا بیان۔ (انتیسویں فصل) نمط تاسع اسماء حسنیٰ اور ان کی تصریفات کا بیان (تیسویں فصل) نمط عاشر اسماء حسنیٰ اور ان کے نافع اسرار کا بیان (اکتیسویں فصل) حروف عربیہ اور ان کے کواکب اور خدام اور معاون اور ان کی طولوں کے بیان میں (بتیسویں فصل) کشف عروض معنویات کے بیان میں (تینتیسویں فصل) [illegible] سے جو تامیلات اور

تعریفات ظاہر ہوتی ہیں اس کے بیان میں (چونتیسویں فصل) علم لانچہ اور نسب حروف و مجموع اور موازین مشہورات کے بیان میں (پینتیسویں فصل) خافیہ حرفیہ کا بیان بقاعدہ جفر (چھتیسویں فصل) فیض لباقی اور نور شعشانی اور جمر مکرم اور خواص نبات کے بیان میں (سینتیسویں فصل) اعمال سیمیا کے بیان میں (اڑتیسویں فصل) استخدامات حروف اور ان کی خلوت کا بیان (انتالیسویں فصل) اسمار حسنیٰ کا بیان جیسا کہ وہ وارد ہوئے بطریق ایضاح و تفصیل کے (چالیسویں فصل) ان مفرد دعاؤں کا بیان جو رات دن میں ہر وقت پڑھی جا سکتی ہیں۔

اسرار حروف معجمہ

اور ان اسرار اور اعجاز کا بیان جو ان حروف میں مرتب ہیں۔ میں کہتا ہوں اللہ کے ساتھ توفیق اور ہدایت ہے کہ طالبوں کے مطالب دو قسم ہیں دینی اور دنیاوی۔ اور پھر ان میں سے ہر ایک کی بحسب مقاصد بہت قسمیں ہیں۔ اس فن کے علمار نے اوقات کے معلوم کرنے اور کواکب کے حالات دریافت کرنے اور ریاضت اور افعال طلسمات کے متعلق بہت گفتگو کی ہے اور یہ علم بہت وسیع ہے بہت لوگوں نے اس کی طرف توجہ کی ہے خاص کر جنہوں نے اس میں اثر پایا ہے مگر میں ان باتوں سے پرہیز کرتا ہوں جن میں حکمار متقدمین نے کلام کیا ہے اور بہت لوگ ان کے موافق ہیں۔ ان سے دنیا میں اگرچہ بہت کچھ نفع پہنچ سکتا ہے۔ مگر آخرت میں وہ بہت نقصان دہ ہیں اور یہ باتیں جو میں بیان کرتا ہوں دنیا اور آخرت دونوں میں تجھ کو نفع دیں گی۔

حروف معجمہ کیونکہ یہی کلام کی بنیاد ہیں اور ان ہی پر اس کی عمارت قائم ہوتی ہے۔ معلوم ہو کہ جیسے حروف کے آثار ہیں ایسے ہی اعداد میں اسرار ہیں اور یہ بھی معلوم ہو کہ عالم علوی سے عالم سفلی کو مدد پہنچتی ہے۔ عالم عرش عالم کرسی کو مدد دیتا ہے۔ اور عالم کرسی فلک زحل کو مدد دیتا ہے۔ اور فلک زحل فلک مشتری کو۔ اور فلک مشتری فلک مریخ کو۔ اور فلک مریخ فلک شمس کو اور فلک شمس فلک زہرہ کو اور فلک زہرہ فلک عطارد کو اور فلک عطارد فلک قمر کو۔ اور فلک قمر کرۂ نار کو۔ اور کرۂ نار کرہ ہوا کو۔ اور کرۂ ہوا کرۂ آب کو اور کرۂ آب کرۂ خاک کو مدد دیتا ہے۔ اور کرۂ خاک فلک زحل کو مدد دیتا ہے پس زحل کا علویات میں حرف جیم ہے اور اس کے عدد فی الجملہ ۵۳ اور علی التفصیل ۵۳ ہیں۔ اس طرح کہ میم کے چالیس اور یاد کے دس اور جیم کے تین۔ اور زحل کے بھی تین ہی حروف ہیں۔ اور سفلیات میں اس کا حرف صاد ہے جس کے عدد نوّے ہیں۔ اب یہ علویات میں پانچ حروف ہوئے۔ جن کا حرف صاد ہے اور وفق اس کا مخمس ہے اور فلک مشتری کے عدد چھ ہیں جن کا حرف واو ہے اور وفق اس کا مسدس ہے اور فلک زہرہ کی تعریف یہ ہے۔ کہ حرف اس کا واو ہے اور وفق اس کا مسبع ہے اور فلک عطارد کی تعریف یہ ہے کہ عدد اس کے آٹھ اور حرف حا ہے وفق اس کا مثمن ہے۔

اور زحل کا مثلث مشہور ہے۔

ذات انسانی کی [illegible] ... کا ج۔ اسی طرح قمر تک جیسا کہ

بیان ہوا۔ فصل حروف کئی قسم کے ہیں بعض ایسے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے عربی حروف اور بعض بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں جیسے رومی اور یونانی اقلیطی وغیرہ حروف۔ جن حروف کی کتابت دائیں جانب سے کی جاتی ہے ان کا نام متصلہ ہے۔ جن کی بائیں جانب سے کی جاتی ہے۔ وہ منفصلہ ہیں۔

تعداد حروف جملہ حروف اٹھائیس ہیں۔ بغیر لام الف کے یہ انتیسواں ہے اور اٹھائیس ہی منازل قمر ہیں۔ مگر چونکہ چودہ منزلیں زمین کے اوپر رہتی ہیں اور چودہ نیچے اسی سبب سے یہ چودہ حروف لام تعریف کے ساتھ ملائے جاتے ہیں۔ اظہار ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ن اور یہ چودہ اس کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ ا ب ج ح خ ک ل م ع غ ف ق ہ و ی۔ سب سے پہلا حرف الف ہے۔

پھر اس کے بعد ط اور ی وغیرہ ہیں۔ اگر کوئی نظر کرنے والا حروف کی طرف نظر و غور کرے تو ان کو شکل میں موجود ہونے سے پہلے نفس میں منطبق پائے گا اس کو پھر حرف الف عدد میں ایک ہے۔ اور عدد میں روحانی لطیف قوۃ ہے۔ پس اسی بنا پر اعداد اقوال کے اسرار سے ہیں جیسا کہ حروف اسرار افعال سے ہیں اور عالم بشر میں اعداد سے بہت منافع اور اسرار ہیں جن کو خداوند کریم نے اپنی قدرت سے ان میں مرتب کیا ہے۔ جیسے کہ حروف میں دعا اور منتر وغیرہ کی تاثیریں ظاہر ہیں۔

معلوم ہو کہ حروف کے واسطے کسی خاص وقت کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کے اعمال محض ریاضت سے ہوتے ہیں۔ جن کو کرنی منظور ہو۔ اور طلسمات کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اور ان کا اتصال عالم علوی سے ہے۔

حرف دال کا عمل

اس کے چار عدد ہیں پس جو شخص ہم کو ہم میں ضرب دے کر اس کی نسبت عددی کو اس کے اندر لکھے پیر کے دن جو روز ولادت اور روز بعثت و روز وفات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے شرف قمر جبکہ چاند تیسرے درجہ پر برج ثور کے ہو اور نحوست سے سالم ہو اور ساعت بھی قمری ہو اور لکھنے والا پوری طہارت کے ساتھ ہو۔ اور لکھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کرے ہر رکعت میں ستر مرتبہ آیت الکرسی اور سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر پاکیزہ ہرن کی جھلی پر مربع مذکور کو لکھے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو حفظ و فہم عنایت کرے گا۔ اور دونوں عالم میں اس کی قدر بلند ہوگی۔ اگر قیدی اس کو اپنے پاس رکھے قید سے خلاصی ہو۔ اور اگر اس کو نشان پر لگا دشمن سے مقابلہ کرے دشمن بھاگ جائے۔ اور اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ کر جس سے لڑے۔ اس پر غالب ہو۔ دال کے عدد چار ہیں اور ہم در ہم کی ضرب سے اس کی شکل پیدا ہوتی ہے اور چار ہی عناصر ہیں۔ آگ ہوا۔ پانی۔ مٹی اور چار ہی اخلاط ہیں۔ صفرا۔ بلغم۔ خون۔ سودا۔ پس چار کے عدد میں طبائع اور ان کے اعتدال کی قوت ہے۔ حرف دال اسماء الٰہی میں سے اسم دائم میں ظاہر ہے اور اسم ودود میں بھی مگر اسم دائم میں سب حرفوں میں مقدم اور ان دونوں اسماء شریفہ محمود واحد میں سب حرف [illegible] اول اور اسم الٰہی دائم میں اس

واسطے دال مقدم ہے کہ دیمومیتہ اولاً و آخراً اسی کے لئے ہے۔ اور اس نے اپنے بندوں کو فنا کے بعد آخرت میں دوام بقا کے ساتھ شریک کیا ہے۔ یہ حرف دال عرش کا حرف ہے۔ کیونکہ عرش کا وجود بدلتا نہیں اور وہ عالم انقراعات میں اول بجز ہے اور وہی عالم ابد ہے۔ اور اسی کی طرف روحوں کا عروج ہوتا ہے اور اسی میں عقلوں کے مرتبے ہیں اور رحمت کے انوار بھی اسی میں ہیں۔ بعض عارفین کو اس عالم عرش کا مکاشفہ اسی طرح سے ہوا ہے جس طرح کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کو ہوا تھا۔ جب کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ اے حارثہ تم نے کس حال میں صبح کی انہوں نے عرض کیا۔ حضور میں نے ایمان کے ساتھ صبح کی۔ (یعنی صبح کو جب میں اٹھا تو میں نے اپنے تئیں مومن دیکھا) حضور نے فرمایا اپنے ایمان کی حقیقت (اور کیفیت) کیا ہے عرض کیا کہ یا رسول اللہ جب میں صبح کو اٹھا۔ تو میں نے اپنے نفس کو دنیا کے سامنے پیش کیا تو میں نے دیکھا کہ) اس کے نزدیک سونا اور پتھر اور زندہ مردہ اور فقیر اور غنی سب برابر تھے۔ اور گویا کہ میں خدا کا عرش آنکھوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں۔ اور لوگ حساب کے واسطے لے جائے جا رہے ہیں۔ اور دوزخ و جنت بھی میرے سامنے ہیں۔ حضور نے فرمایا (اے حارثہ) تم نے پہچان لیا اس کو لازم پکڑے رہو۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب روح پاک حالت میں سوتی ہے تو وہ عرش کے نیچے رات گزارتی ہے۔ حرف دال میں دیمومیت اور بقا کے اسرار ہیں۔ اور اسکو وُدٌ وُدٌ سے ماخوذ ہے اور وُدٌّ مشترک ہے یعنی اگر ظاہر ہو تو وُدٌ کہیں گے اور اگر باطنی ہو تو حُبّ کہیں گے اور وِدٌ کی ابتدا بھی محبت ہی ہے اور نیز یوں ہی سمجھ لو کہ وُدّ کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہر اور باطن۔ ظاہر کا نام وُدّ ہے اور باطن کا نام حُب ہے وُدّ کا مسکن قلب ہے اور مقامات قلب میں زیادہ کشف کا یہی مقام ہے۔ اور عشق ایک لطیفہ ہے حُب اور وُدّ کے درمیان۔ جس کا مسکن خاص شغف اور حُبّ باطن عشق ہے جس کا مسکن خاص فواد ہے۔ دل کی کیفیت قلب کے اندر تین جوف ہیں یعنی تین خلا ہیں۔ ایک اوپر کی طرف جہاں سے کہ وہ ملبط ہے اس جوف کے اندر ایک نور روشن ہے اور وہی جگہ اسلام کی ہے اور حرف کے معانی یہاں مشکل ہیں اور یہی انسان میں قوت ناطقہ کا محل ہے نفس میں ابھرنے والے ارادہ کی معانی کا (گویائی کے ساتھ) انتظام کرتی ہے۔ دوسرا جوف وسط قلب میں ایک نور روشنی فکر و ذکر کا مقام ہے۔ اور یہی اطمینان اور روح کے خیالات کا محل ہے۔ تیسرا جوف آخر قلب میں ہے اور یہ حصہ سارے قلب سے زیادہ نرم اور لطیف ہے اور اس کا نام فواد ہے۔ اور ایمان اور عقل اور نور اور تصرف اور اسرار کی جگہ بھی اسی میں ہے اور یہی عقل کی میزان اور حکمتوں کا منبع اور حیات طبعیہ جو حرارت لطیفہ سے پیدا ہوتی ہے اس کی محبت کا محل ہے اس فواد کی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے یہ عالم ملکوت کے حقائق اور عالم علوی کے کل اور جزوی اسرار اور رموز ہر حقائق کو ادراک کرتا ہے۔ اور یہی فواد انوار وہبی اور اسرار علوی کا محل ہے اور اسی چشم بصیرت کی شان میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۔ یعنے بے شک آنکھیں نہیں اندھی ہوتی ہیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں اور وہ جوف جو قلب کے درمیان میں ہیں اور جو عشق کی جگہ ہے اس کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ طلب و تلاش کا ادراک کرتا ہے اور کسی شے کی جستجو اور تلاش میں کوشش کو روا نہ کرتا ہے اور

سبب لطافت کے اس حصہ کا تعلق اشخاص سے بہت جلد ہوتا ہے اور اسی حصہ پر عالم ملک اور اس کے متعلق عجائبات مخلوقات الٰہی کا انکشاف ہوتا ہے۔ اور جس کی خوبیاں حس پرستوں کو معلوم ہوتی ہیں۔ اور جوف اول کی بھی ایک چشم نورانی ہے جس سے وہ محسوسات کے اسرار اور مرکبات کے اطوار کا ادراک کرتا ہے۔ اور جوف کے حقائق ایمان کے اندر جو اعلیٰ اعلیٰ اسرار اسمائے خداوند تعالیٰ سے پوشیدہ رکھے ہیں ان کو ملاحظہ کرتا ہے اور اسی باعث سے خدا کے بندوں سے اس کو مودت ہوتی ہے۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ نے اس پر بڑا انعام کیا ہے۔ کہ اسرار محسوسات اس پر منکشف کر دیئے۔ یہ سب دلوں کی آنکھیں ہیں۔ مگر اختلاف امور میں یہ سب مختلف ہیں۔ ہماری کتاب) مواقیت البصائر و لطائف السرائر میں یہ بیان گزر چکا ہے۔

اقسام وحی کتاب اللہ میں وحی کی تین قسمیں ہیں۔ ایک روح الامین دوسری روح القدس تیسری روح الامر پس روح الامین کی روح قلب کے جوف اول پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ یہ جوف ایک پردہ ہے نطق اور زبان کے درمیان میں اور کل اقسام وحی والہام میں اس وحی کا بڑا درجہ ہے۔ پھر اس کے بعد روح القدس ہے اور یہ وہ انوار ہیں جو لوح محفوظ سے قلب کے دوسرے جوف پر نازل ہو کر ایمان اور بصیرت فکری کو ثابت کرتے ہیں۔ اور انوار ربانی اور لطائف ایمانی اس پر جلوہ افروز ہوتے ہیں۔ اور یہی جوف یعنی قلب کا دوسرا حصہ یا حصہ انوار قدس کا محل ہے۔ اور سماعت اور عقل بھی اسکے اندر ہیں اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے۔ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ۔ بے شک تم (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نہ مردہ کو (اپنی آواز) سنا سکتے ہو۔ اور نہ بہرے ہی کو اپنا پکارنا سنا سکتے ہو۔ یہاں موت سے حسی موت مراد نہیں ہے۔ بلکہ کفر و عصیاں کی موت مراد ہے۔ اور نہ بہرے پن سے کانوں کا بہرہ پن مراد ہے۔ کیونکہ کان تو وہاں موجود تھے۔ بلکہ اس سے وہی سننا مراد ہے جو فواد سے متعلق ہے۔ جو عقل کا مقام ہے۔ اور یہیں روح الامر نازل ہوتی ہے جس کا اشارہ تمکن اور حقیقت محمدی کی طرف ہے اور اس تنزل کے ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی مخصوص ہیں۔ اس مضمون کو ہم نے اپنی کتاب مواقف الغایات فی اسرار الریاضات میں نہایت شرح کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس میں دیکھو تمہاری تسلی ہو جائے گی۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کئے ہیں عنقریب کر دے گا واسطے ان کے رحمٰن مودت یعنی مودت کو بالکلیۃ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں میں پیدا کر دے گا پس وہ اللہ ہی سے محبت کریں گے۔ کیونکہ ان لوگوں نے اپنے دلوں میں ذکر الٰہی اور قرآن شریف کی کثرت اور مداومت سے خدا کی محبت پیدا کی اور اعمال قلب سے کسی عمل کو ترک نہ کیا اور اپنے نفسوں سے تعلقات اور خواہشات کو اس قدر دور کیا کہ خدا کی محبت ان کو حاصل ہو گئی۔ پس اس وقت ان کی ہر ایک بات حکمت کا کلمہ ہے۔ اور ان کی ہر ایک حرکت درجہ کا بلند ہونا اور ان کی روح حقائق ایمانیہ اور دقائق اسلامیہ اور انوار شرعیہ اور انوار دینیہ سے اس قدر محبت کرتی ہے کہ محبت کے آثار اس روح پر نمایاں ہوتے ہیں۔ اور عالم معاد کو وہ حالت کشف میں ملاحظہ کرتی ہے اور جو نعمتیں اولیاء کے واسطے اور جو عذاب کفار کے واسطے اللہ تعالےٰ نے تیار کئے ہیں سب اس روح کے پیش نظر ہو جاتے ہیں تب یہ اور زیادہ محبت الٰہی کی طرف

راغب ہوتی۔ اور شوق و ذوق اس کا بے حد بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کی عقل مصنوعات الٰہی اور اسرار آیات میں زیادہ فکر کرتی ہے پھر جھل جوں بڑھ محبت بڑھتی جاتی ہے اس کے ماسوا جو جو تعلقات ہیں۔ وہ متروک ہوتے جاتے ہیں۔ اور اس محبت کے سبب سے اس کے ہر ایک حکم کو بجا لاتا ہے اور بہتر سمجھتا ہے۔ کہ جو کچھ اس نے حکم فرمایا ہے۔ وہ خیر اور نفع کا ہے۔ پھر طالب جب محبت کی طرف نظر کرتا ہے۔ تو عجائب ملکوت اس کے سامنے نظر آتے ہیں۔ اور وحی الہامی سے مطالب اور حقائق علوی سے مشرف ہوتا ہے۔

۲ مدیم بر سر مطلب۔ حرف دال کے فوائد کا بیان۔ جو شخص حرف دال کو ۵۲ مرتبہ جو اس کے عدد ہیں شکل مربع میں حریر سفید پر اس وقت لکھے۔ جب قمر اپنے خانہ میں مشتری سے محفوظ ہو۔ اور اردگرد مربع کے ۵۲ دفعہ حرف دال لکھے۔ اور اسی وقت اس کو انگوٹھی کے اندر رکھ کر با طہارت پہن لے اور چاہیئے کہ شخص روزہ دار بھی ہو اور صفا باطن بھی رکھتا ہو پس اس عمل کی ...ت سے اللہ تعالیٰ ابواب رزق اور خیرات کشادہ کریگا اور جو شخص اسم دائم کا ذکر جاری رکھے گا اسکو بھی یہ بات نصیب ہوگی اسم دائم اللہ جو اس کے بہت خواص ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ و اسرار الاہتدا میں حمد کے اندر بیان کئے ہیں اگر چاہو تو اس میں تلاش کرو۔

جو شخص یہ نقش اس طور سے حریر زرد پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بہت کچھ اس کو حاصل ہو مگر لکھنا اس وقت چاہیئے جبکہ قمر خانہ عطارد یا خانہ مشتری میں مگر مشتری سے محفوظ ہو اور اس وقت کچھ خوشبو بھی روشن کرنی چاہیئے۔

نقش یہ ہے

[نقش]

شوق عبادت بعض بزرگان

یہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد نماز جمعہ ۳۵ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اسکو توفیق عبادت اور ہر کام میں برکت عنایت کرے گا۔ اور خطرات شیطانی سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ اور اگر دونوں مبارک ناموں احمد اور محمد کو دیکھتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال پاک دل میں جماتے ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اور درود شریف کا ورد رکھے اللہ تعالیٰ اسباب طاعت و سعادت اس شخص کو نصیب فرمائے گا۔ مگر اس کا التزام نیت او...
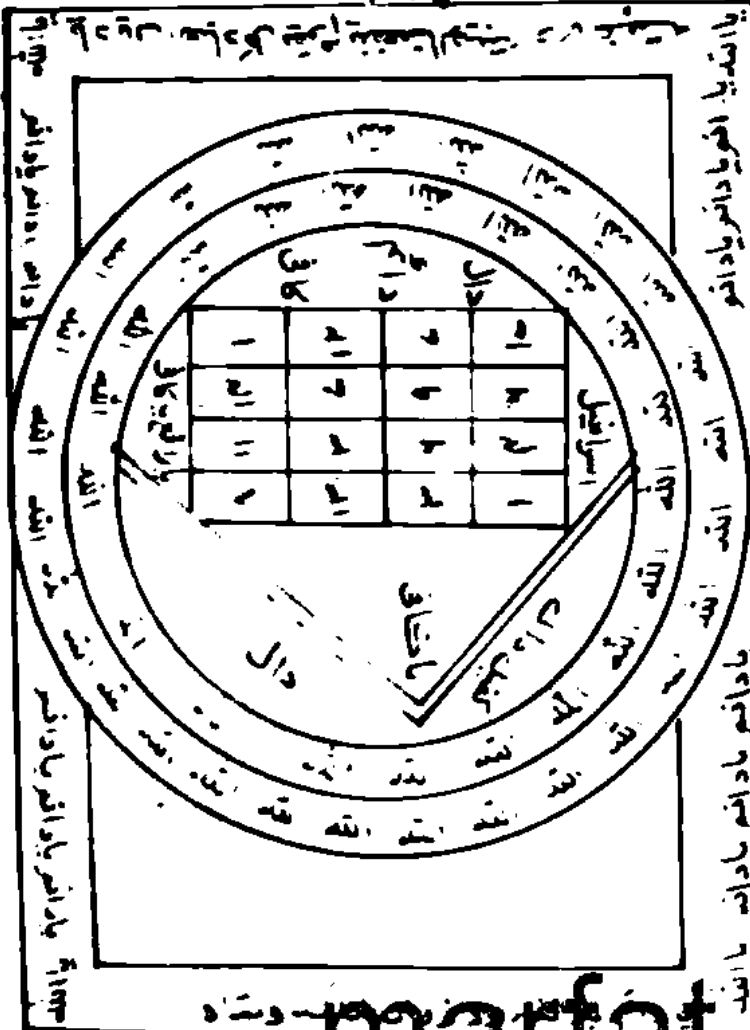
معا باطن کے ساتھ ہے۔ اور یہ ایک نہایت لطیف اسرار ہے (دیکھنا چاہیئے) کہ یہ حرف دال کیسا مبارک حرف ہے جس سے یہ دونوں مبارک اور معظم اسم یعنی احمد اور محمد کامل ہوئے ہیں۔

دشمن سے حفاظت

اگر کوئی حرف دال کی شکل عددی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالےٰ دشمنان ایذا رساں سے اس کو محفوظ رکھے۔ وہ دشمن چاہے انسان ہوں یا جنات وغیرہ اور اس کو لکھ کر پلانا بخار کو بہت نفع کرتا ہے اور بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے کو پلانا بھی مفید ہے صورت اس نقش کی یہ ہے۔ اور شکل حرفی اس کی یہ ہے اس نقش کی خاصیت یہ ہے۔ کہ یہ نسیان کو دور کرکے فہم اور عقل کو تیز کرتا ہے بشرطیکہ مینہ کے پانی سے دھو کر شہد خالص ملا کر پیتا رہے اور بلغم کی شکایت کو بھی دور کرتا ہے۔

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

د	ید	یه	ا
ط	ز	و	یب
ه	یا	ی	ح
یو	ب	ج	یج

اور اگر اس نقش کو تانبے کے پترے پر کندہ کرے جب کہ قمر عقرب میں ہو۔ اور مریخ اس کی طرف نظر عداوت رکھتا ہو پھر اس پترے کو آگ میں گرم کرکے پانی میں بجھا کر جس کو بچھو نے کاٹا ہو پلا دے تو بہت جلد آرام ہو۔

اسرار مربع

شکل مربع مجموعہ ہے چار الفوں کا اور چار اسرار ہیں یعنی عقل اور روح اور نفس اور قلب کے اور الف کا عدد ایک ہے پس جب چار کو چار میں ضرب دیا تو سولہ ہوئے۔ اور یہی انتہا عدد تفصیل ہے۔ کیونکہ عرش اور کرسی اور سات آسمان اور سات زمینیں سولہ ہوئے۔ اور یہی اس شکل کے خانہ ہیں۔ اور پھر اس عدد یعنے سولہ [۱۶] کے نیچے چودہ کا شفع (یعنی زوج) ہے اور ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر چودہ ہیں اور پھر اس کے نیچے بارہ [۱۲] کا شفع ہے اور برج بارہ ہیں پھر اسکے نیچے آٹھ کا شفع ہے اور حاملان عرش آٹھ ہیں اور پھر اس کے نیچے چھ کا شفع ہے اور جہات چھ ہیں۔ یعنے اوپر نیچے آگے پیچھے داہنے بائیں۔ پھر اس کے نیچے چار کا شفع ہے۔ اور انبیا اور صدیقین اور شہداء اور صالحین چار ہیں۔ پھر اس کے نیچے دو کا شفع ہے اور شہادتین دو ہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ پس یہ سات شفع ہیں اور وتر (یعنی طاق) اس میں ایک پندرہ کا ہے۔ کرسی اور سات آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر پندرہ ہیں۔ اور تیرہ کا وتر ہے اور لوح اور قلم اور صور اور روح القدس اور عرش اور کرسی اور ساتوں آسمان یہ سب تیرہ ہیں۔ اور گیارہ کا وتر ہے۔ اور پانچوں حواس انسانی یعنے سننا۔ دیکھنا اور سونگھنا اور چکھنا اور چھونا اور چھ جہات یعنے اوپر نیچے آگے پیچھے داہنے بائیں گیارہ ہیں۔ اور نو کا وتر ہے۔ اور ذات انسان آٹھوں طبیعتیں اس کی یعنی حرارت برودت رطوبت یبوست اور صفرا بلغم خون اور سودا یہ سب نو ہیں۔ صفرا گرم خشک ہے اور ہوا گرم تر ہے۔ اور یہی خون کی طبیعت ہے۔ اور بلغم کی طبیعت سرد تر ہے اور سودا سرد خشک ہے [illegible] دو یکہ دتر اس عدد

.ہیں سات کا ہے اور افلاک بھی سات ہیں. فلک زحل فلک مشتری فلک مریخ فلک شمس فلک زہرہ فلک عطارد فلک قمر اور دن بھی سات ہیں۔ اور زمینیں اور آسمان بھی سات ہیں ۔ غرضیکہ ہر ایک مسبع چیز اس کے اندر ہے۔ پھر اس کے بعد پانچ کا وتر ہے ۔ اور وہ پانچ نمازیں ہیں۔ پھر اس کے بعد تین کا وتر ہے۔ اور وہ تین دار ہیں۔ دار دنیا دار برزخ دار آخرت پھر اس کے بعد ایک کا وتر ہے۔ اور وہ عقل ہے۔ پس سولہ کے عدد میں آٹھ شفع اور آٹھ وتر ہیں۔ اور ہر شفع ہر وتر سے ملتا ہے۔ اور ہر وتر ہر شفع سے ملتا ہے۔ مثال اس کی ایک اور ایک دو ہوئے تین اور تین چھ ہوئے۔ تین وتر ہے اور چھ شفع ہے ۔ اور اسی طرح تمام شفع خیال کرو۔ اور اس حرف دال کی شکل عددی قلم طبیعی کے ساتھ جس کو ہندی بھی کہتے ہیں جس کا بیان آگے آتا ہے۔ اسرار عجیبہ رکھتی ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ نقش کے خانے بنا کر بجائے ہندسوں کے حساب ابجد سے ان کے حروف لکھے۔ اور جب اس کا عمل کرنا چاہے۔ تو دو ہفتہ روزہ رکھے اور سوائے روکھی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔ اور رات دن ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ کمال طہارت اور ریاضت کے ساتھ پھر جست کا ایک صاف اور چوکور ٹکڑا لے کر اس شکل ہندی کو اس پر نقش کرے اور نقش کرنے سے پہلے قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے جس میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیت الکرسی اور سو بار سورۂ اخلاص پڑھے جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں جبکہ قمر مشتری اور شمس سے محفوظ ہو۔ اور طالع وقت برج جوزا ہو۔ اور مصطگی اور صندل سفید ہر جمعرات کو روشن کرتا رہے۔ پھر جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دینی اور دنیاوی کام آسان کرے گا۔ اور اعمال خیر ہی کی اس کو توفیق دے گا اور رزق کے اسباب اس کے واسطے مہیا کرے گا۔ اور ہر چیز میں اس کو برکت دے گا۔ اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنی دکان یا صندوق میں رکھے گا۔ اس کے مال اور رزق میں برکت ہوگی۔ برکت کے متعلق اس کے خواص کا بیان آگے بھی آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اگر کوئی ہرن کی جھلی پر اس نقش کو جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت اپنے پاس رکھے چوروں اور قزاقوں کے شر و فساد اور ہر ایک طرح کی برائی سے محفوظ رہے۔

اسرار اعداد

اب میں عنقریب تم کو اعداد کے اسرار سے واقف کرتا ہوں۔ اور جو خواص اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر پیدا کئے ہیں۔ اور ان کے منافع اور نقصانات سب تم کو بتلاتا ہوں۔ اور ان کی تصریفوں سے بھی آگاہ کرتا ہوں اور ان حروف معجمہ کے اسرار جو کتاب اللہ کی پہلی اٹھائیس کے اول میں ہیں۔ وہ بھی بیان کروں گا جن کو بجز مخصوص اولیاء اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اسماء الٰہی اور اسم اعظم کے اسرار جیسے میں نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں اور کسی کتاب میں تم کو دستیاب نہ ہوں گے جو شخص ان کو پڑھے گا اور سیکھے گا اس کو نفع حاصل ہوگا۔ صورت اس نقش کی یہ ہے ...

د	ید	یہ	ا
ط	د	و	یب
ہ	ط	ی	ح
یو	ب	ج	یج

اس شکل کے ان حروف سے اب ج د ہ و ز ح ط ی دسواں حرف ی زیادہ کر کے نہایت عظیم النفع دعا بتائی گئی ہے اور وہ یہ ہے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ یَا حَیُّ یَا وَاحِدُ

یَا اَحَدُ یَا هَادِیُ یَا بَرُّ یَا بَارِیُ یَا بَصِیْرُ یَا بَدِیْعُ یَا بَاسِطُ یَا بَاقِیُ یَا جَلِیْلُ یَا دَائِمُ یَا وَارِثُ
یَا وَدُوْدُ یَا حَیُّ یَا حَکِیْمُ یَا حَقُّ یَا حَلِیْمُ یَا ظَاهِرُ یَا مُظْهِرُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اور جیسا کہ پہلے یہ بیان گزر چکا ہے۔ کہ اٹھائیس حروف اٹھائیس منازل قمر کے اعداد کے موافق ہیں جن میں سے چودہ منزلیں زمین کے اوپر اور چودہ اسی کے نیچے رہتی ہیں۔ اور جب پہلی منزل زمین کے نیچے جاتی شروع ہوتی ہیں تو پندرھویں منزل اوپر آنی شروع ہوتی ہے اسی طرح ہمیشہ کرتا ہے پس اسی بات سے پندرہ حروف منقوطہ یعنی نقطہ والے اور چودہ غیر منقوطہ یعنی بغیر نقطہ کے ہیں ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی اور ا ح د ر س ص ط ع ک ل م ہ و لا اور یہ بھی معلوم ہو کہ حروف منقوطہ منحوس منازل کے اور غیر منقوطہ سعد منازل کے ہیں۔ اور جس حرف پر ایک نقطہ ہے وہ سعادت سے زیادہ قریب ہے۔ اور جس پر دو نقطے ہیں وہ متوسط ہیں۔ جن پر تین نقطے ہیں وہ نحس اکبر ہے جیسے ش اور ث اور یہ بھی معلوم ہو کہ قمر منزل کی صورت جداگانہ ہے۔ ایک دوسرے سے جیسی ملتی۔ اور چاند اور سورج دونوں گول ہیں۔ اور اس میں ایک ایسا لطیف راز ہے جس کو ظاہر نہیں کر سکتے کیونکہ درایت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے۔ جب قمر منزل نطح میں آتا ہے۔ تو اس سے عجیب اشارات ظاہر ہوتے ہیں جن کا بیان نہایت طویل ہے۔ مگر تھوڑا سا ہم آگے بیان کریں گے۔ دیواروں کے بھی کان ہیں۔ اس واسطے یہاں خاموشی ہی رہنا بہتر ہے پس جو جو اشارے میں نے یہاں نظر کئے ہیں۔ انہیں کو خوب سمجھ لو۔

۲۔ کسر اور بسط اور وقت اور ساعت میں اعمال کی ترکیب :

خدا ہم کو اور تم کو اپنی طاعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

تم کو معلوم ہو کہ شمس قمر کا ذکر خداوند تعالٰی نے اپنی بزرگ و محترم کتاب یعنے قرآن شریف میں جا بجا فرمایا ہے۔ چنانچہ ایک آیت میں وارد ہے۔ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ۝ یعنے چاند اور سورج دونوں آسمان میں چلتے ہیں: اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ جب قمر منزل نطح میں نزول کرتا ہے۔ تب حرف اس کا الف ہوتا ہے۔ اور الف کے اسرار اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے منزل مذکورہ ظہور کیا اسی وقت وہاں سے الف کی روحانیت تجلی کرتی ہے۔ اور اجزا عالم میں غضب اور غصہ کا ظہور ہوتا ہے۔ خاص کر امراء اور بڑے بڑے لوگوں میں زیادہ ہر ایک اپنی حیثیت اور رتبہ کے موافق اپنے دل میں غصہ اور قہر کا اثر محسوس کرتا ہے۔ اگر تم اس کا خیال کر کے دیکھو گے تو تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اس ساعت میں انسان کو لازم ہے

سلہ اے اللہ میں تجھ سے تیرے کل اسماء حسنٰے کی طفیل سے مانگتا ہوں جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو مجھ کو معلوم نہیں ہیں اے ذات پاک اے وحدہ لا شریک اے ہدایت کرنے والے اے نیکی کی توفیق دینے والے اے پیدا کرنیوالے اے دیکھنے والے اے عجائبات کے بنانے والے اے رزق کے کشادہ کرنے والے اے باقی رہنے والے اے بزرگ ہمیشہ رہنے والے اے وارث اے مخلوق سے محبت کرنے والے اے زندہ اے حکمت والے اے ظاہر اے ظاہر کرنے والے۔ میری دعا کو قبول [illegible]

کہ سکون اور اطمینان اختیار کرے اور طہارت کے ساتھ ذکر الٰہی یا دعا وغیرہ میں اس کو گزار دے کیونکہ بعض اوقات اس ساعت میں طبیعت نہایت مکدر ہوتی ہے۔ اور انسان کو اس کا کوئی سبب معلوم نہیں ہوتا بلکہ اس تکدر سے تعجب کرتا ہے اس کا باعث یہ ہے کہ الف اعداد اور حروف میں پہلا مرتبہ رکھتا ہے۔ اور کوئی حرف اس کے برابر نہیں ہے۔ پس اسی سبب سے عالم سفلی میں یہ بے چینی واقع ہوتی ہے۔

اسی ساعت میں جب تم کسی دنیادار ظالم یا متکبر کو بے چین کرنا چاہو تو کر سکتے ہو کیونکہ حرف الف گرم خشک ہے اور سرخ رنگ ہے اور سرخ رنگ گرم خشک ناری طبیعت رکھتا ہے۔ اور نار جلانے والی حبس کرنے والی ہے جب تم گرم و خشک اسماء کے ساتھ بددعا کرو گے جس وقت کہ قمر منزل نطح میں افق شرقی پر طالع ہوگا۔ تو عمل مذکورہ صحیح ہوگا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ سرخ تانبہ یا لوہے کے پترے یا ٹھیکری پر اس شخص کے نام کے ساتھ جس کا بے چین کرنا مقصود ہے۔ لکھ کر اعداد اسی موافق دھونی دے کر اس کے گھر میں دفن کرے گا۔ اور ان اسماء کو ایک سو گیارہ مرتبہ الف کے اعداد کے موافق پڑھے گا۔ تو کام پورا ہو جائے گا۔

تفصیل اس کی یہ ہے کہ جس شخص پر عمل کرنا منظور ہے۔ اس کے نام کے حروف کو بسط کر کے دیکھے کہ ان میں کون سی طبیعت غالب ہے۔ یعنی حرارت یا یبوست یا رطوبت یا برودت۔ پھر جو حروف حار یابس اس میں سے دستیاب ہوں۔ ان کو الگ کر کے مریخ اور نطح اور قمر کے حروف ان میں اضافہ کرے۔ اور ان حروف سے اسم الٰہی بنا کر اس کے ساتھ اپنی پوری ہمت کو اس کے مقصود کرنے کی طرف متوجہ کر کے دعا بد کرے۔ کامیاب ہوگا بمثال اگر یہ ہے کہ زید چاہتا ہے۔ کہ عمر برباد ہو عمر کو اس طرح بسط کیا۔ ع م رم ر ری خ ن ط ا ح ق م (یہ سب چودہ حروف ہیں) چاروں قسم کے آتشی بادی۔ آبی۔ خاکی۔ آبی یہ تین حروف ہیں۔ ی ی ن۔ اور آتشی چار حرف ہیں۔ م م م ط اور بادی صرف ایک حرف ق ہے۔ اور خاکی چھ حروف ہیں۔ ر ع ع ا ا ا ح۔ اب غالب ان میں حرارت۔ یبوست کے حروف ہیں۔ (یعنی خاکی اور آتشی) پس ان کے اسماء الٰہی سے یہ عزیمت تیار ہوئی: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ

يَا سَمْسَائِيلُ بِالَّذِي خَلَقَكَ نَسْرًا فِي وَجَعَلَكَ نُورًا فِي فَلَكِهِ إِلَّا مَا كُنْتَ عَدَّ فِي سَلْطَنَتِكَ عَلَى فُلَانٍ وَحَرِّ نَارِي فِيمَا أُرِيدُ مِنَ الْإِنْتِقَامِ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَ فَسِّخْ حَوَاسِّهِ وَتَمَزِّجْ بِحَرَارَةِ الْمِرِّيخِ فِي حَرَارَةِ طَبِيعِهِ وَتُهَيِّجُ فِيهِ حَرَارَةً إِلَى رَبْتِهِ وَمَالِهِ وَتُقْبِضَ بِالْبُغْضِ وَتُلْبِسَهُ نَارًا وَعَقْلَهُ وَتَمَزِّقُ عَلَيْهِ مَلَائِكَةَ الْعَذَابِ وَنَارَ الْمِرِّيخِ وَتُحْرِقُ الْمُنِيرَاتِ وَالصُّدَاعِ وَسَائِرَ الْأَوْجَاعِ بِحَقِّ الْمِرِّيخِ وَمَا فِيهِ مِنْ نَحْسٍ وَنَارٍ بِحَقِّ مَنْزِلَتِكَ الْعَالِيَةِ الْمُقَدَّرَةِ السَّامِيَةِ الْقُوَّةِ الْمُسْتَقِيمَةِ مِنَ الظُّلْمَةِ الدَّاغِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ وَارْسِلْ إِلَيْهِمْ رُوحَانِيَّةَ هٰذَا الْجَبَّارِ الطَّاغِي الْمُتَكَبِّرِ الْبَاقِي وَاسْكُنُوا فِي جِسْمِهِ مِنْ عَذَابِ الْانْتِقَامِ وَسَلِّطْكُمْ عَلَى بَاطِنِهِ الْقَهْرَ وَالْغَضَبَ وَالْإِنْتِقَامَ فَإِنِّي أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْقَوِيِّ الْمُحِيطِ الظَّاهِرِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ النُّورِ الْعَزِيزِ الْمُقْتَدِرِ الْمُؤَخِّرِ مُفِيضِ الْأَنْوَارِ وَمُعْطِي الْأَسْرَارِ بِحَقِّ النَّارِ وَالشَّرَارِ وَالْكَوْكَبِ الْأَحْمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْمُتَفَرِّدِ أَجِيبُوا طَائِعِينَ لِأَمْرِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

منازل قمر اٹھائیس منازل قمری سے پہلی منزل شرطین ہے۔ اور حرف اس کا الف ہے۔ اور روفق اس کا ہوائی اور ستارہ مریخ ہے۔ خادم اس کے احمر نام ہے۔ بخور اس کا قوی القلل ہے۔ جب اس کا اس کے اندر قرب ہو۔ تو طلوع ہو جاتا ہے۔ اور یہ حرف (الف) نہایت آحاد ہے۔ اور تمام حروف کی تصریف میں یہ حرف بڑی قوت رکھتا ہے کہ گویا منزلہ ان کے باپ کے ہے۔

اکسیر برائے محبت اس کے خواص محبت کے واسطے جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔ نیک ساعت میں اسکو لکھنا چاہیئے اگر اس شخص کا نام جس پر عمل کرنا چاہتے ہو اس کے وفق کے حروف میں ملا کر عمل کریگا تو بہت زود اثر ہوگا
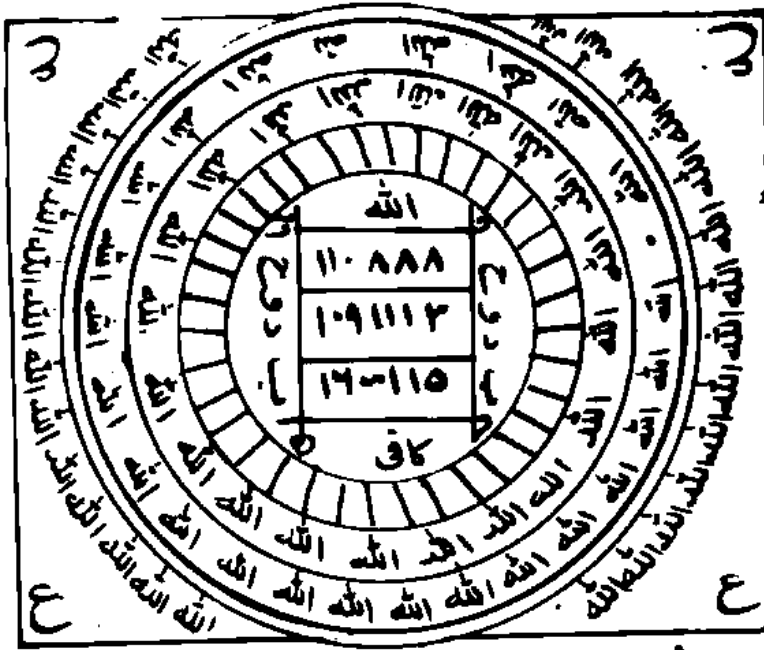
عزیمت اس کی یہ ہے۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِاسْمِ وَنِيدُ وَخِدْمَتِهِ وَاَعْوَانِهِ مِنَ الْعَلَوِيَّةِ وَالسِّفْلِيَّةِ وَخُدَّامِ حُرُوْفِ الْحَجِيْمِ اِلَّا مَا سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَمَجِيْتُمْ كَذَا وَكَذَا وَبِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ حَرْفِ الْاَلِفِ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ مِنَ الْاَسْرَارِ الَّتِيْ لَا يَطَّلِعُ عَلَيْهَا اَحَدٌ اِلَّا الْعَارِفُوْنَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَبِحَقِّ اَبْجَدَ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْخَوَاصِ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ بِالطَّاعَةِ كَمَا دَعَوْتُكُمْ اِلَيْهِ وَبِمَا اَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ۔

الله
١١٠٨٨٨
١٠٩١١١٢
١٦٠-١١٥
كاف

اس کے نقش کی صورت یہ ہے:۔

(حواشی صفحہ نمبر ۳۸) ۱؎ اے سمائیل میں تجھ کو اس ذات پاک کی قسم دیتا ہوں جس نے تجھ کو پیدا کر کے قائم کیا ہے اور تجھ کو اپنے آسمان کا ایک نور بنایا ہے یہ کہ تو میرا حامی ہو جس میں تجھ کو فلاں شخص پر مسلط کرتا ہوں۔ تو میرا مددگار بن جس کام کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ انتقام لینے سے اس طرح کہ تو اسکے حواس کو کم کر اور مریخ کی گرمی اسکی طبیعت میں ڈالدے اور آگ کا شعلہ اسکے اندر ڈال کر اسکے اوصال کو جوڑ سے اکھیڑدے اور اسکے پیٹ اور دل کو منقبض کر دے۔ اور اسکی عقل کو تلف کر دے اور عذاب کے فرشتے اور مریخ کی آگ اس پر چھوڑ دے اور شورش اور درد اور کل اقسام کے دکھ درد میں اسکو مبتلا کر کے مریخ اور اسکی نحوست اور آتش کی طفیل سے اور حرارت حالی گرم خشک کے صدقہ سے جو ظالموں اور سرکشوں اور باغیوں سے انتقام لیتی ہے اور اس جابر سرکش اور باغی کی روح کو بھیج (اے عذاب کے موکلات) اور اسکے جسم میں طرح طرح کے عذاب اور انتقام کو سامنے کرو۔ میں تم کو زبردست حافظہ کرنیوالے حی قیوم روشن کرنیوالے امن دینے والے آگے اور پیچھے کرنیوالے انوار کا فیض پہنچانیوالے۔ اور اسرار عنایت کرنیوالے کی قسم دیتا ہوں۔ اور نار اور شرار اور سرخ ستارہ کا واسطہ دیتا ہوں اور خدائے واحد قہار کا واسطہ دیتا ہوں کہ اسما رب العالمین کی اطاعت کرو۔ (حواشی صفحہ نمبر ۳۹) ۱؎ میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمائیل اور تیرے کل مددگاروں علوی اور سفلی کو اور حروف معجمہ کے سب خادموں کو کہ سنتے رہو اور اسکو سنو اور اطاعت کرو [illegible] اور حرف الف اور جو کچھ (باقی بر صفحہ آئندہ)

اور اسی قاعدہ سے ہر ایک طرح کا عمل تم بنا سکتے ہو۔ اور حرف الف کی دعوت یہ ہے۔ عدد مذکورسے ایک سو گیارہ مرتبہ اس کو پڑھنا چاہیئے۔ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ[1] اور اگر اعمال شر و فساد کا ارادہ ہے تو ترکیب مذکور کے موافق عمل کرے کامیاب ہو گا۔

۲۔ بطین دوسری منزل بطین ہے حرف اس کا با ہے جب قمر اس منزل میں نازل ہوتا ہے بحکم الٰہی سے ایک روحانی قوت اس سے نکل کر منصب و منصبی اصلاح کرتی ہے۔ بڑے لوگوں اور روساؤں اور بادشاہوں کے دلوں میں حرکت اور کشادگی پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ منزل برج حمل میں ہے۔ اسی برج کے انیسویں درجہ پر چوتھی اپریل کو جب آفتاب پہنچتا ہے۔ تو اس کو شرف ہوتا ہے اور آفتاب کا مزاج گرم خشک ہے۔ اسی سبب سے اس کے شرف میں قبول اور تسخیر بادشاہوں کے پاس جانے اور ان سے مقصد کے حاصل ہونے کے واسطے اعمال کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس ساعت کے اعمال محبت و تسخیر اور اعمال کیمیا کے واسطے نہایت زود اثر ہوتے ہیں۔

۳۔ ثریا تیسری منزل ثریا ہے اور حرف اس کا جیم ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔ تو اس میں ایک روحانیت حرارت اور برودت اور رطوبت کے ساتھ آمیختہ پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ روحانیت درمیانی درجہ کی سعد ہے۔ سفر کرنے اور شریفوں سے ملاقات کرنے اور حکام و اہل خلفا اور اہل قلم سے فائدہ حاصل کرنے کے واسطے اچھی ہے کیونکہ ثریا میں بہت ستاروں کا اجتماع ہے۔ اور اسی باعث سے ان کاموں کے واسطے یہ بہت مفید ہے۔ اس کے شرف میں ایک وفق عظیم المنفعت تیار کیا جاتا ہے۔ اور یہ وہی وفق ہے جس کی بدولت جعفر برمکی نے ہارون الرشید سے ایسا تقرب حاصل کیا تھا۔ کہ درجہ وزارت کو پہنچا تھا۔ جو شخص اس وفق کو اپنے پاس رکھے۔ اور پھر بادشاہوں کے پاس جائے تو جو کچھ مراد رکھتا ہو حاصل ہو گی۔ اور کوئی خلل انداز اس میں خلل نہ ڈال سکے گا۔

۴۔ دبران چوتھی منزل دبران ہے اور حرف اس کا دال ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو ایک روحانیت نہایت ردی اور خراب اس سے ظاہر ہوتی ہے۔ اسی کے مناسب فساد وغیرہ کے اعمال اس میں پڑھتے ہیں۔

۵۔ ہنعہ پانچویں منزل ہنعہ ہے۔ حرف اس کا ہا ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو متوسط درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی سبب سے خیر و شر دونوں کے اعمال اس میں مناسب ہیں۔

۶۔ ہنعہ چھٹی منزل ہنعہ ہے اور حرف اس کا واو ہے۔ یہ منزل نہایت سعید یعنی نیک ہے۔ محبت اور صلح اور

(حواشی صفحہ بقیہ صفحہ) اسرار اللہ نے اس کے اندر رکھے ہیں جس کو سوائے عارفوں کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اس کے واسطے اور ابجد اور اس کے خواص ہو اس میں ہیں۔ اس کے واسطے تم کو چاہیئے۔ کہ میری اطاعت کرو۔ جو کچھ میں تم سے کہوں اور کرو جو کچھ میں تم کو قسم دلا ۱۲

[1] پاک ہے تجھ کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے رب ہر چیز کے اور اس کے وارث اے بادشاہوں کے بادشاہ۔ بڑے جلال والے اے زندہ اور قائم رہنے والے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے

دور شدہ آدمیوں کے جمع کرنے کے واسطے بہت اچھی ہے۔ کیونکہ اس سے جو روحانیت نازل ہوتی ہے وہ امراض کے علاج اور نیکی اور صلاحیت کے کاموں میں بہت مدد کرتی ہے۔

۷۔ ذراع | ساتویں منزل ذراع ہے۔ اور حرف اس کا الف ہے جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس سے روحانیت نازل ہو کر علاج امراض کی مدد کرتی ہے۔ اور جو شخص اس وقت ذکر الٰہی میں مشغول ہو تو عالم ملکوت کا اس پر انکشاف ہوتا ہے متکلمین اور طالبان حقیقت کے واسطے نہایت بکارآمد ہے۔ اور کل نیک کاموں کے واسطے عمدہ ہے۔

۸۔ نثرہ | آٹھویں منزل نثرہ ہے۔ اور حرف اس کا حا ہے۔ اس میں جب قمر نازل ہوتا ہے تو اس سے ایک روحانیت افساد کی مددگار پیدا ہوتی ہے

۹۔ طرفہ | نویں منزل طرفہ ہے جس کا حرف طا ہے۔ اس میں جب قمر حلول کرتا ہے تو اس میں سے ایک روحانیت نہایت ردی پیدا ہوتی ہے۔ نیک اعمال اس میں بہتر نہیں ہیں۔

۱۰۔ جبہہ | دسویں منزل جبہہ ہے اور حرف اس کا یا ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے متوسط درجہ کی خیر و شر کے درمیان میں روحانیت پیدا ہوتی ہے اور ویسے ہی اعمال کے واسطے یہ مفید ہے۔

۱۱۔ زبرہ | گیارھویں منزل زبرہ ہے اور حرف اس کا کاف ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے پیداوار غلہ اور رزق اور طلب حاجات کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اسی کے موافق اعمال اس میں کرنے چاہئیں۔

۱۲۔ صرفہ | بارھویں منزل صرفہ ہے اور حرف اس کا لام ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو درمیانی درجہ کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے اعمال اس کے موافق ہیں۔

۱۳۔ عوا | تیرھویں منزل عوا ہے اور حرف اس کا میم ہے جب قمر اس میں نزول کرے تو سوائے سفر دریا کے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۴۔ سماک | چودھویں منزل سماک ہے اور حرف اس کا نون ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو بالکل اعمال خیر کی مدد نہیں کرتی۔ لہٰذا کوئی امر نیک اس میں نہ کرنا چاہیئے۔

۱۵۔ غفر | پندرھویں منزل غفر ہے اور حرف اس کا سین ہے۔ جب اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے بہت نیک روحانیت پیدا ہوتی ہے اس واسطے اس میں سب نیک اعمال دینی اور دنیوی کرنے بہتر ہیں۔

۱۶۔ زبانا | سولھویں منزل زبانا ہے اور حرف اس کا عین ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۷۔ اکلیل | سترھویں منزل اکلیل ہے اور حرف اس کا فا ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو نیک کاموں کے واسطے بہت [illegible] ہوگا۔

۱۸۔ قلب	اٹھارھویں منزل قلب ہے اور حرف اس کا صاد ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے اس میں ہر ایک نیک کام کرنا بہتر ہے۔
۱۹۔ شولہ	انیسویں منزل شولہ ہے۔ اور حرف اس کا کاف ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو ممتزج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اس وقت میں کوئی نیک کام کرنا مناسب نہیں۔
۲۰۔ نعائم	بیسویں منزل نعائم ہے اور حرف اس کا لام ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو فرح اور خوشی کی روحانیت اس سے ظاہر ہو کر دلوں کو پاک صاف کرتی ہے۔ اور دینی اور دنیاوی کام سب اس میں عمدہ ہیں۔
۲۱۔ بلدہ	اکیسویں منزل بلدہ ہے اور حرف اس کا شین ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے نہ کسی کام کو نفع پہنچاتی ہے نہ نقصان۔ اور دنیاوی کام کے واسطے بہتر نہیں ہے۔
۲۲۔ سعد	بائیسویں منزل سعد ذابح ہے اور حرف اس کا تاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور نحس و حرکت سے اس وقت میں نہ نفع ہے نہ نقصان۔
۲۳۔ بلع	تئیسویں منزل سعد بلع ہے اور حرف اس کا ثاء ہے۔ اس میں جب قمر نازل ہوتا ہے تو اس سے معتدل المزاج کی روحانیت نزول کرتی ہے کل نیک کام اس میں کرتے بہتر ہیں۔
۲۴۔ سعد السعود	چوبیسویں منزل سعد السعود ہے۔ اور حرف اس کا خاء ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو نہایت نیک اور معتدل طبع نیک اعمال کی معین و مددگار روحانیت نازل ہوتی ہے اس واسطے ہر ایک اچھا کام اس میں کرنا مناسب ہے۔
۲۵۔ سعد الاخبیہ	پچیسویں منزل سعد الاخبیہ ہے اور حرف اس کا ذال ہے اس میں بھی نیک روحانیت نازل ہوتی ہے اس لئے جو نیک اعمال چاہو کرو۔
۲۶۔ فرع المقدم	چھبیسویں منزل فرع المقدم ہے اور حرف اس کا ضاد ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی۔ اس واسطے ہر ایک نیک کام اس میں بھی کر سکتے ہیں۔
۲۷۔ فرع المؤخر	ستائیسویں منزل فرع المؤخر ہے۔ اور حرف اس کا ظاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو ممتزج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے اس وقت میں خاموشی بہتر ہے۔
۲۸۔ اشا	اٹھائیسویں منزل اشا ہے۔ اور حرف اس کا غین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس سے بہت نیک اور پاکیزہ روحانیت طلب علم اور اجابت دعا کی مددگار نازل ہوتی ہے اور اس کے وقت بس ہر نیک کام پورا ہوتا ہے۔

اب آپ کو معلوم ہوگیا کہ حروف میں اللہ تعالیٰ نے کیا کیا خواص رکھے ہیں اور انہیں حروف سے کلام الٰہی مرکب ہے اور اسماء الٰہی کی ترکیب بھی انہیں سے ہے پس ان کے اندر جو معانی ہیں۔ وہی وہ روحانیت ہے جو منازل سے نازل ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن پاک میں جو آیات رحمت ہیں وہ مستحقین رحمت کے حق میں ملائکہ رحمت ہیں اور سعد ہیں۔ اور جو آیات عذاب ہیں وہ مستحقین عذاب کے حق میں ملائکہ عذاب ہیں اور نحس ہیں۔ اور جو آیات کہ وعدہ اور وعید پر مشتمل

ہیں۔ وہ گویا روحانیت ممتزج ہیں۔ مگر یہ سب باتیں انسان ہی کے حق میں ہیں۔ نہ فرشتوں وغیرہ کے حق میں۔ کیونکہ فرشتے خیر محض ہیں۔ یعنے ان میں کوئی برائی شر کا مادہ نہیں ہے۔ مگر یہ انسان کے بھی منافی نہیں ہے۔ یعنی بہت سے انسان بھی خیر محض ہیں۔ جیسے مومن اور بہت سے انسان شر محض بھی ہیں۔ جن میں خیر کا مادہ بالکل ہی نہیں ہے جیسے کافر اور بعض ممتزج وہ لوگ ہیں جو اچھے اور برے دونوں طرح کے کام کرتے ہیں جن کی شان میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۔ یعنے اور دوسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے نیک اور برے کام ملا کر کئے۔ قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرلے

الفاظ کی روحانی کیفیت

پس یہ حروف کے عمدہ اسرار ہیں کل گروہیں ایک نقطہ پر ہیں۔ (یعنے حروف نقطہ ہی سے بنتا ہے) مگر بناتے کی ترکیب مختلف ہے پس ہر منزل اور ہر روحانیت اور ہر حرف ایک نقطہ کے اندر ہیں۔ چالیس روز کے چلہ میں ان کے آثار اور خواص ظاہر ہوتے ہیں) آخر کی منزل تک پس آخری حروف روحانیت کے حرف ہیں۔ سعادت اور نحوست کے جامع۔

حروف اور دورہ فلک میں اگر یہ خواص کا فرق نہ ہوتا۔ تو انسان اسباب سعادت اور نحوست اور اسباب امتزاج کو معلوم نہ کرسکتا۔ اور یہ سب شاخیں بنی آدم ہی سے نکلی ہیں۔

بارہ برجوں کے حالات اور ان کا کلمہ طیبہ سے تعلق

اور چونکہ یہ منزلیں بارہ برجوں کی محتاج ہیں تاکہ حکمت الٰہی ان کے اندر ظاہر ہو۔ اسی سبب سے بارہ حروف بھی چھ تقطیعوں میں ہیں اور وہ حروف لا الٰہ الا اللہ کے ہیں۔ اس طرح ل ا ا ل ہ ا ل ا ا ل ل ہ ۔ اور یہ بارہ حروف ہیں۔ بارہ برجوں کے موافق یعنی برج بعض ثابت ہیں، بعض منقلب۔ ایسے ہی ان حروف میں سے جو صرف اثبات کے ہیں۔ وہ ثابت ہیں اور جو نفی کے ہیں وہ منقلب ہیں وجود سے عدم کی طرف اور عدم وہ چیز ہے۔ جس سے کہ وجود باہر آیا ہے۔ اور یہ حروف فلک قمر کے دائرہ سے علیحدہ ہیں کیونکہ قمر بمقابلہ اور ستاروں کے زمین سے زیادہ قریب ہے کہ یہ حروف قمر سے بھی ہم سے زیادہ قریب ہیں۔ کیونکہ یہ تو ہماری جبلت کے اندر رکھے گئے ہیں۔

قمر کی زیادتی کے ساتھ ہر چیز بڑھتی ہے اور اس کے نقصان کے ساتھ ہر چیز کم ہوتی ہے۔ یہ حکمت ہے جس کو اس نے اس کے اندر رکھا ہے۔ اور معرفت ہے جس کو اس نے مرتب کیا ہے۔ تم نہیں دیکھ سکتے ہو کہ ظلمت وغیرہ کس طرح بڑھتی ہے اور چونکہ ساتوں ستاروں میں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا راز رکھا ہے اور اس کا قول ہے۔ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۔ یعنے بے شک میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں اور فرماتا ہے۔ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا ۔ یعنے خدا فرشتوں کو پیغمبر بنانے والا ہے اور ساتوں ستاروں کی ترتیب [illegible] کی پس مقدس تقطیعین ان کو

مدد دیتی ہیں۔

مزاج حروف

اور یہ حروف گرم اور تر اور سرد اور خشک چار مزاج رکھتے ہیں اور گرم یہ سات ہیں ا ہ ط م ف ش ذ اور تر یہ حروف ہیں۔ ب و ی ن ص ت ض اور سرد یہ حروف ہیں ج ز ک س ق ث ظ۔ اور خشک یہ سات حروف ہیں۔ د ح ل ع ر خ غ۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ آتش حرارت اور یبوست کی جامع ہے اور ہوا حرارت اور رطوبت کی جامع ہے اور آب رطوبت اور برودت کا جامع ہے اور تراب یعنی خاک یبوست اور برودت کی جامع ہے اور اسی طرح چار ہی طبائع ہیں یعنی صفرا اور خون اور بلغم اور سودا۔ صفرا آتش کا مزاج رکھتا ہے اور خون ہوا کا۔ اور بلغم آب کا۔ اور سودا خاک کا چنانچہ یہ سب تاثیریں ظاہر ہیں جیسا کہ بعض اسماء لکھ کر یا پڑھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یہ اسماء سرد خشک مزاج رکھتے ہیں۔ جیسے اَلْعَدْلُ اور اَلشَّدِیْدُ ان کا مسبع نہ کر رکھنا چاہیئے۔ اور جن اسماء کا مزاج صفراوی ہے وہ سرد امراض کو فائدہ کرتے ہیں اس کے وفق مسبع کی یہ صورت ہے۔

د	ج	ل	ع	س	خ	ع
ح	ع	د	ح	ل	ع	س
ع	س	خ	ع	ذ	ح	ل
ح	ل	ع	ذ	خ	غ	د
غ	د	ح	ل	ع	س	خ
د	ح	ع	ل	ع	ل	ع
ل	ع	س	ح	ع	د	خ

سعد اور نحس ساعتیں

یعنی نیک اور بد ساعتوں کے بیان میں اور کس کام کے واسطے کون سی ساعت مناسب ہے۔

پہلی ساعت شمس کی ہے اعمال محبت اور قبول اور بادشاہوں کے پاس جانے اور نئے کپڑے پہننے کے واسطے اچھی ہے۔ دوسری ساعت زہرہ کی ہے اور یہ بری ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت عطارد کی ہے۔ سفر کے واسطے اور تعویذات محبت وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ چوتھی ساعت قمر کی ہے۔ اس میں نہ کچھ خریدنا چاہیئے نہ فروخت کرنا۔ اور نہ کوئی کام درست کرنا چاہیئے۔ پانچویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فرقت اور بغض وغیرہ کے اعمال کرنے چاہئیں۔ چھٹی ساعت مشتری کی ہے۔ بادشاہوں، امیروں سے طلب حاجت کے واسطے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت مریخ کی ہے۔ اور اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ آٹھویں ساعت شمس کی ہے۔ کل کام اس میں درست ہیں۔ نویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور جلب قلوب کے اعمال درست ہوتے ہیں۔ دسویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو چاہو سو کرو۔ یہ ساعت اچھی ہے۔ گیارھویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت نحس ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ ہاں کسی کو نقصان پہنچانا ہو تو پہنچائے۔ بارھویں ساعت زحل کی ہے۔ اس کے مناسب اعمال کرنے چاہئیں۔

دوشنبہ پہلی ساعت قمر کی ہے۔ محبت اور زبان بندی اور جلب قلوب کے واسطے عمدہ ہے۔ دوسری ساعت زحل کی ہے۔ [illegible] مشتری کی ہے نکل کرنے اور خط بھیجنے

اور فیصلہ کرانے کے واسطے بہتر ہے۔ چوتھی ساعت مریخ کی ہے۔ بڑے اعمال مثلاً نکسیر بہانے اور بیمار کرنے کے واسطے اچھی ہے۔ پانچویں ساعت شمس کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی کے واسطے چھٹی ساعت زہرہ کی ہے اعمال طلسمات کے واسطے۔ ساتویں ساعت عطارد کی ہے۔ قضاء حاجات اور زبان بندی اور جذب قلوب کے واسطے آٹھویں ساعت قمر کی ہے۔ شادی اور دو دشمنوں میں صلح کرانے کے واسطے۔ نویں ساعت زحل کی ہے۔ فرقت اور بغض اور کسی کو اس کی جگہ سے باہر کرنے کے واسطے مفید ہے۔ دسویں ساعت مشتری کی ہے۔ سب کاموں کے واسطے۔ گیارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ عداوت اور بغض اور خون بہانے کے واسطے۔ بارھویں ساعت شمس کی ہے۔ زبان بندی اور عطف قلوب کے واسطے۔

سہ شنبہ | پہلی ساعت مریخ کی ہے۔ یہ اعمال بغض و عداوت اور خون بہانے اور مریض کے واسطے ہے۔ دوسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت زہرہ کی ہے۔ منگنی اور نکاح کے واسطے۔ چوتھی ساعت عطارد کی ہے۔ بیع و شرا اور تجارت کے واسطے۔ پانچویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت منحوس ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ چھٹی ساعت زحل کی۔ معاملات کے کاغذ لکھنے اور بندش چشم اور امراض کے واسطے۔ ساتویں ساعت مشتری کی ہے۔ محبت اور عطف کے جو اعمال چاہو اس میں کرو۔ آٹھویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں خون بہانے اور دشمن ہلاک کرنے کے اعمال کرنے چاہئیں۔ نویں ساعت شمس کی ہے۔ نکاح اور محبت کے واسطے عمدہ ہے۔ دسویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ گیارھویں ساعت عطارد کی ہے۔ تعطیل اسفار کے واسطے اور طلاق کے واسطے۔ بارھویں ساعت قمر کی ہے۔ اعمال بغض اور عداوت اور طلاق و شرارت کے واسطے۔

چہار شنبہ | پہلی ساعت عطارد کی ہے۔ قبول اور محبت کے واسطے۔ دوسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت زحل کی ہے۔ بیمار کرنے اور نکسیر بہانے کے واسطے۔ چوتھی ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر نیک کام کرنا چاہیئے کیونکہ یہ ساعت بہت اچھی ہے۔ پانچویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں لوگوں سے لڑنے جھگڑنے اور فساد کے کام کرنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ بری ساعت ہے چھٹی ساعت شمس کی ہے خشکی اور تری کے سفر اور ہر کام کے واسطے بہتر ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں بھی جو چاہو سو کرو۔ یہ بھی بہت اچھی ہے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ نظر بد کے تعویذ اور بچوں کے گنڈے وغیرہ لکھنے کے واسطے ہے۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ فرقت اور بغض کے واسطے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے۔ بادشاہوں سے ملنے کے واسطے گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر ایک کام اچھا ہوتا ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ شر اور نحس کے واسطے۔

پنجشنبہ | پہلی ساعت مشتری کی ہے طلب رزق اور قبولیت کے واسطے دوسری ساعت مریخ کی ہے۔

اس میں سفر کو نہ جاؤ۔ اور دشمن سے بدلہ لینے اور خون بہانے کے اعمال کرو۔ تیسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں بھی سفر نہ کرو۔ اور قبول اور محبت کے تعویذ لکھو۔ چوتھی ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور شادی کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ پانچویں ساعت عطارد کی ہے عورت و مرد کے عقد کرنے اور ہر ایک کام کو اچھی ہے۔ چھٹی ساعت قمر کی ہے۔ خشکی اور تری کے سفر اور ہر ایک اعمال خیر کے واسطے عمدہ ہے۔ ساتویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فیصلہ نہ کرانا چاہیئے اور اہل قلم سے مقابلہ کرنے کے واسطے بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اور ہر ایک نیک کام اس میں کر سکتے ہیں۔ نویں ساعت مریخ کی ہے۔ امراء و سلاطین اور حکام سے ملاقات کرنے کے واسطے بہتر ہے۔ دسویں ساعت شمس کی ہے۔ امراء اور اہل منصب سے حاجت روائی کے واسطے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں محبت کے تعویذ لکھو۔ بارھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔

روز جمعہ پہلی ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں شادی اور منگنی وغیرہ کے کام بہتر ہوتے ہیں۔ دوسری ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں طلسمات اور ہر ایک کام کے اعمال تیار کئے جاتے ہیں تیسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بہت بُری ساعت ہے۔ چوتھی ساعت زحل کی ہے۔ کوئیں کھدوانے اور چشمے بنوانے۔ اور ایسے ہی ایسے ہی کاموں کے واسطے یہ ساعت مخصوص ہے۔ پانچویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں عورتوں اور لڑکے لوگوں کو تسخیر کرو۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ قضاحاجات کے واسطے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ عورتوں کو پیغام نکاح اور شادی کرنے کے واسطے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو کام کرو گے وہ بخوبی انجام کو پہنچے گا۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ فرقت اور نقل و حرکت کے واسطے بہت زود اثر ہے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے اور بہت منحوس ہے۔ گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ سفر وغیرہ جو کام چاہو اس میں کرو۔

شنبہ پہلی ساعت زحل کی ہے۔ محبت وغیرہ کے جو اعمال چاہو۔ اس ساعت میں کرو۔ کیونکہ زحل کی یہی ایک نیک ساعت ہوتی ہے۔ معینہ کے پہلے ہفتہ میں۔ دوسری ساعت مشتری کی ہے۔ صلح کے واسطے بہتر ہے۔ تیسری ساعت مریخ کی ہے۔ بغض اور اعمال شر کے واسطے۔ چوتھی ساعت شمس کی ہے۔ بادشاہوں کے جانے اور ان سے حاجت روائی کے واسطے پانچویں ساعت زہرہ کی ہے چھٹی ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں شکار کے واسطے تعویذ لکھو۔ ساتویں ساعت مردہ ہے۔ اس میں کچھ نہ کرو۔ آٹھویں ساعت زحل کی ہے۔ کسی کو بیمار کرنے کے واسطے اس میں عمل کرو۔ نویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں جو چاہو نیک اعمال کرو۔ دسویں ساعت مریخ کی ہے۔ شر و فساد کے واسطے۔ گیارھویں ساعت شمس کی ہے۔ قبول و محبت اور میاں بیوی کی صلح کے واسطے۔ بارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ بادشاہوں اور وزیروں سے نفع حاصل کرنے کے واسطے ہے۔

معلوم ہوا کہ جو شخص ہر ایک عمل کو وقت پر کرے گا ... کیونکہ یہ علم کا ایک دروازہ ہے جس سے اسی فن کو عمل

پس ستر ہیں اور یہ میں نے تمہارے واسطے ان باتوں کو بیان کیا ہے جن کا حکماء نے اس علم کے متعلق ذکر کیا ہے تاکہ تم کو اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔ اور تمہارے واسطے ایک جدول میں نے تیار کی ہے جس سے تم برجوں کو معلوم کر سکتے ہو۔ کہ یہ برج آتشی ہے۔ اور یہ بادی اور یہ آبی ہے اور یہ خاکی ہے۔

وہ جدول یہ ہے ←......

جس وقت کہ قمر جس برج میں ہو اس کے موافق عمل کرنا چاہیئے۔ جب تمہارے پاس کوئی صاحب مدد آئے تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام اور جو کچھ اس کا مطلب ہے ان تینوں کے حروف جدا جدا لکھ کر دیکھو کہ ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے۔ پس جو عنصر غالب ہو (مثلاً آتش) تو جب قمر اس برج میں یعنی آتشی میں آئے تب وہ عمل کرو۔ کامیابی ہو گی۔

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

قمر کے برج معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گزری ہوں۔ اس پر پانچ زیادہ کرو پھر جس برج میں شمس ہو۔ اس برج سے پانچ پانچ تقسیم کرو۔ جہاں عدد ختم ہوں۔ اسی برج میں قمر ہے۔

اضمار ملائکہ حروف

جن کے بغیر عمل تمام نہیں ہو سکتا۔ اور وہ یہ کہ جب تم نے کوئی عمل کرنا ہو۔ تب تم طالب اور مطلوب اور اس روز کے حروف میں نظر کرو۔ اور تین تین پر ان کو تقسیم کرو۔ پھر اگر تین سے کم باقی رہیں تو آخر حرف بعینہ اس حرف کا اضمار ہے اور اصحاب اسماء کو اس کے بغیر معلوم کئے چارہ نہیں۔ کیوں یہ اکثر اعمال میں کارآمد ہے۔ اور اضمار مؤکلات یہ ہیں۔ مؤکل حرف الف ططلطیائیل اور اضمار اس کا ھد میوب معطایاسخلق حرف با کا اضمار تسیخ ھلدیخ حرف جیم کے مؤکل کا اضمار ملیخ سلک بطلو۔ حرف دال کا اضمار حطمتیک حرف ہا کا اضمار مہطع حرف واو کا اضمار مطلوسلیمرخ مباخ حرف زا کا اضمار سعدیاہ ملطومطیط حرف حا کا اضمار لیلا طمنح طدیج حرف طا کا اضمار شمھطسلیسج طمہ حرف یا کا اضمار متمنہ ھکمف سویدح حرف کاف کا اضمار سیعودہ نفطامدیع حرف لام کا اضمار حفیلط طمش ملوم حرف نون کا اضمار بدیح کلیل حرف سین کا اضمار ھط مطلع مملطجسم حرف عین کا اضمار لعطیم عن فوادر حرف فا کا اضمار کیلطوورطش ھنیط حرف صاد کا اضمار سعود ھمیش حرف قاف کا اضمار سدحقیرطلیا شن حرف را کا اضمار سطیت لھیل ومیوم حرف شین کا اضمار علسطین ھمقا عل مہعط حرف تا کا اضمار میرمیلو ھفیط حرف ثا کا اضمار ہفدط حرف خا کا اضمار ھجیج ھمھیل حرف ذال کا اضمار [illegible] س صمہدع شہلط

حرف ظا کا اضمار نوح رزع اھوش اھموش اور معلوم ہو کہ حرف ضاد اور حرف طار موکلات فرد ہے، جس کا اضمار والحذ ہے اور حرف غین کے موکل کا اضمار ..مدہ، ظلکمت اہیو ذو نیغمت ——— ہے پس یہی کل اضمارات ہیں۔ واللہ اعلم۔

۳: اٹھائیس منازل قمر کے احکامات:

منزل قمر کے معلوم کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ہر ماہ قمری عربی کے اول روز شمس و قمر ایک منزل میں ہوتے ہیں پھر جس روز کہ ہم کو قمر کی منزل معلوم کرنی ہو۔ اس کو خیال کرنا چاہیئے۔ کہ وہ دن ماہ رومی کی پہلی تہائی کے اندر ہے یا دوسری کے یا تیسری یا پہلے نصف کے اندر ہے یا دوسرے کے۔ پھر ماہ عربی میں سے جس قدر تاریخیں گزری ہوں۔ ان کو اس تہائی یا نصف کے نیچے داخل کرو۔ منزل قمر معلوم ہوگی۔ مثال اگر عربی کی چاندرات کو چاند ثرطین میں تھا۔ اور آج ساتویں تاریخ ہے۔ اور ہم نے چاہا کہ ہم معلوم کریں کہ قمر کس منزل میں ہے پس ہم نے اس پہلے روز سے منازل کا شمار کیا۔ تو ذراع پر سات منازل پوری ہوئیں۔ معلوم ہوا کہ آج قمر منزل ذراع میں ہے (کیوں کہ قمر ہر منزل میں ایک شبانہ روز رہتا ہے)

اور اس دائرہ سے منازل کے اور بروج کے کل حالات معلوم ہوتے ہیں۔

دائرہ بروج اگلے صفحہ پر دیکھئے۔
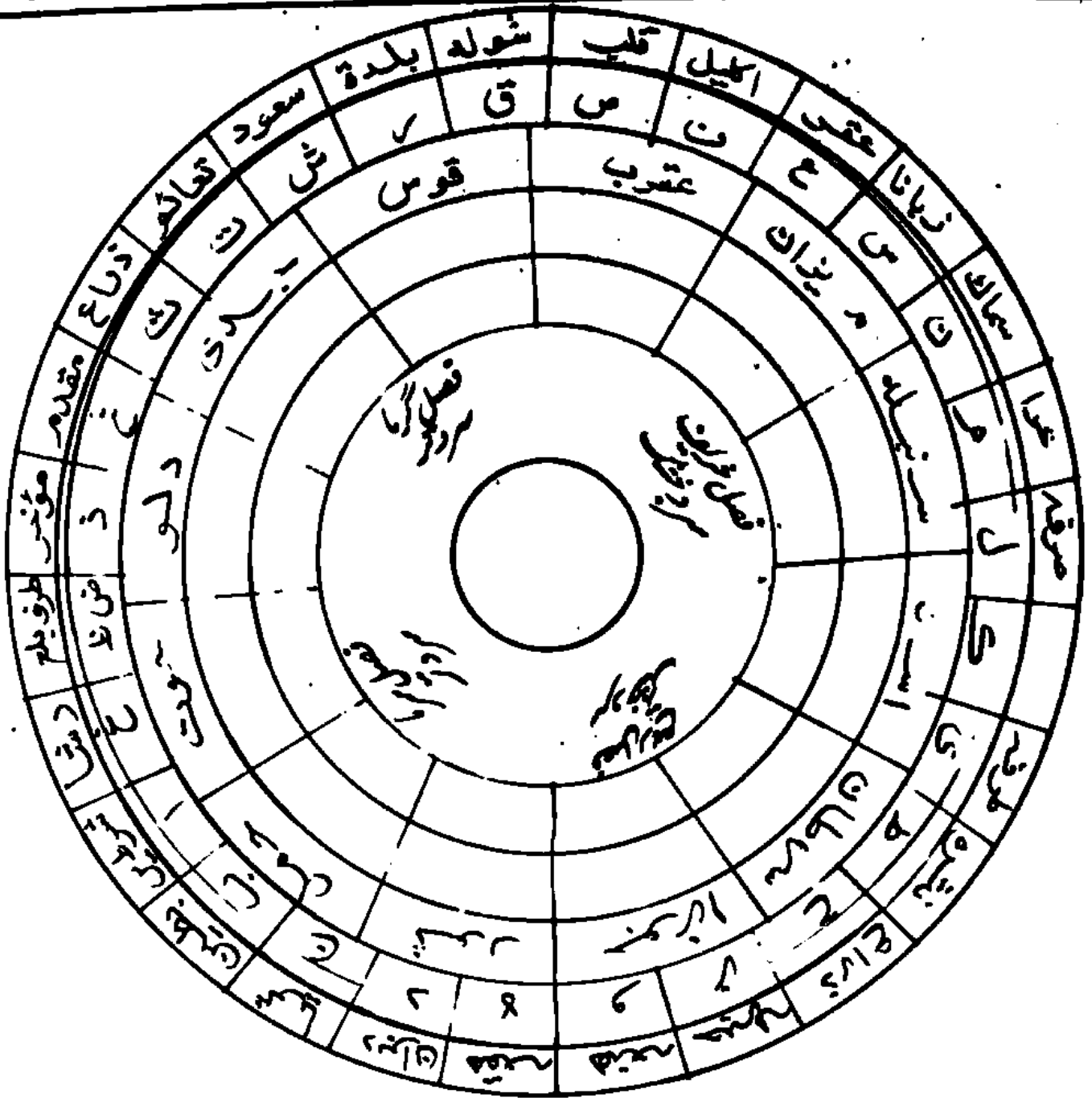
منازلِ قمر کی صورتیں اور اُن کے احکامات

منزل شرطین صورت اس کی یہ ہے ہ اور حرف اس کا الف ہے اور مزاج ناری نحس جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو دنیا میں فساد اور خونوں کی ترقی ہوتی ہے۔ حکماء اس وقت میں کچھ حرکت نہ کرتے تھے بلکہ لیٹ جاتے تھے۔ اور بعض لوگوں نے اس وقت میں خواب ہائے پریشان بھی دیکھے ہیں۔ اس لئے اس وقت سونا بھی بہتر نہیں۔ اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو تو کسی دشمن کے مقہور کرنے کے واسطے کرو۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے بڑا فسادی اور شریر ہوتا ہے۔ بخور اس کا سیاہ مرچ اور سیاہ دانہ ہے

۲۔ منزل بطین صورت اس کی یہ ہے ٥٥٥ اور حرف اس کا با ہے۔ مزاج گرم تر جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو عالم میں خدا کے حکم سے نہایت نیک روحانیت مردوں کے کام درست کرنے والی نازل ہوتی ہے۔ عورتوں کے متعلق کام اس میں درست نہیں ہوتے۔ طلسمات اور کیمیا کے اعمال اس میں بہت مناسب ہیں۔ اور ہر ایک عمدہ صنعت درست ہوتی ہے۔ اور ہر کام کا اس میں شروع کرنا بھی اچھا ہے اور انگوٹھیاں اور نقش وغیرہ کا کندہ کرنا اور مرضوں کا علاج اور منتر بھی اس میں پُر اثر ہوتا ہے۔ اس وقت میں جو بچہ پیدا ہو۔ سعادت اور نیک بختی کے ساتھ زندگانی بسر کرے اور محبوب خلائق ہو۔ بخور اس کا عود۔ زعفران مصطگی ہے۔

۳۔ منزل ثریا صورت اس کی یہ ہے ٥٥٥٥٥٥ اور حرف اس کا جیم ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الٰہی سے عالم میں گرم سرد روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اور اس میں اعمال طلسمات اور عورات کے واسطے عملیات اور دعاؤں کی تدبیر بہتر ہے۔ مسافروں کے واسطے بھی یہ وقت بہت اچھا ہے۔ سوداگروں کو اس میں نفع کثیر ہوتا ہے۔ اور بادشاہوں کے واسطے بھی نیک ہے۔ شادی کرنا اور لونڈی غلام خریدنا اس میں سب بہتر ہے۔ کیونکہ یہ وقت اعتدال قمر کا ہے۔ اور جو کام اس میں کروگے اس کا انجام اچھا ہوگا۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہوگا خوب زندگانی بسر کرے گا۔ یہ وقت فسق و فجور کا دشمن اور صلاحیت اور تقویٰ کا دوست ہے۔ بخور اس کا تخم کتان اور کلونجی ہے۔

۴۔ منزل دبران صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥٥ اور حرف اس کا دال ہے۔ اور یہ منزل ارضی ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے۔ تو عالم میں حکم الٰہی سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو عداوت و بغض اور فساد زمین میں پھیلا دیتی ہے۔ اس وقت میں اعمال شروع کرنے اور حاجات طلبی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور اعمال طلسم و صنعت تو بالکل ہی نہ کرنے چاہئیں۔ غرضکہ اس وقت میں کوئی کام بہتر نہیں ہے۔ ہاں البتہ مردہ دفن کرنے اور مال گاڑنے اور اسرار پوشیدہ کرنے اور کنوئیں کھودنے نہریں نکالنے کے واسطے بہتر ہے۔ ان کے سوا کسی کام کے واسطے بہتر نہیں۔ جو شخص اس وقت میں پیدا ہوگا۔ بہت بڑی زندگانی بسر کرے گا۔ بخور اس کا پوست انار شیریں اور لوبان ذکر ہے۔

۵۔ منزل ہقعہ صورت اس کی یہ ہے ٥٥٥ اور حرف اس کا ہا ہے۔ یہ منزل سعادت اور نحوست سے ملی ہوئی ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہو۔ تو زہروں کے تریاق بنانے اور ملانے کے کام کرنے چاہئیں۔ کیمیا کے اعمال نہ کرنے چاہئیں۔ اور نہ درخت لگانے اور نئے کپڑے پہننے چاہئیں نہ شادی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس ساعت میں کام کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بخور اس کا عود اور صندل سود اور لبان اور جاوی اور مصطگی ہے۔

۶۔ منزل ہنعہ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥٥ ٥ اور حرف اس کا واو ہے۔ یہ منزل سعیدہ ہے جب قمر اس میں نزول کرے تو اعمال محبت کرنے چاہئیں۔ اور اچھی خوشبو روشن کرے۔ اور بادشاہوں اور رئیسوں کے پاس جائے اور ہر ایک حاجت میں کوشش کرے اور بھائی بندوں سے ملے جلے۔ اور جو اعمال چاہے کرے۔ شادی کرے دولہے

لونڈی غلام خریدے گھوڑے لے۔ باغ لگائے۔ مکان بنائے۔ سفر کرے۔ خرید و فروخت کرے۔ غرضکہ سب کام اس میں اچھے ہیں۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہو۔ اچھا رہے گا اور شہید ہو کر مرے گا۔ بخور اس کا قطربؔ اور زرلہ بیخ ہے۔

۷۔ منزل ذراع صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا زا ہے۔ یہ منزل ہوائی ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں حکم الٰہی سے نہایت نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس وقت میں علوم شروع کرنا۔ علماء سے ملنا۔ عابدوں سے فیض لینا۔ طلسمات بنانا۔ نیز تجارت کرنا۔ بادشاہوں اور دوستوں سے ملاقات کرنا اور ہر ایک نیک کام اس میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو خوش بخت رہے۔ بخور اس کا دانہ کرفس اور تخم کتان ہے۔

۸۔ منزل نثرہ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا حا ہے۔ مزاج سرد ممتزج سعد جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو حکم الٰہی سے روحانیت نازل ہو کر عداوت اور بغض اور قطیعت پیدا کرتی ہے یہ وقت دشمنوں اور سرکشوں کے واسطے طلسمات بنانے اور بددعا کرنے اور آلات حرب بنانے کے واسطے مناسب ہے۔ کیونکہ یہ منزل خراب ہے اور اعمال بُرے ہی کے مناسب ہے جیسا کہ ہم نے بیان کیا جو بچہ اس میں پیدا ہو بہت منحوس ہو گا۔ بخور اس کا قسط اور پوست انار ہے۔

۹۔ منزل طرفہ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ اور حرف اس کا طا ہے۔ یہ منزل منحوس ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو عالم میں ویسی ہی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہوا اس میں کوئی طلسم یا صنعت بنانی نہ چاہیئے۔ اور نہ بادشاہوں سے ملاقات کرے۔ نہ کسی سے محبت کرے نہ کوئی عمل پڑھے۔ اس وقت میں سب سے علیحدہ رہنا بہتر ہے۔ یہ منزل نہایت ردی ہے کل اعمال کے واسطے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا۔ بخور اس کا ندّ اسود اور زعفران ہے۔

۱۰۔ منزل جبہہ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا یا ہے۔ مزاج اس کا سرد اور نحس ہے مگر صلاحیت سے زیادہ قریب ہے۔ اعمال محبت و قربت و رضامندی کی ابتدا اور نقل مکان اس میں کر سکتے ہے مگر نئے کپڑے کا بیونتنا اور پہننا برا ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا۔ تجربہ کار اور نیک بخت ہو گا مگر مکار فریبی بھی ہو گا۔ بخور اس کا حبّ الآس اور زعفران ہے۔

۱۱۔ منزل خرثان صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا کاف ہے۔ مزاج گرم خشک ہے۔ جب قمر اس میں آئے۔ تو معالجات روحانیات اور اعمال طلسمات اور علاج امراض اور خرید و فروخت اور بادشاہوں کے پاس آنا جانا اور سفر کرنا اور مقیم رہنا اور ہر ایک بڑا کام کرنا۔ نیا کپڑا پہننا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو محبوب خلائق ہو۔ مگر بغض و مکر اور سفر وں میں مترددہو گا۔ بخور اس کا پوست انار شیریں اور کچھ نہیں۔

سلہ قطربؔ ایک روشنی ہے جس کے سبّے رات کو مثل چراغ کے چمکتے ہیں [illegible] ۱۲ سید مترجم

۱۲۔ منزل صرفہ

صورت اس کی یہ ہے ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ اور حرف اس کا لام ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔ تو جو بچہ پیدا ہو گا منحوس ہو گا۔ مزاج اس کا آبی ہے۔ اور منحوس ہے۔ بخور اس کا نذ اور زعفران ہے۔

۱۳۔ منزل عوا

صورت اس کی یہ ہے ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ اور حرف اس کا میم ہے۔ مزاج خشک ممتزج منحوس جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الٰہی سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو شہوت کو ہیجان میں لاتی ہے۔ اور مردوں کو عورتوں کی طرف راغب کرتی ہے اور خواہ مخواہ ان کے پاس جانے کو جی چاہتا ہے۔ تعلیم علوم کے واسطے یہ وقت مناسب ہے۔ مگر صنعت کیمیا اور دشمنوں سے مقابلہ کرنے اور مقدمہ لڑنے یا بادشاہوں سے ملنے کے لئے مناسب نہیں نیا کپڑا پہننا۔ کپڑا بونتا اس میں اچھا ہے جو بچہ اس میں پیدا ہو صاحب شہرت ہو گا۔ مرد ہو یا عورت بخور اس کا لبان ذکر ہے۔

۱۴۔ منزل سماوے

صورت اس کی یہ ہے ٭ ٭ اور حرف اس کا نون ہے۔ مزاج خاکی اور خشک ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو حکم الٰہی سے عالم میں ایک روحانیت نازل ہو کر عداوت اور فساد پیدا کرتی ہے اس وقت زہر تیار کرنا اور ہر ایک فساد کا کام بہتر ہے اور اعمال جلیلہ بہتر نہیں۔ خرید و فروخت بھی بُری ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا جھوٹا۔ چغل خور اور بد انجام ہو گا۔ بخور اس کا لبان ذکر اور کالا دانہ ہے۔

۱۵۔ منزل غفر

صورت اس کی یہ ہے۔ ٭ ٭ ٭ اور حرف اس کا سین ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔ تو حکم الٰہی سے صحت اور راحت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ بادشاہوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ دوائیں درست ہوتی ہیں سم قاتل کا تریاق تیار ہوتا ہے۔ اور اس کی تکلیف جاتی رہتی ہے۔ کیمیا بھی خوب بنتی ہے۔ روحانیت کا معالجہ ہوتا ہے۔ طلسمات بنتے ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو منحوس مکار اور فریبی ہو گا۔ بخور اس کا لبان ذکر ہے اور کچھ نہیں۔

۱۶۔ منزل زبانا

صورت اس کی یہ ہے ٭ ٭ ٭ اور حرف اس کا عین ہے۔ مزاج اس کا بادی سعید ممتزج ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو کتے کے کاٹے ہوئے کے واسطے تعویذ کیا جاتا ہے۔ اور جس کے بدن میں ایسی بیماری ہو جس کے علاج سے لاچار ہو۔ اور جس کے واسطے دشمن بُری بُری صلاحیں کرتے ہوں ان کے واسطے نقش لکھے جاتے ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو اس کی سب حرکتیں نیک ہوں گی۔ بخور اس کا شیخ ہے اور کچھ نہیں ہے۔

۱۷۔ منزل اکلیل

صورت اس کی یہ ہے ٭ ٭ ٭ اور حرف اس کا فا ہے۔ مزاج سعادت اور نحوست سے ممتزج۔ اس وقت میں بغض و عداوت اور شرارت کے اعمال کرنے چاہئیں۔ سفر اور شادی اور غلاموں کا خریدنا اور باغ لگانا بہتر نہیں۔ کیونکہ انجام اچھا نہیں ہوتا۔ اور حاجت طلبی اور مخاصمت اور نیا کپڑا پہننا بھی اچھا نہیں ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو گا۔ شوم اور ردی ہو گا۔ بخور اس کا مرچ سیاہ زعفران اور عود ہے۔

۱۸۔ منزل قلب

صورت اس کی یہ ہے۔ ٭ ٭ ٭ اور حرف اس کا صاد ہے۔ مزاج آبی۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو کل فسادوں کی اصلاح کر دیتی ہے۔

آلات حرب اور جانور خریدنے اور جانوروں کا علاج کرنے اور درخت کاٹنے اور کھیتی کرنے خزانے نکالنے مسہل پینے، فصد کھلوانے پچھنے لگوانے کے واسطے یہ وقت اچھا ہے۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہو منحوس اور کچھ مکار ہوگا۔ مرد ہو یا عورت۔ بخور اس کا بنگ بلیلہ ہے۔

۱۹۔ منزل شولہ

صورت اس کی یہ ہے ⁝ اور حرف اس کا قاف ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الہیٰ سے روحانیت ممتزج نازل ہو کر شر کے کام کرتی ہے۔ اور یہ منزل سعید ہے۔ متوسط درجہ کے کام اس میں کرنے چاہئیں۔ نیا کپڑا اس میں نہ پہنے نہ طلسم بنائے، نہ علاج کرے خلوت اس وقت میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا منحوس اور جھوٹا اور چغل خور ہوگا۔ بخور اس کا پوست انار اور مصطگی ہے۔

۲۰۔ منزل نعائم

صورت اس کی یہ ہے ۰۰۰۰۰۰۰۰ اور حرف اس کا راء ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو عالم میں صفا قلب کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ مزاج اس کا آتشی سعید ہے۔ محبت اور سعادت اور نیک انجامی اس وقت میں ہوتی ہے۔ اور کیمیا کے اعمال اس میں تیار ہوتے ہیں۔ وعظ حکمت اور علوم فقہیہ کی ابتدا کی جاتی ہے۔ اور طلسمات بنتے ہیں۔ اور مکان بنانے اور باغ لگانے اور نیا کپڑا پہننے کے واسطے بھی یہ وقت مناسب ہے۔ جب تک وہ کپڑا پہنے رہے گا۔ خوش و خرم رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ کپڑا پرانا ہو جائے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ مبارک اور سعید اور کل کاموں میں کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر ہے۔

۲۱۔ منزل بلدہ

صورت اس کی یہ ہے۔ ۰ ۰ ۰ اور حرف اس کا شین ہے۔ مزاج آتشی نحس۔ اس وقت میں بغض و عداوت کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس واسطے عداوت ہی کے اعمال اس میں کئے جاتے ہیں۔ اور کیمیا بنتی ہے۔ مگر علاج روحانیت اور زراعت اور سفر اور بادشاہوں کی ملاقات اور شادی اور خرید و فروخت غلاماں اور نیا کپڑا پہننا اور عمل پڑھنا اس وقت میں اچھا نہیں جو بچہ اس وقت میں پیدا ہو منحوس اور حیلہ باز ہوگا۔ بخور اس کا سنبل اور عود ہے۔

۲۲۔ منزل سعد ذابح

صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰ اور حرف اس کا تا ہے۔ مزاج خاکی نحس ممتزج اس سے بغض و عداوت کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اور جو کام اس میں کیا جائے۔ اس کا انجام درست نہیں ہوتا۔ بادشاہ کو اس وقت میں غصہ ہوتا ہے۔ خرید و فروخت اور زراعت اور کنواں کھودنا اس وقت کے مناسب ہے اور دفینہ نکالنا اور اسرار پوشیدہ کرنا بھی اس کے مناسب ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ خوبصورت مبارک و نیا کا حریص اور حیلہ باز ہوگا۔ بخور اس کا کسنب ہے۔

۲۳۔ منزل سعد بلع

صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰ اور حرف اس کا تا ہے۔ مزاج اس کا ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو حکم الہیٰ سے شر کی روحانیت عالم میں نازل ہو کر فساد برپا کرتی ہے یہ منزل عمدہ بھی ہے اور خراب بھی۔ غلاموں اور جانوروں کا خریدنا اور شادی کے گنگوا... نہر اور کنواں کھودانا۔

کھانے پکانے کے کام کرنا اس میں مناسب ہیں جو بچہ اس میں پیدا ہوگا مبارک اور نیک بخت ہوگا۔ بخور اس کا بالونہ ہے۔

۲۴۔ منزل سعد سعود صورت اس کی یہ ہے ۰ ۰ اور حرف اس کا طا ہے۔ مزاج خاکی اور ہوائی ممتزج ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔ تو اس سے پہلے کل اثر مٹ جاتے ہیں۔ اور کل اعمال اس میں درست ہوتے ہیں محبت اور اصلاح قلوب کے اعمال کرنے چاہئیں۔ بادشاہوں، رئیسوں، منصب داروں سے ملاقات کرے۔ غرض کہ محبت کے جو اعمال کریگا۔ کامیاب ہوگا۔ جو بچہ اس روز پیدا ہوگا صالحین سے محبت رکھے گا۔ بخور اس کا عود اور مصطگی ہے۔

۲۵۔ منزل سعد اخبیہ صورت اس کی یہ ہے ۰ ۰ ۰ اور حرف اس کا قاف ہے۔ مزاج ہوائی جب قمر اس میں آئے۔ تو فتنوں، فسادوں کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اعمال اس میں تمام نہیں ہوتے۔ اگر تمام ہو بھی جائیں۔ تو اچھے نہیں ہوتے۔ مریضوں کا علاج اور روحانیت کا اور اعمال طلسمات اور کیمیا و سیمیا کریں نہ کرنے چاہئیں۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا۔ فاجر و کافر ہوگا۔ بخور اس کا لبان ہے۔

۲۶۔ منزل فرع مقدم صورت اس کی یہ ہے۔ ۰ اور حرف اس کا ضاد ہے۔ اس میں اعمال محبت و شہوت اور کشادگی قلب کے لیے کیے جاتے ہیں۔ اور ہر ایک تدبیر اور معالجہ امراض و روحانیت کے واسطے مناسب ہے طلسم بنانے اور دوا تیار کرے اور بادشاہوں سے ملاقات کرے کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر اور کلونجی اور زعفران ہے۔

۲۷۔ منزل فرع مؤخر صورت اس کی یہ ہے۔ ۰ اور حرف اس کا ظا ہے۔ مزاج آبی سعید ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو حکم الٰہی سے بدلگامی اور فساد کی روحانیت نازل ہوتی ہے اس وقت میں دشمن سے مقابلہ کرنا اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ فصد اور پچھنے اور تکبیر کے عمل اور مردے باندھنے کے عمل کے واسطے مفید ہے اور حمام میں جانے اور خط بنوانے وہ پہننے کے واسطے بھی اچھی ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو۔ فاجر اور غدار ہوگا۔ بخور اس کا مرچ سیاہ اور دار چینی ہے۔

۲۸۔ منزل رشا صورت اس کی یہ ہے۔ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ اور حرف اس کا غین ہے۔ مزاج آبی اس وقت میں حکم الٰہی سے نیک انجام روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس میں طلسمات اور کل نیک اعمال اور صنعت کیمیا اور علاج روحانیت عمدہ ہوتے ہیں۔ سفر اور شادی اور نیا کپڑا پہننا اور ایک مکان سے دوسرے مکان جانا۔ اور حکما اور رؤسا سے ملاقات کرنا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو مبارک ہوگا۔ بخور اس کا کلونجی ہے۔ واللہ اعلم۔

منزلوں کی برجوں پر تقسیم

برج حمل میں مؤخر اور رشا اور ایک تہائی شرطین کی ہے۔ برج ثور میں دو تہائیاں شرطین کی اور بطین اور ثریا تمام اور

ثریا کی ہیں۔ برج جوزا میں ایک تہائی ثریا کی اور دبران اور ہقعہ ہیں برج سرطان میں ہنعہ اور ذراع اور دو تہائیاں نثرہ کی ہیں۔ برج اسد میں ایک تہائی نثرہ کی اور طرفہ اور جبہہ کی ہیں۔ برج سنبلہ میں ایک تہائی جبہہ کی اور زبرہ اور صرفہ ہیں۔ برج میزان میں عوا اور سماک اور ایک تہائی غفر کی ہے۔ برج عقرب میں دو تہائیاں غفر کی اور زبانا اور دو تہائیاں اکلیل کی ہے۔ برج قوس میں ایک تہائی اکلیل کی اور قلب اور شولہ ہیں۔ برج جدی میں نعائم اور بلدہ اور ایک تہائی ذراع کی ہے۔ برج دلو میں دو تہائیاں ذراع کی اور بلع اور ایک تہائی سعود کی ہے۔ برج حوت میں ایک تہائی سعود کی اور اخبیہ اور فرع مقدم ہیں۔

اصول منازل کی معرفت

۱۔ منزل شرطین اس میں دو جدا جدا ستارے ہیں۔ ایک جنوب کے کنارے میں اور دوسرا شمال کے کنارے ہیں اور یہ دونوں ستارے حمل کے سینگ ہیں۔ ان دونوں میں جو زیادہ روشن ستارہ ہے اس کا نام ناطح ہے، جب یہ آسمان کے درمیان میں آتے ہیں۔ تو نظر کے انداز میں ان دونوں میں دس ہاتھ کا فاصلہ معلوم ہوتا ہے اور ان دونوں کے علاوہ ایک چھوٹا سا ستارہ ہے۔ جو کبھی کبھی ان کے آگے ہو جاتا ہے۔ ان کی صورت یہ ہے۔ ‎٥ ٥ ٥

۲۔ منزل بطین اس میں تین تارے ہیں۔ بہت چھوٹے چھوٹے کم روشنی کے۔ اور یہ برج حمل کا پیٹ ہے اور ثریا اس کی ثری ہیں۔ اور شرطین اس کے سینگ ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ‎٥ ๕

۳۔ منزل ثریا اس میں سات تارے ہیں چھ روشن اور ایک بہت باریک۔ لوگ اس کے دیکھنے میں آنکھوں کی تیزی کا امتحان کیا کرتے ہیں۔ اور اس کا نام ثریا ثروت سے ہے۔ یعنی سیرابی و خوشحالی اور اس کے سوا اور بھی نام ہیں۔ چنانچہ نجم بھی اسی کو کہتے ہیں۔ بعض علما کا قول ہے کہ خداوند تعالیٰ کے (والنجم اذا ھوی) سے یہی منزل ثریا مراد ہے کیونکہ عرب اکثر ثریا کو نجم ہی کہتے ہیں اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس کا نام نجم رکھا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے کہ جب نجم طلوع ہوتی ہے۔ تو پھلوں وغیرہ سے آفتیں دور ہو جاتی ہیں اور نجم سے مراد ثریا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ‎٥ ٥ ٥ ๕ اور ایک ستارہ کف الخضیب بھی ثریا ہی کے پاس اور ایک دوسرا جزما نام اس کے قریب شرطین سے پیچھے واقع ہے اور ایک سرخ تارہ ہے۔ عیوق نام بڑا چمکدار جس کے پیچھے تین تارے ہیں ان کو اعلام کہتے ہیں۔ یہ توابع منازل قمر ہیں۔ اور چونکہ ثریا سے قریب ہیں اس لئے ہم نے ان کو بیان کیا۔

۴۔ منزل دبران یہ برج حمل کی سری ہے۔ اور دبران اس کو اسی سبب سے کہتے ہیں۔ کہ ثریا کی طرف یہ پیٹھ پھیرے ہوئے ہے۔ اور بعض کہتے ہیں۔ کہ یہ پانچ ستارے ہیں۔ برج ثور میں جن کو شامہ کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ‎٥ ٥ ๕ اور بعض کہتے ہیں یہ ایک سرخ تارہ [illegible] فنیق بھی نام ہے کیونکہ یہ

عظیم الشان پہاڑ کی مثل ہے۔ اور اس کے آگے چند چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جن کو قلامس کہتے ہیں۔ اور یہ سب اکٹھے ہو کر گانٹھ کا سر معلوم ہوتے ہیں۔ یہ منزل ثریا کے پیچھے ہے۔

۵۔ منزل ہقعہ | اس میں تین تارے بہت پاس پاس ہیں۔ جیسے تینوں انگلیاں ملی ہیں۔ یہ منزل برج جوزا کا سر ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ۰۰۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو آسمان کے تاروں کی گنتی کے برابر طلاق دے تو کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو ہقعہ الجوزا کافی ہے یعنی تین طلاقیں ہو گئیں۔

۶۔ منزل ہنعہ | اس میں پانچ تارے ہیں۔ دو بڑے۔ اور ان کے بیچ میں تین چھوٹے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰۰۰۰ اور ہنعہ اس کو اس سبب سے کہتے ہیں کہ اس میں تاثیر محبت ہے جب یہ طلوع ہوتی ہے تو ہر شخص اپنے دوست پر مائل ہوتا ہے۔

۷۔ منزل ذراع | بعض کا قول ہے کہ یہ برج اسد کا بازو ہے۔ اور یہ دو چمکتے ہوئے تارے ہیں جن کے بیچ میں اور بہت سے چھوٹے چھوٹے تارے ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے شیر کے پنجے۔ اندازِ نظر میں ان دونوں تاروں کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ معلوم ہوتا ہے۔ برج اسد کے دو بازو ہیں۔ ایک پھیلا ہوا دوسرا سمٹا ہوا۔ جو بازو کہ سمٹا ہوا ہے وہ منزل ذراع ہے۔ اور جو بازو پھیلا ہوا ہے وہ منزل سماک کے سر پر ہے۔ اور اس کو شعرے الغمیصا بھی کہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے ساتھی یعنی دوسرے بازو سے ملنے کے واسطے اس قدر رویا کہ چندھا ہو گیا۔ مگر پھر بھی اس سے نہ مل سکا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ستارہ سہیل سے ملنے کے واسطے رویا تھا۔

۸۔ منزل نثرہ | ان دونوں کے درمیان میں تھوڑا ہی فاصلہ ہے۔ مثل ابر کے ٹکڑے کے یہ منزل برج اسد کی ناک ہے اور اس میں تین تارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰۰ اور اس کو نخثۃ الاسد بھی کہتے ہیں۔

۹۔ منزل طرفہ | میں دو تارے ہیں۔ برج اسد کی دونوں آنکھیں اور کل اس میں چار تارے ہیں جن میں سے ایک براق ہے۔ اندازِ نظر میں انکے مابین کا فاصلہ ایک ہاتھ کا ہے۔ اس منزل کو ایزار الاسد بھی کہتے ہیں۔ صورت اسکی یہ ہے ۰۰۔

۱۰۔ منزل جبہہ | میں دو تارے ہیں جیسے کہ شیر کے مونڈھوں پر بال ہوتے ہیں۔ اور ان کے درمیان میں ایک کوڑی کا فاصلہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰۔

۱۱۔ منزل سماک | میں دو تارے ہیں۔ ایک کا نام سماک الاعزل اور دوسرے کا نام سماک رامح ہے۔ ان دونوں کو بعض برج اسد کے پیر اور بعض اس کی پنڈلیاں کہتے ہیں۔ سماک رامح کے آگے ایک تارہ ہے جو اس کا نیزہ ہے اور سماک اعزل کے آگے کوئی تارہ نہیں ہے۔ اسی سبب سے اس کو اعزل کہتے ہیں۔ اعزل کی صورت یہ ہے ۰۔ اور رامح کی یہ ۰۰ اس منزل کو سماک اس واسطے کہتے ہیں کہ یہ آسمان میں مثل مچھلی کے ہے۔ رامح کے پیچھے ایک تارہ ہے۔ جس کو عجز الاسد کہتے ہیں۔

۱۲۔ منزل غفرہ۔ میں تین تارے ہیں چھوٹے چھوٹے۔ یہ منزل برج میزان میں ہے اور بعض کہتے ہیں برج اسد کی دم

ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ۰۰۰۔

۱۳۔ منزل زبانا میں دو تارے ہیں۔ چمک دار۔ اور یہ دونوں برج عقرب کے دونوں گھمرٹے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰

۱۴۔ منزل اکلیل میں چار تارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰۰۰ اور بعض کہتے ہیں۔ تین تارے ہیں۔ عقرب کے سر پر جیسے تاج ہوتا ہے۔

۱۵۔ منزل قلب عقرب میں ہے۔ اور اس کی کروٹ میں ایک چمک دار تارا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰۰۔

۱۶۔ منزل شولہ میں الگ الگ دو تارے ہیں ان کو حمّۃ العقرب کہتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ عقرب کی دم ہے شولہ شول سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی بلندی یعنی جیسے کہ بچھو کی دم اونچی ہوتی ہے۔ ایسے ہی یہ تارے اونچے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں۔ ان کی بلندی ایسی ہے جیسے کنوئیں کے دہن پر لکڑیاں کھڑی ہوتی ہیں اور اسکو نعائم بھی کہتے ہیں۔

۱۷۔ منزل بلدہ میں چھ تارے ہیں۔ اور منزل برج قوس میں ہے جب سال بھر میں سب سے چھوٹا دن آتا ہے تو سورج اسی منزل میں ہوتا ہے صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰۔

۱۸۔ منزل ذابح میں دو تارے ہیں ایک ہاتھ کے فاصلہ پر اور دونوں کے پاس ایک چھوٹا تارہ ہے جیسے کہ یہ اس کو ذبح کرتا ہے۔ اور اسی سبب سے اسکو ذابح کہتے ہیں۔ اور صورت اس کی یہ ہے ۰۰ ۰۔

۱۹۔ منزل سعد السعود ایک تارہ ہے اور گویا اس کا منہ کشادہ ہے۔ کسی چیز کو نگلنا چاہتا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ ۔

۲۰۔ منزل سعد اخبیہ میں تین تارے ہیں۔ مگر ایک ہی تارہ معلوم ہوتے ہیں۔ اور ان کے نیچے ایک چوتھا تارہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۰ ۰ ۰ اور بعض اس میں دو ہی تارے شمار کرتے ہیں اور بعض کہتے ہیں پہلا تارہ سعد السعود ہے۔ دوسرا سعد ذابح۔ تیسرا سعد الاخبیہ۔ چوتھا سعد بلع۔ اس میں چار تارے ہیں اور چاند اس میں۔ دسویں دن آتا ہے۔ اور منازل قمری میں سعد قاعرہ اور سعد ملک اور سعد ہمام اور سعد بارع اور سعد نظیر ہیں۔ ان میں سے ایک میں دو تارے ہیں۔ ایک ایک ہاتھ کے فاصلے پر ہے۔

۲۱۔ منزل فرغ الدالی مقدم اور مؤخر ان میں سے ہر ایک میں دو دو تارے ہیں۔ پانچ پانچ ہاتھ کے فاصلہ سے گویا کہ یہ دونوں ڈول ڈال رہے ہیں۔ (لفظ فرغ کے معنی ڈول میں پانی ڈالنے کے ہیں) اس لئے ان دونوں تاروں کو فرغ کہتے ہیں۔

۲۲۔ منزل رشاء ۔ ایک چھوٹا سا تارہ ہے جس میں [illegible] ان سب میں

دورہ کر لیتا ہے۔ اور ایک رات دن ان میں سے ایک میں رہتا ہے یعنے ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک۔ اور ٹھیک فجر کی نماز کے وقت آدھا آدھا دو منزلوں میں ہوتا ہے۔ اور اسی طرح سورج بھی ایک سال میں ان منازل کا دورہ کرتا ہے۔ معلوم ہو کہ عرب منازل کو اَنْوَاء بھی کہتے ہیں۔ اسی واسطے کہ جب ایک منزل غروب ہوتی ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی دوسری منزل طلوع ہوتی ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ نَوْء کے معنے ستارے کے ساقط ہونے کے ہیں اور اس کے مقابل دوسرے طلوع ہونے کے ایک ہی ساعت میں ہر رات کے اندر سوائے تیرھویں رات کے اسی طرح ہر منزل سال بھر تک رہتی ہے۔ سوائے جبہہ کے کہ اس کے سال میں چودہ روز ہیں ہم نے نَوْء کے معنی سقوط کے سوا اس موقع کے اور کہیں نہیں دیکھے۔ عرب زمانہ جاہلیت میں ان منازل کی طرف بارش ہوا سردی اور حرکت کو منسوب کرتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا تھا۔ مُطِرْنَا بِنَوْءِ کَذَا۔ یعنے فلاں ستارے کے سبب سے ہم پر مینہ برسا (اسلام میں ایسے کلام کہنے ممنوع ہیں)

طلوع منازل کے احکام

دسویں نیسان کو شرطین طلوع ہوتی ہے۔ اور آفتاب اکلیل میں جاتا ہے۔ اور بطین نیسان کی آخری رات میں طلوع ہوتی ہے۔ اور ثریا تیرھویں آیار کو مغرب کے وقت غروب ہو کر پچاس شب غائب رہتی ہے۔ پھر مشرق سے صبح کے وقت طلوع ہوتی ہے۔ اور جب وسط آسمان میں پہنچتی ہے تب سخت سردی ہوتی ہے اور پھلوں کی آفات جاتی رہتی ہیں چنانچہ حضور علیہ السلام کا فرمان گزر چکا ہے کہ جب نجم طلوع ہوتا ہے پھلوں سے آفات زائل ہوتے ہیں اور دبران چھبیسویں آیار کو طلوع ہوتی ہے اور ہقعہ آٹھویں حزیران کو اور ہنعہ اکیسویں کو اور ذراع چوتھی تموز کو اور نثرہ سترھویں کو۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک ستارہ شعری العبور نام طلوع ہوتا ہے۔ اور طرفہ پہلی آب کو اور جبہہ چودھویں کو اور زبرہ ستائیسویں کو۔ اور صرفہ آٹھویں ایلول اور عوا تیسویں کو اور سماک جب کہ ایلول کی دو راتیں باقی رہتی ہیں اور سماک بارھویں تشرین ثانی کو اور قلب پندرھویں کو اور شولہ اٹھارھویں کانون اول کو اور نعائم اکیسویں کو اور بلدہ تیسری کانون ثانی کو اور ذابح سولہویں کو اور سعد و سعود ستائیسویں کو اور سعد اخبیہ گیارھویں شباط کو اور سعد بلع چھبیسویں کو۔ اور فرغ مقدم اذار کی دو راتیں گزرنے کے بعد اور فرغ مؤخر چوبیسویں اور رشا چوتھی نیسان کو واللہ اعلم۔

چاروں فصلوں پر منازل کی تقسیم

فصل ربیع کے یہ منازل ہیں۔ شرطین۔ بطین۔ ثریا۔ دبران۔ ہقعہ۔ ہنعہ۔ ذراع اور فصل گرما کی یہ ہیں۔ نثرہ۔ طرفہ۔ جبہہ۔ زبرہ۔ صرفہ۔ سماک۔ عوا۔ اور فصل خریف کی یہ ہیں۔ غفر۔ زبانا۔ اکلیل۔ قلب۔ شولہ۔ نعائم۔ بلدہ۔ اور فصل سرما کی

یہ ہیں۔ سعد سعود۔ سعد فابح۔ سعد الخبیہ۔ سعد بلع فرغ مقدم۔ فرغ مؤخر۔ رشا۔ غرض کہ ہر فصل کی سات منزلیں ہیں۔

بارہ برجوں کے ارتباطات و اشارات

معلوم ہو کہ بارہ برج اور اٹھائیس منزلیں ہیں جن کا ذکر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ یعنے ہم نے آسمانوں میں برج بنائے ہیں۔ اور دیکھنے والوں کے واسطے اس کو زینت دی ہے۔ اور فرماتا ہے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ یعنے ہم نے چاند کے واسطے منزلیں مقرر کی ہیں۔ بروج لفظ جمع ہے۔ جس کا واحد برج ہے۔ اور برج قصر کو اور کبھی قلعہ کو بھی کہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ یعنے اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو۔ (جب بھی تم کو موت پہنچ کر رہے گی) حسن بصری فرماتے ہیں۔ برج آسمان میں محل ہیں۔ جیسے کہ زمین میں محل ہوتے ہیں۔ اور بعض علماء نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا کہ برج ساتوں ستاروں کے مقام ہیں۔ اور وہ بارہ برج ہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل اور عقرب مریخ کے گھر۔ اور ثور زہرہ کا گھر ہے۔ اور جوزا اور سنبلہ عطارد کے گھر ہیں۔ اور سرطان قمر کا گھر ہے اور اسد شمس کا اور حوت مشتری کا اور جدی اور دلو زحل کے گھر ہیں۔ اور یہ بارہ برج تین تین چاروں طبائع پر منقسم ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کو مثلثہ کہتے ہیں۔ حمل۔ اسد۔ قوس مثلثہ آتشی ہے۔ اور ثور۔ سنبلہ۔ جدی۔ مثلثہ خاکی ہیں۔ اور جوزا۔ میزان۔ دلو مثلثہ بادی ہیں۔ اور سرطان۔ عقرب۔ حوت مثلثہ آبی ہیں۔ یہ جدول ہے۔ جس میں برج اور منازل اور رومی مہینوں کو مفصل ظاہر کیا گیا ہے۔

آدار	نیسان	ایار	حزیران	تموز	آب	ایلول	تشرین ۱	تشرین ۲	کانون ۱	کانون ۲	شباط
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بطین	ثریا	ہقعہ	ذراع	جبہہ	صرفہ	سماک	اکلیل	شولہ	بلدہ	سعود	مقدم
رشا	مؤخر	ربلیس	دبران	ہنعہ	طرفہ	غفر ثانی	عوا	زبانا	قلب	نعائم	بلع

اہل تفسیر نے برج کے معانی میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ آسمان میں محل ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ اور بعض کہتے ہیں وہ ستارے ہیں اور بعض کہتے ہیں چراغ ہیں اور بعض کا قول ہے کہ وہ آسمان کے دروازے ہیں جن کو برج کہتے ہیں

میں کہتا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نص صریح ہے کہ وہ برج جن کا ہم ذکر کر رہے ہیں۔ بارہ ہیں۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ نے تربیع اور تثلیث کے ساتھ تقسیم کیا ہے۔ اور [illegible]

برج حمل :- اس میں پانچ ستارے ہیں رُخ اس کا مغرب کی طرف اور پچھلا مشرق کی طرف اور پیچھے کی طرف یہ منہ کئے ہوئے ہے۔ یہاں تک کہ قوتتی اس کی پیٹھ پر ہے۔

برج ثور :- میں ایک تارہ ہے۔ مگر اس کے باہر گیارہ تارے ہیں جیسا کہ بیان ہو چکا۔ اور ناف کے پاس ہیں۔ اس کے دو ٹکڑے ہوئے ہیں۔ اگلا مشرق کی طرف پچھلا مغرب کی طرف اور ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں۔

برج جوزاء :- میں اٹھارہ ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اس برج کی صورت کھڑے جڑواں بچوں کی سی ہے۔ جن میں سے ہر ایک نے اپنے دونوں ہاتھ دوسروں کے کندھوں پر رکھ چھوڑے ہیں۔ اس برج کا سر اور تمام ستارے شمال کی طرف ہیں۔ اور پنڈلیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف۔

برج سرطان :- میں چھ ستارے اندر اور چار باہر ہیں۔ اس کی صورت بالکل کیکڑے کی سی ہے۔ اگلا اس کا مشرق کی طرف اور پچھلا مغرب وجنوب کی طرف جوزاء سے متصل گویا وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب اسد ہے۔

برج سنبلہ :- جس کو عذرا بھی کہتے ہیں۔ اس میں چھبیس ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں صورت اس کی ایک پردار لڑکی کی سی ہے۔ جس نے اپنا سر منزل صرفہ پر جھکا دیا ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے۔

برج میزان :- آٹھ ستارے اس کی صورت کے اندر اور نو باہر ہیں اور صورت اس کی قائمہ ہے۔

برج عقرب :- اس کی صورت کے اندر اکیس اور باہر تین ستارے ہیں۔ صورت اس کی قائمہ ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک چمکدار ستارہ قلب عقرب ہے۔

برج قوس :- جس کا نام رامی بھی ہے۔ یہ اکتیس ستارے عقرب کے پس پشت واقع ہیں اور صورت اس کی انسان اور گھوڑے کی صورت سے مرکب ہے۔ گردن تک گھوڑے کا جسم۔ اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کا جس کے ہاتھ میں تیر و کمان ہے۔ اور زمین کی طرف جھکا ہوا ہے۔

برج جدی :- اس میں اٹھائیس ستارے ہیں۔ نصف جسم اس کا بکری کا اور نصف نیچے کا جسم مچھلی کا دم تک ہے۔

برج دلو :- جس کو دالی بھی کہتے ہیں۔ اس میں بیالیس ستارے ہیں۔ اور تین ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں صورت اس کی ایک مرد کی ہے۔ جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے۔ اور اپنے پیروں پر پانی ڈال رہا ہے۔ اور پانی اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف بہہ رہا ہے۔

بارہواں برج حوت ہے اس میں چونتیس ستارے ہیں۔ اور چار تارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اور صورت اس کی دو مچھلیوں کی سی ہے۔ جن کی دمیں ملی ہوئی ہیں یہ سب ستارے تین سو چھتالیس ہیں۔ حمل ان برجوں میں پہلا برج تھا

ہے۔ اور ثور بھی آسمان کا ایک برج ہے۔ اور جوزا کو کہتے ہیں کہ یہ بیچ آسمان میں ہے۔ اور جوزا کے معنی وسط کے ہیں۔ اور سب برج آسمان میں ہیں۔ اور جدی ایک ستارہ کا نام ہے جس سے قبلہ معلوم ہوتا ہے۔

برج سے متعلقہ شہر

برج حمل سے یہ شہر متعلق ہیں: بابل، فارس، آذربائیجان۔ ثور سے ہمدان۔ کردستان۔ جوزا سے جرجان، گیلان۔ سوقان۔ سرطان سے زمین چین۔ مشرق۔ خراسان۔ اسد سے ترکستان۔ تاتار۔ ماوراء النہر۔ میزان سے ارض روم۔ امریکہ۔ مصر۔ حبشہ۔ عقرب سے حجاز، یمن۔ قوس سے بغداد، اصفہان۔ جدی سے کرمان۔ عمان۔ بحرین، ہندوستان۔ دلو سے کوفہ سے لے کر حجاز تک۔ حوت سے طبرستان۔ موصل، اسکندریہ۔ ہم نے یہ مختصر بیان کیا ہے۔

تقسیم زمان

زمانہ کے چار حصے ہیں۔ پہلا ربیع اور بعض کے نزدیک گرمی پہلا حصہ ہے۔ اور بعض کے نزدیک خریف اس کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے۔ جب سورج راس میزان میں جاتا ہے اور موسم سرما کی ابتدا جب سورج راس جدی میں جاتا ہے۔ اور موسم گرما کی ابتدا جب سورج راس حمل میں جاتا ہے اور موسم خریف کی ابتدا اس وقت ہے۔ جب سورج برج سرطان میں جاتا ہے۔ اور بعض کے نزدیک بجائے ربیع کے خریف اور بجائے خریف کے موسم گرما ہے۔

ہواؤں کا بیان

پہلی ہوا شمالی ہے جو قطب کی طرف سے چلتی ہے۔ دوسری صَبا جو مشرق سے آتی ہے۔ جب رات دن برابر ہوتا ہے۔ اور اس کے نیچے ایک ہوا دبور ہے۔ عرب کا خیال ہے کہ دبور ہی بادلوں کو اُبھار کر لاتی ہے۔ پھر صَبا اس کو مرتب کرکے موٹا اور بھاری بنا دیتی ہے۔ اور ایک ہوا جنوبی ہے۔ جو بادلوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو ملا کر ان کو پھیلا دیتی ہے۔ اور شمال کی ہوا بادلوں کو پھاڑتی ہے۔ غرض کہ شمال کی طرف سے اور جنوب کی طرف سے۔ اور صَبا شرق سے اور دبور غرب سے چلتی ہے۔

آسمانوں کے فاصلے اور آبر

افلاک کی صورتوں کے متعلق ہم حکماء متقدمین کے مذاہب بیان کر چکے ہیں۔ اب اہل شرع کے موافق بیان کرتے ہیں۔ حدیث میں ابن عباس سے مروی [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے ساتھ بیٹھا ہی تھے۔ ایک ابر کا ٹکڑا ہمارے سامنے سے گزرا حضور نے فرمایا۔ تم جانتے ہو یہ کیا ہے۔ ہم نے کہا سحاب ہے فرمایا۔ اور مزن بھی اسی کا نام ہے۔ ہم نے کہا اور مزن ہے۔ فرمایا اور عنان (بھی ہی) ہے۔ ہم نے کہا۔ اور عنان ہے۔ پھر فرمایا تم جانتے ہو کہ آسمان وزمین کے درمیان میں کس قدر فاصلہ ہے۔ ہم نے کہا۔ خدا اور رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ فرمایا پانچ سو برس کا فاصلہ ہے۔ اور ہر آسمان کا دل بھی اسی قدر ہے۔ پھر ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کی گہرائی بھی اتنی ہی ہے۔ پھر اس کے اوپر ایک اتنا ہی بڑا عالم ہے پھر اس کے اوپر اللہ ہے۔ اور اللہ سے اوپر کچھ نہیں ہے۔ اور بنی آدم کا کوئی کام اس پر پوشیدہ نہیں ہے اس بات کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ پس بنی آدم کی رفتار سے ان کا درمیانی فاصلہ پانچسو برس کا ہے۔ مگر فرشتے اور شیطان اس قدر مسافت کو ایک آن میں طے کر لیتے ہیں۔ ابو داؤد نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کی ہے۔ کہ آپ سے کسی نے دریافت کیا۔ کہ آسمان اور زمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے آپ نے فرمایا۔ ایک دعائے مستجاب کا۔ پھر کسی نے پوچھا۔ کہ مشرق و مغرب میں کس قدر فاصلہ ہے۔ فرمایا ایک دن کی راہ کا۔

میں کہتا ہوں سورج میں بہت سی منفعتیں اور دلیلیں ہیں۔ ایک دلیل یہ ہے۔ کہ سورج ایک ہے اور اس کی روشنی تمام دنیا کو منور کرتی ہے۔ ایسے ہی خداوند تعالیٰ ایک ہے۔ اور تمام عالم کی تدبیر کرتا ہے۔ دوسری دلیل یہ کہ سورج ہم سے بہت دور ہے۔ مگر روشنی اس کی قریب ہے۔ ایسے ہی خداوند تعالیٰ بالذات بندوں سے دور ہے مگر بالاجابت نزدیک ہے۔ تیسری دلیل یہ ہے۔ کہ سورج کی روشنی سے کوئی محروم نہیں ہے۔ ایسے ہی رزق خدا کسی سے ممنوع نہیں۔ چوتھی یہ کہ کسوف شمس قیامت کی دلیل ہے۔ اور اس کا غروب ہونا ظلمت ہے۔ پانچویں یہ کہ بادل سورج کو چھپا دیتا ہے ایسے ہی معرفت الٰہی بھی پوشیدہ کی گئی ہے

منافع سورج کے بہت ہیں چنانچہ ایک تو یہ کہ تمام دنیا کا چراغ ہے۔ دوسرے پھلوں کو پختہ کرتا ہے تیسرے مشرق سے مغرب کو لوگوں کی اصلاح کے واسطے جاتا ہے۔ چوتھے یہ کہ کسی جگہ نہیں ٹھہرتا۔ تاکہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ پانچویں یہ کہ جاڑے میں نیچے کے برجوں میں ہوتا ہے۔ اور گرمی اوپر کے برجوں میں۔ چھٹے یہ کہ چاند کے ساتھ اکٹھا نہیں ہوتا۔ تاکہ ایک سے دوسرے کی روشنی کو نقصان پہنچے

اگر کوئی کہے کہ سورج تو چوتھے آسمان پر ہے۔ پھر کیا وجہ کہ آسمانوں سے اس کی روشنی نہیں رکتی اور بادل سے رک جاتی ہے۔ میں کہتا ہوں وجہ اس کی یہ ہے۔ کہ آسمان پر جواہر لطیفہ اور شفاف ہیں۔ ان میں سے روشنی پار ہو جاتی ہے اور بادل ایک کثیف چیز ہے اس میں سے روشنی پار نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ زمین سے بلند ہوتا ہے۔ اور زمین کے اجزاء اس میں آمیز ہوتے ہیں۔

ملہ یہ سب عربی میں بادلوں کے نام ہیں [illegible] ۱۲

قمر کا بیان

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا جس وقت بادل نہ ہو تم چاند کو دیکھتے ہو لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا پس کیا جس وقت ابر نہ ہو تو سورج کو دیکھتے ہو سب نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا پس اسی طرح تم اس کو (یعنے خدا کو) دیکھو گے۔ اگر تم کہو کہ چاند کی مثال حضورؐ نے کس واسطے دی ہے حالانکہ سورج زیادہ روشن ہے۔

میں کہتا ہوں کہ اس کی دو وجہیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ چاند کو آنکھ اچھی طرح دیکھتی ہے اور سورج پر قائم نہیں ہو سکتی۔ دوسرے یہ کہ خدا کے واسطے چاند پھٹ گیا۔ تب اللہ تعالےٰ نے اس کے بدلے میں اس کو دو باتیں عنایت کیں۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ جب جبرئیل نے چاند پر اپنا پیر ملا تو اس کی روشنی جاتی رہی جس کے صدمہ سے اس کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے چاند کو دو باتیں عنایت کیں۔ ایک تو یہ کہ ہر ماہ میں لوگ اس کی طرف آنکھیں لگائے رہتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ چاند سے آپ ایسی بڑی بھاری مثال بیان کریں۔

اگر تم یہ کہو کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ یعنی خدا کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی پھر کیسے حضورؐ نے فرمایا کہ تم خدا کو دیکھو گے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ آنکھیں خدا کو اس طرح دیکھیں گی کہ اس کا احاطہ کر سکیں گی کیونکہ خداوند تعالیٰ کے وجود کا ہمارے سامنے آنا محال ہے۔ چاند میں بہت سے فوائد ہیں۔ منجملہ ان کے ایک یہ کہ وہ رات کو خلقت کے لئے چراغ ہے اور دوسرے یہ کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ اس پر ظاہر ہوا چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ یعنے قریب ہوئی قیامت اور پھٹ گیا چاند۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس کے واسطے منزلیں مقرر کیں تاکہ وقت معلوم ہو۔ اور اس کے نور سے ننانوے حصے کم کر دیئے جیسا کہ فرماتا ہے۔ فَمَحَوْنَا اٰيَةَ الَّيْلِ یعنے رات کی نشانی ہم نے مٹا دی کیونکہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو رات کو بھی لوگ اپنے کاروبار میں لگے رہتے اور رات و دن میں تمیز نہ رہتی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔ چاندنی میں رات برہنہ بیٹھنا برص پیدا کرتا ہے اور کپڑا جب دھو کر چاندنی میں پھیلایا جائے تو رنگ اس کا تبدیل ہو جاتا ہے اور جن منازل میں چاند ایک شبانہ روز رہتا ہے۔ ان کی تفصیل گزر چکی۔

نجوم اربعہ اور ان کے ارشادات اور تدبیرات

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اور فرمایا ہے وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ علم نجوم بڑا بزرگ علم ہے۔ اور اکثر لوگ اس سے قاصر ہیں اس کلام میں اشارہ معرفت نجوم کی طرف ہے۔ نہ ان احکامات کی طرف جن پر حرمت ہے۔

اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ چاند کی روشنی سورج ... ان میں اختلاف ہے۔

ان ہی میں ایک ستارہ جدی ہے جو قبلہ بتاتا ہے۔ یہ ستارہ قطب شمالی کی طرف ہے۔ اور گرد اس کے بہت سے ستارے حلقہ کئے ہوئے ہیں۔ چکی کی گرنڈ کی طرح اور ایک جانب اس کے ستارۂ فرقدان ہیں۔ اور دوسری طرف ایک چمکدار ستارہ ہے اور اس اور ان کے درمیان میں تین چھوٹے ستارے اوپر اور نیچے ہیں۔ جو قطب کے گرد گردش کیا کرتے ہیں۔ اور قطب اور جدی اپنی اپنی جگہ سے نہیں ہلتے۔ بلکہ قطب سے جدی کا پتہ چل جاتا ہے اور بعض کہتے ہیں جدی سے قطب معلوم ہوتا ہے۔ جب چاند نہیں ہوتا کیونکہ چاند کی روشنی میں سوائے تیز نگاہ آدمی کے اور کسی کو یہ ستارے معلوم نہیں ہوتے۔ اور ان کی گردش میں ایک بہت باریک ستارہ سُہا نام کا ہے۔ اس پر لوگ نظروں کا امتحان کیا کرتے ہیں۔ اور یہ جدی ستارہ جس سے کہ قبلہ معلوم ہوتا ہے یہ نبات النعش میں سے ہے۔ یعنے نبات النعش کے چاروں ستاروں میں سے دو تو فرقدان ہیں جن کا ذکر گزر چکا اور ایک جدی اور ایک سُہا ہے۔

ستارہ جدی سے قبلہ معلوم کرنے کی ترکیب ملک شام اور عراق میں یہ ہے۔ کہ اس ستارہ کو اپنی پشت کے پیچھے داہنے کان کے مقابل کرکے کھڑا ہو جائے۔ اور مصر میں بائیں کان کے پس پشت کرکے کھڑا ہو۔ خاص بیت اللہ کے دروازہ کی طرف منہ ہو جائے گا۔ اور جب تو فرقدین یا بنات النعش کی طرف پیٹھ کرکے کھڑا ہوگا۔ تو خاص کعبہ کی طرف منہ ہو جائے گا۔ فرقدان دو روشن ستارے قطب کے پاس ہیں اور بنات النعش سات ستارے ہیں جن میں سے تین نبات اور چار نعش ہیں۔ اور اسی طرح بنات النعش صغرے اور قطب شمالی اور جنوبی ہیں۔ سورج یا چاند ان کے پاس نہیں پہنچ سکتا۔ اور قطب جنوبی ہی کے پاس سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ستارہ سوائے جزیرۂ عرب کے اور کہیں ظاہر نہیں ہوتا۔ اور جنوب سے چلتا ہوا مغرب کی طرف غروب ہو جاتا ہے۔ اور یہ ایک سرخ ستارہ ہے۔ سب ستاروں سے الگ قبلہ سے بائیں جانب طلوع ہوتا ہے۔ اور تمام ملک عرب اور بلاد شام و عراق میں نظر آتا ہے۔ مگر آرمینیہ میں نظر نہیں آتا۔ اور جس وقت کہ عرب میں یہ طلوع ہوتا ہے تو اس کے کچھ اوپر دس راتیں بعد عراق میں دکھائی دیتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ سہیل فقط عرب ہی کا تارہ ہے۔

معلوم ہو کہ کواکب ایک ہزار بائیس ہیں جن میں سے تین سو بارہ ستارے بارہ صورتوں میں ہیں۔ اور سورج کے راستے میں پڑتے ہیں (جن کو بروج کہتے ہیں) اور تین سو ساٹھ ستارے اکیس صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیحدہ شمال کی طرف ہیں۔ جن میں دب اکبر اور اصغر اور تنین وغیرہ ہیں اور تین سو سولہ ستارے پندرہ صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیحدہ جنوب کی طرف ہیں ان ستاروں کا بیان اور کسی اہل فن نے نہیں کیا۔ ابو عبدالجبار نے اپنی کتاب بصرۃ الکواکب میں لکھا ہے کہتے ہیں کہ جو کواکب ثابتہ شمال کی جانب ہیں ان میں سے ایک دب اصغر ہے۔ صورت اس کی مثل گوہ کے ہے۔ جو ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے بیٹھی ہے۔ اس میں سات ستارے ہیں۔ اور عرب اس کو بنات النعش کہتے ہیں۔ چار ستاروں کا نام نعش ہے۔ اور تین ستارے اس کی قوم ہیں۔ پھر اس صورت کے باہر آٹھ ستارے ہیں۔ میں کہتا ہوں اور ان میں سے ایک دب اکبر ہے۔ جس میں ستائیس ستارے ہیں اور ان کی صورت سے باہر آٹھ ستارے ہیں جن میں سے سات کو عرب بنات النعش کہتے ہیں۔ چار نعش کے پائے اور تین دم

کے ہیں۔ اور ابھی میں وہ ستارہ ہے جس کو سہا کہتے ہیں۔ اور ایک تنین ہے۔ اس میں اکتیس ستارے ہیں۔ صورت اس کی اژدہے کی سی ہے۔ چاروں ستاروں سے اس کی صورت شروع ہوتی ہے۔ مربع کی طرح اور اس کے سر پر عقرب کا نشان ہے۔ ایک ان میں سے فلک ہے جس کو اکلیل شمالی بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارے سماک رامح کے نیچے واقع ہیں۔ اور ایک ان میں سے جاثی ہے۔ یعنی گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے۔ اس میں ستائیس ستارے ہیں۔ اور ایک ان میں سلیاق ہے جس کو نوراور صنج رومی بھی کہتے ہیں۔ اور ایک سلقاقہ ہے جس میں دس ستارے ہیں۔ اور ایک بہت روشن ستارہ نسر واقع نام کا ہے۔ اور ایک ان میں سے دجاجہ ہے۔ یعنی مرغی کی شکل۔ اس میں انیس ستارے ہیں اور دو ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اور ایک ان میں سے مثلث ہے۔ اس میں چار ستارے ہیں۔ کوکب سمکہ اور ترسہ کے درمیان میں جو راس الغول کے اوپر ہے۔ پس یہ سب شمالی صورتوں کے ستارے تین سو ساٹھ ہیں۔ اور جنوبی صورتوں کے تین سو بارہ ستارے ہیں۔ جن میں سے ایک قطیعت ہے۔ اس میں بارہ ستارے ہیں۔ صورت اس کی ایک جانور کی سی ہے۔ جس کے دو پیر اور ایک دم مثل مچھلی کی دم کے ہے اور ایک ان میں سے جبار ہے اور اس میں اڑتیس ستارے ہیں۔ اس کی صورت ایک مرد کی سی ہے جو راستہ چل رہا ہے۔ اور ہاتھ میں اس کے لکڑی ہے اور کمر بند بندھا ہوا ہے۔ اور تلوار کمر سے بندھی ہوئی ہے۔ اس کے ستاروں میں سے ایک سرخ ستارہ جوزا ہے۔ اور ان میں سے ایک بارہ ستاروں کا مجمع کا ہے۔ رجل الجبار سے نیچے کی طرف۔ صورت اس کی خرگوش کی ہے۔ منہ اس کا مغرب کی طرف اور پیر مشرق کی طرف اور ان ہی میں سے ایک کلب اکبر ہے۔ اس میں اٹھائیس ستارے ہیں ایک سنبلہ ہے۔ جس کو بان المرزبان کہتے ہیں۔ اور ان میں سے شعرۃ الغمیصا ہے۔ یہ وہ ستارے ہیں جو جوزا کے بعد طلوع ہوتے ہیں۔ جو سرطان کہ جوزا میں ہے۔ اور شعرۃ الغمیصا جو ذراع میں ہے۔ ان کو اہل عرب سہیل کی بہنیں کہتے ہیں۔ اور انہیں میں سے اکلیل جنوبی ہے۔ اس میں تیرہ ستارے ہیں۔ اور اس کی صورت کے باہر پانچ ستارے ہیں۔ صورت اس کی بڑی مچھلی کی سی ہے۔ اور اس کے ستارے برج دلو کے جنوب پر واقع ہیں۔ سر مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف۔ اور انہیں سے ایک مجمرہ ہے۔ یہ ستارہ جزیرات العفر سے جنوب کی جانب ہے۔ جس میں کل شمال اور جنوبی ستارے ہیں۔ اور اکثر لوگوں نے ان کا ذکر کیا ہے۔ مگر جو ستارے غیر مشہور ہیں ان کا ذکر ہم بعد میں کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اجرام کواکب

معلوم ہو کہ سورج کا جسم دنیا سے ایک سو ساٹھ مرتبہ زیادہ ہے اور چاند کا جسم انتالیس مرتبہ زیادہ اور ہمارے بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ سورج کا جرم پندرہ درجہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے اور چاند کا جرم بارہ درجہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے۔ اور مریخ کا جسم آٹھ درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے۔ اور زہرہ کا جسم سات درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے۔ اور عطارد کا جرم بھی اسی قدر ہے۔

ستاروں کا ساتوں آسمانوں کا دورہ کرنا

معلوم ہو کہ چاند اٹھائیس دن اور ایک دن کی تہائی میں آسمان کا دورہ کرتا ہے۔ اور عطارد اٹھاسی روز میں اور زہرہ دو سو چوبیس روز میں۔ اور ایک دن کی چوتھائی میں۔ اور سورج تین سو پینسٹھ روز میں فلک کو طے کرتا ہے۔ اور مریخ چھ سو تیس روز میں۔ اور مشتری گیارہ برس میں اور زحل انتیس برس میں طے کرتا ہے

مقامات بروج

معلوم ہو کہ قمر کا ہر برج میں دو دن تین شب کا مقام ہے۔ اور عطارد کا ہر برج میں پندرہ دن اور زہرہ کا مقام ہر برج میں پچیس روز کا ہے۔ اور مشتری کا ہر برج میں مقام ایک سال کا ہے اور زحل کا تیس مہینے کا۔

شرف کواکب

قمر کا شرف برج ثور میں ہوتا ہے۔ اور عطارد کا سنبلہ میں۔ اور زہرہ کا حوت میں۔ اور شمس کا حمل میں۔ اور مریخ کا جدی میں۔ اور مشتری کا سرطان میں۔ اور زحل کا میزان میں۔

منزل ثریا آسمان میں چراغ عالم ہے۔ کیونکہ آسمان میں اس سے زیادہ کسی جگہ ستارے نہیں ہیں۔ اسی سبب سے اس کو نجوم کہتے ہیں۔ اور باب اسماء بھی یہی ہے۔

ستاروں کے دن

یکشنبہ شمس کا ہے۔ دوشنبہ قمر کا۔ سہ شنبہ مریخ کا۔ چہارشنبہ عطارد کا پنجشنبہ مشتری کا جمعہ زہرہ کا شنبہ زحل کا۔

ستاروں کا اقتران

اقتران کے معنے یہ ہیں کہ جب ایک ستارہ ایک برج میں ہو۔ تو دوسرا ستارہ اس کی نظر میں ہو اور اجتماع یہ ہے۔ کہ دو ستارے ایک برج میں اکٹھے ہوں۔ اس وقت حکم الٰہی سے ان کے آثار نمایاں ہوتے ہیں جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے تو جنگ و جدل عالم میں بکثرت ہوتی ہے۔ اور بادشاہان روئے زمین مرتے ہیں۔ اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے تب بھی یہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ اور جب زحل شمس سے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جب زحل کا زہرہ سے قران ہو۔ تو قحط سالی اور گرانی نمایاں ہو اور جب زحل عطارد سے قران کرے۔ تو کانیوں کا حال بہتر ہو۔ اور جب قمر سے قران کرے۔ تو حکام سے ظلم سرزد ہوں۔ اور جب مشتری مریخ سے قران کرے۔ تو عالم میں حد درجہ کی سختیاں ظاہر ہوں۔

طبائع کواکب

قمر بارد و مؤنث بلغمی ہے اور حرارت اس کی عارضی ہے۔ کیونکہ اس کی روشنی شمس کی روشنی سے ہے ہنسی اور زینت کا یہ بادشاہ ہے۔ عطارد کبھی مؤنث اور کبھی مذکر اور کبھی سعد اور کبھی نحس ہے۔ حرارت اس کی معتدل ہے۔ اور یہ گفتگو اور لکھنے پڑھنے کا بادشاہ ہے۔ زہرہ مؤنث ہے سرد تر مزاج بلغمی۔ شادی اور خوشی کا یہ بادشاہ اور شہوت اور زینت اور تالیف قلوب اور حسن اور لہو و لعب سب اس کی خاصیتیں ہیں۔ شمس مذکر گرم خشک ہے مزاج صفراوی اور یہ سعد بالنظر اور نحس با[illegible] سرور کا یہ بادشاہ ہے۔ مریخ

گرم خشک ہے۔ مزاج صفراوی جو ہر اس کا تو نبا اور مزہ کڑوا ہے اور اعضا میں سے سر اور معدہ اور قتل و غارت اور خونریزی وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔ مشتری مذکر معتدل و صاف ہوائی مزاج ہے۔ اور سعد ہے خون سے اس کا تعلق ہے اور جو ہر اس کا جست اور مزہ میٹھا اور رنگ سپید ہے اور ساکن ہوا جو دلوں میں ہوتی ہے۔ اس کا یہ بادشاہ ہے۔ اور عیش و عشرت اور ریاست اسی سے متعلق ہے۔ زحل سرد خشک اور اندھیرا ہے۔ مزاج سوداوی جو ہر اس کا سیسہ اور مزہ اس کا کڑوا اور رنگ سیاہ ہے حرارت اور نفرت اور ظلم و قہر اسی سے متعلق ہیں۔ اور ذکر یعنے عضو تناسل کا یہ بادشاہ ہے۔

میں کہتا ہوں کہ ایک قوم کا یہ خیال ہے کہ عالم میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اسی کو یہی ستارے اور افلاک کرتے ہیں۔ اور یہی مدبر عالم ہیں۔ اور حجت اس کی خداوند تعالے کا یہ فرمان لیتے ہیں۔ فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا وغیرہ۔ اور ہم یہ کہتے ہیں۔ کہ یہ بات نہیں ہے۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج میں تشریف لے گئے اور کل چیزوں کی آپ نے سیر کی اور بروج و کواکب کے حالات سے آپ نے ہم کو مطلع کیا۔ بس اسی قدر مقبول ہے اور باقی مردود ہے۔ جس کی طرف التفات نہیں کیا جاتا۔ بلکہ دلائل و براہین اس بات پر قائم ہیں کہ خداوند تعالے نے ان کو پیدا کیا ہے اور فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا۔ سے یہ مطلب ہے جس کو حضرت ابن عباس رضی نے بیان کیا ہے کہ خداوند تعالے نے بعض ملائکہ کو رزق پر۔ اور بعض کو ہوا پر بعض کو بارش پر موکل کیا ہے۔ اور جو کام وہ کرتے ہیں۔ خداوند تعالیٰ ہی کے حکم سے کرتے ہیں۔ کیونکہ وہی قادر اور علیم اور حکیم ہے۔

۵۔ بسم اللہ شریف کے خواص و برکات

معلوم ہو کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں جو اسرار اللہ تعالے نے ودیعت کر رکھے ہیں۔ ان کو جو شخص معلوم کرے وہ آگ میں نہیں جل سکتا۔ اور جو اس کے وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ بھی نہیں جل سکتا۔ کل علماء کا اتفاق ہے کہ ہر بڑے کام کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرنا چاہیئے۔ قرآن شریف کے اتباع کے واسطے۔ کیونکہ ابو ہریرہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔ کہ آپ نے فرمایا ہے کہ جو بڑا کام بغیر بسم اللہ کے شروع کیا جائے گا۔ وہ ناتمام ہوگا اور ایک روایت میں ہے کہ مقطوع ہوگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اَبتر ہوگا۔ یعنے اس میں برکت نہ ہوگی۔ روایت ہے کہ خداوند تعالے کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ ایک سو چار صحیفے ہیں جن میں سے ساٹھ صحیفے شیث علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ اور تیس حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور دس صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توراۃ کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے تھے۔ اور توراۃ اور زبور اور انجیل اور قرآن شریف اور سب کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے۔ اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورۂ فاتحہ ہے اور سورہ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف ب ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ خداوند تعالے فرماتا ہے بِیْ کَانَ مَا کَانَ وَبِیْ مَا یَکُوْنُ یعنے میرے ہی ساتھ تھا وہ جو تھا۔ اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہوگا۔

روایت ہے کہ بسم اللہ جب نازل ہوئی ہے۔ تو اس کے نازل ہونے سے عرش ہلا تھا اور ملائکہ دوزخ سے یہ کہا تھا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ اور اس میں انیس حرف ہیں۔ اور ملائکہ محافظین دوزخ بھی انیس ہیں اللہ تعالے ہم کو عافیت میں رکھے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا جب بسم اللہ نازل ہوئی تو ابر مشرق کی طرف بھاگا تھا۔ اور ہوا ٹھہر گئی تھی۔ اور سمندر چڑھ آیا تھا اور چوپاؤں نے گردن جھکا کر خاموش ہو گئے تھے۔ اور شیطانوں کو آسمان سے شہابے مارے گئے تھے۔ اور خداوند تعالےٰ نے قسم کھائی تھی۔ کہ جب میرا نام کسی مریض پر دم کیا جائے گا۔ تو شفا ہوگی۔ اور جس چیز یا کام پر لیا جائے گا اس میں برکت دی جائے گی۔ ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ جس کو منظور ہو کہ موکلین دوزخ سے نجات حاصل کرے اس کو بسم اللہ کثرت سے پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ اس کے انیس حرف ہیں۔ ہر حرف کے بدلے میں ایک فرشتہ سے نجات ہوگی۔ اور جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے گا۔ اس کو عالم علوی اور سفلی میں ہیبت نصیب ہوگی۔ اور اسی بسم اللہ کی طفیل سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی تھی۔ اور جو کوئی سو مرتبہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت ہوگی۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ اس کو چاہیئے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے پھر جمعہ کو غسل کر کے جامع مسجد میں جائے۔ اور کچھ صدقہ مساکین کو تقسیم کرے۔ پھر جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیت تک پھر یہ آیت پڑھے اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیْ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ[1] اور اپنی حاجت کا نام لے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ دعا تم جاہلوں کو نہ سکھاتا۔ ورنہ ایک دوسرے پر بددعا کریں گے۔ اور مقبول ہوگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے۔ جتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں۔ اور فرمایا ہے کہ آدمی کی شیطان سے حفاظت بسم اللہ ہی سے ہے۔ بسم اللہ میں لفظ اسم اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد جو اسم ہے وہی اسم اعظم ہے یعنے اللہ کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلال ہے اور وہی قطب الاسماء ہے اور اسی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اور وہی علم یعنی مشہور نام ہے۔ جب کوئی تم سے پوچھے کہ رحمٰن کون ہے تو کہو گے کہ اللہ ہے۔ ایسے ہی کل اسماء کی اضافت اسی کی طرف کی جاتی ہے۔ اور اسی سے جلالت کی معرفت ہوتی ہے اور اس کا بلند مرتبہ معلوم ہوتا ہے۔ اس اسم کو اور اسماء پر بڑا شرف ہے۔ اور وہ یہ کہ جب تم اس میں سے الف دور کروگے تو لله رہ جائے گا۔ اور جب

---

[1] اے اللہ میں تیرے نام رحمٰن ورحیم کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اللہ جس کے سوا معبود نہیں ہے زندہ اور قائم ہے۔ جس کے سامنے سرکشوں کے منہ جھک گئے اور آوازیں اس کے سامنے نرم ہو گئیں اور دل خوف زدہ ہو گئے۔ اس کے ڈر سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت ہمارے سردار محمد پر درود وسلام نازل کر اور ان کے آل اور اصحاب پر اور میری یہ حاجت پوری کر دے ۱۲ سید یٰسین علی نظامی خواہرزادہ حضرت خواجہ حسن نظامی اولیاء رح

ایک لام کو بھی دور کر دو تو لاھ رہ جائے گا۔ اور جب اس لام کو بھی دور کر دو تو ھو رہ جائے گا پس اس کے سب حرف بالذات قائم ہیں۔ یہ بات کسی اور اسم میں نہیں ہے۔ جب تم ان میں سے ایک یا دو حرف کم کرو گے تو اس کے معنی باطل ہو جائیں گے۔ پس اسی سبب سے کہ اس کے حرفوں میں خلل نہیں پڑتا اس اسم کو بڑا شرف ہے۔ اور دلیل اس بات کی کہ یہ ذات بزرگ ثابت العزوا لبقا ہے اور اس کے علاوہ اس اسم کو اور شرف ہے وہ یہ کہ یہ اسم ذات واجب الوجود الٰہیہ پر دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ پہلا حرف اس اسم کا الف ہے۔ اور الف پہلا حرف اور پہلا عدد اور پہلی اکائی ہے پس ذات باری بھی اپنی صفت میں فرد اور اپنے عدد میں احد ہے اور یہ الف اس احدیت کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کے سامنے کل موجودات سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں اور آخر میں اس اسم کی ہا ہے اور یہ بھی توحید الوہیت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور سوائے اس اسم کے اور کسی اسم میں پایا نہیں جاتا اور یہی زبان حال سے کہتا ہے کہ میں ہی اول ہوں۔ میں ہی آخر ہوں۔ میں ہی ظاہر ہوں۔ میں ہی باطن ہوں۔ پھر بسم اللہ میں بعد اسم ذات کے صفت رحمانیت ہے۔ فرماتا ہے۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا یعنی کہہ دو اے رسول کریم چاہے اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو جس کو چاہو پکارو۔ پس اس نے تم کو اختیار دیا ہے کہ اللہ کہو یا رحمٰن کہو۔ کیونکہ اللہ الوہیت اور رحمانیت کی دونوں صفتوں کا جامع ہے اور خدا کا ہر ایک نام بزرگ ہے۔ اگر تم کو خدا کی رحمت درکار ہے۔ تو یا رحمٰن پڑھا کرو۔ اور اسم اللہ اخص الاسماء اور اعظم ترین اسما بالاتفاق ہے۔ اور یہ سریانی اسم ہے۔ معنے اس کے عدم سے اشیاء کو وجود میں لانے والا اور اس کے اور بھی معانی ہیں جن کو جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا بہتر ہے۔ تاکہ وہ اس کے سبب سے برے فعل نہ کریں۔ بلعم بن باعور کی طرح سے۔ خدا ہم کو اپنے غضب سے محفوظ رکھے اے اللہ تو ہم کو ان میں سے نہ کیجیو۔ جو تیرے اسماء سے گناہوں پر امداد طلب کرتے ہیں۔ اس اسم میں چار حرف ہیں۔ ایک الف اور دو لام اور ایک ہا۔ اور طبائع بھی چار ہیں۔ اور سمتیں بھی چار ہیں۔ شرق و غرب۔ شمال و جنوب۔ اور ملائکہ تسبیح بھی چار ہیں۔ جبرئیل۔ میکائیل۔ اسرافیل۔ عزرائیل۔ جبریل وہ ہیں جنہوں نے پیغمبروں کو رسالت پہنچائی۔ اور صاحب غلبہ و قہر ہیں جن سے خداوند تعالے نے کفاروں کو ہلاک کروایا۔ اور اسرافیل صاحب صور ہیں۔ جو اس میں تین بار پھونک ماریں گے۔ ایک پھونک گھبراہٹ کی ہوگی۔ جس کو خداوند تعالے فرماتا ہے۔ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ۔ یعنے اور پھونکا جاوے گا صور میں پس گھبرا جائیں گے وہ جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں۔ مگر جس کو چاہے اللہ (وہ نہیں گھبرائے گا) اور ایک پھونک صعقہ کی ہوگی جس کو خداوند تع فرماتا ہے فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ یعنے پس کڑک میں آجائیں گے وہ جو آسمان و زمین میں ہیں۔ اور تیسری پھونک بعث اور قیام کی ہوگی جس کو وہ فرماتا ہے ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ۔ یعنے پھر جب اس میں دوبارہ پھونکا جائے گا۔ تو سب کھڑے ہوئے دیکھتے ہوں گے۔ پس ہر ایک پھونک کے ساتھ نرالی شانیں ہیں جو اسی کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اور حضرت عزرائیل علیہ السلام قبض ارواح پر موکل ہیں اور ظالموں کا قلع قمع اور کافروں کا استیصال انہیں سے متعلق ہیں۔ مگر مومن کے واسطے قبض روح میں راحت و رحمت ہے کیونکہ موت ہی کے

واسطے سے وہ ان مقامات میں پہنچتا ہے۔ جو خداوند تعالےٰ اپنے کرم و عنایت سے اس کے واسطے مہیا کئے ہیں۔ اور میکائیل علیہ السلام رزق پر مؤکل ہیں۔ زمین میں ایک دانی کا دانہ بھی ایسا نہیں ہے کہ جس پر فرشتہ مؤکل نہ ہو۔ اور ان چاروں فرشتوں کے ماتحت بہت فرشتے ہیں چنانچہ جبرائیل علیہ السلام کے اس قدر ماتحت فرشتے ہیں جن کا شمار ممکن نہیں پھر ان چاروں فرشتوں میں سے ہر ایک کے افکار و اعمال علیحدہ ہیں۔ اور ہر ایک کا روز بھی علیحدہ ہے۔ چنانچہ جبرائیل کا روز دوشنبہ اور مزاج سرد تر ہے۔ اور اسرافیل کا روز پنج شنبہ اور مزاج گرم تر ہے۔ اور عزرائیل کا روز شنبہ اور مزاج سرد تر اور طبیعت خاکی اور موت اور فنا۔ اور میکائیل کا روز چہارشنبہ اور مزاج چار مزاجوں سے ممتزج۔

ان چاروں مؤکلات کے چار اوفاق الگ الگ ہیں۔ چنانچہ جبرائیل کا مسبع اور اسرافیل کا مربع اور عزرائیل کا مثلث اور میکائیل کا مثمن ہے۔ صورت ان کی یہ ہے۔

مسبع جبرائیل

۱	۲۷	۹	۲۴	۶۱	۳۳	۲۲
۲۱	۱۰	۲۵	۷۴	۲۳	۲۲	۲۰
۲۱	۵۶	۲۶	۳۴	۲۲	۳	۱۴
۲۱	۵۶	۲۶	۳۴	۲۳	۴	۱۴
۷	۴	۵	۲۸	۱۲	۳۰	۳۶
۵۸	۷	۲	۶	۹	۱۴	۲۷
۱۴	۹	۸	۱۸	۷	۲۶	۱۵

مربع اسرافیل

۱	۵	۱۳	۷
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۳	۳	۶	۱۴

مثلث عزرائیل

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

مثمن میکائیل

۱	۱۲	۵۴	۵	۵	۸	۶	۲۷
۶	۲	۵۲	۷	۶	۸۰	۲۰	۳۰
۲۰	۲	۴۳	۹	۲	۳۵	۲	۵
۸	۲	۱۰	۸	۲	۱۷	۱۸	۱۱
۸	۷	۲۶	۹	۲۲	۳۲	۱۲	۱۹
۱۰	۲۱	۸	۷۵	۶۱	۹	۱	۹
۲	۹	۵۲	۸	۷	۲۲	۵	۸
۷۲	۷۲	۴	۷	۶	۱۶	۷	۴

معلوم ہو کہ ان اوفاق میں بہت بڑی تاثیر ہے جو شخص ترکیب سے کرے گا۔ ان کو صحیح پائے گا اور ان سے جو چاہے گا کام لے سکتا ہے۔ مگر خدا سے ڈرنا ہے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔

ترکیب ان کے لکھنے کی یہ ہے کہ جو وفق لکھنا چاہے اس کے اعداد میں عدد مطلوب زیادہ کرکے نہایت صحت کے ساتھ لکھے مطلب پورا ہوگا۔ اور مسبع کو اس طرح لکھے کہ پیر کے روز طلوع آفتاب کے وقت قمر کی ساعت میں خالص چاندی یا سپید کاغذ کے ٹکڑے پر نقش کرے۔ اگر بھلائی کے واسطے لکھنا ہے۔ تو عروج ماہ یا شرف قمر میں جب کہ وہ نحوست سے سالم ہو لکھے۔ مگر چاہیئے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ درگزر کرے۔ کسی کو ستانا اچھا نہیں۔ خداوند تعالےٰ فرماتا ہے

فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ ط یعنے جس نے معاف کیا اور صلح کر لی۔ اس کا اجر خدا پر ہے۔ اور جب بھلائی کے

واسطے کے تو شمع عنبر شمعو روشن کرے۔ اور جب بادی کے واسطے کے تو بید لود روشن کرے۔ اور اگر اس وقت برج ہوائی میں ہو تو اس نقش کو ہوا میں لٹکائے۔ اور اگر برج آتشی میں ہو تو آگ میں دفن کرے۔ اور اگر برج خاکی میں ہو تو خاک میں۔ اس کے دروازے سے یا چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔

کسی کو بلانے کا عمل اگر اس کو بلانا چاہے تو اپنے دروازہ میں دفن کرے۔ کیسا ہی بڑا شخص ہو آ جائے گا۔ اور اگر برج آبی میں ہو تو گزرگاہ آب میں دفن کرے۔ اور اگر بہانا چاہے تو ایک ترسل کی نلکی میں بند کرکے موم لگا کر پانی بہا دے۔ اور اس دعا کو پڑھ کر نقش پر دم کرے۔ دعا یہ ہے[1]۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا الْحَسِیْبَةِ الَّتِیْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰی شَیْءٍ ذَلَّ وَخَضَعَ وَاِذَا طَلَبْتُ بِھِنَّ الْحَسَنَاتِ حَصَلَتْ وَاِذَا صُرِفَتْ بِھِنَّ السَّیِّئَاتُ صُرِفَتْ وَکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ یَا کَافِیْ یَا وَافِیْ یَا رَءُوْفُ یَا لَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ یَا وَدُوْدُ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیْمُ یَا وَاسِعُ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ یَا مُغِیْثُ یَا حَنَّانُ یَا جَوَادُ یَا مُحْسِنُ یَا مُنْتَقِمُ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاَسْأَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْجَلِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْعَظِیْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْمُمِیْتُ الْمُجِیْبُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ السَّرِیْعُ الْکَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الْمَنَّانُ۔

عمدہ اخلاق اور باطنی درستگی کی دعا ان اسماء کو جو شخص پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ اس کے اخلاق عمدہ ہو جائیں گے۔ اور لوگ اس پر مہربان ہوں گے۔ اور کثرت سے نذر دیں گے۔ اور عجیب و غریب معانی کا اس پر انکشاف ہوگا۔ اور ظاہر و باطن اس کا درست ہو جائے گا۔ کیونکہ اس دعا میں وہ اسم اعظم ہے جس کے ساتھ جو کچھ دعا کی جائے مقبول ہو۔ اور جو کچھ مانگا جائے۔ وہ مل جائے۔ اور بہت بڑا بزرگ وظیفہ ہے جو شخص آدھی رات کو ان اسماء کا ورد کرے۔ اپنی ہمت کے موافق عجائبات ملاحظہ کرے۔ اس ذکر کی مداومت پوشیدہ اسرار کو

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے اسماء حسنیٰ کے طفیل سے سوال کرتا ہوں وہ اسماء جو ایسے ہیں جس چیز پر رکھے جائیں وہ ذلیل اور مطیع ہو جائے۔ جب نیکیاں ان کے سبب سے طلب کی جائیں تو حاصل ہوں گی اور برائیاں روکی جائیں تو دور ہو جائیں گی اور اللہ کے ان کلمات کے سبب سے جن کے لئے اگر زمین کے کل درخت قلمیں بن جائیں اور کل سمندر کی سیاہی بنا کر خدا کے کلمے لکھیں۔ تب بھی کلمے ختم نہ ہوں۔ اور سمندر ختم ہو جائیں۔ یقیناً حالانکہ خدا غالب حکمت والا ہے اے کافی اے ولی اے مہربان اے باریک بین اے رزق دینے والے اے محبت کرنے والے اے علم والے اے وسعت والے اے بزرگی دینے والے اے کشادہ کرنے والے اے بخشش کرنے والے اے عطا کرنے والے اے بے پروا اے رحم کرنے والے اے مہربان اے غنی

کھول دیتی ہے۔ جوان کو پڑھتا ہے۔ عالم علوی کے معاملات اس پر منکشف ہو جائیں اور ملائکہ اس کے مسخر ہوں اور جو شخص اسم کافی کے ساتھ ان اسماء کا ذکر کرے۔ اور کسی چیز کی تمنا رکھتا ہو تو اس کو اس طرح وہ چیز حاصل ہوگی کہ اس کو خیال تک بھی نہ ہوگا۔ اور جو کوئی ادنےٰ درجہ کا آدمی ہو۔ اور ترقی کرنا چاہے۔ تو اللہ تعالےٰ بلا مشقت اس کو ترقی نصیب کرے گا۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہے۔ اور وہ اسم کافی اور جامع کا ورد کرے وہ چیز اس کو واپس آجائے گی اور یا عفوُّ کا ورد دلِ بڑے الم و رنج کو دفع کرتا ہے۔ اور یا رؤف پڑھنے سے خوف دور ہو کر اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ اس اسم کو جو خلوت اور روزہ کے ساتھ اس قدر ورد کرے۔ کہ اس کا حال اس پر طاری ہو جائے تب اگر وہ شخص آگ کو ہاتھ میں لے لے گا۔ تو کچھ ضرر نہ پہنچائے گی۔ اور اگر پکتی ہوئی ہنڈیا پر پھونک مارے گا۔ تب اس کا جوش جاتا رہے گا۔ اور اگر اس کے ساتھ یا حلیم یا رب یا منان اور ملائے تو بہتر ہے۔ اس طرح پڑھے یا حلیم یا رب یا رؤف یا منان۔ اگر ان اسماء کو ساعت قمر میں لکھ کر دشمن سے مقابلہ کرے تو فتح مند ہو۔

شہوت دور دشمن مغلوب | جس کو شہوت بہت ستاتی ہو۔ وہ ان کو پڑھے تو شہوت اس کی زائل ہو جائے۔

اب ہم اپنے مقصد یعنے فوائد بسم اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو اہل آسمان از حد خوش ہوئے۔ اور عرش عظیم ہلنے لگا اور بے انتہا فرشتے جن کی گنتی خدا ہی کو معلوم ہے۔ اس کے ساتھ نازل ہوئے۔ اور ملائکہ کا ایمان بڑھ گیا۔ اور افلاک نے حرکت کی۔ اور اس کی عظمت کے آگے سلاطین ذلیل ہوتے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آدم علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی۔ ان کی پیدائش سے بھی پانسو برس پہلے۔ اور جبرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی جب وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واسطے آگ کو گلزار بنانے آئے تھے۔ اور آگ سے انہوں نے کہا بسم اللہ اے آگ تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈک اور سلامتی ہو جا۔ اور بسم اللہ ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر سریانی زبان میں لکھی ہوئی تھی۔ کیونکہ اگر بسم اللہ نہ ہوتی تو دریائے نیل عصا مارنے سے نہ پھٹ جاتا۔ اور بسم اللہ ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر لکھی ہوئی تھی۔ جب کہ انہوں نے پیدا ہوتے ہی کلام کیا۔ اور مردہ پر پڑھتے تھے۔ تو زندہ ہو جاتا تھا۔ اور بسم اللہ ہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر لکھی ہوئی تھی۔ اور بسم اللہ کے ہی ساتھ مخصوص ہے۔ کہ ہر صورت پر لکھی ہوئی ہے۔ اس کے خواص یہ ہیں۔ جو شخص اس کے عدد حروف کے موافق

(بقیہ صفحہ سابقہ) اے فریاد رس اے مہربان اے بخشش کرنیوالے اے سخی اے احسان کرنیوالے اے بدلہ کرنے والے اے اللہ اپنے حلال کے ساتھ مجھ کو اپنے حرام سے بے پروا کردے اور اپنی طاعت کے ساتھ اپنی معصیت سے اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے سوا سے بے پروا کردے اے بڑے مہربان اے اللہ میں تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ بزرگ۔ بزرگ ہے رحمٰن اور رحیم ہے لطیف ہے عظمت والا ہے اور رزق رساں ہے بخشنے والا امن دینے والا حفاظت دینے والا۔ مارنے والا۔ قبول کرنے والا۔ قریب سننے والا۔ جلد کام کرنے والا۔ کرامت والا۔ جلال والا۔ بزرگی والا بخشش والا احسان والا احترجم۔

اس کو سات سو چھیاسی مرتبہ سات روز لگاتار پڑھے۔ جو کوئی نیت رکھتا ہو وہ پوری ہوگی بھلائی کے حاصل کرنے یا برائی کے دفع کرنے یا کسی تجارت کے چلنے وغیرہ کی اور جو شخص سوتے وقت اس کو اکیس بار پڑھے اس رات میں شیطان سے محفوظ رہے۔ اور چوری اور ناگہانی موت اور ہر ایک بلا سے محفوظ رہے۔ اور جب کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ بسم اللہ کو پڑھے۔ اس ظالم کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہو۔ اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

ایک سال میں امیر ہونے کا عمل اگر طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے مقابل ہو کر تیس سو مرتبہ بسم اللہ اور اسی قدر درود شریف پڑھے۔ خدا اس کو ایسی جگہ سے رزق دے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو اور ایک سال گزرنے نہ پائے کہ امیر کبیر ہو جائے۔

اکسیر محبت - محبت کے واسطے جس شخص کو سات سو چھیاسی بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے وہ دوست ہو جائے۔

ذہن کی تیزی کا عمل اور اسی پانی کو اگر کند ذہن نہار منہ پیوے۔ تو ذہن اس کا بہت تیز ہو جائے۔ اور جو بات سنے یاد رہے۔ اگر باران طلبی کی نیت سے اکتالیس مرتبہ پڑھی جائے تو اللہ تعالےٰ بارش نازل کرے جو شخص صبح کے وقت دل اور ہاتھ کی نیت سے ڈھائی ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے اللہ تعالےٰ اس پر عجائب اور اسرار منکشف کرے اور عالم میں جو کچھ بات ہونے والی ہو۔ وہ اس کو خواب میں پہلے ہی معلوم ہو جایا کرے۔ مگر اس کے واسطے ریاضت اور دینداری شرط ہے تاکہ کامیابی نصیب ہو۔ اگر کسی کو حاکم یا بادشاہ کے پاس جانا ہو تو جمعرات کو روزہ رکھ کر کھجور اور روغن زیتون سے افطار کرے۔ اور مغرب کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ گن کر بسم اللہ پڑھے۔ پھر بے گنتی پڑھتا جائے۔ یہاں تک کہ اس کو نیند آ جائے۔ پھر جمعہ کو صبح کے وقت اٹھ کر نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے اور مشک و زعفران و گلاب سے ریک کا غذ پر ایک سو اکیس بار لکھے اور عود و عنبر کی خوشبو روشن کرے۔ پس قسم ہے خدا کی جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا وہ لوگوں کی نگاہوں میں ایسا ہوگا جیسے چودھویں رات کا چاند۔ ہر ایک اس کی عزت و اطاعت کرے گا۔ اور اس کی ہیبت میں آ جائے گا۔ اور جس کی اس پر نگاہ پڑے گی۔ وہی اس سے محبت کرے گا۔ اس کے لکھنے کی صورت یہ ہے۔ ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م۔

تنگی دور کرنے کا عمل اور اگر تنگ معاش آدمی اس کو ایک سو اکیس بار ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور قسط مبعہ سائلہ۔ لبان جاوی کی دھونی روشن کرے تو اللہ تعالےٰ رزق اس پر کشادہ کرے۔

قرض سے نجات کا عمل اگر قرض دار اس کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالےٰ اس کا قرض ادا کرے اور ہر ایک برائی سے محفوظ رہے۔ اور اگر اس کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر آب زمزم یا میٹھے کوئیں کے پانی سے دھو کر جس مریض کو پلائیں اس کو شفا ہوگی۔

بچہ کی پیدائش میں سہولت اور اگر عورت درد زہ میں مبتلا ہو اس کو پلائیں فوراً بچہ پیدا ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر چھتیس ۳۵

مرتبہ لکھ کر گھر میں لٹکائیں تو شیطان کا گزر نہ ہو۔ اور برکت کی زیادتی ہو۔ اور اگر اس کاغذ کو دکان پر لٹکائیں تو نفع بہت ہو۔ اور خریداروں کی نگاہیں اندھی ہو جائیں گی۔ اور جو شخص پہلی محرم کو ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام عمر اس کو یا اس کے گھر میں کوئی برائی نہ پہنچے۔ اور جس عورت کے بچے نہ جیتے ہوں یا اس کو حمل نہ رہتا ہو تو لازم ہے کہ ایک سو اکسٹھ مرتبہ بسم اللہ لکھ کر حیض کے پاک ہونے کے تین روز بعد اس کی کمر سے باندھے اور صحبت کرے۔ حکم الٰہی سے ضرور حاملہ ہوگی۔ اور نیک بخت صاحب عمر بچہ پیدا ہوگا۔ اور حمل کا کچھ دکھ درد اس کو معلوم نہ ہوگا۔ اور پھر وہ دو مہینے کے بعد اس تعویذ کو کھول کر رکھ دے اور جس کی اولاد نہ جیتی ہو وہ اس کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اولاد اس کی زندہ رہے گی۔ اس کا تجربہ کیا اور درست پایا۔ اور اگر اس کو ایک سو مرتبہ لکھ کر کھیت میں دفن کریں۔ تو کھیتی خوب پھولے پھلے اور کل آفات سے محفوظ رہے۔ اور اگر ستر مرتبہ لکھ کر مردے کے ساتھ کفن میں رکھ دیں۔ تو منکر نکیر کی تکلیف سے محفوظ رہے۔

قیامت میں نجات کا عمل اور قیامت میں اس کے لئے نور ہے۔ اور اگر سیسے پر لکھ کر کانٹے میں باندھیں اور مچھلی کا شکار کریں۔ شکار بہت آئے۔ اگر ایک بار لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ دیں۔ اور پھر اس انگوٹھی کو دودھ میں دھو کر جس زہریلے جانور نے کاٹا ہو اس کو پلائیں۔ تو سب زہر خارج ہو جائے۔ اور اگر اس کے حروف جدا جدا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بڑی بزرگی نصیب ہو۔

بسم اللہ کے معانی و اسرار کیونکہ ب سے خدا کی بہار اور س سے اس کی ثنا اور م سے مجد اور ملکوت اور الف سے الوہیت اور لام سے لطف اور ہا سے ہدایت اور الف سے اسرار اور لام سے ملک اور را سے رحمت اور حا سے حکمت اور میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ اگر بسم اللہ کی ب کو اکیس بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور پڑھائے اس طرح س ل ام ع ل ی ن و ح ف ی آ ل ع ال ع ی ن اور زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائے۔ فوراً اچھا ہو۔ اور جو کوئی بسم اللہ کو لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے میم کو دیکھتا رہے۔ قل اللھم مالک الملک آخر تک پڑھتا جائے۔ اس خیال سے باہر اس کو خیر و برکت نصیب ہو۔ اور جو کچھ دشمن کے پاس ہو اس میں بڑھوتری ہو۔ اگر الرحمٰن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور ڈیڑھ سو مرتبہ بسم اللہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور بادشاہ یا کسی ظالم کے پاس جائے اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور بسم اللہ کو ہر روز بہ نیت اور روزہ و ریاضت کے ساتھ جو وہ روز تک ایک ہزار بار پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے تو ملائکہ اس کو نظر آویں۔ اور ان سے گفتگو کرے۔

حاجت پوری ہونے کا عمل اور جو شخص اس کے حروف کو اس طرح لکھے۔ م ی ح ال ر اور جس شخص سے کچھ حاجت ہو۔ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے پھر اس کے پاس جائے تو جو کام ہو پورا ہو جائے۔

بھاگے کو واپس لاتا ہے اور جس کا غلام بھاگ گیا ہو ہ ال ر ن ی کو سات مرتبہ مع نام اس غلام کے لکھ کر اپنے گھر میں

دفن کرے اللہ پاک سے ایک پتھر رکھ دے غلام آجائے گا۔ اور یہ دعا بھی پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الرَّحْمٰنِ اَنْ تُمْسِکَ ھٰذَا الْعَبْدَ مِنَ الْاِبَاقِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۰
پھر وہ غلام کبھی نہ بھاگے گا۔

مرغ کے ذریعے علاج اور جو شخص فولادی چھری پر جس کا دستہ بھی فولادی ہو۔ بسم اللہ کے اعداد سو اکتیس بار دم کرے پھر اس سے ایک مرغ کو ذبح کرے۔ اور سر کاٹ کر مرغ کو چھوڑ دے جب مرغ بے سر کا راستہ چلے اس وقت سر کو اٹھا کر جس مکان کے دروازے میں دفن کرے گا تمام حشرات اور جنات اس میں سے بھاگ جائیں گے اور اگر اس مرغ کے سر کو روغن زیتون میں خوطہ دے کر اور بیماری والا اس کو اپنے بدن پہ ملے بیماری اس کی دور ہو گی اور جس عورت کا خون بہتا ہو۔ اس کو بھی نفع کرے گا۔ اور جو شخص الرحیم کو ایک سو تیس مرتبہ جھنڈے میں لکھ کر معرکہ حرب میں جائے تو ہتھیار اس پر اثر نہ کرے۔ اور کوئی مرض اس کو نہ ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر اکیس بار لکھ کر سر پر باندھے۔ تو درد کو آرام ہوگا۔ اور اگر چینی کی سوئی سے سات بادام پر اس اسم کو لکھ کر کسی شخص کو کھلائے۔ تو وہ اس سے بہت محبت کرے۔ مگر جمعے کے روز زہرہ کی ساعت میں لکھنا چاہیئے۔ اور موافق اس کے اعداد کے اس اسم کو پڑھ کر بادام پر دم کرے۔

علاج لقوہ اور اگر پیر کے روز طلوع کے وقت اس طرح مدی رح نئے آئینے پر لکھ کر اکثر دیکھتا رہے۔ تو لقوے سے آرام ہو۔ اور اگر چاندی کی انگوٹھی پر جس کا وزن دو درہم ہو اس طرح لکھ کر ال رح ی م اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہیبت اور طاعت عنایت کرے۔

ہلاکت ظالم اور اگر کسی ظالم کا ہلاک کرنا ہو تو وفق بسم اللہ کو ایک سیسے کی تختی پر نقش کرے اور اس کا نام بھی اس میں نقش کرے۔ اور شرخ لمس اور رہینگ کی دھونی دے کر ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں ہمیشہ آگ جلتی ہو۔ مگر اس تختی کو آگ کے اس قدر قریب دفن نہ کرے کہ یہ پگھل جائے۔ کیونکہ اس کے پگھلتے ہی وہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اور خدا کے ہاں تجھ سے مطالبہ ہوگا اور وہ وفق یہ ہے۔ اور اس دعا کو پڑھ کر اس پر دم کرے۔

۳	۵	۱۱	۷	۹
۹	۱۱	۷	۵	۳
۳	۷	۵	۱۱	۹
۹	۵	۷	۹	۱۱
۳	۱۱	۵	۷	۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِسْمِ اللّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ اَللّٰھُمَّ تَعْلَمُ اِنَّہٗ اِنْ کَانَ یَرْجِعُ عَمَّا ھُوَ فِیْہِ فَاھْدِہٖ وَذَکِّرْہُ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّہٗ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْہِ بَلَائَکَ وَسَخَطَکَ وَغَضَبَکَ وَنَکَالَکَ یَا قَاھِرُ یَا قَہَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ

علامہ شرجی تحریر کے طفیل بسم اللہ الرحمن الرحیم اور طفیل تمہ سلام جن کے سوال کرتا ہوں ... العالمین ۱۲-

سات بار۔ اور اس دعا کو سات سو بار پڑھے پھر یا تو وہ ظالم اپنے ظلم سے باز آجائے گا۔ اور یا ہلاک ہو جائے گا۔ جو شخص بسم اللہ کو آٹھ بار دائرہ کے اندر لکھے اور محمد رسول اللہ والذین آمنو معہ آخر سورہ فتح تک کو اس کے گرد لکھے۔ اور خوشبو روشنی کرے نیک وقت میں ہیبت والا اور معظم ہو گا۔ اور جو اس کو دیکھے گا۔ خود بخود محبت کرے گا۔ اور کل مقصد حکم الہیٰ سے پورے ہوں گے۔

اچھی زندگی بسر کرنا جو شخص پوری بسم اللہ کو جب کہ قمر برج حوت میں ہو۔ اور طالع نیک ہو۔ ہرن کی کھال پر موافق اس کے اعداد کے لکھ کر اپنے سر پر باندھے تو اچھی زندگی بسر کرے۔ اور شہادت نصیب ہو۔ اور اپنے جان و مال و متعلقین میں کوئی برائی نہ دیکھے۔

اسرار بسم اللہ و اسم اعظم معلوم ہو کہ بسم اللہ اسم مضمر ہے۔ اور اللہ اسم اعظم ہے۔ اور رحمٰن و رحیم اس کی صفت ہیں۔ پس وہ دین کا رحیم اور دنیا کا رحمٰن ہے۔ اور الحمد للہ رب العالمین پیچھے بسم اللہ کے ہے۔ پس بسم اللہ تو الحمد کے آگے اور الرحمٰن الرحیم رب العالمین کے آگے ہے۔ معلوم ہو کہ خدا کی پوری تعریف مالک یوم الدین میں ہے۔ ایک تو ظہور ربوبیت۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب سے بڑا بادشاہ ہے اور قیامت کے دن مطالبہ کرنے والا ہے۔ اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ نفوس پر قہر و غلبہ کی تجلی کرنے والا اور سب کو اپنی ملک ٹھہرانے والا۔ چنانچہ اس کا فرمان ہے۔ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ اور یہ کل اسرار بسم اللہ ہی میں ہیں۔ اور بسم اللہ صعود ہے اور طلوع ہے۔ مبدأ اول کی طرف اور الرحمٰن الرحیم ہبوط ہے۔ مبدأ ثانی کی طرف۔ پس بسم اللہ میں ابتدا اور انتہا اور انتہا کے اسرار ہیں۔ اور اسی میں مراتب توحید ہیں۔ یوں سمجھو کہ آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ..... میں جو لفظ شہد ہے بسم کی اس جگہ ہے اور نہ لا الٰہ الا ہو۔ اللہ کی جگہ ہے۔ اور اسی میں مراتب ملائکہ بھی ہیں۔ یعنی رحمٰن کی جگہ آیت میں والملائکۃ ہے اور رحیم کی جگہ اولوا العلم ہے۔ اور ایسے ہی عالم ترتیبی۔ یعنے اللہ تعالےٰ کے اس قول سے اس کی مناسبت ہے۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ..... رحیمیت سے رحمانیت کی طرف۔ پس یہ درجہ بدرجہ بسم اللہ کی طرف ترقی کرتا ہے۔ اور اول و آخرہ بسم اللہ کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص قیامت میں آئے گا۔ اور اس کے نامۂ اعمال میں لکھی سو مرتبہ بسم اللہ لکھی ہو گی۔ جو اس نے یقین کے ساتھ پڑھی ہو گی۔ دوزخ سے اللہ اس کو رہائی دے گا۔ اور جنت میں داخل کرے گا۔ انجیل شریف میں اللہ تعالےٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے فرماتا

(حاشیہ صفحہ سابقہ) ساتھ نام اللہ کے جو زندہ اور قائم ہے۔ جس کے واسطے گردنیں جھک گئیں اور آوازیں نرم ہو گئیں اور دل اسکے خوف سے ڈر گئے۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی اولاد پر درود اور سلام نازل کر۔ اور فلاں شخص کی نسبت میری حاجت پوری کر دے اے اللہ تو اگر جانتا ہے کہ وہ اپنی برائی سے باز آجائے گا۔ تو اس کو ہدایت کر اور توفیق دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ وہ باز نہ آئے گا۔ پس تو اس پر اپنی بلا اور غصہ نازل کر۔ اور اس کو ہلاک کر دے۔ اے قہر والے اے قدرت والے اے اللہ۔

ہے کہ تم نماز اور قرات میں پہلے بسم اللہ پڑھا کرو۔ کیونکہ جو شخص اس کو پڑھے گا۔ منکر اور نکیر کے ہول سے محفوظ رہے گا۔ اور جب مرے گا تو سکرات موت اس پر آسان کرے گا۔ اور قبر اس کی کشادہ ہوگی۔ اور جب قبر سے اٹھے گا۔ تو جسم اس کا گورا سپید اور منہ نور سے چمکدار ہوگا۔ اور حساب بھی اللہ تعالیٰ بہت تھوڑا اور آسان لے گا۔ اور اعمال بھاری ہوں گے۔ اور صراط پر اس کے واسطے نور ہوگا۔ یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو۔ اور میدان قیامت میں مغفرت کے ساتھ پکارا جائے گا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے عرض کیا۔ کہ خداوندا یہ فضائل کس کے واسطے ہیں۔ فرمایا تمہارے واسطے اور جو تمہاری پیروی کرے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت کے واسطے ہوں گے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بسم اللہ اپنے اصحاب کو تعلیم کی۔ مگر جب حضرت عیسےٰ آسمان پر تشریف لے گئے تو ان کے بعد جو لوگ ہوئے انہوں نے گمراہی میں پڑ کر اس کو ضائع کر دیا۔

بسم اللہ لکھنے کا رواج

یہاں تک کہ جب ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے مبعوث کیا۔ تب سے یہ قرآن شریف کی سورتوں اور دفتروں اور کل کتابوں اور رسالوں میں لکھی جانے لگی۔ اور خداوند تعالےٰ نے قسم کھائی ہے کہ جس چیز پر مومن بندہ بسم اللہ کہے گا۔ اس میں برکت ہوگی۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے صدق دل سے بسم اللہ کہی۔ اس کے واسطے پہاڑ مغفرت مانگتے ہیں۔ مگر ان کی مغفرت مانگنے کو یہ سنتا نہیں ہے۔

برکات بسم اللہ شریف

اور حضورؐ نے فرمایا ہے۔ کہ جب بندہ بسم اللہ کہتا ہے تو جنت کہتی ہے لبیک وسعدیک۔ یعنی میں حاضر ہوں اے اللہ تیرے اس بندے نے بسم اللہ کہی ہے۔ تو اس کی نیکیوں کو برائیوں سے بھاری کر۔ قیامت میں اور امتیں اس امت کی یہ بزرگیاں دیکھ کر کہیں گی۔ کہ سبحان اللہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ کی امت کے اعمال بڑے بھاری کر دیئے۔ ان کے پیغمبر ان کو جواب دیں گے۔ کہ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ یہ لوگ ہر کام کی ابتداء بسم اللہ کے ساتھ کرتے ہیں۔ اور بسم اللہ میں تین اسم ایسے ہیں کہ اگر ان کو میزان کے ایک پلے میں رکھا جائے۔ اور کل آسمان و زمین کو ایک پلے میں رکھا جائے تو بھی تین اسموں والا پلہ جھک جائے۔ اور بسم اللہ کو اللہ تعالےٰ نے ہر ایک بلا اور بیماری اور شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور اسی کی برکت سے یہ امت خسف اور مسخ اور قذف سے محفوظ ہے۔ پس اس سے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے صورت اس کے دائرہ کی اگلے صفحہ پر دیکھئے :۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آیت[1]

وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا کے معنے بسم اللہ ہیں۔ اور اس آیت میں وَاَلْزَمَهُمْ[2] كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا سے بھی بسم اللہ ہی مراد ہے۔

بسم اللہ کے کرشمے

جو کوئی بسم اللہ کو اس کی عظمت کا خیال کر کے لکھے تو خدا کے ہاں مقربین میں لکھا جائے۔ عکرمہ رضؓ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے خدا تھا۔ اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ

---

[1] اور جب تو اپنے رب کا اکیلے کا قرآن میں ذکر کرتا ہے [illegible]

نے نور کو پیدا کیا۔ اور نور کے بعد لوح و قلم کو اور پھر قلم کو ارشاد کیا۔ کہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب لوح پر لکھ پس پہلے جو کچھ قلم نے لوح پر لکھا وہ بسم اللہ تھی۔ اس لئے اللہ نے اسے امن والی قرار دیا ہے۔ اور فرشتے اور کل اہل آسمان اس کو پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی

اور اس وقت انہوں نے فرمایا تھا کہ اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔ اگر اس کو پڑھتی رہے گی۔ پھر اس کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر جس وقت کہ منجنیق میں تھے نازل ہوئی۔ اور اس کی برکت سے آگ گلزار ہوئی پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اس وقت فرشتوں نے کہا۔ کہ اب سلیمان کا ملک پورا ہو گیا۔ اور اللہ تعالےٰ نے حکم دیا کہ تمام عباد و زہاد میں ندا کرو۔ کہ جس کو آیت ایمان سننی ہو وہ سلیمان کے پاس جائے۔ چنانچہ سب حضرت سلیمان کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرت منبر پر چڑھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سنایا۔ سب لوگ خوش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم گواہی دیتے ہیں اے سلیمان بن داؤد بے شک تم خدا کے رسول ہو۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ اور پھر حضرت موسےٰ پر نازل ہوئی۔ اور اسی کی برکت سے انہوں نے فرعون اور قارون کو مقہور و مغلوب کیا۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی پھر حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اللہ تعالےٰ نے ان کی طرف وحی کی۔ کہ اے مریم کے فرزند تم جانتے ہو۔ کہ یہ کیا آیت ہے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے عرض کی۔ ہاں اے پروردگار جانتا ہوں۔ فرمایا یہ آیت ایمان ہے۔ یعنے بسم اللہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کھاتے پیتے۔ غرض کہ ہر حال میں مداومت کرو۔ کیونکہ قیامت کے روز جس کے نامۂ اعمال

سلہ اور لازم کیا۔ ان کو دیکھ [illegible]

میں ہو گی۔ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخشے جائیں گے۔ حکایت۔ ہے کہ ایک بزرگ دوسرے بزرگ سے ملاقات کرنے اور فیض لینے تشریف لے چلے۔ جب ان کے دروازے پر پہنچے تو بہت لوگوں کو بیٹھا ہوا پایا۔ جو ان کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ پھر وہ شیخ باہر آئے۔ اس وقت قوس و قزح نکلی ہوئی تھی۔ شیخ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اپنا پاؤں قوس و قزح پر رکھا۔ اور چڑھ گئے۔ یہ بزرگ جو زیارت کو گئے تھے ان کا نام ملیح تھا۔ انہوں نے ایک چیخ ماری۔ پھر ان شیخ کا دامن خوب مضبوط پکڑا۔ یہاں تک کہ مرتبہ افراد کو پہنچ گئے۔ اور یہ بزرگ شیخ ابو عبداللہ زجاجی تھے۔ اب خیال کرو کہ بسم اللہ میں کیا کیا فضائل ہیں اور خوب کان لگا کر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو سنو فرماتا ہے۔ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

حروف بسم اللہ کے خواص اس میں کل انیس حروف ہیں۔ ان میں سے دس غیر مکرر ہیں۔ یعنے ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م۔ ان میں میم نے تین بار تکرار کی ہے۔ اور لام نے چار بار۔ اور الف نے دو بار چنانچہ مکرر یہ نو حروف ہیں ال رح م۔ حروف غیر مکرر میں سے ایک حرف ہا ہے۔ اور یہ غیر پہچان کے واسطے ہے۔ مزاج اس کا سرد ہے۔ اسی واسطے اس حرف ہا اجتماع کی گئی۔ اور حرف ہا حروف باقیہ میں سے ہے۔ جو قیامت تک باقی رہیں گے۔ اور یہ حرف جوہری ہے چنانچہ اسی واسطے یہ بات ہے کہ وہ ترمی حیث الذات اسرار میں سے ہے۔ کیونکہ اس نے حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور یہ اسی میں سے اور اسی کی طرف ہے۔ معلوم ہو کہ اول صحیفے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہیں۔ جن کی خبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی وحی میں دی گئی ہے۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقرأ کے بعد باء ہے۔ اور اس سے اللہ تعالیٰ نے اکانوے فرشتے پیدا کئے ہیں۔ جو اس کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ مگر اس بسم اللہ میں حضور سے وارد ہے۔ کہ جو شخص صبح ہی اٹھ کر تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ پڑھے وہ دوسری صبح تک ناگہانی بلا سے محفوظ رہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ فالج سے محفوظ رہے۔ روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو ایک شخص نے زہر قاتل کا پیالہ دیا اور کہا کہ اگر ان کلمات کی تاثیر ٹھیک ہے تو اس کو پی لو۔ اس وقت بہت صحابہ رضی اللہ عنہم وہاں موجود تھے۔ آپ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اس کو پی لیا۔ اور آپ کو کچھ نقصان نہ پہنچا۔ اور ایک روایت میں ہے۔ کہ آپ نے یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ پھر اس کو پی لیا۔ اور صحیح و سالم وہاں سے کھڑے ہوئے۔ پسینہ آن کر سب زہر بہہ گیا۔ اب دیکھو کہ اس اسم بزرگ نے کس طرح زہر کی تاثیر کو روک دیا۔ اور یہی اسم بزرگ ہے جس کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی چلی تھی۔ اور اسی سے حضرت ابراہیم نے آگ سے نجات پائی پس اگر تو بھی نجات چاہتا ہے۔ تو جب

؎ ساتھ نام اللہ بزرگ کے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں کر سکتی۔ اور وہ سننے والا علم والا ہے ۱۲ منہ۔

گھر میں جائے۔ بسم اللہ کہہ کر گھر میں جا۔ اور جب گھر سے باہر آئے۔ تو بسم اللہ کہہ کر باہر آ۔ کیونکہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ جب تو گھر میں جائے اور جب گھر سے نکلے تو کہہ بِسْمِ اللّٰہِ اِنْ تَحَلَّلْنَا وَخَرَجْنَا وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْنَا اور دروازہ بند کرتے وقت بھی بسم اللہ کہو۔ کیونکہ پھر شیطان اس گھر میں نہیں جا سکتا اور جب تم بچھونے پر لیٹنے کو جاؤ تو یہ کلمات کہو اس کی برکت سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے وضو کے وقت بسم اللہ نہ کہی۔ اس کا وضو نہیں ہوا اور فرمایا ہے۔ جس نے جذامی کے ساتھ یہ کہہ کر کھانا کھایا ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اس کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا یعنی ایک دفعہ آپ کے پاس ایک جذامی معیقیب دوسی تمام بیٹھا ہوا تھا آپ کا کھانا آیا۔ آپ نے اس کو بلا کر کھانے میں شریک کیا۔ اور یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اَذْھِبْ مَرْحَاذَ دَمْنَھَا اور جب سفر کا ارادہ کرے اور رکاب میں پیر رکھے۔ اس وقت بھی اس کو پڑھے۔ سفر میں کوئی برائی اس کو نہ پہنچے گی۔ اور جب بندہ مومن بسم اللہ کہتا ہے تو شیطان اتنا سا چھوٹا ہو جاتا ہے جیسے مکھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص کو جو سفر کو جانا فرماتے تھے۔ کہ یہ پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اور فرماتے تھے۔ کہ اس کو پڑھ کر سفر کرنا چاہیئے۔ اور یہ بھی کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ... آخر تک۔ اور حضور نے طلحہ بن عبیداللہ سے فرمایا۔ جب کہ ان کے ہاتھ کو بہت تکلیف پہنچی تھی۔ کہ اگر تم بسم اللہ کہہ لیتے تو ملائکہ تم کو اوپر اٹھا لیتے۔ اور لوگ تم کو دیکھتے۔ اب دیکھو کہ اس اسم میں کیا برکت ہے جس کے کہنے والے کو فرشتے اٹھا لیں۔ اور شیطان اس کے پاس سے بھاگ جائیں۔ اور زہر قاتل کچھ اثر نہ کرے یہ سب ہمارے حضور نے ہم کو بتلایا ہے۔ اور تو رب العزت کے فضل اور اس کے اسرار سے تعجب کرتا ہے۔ بغیر اس کے حکم کے نہ کوئی حرکت کر سکے۔ اور نہ ساکن رہے۔ اس میں تم کو شک نہ کرنا چاہیئے۔ یہ اسرار بسم اللہ میں ہیں۔ حضرت عیسٰے علیہ السلام بسم اللہ سے تمام دردوں اور دکھوں کو دور کرتے تھے۔

سینہ کی فراخی

جو شخص جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے۔ پھر شکل یا لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے۔ اللہ تعالےٰ اس کا سینہ کھول دے گا۔ اور سہل اس سے جاتی رہے گی۔ ہر کام میں برکت ہوگی۔ اور شکل بؔ کو قائم دیکھے گا۔ اور فرشتوں کے انوار بھی نظر آئیں گے۔ عالم علوی اور سفلی میں اس کی ہیبت ہوگی۔ اور ایک پوری شکل قائم عمدہ خوشبو والی اس کے آگے آئے گی۔ اور بؔ کے ساتھ کلام کرے گی۔ نور اس کا زائل نہ ہوگا۔ جو شخص حرف بؔ کا ذکر کرے گا۔ اس پر نور طاری ہوگا۔ کیونکہ یہ اسماء محزونہ میں سے ہے۔

حرف ب والے اسماء الٰہی کے خواص

اور یہ حرف جو اسماء کے اول میں ہے وہ ہر ایک خشک بیماری اور سخت کلام کے واسطے مفید ہیں۔ جیسے بَارِئُ اور بَاقِیُ اور بَاعِثُ۔

سلہ پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی ... شیطان ...

اور یہ سب خواص بسم اللہ کے ہیں۔ وجہ اس کی یہ کہ الف اس الباء سے ہے۔ اور یہی ذات باء کا بسط ہے۔ اور ان اسماء میں بھی باء ظاہر ہے۔ (بکشیرٌ بصیرٌ۔ باطنٌ) اور یہ اسم بہ خاص معنے ہیں سالم تمام اہل صلاح کے واسطے ہے۔ اور نیک کاموں پسند کرتا ہے جو کام کے واسطے اس کو دو سو تینتیس ۲۳۳ بار پڑھے۔ اس شخص کے نام کے ساتھ ملا کر جس سے کام ہو۔ تو کام ہو جائے مثلاً اس کی یہ ہے ع م ر و۔ پھر اسی طرح پہلے اسم البدیع کے حروف لکھ کر ایک سطر علیحدہ پھر ایک ایک حرف اس اسم کا اور ایک حرف حرف لکھے۔ اس طرح ع ا ل م ب ر د و پھر اس کو کسر و بسط کرے۔ یہاں تک کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو۔ پھر آخر کو اول کرکے حرف اول کو ساقط کرے۔ یہ حروف رہ جائیں گے ع ل م ب و ر و پھر اول کو آخر کرے اور حرف آخر ساقط کرے۔ چار سطریں مکسر پھر رہ جائیں گی۔ و ا د ع ر ل ب م اس کو جس پر چاہو لکھو۔ اور اپنی جیب میں رکھ لو۔ اور یہ کلمات پڑھ کر اس پر دم کرو۔ یاذب فوب ال ورم الْاَرْبَاب مَرَّ لِي الْكُلِّ بِلَطِيْفِ رَبُوْبِيَّتِكَ اَسْرِعْ لِيْ مِنْ بَابِ تَلَطُّفِكَ ع م د ۃ ب ل اَمْتِنْهَا بِحَلَاوَةِ ذٰلِكَ الْبَحْرِ حَلَاوَةٍ تَعْرِفُ اَبَدًا بِفَهْمِ اَسْرَارِكَ وَالْمَخْفِيْ اِشْتَاقِيْ اَسْمَاءَ قُدْرَتِكَ الَّتِيْ مَنْ تَضَرَّعَ بِهٖ وَقِيَ شَرُّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا اِنَّكَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ۔

اسم البارئ بیماری اور ورم دور کرنے کے واسطے بہت مفید ہیں۔ اور اسم الباعث ان دونوں کے خواص ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔

حرف سین کی اولیت (حرف سین) جب اللہ تعالیٰ نے اس حرف کو عالم امر سے پیدا کیا تو نو ہزار آٹھ سو اسی ۹۸۸۰ فرشتے نازل ہوئے۔ ظاہر اسم اعظم کا یہ پہلا حرف ہے۔ اسم اعظم کا ایک ظاہر ہے۔ اور ایک باطن ہے۔ اس کے ظاہر سے تو آسمان و زمین قائم ہیں۔ اور باطن میں علویات کرسی و عرش وغیرہ قائم ہیں۔ اسی واسطے سین لفظ سمٰوات کے اول واقع ہے۔ اور اسی کے بیچ میں کرسی کا مرتبہ ہے۔ اور چونکہ حرف سین کا تعلق قدرت سے ہے۔ اور وہ پوشیدہ چیزوں کو پوشیدہ کرنے والی ہے۔ کیونکہ حرف سین کا مطلب یہ ہے کہ تجھ سے طرف تیرے۔ پھر تو کہتا ہے ہو ہو یعنی وہ وہ اور وہ کہتا ہے۔ مجھ ہی سے ہے۔ میرے ہی ساتھ ہے۔

فوائد سورۂ یٰسین (سورۂ یٰسین) میں ایک اسم ہے۔ اسماء حکمت سے۔ جو شخص اس سے واقف ہو اس کو لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر قبلہ کی طرف منہ کرکے اتنے ہی دن جتنے کہ اس کے عدد ہیں پیوے خداوند تعالیٰ اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرے۔ اور وہ اسم سورۂ مذکورہ کے درمیان میں ہے۔ اور اس کے حروف کے سولہ اعداد ہیں۔

لے اے ربوں کے پرورش کرنے والے کل کے ساتھ لطیف ربوبیت اپنی کے میرے واسطے جلد اپنا لطف جاری کر جو اس سمندر کی مٹھاس سے آمیختہ ہو جو روحوں کو تیرے اسرار کی سمجھ بتاتی ہے اور مجھ کو اپنے اسماء قدرت میں سے ایک ایسا اسم عنایت کر جس سے جو شخص تضرع کے ساتھ دعا کرتے تو زمین سے ہونے والی چیز کے شر سے اور زمین سے نکلنے والی اور آسمان سے اترنے والی اور آسمان میں جانے والی چیز کے شر سے محفوظ رہے۔

اعداد میں سے دو حرفوں کے اوپر نقطے ہیں۔ اور دو حرفوں کے نیچے ہیں۔ اور پانچ سے اس کے اندر ہیں سمی کا پہلا حرف سین ہے۔ اور آخر حرف میم ہے۔ اور اسم سلام میں بھی حرف سین ظاہر ہے۔ اور سمیع اور سریع میں بھی اور یہ اسم ان لوگوں کے واسطے مخصوص ہے جو دعا میں بہت الحاح کرتے ہیں۔ اسم سریع کی یہ خاصیت ہے۔ کہ جو شخص چند روز اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور خدا سے کوئی چیز مانگے تو اس کو عنایت ہوگی۔ اور نیز جس کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ وہ اس کو اپنی ہتھیلی پر لکھے۔ پھر اسمار کو ایام میں ضرب دے کر ان کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔ حاجت پوری ہوگی۔ ضرب ایام کے عدد چار ہزار دو سو ستر ہیں۔ اور اس اسم کی برکت سے روحوں میں ملاقات ہو سکتی ہے اور ان سے سوال جواب بھی کر سکتا ہے۔ اور اس اسم میں بہت سے مخفی اسرار ہیں۔ کوشش کرو۔ کامیاب ہوگے۔ اور اسم سمیع کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کے ساتھ اسم بصیر ملا کر نیک وقت میں لکھے۔ اس طرح (یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ) پھر جو بیہوش ہو گیا ہو۔ اس پر باندھے۔ تو فوراً ہوش میں آجائے۔ ایک لڑکے تھے ابراہیم بن جاروپ کو بے ہوش دیکھا۔ اسی وقت انہوں نے اس اسم کے وفق کو لکھ کر اس کو باندھا۔ اور سات سو مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اس پر دم کیا۔ ہوش میں آگیا۔

کشفِ ارواح اگر سوتے پر لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھے تو جنات سے کھلے سنے۔ اور ارواح کو جو چاہے حکم دے۔ اور اگر اس اسم کی مداومت کرے۔ تو اسرار خلق اس پر منکشف ہوں۔ اور دلوں کی باتیں معلوم ہونے لگیں۔ اور اسرار کا مشاہدہ کرے اور احوال عباد اس پر ظاہر ہوں۔

اسرار اسم سلام (اسم سلام) سلامتی اور ایمان کے واسطے ہے۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قیامت کے روز یہی ذکر ہوگا جب آپ کی امت صراط پر سے گزرے گی چنانچہ آپ فرماتے ہوں گے۔ یعنی اسے سلام سلامت رکھ۔ اور حرف میم انقطاع حروف میں سے ایک قطرہ ہے۔ اور جس حرف کے اول آخر ایک حرف ہو۔ جیسے واؤ اور نون اور میم وہ اپنے اندرونی اتحاد اور سکون کی طرف اشارہ کرتا ہے بسبب اس ہیئت کے جو اس کے اندر ہے۔ اور یہ حرف حروف لوح میں سے ہے۔

حرف میم کے اسرار جب اللہ تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا۔ تو ایک نور روشن پیدا کیا۔ اور یہ حرف عقل میں سے بھی ہے۔ بسبب اپنے احاطہ کے اور اسی سے چڑھتے آسمان میں سورج مدد لیتا ہے۔ اور اسی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ملک و ملکوت قائم کیا ہے۔ اور کل عالم کا اظہار بھی اسی میم کے ساتھ ہے۔ اور اس میم کے ہی کی برکت سے اعمال میں مدد ہوتی ہے اور بسم اللہ کا یہ آخری مرتبہ ہے۔ اور اکثر میم میں اشدّیعنے کمال کو پہنچتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حَتّٰی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً —— یعنے جب وہ اپنے کمال کو پہنچا۔ اور پہنچا چالیس برس کو۔ پس میم کے اعداد بھی چالیس ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس حرف کے ساتھ نوے فرشتے فرشتگی روح میں سے موکل کئے ہیں۔ اور یہی وہ راز ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک محمد

کے اول میں رکھا ہے۔ اور عدد میان ما ذکر سے ہے پس ملک اور ملکوت دونوں اس میں مجتمع ہیں۔ جو شخص شکل میم کو ہر روز چالیس بار دیکھے اور یہ آیت پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ .. آخر تک اللہ تعالیٰ اسباب خیر و برکت اس کو روزی کرے۔ اور وہ نہ جانے کہ کہاں سے رزق اس کے پاس آتا ہے۔ اس کی شکل کا بیان آگے آئے گا۔ اور تعلق اس کا عطارد سے ہے۔ اور دن اس کا چہار شنبہ ہے۔

انوار قدسی کا حصول

جو کوئی اس کے سرعددی کو چالیس روز روزہ رکھ کر لکھے۔ مع شروط طہارت و خلوت وغیرہ اور قمر عروج میں ہو۔ اور شمس کی ساعت ہو۔ اور پھر اس کو اپنے پاس رکھے۔ کوئی برا خطرہ اس کے دل میں نہ گزرے اور حقائق ربانی اور انوار قدسی اس پر جلوہ گر ہوں۔ اور ہر ایک مضرت سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص جمعہ کے روز روزہ رکھ کر اس کا ذکر کرے۔ پھر جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ اور جو پیشہ والا اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کو رزق کثیر حاصل ہو۔ اور تالیف قلوب اور عطف و محبت کی بھی اس میں خاصیت ہے۔ صورت اس کی مع اشکال سبعہ کے آئے گی معلوم ہو کہ جس شخص پر اسرار اسم منکشف ہوئے۔ وہ عجائبات عالم کا مشاہدہ کرتا ہے جس شخص کو حافظہ تیز ہونے کی ضرورت ہو اس کو چاہیئے کہ پنج شنبہ کے روز قبلہ رو با طہارت بیٹھ کر اس حرف کا سرعددی چالیس روز تک مع اسم پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس بار لکھے پھر اس کو دھو کر شہد ملا کر پی لے۔ اور کہے کہ اے اللہ اس کی برکت سے جو میں نے پیا ہے حفظ و فہم میرے اوپر آسان کر۔ اس کی برکت سے اس کا ظاہر و باطن کھل جائے گا۔ یہ اس شخص کے واسطے ہے۔ جو اس کے اسرار کو سمجھ گیا ہو کیونکہ یہ اس قوت کو دیکھتا ہے جو اس کے اندر ہے۔ ہر ایک عالم کے اسرار سے جس کے ساتھ یہ حرف میم قائم ہے۔ حرف میم کی شکل حرفی بھی اسرار مکنونہ میں سے ہے۔ جو چاہے کہ اپنا انجام کار معلوم کرے۔ اس روز روزہ رکھے۔ خالص اللہ کے واسطے۔ اور جو چیز میسر ہو اس سے روزہ افطار کرے۔ اور سورۂ ملک پڑھ کر باوضو داہنی کروٹ سے سو رہے اور اس شکل کو سر کے نیچے رکھ لے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جو وہ چاہتا ہے بتا دے گا۔ مگر یہ انہیں لوگوں کو زیبا ہے۔ جن کے دل پاک اور اہل ریاضت ہیں۔ جو شخص شیشے کے گلاس میں اس کو لکھ کر پیوے اس کا فہم ترقی کرے۔ اور جو اس کو لکھ کر اپنے گلے میں باندھے۔ حکمت کی گفتگو کرے۔ اور جو شخص اس کو اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ... کو اسی مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کپڑے پر لکھ کر اس کو پہن لے ہیبت اور بزرگی اس کو نصیب ہو۔

جنات سے دوستی کا طریقہ

جب تم کو جنات سے دوستی کرنی ہو تاکہ وہ تمہاری حاجتیں پوری کرے پس تم کو لازم ہے کہ چہار شنبہ سے شنبہ تک روزے رکھو۔ اور غسل کرکے بدن اور کپڑوں کو خوب پاک صاف کرو۔ اور ہر روز ایک ہزار بار سورۂ اخلاص اور ایک بار سورۂ یٰسین اور سورۂ دخان اور تنزیل السجدہ اور ملک پڑھو۔ پھر جب شنبہ کے روز عصر کا وقت ہو یعنے دسویں ساعت ہو تب لوگوں سے علیحدہ کسی خالی نہایت پاک مقام

میں چلے جاؤ۔ اور کاغذ کے سات ٹکڑے لے کر ایک پر یہ آیت لکھو۔ فَاِذَا قَضٰىٓ اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ[1] اور دوسری پر یہ آیت۔ وَهُوَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ[2] اور تیسرے پر فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ[3] وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور چوتھے پر ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝[4] اور پانچویں پر فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝[5] اور چھٹے پر وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ سے يَنْظُرُوْنَ تک اور ساتویں پر يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا[6] فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ اور ان کے لکھنے سے پہلے چار رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ یٰسین دوسری میں دخان تیسری میں سجدہ چوتھی میں سورۂ ملک۔ اور ہر سجدہ کے آخر میں یہ دعا پڑھو سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ سُبْحَانَ ذِى الْمَنِّ وَالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِى الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ سُبْحَانَ ذِى الطَّوْلِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِى الْعَرْشِ وَاللَّوْحِ وَالْقَلَمِ وَاَخِيْرًا اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِىْ عَوْنًا مِّنْ صُلَحَاءِ الْجِنِّ يُعِيْنُنِىْ عَلٰى مَآ اُرِيْدُ مِنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا...... پس اس وقت سات شخص جنات المسلمین میں سے تمہارے سامنے آئیں گے اور تم کو سلام کریں گے۔ اور اس نماز سے پہلے تم کو لازم ہے۔ کہ تم ساتوں کاغذوں کو ایک تاگے میں باندھ

---

[1] وہی ذات پاک ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اسی کے واسطے ہے۔ اختلاف رات اور دن کا ۱۲ [2] جب کسی کام کا حکم کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے۔ ہو جا۔ پس وہ ہو جاتا ہے ۱۲ [3] پس عنقریب تجھ کو ان سے خدا کافی ہوگا۔ اور وہ سننے والا علم والا ہے ۱۲ [4] جب تم کو یکبارگی زمین سے بلائے گا فوراً تم نکل پڑو گے ۱۲ [5] پس اچانک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے ۱۲ [6] جس دن قبروں سے بھاگتے ہوئے نکلیں گے [7] پس عنقریب کفایت کرے گا۔ تم کو اللہ ان سے اور وہ سمیع و علیم ہے ۱۲ [8] پاکی ہے اس کو جس نے عزت کا لباس پہنا اور اسی کے ساتھ فرمایا پاکی ہے اس کو جو حمد کے ساتھ مہربانی کرتا ہے اور بزرگ ہے ساتھ اس کے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو اپنے علم کے ساتھ شمار کیا ہے پاک ہے وہ جس کے سوا تسبیح لائق نہیں پاک ہے وہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو اس سے فرماتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتی ہے۔ پاک ہے وہ کہ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے وہ ہو جاتی ہے۔ اور جس کا ارادہ نہیں کرتا ہے وہ نہیں ہوتی پاک ہے احسان اور فضل اور نعمتوں والا۔ پاک ہے علم و حلم والا۔ پاک ہے بخشش اور فضل والا۔ پاک ہے عرش لوح قلم اور رلو ... والا ۱۲ [9] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل معاقد عزت کے تیرے عرش سے اور انتہا رحمت کے ——— - - تیری کتاب سے اور تیرے اسم اعظم اور ذات کریم و کرم کے ساتھ مانگتا ہوں اور تیرے کلمات تامہ کے

[10] نیک بخت جناتوں ... جو ...

کو اپنے سرہانے رکھ لو۔ پھر نماز شروع کرو۔ اور تھوڑا سا موم بھی اپنے ساتھ رکھنا۔ پھر جب وہ جنات حاضر ہوں تب تم ان کاغذوں میں سے ایک کاغذ لے کر پڑھو۔ اور ان جنات سے کہو کہ تم میں سے کس کا یہ کاغذ ہے۔ ان میں سے ایک کہے گا کہ میرا ہے۔ تم اس سے اس کا نام پوچھ کر کاغذ کے اوپر کی طرف لکھو۔ اور اس سے کہو کہ اپنی مہر لاؤ۔ جب وہ اپنی مہر دے۔ تو اس کو موم لگا کر کاغذ کے نیچے کرو جیسا کہ خطوں پر مہر لگاتے ہیں۔ اور اسی طرح سب سے کاغذ پر ایک ایک مہر لگوا لو۔ پھر ان کو رخصت کرو۔ اور ان رقعوں کو اپنے ساتھ اور کسی پاکیزہ جگہ رکھ دو۔

جنات سے کام لینے کا عمل

جب ضرورت ہو جنات کو بلاؤ۔ فوراً حاضر ہوں گے۔ اور جو کام کہو کریں گے۔ خزانے نکال لیں گے۔ چیزیں لائیں گے۔ اور ہر ایک چیز لا دیں گے۔ مگر اس کام کے واسطے قوی دل اور مضبوط شخص چاہیئے۔ اگر زیادہ کمزور ہوگا۔ تو خود اپنے آپ کو نقصان پہنچائے گا۔ کیوں کہ ان جنات کے دیکھنے سے دل کا زہرہ پھٹ جاتا ہے۔ اور اگر خاتم مثمن پر ہی تم کفایت کرو۔ تو کل کاموں کے واسطے وہی کافی ہے اور یہ وہ خاتم ہے۔ جس کا ذکر گزر چکا ہے جو شخص اس کو ہرن کی کھال پر لکھ کر بخار والے کو باندھے۔ بخار اتر جائے۔ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ اعداد میں قوت عقلی ہے۔ جو عالم روحانی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور حروف کی قوت عالم جسمانی کی طرف۔ اور اسی کے ضمن میں حرفوں کی روحانیت جسمانی لطائف کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ اور اعداد روحانی لطائف کے ساتھ۔ جو شخص میم کے اسرار کو سمجھ گیا۔ اس کو اس آواز جرس کا راز معلوم ہو گیا۔ جو وحی کے نزول سے ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کہ وحی آپ کو کس طریق سے آتی ہے۔ فرمایا کبھی تو مثل آواز جرس کے آتی ہے۔ اور کبھی فرشتہ شکل ہو کر میرے سامنے آتا ہے اور بات کرتا ہے۔ اور جو وہ کہتا ہے۔ میں یاد کر لیتا ہوں۔ جرس گھنٹے یا گھونگرو کو کہتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ جب اونٹ یا گھوڑے کے گلے میں گھنگرو ہوتے ہیں۔ اور وہ راستہ چلتے ہیں تو کس طرح سے بولتے ہیں۔ اور بہت دور دور سے ان کی آواز آتی ہے۔ پس یہی صفت وحی کی ہے۔ اور حضور نے فرمایا ہے کہ وحی کی آواز اس سے زیادہ تیز مجھ کو معلوم ہوتی ہے اور جرس میم سے گولائی اور انطباق اور شدت اور ہول میں مشابہ ہے۔ کیا تم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان نہیں سنا۔ جو آپ نے اسرافیل علیہ السلام کے حکم اور بزرگی کی نسبت فرمایا ہے۔ کہ باوجود اس قدر عظیم الخلقت ہونے کے عرش کے پائے کو انہوں نے اپنے کندھے پر رکھ چھوڑا ہے۔ اور لوح کی طرف آنکھیں لگائے ہیں۔ اور صور جس کی لمبائی پانسو برس کی راہ کے برابر ہے اس کو انہوں نے منہ میں رکھ چھوڑا ہے۔ اور دونوں پیر ان کے ساتوں زمین سے بھی نیچے نکلے ہوئے ہیں۔ اور عرش کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ کہ کس وقت حکم ہو تو میں صور پھونکوں۔ اور میم سب سے آخر مرتبہ میں ہے۔ کیونکہ صور فزع اور صعق اور بعث کے واسطے ہے۔ اور نفخ یعنی پھونکنا اس کا بغیر ہونٹوں کے ملائے ممکن نہیں۔ پس اسی طرح میم بھی ہونٹوں کے ملانے سے ہی نکلتا ہے۔ بغیر ملائے نہیں نکل سکتا۔ اور اسی سبب سے گھونگرو کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ کیونکہ آواز جرس قوت صوت سے ہے۔ اور اس میں تم کو وہ فرق معلوم ہو جائے گا جو گھنگرو کی آواز اور زنجیر کے پتھر پر کھینچنے

کی آواز میں ہے جس کی تشبیہ وحی موسوی میں دی گئی ہے۔ اس سبب سے کہ گھونگھرو کی آواز حرکتِ روحانی ہے اور زنجیر کی آواز حرکت جسمانی ہے۔

حرف میم کا وحی سے تعلق (حرف میم) کی دو جہات ہیں۔ ایک علوی دوسری سفلی جس کو میم ثانیہ بھی کہتے ہیں۔ اور چونکہ میم میں اسرار روحانیات۔ علویات اور اسرار جسمانیات سفلیات ہیں اس لئے اس کے امداد کی نسبت علویات سے ہے۔ اور حروف کی نسبت سفلیات سے ہے۔ اور یہ حرف جیم خارج من الجملہ ہے اور اس میں دو حرارتوں کے بیچ میں ایک رطوبت ہے۔ اس طرح میم پہلا میم۔ دوسرا یا تیسرا میم دونوں میم گرم ہیں یا سرد اور انہیں دونوں حرارتوں سے ان کا انطباق اور امتزاج ہے۔ اگر ان دونوں کے بیچ میں یا تر رطوبت نہ ہوتی تو یہ انطباق نہ ہوتا۔ اس کو سمجھو اور تحقیق کرو۔ اور حرف میم ہی سے اسم بزرگ بسم اللہ کامل ہوا ہے اور حرف میم ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک میں مشار الیہ ہے۔

خواص دا آخر میم:- جو شخص حرف میم کی اس شکل کو جو سامنے ہے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اور پھر حکام و رؤسا کے پاس جاوے گا ان کے پاس مقبول ہوگا اور لوگ محبوب رکھیں گے اور دشمنوں پر غالب ہوگا اور جو اسکو دیکھے گا اسکی طرف مائل ہوگا اور اسکے بہت فوائد ہیں جو تھوڑا سا یہ ہے۔

قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب
قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم
قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم
قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدس	قریب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر
قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار
قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر
قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی
قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم
قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس

بسم اللہ الرحمن الرحیم وہو القاہر فوق عبادہ ویرسل علیکم حفظۃ

حتی اذا جاء احدکم الموت توفتہ رسلنا وہم لا یفرطون

کشف حاصل کرنے کا طریقہ

بعض ائمہ نے بیان فرمایا ہے۔ کہ جو شخص شہرت و طلب سے خالی ہو کر مجاہدہ اور ریاضت کے ساتھ خلوت نشین کرے۔ اور زبان قلب سے اللہ اللہ کہے۔ اور کل حواس کو گم کر کے عالم ملکوت سے دل متوجہ کرے۔ یہاں تک کہ اس کے نفس کا وجود باقی نہ رہے اور سوائے خدا کے کسی کو نہ دیکھے۔ اس وقت اس کے آگے ایک دریچہ کھل جائے گا اور اس میں سے یہ وہ باتیں دیکھے گا جو خواب میں دکھائی دیتی ہیں۔ اور ارواح انبیاء و ملائکہ اور عمدہ عمدہ صورتیں اس کے سامنے آئیں گی۔ اور ملک آسمان و زمین منکشف ہو گا حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمارے سامنے زمین سمیٹی گئی۔ اور اس کے مشارق و مغارب کو میں نے دیکھا اور اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کو فرمایا ہے وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلاً۔ یعنے خدا ہی کی طرف ٹوٹ رہو تبتیل کے معنی انقطاع کے ہیں اور کل چیزوں سے دل کے پاک کرنے اور بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو جانے کے۔ یہ طریقہ ہمارے زمانے کے صوفیائے کرام کا ہے۔

معلوم ہو کہ عوام ربوبیت سے علم اسماء حسنےٰ اور صفات علیا ہے خاص کہ اسم اعظم کا علم جس کو اس نے محض اپنے لئے مخصوص کیا ہے وہ یکتا ہے نہ اس کا باپ ہے نہ بیٹا وہ ایک معبود ہے۔

ایک ولی نے ایک مولوی صاحب سے فرمایا کہ میں تم کو ایک بہت بڑے فائدے کی بات بتلاتا ہوں۔ یقین ہے وہ تم سے ہو جائے گی۔ مولوی صاحب نے کہا فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا کہ ذکر الٰہی کی مداومت کرو۔ اور دن کو روزہ رکھو۔ اور رات کو نماز پڑھو۔ اور لوگوں سے خلوت اختیار کرو۔ اگر سات روز ایسا کرو گے تو عجائبات روئے زمین تم پر ظاہر ہوں گے۔ اور اگر چودہ روز کرو گے تو عجائبات ملکوت اعلےٰ منکشف ہوں گے اور اگر پورے چالیس روز کرو گے تو کرامات تم سے ظاہر ہوں گے اور موجودات میں تصرف کرو گے۔

کنہ ذات باری تعالےٰ میں لوگوں نے بہت کلام کیا ہے کہ آیا یہ بشر کو معلوم ہے یا نہیں۔ جو کہتے ہیں۔ کہ معلوم نہیں ہے ان کا یہ قول کہ ہر چیز عیاں یعنے سامنے ہونے سے معلوم ہوتی ہے۔ اگر موجود ہے اگر غائب ہے تو مثال سے معلوم ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ایسا ہے کہ اس کی مثل ہی نہیں اور نہ وہ عیاں ہے۔ فرماتا ہے کہ اس کی آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے۔ بعض محققین کہتے ہیں کہ جب کہ خداوند تعالےٰ کا قدم بلا ابتدا اور بقا بلا انقضا اور وحدانیت بلا عدد اور صفات خارج صفات خلق سے ثابت ہیں۔ تو پھر یہ بات ضرور واجب ہے کہ وصف کرنے والے اس کی کنہ صفت کو نہیں پہنچ سکتے۔ کیونکہ اگر اس کی کنہ صفت کو پہنچ جائیں تو اس کے لئے حد و اور مثال لازم آئیں جو فنا کی طرف پہنچاتی ہیں اور خدا کی شان محال ہے۔

حضرت محاسبی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جب جبرائیل علیہ السلام اسم اعظم کو لے کر ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ایک جنت کے [illegible] کی مہر لگی ہوئی تھی اور

ابتداء اس کے یہ عبارت ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْقُدُّوْسِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ[1].... انس کہتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھ کو سکھا دیجئے۔ فرمایا ہم عورتوں اور بچوں کے تئیں اس کو نہیں سکھاتے۔

نازک وقت میں کام آنے والی دعا

ایک عالم نے ایک امام سے درخواست کی کہ مجھ کو کوئی ایسی دعا دیجئے کہ کسی وقت سختی میں کام آئے۔ انہوں نے یہ دعا لکھ دی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ فِیْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِیْصِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ الْحَدِّ وَالتَّعْدِیْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُتَقَدِّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِیَّةِ وَالصَّمَدِیَّةِ وَالنِّدِّ وَالنَّقِیْضِ وَالنَّظِیْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجِیْ كُلَّهَا قَضَاءً یَّكُوْنُ فِیْهِ خَیْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَایَةِ مِنَ الْاٰفَاتِ مَلْحُوْظًا بِخَصَائِصِ الْعِنَایَاتِ یَا عَوَّادُ بِالْخَیْرَاتِ یَا مَنْ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَهْلُ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا مَسْئَلَةُ خَادِمٍ بِعِزِّ رُبُوْبِیَّتِكَ بِاِظْهَارِ مَسْئَلَةٍ اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَشَاهِدُ حَقَائِقِ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشَرَتِهَا لِلْقُلُوْبِ فَتَمِّمْهَا لِجَمِیْلِ الْخَاتِمِ یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ الْقُلُوْبِ[2]... اس دعا میں اسم اعظم ہے جیسا کہ بسم اللہ کی نسبت وارد ہے کہ اس میں اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے جتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں ہے۔ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام مخزون پوشیدہ پاک پاکیزہ قدوس حی وقیوم رحمٰن ورحیم ذوالجلال والاکرام کے ساتھ سوال کرتا ہوں ۱۲

[2] اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں بے شک تو مقدس خدا ہے حقائق محض تخصیص میں اور بے شک تو ہر حال میں حدو تعدیل میں خدا ہے اور بے شک تو خدا ہے پاک ذات اور بے شک تو وہی خدا ہے جس کی مثل کوئی نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یہ کہ حضرت محمد پر درود و سلام بھیج اور میری کل حاجتیں پوری کر جن میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہو۔ رعایت کے ساتھ آفات سے محفوظ ہو اور خاص عنایات کے ساتھ ملحوظ ہو۔ اے نیکیوں کے لانے والے اور اے وہ ذات جو تقوے اور مغفرت والی ہے اور حسنات والی ہے اے اللہ یہ سوال ہے تیری عزت اور حرمت کے خادم کا جو اپنے سوال کو ظاہر کرتا ہے۔ بے شک تو غیب جاننے والا اور مطالب کی حقیقت کا دل میں آنے سے پہلے واقف ہے۔ پس میرے مطلب کو اچھے انجام کے ساتھ پورا کر اے خیر مطلوب اور اللہ تعالےٰ ہمارے سردار و دل دوست حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

خلوت اور لوازم اعتکاف

معلوم ہو کہ یہ فصل نہایت عظیم الشان ہے اور اسی سے خدا تک پہنچنے کا راستہ ملتا ہے۔ بہت سے بزرگان نے بیت المقدس کے اندر یعنی جامع حلب میں سے اعتکاف کیا ہے اور یہ ایک ایسی کوٹھڑی ہے کہ سوائے دروازہ کے روشنی جانے کا راستہ نہیں ہے۔ جب دروازہ کو بند کر دو تو بالکل قبر کی صورت ہو جاتی ہے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو اس کوٹھڑی میں سے نکل آتے اور جب امام سلام پھیرتا تو فوراً چلے جاتے۔ اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے رہتے۔

لوح نور کا نقش اور اسرار

ایک بزرگ نے اسی کوٹھڑی میں چلہ کھینچا اور اکثر یہ دعا مانگتے تھے کہ اسم اعظم ان کو معلوم ہو جائے۔ پس ایک روز کا ذکر ہے کہ وہ موافق اپنی عادت کے ذکر و دعا میں مشغول تھے۔ ناگہاں ایک لوح نور کی ان کے سامنے آئی جس میں چند شکلیں بنی ہوئی تھیں۔ انہوں نے اس خیال سے کہ میرا دھیان خدا کی طرف سے غافل نہ ہو جائے۔ اس لوح سے اپنی نگاہ ہٹالی۔ پھر وہ لوح ان کے سامنے آگئی۔ اور کسی کہنے والے نے ان سے کہا کہ اس کو خوب غور سے یاد کر لے۔ یہی وہ چیز ہے جو تجھ کو نفع دے گی۔ تب انہوں نے اپنی آنکھ کھول دی۔ اور اس کو دیکھا تو اس میں چار سطریں تھیں۔ ایک اوپر ایک نیچے۔ ایک دائیں اور ایک بائیں۔ اور ان کے درمیان میں ایک دائرہ تھا۔ اور پھر اس میں ایک اور دائرہ تھا۔ اور اندر کے دائرہ میں ایک خط تھا۔ جس نے اس کے دو حصے کر دیئے تھے۔ اور پھر اوپر کے نصف دائرہ میں دو خط دونوں جانب اور تھے۔ جنہوں نے اس کو مثلث کر دیا تھا۔ اور اس خط کے بیچ میں لکھا ہوا تھا۔ كَلَّا بَلْ هُوَ اللّٰهُ اور دونوں خطوں کے زاویہ میں ایک جیم تھا۔ اور دائیں خط کی طرف جو قطر دائرہ سے متصل حرف دال لکھا ہوا تھا۔ اور قطر خط پر اسم صَمَدٌ لکھا ہوا تھا۔ ابتداء اس کی خط مثلث سے اور انتہا قریب دائرہ کے اور قطر دائرہ پر حرف دال تھا اور نیچے دائرہ کے الف اور اسم صَمَدٌ سے پہلے اسم وَاحِدٌ تھا۔ اور اسی خط میں واحد کے آگے اسم قہار تھا۔ اور دوسرے خط پر اسم رحمٰن۔ رحیم اور اسم غفور تھے۔ اور مثلث کے اندر قطر پر حرف ط تھا اور نیچے کے آدھے دائرے میں خطوط تھے جو چوتھائی دائرہ کے برابر۔ اور ایک اور خط نصف دائرہ تک منتہی ہوتا ہے۔ اس خط کے اندر لکھا ہوا تھا۔ سجل اور اس کے اندر دائرہ کے مقابل طرف حرف ذ لکھا ہوا تھا۔ اور دائرہ کی دوسری چوتھائی کے اندر حرف هـ اور باہر عبن لنا لکھا تھا۔ اور چھوٹے دائرہ میں جو نصف دائرہ کے چوتھائی ہے مختار لکھا تھا اور زاویہ کے پاس جہاں دونوں خط ملے ہیں تلك عشرة كاملة اور حرف : لکھا تھا۔ اور دائرے کے اوپر الم اللّٰه لا اله الا هو الحي القيوم جدا جدا حروف لکھے تھے۔ اس جیم کے مقابل سے جو مثلث کے اندر ہے اور حی کی ی اس داؤ کے مقابل جو اسفل دائرہ میں ہے اور قیوم کا میم الم کے مقابل اور دائرہ کی باہر کی ایک طرف لکھا تھا واللّٰه من ورائهم محيط اور دوسری طرف بل [illegible] بالکل غائب ہو گئی۔ اور

میں نے اٹھ کر نماز پڑھی۔ پھر اپنا وظیفہ پڑھنے لگا۔ تو مجھ کو نیند آگئی۔ اور خواب میں میں نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا۔ کہ آپ فرماتے ہیں کہاں ہے وہ لوح میں نے اس کو پیش کیا گویا وہ میرے پاس موجود تھی۔ آپ نے اس کو لیا۔ اور کچھ اس کی تفسیر بیان کرنے لگے جس کو میں بالکل نہیں سمجھا۔ فقط اتنا سمجھ میں آیا کہ آپ نے اس دائرہ کے حرف میم پر انگلی رکھ کر فرمایا کہ یہیں سے جلال پیدا ہوتا ہے۔ تب میں نے جانا کہ یہی اسم اعظم ہے۔ اور میں نے عرض کیا کہ حضور میں تو نہیں سمجھا۔ کہ آپ نے کیا فرمایا۔ ارشاد کیا محمد بن طلحہ تم کو سمجھا دیں گے میں جاگتے ہی وظیفہ پورا کرکے محمد بن طلحہ کے پاس پہنچا اور یہ میرے دینی بھائی تھے۔ اور سارا قصہ ان سے بیان کیا۔ انہوں نے اس کی شرح مجھ کو سمجھانی شروع کی اور اس شرح کا نام انہوں نے العقد المنظم فی شرح الاسم الاعظم رکھا ہے اور ایک روایت میں ہے فی سر الاعظم ہے۔

کہتے ہیں پھر اس کے بعد میں نے حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھا۔ کہ آپ محراب میں جلوہ افروز ہیں اور حضرت علی بھی تشریف رکھتے ہیں۔ اور اسم اعظم کا ورد کر رہے ہیں۔ اور مجھے آپ نے یہ کلمہ فرمایا۔ لم یتوقف الاسم المقدس علی غیرہ فی الدلالۃ اور حضور نے فرمایا قسم ہے حق کی اسی طرح جبرئیل نے مجھ کو تعلیم کیا ہے۔ پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا تو شیخ کی خدمت میں آن کر سارا قصہ بیان کیا۔ انہوں نے ذرا دیر تامل کرکے اپنے پیچھے ہاتھ ڈال کر ایک پرچہ نکالا جس میں بعینہ وہ لفظ لکھے تھے یعنی الاسم المقدس لم یتوقف علی غیرہ فی الدلالۃ۔ میں نے اس کو دیکھتے ہی کہا کہ اس کو آپ شرح کے ساتھ کیوں نہیں لکھتے۔ کہا میرا خیال تھا کہ اس کو سوائے میرے اور کوئی نہ جانے پھر انہوں نے استغفار پڑھی اور لکھ دیا۔ اور یہ وہ چیز ہے جس کو سوائے اہل صدق وصفا کے اور کوئی نہیں جانتا ہے کیونکہ یہ اسم اعظم اور سرِ کریم ہے۔ اگر تو اس کو کھیعص الم ال ل ہ ل ال ہ ال اوٓ کھیعص

جان سے تو جن وانس تیری اطاعت کریں گے۔ نا اہل سے اس کو محفوظ رکھ اور پوشیدہ و ظاہر خدا سے تقویٰ کر کل کام تیرے پورے ہوں گے۔ صورت اس دائرہ کی یہ ہے:-

مثلث کے زاویوں کے حروف معلوم ہو کہ مثلث کے زاویوں میں جو حرف ہیں وہ انتہا اعداد تسعہ ابجد کے پہلے حرف ہیں اس طرح اب ج د ہ و ز ح ط ی اور یا دسواں حرف ہے جو خدا کے واسطے آتا ہے تم کہتے ہو یا اللہ یا باعث یا جلیل یا واحد یا زکی یا حافظ یا طاھر۔ یہ سات اسماء ہیں۔ اس شکل عظیم کی یہ دعا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ فِيْ حَقَائِقِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَمَا يَكُوْنُ فِيْهِ خَيْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مَحْفُوْظًا مِّنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّادُ بِالْخَيْرَاتِ وَيَا مَنْ هُوَ فِي الْحَقِيْقَةِ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔
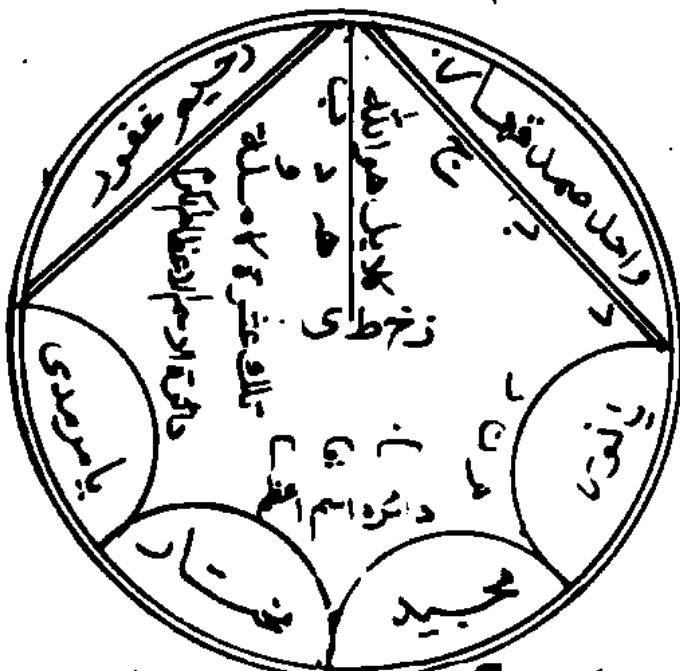
اس سے پہلی فصل میں بھی یہ گزر چکا ہے۔ اور یہ اس کا آخری بیان ہے۔ اس کو خوب حاصل کرو۔ ہر ایک مطلب پورا ہوگا۔

اسرار خلوت فرمایا ہے کہ میں جو خلوت میں تھا تو میں نے ایک شکل دیکھی۔ جس میں دائرہ کے اندر دائرہ تھا اور اس کے اندر اسم اعظم لکھا تھا۔ اور اس میں سے ہر ایک قسم کی شاخیں نکلی ہیں اور اسی میں سے اسم جلال۔ پھر جب وہ نورانی شکل میرے ذہن میں آگئی اور وہ مجھ سے جاتا رہا تو وہ شکل غائب ہوگئی اس وقت میں نے اس کو ایک کاغذ پر لکھ لیا پھر اپنے فکر کو میں نے اس طرف متوجہ کیا کہ اس میں سے ننانوے نام نکالوں مگر مجھ کو اجازت نہ ہوئی۔ اس لئے میں اس خیال سے باز آیا۔ اور یہ انیس[1] نام اسم جلال سے نکلے ہیں۔ اور بیسواں خود اسم جلال ہے۔ اس کے منافع غیر مشکوک ہیں ان کے طریق استعمال سے واقف ہے وہ ہر ایک کام کر سکتا ہے جو شخص کسی دینی یا دنیوی کام کا ارادہ کرے اس کو چاہیئے کہ غسل کرکے کسی خالی مقام میں جاکر دو رکعت نماز حضور قلب اور عجز و زاری کے ساتھ ادا کرے۔ نصف شب میں پھر اس کے بیسوں اسموں کو ایک ہزار چھ سو مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے۔ قبول ہوگی۔ خاص کر اگر کسی علم کے حاصل کرنے کی دعا مانگے۔ تو بہت جلد قبول ہو۔ اور اسم علیم کا تماشا دیکھے۔ کہ کیا کیا عجائب اس پر منکشف ہوتے ہیں۔

فوائد لوح نور اس نقش کے بعض فوائد ایسے ہیں۔ جو بیان کئے جاسکتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو بیان کئے نہیں جاسکتے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ جو کوئی اس دائرہ کو لکھ کر اسباب میں رکھے گا سفر و حضر میں محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ پھر دشمنوں میں جائے۔ ان کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمن اس پر مہربان ہو کر مطیع ہوگا۔ اور کل مطلب اس کے حاصل ہوں گے جو شخص اس کو گلاب و مشک و زعفران

---

[1] اس دعا کا ترجمہ صفحہ ۶۲ میں ذرا کمی بیشی سے گزر چکا ہے ۱۲

وکافور سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے جسم و روح میں بہت بڑی قوت ہو اور اسمار کی برکت سے لوگ اس سے ہیبت کریں اور خود آپ اس کو ایسی طاقت معلوم ہو اور جو ان اسمار کا صبح کی نماز کے بعد نشر مرتبہ ورد کرے تو اس کو اس قدر فائدہ ہو جو بیان سے باہر ہے اور جس پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو اور وہ اس سے انتقام لینا چاہے تو چاہیئے کہ پہلی ساعت کمال کے ساتھ ان اسمار کا ذکر کرے ایک ہفتہ کے اندر خدا اس سے انتقام لے لے گا۔ وہ اسمار یہ ہیں۔ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَاعِثُ یَا بَدِیْعُ یَا عَدْلُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ اور جو شخص دو دشمنوں میں صلح کرانی چاہے تو یہ اسمار ان کو لکھ کر پلائے۔ دونوں آپس میں دوست ہو جائیں گے اور جو تم کو کسی سے دوستی کرنی ہو تو اس کو لکھ کر پلاؤ۔ تمہارا دوست ہو جائے گا۔ اور اس کا عمل اتوار کے روز شمس کی ساعت میں یا عطارد کی ساعت میں ہوتا ہے۔ اور عنبر و مشک اور عود و مصطگی روشن کرنی چاہیئے اور خواص اس کے بہت ہیں۔ اختصار کے واسطے ہم نے تھوڑے ہی بیان کئے ہیں۔ اور وہ بیسوں اسم یہ ہیں۔ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا وَاسِعُ یَا عَدْلُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ یَا عَفُوُّ یَا بَاعِثُ یَا فَتَّاحُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا رَفِیْعُ یَا مَعْبُوْدُ یَا نَافِعُ یَا مَانِعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَءُوْفُ۔ اور اس دائرہ کی صورت یہ ہے۔

الم اللہ لا الہ الا هو الحی القیوم
علیم عدل حلیم
اللہ
سمیع
متعال
الصبور
جامع معید باعث
وعنت الوجوه للحی القیوم

اور یہ اس کی دعا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ بِالتَّجَلِّیْ لِلْحَقِّ الظَّاهِرِ بِسَبَبِ التَّنْزِیْلِ الْمُتَعَالِیْ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا وَّبُطُوْنًا مَعْقُوْلًا ذٰلِكَ بِمَا لِمَنْ شِئْتَ وَمَا شَاءَ بِهٖ مِنْهُ كَثْرَةً لَا تَقْدِرُ فِیْ وَحْدَةِ مَا اَحْكَمْتَ مِنْ حُكْمِهٖ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا فَتَّاحُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّ وَاَسْاَلُكَ اللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا عَدْلُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ۔

لہ اے اللہ میں تیرے اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق و امر کو کھولا ہے ساتھ تجلی کے واسطے حق کے جو ظاہر کرنے والی شے ہے سبب تنزیل کو اور بلند ہے امر اور وجود اور بطون میں معقول ہے از روئے جس کے اس کو جس کی تو نے تائید کی بلکہ معلوم ہے۔ اس کو جس کو تو نے بتلایا اور مجہول ہے اور اس پر جس کو تو نے بتلانا نہ چاہا۔ اس کے متشابہات سے جو تو نے اس میں محکم کیا ہے اس میں قدرت نہیں ہو سکتی اے علم والے اے کھولنے والے اے اللہ اے رب اور مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اے سننے والے اے جاننے والے رغبت والے اے وسعت والے اے عدل والے اے بلند اے بزرگ اے برتر اے غالب معاف کرنے والے قبروں سے اٹھانے والے

يَا مُتَعَالُ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَانِعُ يَا مُعِيْدُ يَا نَافِعُ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَتَي الْوُجُوْبِ أَسْأَلُكَ بِمَا بَسَطْتَهُ فِيْ مَلَكُوْتِ جَبَرُوْتِكَ وَبِمَا بَيَّنْتَهُ فِيْ جَبَرُوْتِ مَلَكُوْتِكَ وَبِمَا اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِيْ عَوَالِمِ الْهَيْبَةِ وَبِمَا غَيَّبْتَهُ عَنْ إِدْرَاكِ الْعُقُوْلِ فِيْ سِرِّ نُعُوْتِ رَحْمَتِكَ وَبِمَا أَدْرَجْتَ فِيْ سِرِّ سِتْرِكَ بِخَفِيَّةِ الْكَيْنُوْنِيَّةِ الْمَرْمُوْزَةِ وَبِمَا فَصَّلْتَ مِنَ الرُّمُوْزِ وَالْاِيْمَانِ مِنْ أَنْوَاعِ الْكَيْفِيَّةِ الْمَخْزُوْنَةِ فِيْ بَاطِنِ بُطُوْنِ الْبَرَكَةِ أَنْ تَحْفَظَنِيْ بِحِفْظِكَ الْمَنِيْعِ مِنْ أَصْوَاتِ الشَّيْطَانِ وَنَغَمَاتِهِ وَهَمَزَاتِهِ وَلَمَزَاتِهِ الَّذِيْ يَجْعَلُ الْخَيْرَ شَرًّا وَالْبَحْرَ بَرًّا وَالنَّفْعَ ضَرًّا وَمِنْ سُوْءِ مَكْرِهٖ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تَرْزُقَنِيْ بِنِعْمَتِكَ الْعَمِيْمِ وَكَرَمِكَ الْجَسِيْمِ النِّسْبَةَ مَلَكِيَّةً نُوْرَانِيَّةً فِي الْعَوَارِفِ فِيْ مَمْلَكَتِهِ الْاَفْعَالِ وَاكْرِمْنِيْ بِكَلِمَاتِكَ فِي الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ لِاَنَالَ مَنَاهِجَ الْعَوَارِفِ وَارْزُقْنِيْ مِنْكَ الْعِرْفَانَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

حضرت عیسیٰؑ کا مُردے زندہ کرنا

اس بیان میں کہ عیسیٰ علیہ السلام اسی اسم سے مردہ کو زندہ کرتے تھے اور یہی اسم اعظم ہے کہ جس کی برابری اور اسماء نہیں کر سکتے جیسا کہ مجھ سے اسد بن موسےٰ نے طبی سے اور انہوں نے ابوصالح سے روایت کی ہے کہ اس اسم مکنون کو جو شخص روزہ پاکیزگی کے ساتھ اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت ہرن کی جھلی پر لکھے اور عود ہندی اور صندل سرخ کی دھونی دے اور اپنی کلائی پر باندھے ہر طرف سے خیرات و برکات اس کو حاصل ہوں۔ اس قدر کہ یہ تعجب کرے۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہی وہ اسم ہے جو موسےٰ علیہ السلام کو تعلیم ہوا تھا۔ اور اسی اسم سے زبیدہ نے ہارون رشید کو قبضے میں رکھا تھا۔ یہاں تک کہ وہ بغیر زبیدہ کی اجازت کے کوئی کام نہ کرتا تھا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے کہ ہر وقت اس پر دھوپ رہے صبح سے شام تک

(بقیہ صفحہ سابقہ) اے گواہ اے بلند مرتبہ کرنے والے اے معبود اے دینے والے اے لوٹانے والے اے نفع دینے والے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں سر اضافت کے ساتھ جو رابطہ ہے درمیان حضرت وجوب کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اس کے جس کو جو عالم جبروت میں تو نے پھیلائی ہے اور جو تم نے جبروت ملکوت میں ظاہر کی ہے اور جس سے تو نے اپنی عوام الہیبت میں اختیار کیا ہے اور جس کو تو نے ادراک عقول سے اپنی رحمت کے راز مخفی میں پوشیدہ کیا ہے اور جس کو تو نے اپنے پردے کے راز میں کینونیت کی پیچیدگی میں مندرج کیا ہے اور جو رموز ایمان اس نے ظاہر کی ہیں انواع کیفیت سے جو مخزون ہے باطن بطون برکت میں یہ اپنی حفظ کامل کے ساتھ میری حفاظت کر شیطان کی آوازوں اور نغموں اور وسوسوں اور نزاکتوں سے وہ شیطان جو خیر کو شر اور خشکی کو تر اور نفع کو ضرر بنا دیتا ہے۔ اور اس کے مکر کی برائی سے مجھ کو بچا۔ اور اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے فضل عمیم اور کرم جسیم سے نسبت ملکی نورانی معرفت والی عنایت فرما۔ اور تصریف مملکت افعال میں اور اپنے کلاموں کے ساتھ موت اور زندگی میں مجھ کو بزرگی عنایت فرما تاکہ میں معرفت کے زینہ پر چڑھوں۔ اور اپنا عرفان مجھ کو نصیب کر اے حنان اے منان اے رب العالمین ۱۲۔

تو یہ اس کے لئے لوگوں میں مقبول عظیم ہوگا اور وہ اسم یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا قَاہِرُ یَا قَیُّوْمُ یَا قَائِمُ یَا
قَرِیْبُ یَا قَدِیْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْمُ یَا قَہَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ عَزَّزْتَ اَوْلِیَائَکَ بِاَنْبِیَائِکَ وَحَمَلْتَ
اَنْبِیَائَکَ بِاحْتِمَالِ بَلَائِکَ وَقَمَعْتَ الْاَعْدَاءَ بِشِدَّۃِ سَطْوَتِہٖ وَسُلْطَانِ قُوَّتِکَ وَاسْتِیْلَائِکَ وَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ
الْمَنِیْعِ الْخَطِیْرِ وَبِجُوْدِکَ الْعَظِیْمِ الْقَدِیْرِ وَبِحَقِّکَ عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْجَلِیْلِ وَالْحَقِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ
عَزِیْزًا بَیْنَ الْخَلَائِقِ بِالْاِسْتِغْنَاءِ عَنْھُمْ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَیْکَ وَاَکْرِمْنِیْ بِحَیَاتِکَ الْمُثْبَتَۃِ فِیْ
اَسْرَارِ سَتَرَہٗ اَثَرِھِمْ حَتّٰی اَنْجُوَ بِھَا وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ وَارْزُقْنِیْ عِزَّۃً مِّنْ اِعْزَازِکَ لِاَوْلِیَائِکَ فِی
الْحَالِ وَالْمَآلِ عِنْدَ جَذْبِھِمْ اِلَیْکَ وَاجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا عَلٰی بَابِ الْحَقِّ بِالثَّبَاتِ وَالشُّھُوْدِ وَلَاکُوْنَ اٰتِیًا
اِلَیْکَ وَابْسُطْ عِزِّیْ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الْاِیْمَانِ لِاَنَالَ سِرًّا زَاتِکَ عِنْدَ ظُھُوْرِ الْحُجَّۃِ وَالْبُرْھَانِ یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْمَعُ السِّرَّ وَالنَّجْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ الْحُکْمَ وَالتَّقْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ
تُظْھِرُ فِیْ قُلُوْبِ اَحِبَّائِکَ سِرَّ الْفَتْحِ وَالتَّجَلِّیْ وَتَسْمَعُ مَا ھُوَ اَدَقُّ وَاَخْفٰی وَتَرٰی بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَاتَنَامُ
وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ دَبِیْبُ النَّمْلَۃِ السَّوْدَاءِ عَلَی الصَّخْرَۃِ الصَّمَّاءِ تَحْتَ طِبَاقِ الْغَبْرَاءِ فِی اللَّیْلَۃِ
الظَّلْمَاءِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِلَطَائِفَ مَا اَدْرَجْتَ فِی السَّمِیْعِ وَالْبَصِیْرِ وَبِدَقَائِقِ مَا وَضَعْتَ فِی الْبَصَرِ
وَحَقَائِقِ مَا جَمَعْتَ بَیْنَ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَبِدَقَائِقِ مَا کَمَنْتَ فِی الْبَصَرِ لِیَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَبِسَوَابِقِ مَا نَفَیْتَ فِی السَّمْعِ

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے قاہر اے قیوم اے قائم اے قریب اے قدیر اے قدوس اے قادر اے قدیم تو ہے وہ ذات پاک جس نے نبیوں کے ساتھ اپنے ولیوں کو عزت دی اور اپنے نبیوں کو بلا کر آزمائش کے ساتھ آزمایا ہے اور تو نے اپنے دشمنوں کو اپنی قوت اور غلبہ اور سلطنت سے ہلاک کیا ہے تجھ سے میں مانگتا ہوں تیری عزت کے ساتھ جو بہت بڑی ہے اور تیری بخشش عظیم کے ساتھ اور تیرے حق کے ساتھ جو ہر مخلوق چھوٹی اور بڑی پر تیرا ہے یہ کہ تو مجھ کو خلائق میں ان سے استغناء کے ساتھ عزت والا اور اپنا محتاج بنا اور اپنی زندگانی کے ساتھ جو ان کے سینوں کے اسرار میں پوشیدہ ہے۔ مجھ کو بزرگی دے تاکہ میں تیری طرف التجا کروں اور متوجہ ہوں اور مجھ کو اپنے اولیاؤں کی عزت میں سے عزت دے حال اور مال میں جب کہ تو ان کو اپنی طرف جذب کرتا ہے اور مجھ کو حق کے دروازے پر ثابت قدمی اور حاضر باشی کے ساتھ عزت والا کر تاکہ میں تیری طرف آنے والا ہوں اور میری عزت کو اہل ایمان کے دلوں میں کھول دے تاکہ میں ظہور حجت اور برہان کے وقت تیری ذات کا راز حاصل کرلوں اے حنان اے منان تو پوشیدہ اور ظاہر بات کو سنتا ہے اور تو حکم اور تقویٰ کو جانتا ہے اور تو ہی اپنے دوستوں کے دلوں میں فتح اور تجلی کے اسرار ظاہر کرتا ہے تو اس کو سنتا ہے جو بہت باریک اور دقیق ہے اور تو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے جو سوتی نہیں ہے اور ایک کالی چیونٹی کی آواز کو جو ایک سخت پتھر کے غباروں کے اندر ہو۔ اندھیری رات میں تو سنتا ہے اے اللہ میں تجھ سے ان لطائف کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے سننے اور دیکھنے میں رکھے ہیں۔ اور ان دقائق کے ساتھ جو تو نے دیکھنے میں رکھے ہیں اور وہ حقائق جو سننے اور دیکھنے میں جمع کئے ہیں اور وہ [illegible] اور وہ سوابق جو تو نے سماعت میں پوشیدہ

بِقَوْمِ مَقَامِ الْبَصِيْرَاتِ تُرْزُقُنِيْ اَسْرَارًا مُنْدَرِجَةً فِيْ اِحَاطَةِ الْبَصَرِ وَمُشَاهَدَةَ اَنْوَارٍ مُكَرَّرَةٍ عِنْدَ الْخَيْرَاتِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَارْزُقْنِيْ سُمُوًّا بِنُوْرِ نَبِيِّكَ وَدَوَامِ الْمُرَاقَبَةِ يَا بُرْدِ مِنْ قُدْسِكَ الْاَعْلٰى وَاَيِّدْنِيْ عَلٰى نَفْسِيْ مُطَالَبَةَ النَّفْسِ بِدَقَائِقِ الْمُحَاسَبَةِ اِنَّكَ جَامِعُ كُلِّ خَيْرٍ وَدَافِعُ كُلِّ ضَيْرٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا قَهَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا قُدُّوْسُ يَا قَائِمُ يَا قَيُّوْمُ يَا قَرِيْبُ اَسْاَلُكَ بِذَاتِكَ الْاَحَدِيَّةِ وَصِفَاتِكَ الصَّمَدِيَّةِ يَا قَيُّوْمُ لَا يَنَامُ وَمُلْكُكَ لَا يَتَنَاهٰى اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ وَمَا لَا اُرِيْدُ مِثْلَهَا فِيْهِ بِرِضَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے

خدا ہم کو اور تم کو اپنے اسرار کے سمجھنے اور اپنی اطاعت کی توفیق دے۔ معلوم ہو کہ یہ فصل نہایت عظیم الشان اور بڑی جلیل القدر ہے۔ خوارزمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں اس اسم کو برسوں سے تلاش کر رہا تھا۔ آخر ایک شخص کے پاس اہل علیین میں سے میں نے اس کو پایا۔ اور بہت سے اسماء اسی قسم کے اس کے اپنے پاس خط حمیری میں لکھے رکھے تھے تاکہ غیر شخص نہ پڑھ سکے۔ خوارزمی فرماتے ہیں جو شخص سات روز روزہ رکھے اور ساتویں روز ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ پھر ثاقوفہ[1] کے ملائکہ یعنی وہ فصل جس روز اس نے عمل کیا ہے اس کے موکلات کو پکارے اور موکلات ہوا کا نام لے۔ اور جو حاجت ہو اس کا ذکر کرے پوری ہوگی۔ اور اگر یہ عمل جاری پانی کے کنارے پر کرے اور دھوپ میں لٹکائے اور ملائکہ ثاقوفا اور اس کے اعوان اور ملائکہ ریاح اور کواکب کے نام لے تو افضل ہے خوارزمی فرماتے ہیں جب میں ان شخص سے ملا جن کا پہلے ذکر ہو چکا ہے تو میں نے ان سے اسم اعظم کا سوال کیا انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہر ایک نام اسم اعظم ہے میں نے کہا

(بقیہ صفحہ سابقہ) کئے ہیں تاکہ قائم مقام بصر کے ہو۔ یہ کہ مجھ کو وہ اسرار عنایت کر جو احاطہ بصر میں مندرج ہیں۔ اور ان انوار کا مشاہدہ نصیب کر جو سمع اور بصر کے ساتھ مقرر ہیں اور مجھ کو اپنی نورانیت کے ساتھ اور دوام مراقبہ کے ساتھ عنایت کر جو قدس اعلیٰ سے وارد ہوتا ہے اور نفس سے حساب کا مطالبہ کرنے پر میری مدد کر بے شک تو ہر چیز کا جامع اور ہر برائی کا دافع ہے۔ اے رب العالمین اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں، تیری ذات وحدانیت اور تیری صفات صمدانیہ کے ساتھ۔ اے قیوم جو نہیں سوتا ہے اور تیرا ملک ختم نہیں ہوتا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود نازل کر اور میری تمام حاجتیں جو میں چاہتا ہوں یا میں نہیں چاہتا ان میں سے تو راضی ہو سب کو پورا کر۔ اے ارحم الراحمین ۱۲۔

[1] ثاقوفہ سال کی چوتھائی ۱۲۔

بیشک میں بھی ان میں سے بہت اسماء جانتا ہوں۔ جب شیخ نے مجھ سے تاقوفریلیم باعور اور تاقوفر یوسف علیہ السلام کا سوال کیا میں نے ان کو بتلا دیئے۔ اور شیخ کا یہ خیال تھا کہ میں ان سے ناواقف ہوں۔ مگر جب میں نے ان کو بتلا دیئے تو شیخ نے فرمایا کہ میرے پاس آؤ۔ تم جیسا کوئی میرے پاس کوئی نہیں آیا۔ پھر وہ اسم سے اسماء کا ذکر کرتے رہے میں نے ان سے ان اسماء کو دریافت کیا۔ جو حضرت موسے علیہ السلام کے عصا پر تھے۔ انہوں نے فرمایا اے فرزند سب اسماء سے زیادہ بزرگ یہ اسماء ہیں۔ اور کچھ یہ عجمی اور کچھ عبرانی خط میں لکھے تھے۔ تاکہ کوئی ان کو معلوم نہ کر سکے۔ اور فضائل و خواص ان کے زیاد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کئے ہیں کہ ان اسماء کی فضیلت اور اسماء پر ایسی ہے جیسے لیلۃ القدر کی فضیلت اور ماہ شوال پر اور روز جمعہ کی فضیلت اور دنوں پر۔ خوارزمی فرماتے ہیں کہ میں نے ان اسماء کو خط حمیری میں لکھا ہوا ایک شخص کے پاس شہر قزوین میں دیکھا تھا۔ جو شخص ان کے فضائل سے واقف ہے۔ اس کو چاہیئے کہ نا اہل سے محفوظ رکھے اور خدا سے ڈرتا ہے۔

دل کی گھبراہٹ کا علاج

خفقان اور گھبراہٹ والے کو اس سے بہت نفع ہوتا ہے

علاج بدنظر۔ زیاد بن عبداللہ کہتے ہیں جو شخص تین روزے رکھے اور اس آیت کو ہرن کی جھلی پر جو سفید ہو زعفران سے لکھ کر نظر والے کے گلے میں لٹکائے تو نظر بد کا اثر جاتا رہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ہفتہ کے روز طہارت اور روزہ کے ساتھ جب کہ قمر اپنے خانہ میں ہو لکھے بہت جلد مطلب حاصل ہو۔ اور انہیں سے عیسے علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے اور کوڑھی اور اپاہجوں کو تندرست کرتے تھے اور یہی اسماء آسمان دنیا پر لکھے ہوئے ہیں۔ اور اہل علم نے اس کے ساتھ تفسیر پر اتفاق کیا ہے اور یہ وہی ہے جو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے جو شخص ان کے ذکر پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ خرق عادات اس کو نصیب کرے تم کو لازم ہے کہ اپنی نیت کو اس کی طرف مصروف کر کے رات دن ان کا ورد کرو اولیاء اللہ کے مراتب میں ترقی کرو گے۔

دائرہ کی صفت یہ۔ اور دائرہ کی صفت یہ ہے

ابی ہذیل سے روایت ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام جب مردہ زندہ کرتے تھے۔ تو دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں دعا کرتے تھے یَاقَدِیْمُ یَادَائِمُ یَااَحَدُ یَاوَاحِدُ یَا صَمَدُ اور مقاتل بن سلیمان کہتے ہیں میں ان اسماء کو جن سے عیسٰی علیہ السلام مردہ کو زندہ کرتے تھے چالیس برس سے تلاش کرتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک شخص صاحب علم کے پاس میں نے اس کو پایا۔ اور فرماتے تھے کہ جو شخص صبح کی نماز میں ان کو سو مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ اور جس شخص نے تئیں کسی ظالم کا ہلاک کرنا منظور ہو تو صبح کی نماز پڑھتے ہی کسی سے بات نہ کرے اور ان اسماء کو اسی جگہ بیٹھ کر پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَاقَدِيْمُ يَادَائِمُ يَافَرْدُ يَاوِتْرُ يَااَحَدُ يَا صَمَدُ يَاحَيُّ يَاكَرِيْمُ يَارَحِيْمُ يَا سَنَدَ مَنْ لَاسَنَدَ لَهٗ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُسْتَنَدُ يَامَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ سو مرتبہ پڑھ کر جو حاجت خدا سے مانگے پوری ہوگی خصوصاً جب کہ کسی ظالم پر بددعا کرے تو فوراً اثر ہوگا۔ اور اگر ان اسماء کی تصریف کا ارادہ ہو تو ایک دائرہ طلسم بناؤ اور اسماء کو اندر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھو مطلب حاصل ہوگا۔ اور دعا اس دائرہ کی یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِجِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ صَعِدَ عَرْشَكَ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِكَتَكَ الْمَلَكَ كَسْفَائِيْلَ وَدَرْدَ يَائِيْلَ وَسَمْخِيَائِيْلَ وَدُوْبِيَائِيْلَ وَسَمْكَائِيْلَ وَطِهْرِيَائِيْلَ وَكُرْمِيَائِيْلَ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْمَلٰئِكَةُ الْكِرَامُ وَالْاَدَامُ الطَّيِّبُوْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ لِلّٰهِ بِالْوُحْدَانِيَّةِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْعَزِيْزِ الْمُقَدَّسِ الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَسْمَآءِ كُلِّهَا عَزِيْزِهٖ وَكَبِيْرِهَا تُسَخِّرَ لِیْ هٰؤُلَآءِ الْمَلٰئِكَةِ الْكِرَامِ يَقْضُوْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا مِمَّا لِلّٰهِ فِيْهِ رِضًا[۱] اور اپنی حاجت کا نام لے اور حسد سے پرہیز کرے۔

بلعم باعور کی دعا

بلعم باعور اس اسم کے ساتھ جو دعا مانگتا تھا۔ قبول ہوتی تھی۔ مگر جب موسیٰ علیہ السلام نے اس پر بددعا کی تو اللہ تعالےٰ نے یہ دعا اس سے سلب کر لی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں اس کا بیان فرمایا ہے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا آخر تک اور بہت علماء نے

---

[۱] نہیں ہے نیکی و بدی کی قوت مگر اللہ بلند و بزرگ سے جو قدیم ہے اسے سند اس کی جس کی سند نہیں ہے اور اسے وہ ذات کہ اسی کی طرف سہارا ہے اسے وہ کہ نہ پیدا ہوا نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اور نہ ایسی کے کوئی مقابلہ ہے اسے ذوالجلال والاکرام ۱۲ ۔ اسے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ جبرئیل کے جب عرش پر چڑھے اور تیرے نام کے ساتھ جو اللہ اللہ ہے۔ یہ کہ تو اپنے ملائکہ میں سے کسفائیل دردیائیل وغیرہ موکلات کو میرا مسخر کر دے۔ اسے ملائکہ کرام اور اسے پاک اور جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے مقرّ ہیں۔ میری بات کو قبول کرو اسے اللہ تو اپنے اسم اعظم کی طفیل سے جس کو تو نے اپنے کل بزرگ سے بزرگ ناموں پر فضیلت دی ہے یہ کہ تو میرے لئے ان ملائکہ کو مسخر کر دے تاکہ میری فلاں فلاں حاجت پوری کریں۔ جس میں اللہ کی رضامندی ہو ۱۲

اس دعا کی برکت سے بڑے بڑے مدارج حاصل کئے ہیں اور معلوم ہو کہ جو شخص اس نقش کو باطہارت لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی امور کو درست کرے اور طاعت کی توفیق عنایت فرمائے یہ شخص اپنے دشمنوں پر غالب رہے۔ جو ظالم اس کو دیکھے رعب میں آجائے۔ اور جو شخص اس کو اپنے سر پر باندھے۔ ہر ایک سرکش اس کے آگے ذلیل ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو ظاہری و باطنی قوت عنایت کرے۔ جو شخص اس نقش کو باندھ کر اپنے دشمن سے لڑا اس پر غالب ہوا اور میدان جنگ میں منصور رہا۔ اور کوئی برائی اس کو نہ پہنچی۔ اگر کوئی بادشاہ اس کو اپنے پاس رکھے تو لشکر اور کل امراء اور رؤسا اس کی اطاعت کریں۔ اور آئندہ مؤید و منصور رہے۔ اور جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے۔ ایسی جگہ سے اس کو رزق ملے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ اور اس نقش میں تالیف قلوب اور محبت کا بھی اثر ہے۔ جو اس کو تامل کے ساتھ سمجھے وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اور اس کی عمل اشکال ایام سبع کے ساتھ آئے گی۔

معلوم ہو کہ جس پر حرف میم کے اسرار اور احاطہ اور انطباق میں سے ایک بھی منکشف ہو گیا۔ وہ عالم کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور جس کو حافظہ کے بڑھانے کی ضرورت ہو تو اس کو ہر عددی کو پنجشنبہ کے روز وضو کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کر کے لکھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک بھی چالیس بار لکھے اور پانی سے دھو کر شہد ملا کر چالیس روز پیوے اور یہ دعا کرے کہ اے اللہ اس کی برکت سے جو میں نے پیا ہے میرے حافظہ میں ترقی کر۔ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو کھول دے گا۔ یہ اس کے واسطے ہے جو اس رمز کو سمجھ گیا ہو۔ کیونکہ وہ ان اسرار کا مشاہدہ کرتا ہے جن کے ساتھ صورت میم قائم ہے اور اسی سبب سے یہ کشادگی اس کو حاصل ہوتی ہے۔ اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور دشمنوں میں چلا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے۔ اور دشمنوں کو ذلیل کرے۔ اور جو شخص کسی دشمن سے ڈرتا ہے تو وہ بھی اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ اس کے آگے ذلیل ہو جائے گا۔ اور کل مرادیں اس کی پوری ہوں گی۔ جو شخص اس نقش کو لکھ کر دھوپ میں لٹکائے۔ اس طرح کہ صبح سے شام تک اس پر دھوپ رہے تو پھر اس کے لئے تمام خلائق میں قبول عظیم ہو گا صورت اس نقش کی یہ ہے۔

۷۷	۱۰۴	۱۱۷	۱۰۴	۱۰۳	۱۰۲	۹۲	۵
۱۰۳	۸۱	۸۱	۷۹	۹۰	۷۶	۱۰۴	۵
۱۱۸	۵۱	۴	۱۰۱	۴	۶۸	۷۲	۹۱
۸۲	۲۱	۵۹	۱۲	۱۲	۷۱	۷۸	۲۷
۱۸۶	۶۰	۷۶	۴۱	۵۷	۸۱	۸۷	۵۹
۶۶	۱۳	۱۲۱	۲۵	۸۸	لعا	۶۹	۵۹
۶۶	۷۱	۲۵	۸۸	صہا	۷۱	۱۴	۱۱۱
۱۹	۱۷	۸۰	۲۲	۹۴	۱۱۷	۷۰	۱۲۰

۸: توابع وارابع کے مخصوص دائرے

معلوم ہو کہ اسی فصل پر اس کتاب کا مدار ہے اس میں اسرار عظیمہ ہیں۔ جب تم کو یہ منظور ہو کہ ان اسماء مبارکہ اور توفیق جلیلہ اور اسماء ملائکہ کا جو زمانہ کا انتظام کرتے ہیں۔ اور اسماء رباح و کواکب کا عمل کرو۔ تو پہلے تم کو جاننا چاہیئے کہ سال کے بارہ مہینے ہیں۔ اور ان کے تین تین ماہ کی

چار قسمیں ہیں فصل گرما۔ فصل سرما۔ فصل ربیع۔ فصل خریف۔ اور ان میں سے ہر ایک فصل کو ثاقوذ کہتے ہیں۔ پہلا ثاقوذ فصل ربیع ہے جو بیسویں مارچ سے شروع ہوتا ہے۔ دوسرا ثاقوذ فصل گرما ہے۔ جو بیسویں جون سے شروع ہوتا ہے۔ تیسرا ثاقوذ فصل خریف ہے جو بیسویں ستمبر سے شروع ہوتا ہے۔ چوتھا ثاقوذ فصل سرما ہے۔ جو بیسویں دسمبر سے شروع ہوتا ہے۔

فصل اسمار ملوک کے بیان میں جو انتظام زمانہ کرتے ہیں۔ شرق کے موکل کا نام رنیائیل ہے اور صاحب غرب کا دردبائیل ہے۔ اور جنوب کا خرقیائیل اور صاحب شمال کا اسیائیل اور موکل شرق صاحب گرما سے تعلق رکھتا ہے۔ اور موکل غرب فصل سرما سے اور موکل شمال فصل ربیع سے اور موکل جنوب فصل خریف سے ہے۔

فصل قسمۃ اعوان کے بیان میں۔ اقطار اربعہ پر موکل شرق کے یہ (موکل) اعوان (یعنے وکار پرداز تحت) ہیں۔ وجبائیل حرزئیل۔ سمعائیل۔ اور موکل غرب کے یہ اعوان ہیں۔ جبرقیل۔ معصائیل۔ سرمائیل اور موکل شمال کے یہ ہیں۔ قرعربائیل۔ طائیل۔ اور موکل جنوب کے یہ ہیں۔ سبائیل مرحبائیل۔ حمریکائیل۔

اسمائے حاجت دعوات

جب تم فصل ربیع میں ہو اور ثاقوذ کی دعا پڑھنی چاہو تو یوں پڑھو۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا تَبَايِئِيْلُ وَاَعْوَانَكَ فَرْحَوْبِيْلُ وَطَاحُوْلُ وَالرِّيَامُ وَمَاسُوْلُ وَمَيْسُوْرُ وَسَمَاوَطَشُ وَعَلَى الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مَا خَفَتْ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاسْمِهِ الشَّدِيْدِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى اَللّٰهُ عَظِيْمٌ قَاهِرُ الْاَعْدَاءِ دَائِمُ النَّعْمَاءِ رَحِيْمُ الرُّحَمَاءِ قَادِرٌ غَيْرُ مَقْدُوْرٍ وَقَاهِرٌ غَيْرُ مَقْهُوْرٍ وَعَادِلٌ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ اِلٰى اٰخِرِهَا اِنِّىْ اَسْاَلُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بِاسْمِكَ التَّامِّ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ شَيْءٍ دُوْنَ اللّٰهِ بَاطِلٌ۔ اٰمَنْتُ بِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا رَبَّ سِوَاكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

---

[1] قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اے تبائیل اور تیرے اعوان فرحوبیل وغیرہ کو ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ نام اس کے جو زبردست ہے رب آخرت اور اولی کا۔ نہ اس کی غایت ہے نہ انتہا۔ اسی کے واسطے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے۔ اور جو تحت الثریٰ میں ہے۔ اللہ عظیم ہے دشمنوں پر قاہر ہے۔ ہمیشہ نعمت رکھتا ہے مہربانوں کا مہربان ہے وہ سب پر قادر ہے۔ اس پر کوئی قادر نہیں وہ قاہر ہے اس پر کوئی قاہر نہیں۔ حشر کے روز عدل کرنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ علیم حکیم اور رحمٰن و رحیم ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے رب العالمین تیرے پورے نام کے ساتھ اے حی قیوم میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ کل چیز سوائے خدا کے باطل ہے۔ ایمان لایا ہوں میں تیرے ساتھ تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی رب نہیں تیرے نام کے ساتھ جو بزرگ ہے اور جس کو تو نے اپنے

اَلَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰی جَمِیْعِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ صَاحِبَ الدَّعْوَةِ وَصَاحِبَ الشَّاقُوْفَةِ وَالنَّوَاحِی الْاَرْبَعَةَ یَكُوْنُوْنَ عَوْنًا لِّیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ بِاِذْنِكَ یَا اللّٰهُ اِلٰهِیْ اِنَّكَ اَنْتَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اَجِیْبُوْا یَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ بِحَقِّ مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ وَبِحَقِّ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ الْقَآئِمِ الَّذِیْ اِسْمُهٗ لَا یُنْسٰی وَنُوْرُهٗ لَا یُطْفٰی وَعَرْشُهٗ لَا یَزُوْلُ وَكُرْسِیُّهٗ لَا یَتَحَرَّكُ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَالِكُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَسْاَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّةَ خُدَّامِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر فصل خریف ہے تو اس طرح ناؤکرو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا دُنْیَائِیْلُ وَعَلٰی اَعْوَانِكَ یَا حَمْیَائِیْلُ وَكَرْمَائِیْلُ وَسَمْعَائِیْلُ وَعَلَی الرِّیَاحِ الْقَدِیْمِ وَنَعْمَهُوْنَ وَمَرْدُوْدٌ وَعَارُوْدٌ وَعَلَی الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مَاخُوْذٌ مُسَاكِدِیْنَ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ حَیٌّ لَّا تَمُوْتُ وَغَالِبٌ لَّا تُغْلَبُ وَخَالِقٌ لَّا تُخْلَقُ وَبَصِیْرٌ لَّا تَرْتَابُ وَسَمِیْعٌ لَّا تُتَّهَمُ وَقَهَّارٌ لَّا تُقْهَرُ وَصَمَدٌ لَّا تُطْعَمُ وَقَیُّوْمٌ لَّا تَنَامُ وَوَفِیٌّ لَّا تُخْلِفُ وَعَدْلٌ وَحَكَمٌ لَّا تَجُوْرُ وَغَنِیٌّ لَّا تَفْتَقِرُ وَكَنْزٌ لَّا یُعْدَمُ وَحَلِیْمٌ لَّا تَعْجَلُ وَمَعْرُوْفٌ لَّا تُنْكَرُ وَنُوْرٌ لَّا تُشْتَبَهُ وَوَهَّابٌ لَّا تُرَدُّ وَسَرِیْعٌ لَّا تَذْهَلُ وَلَا تَضِلُّ وَدَآئِمٌ لَّا تَبْلٰی وَمُجِیْبٌ لَّا تَسْاَمُ وَبَاقٍ لَّا تَفْنٰی وَفَرْدٌ لَّا شَبِیْهَ لَكَ وَمُقْتَدِرٌ لَّا تُنَازَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا حَیُّ لَّا یَمُوْتُ وَخَالِقٌ لَّا یُخْلَقُ"

تمام ناموں پر فضیلت دی۔ یہ کہ تو صاحب دعوت اور صاحب شاقوفہ اور نواحی اربعہ کو میرا مسخر کردے جو قضائے حاجت میں میرے مددگار ہوں تیرے حکم سے اے اللہ بے شک تو حکم کرتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں کیا جاتا۔ قبول کرو اے گروہ ارواحوں کے اور میری حاجت کو پورا کرو اس ذات کی طفیل سے جس کی عظمت وجبروت ہے۔ اس ذات کی طفیل جو زندہ اور قائم ہے۔ مرتا نہیں نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز۔ ایسا قائم ہے کہ اس کا نام بھولا نہیں جاتا۔ اور اس کا نام نہیں بجھتا۔ اور عرش اس کا زائل نہیں ہوتا۔ اور کرسی اس کی حرکت نہیں کرتی اپنے بندے پر اس نے اپنی کتاب نازل کی ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو مالک ہے دنیا و آخرت کا مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ میری حاجت پوری کر اور ان اسماء کے نام کی روحانیت میری مسخر کردے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ملک میں تجھ سے قسم دیتا ہوں اے دیائیل اور تیرے اعوان کو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی زندہ ہے نہیں مرتا اور غالب ہے مغلوب نہیں ہوتا۔ اور خالق ہے پیدا نہیں کیا گیا۔ تو بینا ہے شک نہیں کرتا۔ تو سنتا ہے بہرہ نہیں ہے اور تو قہر کرنے والا ہے۔ مقہور نہیں ہے۔ اور تو پاک ہے کھاتا نہیں۔ اور قیوم ہے سوتا نہیں۔ اور وفادار ہے وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ اور حاکم ہے ظلم نہیں کرتا۔ اور تو غنی ہے فقیر نہیں ہوتا۔ اور حلیم ہے جلدی نہیں کرتا۔ اور خزانہ ہے معدوم نہیں ہوتا۔ اور مشہور ہے ان پہچان نہیں۔ اور یکتا ہے ثانی نہیں رکھتا۔ اور بخشنے والا ہے رد نہیں کیا جاتا۔ اور جلد کرنیوالا ہے سست نہیں ہوتا نہ بھولتا ہے اور ہمیشہ رہتا ہے پرانا نہیں ہوتا اور دعا کا قبول کرنے والا ہے اور باقی ہے فنا نہیں ہوتا اور فرد ہے کوئی مشابہ نہیں رکھتا۔ اور مقتدر ہے جلدی نہیں کرتا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تو زندہ ہے مرتا نہیں۔ اور خالق ہے پیدا نہیں کیا جاتا۔

وَقَيُّوْمٌ لَّا تَنَامُ وَصَادِقٌ لَّا تُخْلِفُ وَعْدَكَ وَعَدْلٌ لَّا تَظْلِمُ وَمُحْتَجِبٌ لَّا تُرٰى وَسَمِيْعٌ لَّا تُصَمُّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ الرُّوْحَانِيَّاتِ
يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ وَبِحَقِّ جَلَالِكَ وَكَرَمِ وَجْهِكَ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْعِظَامِ هَيَا الْعَجَلَ الْوَحَا السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ ۔ اور اگر
شخص غائب ہے اور صاحبِ جنب کو بلانا ہے تو یہ دُعا پڑھے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ
يَا عَنْيَائِيْلُ وَكَزْمِيَائِيْلُ وَسَرْغِمَائِيْلُ وَعَلَى الرِّيْحِ الشَّدِيْدِ وَعَلَى الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ اَسْاَلُكُمْ اَنْ
تَنْزِلُوْا اِلٰى مَكَانِيْ وَتَفْعَلُوْا جَمِيْعَ مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ وَمَآ اَطْلُبُهٗ مِنْكُمْ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ وَيَا
مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ وَيَا عَالِمَ الْاَسْرَارِ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقَهَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ ۳
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ اَللّٰهُ ۳ بار اَلْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَاسْتِوَائِكَ عَلٰى عَرْشِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ صَاحِبَ
الْيَوْمِ وَالسَّاعَةِ وَالتَّاوُنَةِ وَالْاَقْوَامِ الْاَرْبَعَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ ۳
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُحْتَجِبُ فَلَا تُرٰى وَلَا يُدْرَكُ نُوْرُكَ اٰمَنْتُ بِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الَّذِيْ يَذِلُّ لَكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ وَيَخْضَعُ لَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَاهِرُ الرَّفِيْعُ جَلَالُكَ تَعَالَيْتَ فَوْقَ عَرْشِكَ فَلَا يَصِفُ عَظَمَتَكَ

اور قیوم ہے سست نہیں ہوتا۔ اور سچا ہے خلاف نہیں کرتا وعدہ کا۔ اور عدل ہے ظلم نہیں کرتا۔ اور حجاب والا ہے اور سننے والا ہے۔ بہرہ نہیں ہے۔ تیرے
سوا کوئی معبود نہیں ہے اے رب العالمین۔ تجھ سے تیری عزت کی طفیل سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کر اور تمام روحانیت کو میرا مسخر کر۔ اے اللہ
اے بزرگ ساتھ تیرے اسم مکنون کے اور تیرے جلال کے اور نور ذات کے بے شک یہ تیرے اوپر آسان ہے قسم دیتا ہوں تم کو ذات بزرگ کی۔ اور
اسماء الہیٰ کی بہت جلد اشتم کو برکت دے۔ اللہ میں تم کو قسم دیتا ہوں۔ اے عینائیل و کزمیائیل وغیرہ میں تم سے سوال کرتا ہوں کہ تم میرے مکان میں
نازل ہو۔ اور جو میں کہتا ہوں اس کو بجا لاؤ۔ اور جو میں تم سے طلب کروں وہ مجھ کو دو۔ مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے نور النور اور اے مدبر الامور
اور اے اسرار کے جاننے والے۔ تو اللہ ہے بادشاہ قاہر۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ بطفیل ان اسماء بزرگ کے اللہ برتر بزرگ
حکمت والا۔ بزرگ زندہ قائم یکتا۔ پاک وہ اللہ جو نہیں پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری عزت اور تیرے عرش
پر قائم ہونے کے ساتھ کہ میری حاجت پوری کر دے اور صاحب یوم و ساعت اور صاحب تابوفہ اور چاروں جہت والوں کو میرا مسخر کر دے
بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ پس بے شک تو ہی حکم لگاتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں لگایا جاتا اے اللہ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود
مگر تو حجاب میں ہے تو پس نہیں دکھائی دیتا ہے اور نہ تیرا نور ادراک کیا جاتا ہے۔ میں تیرے ساتھ ایمان لایا ہوں۔ اور تجھ پر
توکل کیا ہے تو ہی اللہ ہے اور تمام مخلوق تیرے سامنے ذلیل ہے اور مطیع ہے تو ہی اللہ قاہر ہے بلند ہے مرتبہ تیرا بلند ہے تو
اپنے عرش پر تیری عظمت کی کوئی [illegible] اہل آسمان زمین تیرے نور

شَيْءٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَدِ اسْتَنَارَ مِنْ نُّوْرِكَ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ
اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يُحْمَدُ بِنُوْرِكَ كُلُّ نُوْرٍ وَّيَا مَالِكَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاَنْتَ الْبَاقِيْ لَا تَحُوْلُ وَلَا تَزُوْلُ
يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ تُطْفِيْ اَعْنِيْ غَضَبَكَ وَسَخَطَكَ وَتَرْزُقُنِيْ بِهَا سَعَادَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ
اَنْ تُسْكِنَنِيْ جَنَّتَكَ الَّتِيْ اَسْكَنْتَهَا الْخِيَرَةَ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَللّٰهُ ۔ اور اگر فصل سرما ہے تو صاحبِ غرب کو اس طرح بلائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا دَرْدِيَائِيْلَ وَعَلٰى اَعْوَانِكَ تُوْرِيَائِيْلَ وَمُصْحِيَائِيْلَ
وَصَرْفِيَائِيْلَ وَعَلَى الرِّيَاحِ مَعْقُوْدٍ وَّعَائِمٍ وَّمَحْكُوْمٍ وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ خَادِمٍ وَّكَاسِدٍ وَّسَبِّنِيْ اَسْاَلُكُمْ اَنْ
تَقْضُوْا حَاجَتِيْ بِحَقِّ مَا بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَعَالِمَ الْاَسْرَارِ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْجَبَّارُ الْعَزِيْزُ الْقَهَّارُ لَكَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ وَالْفَخْرُ وَالنَّعْمَاءُ اٰمَنْتُ بِكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ يَا مُحِيْطُ يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا وَاسِعُ يَا بَدِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا كَافِيْ يَا رَزَّاقُ ۔

يَا شَاكِرُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا غَفُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا
وَهَّابُ يَا قَائِمُ يَا سَرِيْعُ يَا رَقِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا
قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَعَالُ يَا مَنَّانُ يَا خَلَّاقُ يَا صَادِقُ يَا بَاعِثُ يَا كَرِيْمُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ
يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ يَا فَتَّاحُ يَا غَفَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا رَزَّاقُ يَا بَاطِنُ يَا قُدُّوْسُ

سے روشن ہیں اے اللہ بلند ہے تو اس بات سے کہ تیرا شریک ہو اے نور کے نور تیرے نور کی ہر نور تعریف کرتا ہے۔ ہر چیز فنا ہو جائے گی
مگر تو باقی ہے نہ ڈگمگاتا ہے نہ ہلتا ہے اے تو ہی رحمٰن و رحیم ہے تیری رحمت سے تیرا غضب و غصہ مجھ سے خاموش ہوگا اور تو اپنی رحمت
سے مجھ کو اپنے پاس سے سعادت نصیب کر اور اپنی جنت میں جگہ دے جس میں تو اپنے نیک بندوں کو جگہ دیتا ہے اے اللہ۔ اے اللہ قسم دیتا
ہوں میں تجھ کو اے دردیائیل اور اعوان کو اور تم سے یہ چاہتا ہوں۔ کہ میری حاجت پوری کرو بطفیل اس کے جس سے تم کو قسم دی اے
اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نوروں کے نور اور بھیدوں کے جاننے والے تو ہی اللہ بادشاہ زبردست ہے غالب ہے قہر والا ہے
تیرے واسطے حمد و ثنا ہے اور فخر و نعمت ہے میں تیرے ساتھ ایمان لایا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے
اللہ اے رحمٰن اے رحیم اے رب تجھ سے سوال کرتا ہوں اے احاطہ کرنے والے اے علم والے اے قدرت والے اے دیکھنے والے اے
عجیب و غریب پیدا کرنے والے اے سننے والے اے کافی اے رزق دینے والے اے شکر کرنے والے اے اللہ اے واحد اے غفور اے حلیم اے
قبض کرنے والے اے کھولنے والے اے زندہ اے قائم اے بلند اے بزرگ اے دوست اے تعریف کے لائق اے بخشنے والے اے قائم اے سریع
اے نگہبان اے باخبر اے زندہ کرنے والے اے مارنے والے اے اچھے مولا اور اچھے مددگار اے حفاظت کرنے والے اے قریب اے قبول کرنے والے اے قوت
والے اے زبردست اے جو چاہے کرنے والے اے بڑے اے بلند اے احسان کرنے والے اے پیدا اے مردے کو اٹھانے والے اے بزرگ اے حق اے ظاہر کرنے والے
نور اے ہادی اے کھولنے والے اے مغفرت والے اے سخت پکڑنے والے اے جلال و بزرگی والے اے بخشش والے اے روزی رساں اے باطن اے پاک

یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُبْدِئُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ
یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عِنْدَکَ وَسِرِّهَا
لَدَیْکَ وَمَا تَحْتَوِیْ عَلَیْهِ مِنْ رُّوْحَانِیَّةِ هٰذَا الْیَوْمِ وَهٰذِهِ السَّاعَةِ وَهٰذِهِ الثَّانِیَةِ وَالثَّوَانِی الْاَرْبَعَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ اَنْ تَکُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ فِیْمَا اَطْلُبُ اَجِیْبُوْا یَا مَطْلُوْبُ وَافْعَلِ الَّذِیْ
بِحَقِّ وَبَیْنَکَ بِالَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ۔ توافق اربعہ تمام ہوئے صورت اس کی یہ ہے

۵۱	۱۴	۴۷	۵۴	۶۱	۷۶	۲۴	۲۵	۲۶	۳
۳	۴۶	۵۴	۷۲	۱۲	۲۰	۵	۷ع	۶۴	۲۸
۴۱	۷۷	۸۷	۹۲	۲۷	۱۶	۱۴	۷۸	۲۰	۸۴
۸۶	۷۵	۱۴	۲۸	۲۱	۶۵	۴۵	۳۸	۸۸	۶۴
۸۰	۹۵	۹۴	۴۵	۵۲	۷۱	۷۰	۲۷	۲۷	۹۴
۷	۷۸	۱۷	۱۲	۴۹	۵۶	۲۳	۴۳	۹۸	۵۹
۳۸	۹۵	۷۴	۱۲	۵۰	۵۲	۹۷	۶۷	۸۲	۹
۴۰	۳۴	۴۵	۶۱	۵۷	۷۱	۶۱۱	۷۰	۵۸	۶۲
۲۱	۲۵	۶۷	۸۸	۱۰	۱۱	۹۸	۷۷	۵۹	۲۰
۱۹	۳۲	۳۴	۲۴	۴۷	۷۳	۹	۸۱	۵۷	۳۷۷

بعض اسمائے حسنیٰ کے خواص

الرحمٰن الرحیم ۔ یہ دونوں اسم بڑے عظیم الشان ہیں اور الٰہی دعا مضطر کو قطع کرتی ہے اور خوف والے کو امن دیتی ہے اور جو کوئی جمعہ کی آخری ساعت میں چاندی کی انگشتری پر کندہ کر کے پہنے تو پھر کوئی برائی نہ دیکھے اور جو ان دونوں ناموں کا ذکر کرتا رہے کل کام اس کے آسان ہوں کیونکہ رحم میں وہ چیز ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ جو تجھ کو ملائے گا اس سے ملوں گا ۔ اور جو تجھ کو قطع کرے گا میں اس سے قطع کروں گا ۔ اور اگر تو غور کرے تو محمدا اور الرحمٰن کو مجتمع دیکھے سر اور نجومی اور جو اقلیم سبعہ میں جو شخص اسم الرحمٰن کو ایک برتن میں لکھ کر دھوئے اور ایسے شخص کو پلائے جس کے دل میں سختی ہو تو اللہ تعالےٰ اس کی سختی نرمی سے بدل دے گا ۔ مگر شرف قمر میں لکھنا اور مینہ کے پانی سے دھونا چاہیئے ۔ صورت اس کی یہ ہے ......

ر	ح	م	ن
۴۴	۴۹	۲۰۱	۷
۴۸	۳۹	۱۰	۲۰۲
۹	۳۳	۴۷	۴۰

اے سلام اے امن دینے والے اے نگہبان اے غالب اے حاکم زبردست تکبر والے اے خالق اے باری اے مصور اے شروع کرنے والے اے یکتا اے پاک اے وہ ذات جس نے نہ جنا نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی مقابلہ ہے اے اللہ اے بادشاہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو تجھ سے ان اسماء کی عزت سے جو تیرے پاس ہے اور ان کے بھید سے تیرے پاس ہے اور ان کے بھید سے تیرے پاس ہے سوال کرتا ہوں کہ اس روز اور ساعت اور ثانیہ اور چاروں کی روحانیت میرے کام کو ضرور کر دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے ہم تم کو قسم دیتا ہوں اس بات پر کہ تم میرے مددگار ہو جس واسطے میں تم کو طلب کرتا ہوں قبول کرو اور میرے کام کو پورا کرو اور دونوں جہان میں جو ہے جو اسی کی برطلب اس ذات کے کہ جس نے آسمانوں اور زمین سے کہا کہ تم دونوں حاضر ہو خوشی سے یا جبر سے تو جواب دیا کہ ہم خوشی سے آئے

ھ	ی	ح	ر
۶۴	۲۱	۳۰	۱۱
۲۰۲	۱۰	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۳	۵

اسم رحیم کو جو شخص شرف قمر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے کل آفات وبلیات سے محفوظ رہے اور سخت دل اس کے سامنے نرم ہوں اور شہوت نفسانی اس کی جاتی رہے۔ صورت اس کے نقش کی یہ ہے۔

اسم مَلِکُ جو شخص ذکر کرتا رہے۔ سرکش اس کے مطیع ہوں اور فرمانبرداری کریں۔

اسم سَلَامٌ کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے کل آفات سے خدا اس کو سلامت رکھے۔ اور جس پر اس کا حال غالب ہو جائے اور پھر وہ سانپ یا بچھو کو ہاتھ میں لے لے تو کچھ ضرر نہ ہو۔ اور اس کا ایک نقش مربع ہے۔ جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ظالم کے پاس جائے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور کوئی ہتھیار اس پر اثر نہ کرے۔ صورت اس کے نقش کی یہ ہے۔ . . . .

ھ	ا	ل	س
۷۱	۳۹	۲	۲۹
۳	۴۳	۵۸	۲۸
۴۱	۲۹	۴۱	۴

اسم مُؤمِنُ جو شخص اس کو ہر روز ایک ہزار ایک سو تینتیس ۱۱۳۳ مرتبہ پڑھے اللہ تعالےٰ اس کو طعن وطاعون سے امن دے۔

اسم مُھَیْمِنُ جو شخص شرف قمر میں اس کو نقش کرے۔ اور پہنے۔ شر جن وانس سے محفوظ رہے

اسم عَزِیْزٌ جو شخص اکثر اس کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالےٰ اور لوگوں کے نزدیک عزیز ہو۔ اسم جَبَّارٌ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے سب لوگوں میں ہیبت والا ہو۔ اسم مُتَکَبِّرُ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کا حکم جاری ہو۔ اسم خَالِقُ۔ جو شخص اس کو طالع برج آتشی میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرے اور پہن کر اپنی بیوی سے صحبت کرے حکم الٰہی سے حاملہ ہوگی۔ اسم بَارِئُ۔ جو اکثر اس کا ذکر کرتا رہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو آثار بدیعہ واسرار دقیقہ سے واقف کرے۔ اسم مُصَوِّرُ۔ جو اس کا ذکر کرتا رہے۔ اللہ تعالےٰ اس پر صورت جسمانی میں روحیں نازل کرے۔ اسم یَا غَفَّارُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کے گناہ معاف ہوں۔ اسم قَہَّارُ۔ جو اکثر اس کا ذکر کرے اس کی نفسانی شہوات مغلوب ہوں۔ اسم وَھَّابُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے پھر جو خدا سے مانگے عنایت ہو۔ اسم رَزَّاقُ۔ جو اکثر اس کا ذکر کرے اسباب رزق اس پر مفتوح ہوں۔ یَا فَتَّاحُ۔ اس کے ذکر کرنے سے ظاہری و باطنی خیر کے اسباب مفتوح ہوتے ہیں۔ اسم قَابِضُ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک طرح کی قبض اور بندش دور ہوتی ہے۔ اسم بَاسِطُ۔ اس کے ذکر کرنے سے دل کشادہ ہوتا ہے۔ اسم یَا خَافِضُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے پھر کسی دشمن پر بددعا کرے فوراً دشمن ہلاک ہو۔ اسم رَافِعُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کی قدر ومنزلت زیادہ ہو۔ اسم مُعِزُّ۔ اس کے ذکر کرنے سے دینی ودنیاوی عزت حاصل ہوتی ہے۔ اسم یَا مُذِلُّ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک جبار سرکش ذلیل ہوتا ہے۔ اسم سَمِیْعُ۔ جو اس کا ذکر کرے اس کی ہر ایک دعا قبول ہو۔ اسم بَصِیْرُ۔ اگر اس کو لکھ کر آئینہ کے پیچھے رکھ کر دیکھے اور شمار پورے تو ذہن کشادہ ہو۔ اور

دل مضبوط ہو۔ اسم یا حَکَمُ۔ حکم جاری ہونے کے واسطے اس کا ذکر مفید ہے۔ اسم یا عَدْلُ۔ جو اس کا ذکر کرے ہر ایک بات میں انصاف اس کو نصیب ہو۔ اسم یا لَطِیْفُ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر بیماری اور سختی دور ہوتی ہے۔ اسم یا خَبِیْرُ۔ جو شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں انگوٹھی کے نگینہ پر اس کو نقش کرے اور منہ میں رکھے تو پیاس جاتی رہے۔ اور اگر پانی میں اس انگوٹھی کو دھو کر پیوے تو پھر کبھی پیاس نہ لگے۔ اسم یا حَلِیْمُ۔ اس کا ذکر بے چینی اور پریشانی کو دور کرتا ہے۔ اسم یا عَظِیْمُ۔ جو اس کا ذکر کرے ہر ایک خوف کی بات سے خدا اس کو محفوظ رکھے۔ اسم یا شَکُوْرُ۔ اس کے ذکر کرنے سے قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ اسم یا عَلِیُّ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اسم کَبِیْرُ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے لوگوں کی آنکھوں میں بہت بڑا معلوم ہو۔ اور جو دیکھے اس کی تعظیم کرے۔ اسم یا حَفِیْظُ۔ یہ اسم ذکر کرنے سے ہر ایک بُری بات سے خدا محفوظ رکھتا ہے۔ اسم یا مُقِیْتُ۔ جو اس کا ذکر کرے بھوک کی سختی معلوم نہ ہو۔ اسم یا حَسِیْبُ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک حاجت پوری ہو۔ اسم یا جَلِیْلُ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے تمام عالم میں جلیل القدر ہو۔ اسم یا کَرِیْمُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے ہر کام میں خدا اس کی حفاظت کرے۔ اسم یا رَقِیْبُ۔ اس کے ذکر کرنے سے انجام کار کی بھلائی معلوم ہوتی ہے۔ اسم مُجِیْبُ۔ اس کے ذکر کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔ اسم یا وَاسِعُ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کے دل سے حکمت کی نہریں اس کی زبان سے جاری ہوں۔ اسم یا وَدُوْدُ۔ اس کے ذکر سے تمام ارواحیں محکوم ہوتی ہیں۔ اسم یا مَجِیْدُ۔ اگر اس کا ذکر کوئی بادشاہ کرے تو اللہ تعالےٰ اس کے ملک کو ترقی دے۔ اسم یا بَاعِثُ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک طرح کی بھلائی آتی ہے۔ اسم یا شَهِیْدُ۔ اس کے ذکر کرنے سے مراقبہ میں مشاہدہ نصیب ہوتا ہے۔ اسم یا حَقُّ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کا کلمہ بلند ہو۔ اسم یا وَکِیْلُ۔ اس کے مربع کو تابع عقرب میں جو شخص سنگِ رخام پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے تو تمام سانپ اور بچھو اور حشرات الارض اس میں سے نکل جائیں گے۔ اسم یا قَوِیُّ۔ اس کے ذکر سے دل قوی اور محبت دائم ہوتی ہے۔ اسم یا مَتِیْنُ۔ اس کے ذکر سے ضعف قوت سے نجات ملتی ہے۔ اسم یا وَلِیُّ۔ جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اللہ تعالےٰ اس کو اپنا دوست بنائے۔ اسم یا حَمِیْدُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اور اس کے اعداد کے موافق ایک انگوٹھی پر نقش کرے اور دھو کر بیمار کو پلائے اللہ اس کو تندرست کرے۔ اسم مُحْصِیْ۔ اس کے ذکر کرنے سے ہر ایک برائی سے محفوظ ہے۔ اسم یا مُبْدِئُ۔ جو اس کا ذکر کرے اور کوئی کام کرے درست ہوگا۔ اسم یا مُعِیْدُ۔ جو شخص اس کے مربع کو برج منقلب کے طالع پر لکھ کر ہوا میں لٹکائے اور رات دن برابر اسم کو پڑھتا رہے بھاگے ہوئے یا غائب کا نام لے کر وہ فوراً آوے۔ اسم مُحْیِیْ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے نور معرفت سے اس کا دل زندہ ہو۔ اسم یا مُمِیْتُ۔ اس کے ذکر سے ظلمانی شہوتیں دور ہوتی ہیں۔ اسم یا حَیُّ۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور زہرہ شرف میں ایک سو بیس مرتبہ لکھ کر اپنے گھر کے دروازے میں دفن کرے اس گھر کے رہنے والے کل برائیوں سے محفوظ رہیں۔ اسم یا قَیُّوْمُ۔ اس کا ذکر کرنے سے علوم و

معارف اپنے دل میں پاتا ہے اسم یَا وَاجِدُ۔ اس کے ذکر سے ایمان وتقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ اسم یَا مَاجِدُ۔ اور اس کے ذکر کرنے والے کا ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ اسم یَا وَاحِدُ۔ اس کے ذکر کرنے سے لوگوں سے وحشت ہوتی ہے اور خلوت کو پسند کرتا ہے۔ اسم یَا اَحَدُ۔ جو اس کا ذکر کرے سب سے بے پرواہ ہو۔ اسم یَا صَمَدُ۔ اس کے ذکر سے قوت روحانی اور عرفانی عنایت ہو۔ اسم یَا مُقْتَدِرُ۔ اس کے ذکر سے کل روحیں مسخر ہوتی ہیں۔ اسم یَا مُقَدِّمُ۔ اس کے ذکر سے اللہ تعالےٰ اسباب میں نصرت نصیب کرتا ہے۔ اسم یَا مُؤَخِّرُ۔ جس پر پردہ پڑا ہوا ہو اور دروازہ اس کا بند ہو۔ اس کے واسطے ذکر اس کا مفید ہے۔ اسم یَا اَوَّلُ۔ اس کا ذکر کرنے والا ہر ایک نیکی میں آگے رہتا ہے۔ اسم یَا اٰخِرُ۔ اس کے ذکر سے ہر ایک بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ اور ایک پوشیدہ علم ہے۔ اسم ظَاهِرُ۔ اس کے ذکر سے پوشیدہ اسرار معلوم ہوتے ہیں۔ اسم یَا بَاطِنُ اس کا ذکر کرنے والا جس چیز کو چاہے حاصل ہوگی۔ اور حاجت پوری ہوگی۔ اسم یَا وَالِی۔ اس کے ذکر سے لوگوں میں ہیبت ہوتی ہے۔ اسم یَا مُتَعَالِی۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اللہ تعالےٰ اس کو روحانیت عظیمہ عنایت کرے۔ اسم یَا بَرُّ۔ اس کے ذکر کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہوتی ہے۔ اسم یَا تَوَّابُ اس کو لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر شرابی کو پلائے اور اس اسم کو کثرت کے ساتھ پڑھے تو شرابی شراب سے توبہ کرے۔ اسم یَا مُنْتَقِمُ۔ اس کے ذکر کرنے سے اللہ تعالےٰ دشمنوں سے انتقام لیتا ہے اسم یَا عَفُوُّ۔ اگر عورت والا اس کا ذکر کرے تو امن نصیب ہو۔ اسم یَا رَؤُفُ۔ اس کے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ مہربان ہوتا ہے۔ اسم یَا مَالِكَ الْمُلْكِ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے اور ملک کا طالب ہو۔ اللہ تعالےٰ اس کو عنایت کرے۔ اسم یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اس کا ذکر کرے جو چیز خدا سے مانگے عنایت ہو۔ اسم یَا مُقْسِطُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے۔ ہر ایک کام میں انصاف کرے۔ اسم یَا جَامِعُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے۔ ہر گم شدہ چیز اس کی پائی جائے۔ اسم۔ یَا غَنِیُّ۔ جو اس کا ذکر کرے۔ اسباب غنی و رزق اس کے واسطے مہیا ہوں۔ اسم یَا مُغْنِیُ۔ اس کا ذکر کرنے والا تمام مخلوق سے بے پرواہ ہو۔ اسم یَا مَانِعُ۔ جو شخص اس کا ذکر کرے۔ ہر ایک ضرر سے خدا اس کو محفوظ رکھے۔ اگر ساعت زہرہ میں شہر کی فصیل پر ایک سو اکسٹھ مرتبہ لکھے تو حق تعالےٰ اس شہر کو محفوظ رکھے۔ حکماء نے اس کو قلعہ ماردین کی فصیل پر لکھا تھا پس اس کو بادشاہ فتح نہ کر سکا۔ اور قدرت الٰہی سے ہر ایک شر سے محفوظ رہا۔ اسم یَا ضَارُّ اس کے ذکر سے جس ظالم کو ضرر پہنچانا چاہے پہنچا سکتا ہے۔ اسم یَا نَافِعُ۔ اگر بیمار اس کا ذکر کرے فوراً آرام ہو۔ اور جو شخص اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو پھر وہ جس مریض پر ہاتھ پھیرے گا۔ فوراً اس کو آرام ہوگا۔ اور اگر اس کے مربع کو شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرے۔ اور مریض اس کو پہنے آرام ہو۔ اس اسم میں اسم معانی کی طرف اشارہ ہے اور اس کے حروف دونوں اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو آلہ شفا ہیں۔ اسم یَا نُوْرُ۔ اس کے ذکر سے قلب روشن ہوتا ہے۔ اور اگر اس کے ساتھ یَا نَا[illegible] [illegible] ہو گیا ہو۔ اس کو لکھ کر پلانا چاہئے

اور اس اسم کا ایک مربع ہے جس کی صورت یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نو	د	تا	نم
مطلع	۶۶	۵۷	مجید
۷۱	۵۱	۵۴	۵۸
موجبد	۵۹	۶۰	عاصم

اسم یَا ھَادِیُ ۔ اس کے ذکر کی کثرت سے دل میں نور اور ہدایت پیدا ہوتی ہے اور معرفت کے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور دین و دنیا کا جو ظاہری و باطنی کام مشکل ہو اس کے واسطے دو رکعتیں سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی کے ساتھ پڑھ کر اس اسم کا ورد کرے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سانس تھک جائے مطلب حاصل ہوگا۔ اسم یَابَدِیۡعُ جو شخص اس کا ورد کرے۔ اس پر عجائب علوم الٰہیہ اور اسرار لدنی منکشف ہوتے ہیں۔ اسم یَابَاقِیُ ۔ اس کے ذکر کرنے والے کے ہر ایک کام میں برکت ہوتی ہے۔ اسم یَاوَارِثُ ۔ اس کا ذکر کرنے والا چاہے اگر کسی عزیز و اقارب کا وارث بنے تو اللہ تعالیٰ اس کا وارث کر دے گا۔ اسم یَارَشِیۡدُ ۔ جو اس کا ذکر کرے۔ اس کے انجام کار اچھے ہوں گے۔ اسم یَاصَبُوۡرُ ۔ اس کے ذکر کرنے والے کو اللہ تعالےٰ سختیوں اور مہمات میں ثابت قدم رکھے گا۔

۹ - خواص حروف مقطعات و آیات محکمات

معلوم ہو کہ قرآن شریف میں جو بعض سورتوں کے اول میں حروف مقطعات ہیں ان کی علماء نے بہت تفسیریں بیان کی ہیں چنانچہ الٓمٓصٓ معنے اس کے یہ ہیں کہ میں خدا ہوں حق فرماتے ہیں الف ازل سے ہے اور لام ابد سے اور میم اور صاد اتصال کے لئے ہیں جو اتصال چاہے اور انفصال کے لئے ہیں۔ جو انفصال چاہے اور در حقیقت نہ اتصال ہے نہ انفصال۔ علماء کے یہ بیان عادت کے موافق ہیں۔ مگر جس کو خدا محفوظ رکھتا ہے وہ بیان نہیں کرتا اور اسماء الٰہی میں سے ہر ایک تم کو ایک مرتبہ میں پہنچا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ ایسی ذات کا اسم ہے جو صفات مقدسہ کے ساتھ موصوف ہے۔ اور تمام اسماء اسی کی طرف راجع ہیں۔ اور جو شخص اس کے معنوں سے واقف ہوگیا۔ اور وہ اسماء باطنہ کے معانی سے بھی واقف ہوگیا۔ جو حروف مفردہ ہیں۔ ان اشاروں کو خوب سمجھ لو۔ تم یقین والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ اور بیانوں کی طرف خیال نہ کرو۔ اور چونکہ مراتب اسرار کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے اندر رکھا تھا۔ اور ملائکہ کو اس سے خالی رکھا تھا۔ اسی سبب سے آدم علیہ السلام کی زبان فنون حرکات اور انواع لغات میں حروف ظاہر ہوئے جن کی صورتیں اللہ تعالےٰ نے دل میں رکھی ہیں۔ اور وہ صورت ہی وہ روحانیت ہے جو نطق انسانی اور خط جسمانی میں ظاہر ہوتی ہیں اور یہی اللہ تعالیٰ کے اس کلام کے معنی ہیں۔ صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ ۔ قٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ ۔ نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ ۔ اور حروف ہی آیات کتاب اللہ پر دلالت کرتے ہیں۔ جس میں اہل عقل کے واسطے نصیحت ہے۔ اور ہر حرف میں بحسب حرکات ثلٰثہ تین مقامات ہیں۔ پیش اور زبر اور زیر اور ان میں [illegible] جسمانی اور روحانی

اور نفسانی ہے۔ پس یہ نو ہوئے اور اعداد بھی نو ہیں۔ اور افلاک بھی نو ہیں اور طبائع اور حواس بھی نو ہیں یہ مناسبت ظاہر ہو گئی ہے، اب تمام اسرار عدد و حروف سے بحث کرو۔ ان کے اجتماع و افتراق میں عمدہ عمدہ اسرار تم کو مقتضائے رحمانیہ اور ربیعیت میں معلوم ہوں گے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں جو بسم اللہ ہے اس سے تمام عالم کو کھاتا پیتا ہے سر قرآن میں تأمل کرو۔ چھ کے نو میں ضرب سے پاؤ گے۔ اور قرآن کی سورتیں بھی اسی طرح چھ اور اعداد کے اندر چھ کا عدد تام یعنے پورا ہے۔ کیونکہ چھ ہی روز میں اللہ تعالےٰ نے آسمان و زمین اور ان کی اندرونی اشیاء کو پیدا کیا ہے۔ پھر سات آسمان اور عرش و کرسی اور زمین دس اور نو پہلے سب مل کر انیس ہوئے۔ اوائل سُوَر میں جو حروف ہیں ان کے پانچ مرتبے ہیں۔ سوا ثنائی اور رباعی کے جن کا مجموعہ اکثر ہوئے۔

اقسام حروف ایک وہ جن پر دو نقطے ہیں، ایک وہ جن پر تین نقطے ہیں۔ اور وہ یہ دو حروف ہیں شین اور ثا شین جمع متفرق پر دلالت کرتا ہے۔ اور ثا جمع مجتمع پر۔ اور دو نقطے والے یہ تین حروف ہیں تا یا قاف تا سے ظہور فی الملک مراد ہے اور یا سے ظہور فی القدرۃ اور قاف سے ظہور فی المنت اور ہر چیز جس سے مظہر القائم والقادر اور ہر چیز جو ظاہر اور محیط ہے مثل روشنی سورج اور ستاروں کے سب مراد ہیں اور صرف یا دونوں نسبتوں میں تمیز ہے۔

حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا علم قرآن شریف میں ہے۔ اور قرآن شریف کا علم ان حروف میں ہے جو سورتوں کے اول میں ہیں۔ معلوم ہو کہ کل حرف لام الف میں ہیں۔ اور لام الف کا علم الف میں۔ اور الف کا علم نقطہ میں۔ اور نقطہ کا علم معرفت اصلی میں جو ازل اور مشیت میں ہے۔ اور مشیت کا علم غیب ہوی میں اور غیب ہوی کا علم لیس کمثلہ شیئ۔۔ میں بعض کہتے ہیں کہ اسماء الہیٰ میں سے شین بھی ایک اسم ہے اور تمام حروف نورانی جو اوائل سور میں ہیں چودہ ہیں بلا تکرار کے اور وہ یہ ہے۔ ا ح ر ط ك ل م ن س ع ق ص ه ی ۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ کہ اوائل سور اسماء الہیٰ سے ماخوذ ہیں۔ ابو العالیہ کہتے ہیں۔ ان حروف میں سے جو حرف ہیں۔ وہ اسماء الہیٰ میں سے ایک اسم کی کنجی ہے۔ الف اللہ سے اور لام لطیف سے اور م مالک سے اور صاد صادق سے۔ اور را رب سے اور کاف کریم سے اور طا طیب سے اور سین سمیع سے اور حا حمید سے اور قاف قدیر سے اور نون نور سے ماخوذ ہیں۔ اور ابو العالیہ نے ان کی ترکیب اس طرح کی ہے۔ ال م ص ال ر ك ه ی ع ص ط س ح ق ن حرف اشارہ یعنے حرف ھا۔ اور حرف ہا کو بیچ ہی رکھا ہے۔ اور باقی حروف المص اور المر اور کھیعص اور طس اور سا اور حوا میم سے اور ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ سے اور ن وَالْقَلَمِ سے ابن عباس کہتے ہیں۔ الٓمّٓ کے معنی یہ ہیں۔ میں اللہ ہوں میں جانتا ہوں اور المر کے معنے یہ ہیں۔ میں اللہ ہوں جانتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ الف کے معنی ہیں۔ اور لام سے مراد اسم اللہ اور میم سے مراد علم [illegible] المص، المر، کھیعص، طہ

طٰس طٰسم یٰس حٰم حٰمعسق ق ن۔ ان میں سے بلا تکرار کل چودہ حروف ہیں۔ اور ابو العالیہ نے ابن عباس کے قول کی طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ حروف اوائل سور ہی اسم اعظم ہیں۔

فوائد اسمائے حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ اعداد درجات جنت کے موافق ہیں۔ اور انہیں اسماء میں سے علم نکلا ہے۔ اور انہیں کی طرف واپس ہوگا۔ اور انہیں سے موجودات ظاہر ہوئی ہے۔ اور موجودات اسماء حسنیٰ پر ایک روشن نشانی ہے۔ پھر یہ اسماء ارواح و اجساد میں سرایت کر گئے۔ یہاں تک کہ موجودات میں سے کوئی فرد ایسا نہیں ہے جس کے ساتھ آنکھ ناک وغیرہ میں اسماء نے احاطہ نہ کیا ہو۔ اور اسم ذات یعنی اللہ تمام اسماء کے معانی کا جامع ہے۔ الف حرف قائم ہے۔ اور اسی سے کل حروف نکلے ہیں۔ پس یہ مثال عقل اور علم اور عرش اور لوح کی ہے۔ حرف لام ادنیٰ اور اعلیٰ کو ملانے والا ہے۔ اور اس کی مثال لوح و کرسی اور نفس ہیں۔ لام کے بعد حرف میم ہے۔ اور یہ حرف تمام پر دلالت کرتا ہے۔ مثال اس کی جسم ہے۔ پس عقل پہلی مخلوق ہے۔ اور مخلوقات کا جسم ہوتا ہے۔ حروف کے تمام حروف الف میں داخل ہیں اور دلالت مبنیٰ جمع و اجمال ہے جیسے کہ حروف علم پر مجملہ ہیں۔ ان کو سمجھو تاکہ معانی اسرار تم پر منکشف ہوں۔ معلوم ہو کہ اولیاء اللہ نے علم حروف و اسماء میں نہایت نادر طریق سے گفتگو کی ہے۔ اور ان اسماء کے ساتھ تین باتوں میں وہ اوروں سے مخصوص تھے۔ ایک تو یہ کہ ان نودونہ ناموں کے معانی ان کو تائید غیبی اور الہام سے معلوم ہوئے تھے جس کو دوسرا کوئی نظر و برہان سے نہیں جان سکتا۔ دوسرے یہ وہ ان نودونہ اسماء کے علاوہ باطنی اسماء کو بھی جانتے تھے۔ تیسری بات یہ وہ اسم اعظم سے بھی واقف تھے۔ اور انبیاء علیہم السلام کو یہ نودونہ نام نزول وحی سے معلوم ہوئے جو اولیاء کو الہام سے معلوم نہیں ہو سکتے تھے۔ اور اسماء باطنہ کا علم اسم اعظم کے علم سے ہوتا ہے۔ مگر ہر اسم کے پورے خواص سوائے خداوند تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ اپنے ہی علم میں سے جس قدر چاہتا ہے۔ اپنے انبیاء و اولیاء کو عنایت کرتا ہے۔ جس کے آثار اس نے عالم غیب میں رکھے ہیں۔ اور جن پر مخلوق میں سے کسی کو مطلع نہیں کیا گیا۔ نہ نبی مرسل کو نہ مقرب فرشتے کو۔ اور جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اس علم کے ساتھ عزت دینی چاہتا ہے تو پہلے اسے علم لدنی سکھاتا ہے جس سے وہ ولایت کے مقام میں پہنچتا ہے۔ اور ان نودونہ ناموں میں سے کسی علم کے علوم اس پر کھول دیتا ہے۔ جو عالم کو نظر و برہان سے معلوم نہیں ہو سکتے۔ پھر اسماء باطنہ کی طرف اس کو متوجہ کرتا ہے۔ پھر ان کے معلوم کرنے کے بعد اشیاء باطنہ کی تعلیم کرتا ہے۔ جن سے حروف مفردہ مراد ہیں جو چودہ حروف ہیں۔ اور قرآن شریف کی سورتوں کے اول میں ہیں۔ پھر ان کے سیکھنے کے بعد اسم اعظم بتلاتا ہے۔ جس کے ساتھ جو دعا کی جائے قبول ہو۔ اور جو مانگا جاوے دیا جائے۔ اور اسم اعظم حضرت خضر علیہ السلام سے تعلیم ہوتا ہے۔ اور بعض وقت بطریق الہام بھی ولی کو اسم اعظم معلوم ہو جاتا ہے۔ اور اولیاء اللہ میں اس کے حاصل ہونے کے مختلف طریقے ہیں۔ اور کمال اسم اعظم کا یہ ہے کہ اس کے جاننے والے [illegible] دن میں ایک سال کا

راستہ طے کر سکتا ہے اور ہوا میں اُڑ سکتا ہے۔ اور بہت سی کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ علم کتابوں میں نہیں ہے۔ بلکہ خدا داد ہے جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کل وجود پہلے اسمار باطنہ پر پھر اسمار ظاہرہ کے ساتھ قائم ہے۔ اور اسمار باطنیہ ہر چیز کی اصل ہیں۔ امور دنیا اور آخرت سے۔ اور انہیں سے کل اسماد نکلے ہیں۔ اور انہیں سے کل امور فیصل ہوتے ہیں۔ اور ام الکتاب میں شامل ہیں۔ ابن عطیہؒ سے کسی شخص نے کھیعص کے معانی دریافت کئے فرمایا اگر میں تجھ کو بتلادوں۔ پس تو پانی پر راستہ چلے۔ اور تیرے پیر تر نہ ہوں۔ سہل بن عبداللہ کہتے ہیں۔ حضرت خواجہ ابراہیم بن ادہم بلخی شیخ الصوفیہ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ یٰسین کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک ایسا اسم ہے کہ جو شخص نیک یا فاسق اس کے ساتھ دعا کرے قبول ہو۔

حروف مقطعات میں سے اسم اعظم حروف مقطعات میں سے ہر ایک حرف کے معنے ہیں اگر اللہ تعالیٰ ان پر کسی بندے کو مطلع کرے تو کرامتیں اس سے ظاہر ہوں۔ حدیث صحیح میں وارد ہے۔ کہ حضورؐ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ جب کل تم دشمن سے ملاقات کرو۔ تو یہ کہو حٰمٓ لا ینصرون۔ حٰمٓ اسماد باطنہ میں سے ایک اسم ہے اس کو جان لو۔ سہل بن عبداللہ تستری فرماتے ہیں۔ کل حروف معجمہ میں اشرف حروف یہ نو ہیں۔ اور انہیں کے نور سے کل حروف روشن ہیں اور وہ یہ حروف ہیں۔ ا ل ر ح ق م ک ل ص اجسام ظاہرہ ان پر اور ان کے شرف پر دلالت کرتے ہیں اور وہ اجسام ساتوں آسمان اور کرسی اور عرش ہیں اور یہی وہ ساتوں مجسمات ہیں جن سے خداوند تعالیٰ نے اپنے کلام میں مراد لیا ہے المص۔ الرحم۔ کھیعص اور طس اور یہی وہ چودہ حروف ہیں جن کو ظاہر و باطن اسم اعظم کہا گیا ہے۔ اور مشائخ اہل تحقیق اور ائمہ دین اور علمائے شریعت فرماتے ہیں کہ اسم اعظم اسماء ظاہرہ میں سے ہے اور قریب قریب اس پر اجماع ہے۔ اور تفسیر اس اسم کی یہ ہے کہ یہ اشیاء کو عدم سے وجود میں لاتا ہے۔ الف ذات کریمہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور قبول تر کے واسطے حرف حا ہے اور یہ حرف اسماء اعظم میں سے ہے۔ کیونکہ سینہ جملۃً وتفصیلاً علم کی جگہ ہے۔ اور اسی کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ .... پس یہ سینہ کو کھولتا ہے۔ اور چونکہ الف کی جبلت میں یہ بات ہے کہ حرکت یا سکون کے ساتھ وصف کیا جائے۔ بسبب انفصال اس کے کے اولیت میں اور اسی کی طرف انتہائے غایات ہے۔ پس یہ آخرت میں حرکت کے ساتھ ہے اور حرکت کی چار قسمیں ہیں۔ پیش زبر زیر سکون اور اسم اللہ میں سے پہلا لام ساکن ہے۔ اسی کی نسبت سے پھر حرکت والا ہوا اس کی نسبت سے جو فتح ثابتہ اس کے ساتھ متصل ہے۔ پھر حا اپنے سرا حاط کے ساتھ۔ اس میں شامل ہوئی۔ پس اس سے سر حرکت میں ہوا۔ اور سکون بھی اسرار حرکت میں سے ہے۔ اور اسی سبب سے یہ باطن الباطن ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ هُوَ الْحَيُّ پس یہ سینہ کو کھولتا ہے۔ اور یہ اشارہ ذات کا ہے الم اور اللہ دنیا لے عہد میثاق ایمانی کے واسطے ہے قبول تلقی شرعی

لے پر سبب اس سے ہوا کہ اس میں وا سطے ہے الف کے راز کا پھر تھا قیامت میں تمام امر کے واسطے ہے۔ کیونکہ قیامت میں کل اولین وآخرین جمع ہوں گے۔ پس اسی حکمت رباع کے ساتھ یہ چودہ حروف گردش کرتے ہیں۔ اور الف ہی کو تم اس اسم کے اوّل اور آخر میں پاؤ گے۔ اس طرح بسط کے ساتھ (ال ف ل ا م ال ف ہ ا) حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ وہی ظاہر ہے جس کے اوپر کچھ نہیں اور وہی باطن ہے جس کے نیچے کچھ نہیں۔ اور چونکہ مجموعہ چودہ حروف سے ہے۔ اسی سبب سے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو ملک اور ملکوت ان کے درمیان ہے سب سرِّ الٰہی سے قائم ہے۔ پس عالم کے ہر ایک ذرہ میں اسم الٰہی کا راز ہے۔ اور اسی کے سبب سے وہ ذرہ اس کی توحید کی گواہی دے رہا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا یعنی کیا پاتا ہے تو اس کا ہم نام۔ اور فرماتا ہے قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ (یعنے کفاروں سے کہہ کہ رب تمہارا اللہ ہے پھر ان کو چھوڑ دے) اور شیخ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے سلطنہ روم مکہ کے اندر فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کے موافق اپنا اسم بتلایا وہی اسم اعظم اس کے واسطے ہے جیسے کہ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ایوب کے واسطے مخصوص تھا۔ جو ان کی اس دعا میں مذکور ہے رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اور اسم وہاب سلیمان کے واسطے جب کہ انہوں نے یہ دعا کی رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور خیر الوارثین حضرت زکریا کے واسطے اس دعا میں رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ان کی دعا قبول کی۔ اور حضرت یحییٰ پیدا ہوئے۔ اور حضرت سلیمان کو ملک عنایت ہوا۔ اور حضرت ایوب کو صحت بیماری سے صحت ہوئی پس جو شخص اسماء الٰہی میں اپنی حاجت کے مطابق اسم کے ساتھ دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ بعض مشائخ کا قاعدہ تھا کہ جب مریدان کی خدمت میں حاضر ہوتا تو وہ لوگ نام اس کے سامنے پڑھتے۔ اور اس کے چہرہ کو غور کر جاتے۔ پھر اس اسم کے ساتھ اس کے تعلق کو دیکھتے وہی اسم اس مرید کو تعلیم کرتے۔ پس اسی اسم سے اس کا کشود کار ہوتا۔ اسم اعظم کا یہی علم ہے۔ اور اسم اعظم کی ایک لولؤ مکنون اور سر مخزون ہے۔ اور اس کتاب کے نفائس میں سے ہے۔ عزت کے پردے اور ہیبت کے حجاب اس پر پڑے ہوتے ہیں۔ اور اس اسم کا تثنیہ اور جمع نہیں آتی۔ بخلاف اس کے کل اسماء کا تثنیہ و جمع آتی ہے۔ اور یہی اس بات کی دلیل ہے۔ کہ یہ اسم اعظم ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (یعنے اللہ ہی کے واسطے اسماء حسنےٰ ہیں پس اسماء حسنےٰ کی اضافت اللہ تعالیٰ کی طرف ہے جس سے معلوم ہوا کہ یہ اسموں سے بڑا ہے۔ اور یہی اسم ذات ہے۔ اور باقی اسماء صفات ہیں اور اسم ذات اسماء صفات سے افضل ہے۔ اور دلیل اس اسم کی صحت کی یہ ہے کہ بغیر اس اسم کے ایمان پورا نہیں ہوتا حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے میں لوگوں سے قتل کرنے کا حکم دیا گیا ہوں یہاں تک کہ وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیں پس جب وہ یہ کہیں گے تو اپنے مال و جان کو مجھ سے محفوظ رکھیں گے۔ یہ دوسرا اسم اس کے بدلہ کا نہیں ہے۔

اور یہی اس بات کی دلیل ہے۔ کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اور یہی دوزخ سے نجات دلانے والا ہے۔ اور حضور ہی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص مرا اور وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی خلوص دل سے گواہی دیتا تھا خدا اس کو دوزخ پر حرام کرے گا۔ یہی اسم بزرگ جنت کی کنجی ہے۔ اور اسی سے جنت میں داخل ہوتا اور دوزخ سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اسی کے ساتھ ایمان و اسلام و دعا ہے۔ جس کے مطابق پہلے حدیث گزر چکی ہے اور نماز کی کنجی اذان ہے جو بغیر اس اسم کے نہیں ہو سکتی۔ اور جتنے اذکار اور دعائیں اور بیماریوں کے رقیے ہیں کوئی اس اسم اعظم سے خالی نہیں ہیں۔ اَللّٰھُمَّ میں میم زیادہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ بالا حاطہ کل اسماء کی جمع ہے۔ غرض کہ کوئی ایسا نہیں ہے کہ جس میں یہ اسم نہ ہو۔ چنانچہ نماز جو دین کا ستون ہے اس کی خاص تکبیر احرام میں بھی یہی اسم ہے جس کے بغیر بالاجماع نماز نہیں ہو سکتی ایسے ہی اذان اور اقامت اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ مطلب یہ کہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر نماز شروع ہوتی ہے اور رَحْمَۃُ اللّٰہِ پر ختم ہوتی ہے۔ تو اول و آخر نماز کے یہی اسم ہیں۔

اسم اعظم کا مسمیٰ و مقتضا اور یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جن سے اللہ نے اپنے علم میں اثر لیا ہے۔ میں اس کی مثال بیان کرتا ہوں جس سے تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اور وہ یہ کہ انسان بعض دفعہ ایک دوا کا نام جانتا ہے اور اس کی قوت اور منافع سے بھی واقف ہوتا ہے۔ پھر اس کا استعمال کرتا ہے پس یہ ہر چیز علم کا مرتبہ ہے۔ کہ اس کو اس کے موقع پر استعمال کرے۔ پس اسی طرح جب انسان نے ایک لفظ کو معلوم کیا۔ اور اس کی پوری تحقیق کر لی تو یہی حقیقت ہے۔ پھر اس کو استعمال کرے۔ تو ضرور اس کا پھل حاصل ہوگا۔ اور لفظ کی دو حالتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کو انسان کی زبان پر جاری کرے اور اس کو معلوم نہ ہو کہ یہی اسم اعظم ہے۔ اور دوسرے یہ کہ وہ شخص واقف ہو۔ یہ بڑا مرتبہ ہے اور اس سے خدا کی رحمت میں زیادہ طمع ہوتی ہے۔ اور وہ بات کہ جس سے بندہ کو کمال حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس اسم کی حقیقت سے واقف ہو۔ اور اگر واقف نہیں ہے۔ تب بھی اس میں خیر و برکت ضروری ہے۔ اور واقفیت کے اندر بھی درجے ہیں جتنے جس کو نصیب ہوں اس کو سمجھ لو۔ ایک تو وہ شخص ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے واقف کیا۔ اور وہ دعا کرتا ہے۔ اور ایک وہ ہے جو واقف نہیں ہے۔ اور وہ یوں دعا کرتا ہے تو دونوں کیسے برابر ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح سب درجوں کو خیال کر لو۔ اور واقف ہونے کی بابت یہ صورت ہے کہ یہ اسم اعظم ہے۔ جیسے کہ یہ اسماء خیر و برکت کے واسطے مشہور ہیں۔ یَا جَدِیْدُ یَا جَوَادُ یَا مَجِیْدُ یَا مَاجِدُ یَا جَا مِعُ حرف خا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فِیْھِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ اسماء الٰہی میں سے ایک اسم خَبِیْرٌ ہے۔ فرماتا ہے وَاللّٰہُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور حرف زاء زینت اور زہرہ پر دلالت کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ اور فرماتا ہے زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ اور زہرہ کے معنے درختوں کے پھلوں کے ساتھ زینت حاصل کرنے کے ہیں جس سے شہد اور مشابہ ہو معاشہ ہے۔ دلالت کرتا ہے

فرماتا ہے۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ اور شہداء کے شان میں فرماتا ہے اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ اور شربہ پر دلالت کرتا ہے وَيُسْقَوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا پھر فرماتا ہے عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا اور شفا پر فرماتا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے شِفَاءُ اُمَّتِيْ فِيْ ثَلٰثٍ اٰيَةٍ مِّنْ كِتٰبِ اللّٰهِ اَوْ لَعْقَةٍ مِّنْ عَسَلٍ اَوْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ۔ حرف ظآء ظل مَمْدُوْدٍ پر دلالت کرتا ہے اور ظل ممدود ہی ظہور ہے۔ فرماتا ہے عَلَيْنَا بِظَاهِرِيْنَ اور فرماتا ہے فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ اور اسماء الٰہی میں سے اسم ظَاهِرُ پر دلالت کرتا ہے۔ حرف فآء فطرت اور فاکہہ اور فطور پر دلالت کرتا ہے۔ فرماتا ہے فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا اور فرماتا ہے فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور فرماتا ہے هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ اور فرماتا ہے فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ اور فرماتا ہے وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ اور ثآء اور راء اور جیم۔ یہ حروف بارہ ہیں اور مزاج پانی کا رکھتے ہیں اور قمر کا مزاج ظل ممدود اور جنت خلد کا مزاج ہے۔ اور حرف ضاد اور شین سرد خشک خاکی اور آبی مزاج رکھتے ہیں اور حرف (صاد) تر ہے اور حرف فاء گرم خشک ناری مزاج رکھتا ہے اور اس کے ستارے شمس و قمر ہیں اور ان کے یہ سات نام ہیں۔ پہلا ثَابِتٌ جو بندوں کو ثابت رکھتا ہے اور جَبَّارٌ اور خَبِيْرٌ اور دَرِّيٌّ اور ظَاهِرٌ فَرْدٌ اور شَهِيْدٌ اور حرف ثآء فقط اسم بَاعِثٌ اور وَارِثٌ میں ظاہر ہوتی ہے۔ آخر مرتبہ عالم والمعنی ہیں اور حروف معجمہ میں سوائے ان دو حرفوں ثآء اور شین کے تین نقطے والا اور کوئی حرف نہیں ہے کیونکہ شین تو اپنے ماسوا سب کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور ثآء سب میں سرایت کئے ہوئے ہے اور خاصیت اس کی محض عالم اجسام سفلیہ ہی پر منحصر ہے اور یہ حرف سرد خشک زمین اور پہاڑ کا مزاج رکھتا ہے۔ اور حرف فاء خشک ہے۔ حرف حرارت اس میں تصرف کرتا ہے اور یہ حرارت کے پانچویں درجہ میں ہے اسماء اس کے فَاطِرٌ اور فَالِقٌ ہیں۔ حرف شین سرد ہے اور حروف معجمہ میں کوئی حرف ایسا نہیں ہے جس میں تین علامتیں اور تین شکلیں ہوں۔ سوائے شین کے اور شین ہی ذات رتبہ احاد اور عشرات کی جمع ہے۔ اور شین ہی شَهِدَ اللّٰهُ میں رکھا گیا ہے جس میں تین شہادتیں نکلی ہیں۔ شہادت ملائکہ اور شہادت اولی العلم اور شہادت من سوائے اولی العلم۔

گراں قدر انوار کل انوار توحید عرش میں مجتمع ہیں۔ جس کا بیان حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ جب کوئی شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو یہ کلمہ عرش پر جاتا ہے اور عرش اس سے ہلتا ہے۔ اللہ تعالے عرش سے فرماتا ہے کہ ٹھہر جا وہ عرض کرتا ہے کہ اس کلمہ کے کہنے والے کو بخش دے اور وجہ اس کی یہ ہے۔ کہ چونکہ خدا وند تعالیٰ جانتا تھا کہ وہ بندوں کے تصور میں نہیں آ سکتا۔ اور نہ ان کی عقلوں میں مثبت ہو سکتا ہے۔ اس واسطے اس نے بندوں کے لئے ایک مخلوق (یعنے عرش) پیدا کی اور اپنی ذات کی طرف اسکو منسوب کیا ... پس عرش ایسا ہے

جیسے کہ بادشاہوں کے ہاں دربان ہوتے ہیں جو بادشاہ تک پہنچنے کے مانع مگر وجود بادشاہ اور اس کی عزت اور سلطنت کی دلیل ہوتے ہیں۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک کتاب لکھ کر عرش پر رکھ لی ہے جس میں یہ لکھا تھا کہ میری رحمت میرے عذاب پر سبقت کر گئی ہے۔ اور حضورؐ نے فرمایا ہے کہ سعد بن معاذ انصاری کی موت سے عرش ہل گیا۔ پس یہ فرد واحد (یعنے اللہ تعالیٰ) کے عرش پر استقامت کی ظاہر دلیل ہے تاکہ معلوم ہو جائے۔ کہ عرش پر آثار قدرت عدم سے ظاہر ہوتے ہیں اور یہی سبب ہے کہ شین عرش کا آخری حرف ہے۔ اور یہ توحید عالم مفرد سے ہے اور چونکہ عرش کی ترتیب ہر عرش کے واسطے مرتب ہے۔ اسی سبب سے شین عرش الحروف ہے اور یہ اس کی بلندی مرتبہ کا سبب ہے۔ حروف میں کوئی حروف ایسا نہیں جو ان کے عروج کو کامل کر دے۔ سواء حرف الف کے کیونکہ یہی درخت حروف کی جڑ ہے۔ اور شین کی طرف سب حروف کی انتہا ہے۔ اب جو حرف شین کے بعد ہیں۔ وہ اسی کے باطن سے نکلے ہیں۔ ایسے ہی الف سے پہلے جو ہو گا وہ اسی میں سے ہو گا۔

اسرار حرف شین

شکل شین مثل الف کے ہے اس لئے ان میں بہت عمدہ مناسبت شکل ہے شین میں بھی تین حرف ہیں۔ ش ی ن۔ اور الف میں بھی تین حرف ہیں۔ ا۔ ل ف۔ اور اگرچہ شین کے علاوہ اور حرف بھی تین حرف سے مرکب ہیں۔ مگر ان کا عرش شین کے عرش جیسا نہیں ہے کیونکہ کوئی حرف ایسی پوری مناسبت نہیں رکھتا۔ اور قول شَهِدَ اللّٰهُ میں اشارہ ہے رسوخ توحید اور عدم وجود داوین اور عالمین کی طرف۔ حرف شین عرش الف کی کرسی ہے۔ کیونکہ ہر لطیف عرش ہے اور ہر کثیف کرسی ہے۔ اور کرسی عرش کی حامل ہوتی ہے۔ کیونکہ تم دیکھتے ہو کہ حرف میم عرش شین کی کرسی ہے۔ اور درحقیقت بات یہ ہے کہ ہر لطیف کثیف کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اور یہی سبب ہے۔ کہ حرف الف سب سے زیادہ ہلکا اور لطیف ہے۔ بسبب عدم تشبیہ کے اور احاد حرفیہ میں اس کی تشبیہ ہے اور نہ اس کے بغیر سے انتہا اس کی معلوم ہو سکتی ہے۔ پس یہ اولیت اور آخریت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ عالم کرسی عالم عرش سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے تم جانتے ہو کہ کرسی محل صور ہے اور عرش انوار ہے جو تمام عالم میں پہنچے ہیں۔ جو شخص حرف شین میں تامل کرے گا۔ وہ اس کے حقائق و عجائب سے واقف ہو گا۔ اور تصریف حروف کے اسرار مشاہدہ کرے گا۔ اور چونکہ حرف شین آخر مرتبہ عرش علی الجملہ ہے۔ اس لئے علی التفصیل بھی آخر مرتبہ ہے۔ اس طرح شین آخر حرف اس کا نون ہے اور وہ مچھلی ہے جس کی پشت پر دنیا قائم ہے۔ نون شین سے مدد لیتی ہے۔ اور تمام عالم نون سے مدد لیتا ہے اور ایسے ہی عمر ذرع بھی نون سے مدد لیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ پس قلم باطن نون سے مدد لیتا ہے۔ جو اس امر کا ظاہر ہے۔ جس کا کاف باطن ہے (یعنی لفظ کن) اور جو سر مکتوم پر دلالت کرتا ہے اور وہی شین کا راز ہے۔ حرف شین کو جو شخص ایک مرتبہ اپنی حاجت کے مناسب روز میں بیٹھ کر [illegible] ٹوٹرے روز کی پہلی ساعت میں

کے مطلب پورا ہوگا۔ بعض ایام شر کے واسطے ہیں۔ جیسے ہفتہ اور منگل۔ اور بعض خیر کے واسطے ہیں۔ جیسے جمعرات اور جمعہ۔

حروف شین کے اسرار عالم جسمانی میں گنتی سے باہر ہیں جس کے اعضا میں درد ہو یا عورت کو درد زہ ہو۔ تو اس کو لکھ کر باندھیں آرام ہوگا۔ اور کسی کو منزہ پہچانتے کی اس میں بہت بڑی خاصیت ہے۔ دیکھو اسم یا شدید میں یہ حرف واقع ہے۔ اور یہ اسم کیا خاصیت رکھتا ہے۔ جو شخص اس حرف کے رتبہ اور اس کی طبع سے مجملاً یعنی شین اور تفصیلاً یعنی ش ی ن۔ اور ان کے طبائع اور نسبت عددی سے واقف ہوا اور وہ اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور حال انفعال و تصریف سے واقف ہوگا۔ عرش کا ع علاء سے مدد لیتا ہے۔ جس کے اوپر بلندی نہیں ہے۔ اور را آمد رحمت سے جس کے اوپر نہ کوئی رحمت ہے۔ نہ اس کے سوا مرحوم ہے اور شین شہادت سے جس کے اوپر نہ شہادت ہے نہ اس کے سوا مشہود ہے۔ پس دیکھو کس طرح تم شہادت کو شاہد اور مشہود پاتے ہو اور رحمت کو مرحوم اور اکرم اور عزت اللہ و رسول اور مومنوں ہی کے واسطے ہے۔ خدا کی عزت اس کا دوام بقا اور قدم ہے اور انبیاء کی عزت وجود رسالت ہے اور مومنوں کی عزت وجود ایمان ہے۔ پس یہ مراتب حرف شین کے ہیں۔ اسم شہید۔

قبولیت دعا بذریعہ اسم شہید

قول اول کے موافق یہ ساتوں حرف عذاب کے ہیں۔ اور عذاب ہی کے واسطے ان کو لکھنا چاہیئے۔ حرف شین سے شروع کرو۔ ایام کی ترتیب سے اور ان کے حروف کی اور اس کے برعکس کرنے سے برعکس مطلب ہوتا ہے اور اس طرح دعا کرو۔ الاما انتم من فلاں۔

اور جو عذاب اس کو کرنا چاہتے ہو۔ اس کا نام لو حروف لکھنے کے بعد اور دن اور حاجت کے بعد یہ الفاظ کہو۔ بحق ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ یَا شَدِیْدُ یَا عَزِیْزُ یَا وَاحِدُ یَا ظَاھِرُ یَا وَارِثُ یَا جَبَّارُ یَا وَارِثُ یَا نَاصِرُ اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدُ یَا اَحَدُ بَعْدَ فَنَآءِ خَلْقِہٖ عَلَی الْاَمْرِ الَّذِیْ اَرَدْتَ وَالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ قَدَّرْتَ لَا اِتِّصَالَ بِوُجُوْدِہٖ وَلَا انْتِھَآءَ لَہٗ یَا مَنْ لَّا یُدَانِیْہِ اِلَّا ثُبُتُہٗ وَلَا انْقِطَاعَ لَہٗ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ اِنَّ الْخِزْیَ الْیَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَھُمْ فِیْھَا زَفِیْرٌ وَّشَھِیْقٌ اِنَّ شَجَرَۃَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِیْمِ کَالْمُھْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ کَغَلْیِ الْحَمِیْمِ یَا عَزِیْزُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَّا

---

[1] اے اللہ اے قوت والے اے تنہا رہنے والے بعد فنا مخلوق اپنی کے اوپر اس امر کے جو ارادہ کیا۔ اور اس قدرت کے جو مقدر کی۔ اے وہ ذات جس کے وجود کے واسطے نہ اتصال ہے نہ انتہا ہے وہ ذات جس کے لائق اسی کا مرتبہ ہے۔ اور نہیں ہے انقطاع اس کے واسطے جس کو ذلیل کریگا۔ اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو نبی کے ساتھ ایمان لائے۔ بیشک ذات اس دن کی اور برائی کافروں پر ہوگی اے سخت عذاب والے۔ بیشک تیرے رب کا پکڑنا بہت سخت ہے۔ بیشک کہ جو لوگ بدبخت ہوئے پس جہنم میں ہوں گے۔ اور ان کے لئے بھیانک آوازیں ہوں گی۔ بیشک زقوم کا درخت گناہ گار کا کھانا ہے ... [illegible] ... غالب اے وہ جس کی

مثل له والحوائج كلها لديه انت العزيز المطلق الازلي لا يوازنك في عزك يا ظاهر القدرة يا من قال وهو
اصدق القائلين كلا انها لظى نزاعة للشوى لا ظليل ولا يغني من اللهب يا وارث انت الذي يرجع اليك
الامر كله يا من يفني الاكوان ومن فيها وينادي لمن الملك اليوم لله الواحد القهار كل من له دعوة ومن
امر ظاهر او باطن قل او كثر يرجع اليك اللهم انزل بفلان الثبور والويل والعذاب والانتقام لا
تدعوا اليوم ثبورا واحدا وادعوا ثبورا كثيرا يا جبار انت الذي حكمك ماض على طريق الجبر
وعلى لا يدفعه حذر حاذر انت الذي ربطت القوى النفسانية والقوى القلبية في كثائف الاجسام
ويجب ذلك الا على الذي نزهت في خلقك وجعلتهم بصبغة هويتك وظهور فرديتك وصفة ازليتك فانك انت
ذو القدرة والجبروت والعزة والرهبة وبحق ملكوتك الذي اخترته بعين تقديرك واحكام الهيتك وانوار
مخترعاتك لا يعلم غيرك تعالى شانك وعظم سلطانك فكل حركة في عالم الملك
والملكوت والجبروت وقد اعان بها معنى اسمك الجبار بحق ما اخترت بخير التدبير
الازلي الجليل المتعال يا من خير العالم الآت اني بحركة تماديه ومن سر الحيات...
المخلوطة بالروح بازمة المقادير وظهور الحكمة اظهر في فلان من شدة...
جبروتك وقهرك ما تسكن به حواسه عند مصادمتي وتخمد نعايته

مثل نہیں ہے۔ اور کل حاجتیں اس کے پاس ہیں تو وہی غالب مطلق ازلی ہے تیری عزت کے سوائے تیرے کوئی موازنہ نہیں ہو سکتا۔ اے ظاہر قدرت کے اے وہ جس نے فرمایا ہے۔ اور بڑا سچا ہے بیشک جہنم البتہ شعلہ مارنے والی ہے اور سر کی کھال کھینچنے والی ہے نہ سایہ دار ہے۔ اور مشعلوں سے بچا سکتی ہے اے وارث تو ہی وہ ذات ہے کہ کل کام تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اے وہ جو تمام عالم کو فنا کر کے کہے گا کہ آج کے دن کس کی سلطنت ہے پھر آپ ہی فرمائے گا۔ اللہ کی جو یکتا اور زبردست ہے جو کوئی کسی ظاہری یا باطنی کام کی تھوڑی یا بہت حاجت رکھتا ہے تیری طرف رجوع کرتا ہے اے اللہ فلاں شخص پر ہلاکت اور ویل اور عذاب نازل کر اور انتقام لے آج کے دن ایک ہلاکت کو نہ پکارو۔ بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو اے جبار تو ہی وہ ذات ہے کہ تیرا حکم جبر کے طریق چلنے والا ہے۔ اور کسی حذر کرنے والے کا حذر اس کو دفع نہیں کر سکتا۔ تو ہی وہ ذات ہے جس نے جسم کی کثافتوں میں قوائے نفسانی اور قوت قلبی کو ملایا ہے۔ نہیں واجب ہے۔ یہ مگر اس پر جس سے تیری تنزیہ کی اور تو نے ان کو اپنی ہویت کے واسطے بصبغہ اور اپنی فردیت کے واسطے مظہر اور اپنی ازلیت کی صفت بنایا ہے بیشک تو قدرت اور جبروت اور رہبت والا ہے۔ بطفیل اپنے اس ملکوت کے جس کو تو نے اختیار کیا ہے ساتھ عین تقدیر اپنی کے اور احکام الہیت اپنے کے اور انوار مخترعات اپنے کے نہیں جانتا ہے سوا تیرے نشان تیری اور نہ عظمت بادشاہی تیری کی۔ پس عالم ملک و ملکوت اور جبروت میں جو حرکت ہے اس کی امداد تیرے اسم جبار کے معنے سے کی۔ بطفیل اس کے جو تو نے خیر تدبیر سے اختیار کیا فلاں شخص میں اپنی شدت جبروت [illegible] مقابلے کے وقت خاموش ہو جائیں

(باقی بر صفحہ آئندہ)

مِنْكَ وَجُنُوْدِيْ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْاَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَّرْتَ بِهَا الْاَكْوَانَ الْعُلْوِيَّةَ وَالسُّفْلِيَّةَ وَبِحَقِّ الْكَلِمَةِ الْاُوْلٰى الَّتِيْ فَطَرْتَ بِهَا الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ اِفْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا جو مطلب ہو اس کو ذکر کرے۔

۱۰۔ اسرارِ خواص ودعوات سورہ فاتحہ

جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ اس کو چاہیئے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے حاجت پوری ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ رَبِّ اَسْاَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِسِرِّ التَّجَلِّي الْمُظْهِرِ بِسَبَبِ التَّنْزِيْلِ وَالْاِشْتِقَاقِ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا وَّبُطُوْنًا وَّمَعْقُوْلًا وَّذٰلِكَ جَسَّمَا لِمَنْ اَيْجَدْتَ بَلْ مَعْلُوْمًا لِّمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ لَا تَقْدَحُ وَحْدَةَ مَا اَحْكَمْتَ مِنَ الْحِكْمَةِ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَةِ الْوُجُوْدِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ لِظُهُوْرِ النَّعْتِ الْاَعْظَمِ وَالسِّرِّ الْمُبِيْنِ بِثُبُوْتِ الْاِلٰهِيَّاتِ عُمُوْمًا وَّخُصُوْصًا بَدْءًا وَّعَوْدًا عَنْ سِعَةِ عُلُوْمِ الرُّوْحَانِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَتَنَاهٰى اِسْتِغْرَاقًا وَّثُبُوْتًا عَنْ فَيْضٍ خَاصٍّ الرَّحِيْمِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَتَنَاهٰى الْوَاقِعَةِ بِشُهُوْدِ الْبَيَانِ الْمُقْتَرِبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ الْمَاهِيَّةِ

(بقیہ صفحہ سابقہ) اور اس کی روحانیت میرے سامنے ٹھنڈی ہو جائے بیشک جہنم ان سب کا وعدہ گاہ ہے اور بیشک جہنم کے واسطے ہم نے بہت سے جن وانس پیدا کئے ہیں۔ اے آسمان وزمین کے پیدا کرنیوالے میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم علوی اور سفلی کو بنایا ہے اور بطفیل اس پہلے کلمہ کے جس سے تو نے زمین وآسمان کو اپنے قول حق کے ساتھ پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا۔ حالانکہ اس وقت وہ دھواں تھا پس اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی سے آجاؤ۔ ان دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔ میرے واسطے ایسا اور ایسا کر۔ اے رب میں تجھ سے تیرے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق وامر کو مفتوح کیا ہے۔ ساتھ راز تجلیؔ کے واسطے حق کے جو ظاہر کرنے والی ہے واسطے بسبب تنزیل کے اور طلب ہے امر اور وجود اور بطون میں اور یہ معقول ہے از روئے جس کے واسطے اس کے جس کی تو تائید کرے۔ بلکہ معلوم ہے اس کے لئے جس کو تو موجود کردے اور اس کے متشابہ ہیں۔ اس کے واسطے جس کو تو چاہے جس حکمت کو تو نے محکم کیا ہے۔ اس کی وحدت میں قدح نہیں ہو سکتا۔ اے علیم اے حلیم اے فتاح اے رب میں تجھ سے اے اللہ سر اضافت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو رابطہ ہے درمیان حضرت وجود اور امکان کے اور مقتضے ہے واسطے ظہور نعت اعظم کے اور سر مبین کے ساتھ ثبوت الہیات کے عموماً خصوصاً بدأً وعوداً ان علوم روحانیت کی گنجائش سے منتہی نہیں ہوتے ہیں۔ استغراقاً اور ثبوت میں فیض خاص رحیمیہ سے جو منتہی نہیں ہوتی ہے واقع ہے ساتھ شہود بیان کے اور قربت حاصل کرنے والا ہے ساتھ قرب مجہول الماہیۃ کے (باقی بر صفحہ آئندہ)

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا فَتَّاحُ أَسْأَلُكَ التَّنْوِيْرَ وَالتَّيْسِيْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالتَّقْدِيْرَ وَالْحِفْظَ وَالْفَوْزَ وَالرِّعَايَةَ وَالسِّتْرَ وَالتَّكْمِيْلَ وَطِيْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةَ وَالرَّجَاءَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَالْيَأْسَ مِنْ غَيْرِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَكُوْنُ بِأَمْرِكَ وَتَكُوْنُ بِوُجُوْدِكَ وَبَرَكَةٍ مِنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ أَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَنَوِّرْ بَصَائِرَنَا بِنُوْرِكَ يَا بُرْهَانُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ أَغْنِنَا بِكَ عَنْ غَيْرِكَ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ شُهُوْدُ ذَاتِكَ يَا رَحْمٰنُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ فِيْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِيْصِ وَبِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّمِنْ أَحْوَالِ الْجِدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَبِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْأَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالتَّنْقِيْصِ وَالنَّظِيْرِ وَالظَّهِيْرِ وَبِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْعِمَ عَلَيَّ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَمَا يَكُوْنُ لِيْ فِيْهِ مِنْ خَيْرَيِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مِنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّادُ بِالْخَيْرَاتِ

اے رحمٰن اے رحیم اے فتاح مانگتا ہوں میں تجھ سے روشنی اور آسانی اور مدد اور قوت اور حفاظت اور کامیابی اور پردہ پوشی اور رعایت اور تکمیل اور عمدہ رزق اور برکت اور امید اور نیک گمانی تیرے ساتھ اور نا امیدی تیرے غیر سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تیرے ہی حکم سے ہوتی ہے اور ہوئی ہے تیرے وجود سے اور برکت تجھ سے برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے رتبہ تیرا اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے۔ تیرے ہی ساتھ ایمان لائے۔ ہم اور تیرے واسطے تسلیم کی ہم نے اور تیرے اوپر بھروسہ کیا ہم نے۔ تحقیق دے ہم کو اے اللہ ساتھ نور اپنے کے اے مالک روز جزا کے اور روشن کر ہمارے دیدہ دل کو اپنے نور سے اے برہان اے نور کے نور اے ہدایت کرنے والے گمراہوں کے۔ تیرے سوا کوئی ہادی نہیں ہے۔ الحمد للہ رب العالمین۔ غنی کریم کو اپنے غیر سے اے غنی اے مغنی اے اللہ اے الرحمٰن الرحیم گواہی ہے تیری ذات کی اے رحمٰن اسلام ہے قول رب رحیم سے مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں طور کہ تو ہی اللہ ہے بیچ حقائق محض تخصیص کے اور بایں طور کہ تو ہی اللہ ہے ہر حال میں حالوں جدا اور تعدیل سے اور بایں طور کہ تو اللہ مقدس ہے ساتھ خصائص احدیت اور صمدیت کے ضد اور ند اور تنقیص اور نظیر اور مددگار سے اور بایں طور کہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی سننے اور دیکھنے والا ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ ہمارے حضورؐ پر اور ان کی آل و اصحاب پر درود بھیج اور میری یہ حاجت پوری کر دے۔ بحق اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ انعام کر تو مجھ پر ساتھ قضا حاجت میری کے۔ اور جس میرے واسطے دین و دنیا کی بھلائی ہو۔ رعایت کے ساتھ محفوظ ہو۔ آفات سے خاص عنایت کے ساتھ اے لانے والے بھلائیوں کے اے وہاب

يَا مَنْ هُوَ فِي الْحَقِيْقَةِ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاجْعَلْنَا مِنْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَلَا عَنْ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ مَايُوْسِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

(الالا یہ دوسری دعا ہے اس کو بہت بڑے سخت کاموں کے وقت پڑھنا چاہیئے ۔ الالا یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَمْدًا يَّفُوْقُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ حَمْدًا يَّكُوْنُ لِيْ رِضًا وَّحِفْظًا عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَلَّذِيْ وَقَى الْاَقَالِيْمَ وَاخْتَارَ مُوْسَى الْكَلِيْمَ مُحْيِي الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيْمٌ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَهُمَا اِسْمَانِ شَرِيْفَانِ دَوَاءٌ لِّكُلِّ سَقِيْمٍ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَلَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ فِي الْمُلْكِ مُنَازِعٌ وَّلَا قَرِيْنٌ وَّلَا وَزِيْرٌ وَّلَا مُشِيْرٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعٰلَمِ وَالْعَوَالِمِ اَجْمَعِيْنَ اَنْتَ اِحَاطَتِيْ وَعُدَّتِيْ مِنْ جَمِيْعِ الشَّيَاطِيْنِ وَعَوْنِيْ عَلَى الْاَبْعَدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَمَلْجَئِيْ عَلَى الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ وَنَحْتَجِلُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عَلٰى كُلِّ اِجَابَةٍ وَّاَمْرٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ

کہ وہ در حقیقت اہل تقوٰے اور اہل مغفرت ہے ہمارے مت کر تو ہم کو اہل ذلت سے زندگانی دنیا میں اور کر ہم کو ان لوگوں میں سے جن پر نہ غضہ کیا گیا ہے اور نہ وہ گمراہ ہیں۔ آمین۔ اے اللہ نہ کر تو ہم کو گمراہ اور نہ گمراہ کرنے والے ۔ اور نہ تیرے دروازے سے دور کئے گئے ۔ اور نہ تیری ذات سے ناامید اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اور خدا ہمارے حضور پر اور ان کی آل پر درود و سلام نازل کرے ۔

سلہ حمد ہے خدا کے لئے وہ حمد جو مل حمد کرنے والوں کی حمد پر فوق رکھتی ہے وہ رب ہے اولین و آخرین کا ایسی حمد جو میرے واسطے اور حفاظت ہو نزدیک رب العالمین کے الرحمٰن الرحیم جس نے اقلیموں کو بچایا اور موسیٰ کلیم اللہ کو برگزیدہ کیا۔ زندہ کرنے والا ہے ہڈیوں کا جب کہ وہ ریزہ ریزہ ہو گئی ہوں گی۔ رحمٰن و رحیم دو بزرگ نام ہیں۔ ان میں ہر ایک بیماری کی دوا ہے مالک یوم الدین وہ مالک جس کے ملک میں کوئی اس کا مخالف نہیں ہے اور نہ کوئی دوست ہے نہ وزیر ہے نہ مشیر بلکہ تھا وہ پہلے وجود عالم کے اور سب عالموں کے تو ہی میری حفاظت اور میرا احاطہ ہے شیاطین سے۔ اور تو ہی میرا مددگار ہے قریب و بعید پر اور تو میری پشت و پناہ ہے مختلف جنسوں پر تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم ساتھ اقرار کے اور خجل ہیں ہم گناہوں سے اور خطاؤں سے۔ اور توبہ کرتے ہیں تیری طرف گناہوں سے اور گواہی دیتے ہیں کہ نہیں ہے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اکیلا ہے بغیر شریک کے جلال اور بزرگی والا۔ اور گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار حضرت محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اور تجھ ہی سے ہر حاجت اور ہر دینی اور دنیوی کام پر مدد مانگتے ہیں۔ اے گمراہوں کے ہدایت کرنے والے ہدایت کر ہم کو سیدھے راستے کی۔ ان لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا (باقی در صفحہ آئندہ)

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْن بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ خَالِقِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ بَاعِثِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ بِالْحَقِّ قَادِرٌ قَاهِرٌ جَلِيْلٌ مُغْنِي الرَّحِيْمُ رَبٌّ وَاحِدٌ فِي الْعٰلَمِيْنَ الْمَعْبُوْدُ فِي كُلِّ مَكَانٍ الْمُوَحَّدُ بِكُلِّ لِسَانٍ الْفَاضِلُ الْقَدِيْمُ الْمُتْقِنُ بِمَا صَنَعَ الْقَاهِرُ لِخَلْقِهٖ اَجْمَعِيْنَ قُدُّوْسٌ الَّذِيْ ذَلَّتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَضَعَتْ لَهُ الشُّمُّ الشَّامِخَاتُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِيْ يَا مُتَعَالِيْ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَؤُفُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قَآئِمٌ قَيُّوْمٌ دَآئِمٌ دَيْمُوْمُ الْاَبَدِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۳ اَنْتَ تَرَانِيْ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَشَكْوَايَ اَنْتَ مَقْصِدِيْ وَسُؤَالِيْ وَرَجَآئِيْ وَاَنَا الْمُحْتَاجُ اِلَيْكَ وَاَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَدِيْنًا قَيِّمًا وَيَقِيْنًا صَادِقًا وَحِكْمَةً بَالِغَةً يَا قَيُّوْمُ يَا نُوْرُ اَسْاَلُكَ كَشْفَ حِجَابِ الْغَيْبِ بِمَا فِيْهِ حَتّٰى اُشَاهِدَ الرُّوْحَ الْبَاقِيَ اهـ ۳ اَنْتَ يَا قَيُّوْمُ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ اَسْرَارِ اَسْمَآئِكَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالطَّاعَةِ وَقَلْبِيْ لَكَ بِالْعِبَادَةِ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ اَنْوَارَ هِدَايَتِكَ وَمَعْرِفَةَ اَسْرَارِكَ حَتّٰى اَكُوْنَ مُبْتَهِجًا بِبَاهِرِ مَا يَظْهَرُ مِنْ

نبیوں صدیقوں۔ شہیدوں اور نیکوں سے نہ ان لوگوں کی جن پر غصہ کیا گیا اور نہ ان لوگوں کی جو گمراہ ہیں۔ ایسا ہی کیجیو۔ ساتھ نام اللہ کے جو رب ہے پہلوں کا اور پچھلوں کا پیدا کرنے والا ہے اس کا جو آسمان و زمین میں ہے بھیجنے والا ہے نبیوں اور رسولوں کا اور مومنوں کا ساتھ حق کے۔ قادر ہے۔ قاہر ہے۔ جلیل ہے مغنی ہے۔ رحیم ہے رب ہے یکتا ہے۔ تمام عالموں میں معبود ہے بیچ ہر مکان کے توحید کیا گیا ہے بیچ ہر زبان کے۔ فضیلت والا ہے۔ قدیم ہے مضبوط کرنے والا ہے اس کو جو بنایا اس نے۔ قہر کرنے والا ہے اپنی تمام مخلوق پر۔ ایسا پاک ہے جس کے واسطے گردنیں جھک گئیں۔ اور اونچے بلند ہونے والے اس کے آگے — ہو گئے اور ذلیل ہوئے چہرے واسطے زندہ قائم کے۔ اور نقصان والا ہوا وہ جس نے ظلم اٹھایا۔ اے زندہ اے قائم اے مقدم اے مؤخر اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے والی اے متعالی۔ اے نیکی کے توفیق دینے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے انتقام لینے والے اے معاف کرنے والے اے مہربان اے مالک اے جلال و بزرگی والے۔ قائم قیوم۔ دایم دیوم خبردار و کرالتی کے ساتھ دل مطمئن ہوتے ہیں۔ اے زندہ اے قائم تو مجھے دیکھتا ہے اور میرا سنتا ہے اور میری عجز و زاری اور شکایت کو۔ تو میرا مقصد ہے اور سوال ہے اور امید ہے اور میں محتاج ہوں تیری طرف اور تو جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ اور زمین و آسمان میں کوئی چیز تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے تو ہے رب عرش عظیم کا مانگتا ہوں میں تجھ سے علم نافع اور دین قائم اور یقین سچا اور حکمت بالغہ اے قیوم اے نور مانگتا ہوں میں تجھ سے کھلنا حجاب غیب کا مع اس کے [illegible] اے نور آسمان و زمین و باقی [illegible]

مِنْ خَلْقِكَ يَا لَطِيْفُ اللَّطِيْفِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اس دعا کو پڑھ کر جو دینی یا دنیاوی حاجت مانگے پوری ہوگی ۔

(اور یہ دعا دوسری ہے) ایک مکان میں خلوت کے ساتھ ہر نماز کے بعد پانچوں وقت با طہارت اٹھارہ مرتبہ چودہ روز تک پڑھے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ بَصَائِرِ الْعَارِفِيْنَ بِاَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ وَجَاذِبِ سَرَائِرِ الْمُحَقِّقِيْنَ بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالتَّمْكِيْنِ وَفَاتِحِ اَقْفَالِ قُلُوْبِ الْمُوَحِّدِيْنَ بِمَفَاتِيْحِ التَّوْحِيْدِ وَجَاذِبِهَا بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالْفَتْحِ الْمُبِيْنِ الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْاَزَلِيِّ الْقَدِيْمِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ كَتَبَ اٰيٰتِ التَّوْحِيْدِ بِاَقْلَامِ الْقُدْرَةِ فِيْ صُدُوْرِ اَهْلِ التَّعْلِيْمِ وَرَقٰى صُدُوْرَ اَهْلِ الْهِدَايَةِ فِيْ طُرُقِ سِرِّ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ لِاَهْلِ الْوِلَايَةِ وَنَاجِيْكَ بِاَهْلِ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ خَاطَبَ مُوْسٰى الْكَلِيْمَ بِكَلَامِ التَّكْرِيْمِ وَشَرَّفَ نَبِيَّهُ الْكَرِيْمَ بِقَوْلِهٖ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قَاصِمِ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَمَرِّدِيْنَ وَمُبِيْدِ الطُّغَاةِ وَالْمُعْتَدِيْنَ وَقَامِعِ رُءُوْسِ الْفَرَاعِنَةِ وَاَهْلِ الْبِدَعِ وَالْمُلْحِدِيْنَ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ يَا مَنْ زَيَّنَ الْكَائِنَاتِ

کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ ہمارے حضور پر درود و سلام نازل کر اور یہ کہ میرے واسطے اپنے اسماء کے اسرار کھول دے اور تمام مخلوق کو طاعت کے ساتھ مسخر کر دے اور میرے دل کو اپنی عبادت کے واسطے اور اپنے انوار ہدایت اور معرفت اسرار مجھ کو نصیب کر یہاں تک کہ زینت والا ہو جاؤں ۔ ساتھ روشن چیز کو جو تیرے لطف سے ظاہر ہوا ہے اے لطیف اللطیف اے ارحم الرحمین سب حمد ہے اللہ کو جو پرورش کرنیوالا ہے تمام عالموں کا روشن کرنے والا ہے دیدہ دل عارفوں کی انوار معرفت اور یقین کے ساتھ اور جذب کرنے والا ہے تمام محققین کا ساتھ جذبات مقرب و تمکین کے اور کھولنے والا ہے قفل دلوں موحدین کا ساتھ کنجیوں توحید کے اور جذب کرنیوالا ہے ان کو ساتھ جذبوں قرب اور فتح مبین کے وہ ذات پاک جس نے ہر چیز کی خلقت کو اچھا کیا اور ابتداء کی پیدائش انسان کی کیچڑ سے پھر کی نسل اسکی خاص پانی ذلیل سے ۔ الرحمن الرحیم حکیم ہے علیم عظیم ہے ۔ ازلی ہے ۔ قدیم ہے ۔ سننے والا جاننے والا ہے ۔ توحید کی آیات کو اس نے قدرت کی قلم سے اہل تعلیم کے سینوں پر لکھا ہے اور ترقی اہل ہدایت کے دلوں کو سیر اہل معرفت کے راستوں میں جو اہل ولایت کے ہیں اور کانی ہیں تجھ کو اصحاب کہف و رقیم خطاب کیا موسیٰ کلیم سے کلام تکریم کا اور بزرگی دی اپنے نبی کو اس فرمان کے ساتھ کہ بیشک دی ہیں ہم نے تم کو سبع مثانی اور قرآن عظیم مالک ہے روز قیامت کا اور ہلاک کرنے والا ہے جباروں اور سرکشوں کو اور شریروں حد سے بڑھنے والوں کو اور نیست کرنے والا ہے سرداران متکبروں اور اہل بدعت اور ملحدین کو یہ اللہ تمہارا ہے پس برکت والا ہے ۔ اللہ سب عالموں کا [illegible] کائنات (باقی بر صفحہ آئندہ)

بِمَلَابِسِ التَّكْوِيْنِ وَاَرْسَلَ نَجَائِبَ الْمَلَكُوْتِيَّاتِ تَقُوْدُ جَنَائِبَ الْمُكَرَّمِ الْمَتِيْنِ يَا مَنْ نَشَرَ سَحَائِبَ عُقُوْدِ عَفْوِهٖ عَلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُعِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ معترفين عن القيام بحق عبادتك بالعجز وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عَلٰى مَا اَمَرْتَ مِنَ الْقِيَامِ بِحُقُوْقِكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ يَا ذَا الْفَوْزِ الْعَظِيْمِ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَمِيْمِ يَا مَنْ يُّحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ اَهْلِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِسْتِقَامَةِ وَالتَّقْوِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ نَظَرْتَ بِعَيْنِ عِنَايَتِكَ اِلَيْهِمْ هُمْ اَهْلُ الْعَزْمِ وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ تَمَسَّكُوْا.... بِالْهُدٰى وَفَرِحُوْا بِهَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَاَمْدِدْنَا بِمَلَائِكَةِ الظَّفَرِ وَالتَّمْكِيْنِ وَصَرِّفْنَا فِي الْكَائِنَاتِ وَالْمُكَوَّنَاتِ وَالتَّكْوِيْنِ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ لَا تَجْعَلْنَا ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُتَّقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور یہ دعا کا زیج ہے اسکو پڑھے۔ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ ذَوَاتُ الذَّوَاتِ.. النُّوْرَانِيَّةِ الْمُتَشَعْشِعَةِ بِالْمَنِّ الرُّوْحَانِيَّةِ وَالنَّوَامِيْسِ الرَّبَّانِيَّةِ الدَّائِمَةِ فِيْ لَطَائِفِ تَصْرِيْفِ الْحُرُوْفِ وَدَقَائِقِ مَعَارِفِهَا الْمُكَوَّنَةِ الْمُوَكَّلَةِ بِتَسْخِيْرِ الْقُلُوْبِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ رُوْحَانِيَّةِ الْاَعْدَادِ بِعَوَارِفِ اَسْرَارِهَا

کو ساتھ لباس تکوین کے اور بھیجا بجانب ملکوتیات کو ہکانی تھی جنائب مکرم متین کو اے وہ ذات جس نے پھیلائے ابر عقود عفو اپنے کے اوپر تمام خلق کے۔ اے وہ ذات جس کا کوئی نہ ملک میں شریک ہے نہ مددگار ہے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم اقرار کرنے والے ہیں اس بات کا کہ تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم اوپر ان حقوق کے جن کا حکم کیا تو نے ہر وقت و زمانے میں۔ اے وہ ذات جو بڑی کامیابی والا ہے۔ اے وہ ذات جو بڑے عام فضل والا ہے۔ اے وہ ذات جو شکستہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے ہدایت ہم کو سیدھی راستہ کی راستہ اہل دین قویم کی۔ راستہ اہل استقامت اور تقویم کی راستہ ان لوگوں کی جن کی طرف تو نے نظر عنایت سے دیکھا۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا ہے۔ نبیوں اور صدیقوں اور شہداء اور صالحین میں سے۔ راستہ ان لوگوں کا جو وہ اہل عزم اور قلب سلیم ہیں۔ راستہ اہل اخلاص اور تسلیم کا راستہ ان لوگوں کا جنھوں نے ہدایت کے ساتھ تمسک کیا اور خوش ہوئے ساتھ اس کے اور مدد دے ہم کو ساتھ ملائکہ ظفر اور تمکین اور تصرف دے ہم کو کائنات اور مکونات اور تکوین میں غیر المغضوب علیہم ولا الضالین آمین۔ مت کر ہم کو گمراہوں اور نہ گمراہ کرنے والوں میں سے۔ اور نہ اپنے دروازہ سے دور کئے ہوئے میں سے اور حشر کر ہمارا بیچ زمرہ متقیوں کے اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الرحمین اور ہمارے حضور اور ان کی آل و اصحاب پر درود سلام بھیجو۔ اے روحانی روحوں نور کی ذات والی چمکدار ساتھ بخششوں روحانی و نوامیس ربانی کے ہمیشہ رہنے والے بیچ لطائف تعریف حروف اور دقائق معارف ان کے جو مقررہ اور موکل ہیں۔ ساتھ تسخیر قلوب اور ارواح روحانیت اعداد کے اور عوارف اسرار ان کے

ر۔۱ ادق

المعونة اجيبوا ايها الارواح العظام والملائكة الكرام جبرائيل وميكائيل
واسرافيل وعزرائيل توكلوا بخدمة من دعاكم وكونوا عونًا لي واتصال الاجابة
لله ولرسوله اهيا اشراهيا ادوناي اصباؤت آل شداي افهموا مرادي واقضوا حاجتي
وكونوا خدامي بحق الله الفتاح الرزاق الحليم الوهاب العلي العظيم الالاء اللطيف
الكبير كهيعص حمعسق اجب ايها الملك الاحمر بارك الله فيك وعليك

جب چودھویں رات ہوگی تو تمہارے پاس ایک سبز پرندہ آئے گا۔ اور تمہارے سامنے کھڑا ہو جائے گا تم خود اس کو سلام کرو کیونکہ وہ بڑا بادشاہ ہے پھر وہ تم سے کچھ عہد و پیمان لے گا۔ اور جس کام کو تم حکم کرو گے۔ اس کو بجا لائے گا اور وہ عہد و پیمان جو وہ تم سے لے گا۔ اس قسم کے ہوں گے کہ تم جھوٹ نہ بولو اور مال حرام یا کوئی چیز حرام استعمال نہ کرو۔ اور خدا کی نافرمانی یعنی گناہ کا کام نہ کرو۔ اگر ان باتوں پر تم مستقیم رہو گے تو وہ بھی تمہارے ساتھ مستقیم رہے گا اور خادم تمہارے واسطے مقرر کر دے گا جو تمہارے سب کام کیا کرے گا۔ اور وقت پڑھنے کے کچھ خوشبو مثل عود و جاوی وند اسود و مصطگی و عنبر خام وغیرہ روشن کرنا چاہیئے۔

عمل برائے محبت و حاجت

محبت کے واسطے جمعرات کے روز اور پیر کے روز روزہ رکھ کر افطار کے وقت پندرہ مرتبہ اور فجر کے وقت بھی اسی قدر اس دعا کو پڑھا کرو۔ اور خدا سے دعا کرو کہ مطلوب کا دل تمہاری طرف رجوع ہو۔ اور اس کلام میں عجائب مشاہدہ کرو گے۔ اگر قضائے حاجت کی ضرورت ہو، تو پنجشنبہ کے روز روزہ رکھ کر خلوت میں بیٹھو۔ اور کثرت کے ساتھ اس دعا کو پڑھو۔ حضور قلب کے ساتھ۔ حاجت پوری ہوگی۔ اور ریاضت اس کی نو روز ہے۔ اور کم سے کم سات دن ضرور چاہیئے۔

مطلوب کا دل مائل کرنے کا عمل

اور جلب محبت کے واسطے سورۂ فاتحہ کی دعا کو پڑھے جیسا کہ بیان ہوا تو چاہیئے کہ اس کے اعداد کا جو ۹۲۶ ہیں جو بغیر بسم اللہ کے ایک وفق بنائے اور پڑھنے کے دونوں وقت یعنی افطار اور فجر کے اس نقش کو اپنے سامنے رکھے اور صبح تک خوشبو کو روشن رکھے پھر نقش کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے مقصد پورا ہوگا۔ صورت نقش فاتحہ کی یہ ہے۔

۲۲۴۲	۳۲۴۵	۴۴۳	۳۲۲۹
۳۲۴۲	۲۲۳۸	۲۲۳۳	۲۴۳۴
۲۳۳۴	۲۳۳۵	۲۲۳۶	۲۳۴۱
۲۳۴۶	۲۳۳۵	۲۳۳۶	۲۳۴۱

جواب قبول کرو تم اے عظیم الشان روحو۔ اور بزرگ فرشتو۔ جبرائیل اور میکائیل۔ اسرافیل و عزرائیل متعین ہو تم ساتھ خدمت اس شخص کے جس نے بلایا تم کو۔ اور ہو تم میرے مددگار۔ اور اتصال اجابت کا ہے واسطے اللہ اور رسول کے میری مراد کو سمجھو۔ اور میری حاجت کو پورا کرو۔ اور میری خدمت بجالاؤ۔ بحق اللہ فتاح رزاق وہاب حلیم علی عظیم آلاء اللطیف الکبیر۔ قبول کر اے ملک احمر اللہ تیرے اندر اور تیرے اوپر برکت دے ۱۲

كُلُّهُمْ لَكَ وَصَرِّفْنَا فِي الْكَائِنَاتِ وَالْمُكَوَّنَاتِ وَأَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَيْضِ نَعْمَآئِكَ وَ
بَرَكَاتٍ تُعِيدُ إِلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا ضَآلِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ
وَلَا تَحْشُرْنَا فِي زُمْرَةِ الْبَاغِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنِي وَأَدْرِكْنِي بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ
فَإِنَّ مَنْ أَخْفَيْتَهُ تَحْتَ خَفِيِّ لُطْفِكَ فَقَدْ خَفِيَ وَشُفِيَ وَعُوفِيَ وَكُفِيَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ ۴ مرتبہ وَأَدْخِلْنِي فِي كَنَفِكَ الْقَوِيِّ الْحَصِينِ الْمَنِيعِ الْكَافِي
الْكَفِيلِ السَّاتِرِ الْمُحِيطِ وَانْبَسِطْنِي فِي سَعَةِ رِزْقِكَ مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
وَفَرِّجْ عَنِّي كُلَّ كَرْبٍ يَا مُفَرِّجَ الْمَكْرُوبِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ شَهِدْتُ أَشْرَفَ
الْمُقْسِطَ أَقْوَامًا أَنَّ الْعَجَلَ يَا مَيْمُونُ وَشَهِدْتُ أَنْ أَقْوَامًا يَا شَهِدْتُ أَنَّ الْعَجَلَ تَوَكَّلُوا بِكَذَا وَكَذَا أَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِعِزَّةِ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُورِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
إِلَّا مَا أَجَبْتَ وَأَسْرَعْتَ بِقَضَآءِ حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

آخر سورۃ یٰسین تک تین بار پڑھے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے جس شخص نے تین بار سورۃ فاتحہ اور اخلاص تین بار معوذتین پڑھے تو موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہے۔ جب امام حسن اور حسین علیہما السلام بیمار ہوئے تو حضور علیہ السلام کو بہت رنج ہوا تب اللہ تعالیٰ نے وحی کی کہ سورۃ فاتحہ ۴۰ بار پانی پر دم کر کے اس سے ان کے ہاتھ اور پیر اور منہ دھلاؤ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ علماء فرماتے ہیں جس مریض کو سورۃ فاتحہ پاک برتن پر لکھ کر پلاؤ اللہ تعالیٰ اس کو آرام کرے۔ جس کو بھول کثرت سے ہو اور وہ اس کو دھو کر پیئے تو بھول جاتی رہے گی۔ اور جو اس کو کثرت کے ساتھ پڑھتا رہے گا۔ اس کا دل پاکیزہ اور

کے اور تصرف دے ہم کو کائنات اور مکونات میں اور بہا ہم پر اپنی نعمتوں اور برکتوں کا فیض جو لوٹائے ہم پر پہلے اور پچھلوں کی برکتیں اور نہ کر ہم کو گمراہوں یا گمراہ کرنے والوں میں سے اور باغیوں کے زمرے میں ہمارا حشر نہ کیجیو۔ اے فریاد رس فریادرسوں کے۔ اور پہنچ مجھ کو اپنے لطف خفی کے ساتھ کیونکہ جس کو تو نے اپنے لطف میں کیا۔ پس بے شک اس کی پردہ پوشی ہوئی۔ اور اس نے شفا پائی۔ عافیت پائی اور کفایت ہو گیا تیرے سوا معبود نہیں ہے۔ بے شک میں ظالم ہوں۔ اور مجھ کو اپنی کنف یعنی سایہ رحمت میں جو پورا مضبوط قلعہ اور کافی اور حفاظت کرنے والا ڈھانکنے والا گھیرنے والا ہے۔ داخل کر اور ڈبو دے مجھ کو اپنی وسعت رزق میں اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اس رحمت کے جو وسیع ہے ہر چیز کو اور دور کر مجھ سے ہر ایک سختی اے دور کرنے والے سختیوں کے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین قسم دیتا ہوں میں تم کو اللہ کی عزت اور اس کی ذات کے نور کی فاتحۃ الکتاب کی۔ اور اس کی جس کے ساتھ قلم جاری ہوا اللہ کے پاس سے۔ مگر یہ کہ تو قبول کر۔ اور جلدی کر میری حاجت پوری کرنے میں جو یہ اور یہ ہے بے شک حکم اس کا جب کہ وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے

کی ظلمات نفسانیہ سے صاف ہو جائے گا۔ جو شخص اس کو شیشے کے برتن پر لکھ کر روغن بلسان سے دھوئے۔ اور درد عرق النساء یا جس درد کو ملے آرام ہوگا۔ اور فالج اور لقوہ کو بھی فائدہ ہوگا۔ اور ہر شک یا تر بیماری کو نفع کرتا ہے۔ جو شخص سورۂ فاتحہ کو سونے کے برتن پر جمعہ کی پہلی ساعت میں مشک و زعفران ملا کر لکھ کر گلاب سے دھوئے اور ایک شیشی میں بھر کر رکھ لے۔ اور جب کسی حاکم کے پاس جائے۔ تھوڑا سا اس میں سے منہ پر مل لے۔ قبول عظیم ہوگا۔ اور جو شخص کسی ظالم کے پاس جائے۔ اور سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے شر سے محفوظ رہے۔ امام شعبی کو درد کی شکایت ہوئی۔ کسی نے کہا۔ کہ سورۂ فاتحہ سے علاج کیجیے۔ انہوں نے اس کو پڑھ کر دم کیا۔ اور پانی پر دم کر کے پی لیا آرام ہو گیا۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا اساس ہے اور اساس قرآن شریف کا سورۂ فاتحہ ہے۔ اور سورۂ فاتحہ کا اساس بسم اللہ ہے

ابن قیم کا تجربہ

ابن قیم فرماتے ہیں سب سے بہتر علاج سورۂ فاتحہ کے ساتھ ہے اور وہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مدت سے مکہ شریف میں رہتا تھا۔ اور مجھ کو ایک ایسا مرض تھا کہ کسی حکیم کے علاج سے آرام نہ ہوا تب میں نے سوچا کہ میں خود ہی اس کا علاج کروں اور سورۂ فاتحہ سے میں نے اس کا علاج کیا۔ مجھ کو آرام ہو گیا پھر جس شخص کو میں دیکھتا کہ اس کو سخت بیماری ہے اسی کو بتا دیتا۔ اس کو آرام ہو جاتا۔ جو شخص اس کو ۹ امرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے سامنے جائے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔

زہر کے اثرات کو زائل کرنے کا عمل

اور جو شخص ہر روز اس دعا کو تین بار پڑھ لیا کرے۔ زہر وغیرہ کوئی چیز اس کو نقصان نہ کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ جو شخص حروف اوائل سور کو شیشے کے برتن پر لکھ کر زہر خوردہ کو پلائے۔ زہر اثر نہ کرے۔ یقینی ہی مرتبہ اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر یہ آیت پڑھی اس کے واسطے یہ سوائے موت کے کل بیماریوں کی شفا ہے اور آیت یہ ہے۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ آخر سورۂ حشر تک۔

حضرت شہاب الدین سہروردی کا تجربہ

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی فرماتے ہیں جو شخص سورۂ بروج نماز عصر میں پڑھا کرے۔ دملوں سے محفوظ رہے۔ جو شخص [illegible] لکھ کر پانی سے دھوئے اور پھر تھوڑا پانی اس میں ملاتا رہے۔ برکت اس کے ہاں ظاہر ہوگی۔

لہ ساتھ تمام اللہ کے جس کا نام سب ناموں سے بہتر ہے۔ ساتھ نام اللہ کے جو رب ہے آسمان و زمین کا ساتھ نام اللہ جس کے نام ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں کرتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

حرفی خواص

سورۂ فاتحہ کی حرفی صورتوں کے خواص یہ ہیں کہ جو شخص اس کے حروف کے معانی کو کہ شیشے کے برتن میں لکھ کر مینہ کے پانی کے ساتھ دھو کر پچپن دن کے روزہ کے بعد پیوے اللہ تعالےٰ اس پر اپنے ظاہری و باطنی لطف کا دروازہ کھول دے۔ اور اگر پانچ روز کے روزہ کے بعد با طہارت اس کو لکھ کر یہ آیت بھی اس کے ساتھ لکھے۔ ان ربکم اللہ الذی خلق السموات والارض۔ رب العلمین تک جمعہ کے روز ساعت زہرہ میں پھر اس کو اپنے سر پر باندھے: خدا تعالیٰ اس کا رعب لوگوں کے دلوں میں داخل کرے اور جس شخص کو نسیان بہت ہو۔ اس شخص کو بھی اس کا دھو کر پینا فائدہ کرتا ہے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے۔ اس میں موذیات داخل نہ ہوں گے۔ اور یہ بسبب اس کے امالہ قلبیہ کے ہے کیونکہ طالع سے مراد جس کو اہل رصد لیتے ہیں۔ قوت روحانی ہے پس اگر تو قوت ایمانِ قلبی کو پاوے تو یہ بہتر ہے۔ اور ان کاموں میں ناپاکی سے سخت پرہیز کرنا چاہیئے۔ جتنا پرہیز کرے کام درست ہو گا۔ اس نقش کی صورت یہ ہے۔

ح	ما	مل	ا
یج	د	د	ب
ج	یو	ط	و
ی	ه	د	عه

عمل آیات لطیف

آیات لطف قرآن شریف میں چار جگہ ہیں۔ ایک سورۂ انعام میں۔ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔[1] یہ آیت اس شخص کے واسطے جو کسی ظالم سے خوف رکھتا ہو۔ اس کو لازم ہے کہ اسم لطیف صبح و شام آیت مذکورہ بالا کے بعد ۱۲۹ بار پڑھے۔ اللہ تعالےٰ اس کو اس کے شر سے امن میں رکھے گا۔ دوسری آیت سورۂ یوسف میں ہے اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاءُ اِنَّهُ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔ یہ آیت اس شخص کے واسطے ہے جو کسی رنج یا غم یا سختی شدت میں مبتلا ہو۔ اس کو چاہیئے کہ اسم یا لطیف کو اس کے اعداد کے موافق آیت کے بعد پڑھے۔ ہر ایک رنج سے خلاصی ہوگی۔ تیسری آیت سورۂ شوریٰ میں ہے اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔[2] جو شخص اسم یا لطیف اور اس آیت کو ہر روز پڑھے۔ دنیا اس کے پاس کثرت سے آوے گی۔ چوتھی آیت سورۂ ملک میں ہے۔ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔ یہ آیت اس شخص کے واسطے ہے۔ جو کسی منصب کا مثلاً حکومت وغیرہ کا طالب ہو۔ اور اس آیت اور اسم یا لطیف کو ہر روز صبح و شام پڑھے۔ مطلب حاصل ہو گا۔

ہر مرض سے نجات کا عمل

اب ہم سورۂ فاتحہ کے خواص کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جو شخص سورۂ فاتحہ کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور مریض کے منہ اور ہاتھوں پر ملے۔ اور اس پانی کو تین مرتبہ پیوے اور پیتے وقت یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ وَاكْفِ اَنْتَ الْكَافِيْ وَعَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ

[1] اسکو آنکھیں نہیں پہنچتیں اور وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے اور وہ مہربان خبردار ہے [2] اللہ اپنے بندوں کے ساتھ مہربان ہے جسکو چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ قوی غالب ہے [illegible] سے تو ہی معافی ہے ۱۲

مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کو ہر ایک بیماری سے شفا دے۔ بشرطیکہ موت نہ آئی ہو۔ اور اگر خفقان والا اس پانی کو پیوے خفقان اس کا جاتا رہے اور اگر اس کو مشک و زعفران سے چینی کے برتن میں لکھے اور گلاب سے دھوئے پھر جو بیماری والا پیوے آرام ہو۔ اور کند ذہن سات روز پیوے ذہین ہو جاوے۔ اور جو بات سنے یاد رہے اور اگر مشک کے ساتھ چینی کی طشتری پر لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور پھر اس پانی سے سرمہ اصفہانی حل کرے اور آنکھوں میں لگائے ضعف بصارت جاتا رہے اور نگاہ تیز ہو اور آنکھ کی کل بیماریاں دور ہو جائیں۔ اور اگر اس سرمہ میں سفید مرغ کا پتہ اور سیاہ مرغی کا پتہ آمیز کرکے آنکھ میں لگائے تو روحانی اشخاص کو دیکھے اور وہ اس سے ایسی باتیں کریں۔ جو اس کی سمجھ میں نہ آئیں۔ جو شخص سورۂ فاتحہ کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اس کو تکان اور سستی اور درد نہ ہو۔ اور اگر اس کو پاکیزہ برتن میں لکھ کر گلاب سے دھوئیں۔ اور درد والے کان میں ڈالیں۔ تو درد کو آرام ہو جائے۔ اور اگر اس کو لکھ کر خالص روغن بکائن سے دھوئیں اور ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ پھر فالج اور عرق النساء والے کو ملیں آرام ہو۔ اور جس شخص کو کوئی حاجت ہو۔ اس کو لازم ہے کہ اس سورۃ کو ترتیب و تنزیل ایمان اور تصدیق کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کرکے ۷ مرتبہ پڑھے اور اس سے پہلے دو رکعت نماز فاتحہ اور اخلاص سہ بار کے ساتھ پڑھ چکا ہو۔ جب خدا سے حاجت مانگے پوری ہوگی۔ اور بارہا تجربہ ہوا ہے کہ جو شخص فرض و سنت فجر کے درمیان اکتالیس بار سورۂ فاتحہ چالیس روز تک پڑھے۔ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

اور یہ ابیات کتاب کنز المقربین سے۔ جو علامہ سبعینی کی تصنیف ہے۔ نقل کئے جاتے ہیں اور حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب ہیں۔ ابیات۔

إذا ما كنت ملتمسا لرزقٍ	ونجح القصد من عبدٍ وحرٍّ	وتظفر بالذي تهوى سريعا
وتأمن من مخافته وغدرٍ	ففاتحة الكتاب فإن فيها	بما أملت سرًّا أي سرٍّ
فلازم درسها عقبى وعشاءٍ	ففي صبحٍ وظهرٍ ثم عصرٍ	ولازمها بمغرب كل ليلٍ
إلى التسعين تتبعها بعشرٍ	تنل ما شئت من عزٍّ وجاهٍ	وعظم مهابةٍ وعلوّ قدرٍ
وعزٍّ لا تغيره الليالي	بحادثةٍ من النقصان تجري	ولا تؤذيك ذا أفراح ذكرا ما
وتأمن من نكالة كل شرٍّ	ولا تحتاج إلى أحدٍ شيءٍ	ولا تلجم بمكروهٍ وضرٍّ
ومن جورٍ وعوضي وانقطاعٍ	ومن بطش لذي نهيٍ وأمرٍ	نصان وتبلغ الآمال حقا
على طول المدى في كل دهرٍ	فإنك إن فعلت أتاك آتٍ	بما يغنيك عن زيدٍ وعمرٍو

خلاصہ ابیات فراخی رزق کے واسطے الحمد کو اس ترکیب سے پڑھنا چاہیئے کہ بعد نماز عشاء ۵۰ بار اور بعد نماز فجر کے ۲۰ بار اور اسی طرح سے مغرب کے بعد ۹ بار پڑھے انشاء اللہ ایسا ہے گا کہ غنی کر دیگا

ریاضت سورۂ فاتحہ

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک ایسے اندھیرے مکان میں جس میں سوائے خدا کے کوئی تجھ کو نہ دیکھ سکے۔ اعتکاف کرے اور یکشنبہ سے لے کر تین روز روزہ رکھے اور کوئی روحانی چیز نہ کھائے۔ یعنی پورا ترک حیوانات کرے فقط جو کی روٹی اور روغن زیت سے روزہ افطار کیا کرے اور یہ روٹی بھی پیٹ بھر کر نہ کھانی چاہیئے۔ اور ہر نماز پنجگانہ کے بعد سو بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ لُجَّةَ بَحْرِ اَحَدِیَّتِكَ وَطَمْطَامِ فَرْدَانِیَّتِكَ حَتّٰی اَخْرُجَ اِلٰی فَضَاءِ رَحْمَتِكَ وَعَلٰی وَجْهِیْ لَمَعَاتُ الْقُرْاٰنِ مِنْ اٰثَارِ رَحْمَتِكَ مَهَابًا بِهَیْبَتِكَ قَوِیًّا بِقُوَّتِكَ عَزِیْزًا بِعِزَّتِكَ وَاَلْبِسْنِیْ خِلَعَ الْعِزِّ وَالْقَبُوْلِ وَسَهِّلْ عَلَیَّ مَنَاهِجَ الْوَصْلِ وَالْوِصَالِ وَتَوِّجْنِیْ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَاَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحْبَابِكَ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَّكَلَّمَ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا وَّكَرَّمَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَكْرِیْمًا سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ [1]

پھر تیسرے روز تمہارے آگے سے ایک سفید ٹکڑا نکلے گا جو اس مکان میں پھیلنا شروع ہوگا یہاں تک کہ سارے مکان میں بھر جائے گا۔ اس کے اندر سے ایک شخص نکل کر پوچھے گا کہ تمہاری کیا حاجت ہے۔ تم کہو کہ میں اسم اور خاتم چاہتا ہوں وہ تم سے چند شرائط لے کر دیدے گا پھر ہر نماز کے بعد تین۳ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. حَمْدًا یَّكُوْنُ لِیْ رِضَاءً وَّلِیْ مَرْضَاةً عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ وَحَّی الْاَقَالِیْمَ وَاخْتَصَّ مُوْسَی الْكَلِیْمَ یُحْیِی الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ فَهُمَا اسْمَانِ عَظِیْمَانِ شِفَاءٌ لِّكُلِّ دَاءٍ سَقِیْمٍ وَّ [2]

---

[1] اے رب داخل کر مجھ کو اپنے بحر احدیت کی تہ میں اور تمام فردانیت اپنے میں۔ یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی سرسبزی میں پہنچوں اور میرے منہ پر موج چمکیں۔ قرآن کی تیری رحمت کے اثر سے ہیبت والا ہو جاؤں تیری ہیبت کے اور قوی ہوں میں تیری قوت کے ساتھ۔ پہنا مجھ کو قبول اور عزت کے خلعت اور آسان کر مجھ پر راستے وصل و وصال کے اور پہنا مجھ کو تاج کرامت کا اور الفت کر میرے اور اپنے احباب کے درمیان میں اے مالک دنیا و آخرت کے۔ اے وہ ذات جس نے ابراہیم خلیل اور موسیٰ کلیم سے حضرت محمد علیہ السلام کو بزرگی دی سلام ہے قول رب رحیم سے اے مالک روز جزا کے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم آخر تک۔

[2] رب العالمین کے واسطے وہ حمد ہے جو اس کے نزدیک میرے لئے رضامندی کی سبب ہو وہ رحمٰن و رحیم ہے جس نے اقالیم کو بچھایا اور موسیٰ کلیم کو مخصوص۔ زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو اور وہ ریزہ ہوتی ہیں۔ پس یہ دونوں اسم بہت بڑے ہیں شفا ہیں واسطے ہر بیماری کے [illegible] روز جزا کا نہیں اس کے ملک میں

عَلٰى رَبِّيْ لِجَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَنَجَاةً مِّنْ عَذَابِ الْجَحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَيْسَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ شَرِيْكٌ وَّلَا مُنَازِعٌ
وَّلَا مُعِيْنٌ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ وَنَعْتَرِفُ بِالتَّقْصِيْرِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْاَمِيْنُ وَاللّٰهُ مُكَوِّنُ الْاَكْوَانِ
وَعَالِمُ غَيْبِيَّاتِ الْاَضْمَارِ وَمُكَوِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مُحَبَّتِيْ بِكُلِّ الْعٰلَمِيْنَ وَرَحْمَتِيْ اِلَى الْاَقْرَبِيْنَ وَالْاَبْعَدِيْنَ
مِنَ الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلٰى كُلِّ حَاجَةٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ
يَا مَالِكَ مُلُوْكِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا اَجْمَعِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔
رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَنَجِّنِيْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔

پھر ریاضت سے فارغ ہونے کے بعد ہر روز سورۂ فاتحہ ہر نماز کے بعد ۸ بار اور وتر کے بعد ۴ بار پڑھا کرے۔ بغیر روزہ اور ریاضت کے اور اگر تم سات روز کی ریاضت کرو اور ان دعاؤں کے بعد یہ بھی پڑھو اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ عَبْدَكَ الْاَخْضَرَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بخور عود لبان جاوی ہر روز روشن کرو۔ اور اثنائے ریاضت میں کسی سے بات تک نہ کرو۔ تو بہت جلد کامیاب ہوگے اور دنیا و آخرت کا خیر حاصل ہوگا۔

نقش سورۂ فاتحہ برائے محبت

اور نیز محبت کے واسطے سورۂ فاتحہ کے نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اس دعا کو پڑھے مطلب جلد پورا ہوگا۔ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میکائیل	والقیت علیک				جبرئیل
ھیھمّ	۲۰۰	۴۰۲	۲۰۹	۲۰۶	ونفسم
	۲۰۵	۴۴۹	۴۹۹	۴۰۴	
	۲۹۵	۲۰۷	۴۰۱	۱۹۸	
	۱۴۲	۲۹۷	۳۵۶	۲۰۶	
[illegible]	محبتہ				[illegible]

کوئی شریک جھگڑا کرنے والا۔ نہ مددگار۔ تیری عبادت کرتے ہیں ساتھ اقرار اور اعتراف قصور کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تنہا ہے شریک اس کا نہیں ہے۔ اس کے واسطے ہے ملک حق سے ظاہر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمد اللہ کے رسول صادق امین ہیں۔ اور اللہ بنانے والا ہے عالم کا اور جاننے والا ہے پوشیدہ دل کی بات کا اور گردش دینے والا ہے رات دن کا محبت میری واسطے تمام عالموں کے اور میری عزت ہے قریب اور دور کے لوگوں پر۔ اجناس مختلفہ سے اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ اور ہر دینی یا دنیاوی حاجت کے۔ اے اللہ اے مالک بادشاہوں عالم کے سب کا تو ہی معبود ہے پاک ہے تجھ کو بے شک میں ظالموں سے ہوں اے رب میرے مجھ کو پہنچ اور مجھ کو نجات دے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین نجات دے مجھ کو اس چیز سے جس سے میں خوف اور حذر کرتا ہوں [illegible]

اور دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَوَکَّلْ یَا جِبْرَئِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الْکَرِیْمِ الْوَهَّابِ الْقَهَّارِ اَلّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّۃَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ تَوَکَّلْ یَا اِسْرَافِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقِ مَحَبَّۃَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْمُقَدِّمِ الْمُبْدِئِ الْمُعِیْدِ تَوَکَّلْ یَا رُوْقِیَائِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقُوْا مَحَبَّۃَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ تَوَکَّلْ یَا نُوْرَائِیْلُ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقُوْا مَحَبَّۃَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْعَلِیْمِ الْجَوَادِ الْکَرِیْمِ تَوَکَّلْ یَا عِزْرَائِیْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَمِیْعًا مُطِیْعًا وَاَلْقُوْا مَحَبَّۃَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۔ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ الْعَزِیْزِ الْجَلِیْلِ الْکَبِیْرِ تَوَکَّلْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَامِعًا مُطِیْعًا وَاَلْقُوْا مَحَبَّۃَ کَذَا وَکَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا بِحَقِّ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔[1]

ہر بلا سے محفوظ رہنے کا عمل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ہر مرض کے واسطے پانی پر سورۃ فاتحہ و آیۃ الکرسی ۷ بار اور معوذتین ۷ بار پڑھ کر نہار منہ پی لیوے۔ اللہ تعالےٰ ہر بلا سے محفوظ رکھے۔

عارفان خدا فرماتے ہیں۔ سورۂ فاتحہ میں ایک ہزار خاصیتیں ہیں ظاہری اور ایک ہزار باطنی جس مرض کے واسطے اس کو پلایا جاوے فائدہ ہوگا۔ اور حضورؐ نے فرمایا ہے جب بچھونے پر لیٹ کر سورۂ فاتحہ اور اخلاص کو پڑھ لیتا

---

[1] الحمد للہ رب العالمین۔ منفرا اور تیار ہو جا اے جبرائیل تو اور تیرے ماتحت بطفیل عزیز کریم بخشش والے زبردست کے اے اللہ ڈال دے محبت فلاں شخص کی فلاں کے دل میں بحق مالک یوم الدین اور بحق اللہ زندہ قائم یکتا کے۔ تیار ہو اے اسرافیل تو اور تیرے ماتحت۔ اور ڈال دو محبت کو اس کی اس کے دل میں بحق ایاک نعبدو ایاک نستعین کے اور بحق بادشاہ قادر مقدم پہلی بار پیدا کرنے والے اور دوبارہ پیدا کرنے والے تیار ہو اے روقیائیل تو اور تیرے مددگار اور ڈال دے محبت کو اس کی اس کے دل میں بحق اہدنا الصراط المستقیم اور بحق فرد حی قیوم کے۔ تیار ہو اے نورائیل تو اور تیرے مددگار اور ڈال دے محبت فلاں کی فلاں کے دل میں بحق واحد علیم بخشش والے کریم کے۔ تیار ہو اے عزرائیل تو اور تیرے مددگار سننے والے اور اطاعت کرنے والے اور ڈال دے محبت فلاں کی فلاں کے دل میں بحق صراط الذین آخر تک اور بحق قہر والے عزت والے بزرگ بڑے تیار ہو تو اور تیرے مددگار سننے والے اطاعت کرنے والے۔ اور ڈال دو محبت فلاں کے دل میں بحق یحبونہم کحب اللہ۔ والذین آمنوا اشد حبا للہ ۱۲۔

اس کو ہر چیز سے امن وامان میں ہو جاتا ہوں۔ اور فرمایا ہے جو شخص نے اپنے سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر آخر سورہ حشر کی تین آیتیں پڑھیں۔ اور خدا تعالےٰ سے شفا مانگے ہر مرض سے شفا ہوگی۔

حجاب اقفل پڑھنے کا طریقہ

اَحْتَجِبُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الْعَزِیْزِ عِزٍّ عِزٍّ بِکَلُوْلِ ال ۳ جیل ۳ تجارصتا بطش اغلغا هیوش عروش مهاش ۳ برکیاملیل حمردهایث ۳ بلیا یم یُعِیْدُ دُکُمْ رَبُّکُمْ بِعَلاٰ بِکَلِمَتِهِ الْکِرَامِ بالمص کہیعص حمعسق ص وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ الاٰیۃ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ن وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ حافظ تک وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا اور سورہ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی اور سورہ وَالطُّوْرِ ساری پڑھ کر وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ آخر تک ثُمَّ اَدْعُوْ اِنِّیْ شغطالم حیفت جمیع جسمی وشعری وبدنی من شر الجن والانس والروحانیۃ والسفلیۃ بطوہم دبرہس دسرہس وبالاسم العظیم الاعظم وب لحجاب المنیع لجمیع مردۃ الشیاطین وجنود ابلیس اجمعین بلرهطیف ۳ سلطع اسماطون مهلش کوهبوش عیاقشوا اهبطوا ایها الارواح الروحانیۃ کلکم وانت یا صرفیائیل واجیبوا عن کذا وکذا مما بہ من الارواح والخوف والفزع ومن شر طوارق اللیل والنہار ومن شر کل شیطان مارد معاند وبحق طلجا طوارہم عطلبیا کہیعص کہیعت حمعسق حیمت بحق تقم مغبت قولہ الحق ولہ الملک یوم ینفخ فی الصور عالم الغیب والشہادۃ وھو الحکیم الخبیر وبحق اهیا شراهیا اذونائی اصباؤت آل شدای ایلوھیم وانہ لقسم لو تعلمون عظیم فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اجیبوا یا خدام هذه الاسماء وتوکلوا بکذا وکذا

اور یہ عزیمت املاک اربع ہے جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے قبول عظیم ہو۔ اور جب کسی بادشاہ یا بڑے شخص

لہ حجاب کرتا ہوں میں ساتھ عزت اللہ تعالےٰ کے جو عزت والا ہے اپنی عزت میں مدد دیگا تم کو تمہارا رب ساتھ بزرگ فرشتوں کے محفوظ کیا میں نے اپنے تمام جسم کو اور بال کو اور بدن کو شر جن وانس سے اور روحانیت وسفلیت سے اور ساتھ اسم عظیم اعظم کے اور ساتھ حجاب زبردست مضبوط کے تمام سرکش شیطانوں اور شیطانی لشکروں سے۔ اے ارواح روحانیہ تم سب اتر آؤ۔ اور تو اے صرفائیل اور حجاب کرو ان چیزوں سے جو اسکے ساتھ ہیں ارواح اور خوف اور گھبراہٹ اور برائی رات اور دن کے آنے والے سے اور ہر ایک سرکش شیطان عداوت والے سے قول اسکا حق ہے اور اسی کیواسطے ہے ملک جسدن کہ پھونکا جائیگا صور جاننے والا غیب و حاضر کا۔ اور وہی حکمت والا خبردار ہے۔ بیشک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے۔ پس عنقریب کافی ہوگا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا علم والا ہے قبول کرو اے خدام ان اسماء کے۔ اور تیار ہو کام کے واسطے

کے پاس جاوے تو سورۂ فاتحہ کی خاتم مسدس اپنے پاس رکھے۔ مؤید و منصور رہے اور جو اس کی مخالفت کرے ذلیل ہو اور وہ حروف یہ ہیں۔ ھو ۳ ھو ۲ ث ۲ ی ع ص احیا مجیی ممیت محتوی قائم قیوم فاھرح م ع س ق بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَدِيْعٌ رَفِيْعٌ سَمِيْعٌ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ۔ ص ق ن فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ نُوْرٌ مَا يَنْتَظِرُوْنَ يججسلحان صعب لرهيال مكها عسال۔

---

[1] بے مثل پیدا کرنے والا ہے آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا بلند مرتبہ والا سننے والا تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں بیشک میں ظالموں سے ہوں بیشک حکم اس کا جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اسے فرماتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے پس پاکی ہے اس ذات کو جس کے قبضہ میں ہے ملک ہر چیز اور اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہ ہر چیز پر وکیل ہے پس عنقریب کافی ہو گا تجھ کو ان سے اللہ اور سننے والا علم والا ہے اور نہیں بڑھتی ہے اور تجاوز کرتی ہے اس سے حفاظت ان دونوں کی۔ اور وہ برتر اور بزرگ ہے اور نہیں ضرر پہنچا سکتے ہو تم اس کو کچھ بیشک رب میرا ہر چیز پر نگہبان ہے پس اللہ ہی بہتر حافظ ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے اس کے واسطے ہیں محافظ آگے اور پیچھے سے حفاظت کرتے ہیں اس کی خدا کے حکم سے۔ حفاظت کی ہے ہم نے اس کی ہر ایک شیطان مردود سے اور حفاظت یہ ہے۔ تقدیر عزیز علیم کی۔ اور حفاظت ہر ایک شیطان مردود سے اللہ نگہبان ہے۔ اور تو ان پر وکیل نہیں ہے۔ واسطے ہر اواب حفیظ کے بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے نہیں منتظرون ہیں

صورت نقش مسبع کی یہ ہے۔

ملکوتی اسرار و انوار اور اللہ تعالیٰ کی رحمت

معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ارواح پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ان برسوں کے حساب سے جن کا ایک دن ہمارے حساب سے پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے ایک کتاب لکھی جس کا علم سوائے اس کے کسی کو نہیں ہے۔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو مطلع کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی تھی وہ عرش پر اس کے پاس ہے اور اس میں لکھا ہے کہ میری رحمت میرے عذاب پر سبقت لے گئی ہے پس یہی وہ حقیقت ہے جن پر بل مقتل نے تجھ کو عطا فرمایا راست کی [illegible] ہے تکبیر کہی ہے

پس اسی حقیقت کے سبب سے انہوں نے پہچانا۔ اور توحید کے سبب نعمتوں کے دریا میں غرق ہوئے یہی وہ لوگ ہیں جن کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہی وارث ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے۔ اور اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ہمیشہ حقائق مراتب علیا کے ساتھ غالب ہوں گے۔

اور معلوم ہو کہ جب اللہ تعالیٰ نے سرادق اعلیٰ کو نازل کر کے کرسی انتہیٰ پر بٹھایا اور تقدس وشرف کا حلہ اور حکمت علیا کا تاج پہنایا اور یوم الرضا کے درجہ میں حقائق پر اس کو لوز معلق سے مطلع کیا اور حقائق مطلقیات اور عوارف جلیات میں اس کو اپنی قربت عنایت کی اس وقت اہل خلوت نے اپنی خلوتوں اور ثبات قدسیوں میں اپنی بساط پراپنے میدان موقف میں حظیرۃ القدس کے اندر فضائے ملکوت کا میدان وسیع دیکھا جس کے اوپر عالم نہایات اور عالم علویات ہے۔ پس اسی راستہ کو انہوں نے اپنا مقصود اور اپنا دوست ٹھہرایا اور یہ دعا کی کہ اے ہمارے رب ہم کو ایسا راز عنایت فرما جس سے ہم راز کے ہم راز سے واقف ہوں اور حقائق فکر ہم پر منکشف ہوں کیونکہ ہمارے درمیان میں فلک محیط اور شکل بسیط ہے۔ جب خدا تعالیٰ نے ان کی یہ حقیقت اصلی معلوم کی۔ اس وقت ان پر اس کتاب کے معانی مفتوح کئے جس کے فضائل اور فخر مشہور ہیں۔ اور دائرہ رحموتیہ کے اسرار پر ان کو گواہ کیا اور اس دائرہ کے سر کا نقش ان کے سر میں منقش ہو گیا جس کے سبب سے وہ بہت سے اسرار سے واقف ہوگئے پس ناگہاں وہ ایک چمکدار دائرہ تھا۔ جو کشادہ ہو گیا اور پھیل گیا۔ اور اپنے پھونکنے کے ساتھ اس نے بہت سے مردوں کو زندہ کیا اور وہیں ایک اور دائرہ ظاہر ہوا جس کا ظاہر اور باطن تھا۔ پس ظاہر میں اس کے ۷۶۵ حروف تھے اور باطن میں ۲۲۱ پس ۱۲۰ اس کی نسبت ازلی ہے۔ اور یہ وہی نسبت مکنونہ ہے اور ۲۲۱ کی ابدیہ ہے اور یہی کتاب مکنونہ ہے۔ پس جب اس کی گفتگو سے ان کو علم وفہم کامل اور فیض الٰہی اور روح قدسی عنایت ہوئی۔ اس سبب سے یہی اس کے پیچھے رہے۔ اور وہ نسبت ان کے سامنے حق کو واضح کرتی رہی۔ تب انہوں نے دارالمقام کے واسطے اس کو امام اور دارالسلام کے واسطے توشہ بھروسہ بنایا جب تو اس کا ارادہ کرے۔ تو عدد ثانی کے راز کی تحقیق کر اس وقت تجھ کو علم اول اور سر ظاہر منجلی ہوگا۔ اور اس کا سبب یہ ہے کہ سرادقات اعلیٰ جن پر کرسی استوی ہے وہ راز اور روشنی سر مراد فی المراد کے ساتھ پوشیدہ ہیں اور بیشک وہ مشہور الایجاد فی الاحاد ہے۔ حیثیت مراتب سے نہ حیثیت عدد سے اس کو سمجھ کیونکہ لوگ اس مقام میں اعتبار اور ادراک کے مختلف مرتبہ رکھتے ہیں۔ جس نے کتاب اول کو منطوی دیکھا اس نے سرادق اعلےٰ کو حجابوں کا مشاہدہ کیا اور جس نے سر کتابت کا مشاہدہ کیا۔ اس نے سرادق الٰہی کو دیکھا۔ اور پھر اس کے بعد کوئی درجہ نہیں ہے۔ جس میں ترقی کی جائے مگر اسی عنایت کے راز کے ساتھ جو اسرار دائرہ رحمانی کے ساتھ محیط ہے۔ اور اب میں تمہارے واسطے ایک مثال بیان کرتا ہوں جس سے جلدی سمجھ میں آجائے گا۔ وہ یہ ہے کہ ہوا میں ایک دائرہ فرض کرو۔ بغیر ستون کے۔ ظاہر اس کا فوق الفوق

ہے اور باطن اس کا تحت التحت اور اول اس کا اول الاول اور آخر اس کا آخر الآخر ہے اور دایاں اس کا ازل اور بایاں اس کا ابد ہے۔ اور وہ دائرہ جو ا ج د کا دائرہ ہے اور ظاہر اس کا د ا ہے اور باطن اس کا باطن الف ہے۔ یہ دائرہ الف کی تفسیر کرتا ہے۔ کیونکہ الف ظاہر ہے پر نسبت فوق الفوق کے۔ اس لئے کہ اس کے اوپر فوق نہیں ہے اور اس کی بلندی ہی حقیقت توحید ہے۔ بغیر تمثیل اور تشکیک اور تشبیہ اور حصر اور اطلاق اور فوق و تحت کے اور بغیر یمین و شمال اور خلف و امام کے پس سرادق کو سمجھو۔ اور فکر صادق کی تصدیق کر۔ اگر تو نے اس مہر کو کھول لیا۔ پس تو جنت المعارف میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو گیا۔ اور انوار عزیزہ کے ساتھ قائم ہوا۔ مگر تو اس کے ساتھ قائم ہو گیا تو گویا اس کے اوپر قائم ہو گیا۔ اور فیض الحق رحمانی جاری ہوا اب تم اس کی حد سے جو مقدم ہوا اور اس کی حد سے جو مؤخر ہوا اور جو باطن ہوا واقف ہو گئے اور حقائق کی اشیاء سے تجھ کو بشارت دینے والی ہوں گی۔ اور تیرے فعل کی طرف ڈرانے والی اور تو ان لوگوں سے مل جائے گا جن کی شان میں وارد ہے۔ بالاخسرین اعمالا الذین ضل سعیہم فی الحیٰوۃ الدنیا۔

یعنے وہ لوگ جو از روئے عمل کے نقصان والے ہیں۔ اور جن کی کوشش دنیا میں گم ہو گئی۔ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کرتے ہیں۔ عالم سرادق میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ عالم حجاب میں خدا کی آیتوں اور اس کی ملاقات کے ساتھ عالم سرادق میں حبط ہو گئے اعمال ان کے روز حسرت میں۔ پس نہ قائم کریں گے ہم واسطے ان کے عالم برزخ میں وزن اور روز بعث میں یہ جزا ان کی جہنم ہے۔ عالم حجاب میں بہ سبب اس کے کہ کفر کیا انہوں نے عالم کرسی میں اور میری آیتوں کا عالم رفرف میں۔ اور میرے رسولوں کا عالم سرادق میں مذاق اڑایا۔ پس اگر یہ لوگ دائرۂ رحمت میں داخل ہو جاتے ہیں تو اسرار ملکوت ان پر رحمت کرتے۔ تنبیہ لا الٰہ الا اللہ کہنے سے دو دائرے پیدا ہوتے ہیں۔ نفی اور اثبات پس نفی کا دائرہ موحد کے واسطے نفی کے دائروں میں سے ہے یا اثبات کے اور اسی طرح اثبات کا دائرہ اور اس دائرہ میں دو سطریں ہیں۔ ایک نفی عالم عملیات میں اور دوسری سطر اثبات علے العملیات کی۔ اور چونکہ سطر نفی پانچ حروف پر مشتمل ہے۔ اس لئے منفیات بھی پانچ ہیں اعتبارات مراوات سے اور وہ تیرا وجود ہے تصدیق قدرت سے تیرے قیام پر ساتھ اعمال کے۔ پس یہ پانچ تعلقات اعمال ہیں واسطے نفس کے جس نے ان کو قطع کیا۔ وہ دائرہ اثبات میں ترقی کر گیا۔ اور اس میں سات مرتبہ ہیں۔ اس کے حروف کے اعداد کے موافق۔ بس اس وقت اس کی حیات توحید کے ساتھ اور اس کی قدرت رضا کے ساتھ اور اس کا عمل شہود کے ساتھ اور اس کی تصریف حکمت کے ساتھ اور نظر بصیرت کے ساتھ اور شہود حقیقت کے ساتھ اور سماعت کشف کے ساتھ اور تجلیات توحید ساتھ اس کی حقیقت کا ادراک کرتا ہے اور علم شہود کے ساتھ انواع بقا کا ادراک کرتا ہے۔ پس گذشتہ احوال کے مطلع ہونے سے اس کا نفس خوش ہوا۔ اور حکمت کی گفتگو کرنے سے لغزشوں سے محفوظ رہا۔ اور نظر بصیرت کے حاصل ہونے سے انجام کار سے آگاہ ہو گیا۔ اور اسرار کے سننے سے عالم حقیقت میں بقا اس کے [illegible] ہو گیا [illegible] باتوں کی فضیلت ہے

اور چونکہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں بارہ حروف ہیں اس لئے یہ دائرہ کمال موجودات یعنی وہ دائرہ جس میں چاروں فصلیں ہیں اور جس میں کل نباتات، حیوانات، جمادات اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ اس کے بارہ حصے ہیں یعنے بارہ مہینے ہیں اور ہر روز کی بارہ ساعتیں ہیں پس ہر مہینہ ایک حرف کے ساتھ قائم ہے۔ بلکہ ہر حرف ایک مہینہ میں دورہ کرتا ہے اور ہر مہینہ حروف کے ظروف ہیں اور ان حروف ہی کے سبب سے رحمت نازل ہوتی ہے۔ اور کلمہ ظاہر ہوتا ہے اور حکمت بنتی ہے۔ اور ہدایت اور فوائد واقع ہوتے ہیں اور ارزانی اور نیکیوں کی کثرت ہوتی ہے یہ بیان تو مجملاً ہوا۔ اب مفصلاً اس طرح پر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی کے ساتھ ایک روز کو بارہ ساعتوں میں مرتب کیا ہے ہر ماہ سے پہلے ایک ساعت ہے جس میں اس مہینہ کا راز ہے پس فصل ربیع کا راز روابع کی تین ساعتوں میں ہے خریف کا راز ثوالث کی تین ساعتوں میں اور پیدائش کا راز روابع کی تین ساعتوں میں ہے۔ پس گویا ہر ساعت ان حروف میں ایک حرف کے ساتھ قائم ہے اور چونکہ دن کی بارہ ساعتیں اور اسی کے ساتھ حکم پورا ہوا ہے۔ اور یہ بات کہ عالم بشری حرکت اور سکون سے مرکب ہے لہذا اس کا فنا ضروری ہے اسی واسطے اس کے لئے رات مقرر کی گئی ہے جو اس کو پوشیدگی کا وجود اور اس کا رجوع ہے عالم حقیقت کے ساتھ تر نقل اور بعث سے پھر رات کی بھی بارہ ساعتیں ہیں اس لئے محمد رسول اللہ میں بھی بارہ حروف ہیں۔ ہر ساعت اور ہر مہینہ کے واسطے ایک حرف ہے۔ اور چونکہ توحید لا الہ الا اللہ سے مع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام ہوتی ہے ایسے ہی دن کا دائرہ رات کے دائرہ سے پورا ہوتا ہے اور حکمت خداوندی رات دن میں امتزاج رحمت کے ساتھ کامل ہوتی ہے چنانچہ فرماتا ہے۔ ومن رحمته جعل لکم اللیل والنهار لتسکنوا فیه ولتبتغوا من فضله ولعلکم تشکرون۔۔ اور مفہوم اس کا یہ ہوا کہ جس شخص نے ان شرائط کے ساتھ جو ہم نے ذکر کئے ایک بار لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ .... کہا تو گویا اس نے ایک سال کامل اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔ اور اسی سبب سے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ افضل کلام جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا لا الہ الا اللہ ہے اور معلوم ہو کہ چاروں حرفوں کے مقابلہ میں چوبیس عالم ہیں مع سات علوی اور سفلی برزخوں کے اور گیارہ افلاک اور دائرے ہیں۔ اور ہر ایک عالم کے واسطے ایک ابداع اور چار علویات ہیں جو حقائق اوائل عالم اختراع ہیں۔ پس یہ چوبیس عالم ہوئے۔ ان میں سے۔ ہر ایک عالم میں ایک حرف نورانی کا ظہور ہے۔ اور وہی حرف اس عالم کا متولی ہے اور پھر جب کہ عالم اور سفلی کی حقیقت ذات عرش کے واسطے منسوب ہوتی ہے تب یہ اس میں نور کی دوسری سطر سبز نور کی یعنی محمد رسول اللہ۔ پس یہ دونوں نورانی سطریں عرش کے نیچے لکھی ہوئی ہیں۔ اس نورانی لطیفہ کی حقیقت کو سمجھو۔ اور چونکہ وہ آٹھ فرشتے جو عرش کو اٹھاتے ہیں۔ انہیں کے ارواح ملکوتیات اور انوار جبروتیات صادر ہوتے ہیں پس عالم علوی جس سے مراد عرش ہے۔ کل انوار اور نور الانوار ہے۔ اور اس کو روشن کرنے والا اللہ ہے اور ہر فلک کے تین حرف [illegible] عقل کو [illegible] ہے۔ اور نور جبروت ارواح

کو مدد دیتا ہے اور قلب کو مدد دیتا ہے۔ پس یہ بیالیس ہوئے۔ اگر فرشتوں کو بھی لوگوں میں ضرب دی تو چوالیس ہو گئے۔ اور اسی سبب سے کلمہ طیبہ عرش پر پہنچ جاتا ہے کیونکہ اس مقام سے اس کو نسبت ہے۔ اور ملکوت میں صعود کرنے کی قوت رکھتا ہے۔

فوائد کلمہ طیبہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ الیہ یصعد الکلم الطیب والعمل الصالح یرفعہ اور اسی سبب سے حدیث میں وارد ہے اور جو شخص ——— با طہارت کلمہ طیبہ کو پڑھ کر سو رہے۔ اس کی روح عرش کے نیچے رات گزارتی ہے۔ اور اپنے خواہش کے موافق غذا حاصل کرتی ہے۔ اور اسی طرح جو شخص کھانا کھانے کے وقت اس کو پڑھے۔ تمام بیماریوں سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص شہر میں داخل ہونے کے وقت اس کلمہ طیبہ کو پڑھے۔ اس شہر کے فتنوں سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص اس خیال سے اس کو پڑھے کہ حالات غیب اس پر منکشف ہوں تو کشف اس کو نصیب ہوگا اگر ان شرطوں کی پابندی کرے گا۔ جو ہم نے ذکر کیں ہیں۔

اور معلوم ہو کہ وہ دن یعنی روز قیامت جس کی مقدار مرتبہ ثانیہ میں پچاس ہزار برس کی ہے۔ اس کی مقدار مرتبہ ثالثہ میں دو رکعت فجر کے برابر ہے۔ اسی کے واسطے جس پر وحدانیت کا راز کھل گیا اور جس نے لا الٰہ الا اللہ کہہ لیا۔ اور جس نے نہیں کہا اس کے واسطے وہی پچاس ہزار برس کی مقدار ہے۔

اور معلوم ہو کہ ہر عالم سب کا سب علوی و سفلی سر حیات سے قائم ہے۔ حیات پانی میں رکھی گئی ہے پس اس میں سر جعل ہے۔ اور پانی کے اجزا میں سر حیات ہے۔ پس حار حیات سے ہے۔ سر حیات کے ساتھ اور جیم جعل سے سر جلالت کے ساتھ۔ اور جیم ہی سے سر تمیز اس کے لئے واقع ہوا ہے۔ اور حا سے سر بقا پس باطن اس کا حا حرارت سے ظاہر ہے اور ظاہر اس کا جیم جلالت سے معلوم ہو کہ سرادقات علیا اور انوار مطہرہ حجاب ہیں انوار عقل پر۔ اور سرادق رحمانیہ ظہور ہیں انواع مخترعات میں۔ اور عقل سرادق علیا ہے۔ جس پر فکر لطیف نے حجاب ڈال رکھا ہے۔ پس ملکوت از ہر کا باطن اجزا و ملکوت ابہر سے ہے۔ اس کو اگر تم سمجھنا چاہو تو اس مثال سے سمجھو۔ کہ چار پرندے لو ایک اسم مکنون دوم مخزون سوم محبوب چہارم اعظم پھر ان چاروں پرندوں کو اپنے سے خوب ملاؤ اور جب تم کو ان پر خوب قبضہ ہو جائے۔ اور ان کے راز کا تم مشاہدہ کر لو۔ تب حظیرۃ القدس میں لے جا کر کچل کر ملا لو۔ پھر جبل در حقۃ الطیر پر اعظم کا جزو رکھو۔ پھر طیر مطلوب محبوب کا جزو جبل جبروت پر رکھو۔ اور جبل ملکوت پر طیر مخزون کا جزو رکھو۔ اور جبل رفرف پر طیر مکنون کا جزو رکھو پھر ان کو پکارو تمہارے پاس دوڑ کر آئیں گے۔ یہ اس کی سمجھ میں آئے گا۔ جو اسم عزت کی کر چکا ہے۔ اور اگر تو کشفی و نورانی راز سمجھ گیا ہے تو چار پرندے لے کر ان کو ملا۔ پہلا پرندہ حیات ہے۔ دوسرا علم جو خدا تک پہنچائے تیسرا قدرت چوتھا ارادہ حیات کی تحقیق سیات ایمانی سے کرنی چاہیئے جس کو فنا کرے۔ اور علم کی تحقیق سر تذکر کے ساتھ ابداع میں اور جبل ترکیب پر سر قدرت کے ساتھ اور جبل ترتیب پر سر ارادہ کے ساتھ [illegible] سے ان کو بلاؤ

دوڑ کر تمہارے پاس آ دیں گے۔ یہ مطلب اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب بالکل خدا کی طرف متوجہ ہو کر اس کلام قدسی
کا مصداق بن جائے کہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ جب بندہ میری طرف تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس کا کان ہو جاتا
ہوں مجھ ہی سے وہ سنتا ہے۔ اور میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں۔ مجھ ہی سے دیکھتا ہے۔ آخر حدیث تک۔

معلوم ہو کہ دوزخ نے خدا سے شکایت کی۔ کہ اے رب میرے بعض حصہ نے بعض کو کھا لیا۔ جب خدا نے دو سانس
لینے کی اس کو اجازت دی۔ ایک سانس گرمی میں۔ دوسرا سانس جاڑے میں۔ اور یہ دونوں مختلف سانس ایک ہی سانس
میں سے ہیں اور تفریق ان کی لطافت خفیہ کے سبب سے ہے۔ اور اگر تو فنا کو بقا میں درج کرے۔ اور شہود کو بقا میں۔ پس
چار پرندے لے کر ان کو ملا لے اور اس کے وجود کو ان کے شہود میں تحقیق کر لے۔ پھر جبل عقل پر طیر نبوت کو رکھ اور
جبل جسم پر طیر صالحیت کو رکھ۔ پھر ان کو بلا تیرے پاس دوڑ کر آ دیں گے۔ پھر اگر تیرا مقام ثابت رہا تو ان پانچوں کو سمجھ لے
گا۔ پھر چار پرندے لے کر ان کو ملا۔ ایک طیر عقل جو سر حیات ہے۔ دوسرا طیر روح جو سر علم ہے تیسرا طیر قلب جو سر ارادہ
ہے چوتھا طیر سر جو سر قدرت ہے۔ پھر جبل حیات اولیت پر طیر عقل کو رکھ اور جبل حیات اخروی پر طیر سر کو اور جبل حیات
مخلدہ پر طیر قلب کو رکھ۔ پھر ان کو بلا تیرے پاس دوڑ کر آئیں گے۔

معلوم ہو کہ جس شخص نے خلد کا حلہ پہنا اس کے واسطے تمیز کا شہود صحیح نہیں ہے اور تختہ عقل ربانی اور تختہ روح
روحانی۔ کیونکہ عزت قطب حق ہے۔ اگر تو اس مقام میں پہنچنا چاہے تو جس طرح ہم نے بیان کیا ہے اس کے موافق
عمل کر۔ اہل حقائق میں سے ایک بزرگ کہتے ہیں میں ایک کشتی میں سوار ہوا جس میں ایک تیس تختے تھے۔ اور یہی شرط سفینہ
نجات کی ہے اور چاروں فصلوں کے دن میں نے دریا میں گذارے اور موافق ہوا کے میری کشتی چلتی رہی
یہاں تک کہ میں سمندر کے کنارہ پر پہنچا۔ اور وہاں میں نے نفیس جواہر اور قیمتی یاقوت اور کبریت احمر اور آب حیات
کا چشمہ دیکھا جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ میں نے اس کا پانی پیا اور اس میں غسل کیا جس کے پینے سے پھر نہیں مرتا۔ اس کے
بعد پھر میں اپنی کشتی میں سوار ہو کر اپنے وطن کو واپس ہوا اور یہ میرا سفر مشرق سے مغرب کی طرف تھا۔ اور
وہیں وہ مبارک ساحل ہے۔

اور معلوم ہو کہ حرکتیں چار ہیں۔ پہلی حرکت کشف کی ہے۔ دوسری ستر کی۔ اور حرکت کشف ہی حرکت ذاتی ہے۔
اور یہی حرکت عقل اور حرکت سیر اول اور حرکت نفس ہے۔ اور یہی ارادی اور حرکت سیر ہے۔ اور دوسری حرکت
ذواتی ہے اور یہی حرکت شوق ہے پس کشف اول اس روز ازل کے واسطے ہے۔ جس دن کہ اس نے عالم ارواح میں
عقل سے خطاب کیا۔ اور یہ مبادی اولیات ہیں اور تیسرا روز کشف ثانی کا ہے جس روز کہ اس نے میثاق لیا۔
اور چوتھا روز سیر ثانی کا ہے اور یہی روز ابد ہے۔ مگر آخر اس کا کشف ہے۔ پس کشف اول عرش اول اور سیر اول کرسی
ہے۔ پھر کشف [illegible] حقیقت رحمانی اور حق رحیمیہ ہیں۔ اور

حقیقت رحمانیہ سرا امتزاجی ہے یعنی وہ نفس جو حضرت ربوبیت طاہرہ کی طرف مضاف ہے۔

اور ایسی سر حجابات کا بیان ہمارے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے اس طرح فرمایا ہے۔ کہ ستر حجاب نور اور ظلمت کے ہیں اگر ان کو ہٹا دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچے۔ وہاں تک جلا دیں۔ اور یہ حجاب تیری نسبت سے ہیں نہ اس کی نسبت سے کیونکہ دونوں طرف سے ان کا ہونا محال ہے۔ کیونکہ جسم ہی سے حجاب کیا جاتا ہے۔ اور خداوند تعالیٰ کا جسم نہیں ہے۔ تیسری بات یہ کہ محجوب یعنے حجاب والی چیز کے واسطے جہت ہونی لازمی ہے اور خدا تعالےٰ جہت سے پاک ہے۔ پس ظلمت کے حجاب سے مراد نور سے انکار کرنا ہے۔ اور نور کے حجاب سے مراد حجاب اولیات ہیں مبادی ذات سے یعنی حقیقت ان کی کیونکہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو یہ حجاب زائل ہو جاتے معلوم ہو کہ لطائف کثائف کے اٹھانے والے ہیں۔

اسرار الٰہی | اور میں اب تم کو اسرار اعداد اور تعاقد حروف بتلاتا ہوں معلوم ہو کہ اسرار الٰہی اور اس کی معلومات لطائف اور کثائف اور علویات و سفلیات و ملکوتیات دو قسم ہیں۔ اعداد اور حروف پس حروف کے اسرار اعداد میں ہیں اور اعداد کی تجلیات حروف میں ہیں۔ اعداد علویات روحانیت کے واسطے ہے۔ اور حروف دوائر جسمانیات اور ملکوتیات کے واسطے ہیں۔ اور اعداد اقوال کا راز ہیں اور حروف افعال کا راز ہیں۔ پس عالم عرش اعداد ہے۔ اور عالم کرسی حروف ہے پس نسبت حروف کی اعداد سے ایسی ہے۔ جیسے کرسی کی نسبت عرش سے اور اعداد ہی کے راز سے قدرت کھی گئی ہے۔ چنانچہ خود خداوند تعالےٰ سر اعداد کے ساتھ اپنی تعریف فرماتا ہے وکفیٰ بنا حاسبین یعنے کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ اور اس آیت میں حروف کے ساتھ مدح کی اقرأ باسم ربک آخر آیت تک۔ اور چونکہ کرسی واقع منفصل ہے کرسی محیط سے اس لئے حرف کا یہ مرتبہ اعداد سے موخر کیا۔ پس اعداد ہی سے سر عقل ربانی سمجھا جاتا ہے۔ اور سر حروف ستر روح روحانی سمجھا جاتا ہے۔ پس عقل کا آخری مرتبہ نفس علویہ کا پہلا مرتبہ ہے۔ اور یہی فیض اول ہے۔ اور جیسے کہ حروف حرف شے سے ماخوذ ہے۔ یعنے حرف کے معنے کنارے کے ہیں۔ ایسے ہی عدد سے مراد اول اور درمیان ہے۔ اور ہر اول کے واسطے وسط اور طرف ہوتا ہے۔ پس ستر حروف ہی ستر کرسی اعلےٰ اور کرسی واسع ابہیٰ سمجھا گیا ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ عالم علوی اور سفلی کی ذاتیں مختلف ہیں۔ اس لئے کہ وہ کرسی اعلیٰ میں مختلف ہیں اور اس کی نقل واطوار کا کرسی ابہیٰ میں اختلافات اول مبادی عرش سے ہے نسبت اول انبعاثات حقائق ملکوتیات سے اور سفلیات کے آخری درجہ کی استعداد عادیات کا پہلا درجہ ہے۔ اور معلوم ہو کہ ابہیٰ نور اول کا فیض ہے اور کرسی واسع نور ثانی کا فیض ہے۔ اور کرسی اعلیٰ نور ثالث کا فیض ہے۔ پس فیض اول ہی فیض ثالث ہے اور ثالث ہی اول حروف اور [illegible] ساتھ تعبیر دی گئی

گئی ہے۔ اور اس آیت میں اس کی طرف اشارہ ہے انی خالق بشرا من طین یعنے فرماتا ہے۔ میں ایک بشر مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں۔ اور جب کہ وہ تیار ہو گیا۔ اس وقت اس کو اس کے حقیقی نام انسان سے خطاب کیا۔ اور فرمایا فاذا سویته ونفخت فیه من روحی فقعوا له ساجدین یعنے جب میں نے اس کو تیار کیا۔ اور اپنی روح اس کے اندر پھونک دی۔ پس گر پڑنا تم اس کے واسطے سجدہ میں۔ یعنی دونوں آخری قبضے اور فیض اول پس عالم کا کل علوی ہے یا سفلی انہیں تینوں اضافتوں کی حقیقت سے۔ کیونکہ عالم میں کوئی ایسا ہے۔ جس نے ایک فیض اٹھایا۔ اور کوئی ایسا ہے جس نے دو فیض اٹھائے۔ اور کوئی ایسا ہے جو تین فیض اٹھائے اور یہی عالم قطب حاوی ہے۔ اور اسی سبب سے حامل ثابت ہے۔ ذاتوں کے واسطے اصل فیض کرسی معلوم پر اور اپنے اعداد کے حقائق کا بدلنے والا نہیں ہے اور نہ اپنے ذوات جرم کا تغیر کرنے والا ہے۔ بسبب اس کے جو عالم حقیقت بشریہ اور سر ترکیب میں جو حقائق کرسی اعلیٰ ہیں ظاہر ہوتا ہے کہ یہ عالم کا ذکر ہے اور حقیقت عالم انسانی جو کرسی واسع عالم جبروت ہے وہ بھی اس کے سامنے ظاہر ہوتی ہے۔ اور روح علویہ کے حقائق میں کرسی الٰہی کے اسرار بھی موجود ہوتے ہیں۔ پھر نشاۃ آخرت یعنے صور قیامت کی حقیقت بھی پائی جاتی ہے پس اس وقت اس کی ذات کامل اور اس کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے۔ پھر جو شخص خط مستقیم سے نکل کر خط منحرف پر چلا گیا وہ تصحیف میں داخل ہو گیا خط منحرف کو جب خط منحرف کی طرف مضاف کریں اور دونوں کو نکالیں تو دونوں مل جائیں گے۔ اور ایسے ہی مستقیم کو جب مستقیم کی طرف مضاف کریں تو وہ بھی دونوں مل جائیں گے۔ پس جس نے عالم بسیط کی طرف انتقال کرنے کے وقت اس کو پلٹا کیا۔ اس نے تینوں عرشوں کے حقائق کے ساتھ ترقی کی۔

اور یہ جو ہم نے بیان کیا ہے۔ کہ لطائف و کثائف کے ساتھ قائم ہیں۔ اس کے راز کو سمجھو۔ اور اس کی حقیقت کو معلوم کرو۔ یہ بات حق ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا۔ اس نے اپنے رب کو پہچانا۔ اور معرفت الٰہی سے زیادہ شریف کوئی چیز نہیں ہے۔ جو شخص اس لطیفہ کا راز سمجھا وہ نفس لطیف کا راز اور کثائف سے اس کی نسبت کو بھی سمجھ گیا۔ پس اس راز کو سمجھو۔ یہ اتصال ہے۔ ساتھ معرفت کے۔ اور ان ریاضیات کا راز ہے جو بالکلیہ اس کی طرف پہنچاتی ہے۔ اور پھر اس کے بعد فیض اور فتح ربانی تجھ پر مفتوح ہو گی۔ جو تجھ کو دائرہ حصر ترکیبی سے نکال کر دائرہ اطلاق شکلی میں پہنچا دے گا پھر اس وقت یہ پردہ کھل جائے گا۔ اور میدان وسیع تیرے واسطے ظاہر ہو گا۔ اور سدرۃ المنتہی پر تو ترقی کرے گا اور جنت الماویٰ میں اترتا پھرے گا۔ یہ میں نے تیرے واسطے راز پوشیدہ اور علم کامل کی تصریح کی ہے۔ ایمان والوں کو خدا وند تعالےٰ زندگانی دنیا اور آخرت میں قول ثابت کے ساتھ ثابت قدم رکھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم پر عالم میں یہی حقیقت ثابت رکھے۔ اور اپنی رحمت ہم پر پھیلا دے بے شک وہ

لہ بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک بشر کا مٹی سے

بزرگ و مہربان ہے۔ پس یہ ہے حقیقت تشکیک انواع اعداد و یاقوت اور حقائق مجوبات کی انوار عظمت میں تو اس کے ساتھ ایمان لانے والا۔ اور اس کے حقائق کی تصدیق کرنے والا ہو جا۔ خدا تعالیٰ تجھ پر رحمت کرے گا اپنے احسان و عنایت سے بیشک احسان اس کا بہت عام ہے۔ اور جس کو وہ چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اس کا درود و سلام ہو۔

فوائد اسم اعظم اور اس کی تصریفات

معلوم ہو کہ اسم اعظم سے بہت اشارات و خواص ہیں۔ اور میں ان کو واضح طور پر بیان کرتا ہوں تاکہ ان اسرار سے طالب کو فائدہ پہنچے۔ اور وہ اس کے معانی و عجائب کو سمجھے۔

علاج ہر بیماری یہ اسم ہر ایک بیماری اور درد کو آرام کرتا ہے۔ اور حفاظت کے واسطے یہ ایک مضبوط قلعہ ہے۔ اس کو لکھ کر میت کے ساتھ قبر میں دفن کرے۔ تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔ اور اگر اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے قبول عظیم ہو۔ اور جب کسی بادشاہ یا امیر کے پاس جائے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور ہر ایک دشمن پر غالب ہو گا۔ اور یہ اسم سحر کو باطل کرنے اور معقود کے کھولنے اور قیدی کے واسطے مفید ہے۔

علاج مرگی اور مرگی والے کو بھی فائدہ کرتا ہے اور جنات کا خلل بھی جاتا رہتا ہے۔ اگر جنات نہ بھاگے گا تو جل جائے گا۔ اور اگر کوئی شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر اس کو نقش کرے۔ اور نقش کرنے والا روزے دار ہو۔ پھر اس کو پہن لے۔ پس جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اور اگر بادشاہ کے پاس جائے گا۔ کامیاب ہو گا۔ اور انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیئے۔ اور اگر جنگ میں جائے۔ تو بائیں ہاتھ میں پہنے اور اگر اس انگوٹھی کو ویران مکان میں رکھے تو وہ آباد ہو۔

عمل شادی جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو۔ وہ اس کو پہنے تو شادی ہو جائے اور اگر کوئی شخص قزاقوں سے ڈرتا ہو تو امن میں رہے گا۔ اور اگر لشکر کے نشان پر اس کو نصب کیا جائے۔ تو مظفر و منصور ہو۔ بادشاہ چین نے کفاروں کے ایک شہر پر لشکر کشی کی۔ اور بہت مدت تک اس کا محاصرہ کیا یہاں تک کہ مسلمانوں نے اس کے گرد ایک دوسرا شہر آباد کر دیا۔ مگر وہ شہر فتح نہ ہوا آخر اس بادشاہ نے لاچار ہو کر ایک بزرگ کو تلاش کروایا۔ اور ان سے دعا کی درخواست کی۔ ان بزرگ نے یہی اسم بادشاہ کو مکرر بسوط لکھ کر دیا۔ اور کہا کہ اس کو اپنے سر پر رکھو اور کفاروں پر دھاوا کرو۔ فتح کرو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ کہ ایک ساعت میں قلعہ فتح ہو گیا۔ اور بہت غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آئی۔ اس میں سے کچھ ... بادشاہ نے ان بزرگ ... فرمایا میرے پاس

غنیمت کیرے ہے مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

حکایت آل جعفر منصور میں سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کے واسطے بلایا۔ جب وہ شخص دربار میں حاضر ہوا تو بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلاد نے تلوار ماری۔ مگر اس نے کچھ اثر نہ کیا۔ یہاں تک کہ تین مرتبہ یہی ہوا۔ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر دیکھو کہ اس کے پاس کیا چیز ہے۔ چنانچہ جب دیکھا گیا تو یہی اسم اعظم ایک کاغذ پر لکھا ہوا اس کے پاس سے نکلا۔ اور یہ سات حروف ہیں۔ ان کو بہت حفاظت سے رکھنا چاہیئے۔ اور یہ حروف کعبہ شریف کے دروازے پر لکھے ہوئے تھے۔ اور اکثر اعمال میں یہ حروف کام آتے ہیں اور خزانے بھی اسی سے نکلتے ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس اسم کو زعفران سے لکھ کر سفید مرغ کی گردن میں باندھے اور جہاں دفینہ کا گمان ہو اس کو چھوڑ دے۔ اسی جگہ وہ مرغ کھڑا ہو کر چونچ سے کھود دے گا۔ اور آواز دے گا۔ اور جب تم کو کسی مکان یا قلعہ کا برباد کرنا منظور ہو تو اس خاتم تیر کو موم پر ایک طرف نقش کر کے دوسری طرف خاتم شر کو نقش کر دو۔ اور دروازے کے نیچے دفن کرے اوپر سے حمام کی موری کا چوڑا پانی چھڑک دے۔ اور جب تو کسی شخص کو کسی جگہ سے نکالنا چاہے تو اس شخص کے اس کی ماں کے نام کے ساتھ اس اسم کو لکھ کر ایک چڑیا کے پیر میں باندھے اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر پیٹھ کے پیچھے چھوڑ دے۔ اور چھوڑتے وقت کہہ دے کہ فلاں شخص اس جگہ سے بھاگ جاوے بطفیل ان اسماء کے۔ اور نیز اسی کام کے واسطے ایک کاغذ پر خاتم شر کو لکھ کر حمام کے چولہے سے دھوئے۔ اور ساعت منحوس میں جس مکان میں ڈالے گا۔ وہی مکان برباد ہوگا۔ اور یہ الفاظ کہے یلخدام

ھذہ الاسماء بکذا وکذا فاصبحوا لا یری الا مسٰکنھم الایۃ الوحا العجل

اور جب تم کسی پر پتھر برسانے چاہو آیت شر کو ایک کوری ٹھیکری پر لکھ کر مکان کی چھت پر گاڑ دو۔ اور یہ آیت بھی اس پر لکھ دینا۔ وامطرنا علیھم حجارۃ من سجیل اور سورۂ فیل اور تجویز بھی شر کا ورد حق۔ اگر تم کسی کو جلانا یا اس کے گھر میں آگ لگانی چاہو تو ساعت منحوس میں خاتم شر کو شمع پر لکھو۔ اور موکل کے سپرد کر دو پھر اس شمع کو روشن کر دو۔ جس وقت آگ سے اسم پگھلے گا فوراً وہ دشمن اور اس کا گھر آگ سے جلے گا۔ بعض عالموں نے اس کو ظالم بادشاہوں کے واسطے کیا ہے۔ اور وہ ہلاک ہوا ہے۔ اور جب یہ چاہے کہ کشتی دریا میں نہ چلے۔ اور اگر چلے تو ڈوب جائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ خاتم شر کو ایک لکڑی پر حمام کی موری کے پانی اور اس دریا کے پانی سے لکھ کر اور کچھ پانی منہ میں لے کر کشتی میں کلی کر دے۔ پس وہ کشتی نہ چلے گی۔ اور مامون خلیفہ جب دریا دجلہ میں فرجہ ڈالنا چاہتا تھا۔ تو اس خاتم کو ایک بلند جگہ میں سفید ریشم کے دھاگے میں باندھ دیتا۔ ہر طرف سے موجیں اس پر متوجہ ہوتیں۔ اور لوگ ڈوبنے کے قریب ہو جاتے پھر ان کو خبر ہوتی کہ خلیفہ کی کارستانی ہے تب وہ فریاد کرتے اور غل مچاتے اس وقت وہ اس تعویذ کو کھول لیتا۔ اور طوفان دریا کا جاتا رہتا۔ اور مامون کسی

بیمار کی بیماری دور کرنی ہو تو یہ خاتم اس کی پیشانی پر لکھ دے اور عزیمت کو پڑھے۔ آرام ہوگا۔ اور جب قیدی کے خلاص کرنے کا ارادہ ہو تو تھوڑی سی قبر کی مٹی لے کر قیدی اپنے گریبان میں سے نکالے اور پھر اٹھا کرے اور عزیمت پڑھے خلاصی پائے گا۔

غائب کو حاضر کرنا جب کسی آدمی کو دور سے بلانا ہے تو اس خاتم کو اس کے نشان قدم پر اگر ممکن ہو تو لکھے ورنہ ایک کاغذ پر مع اس کے نام لکھے۔ اور اطفار جان کی دھونی دے کر ہوا میں لٹکائے۔ بہت جلد حاضر ہوگا۔

اور معلوم ہو کہ اس اسم کے سب اعمال صحیح ہیں مگر ریاضت و روزہ کی شرط ہے اور ترک دنیا کرے تاکہ مقصد حاصل ہو حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔ قرآن شریف کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے۔ ظاہر تو وہ ہے جو دیکھا جاتا ہے۔ اور باطن عزیمت ہے اگر ہنڈیا جوش کھا رہی ہو اس پر خاتم کو لکھ دے۔ اس کا جوش جاتا رہے گا۔ اور جب تم کسی غائب کا بلانا چاہو۔ تو اس خاتم کو ایک ورق پر لکھ کر اس کے گرد والسماء والطارق لکھ دو جدا جدا حرف اور پھر اس کو سورج کے سامنے ساعت موافق میں جب کہ قمر برج ہوائی میں ہو لٹکا دو اور ۲۱ بار عزیمت کو پڑھو فوراً وہ شخص حاضر ہوگا۔

دشمن کی آنکھ میں درد پیدا کرنے کا عمل جب تو چاہے دشمن کی آنکھ میں درد ہو۔ تو موم کی ایک صورت بنا کر اس کی صورت جس پر عمل کرنا چاہتا ہے۔ اور اس پر خاتم کو نقش کرکے اس صورت کی دونوں آنکھیں پھوڑ دے دو کانٹوں سے۔ پھر اس کو ایک سیاہ ہانڈی میں رکھ کر تھوڑی بغیر بجھی سفیدی اس پر ڈال کر حمام کا چوڑا اس پر ڈالے۔ اس عمل کے کرتے ہی معمول آنکھوں کو پکڑ کر چیخے گا۔ کہ ہائے آنکھوں میں آگ لگ گئی۔ پھر اس ہنڈیا کو ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں آگ جلا کرتی ہو۔ پھر جب اس شخص کو تندرست کرنا منظور ہو تو اس صورت کو نکال کر پانی میں ڈال دے معمول تندرست ہو جائے گا۔

نیند نہ آنے کا عمل اور اگر یہ چاہے کہ کسی کو نیند نہ آئے۔ موم پر خاتم نقش کر پائجامہ میں باندھ کر لٹکا دے اس کو نیند نہ آئے گی جب تک کہ پائجامہ لٹکا رہے گا اور اگر کسی کو رنجیدہ اور متفکر دیکھنا منظور ہو تو ایک شیشی لے کر اس پر اس کے اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ خاتم کو لکھے اور مطلوب کی صورت بھی بنا دے۔ پھر اس شیشی میں تھوڑا پانی اور گندھک اور سیاہ مرچ اور روغن زیت ڈال دے۔ پھر دو پتھروں کے نیچے آگ جلا کر اس پر یہ شیشی رکھ دے۔ معمول کو ہر طرف سے رنج و فکر آویں گے۔ اور اگر کسی سے محبت کا ارادہ ہو تو خاتم خیر کو شیشے کے گلاس پر مشک اور زعفران و گلاب سے لکھ کر جس کو پلا دے وہ کبھی اس کی جدائی گوارا نہ کرے۔ اور اگر پلانا ممکن نہ ہو تو کسی کے کپڑے پر چھینٹا ڈ[illegible] مطلب پورا ہو جائے گا۔

مکان سے نکالنے کا عمل | جب تو چند اکٹھے آدمیوں کا متفرق ہونا یا کسی مکان سے ان کو نکال دینا چاہے تو اس خاتم کو مشک و گلاب اور ریلوے سے ایک ٹھیکری پر لکھ کر اس مکان میں دفن کرے وہ مکان فوراً اجڑ جائے گا۔ اور ان کی آپس میں عداوت پھیلے گی۔ اور جو دشمنوں میں صلح کرانی چاہو۔ تو دو صورتیں موم کی بناؤ۔ اور ہر صورت میں ایک ٹکڑا کہربا کا رکھو۔ اور اکیس بار عزیمت پڑھو۔ وہ دونوں صلح کر لیں گے۔ اور جب تم کو یہ شوق ہو۔ کہ لوگوں میں میری ہیبت ہو۔ اور میری بزرگی کی جائے تو چاہیئے کہ خاتم کو مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر دھو کر ایک شیشی میں رکھو۔ اور جب کسی سے ملاقات کرنے جاؤ تو تھوڑا سا پانی اس میں سے منہ پر مل لو۔

عمل محبت | جو تم کو دیکھے گا محبت کرے گا۔ اور خاتم کی صفت یہ ہے اآم اااآ ے ھا ا و رخاتم شریہ ہے۔ ۸ ۹ ۹ ۹ ۹ ۱۱ ۷ ۱ اس طرح تو مجھ کو معلوم ہے اور شیخ محمد قنبر س فرماتے ہیں کہ انہوں نے جامع صوفیہ میں اس خاتم کو ایک شخص کے پاس اس طرح پایا لا اآم ⊟ اااآ مخیال حال اسرافیل طوما ئیل۔ میططرون توکلوا یاخدام ھذہ الاسماء المبارکۃ بکذا وکذا اور جو کچھ ارادہ ہو اس کا ذکر کرے مطلب بہت جلد پورا ہوگا۔

عزیمت اسم اعظم | اور یہ عزیمت ہے۔ جو کل اعمال میں پڑھی جاتی ہے۔ اور اسی میں اسم اعظم ہے۔

هَدَأْتُ بِبِسْمِ اللهِ رُوْحِيْ بِهٖ اهْتَدَتْ ... اِلٰی کَشْفِ اَسْرَارٍ بِبَاطِنِهٖ انْطَوَتْ

وَصَلَّيْتُ فِي الثَّانِيْ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ ... مُحَمَّدٍ مَنْ زَاحَ الضَّلَالَ لَهٗ وَالْغَلَتْ

اِلٰهِيْ لَقَدْ اَقْسَمْتُ بِاسْمِكَ دَاعِيًا ... بِاٰهٍ اٰهُوْجٍ جَلْجَلُوْتِ هَلْهَلَتْ

اَفِضْ لِيْ مِنَ الْاَنْوَارِ يَا رَبِّ نَفْحَةً ... بِسِرٍّ وَاٰحِيْ مَيِّتَ قَلْبِيْ بِصَلْصَلَتْ

لِيُحْيِيَ حَيَاةَ الْقَلْبِ مِنْ دَنْسٍ بِهٖ ... بِقَيُّوْمٍ قَامَ التَّرْتِيْبِهٖ فَاشْرَقَتْ

وَصُبَّتْ عَلٰی قَلْبِيْ شَآئِبُ رَحْمَةٍ ... بِحِكْمَةِ مَوْلَانَا الْعَظِيْمِ بِمَا عَلَتْ

فَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ خَالِقٍ ... وَيَا خَيْرَ خَلَّاقٍ وَاَكْرَمَ مَنْ بَعَثْ

تَبَلَّغْنِيْ قَصْدِيْ وَكُلَّ مَآرِبِيْ ... بِنُوْرِ سَنَآءِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحُ قَدْ عَلَتْ

اَفِضْ لِيْ مِنَ الْاَنْوَارِ نَفْحَةَ مَنْزِلٍ ... وَكُفَّ بِهٖ الْاَعْدَآءَ عَنِّيْ بِطَنْطَفَةٍ

اَلَا اِذْ تُجِيْرُنِيْ مِنْ عَدُوٍّ مُنَاسِبٍ ... بِحَقِّ شَمَاخٍ اَشْمَخٍ سَلَمَتْ سَمَتْ

وَاَذَا اَنْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِيْ ... وَيَسِّرْ اُمُوْرِيْ بَعْدَ عُسْرِهِ اَنْفَعَتْ

وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ وَشِدَّةٍ ... بِنَصٍّ حَكِيْمٍ قَاطِعِ السِّرِّ اَسْبَلَتْ

ملہ ان اشعار کا ترجمہ [illegible] ۱۲ منہ

وَسَلِّمْ بِبَحْرٍ وَأَعْطِنِي غَيْرَ بَرْهَا ... وَأَسْبِلْ عَلَيَّ السِّتْرَ وَاشْفِ مِنَ الْعُلَتْ

وَأَمْهِمْ مُلَابِكُمْ ثُمَّ أَعْيِمْ عَدُوَّنَا ... وَأَيْسِرْ يَاذَا الْجَلَالِ بِحَوْسَمَتْ

وَفِي حَوْسِمٍ ثُمَّ دَوْسِمٍ وَبَرَاسِمٍ ... تَحَصَّنْتُ بِالْإِسْمِ الْعَظِيمِ مِنَ الْخَلَتْ

وَأَلِّفْ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ بِأَسْرِهَا ... عَلَيَّ وَأَلْبِسْنِي الْقَبُولَ بِشَمْهَلَتْ

وَأَحْرِسْنِي يَاذَا الْجَلَالِ بِكَافِ كُنْ ... وَيَسِّرْ أُمُورًا لِي بِحُرْمَةِ طَيْطَغَتْ

وَأَخْذِلْهُمُ يَاذَا الْجَلَالِ بِفَضْلِ مَنْ ... إِلَيْهِ سَعَى صُنْتُ الْفَلَاةِ وَسَنَّتْ

وَبَارِكْ لَنَا فِي جَمِيعِ كَسْبِنَا ... وَحَلِّ عُقُودَ الْعُسْرِ يَا يُوهُ إِرْتَجَتْ

فَيَاهُوَ يَا يُوهُ وَيَا خَيْرَ بَارِئٍ ... وَيَا مَنْ لَنَا الْأَرْزَاقُ مِنْ جُودِهِ حَتَتْ

تَرُدُّ بِكَ الْأَعْدَاءَ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ ... وَبِالْإِسْمِ تَرْمِيهِمْ مِنَ الْبُعْدِ بِالشَّتَتْ

فَأَنْتَ رَجَائِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي ... كَقَتْلِ لِئَامِ الْجَيْشِ إِنْ رَامَ بِي غَلَتْ

فَيَا خَيْرَ مَسْئُولٍ وَأَكْرَمِ مَنْ عَطِي ... وَيَا خَيْرَ مَا مُوَلٍّ إِلَى أُمَّةٍ خَلَتْ

تَدِ كَوْكَبِي بِالْإِسْمِ نُورًا وَبَهْجَةً ... مَدَى الدَّهْرِ وَالْأَيَّامِ يَا نُورَ جَلْجَلَتْ

بِكَ الْحَوْلُ وَالطَّوْلُ الشَّدِيدُ يَدُ لِمَنْ ... لِبَابِ جَنَابِكَ وَارْتَجِي عَفْوَ مَا جَنَتْ

بِاجٍ أَهُوجٍ يَا إِلٰهِي مُهَوَّجٍ ۴ ... وَيَا جَلْجَلُوتُ بِالْإِجَابَةِ عَلْكَهَلَتْ

بِاجٍ أَهُوجٍ جَلْمَهُوجٍ جَلَالَةً ... جَلِيلًا جَلَا جَلْيَنُوتُ جِمَا تَمَهْوَجَتْ

بِتَعْدَادِ بَرْدُومٍ وَشَمْهُرَاذَا امرم ... وَبَهْرَةِ تَبْرِ يُرِدَّامٍ تَبَرَّكَتْ

يُقَادُ سِرَاجُ السِّرِّ بِيَا سُنَهُ ... تَقَادِ سِرَاجِ السِّرِّ سِرًّا تَنَوَّرَتْ

بِنُورِ جَلَالٍ بَارِخٍ وَشَرِّ نَطْخٍ ... وَقُدُّوسٍ بَرْكُوتٍ بِهِ النَّارُ أُخْمِدَتْ

بِيَاهٍ يَا يَاهٍ نَمُوهٍ أَصَالِيَا ... بِطَمْطَامٍ مَهْرَاشٍ لِنَارِ الْعِدَا هَمَتْ

بِهَالٍ أَهَيْلٍ شَلِيحٍ شَلْعَبٍ شَابِحٍ ... طِهِي طِهِبٍ طَيْطُوبٍ بِطَنْطَهَتْ

أَنُوخٍ بِتَمْلُوخٍ وَبَيْرُوخٍ بَرْخَوَا ... بِتَلْيَخَاتٍ شَمُوخٍ شَمِيخٍ تَشَمَّخَتْ

حُرُوفٌ بِمَرَامٍ عَلَتْ وَتَشَا مَخَتْ ... مَدَى الدَّهْرِ وَالْأَيَّامِ يَا يُوهُ إِرْتَمَخَتْ

وَيَا شَمْعِثَا يَا شَمْعِيثَا أَنْتَ شَلْمَخَا ... وَيَا كَلَهُ خَامَطِلِ الرِّيَاحِ تَمَلْخَلَتْ

بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓ كُنْ لَنَا ... بِطٰسٓمٓ بِلِسَعَادَةِ اقْبَلَتْ

بِكَافٍ وَهَاءٍ ثُمَّ [illegible] ... [illegible] هَوْلٍ بِهَاحُوتُ

بِأَهْيَا شَرَاهِيَا أَذُونَايَ أَصْبَاؤُوتُ ۔۔۔ بِآلِ شَدَّايٍ أَقْسَمْتُ ثُمَّ بِطَيْطُغَتُ

بِكَافٍ وَنُونٍ ثُمَّ خَتْمٌ بَعْدَهَا ۔۔۔ وَفِي سُورَةِ الدُّخَانِ سِرٌّ تَحَلَّمَتُ

ثَلَاثُ عِصِيٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ ۔۔۔ عَلَى رَأْسِهَا مِثْلُ السِّهَامِ تَقَوَّءَتُ

وَمِيمٌ طَمِيسٌ أَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ ۔۔۔ وَفِي وَسْطِهَا بِالْجَرَّتَيْنِ تَشَرَّكَتُ

وَأَرْبَعَةٌ مِثْلُ الْأَنَامِلِ صُفِّفَتْ ۔۔۔ تُشِيرُ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَالرِّزْقِ جُمِّعَتُ

وَهَاءٌ شَقِيقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ ۔۔۔ كَأُنْبُوبِ حَجَّامٍ مِنَ السِّرِّ النُّوتُ

وَآخِرُهَا مِثْلُ الْأَوَّلِ مِثْلُ خَاتَمٍ ۔۔۔ خُمَاسِيُّ أَرْكَانٍ وَبِالسِّرِّ أُنُوتُ

فَهٰذَا هُوَ اسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهُ ۔۔۔ وَأَسْمَاؤُهُ عِنْدَ الْبَرِيَّةِ قُدِّسَتُ

وَهٰذَا هُوَ اسْمُ اللّٰهِ يَا جَاهِلُ اعْتَقِدْ ۔۔۔ وَلَا تَتَشَكَّكَنْ كَيْ تَنَالَ الرُّوحَ وَالْجَنَّتُ۔

فَخُذْ هٰذِهِ الْأَسْمَاءَ الشَّرِيفَةَ وَاخْفِهَا ۔۔۔ فَفِيهَا مِنَ الْأَسْمَاءِ مَا لِيلِهَا حَوَتُ

بِهَاءِ الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ وَالْوَعْدِ وَاللِّقَاءِ ۔۔۔ وَبِالْمِسْكِ وَالْكَافُورِ حَقًّا تَخَتَّمَتُ

وَإِنْ كَانَ حَامِلُهَا مِنَ الْخَوْفِ آمِنًا ۔۔۔ فَأَقْبِلْ وَلَا تَخْشَ الْمُلُوكَ بِمَا حَوَتُ

وَإِنْ كَانَ مَصْرُوعًا مِنَ الْجِنِّ وَاقِعٌ ۔۔۔ نصب حميم جثة العون تَقَطَّعَتُ

فَقَابِلْ وَلَا تَخْشَ وَحَاكِمْ وَلَا تَخَفْ ۔۔۔ وَاسِعٌ مِنَ الْأَرْزَاقِ تَأْمَنُ مِنَ الْغَلَتُ

فَمِنْ أَحْرُفِ التَّوْرَاةِ مِنْهُنَّ أَرْبَعٌ ۔۔۔ وَأَرْبَعٌ مِنْ إِنْجِيلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَتُ

وَخَمْسٌ مِنَ الْقُرْآنِ هُنَّ تَمَامُهَا ۔۔۔ إِلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ نَصِيحٌ وَأَبْكَمَتُ

فَلَا حَيَّةٌ تَخْشَى وَلَا عَقْرَبًا تَخَفْ ۔۔۔ وَلَا أَسَدٌ يَأْتِي إِلَيْكَ بِهَمْهَمَتُ

وَلَا تَخْشَ مِنْ سَيْفٍ وَلَا تَخْشَ خَنْجَرًا ۔۔۔ وَلَا تَخْشَ مِنْ رُمْحٍ وَلَا شَرًّا أَسْهَمَتُ

فَيَا حَافِظَ الْاسْمِ الَّذِي جَلَّ ذِكْرُهُ ۔۔۔ تُوَقَّى بِهِ كُلُّ الْمَكَارِهِ وَالْغَلَتُ

وَصَلِّ إِلٰهِي بُكْرَةً وَعَشِيَّةً ۔۔۔ عَلَى الْآلِ وَالْأَصْحَابِ مِنْ ذِكْرِهِمْ حَوَتُ

تَوَسَّلْتُ يَا رَبِّي إِلَيْكَ بِجَاهِهِمْ ۔۔۔ وَأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى إِذَا هِيَ جُمِّعَتُ

معلوم ہو کہ میں نے یہاں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک نہیں لیا ہے۔ اس کی چند وجوہات ہیں۔ منجملہ ان کے یہ کہ حضور نور ہیں۔ آپ کے اسم کے نور سے ان اسماء کا نور بجھ جاتا۔ ان اسماء شریفہ سے اگر بعد دعا کے توسل کیا جائے تو حاجت پوری ہوگی ان میں توراۃ کے یہ چار حروف ہیں۔ ک اا آا ۔ اور انجیل کے یہ حرف ہیں ‡══‡ اور قرآن عظیم کے یہ حرف ہیں ۔۔۔ اآااالکر کو ۔۔۔ اور پوشیدہ رکھو۔ اور یہی اس کے چند حروف ہیں

تم کو سناتا ہوں۔ اور یہ وہ خواص ہیں جن کو کاملین نے بھی بیان نہیں کیا ہے۔ اور عارفین بھی بیان ادب سے خاموش ہیں جن کی جانب سے خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ اور ملائکہ بھی باوجود ملکوت سماوی و ارضی پر مطلع ہونے کے یہی کہتے ہیں سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔

کثیر امراض کا علاج اس شعر کا مطلب یہ ہے وَعَاکَمُوْنَا بَعْدَ ظَلَامٍ مُعْجَلٍ۔ بِکُلِّ بَلَاءٍ دَاخِلَ الْجِسْمِ اَسْقَمَتْ یعنے جس وقت انسان کسی اندرونی مرض میں مثل قولنج و ضعف جگر و ضعف قلب وغیرہ میں مبتلا ہو اور حکماء اس کے علاج سے عاجز ہوگئے ہوں۔ تب ان تین عصا اور خاتم کو اس طرح لکھے ااا ✡ مکرر سات بار چینی کے برتن میں اور رات کو ستاروں کے سایہ میں رکھ کر صبح مریض کو پلایا جائے۔

ظالم کو کمزور کرنے کا عمل یہ شعر مُعِجِّلٌ اَنْوَارَ الْعَذَابِ جَیْبُعَۃٌ یعنے جب تجھ پر کوئی ظلم کرے تو اس سے بدلہ لینے پر قادر نہ ہو پس ایک تمثال بنا اور اس کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر اس تمثال کے ہر عضو پر تین عصا اور خاتم اسنان بنا کر ایک لکڑی کا تابوت بنا جیسے مردہ کا ہوتا ہے اور اس تمثال کو اس کے اندر رکھ کر دفن کردے۔ ایسی جگہ کہ آگ قریب ہو۔ پس جوں جوں تمثال موم پگھلے گی اس شخص پر شدت عظیم نازل ہوگی۔ اور جسم اس کا مضمحل ہو جائے گا۔

ہلاکت دشمن یہ شعر دَمِیْمُ الْمُجْرٰی دم بِکُلِّ امْرِءٍ طَغٰی۔ یعنی ایک نئی ٹھیکری پر جس کا نام منظور ہو مع اس کی ماں کے نام کے لکھے جس دن کہ تینوں ایک دوریہ میں مجتمع ہوں۔ پس ان کے افتراق سے پہلے تیم تینوں عصا مع سنان اور خاتم مقلوب کے لکھے۔ اور کسی بند پانی میں مثلاً کوئیں وغیرہ کے ڈال دے۔ اسی وقت سے معمول کا خون جاری ہوگا۔ اور تھوڑے سے عرصہ میں ہلاک ہو جائے گا۔

مقدمہ میں کامیابی کا عمل یہ شعر سُلَّمًا تَرْقٰی بِہٖ دَرَجٌ اَلْعُلٰی ترکیب اس کی یہ ہے کہ سلم کو تم اپنے داہنی انگوٹھے کے ناخن پر لکھ کر جس ظالم کے سامنے جاؤ گے کسی مقدمہ یا کسی کام میں تو کامیاب ہوگے۔ اور وہ ظالم یا حاکم تمہاری بڑی خاطر کرے گا۔ اور جو حاجت ہوگی پوری کرے گا۔ اس سلم کو ایک کاغذ پر لکھ کر سرخ موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لے۔ ہمیشہ خوش رہے۔ اور جو دیکھے محبت کرے اور ہر ایک بدگو کی زبان بند ہو جائے۔

عمل حصول غلبہ یہ شعر دَھَا اَدْبَعُ قَدْحُ فَقَتَ لِفَتَالِنَا یعنے یہ چاروں ابجد سے نکلے ہیں۔ جو شخص اس کو مکرر کرکے لوہے کی تختی پر کندہ کرے۔ اور اس کے اعداد کو وفق مکسر کرکے باطن صحیفہ یعنی تختی پر لکھے سر پر ٹوپی کے اندر رکھ کر دشمن سے جنگ کرے غالب ہوگا۔ اگر یہ تختی ہیر ... اور تلواروں کے بیچ میں ڈال

دے۔ تب بھی محفوظ رہے۔ زخم تک نہ لگے۔

عمل حفاظت

یہ شعر وَالْعُمْرُ فِی دُھْرُ وَبِیْ حَشُوشِ دَوَاتْ ٹوپی مذکور پر نا کر اس کو عود خوشبو کی دھونی دیکر یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ آخر تک۔ پھر اس ٹوپی کو پہن کر ہر ایک خوفناک مقام پر جائے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔

وَتَدُ مُحْوَابِہِ الْاَشْخَاصَ آخر تک یعنی یہ چار الف ہیں۔ جب ان کے چار اول عربی حروف نکالے جائیں اور جس رات کہ قمر برج ہوائی میں عطارد سے اتصال مودت رکھتا ہو۔ ایک نئی ٹھیکری پر لکھ کر بخور جامع اللعا روشن کرے جس کو اصطلاح عزائم میں جمرا الکرائیم بھی کہتے ہیں پھر پندرہ روز کی مسافت سے کسی کو بلانا چاہیئے فوراً حاضر ہوگا۔ اس وقت یہ عزیمت پڑھنی چاہیئے اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ۔ پھر اس شخص کا وہ نام لے جس سے وہ مشہور ہے۔ فوراً حاضر ہوگا۔ اور جو کام اس سے لے گا بلا عذر کرے گا۔ اور پھر جب اس شخص کو وہیں پہنچانا چاہے جہاں سے بلایا ہے تو بخور روشن کرکے قرآن شریف کی کوئی آیت اس مضمون کے موافق پڑھے۔ پھر کہے۔ عُدْ یَا فُلَانُ اِلٰی مَکَانِکَ بِقُدْرَۃِ مَنْ یَّقُوْلُ لِلشَّیْءِ کُنْ فَیَکُوْنُ بِقُدْرَۃِ مَنْ اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر سورت تک پھر کہے۔ تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ بِرَدِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ بِرَدِّ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

ہر حاجت پوری ہو

یہ شعر وَخَاتَمَنَا لِلْخَیْرِ جَلَّتْ صِفَاتُہٗ یعنی خاتم اخیر جو ہا ر مشقوقہ ہے۔ جب یہ اور اس کے بعد وا و مکرر قضا حاجت کے واسطے لکھی جائیں تو فائدہ ہو۔ اور ابطال سحر و حل معقود اور حل مشکلات اور وضع حمل اور دشمن کی زبان بندی اور قیدی کی رہائی اور طلب رزق اور برکت طعام اور دفع غضب حاکم کے واسطے بہت نافع ہے جس کے واسطے لکھے مع اس کے نام لکھ کر اس کے گھر میں رکھ دے۔ اعلیٰ برکت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس خاتم کو معکوس لکھا جائے۔ یعنی اس طرح کہ پہلے واو لکھ کر اس کے بعد ہا ر مشقوقہ پانچ بار لکھے تو ہر طرح کے رنج و غم پیدا کرے گی۔ اور برے خواب دکھائی دیں گے۔ اور منافذ بدن سے خون جاری ہوگا اور مکانوں کے ویران کرنے کے واسطے بھی لکھی جاتی ہے۔ اور عورت کو طلاق دلوانے اور سفر سے حرکت کرنے چاہے تری کا ہو یا خشکی کا۔ غرضکہ اس قسم کے کل کاموں کے واسطے یہ خاتم معکوس لکھی جاتی ہے۔ ایک سرخ کاغذ پر لکھ کر مع اس کے اور اس کی ماں کے نام کے ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ اگر خون بہانا ہے تب سرخ کاغذ پر لکھ کر لوہے اور ہینگ کی دھونی دے کر ترسل میں

بند کرے اور جس جگہ پانی مشرق کی طرف بہتا ہو وہاں دفن کرے۔ اور یہ عمل وغیرہ کے کام مریخ کی ساعت میں ہونے چاہئیں۔

حصول اسرار کا عمل

اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ تکسیر بہ کل البیوسشس وتہسزم یعنے اس اسم شریف کے عربی حروف نکال کر ان کا وفق حرفی باطن لوح میں چودھویں تاریخ جبکہ قمر برج ثالث نحوست سے بری ہو۔ اور شخص شمال کی طرف پڑھنے والا ہو۔ اور برج طالع خانہ مشتری ہو۔ اس کو لکھے پس یہ کبریت احمر اور تریاق اکبر کا کام دے گا۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ کل مشکل کام اس کے آسان ہوں گے اور قلب اس کا قوی ہوگا۔ فرشتے اس کی اطاعت کریں گے۔ جب راستہ پر چلے گا۔ تو زمین اس کے پیروں کے نیچے سمٹ جائے گی۔ اور حجابات اٹھ جائیں گے۔ دور کی چیز مثل قریب کے معلوم ہوگی۔ روحانیں اس سے خطاب کریں گی۔ اور پوشیدہ باتوں کی خبر دیں گی۔ اور ایسی باتیں ملاحظہ کرے گا جن سے عقل حیران ہوگی۔ اور یہ بھی ایک خاصیت اسی کی ہے کہ جس کام کے واسطے پہنے یا دینے یا والی بنانے یا معزول کرنے کے واسطے لکھے۔ کام پورا ہوگا۔ اور یہ التماس ہے اسے خوب چھپا اور اس کے امانت دار ہو۔ یہ خدا کا عہد ہے اور اگر مجھ کو اس بات کا یقین ہوتا کہ یہ اسرار پوشیدہ رہیں گے تو میں اس کے اور بہت سے عجائب بیان کرتا۔ اور اب میں دوبارہ ان اسماء اور ان کی دعا اور خاتم کا بیان کرتا ہوں۔ صورت اس کی یہ ہے ✡ ااا م ⌗ |||| ھ ٥ اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآءٍ مِنْ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِالثَّلٰثِ الْعِصِیِّ وَالْاَلِفِ الْمُقَوَّمِ وَبِالْمِیْمِ الطَّمِیْسِ الْاَبْتَرِ وَبِالسُّلَّمِ وَبِالْاَرْبَعَةِ الَّتِیْ هِیَ كَالْاَكُفِّ بِلَا مِعْصَمٍ وَبِالْهَاءِ الْمَشْقُوْقَةِ وَالْوَاوِ الْمُعَظَّمِ صُوْرَةِ اِسْمِكَ الشَّرِیْفِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا

وفق مبارک

اور یہ وفق مبارک ہے اس کے حروف پر سات حرف حروف ہجا میں سے لکھے۔ جو کہ سواقط فاتحہ کے حروف ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک حرف کا اسماء الٰہی میں سے ایک اسم ہے۔ اور وہ حروف یہ ہیں۔ ف ج ش ث ظ خ ز۔

صورت اس نقش کی یہ ہے

٥	ھ	||||	⌗	م	ااا	✡
||||	⌗	م	م	✡	٥	ھ
م	ااا	✡	٥	ھ	||||	⌗
✡	٥	ھ	||||	⌗	م	ااا
ھ	||||	⌗	م	ااا	✡	٥
⌗	م	ااا	ااا	٥	ھ	||||
ااا	✡	٥	ھ	||||	⌗	م

غائب کا حال معلوم کرنے کا عمل

جب تمہارا یہ ارادہ ہو کہ کسی مریض یا غائب کا حال دریافت کرے تو پہلے یہ معلوم کرو کہ کس روز وہ بیمار ہوا ہے۔ یا غائب نے کس روز سفر کیا ہے۔ اور اس کا نام اور اس کی ماں کا نام حساب جمل کبیر سے لے کر ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گذری ہیں وہ ان پر زیادہ کرو۔ اور تیس عدد اس کے اوپر زیادہ کرو۔ اور پھر اس کو تیس تیس پر تقسیم کرو۔ پھر دیکھو کیا بچا تیس یا تیس سے کم۔ پھر اس کو ان دونوں لوحوں میں دیکھو جس میں وہ عدد نکلے۔ اسی سے حکم معلوم کرو۔ ایک لوح ان میں لوح الحیات ہے۔ اور دوسری لوح الممات ہے جس لوح میں حساب واقع ہو۔ اسی سے موت یا زندگی کا حکم کرو۔ اور میاں بیوی کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ اتفاق سے رہیں گے یا نا اتفاقی سے۔ اور کون ان میں سے پہلے مرے گا۔ قاعدہ مذکور کے ساتھ حساب کر کے دیکھو۔ اگر لوح حیات میں نکلے تو اکٹھے رہیں گے۔ اور اگر لوح ممات میں نکلے تو متفرق رہیں گے۔ ایسے ہی جب حاکم کسی شہر میں آوے تو اس روز کو یاد کر لو۔ پھر حاکم کا نام اور گذشتہ تاریخوں کا حساب کر کے قاعدہ مذکور سے معلوم کر لو۔ اور حاملہ کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ بچہ جننے میں زندہ رہے گی یا نہیں۔ حاملہ کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس دن کا نام جس میں تم ہو۔ اور قمری گذشتہ تاریخوں کو حساب کر کے لوح حیات میں دیکھ کر حیات کا حکم کر دیکھو۔ اور ممات میں دیکھ کر ممات کا حکم کر دیکھو۔ اور اسی طرح غالب و مغلوب اور ہر ایک مشکل کام کو معلوم کر سکتے ہیں۔

۲۷	۲۱	۱۲	۸	۴
۲۹	۲۴	۱۵	۹	۵
۳۰	۲۵	۱۸	۱۰	۶

۲۳	۱۹	۱۴	۷	۱
۲۶	۲۰	۱۶	۱۱	۲
۲۸	۲۲	۱۷	۱۳	۳

ان دونوں لوحوں کی صورت یہ ہے

چھ	پانچ	چار	تین	دو	ایک
دس	نو	آٹھ	تیرہ	گیارہ	سات
اٹھارہ	پندرہ	بارہ	سترہ	سولہ	چودہ
پچیس	چوبیس	اکیس	بائیس	بیس	انیس
تیس	انتیس	ستائیس	اٹھائیس	چھبیس	تئیس

جسم کی ہر بیماری کا نقش

اس کا نام قمقمۃ الکبریٰ ہے۔ جسم کی ہر ایک بیماری کو نفع کرتا ہے اگر چینی کی طشتری میں لکھ کر تیل سے دھوئے اور بیماری والا بدن پر ملے نفع ہو۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔

۱۹۱۱۸۸۶۸۸ل
لی لی ۸ ۶ ۵ عہ ۱۱
مح مح مح فو عہ ل
۱۸۱۸ لی ۸ ۱۸۱
ما ۵ ااا آسم ۱۱ ۱۱۱۱ ھ ۶

خلاصی قید

خلاصی مسجون کے واسطے۔ قیدی کو چاہیئے کہ پاک مٹی اٹھا کر اپنے پاس رکھے

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۳	۱۲

پھر جمعہ کی پہلی ساعت میں اس مٹی کو بچھا کر دو رکعت نماز پڑھے پھر اس مٹی کو اٹھا کر اپنے

پاس رکھے۔ بہت ملاحی ہو جائے گا۔ تجربہ سے یہ عمل صحیح پایا گیا۔ اور یہ وفق مثلث عددی پچھلے صفحہ پر ہے۔

قضائے حاجات

بعض مشائخ فرماتے ہیں جس کسی کو حاجت ہو اور وہ پوری نہ ہوتی ہو۔ تو چاہیے کہ کسی مسجد میں قبلہ رو کھڑے ہو کر خلوص دل سے یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ قَصَدْتُّ وَبِبَابِكَ وَقَفْتُ وَاِلٰى جَنَابِكَ الْتِجَاءُتُ وَلَكَ سَاَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ وَبِاَوْلِيَاۤئِكَ وَاَصْفِيَاۤئِكَ قَدِ اسْتَشْفَعْتُ فَاقْضِ اللّٰهُمَّ حَاجَتِيْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ پھر اپنی حاجت کا نام لے پھر اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ، کافرون، اخلاص اور معوذتین پڑھے۔ اور آخری سجدے کے اندر یہ کلمات کہے۔ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر التحیات پڑھ کر سلام پھیرے۔ اور قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ عِلْمُكَ اَغْنَانِيْ عَنِ السُّؤَالِ اِلَيْكَ اِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِهَا مُسْتَجِيْرٌ اَجَارُوْهُ وَاَنْتَ اِلٰهُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا وَاَمَّلْتُ مِنْكَ الْاِجَابَةَ فَاَجِبْنِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَاَعْطِنِيْ اُمْنِيَّتِيْ وَمَا اَطْلُبُهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ پھر خدا سے حاجت مانگے۔ پوری ہوگی، مگر بشرطیکہ کسی فعل حرام کی دعا نہ ہو۔

اسم اعظم والی دعا

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے۔ اَللّٰهُمَّ حُلَّ هٰذِهِ الْعُقْدَةَ وَاَزِلْ هٰذِهِ الْعُسْرَةَ وَبَلِّغْنِيْ حُسْنَ الْمَيْسُوْرِ وَقِنِيْ سُوْءَ الْمَقْدُوْرِ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ الطَّلَبِ

ـــــــــــــــــــــــــــــــ

لہ اے اللہ تیری ہی طرف قصد کیا ہے میں نے اور تیرے دروازے پر کھڑا ہوں۔ اور تیری جناب میں التجا کی ہے۔ میں نے اور تجھی سے مانگتا ہوں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وسیلہ کرتا ہوں میں نے اور تیرے اولیاء اور اصفیاء کو شفیع گردانتا ہوں میں نے پس اے اللہ میری حاجت پوری کر۔ اور میری سختی کو دور کر۔ ۲ لہ اور ایوب نے جب ندا کی اپنے رب سے کہ بیشک پہنچا ہے مجھ کو ضرر اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے۔ پس قبول کی ہم نے اس کی دعا اور کھول دیا ہم نے اس سے جو ضرر اس کو تھا۔ اور دیئے ہم نے اس کو اہل اس کی اور دوگنا اس سے ساتھ اس کے اپنی طرف سے اور نصیحت واسطے عابدوں کے ۳ لہ اے اللہ تیرے علم نے مجھ کو سوال کرنے کی ضرورت نہ رکھی بیشک عرب اور عجم سے جب کوئی پناہ مانگتا ہے تو وہ اس کو پناہ دیتے ہیں اور تو عرب و عجم کا خدا ہے میں نے تجھ سے پناہ مانگی ہے۔ پس مجھ کو پناہ دے اور مجھ کو ناکامیاب واپس نہ کر مجھ کو تجھ سے قبولیت کی امید ہے پس قبول کر اور میری حاجت پوری کر اور میری تمنا مجھ کو دے اور جو میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ۴ لہ اے اللہ اس عقدہ کو حل کر دے۔ اور اس تنگی کو دور کر۔ اور اچھی مجھ کو تلقین کر اور بری تقدیر سے مجھ کو بچا۔ اور حسن طلب سے عنایت کر۔ اور برے ٹھکانے سے مجھ کو بچا اے اللہ تحقیق میری حاجت ہے (باقی بر صفحہ آئندہ)

(باقی بر صفحہ آئندہ)

وَاكْفِنِيْ سُوْءَ الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ تَحْجِبْنِيْ حَاجَتِيْ وَجِدَّتِيْ فَاقَتِيْ وَوَسِيْلَتِيْ انْقِطَاعُ حِيْلَتِيْ وَشَفِيْعِيْ دُمُوْعِيْ وَرَأْسُ مَالِيْ عَدَمُ احْتِيَالِيْ وَكَنْزِيْ عَجْزِيْ اَللّٰهُمَّ قَطْرَةٌ مِّنْ بِحَارِ جُوْدِكَ تُغْنِيْنِيْ وَذَرَّةٌ مِّنْ نِّثَارِ عَفْوِكَ تَكْفِيْنِيْ فَارْزُقْنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ وَفَرِّجْ هَمِّيْ وَغَمِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

رنج وغم سے دور رہنے کی دعا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو رنج وغم پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھے، اس کا رنج وغم خدا دور کر دے گا۔ اور اس کے بدلہ خوشی دے گا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ عَدْلٌ فِيَّ حُكْمُكَ مَاضٍ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَصَنْهِيْ جِلَاءَ بَصَرِيْ وَحُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ وَشَكْيَتِيْ ....

ابن مسعودؓ نے حضورؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہم اس دعا کو سیکھ لیں۔ فرمایا سیکھ لو۔ مگر جاہلوں کو نہ سکھانا۔

فائدہ:۔ بعض صالحین سے میں نے سنا ہے۔ کہ اس طرح دعا مانگتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا نَشَاءُ مُوَافِقًا لِّمَا تَشَاءُ وَلَا يَصِيْرُ مَا نَشَاءُ مُخَالِفًا لِّمَا تَشَاءُ فَمَنْ اَنَا اَشَاءُ خِلَافَ مَا تَشَاءُ لَوْ جَاهَدَ الْعَبْدُ وَشَاءَ مَا كَانَ اِلَّا مَا تَشَاءُ فَالْطُفْ بِنَا وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(بقیہ صفحہ سابقہ) اور میری تیاری میرا فاقہ ہے اور میرا وسیلہ میرا حیلہ کا انقطاع ہے۔ اور میرے شفیع میرے آنسو ہیں۔ اور میرا المال میرا عدم احتیال ہے اور میرا خزانہ میری عاجزی ہے اور اے اللہ ایک قطرہ تیرے دریائے بخشش سے غنی کر دے گا مجھ کو۔ اور ایک موتی تیرے گنجینہ معافی سے کافی ہے مجھ کو پس رزق دے مجھ کو۔ اور معاف کر مجھ کو۔ اور میری حاجت کو پورا کر۔ اور میری سختی کو دور کر۔ اور میرے رنج وغم کو کھول دے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ اور حضرت سیدنا محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد پر کثرت سے درود وسلام نازل ہو۔

(۱) اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرا حکم مجھ میں جاری ہے۔ تیری قضا میں عدل کا ہے۔ میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر نام کے ساتھ جو تو نے اپنا رکھا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنے پاس علم غیب سے اس کو پسند کیا ہے۔ کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار اور میری آنکھوں اور دل کا نور کر اور میری بینائی کی روشنی کر اور میرے غم کی کشادگی اور میرے رنج وغم و شکایت کا [illegible]

خواص نقش معشر

معلوم ہو کہ میں نے کئی آدمیوں کو دیکھا ہے کہ اپنے ہاتھوں میں اس وفق معشر کو لے کر خدا سے دعا کرتے تھے اور ان اسماء کو پڑھتے جو اول سورۂ حدید میں ہے۔ اور جو شخص اس نقش معشر کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے دعا اس کی قبول ہو۔

اور حرم شریف مکہ معظمہ میں میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ بال بکھیرے ہوئے ہاتھ میں یہ نقش لے کر دعا کر رہی تھی کہ اے اللہ اس میں جو کچھ اسماء و اسرار ہیں ان کے طفیل سے مجھ کو رزق بے محنت عنایت کر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ پس کلام اس کا ابھی پورا نہ ہوا تھا۔ جو آسمان سے ایک خوان کھانے کا اترا۔ اور کچھ زر نقد بھی اس میں تھا۔ اور ایک کاغذ کا ٹکڑا اس میں تھا جس کا یہ مضمون تھا کہ اگر خدا سے یہ دعا کرتی کہ مجھ کو میرے گھر پہنچا دے۔ تو ہم تجھ کو تیرے گھر پہنچا دیتے۔ کیونکہ تو نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جس کے ساتھ جو مانگا جائے وہ دیا جائے اور یہ نقش ہر چیز کے واسطے بہت نافع ہے۔ نقش معشر یعنے دہ در دہ کی صورت یہ ہے اور اس کے اندر یہ آیات ہیں۔

صورت نقش معشر

سبح للہ	ما فی	السمٰوٰت	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت
ما فی	السمٰوٰت	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی
السمٰوٰت	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر
والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول
وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر
الحکیم	لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر
لہ ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن
السمٰوٰت	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل
والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل	شیء
یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والاخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل	شیء	علیم

ذوالنون مصری فرماتے ہیں: میں نے ایک جوان کو کعبہ شریف میں کثرت سے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ میں اس کے پاس گیا۔ میں نے کہا کہ تم بہت نماز پڑھ رہے ہو۔ [illegible] نے کہا کہ [illegible] خدا سے جانے کی اجازت مانگ

رہا ہوں، پھر میں نے دیکھا کہ ایک رقعہ اس پر آن گرا۔ اس میں لکھا تھا۔ یہ رقعہ ہے عزت والے بخشش والے کی طرف سے اپنے سچے اور شکرگزار بندے کی طرف تم کو رخصت ہے۔ اور سب اگلے اور پچھلے گناہ تمہارے بخشے گئے۔

دعائے مستجاب

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ کے یہ دعا مانگ رہا تھا[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَاِنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ حضورؐ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ اس شخص نے کیا دعا کی۔ سب نے عرض کیا۔ خدا اور رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ فرمایا اس نے اُس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جس کے ساتھ جو دعا کی جائے قبول ہو۔ اور جو مانگے مل جائے۔ یہ دس اسماء ہیں کہ ان سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے اور سخت موقعوں پر کام آتے ہیں۔ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَاهِرُ اور یہ دعا ان اسماء کی ہے۔ جن میں سے ہر ایک کو اسم اعظم کہا گیا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وَهَّابُ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا رَبَّنَا اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ الٓمٓ كٓهٰیٰعٓصٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ اَسْاَلُكَ بِهَا وَبِالْاٰیٰتِ كُلِّهَا وَبِالْاَسْمَآءِ وَبِالْاِسْمِ الْعَظِیْمِ مِنْهَا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پھر جو حاجت خدا سے مانگو پوری ہوگی۔

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں طور کہ تیرے ہی واسطے ہے حمد۔ نہیں کوئی معبود مگر تو اے حنان اے منان اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے اے بزرگی اور جلال والے اے زندہ اے قائم اے رحمٰن اے رحیم اے احد اے صمد اے بخشنے والے اے بہتر وارث اے غفار اے قریب اے سننے والے اے علم والے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو بے شک میں ظالموں سے ہوں اے ارحم الرحمین اے دعا کے سننے والے اے رب ہمارے اے رب ہمارے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم کے ساتھ نہیں ہے۔ مگر کوئی معبود۔ مگر وہ رب ہے عرش عظیم کا کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ان کے اور ساتھ کل اسماء کے اور آیات کے اور اسم اعظیم کے ان میں سے۔ اے وہ ذات جس کی نہ اولاد ہوئی۔ اور نہ اس کو کسی نے جنا اور نہ اس کے کوئی مقابل ہے۔ یہ کہ درود وسلام بھیج [illegible]

شیخ ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل تمیمی جو ایک بڑے بزرگ صاحب کرامات ہیں۔ فرماتے ہیں میں نے مراقبہ میں ایک دفعہ ایک نورانی شکل دیکھی۔ جس کی صورت راس العین کی تھی۔ اور اس کے باطن میں اسم اللہ تھا۔ اور جن اسماء کے اندر حرف عین ہے وہ اس کے گرد تھے۔ پھر جب وہ شکل میرے ذہن میں جم گئی۔ میں نے اس کو ورق پر اتار لیا۔ اور اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ تو دو دو نام اس میں نکالوں گا۔ اور پھر نکالنے بھی شروع کر دیئے چنانچہ یہ انیس اسماء اس اسم جلال سے نکلے ہیں اور اس کو ملا کر یہ بیس ہیں۔ منافع ان کے نہایت عظیم الشان ہیں جو شخص ان کو تحقیق کرے گا۔ وہ اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور عالم علوی و سفلی کے غرائب اس پر منکشف ہوں گے۔ اور جو چیز خدا سے مانگے گا عنایت ہوگی۔ اور جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت ہو اس کو چاہیئے۔ کہ نصف شب میں دو رکعت نماز ادا کر کے ان اسماء کا ذکر کرے۔ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ السَّمِیْعُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْمُتَعَالِ الْبَاعِثُ الْبَدِیْعُ الرَّافِعُ الْعَدْلُ الْعَزِیْزُ الرَّفِیْعُ الْفَعَّالُ الْعَلِیْمُ الْمُعِزُّ الْعَفُوُّ الْوَاسِعُ الْجَامِعُ الْمُجِیْبُ ۱۱م ۷۲۰ ۱۶ مرتبہ نہایت حضوری کے ساتھ خالی مقام میں اور کم سے کم ۷ ایام قبلہ رو ہو کر پڑھے۔ اور حاجت جو چاہے پوری ہوگی اور خاص کر اگر کسی کو دینی علم کی حاجت ہے یا اسرار نورانی کے منکشف ہونے کی تمنا ہے تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اس کا راستہ پیدا کر دے گا اور وہ عوارف ربانی اور معارف نورانی جو اکابر بندگان پر مفتوح ہوتے ہیں۔ اس پر منکشف ہوں گے۔ اور جو شخص پندرہ مرتبہ ہر روز اس کو دیکھا کرے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اسرار علوم اور دقائق سے مطلع ہو۔ اور علوم ذوقی اور لطائف قدسی کا فہم نصیب ہو دل سے اس کے خدا لطائف انوار جاری کرے۔ اور تمام حرکات میں آفات سے محفوظ رکھے اور ہیبت اور عظمت کا تاج اس کے سر پر رکھے۔ اور جو شخص ان کو لکھ کر سفر میں یا حضر میں کسی چیز کے اندر رکھ دے۔ کل حوادث سے وہ چیز محفوظ رہے اور اگر اپنے بازو پر باندھ لے تو خود بھی دشمنوں کے مکر سے امن میں رہے۔ اور اگر بادشاہ کے سامنے جائے تو اس پر اس کی ہیبت چھا جائے اور جو یہ بادشاہ کو حکم کرے بجا لائے۔ اگر چینی کی طشتری میں اس کو مشک اور زعفران اور کافور سے لکھ کر جسمانی یا نفسانی بیماری والے کو پلائیں۔ بیماری اس کی دور ہو۔ اور جسم و روح میں اس کے قوت بڑھے۔ اور لوگوں میں اس کی ہیبت ہو۔ اور جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۷ مرتبہ اس کا ہمیشہ ورد رکھے چاروں طرف سے خیرات اس کے پاس آئیں۔ اور ہر دینی اور دنیاوی کام میں برکت ہو اور اشیاء غیبیہ اور اسرار غریبہ کا مشاہدہ کرے یہاں تک کہ پھر اس کا دل خدا کی محبت سے معمور ہو کر مخلوق سے بالکل بیزار ہو گا۔

اور شیخ موصوف ہی فرماتے ہیں۔ جو شخص اس شکل کو دیکھتا جائے اور ان اسماء کا ایک ہزار بار ذکر کرے پھر جس ظالم پر بددعا کرے گا۔ فوراً وہ ظالم برباد ہوگا وہ اسماء یہ ہیں۔ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَاعِثُ یَا بَدِیْعُ یَا عَدْلُ یَا مُعِیْنُ [illegible] جس [illegible] کو لازم ہے کہ ان

اسماء کا شنبہ کی پہلی ساعت میں ذکر کرے۔ اور یک شنبہ کی پہلی میں اور دو شنبہ کی دوسری میں اور سہ شنبہ کی پہلی میں اور شب دو شنبہ کی تیسری میں اور شب سہ شنبہ کی چوتھی میں اور شب چہار شنبہ کی پہلی میں اور شب پنجشنبہ کی پانچویں اور شب جمعہ کی چوتھی میں۔ پس بے شک ہفتہ گزرنے سے پہلے ہی ظالم ہلاک ہو جائے گا۔ ہم زیادہ نہیں بیان کر سکتے۔ کیونکہ دیوار کے بھی کان ہیں۔ اور اس شکل کی یہ صورت ہے۔

معلوم ہو کہ یہ نقش جواب لکھا جاتا ہے
اس کے بہت خواص ہیں۔ ہم
نے اس خوف سے کہ کہیں
جاہلوں کے ہاتھ نہ
لگ جائے

بھی بیان کیئے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔
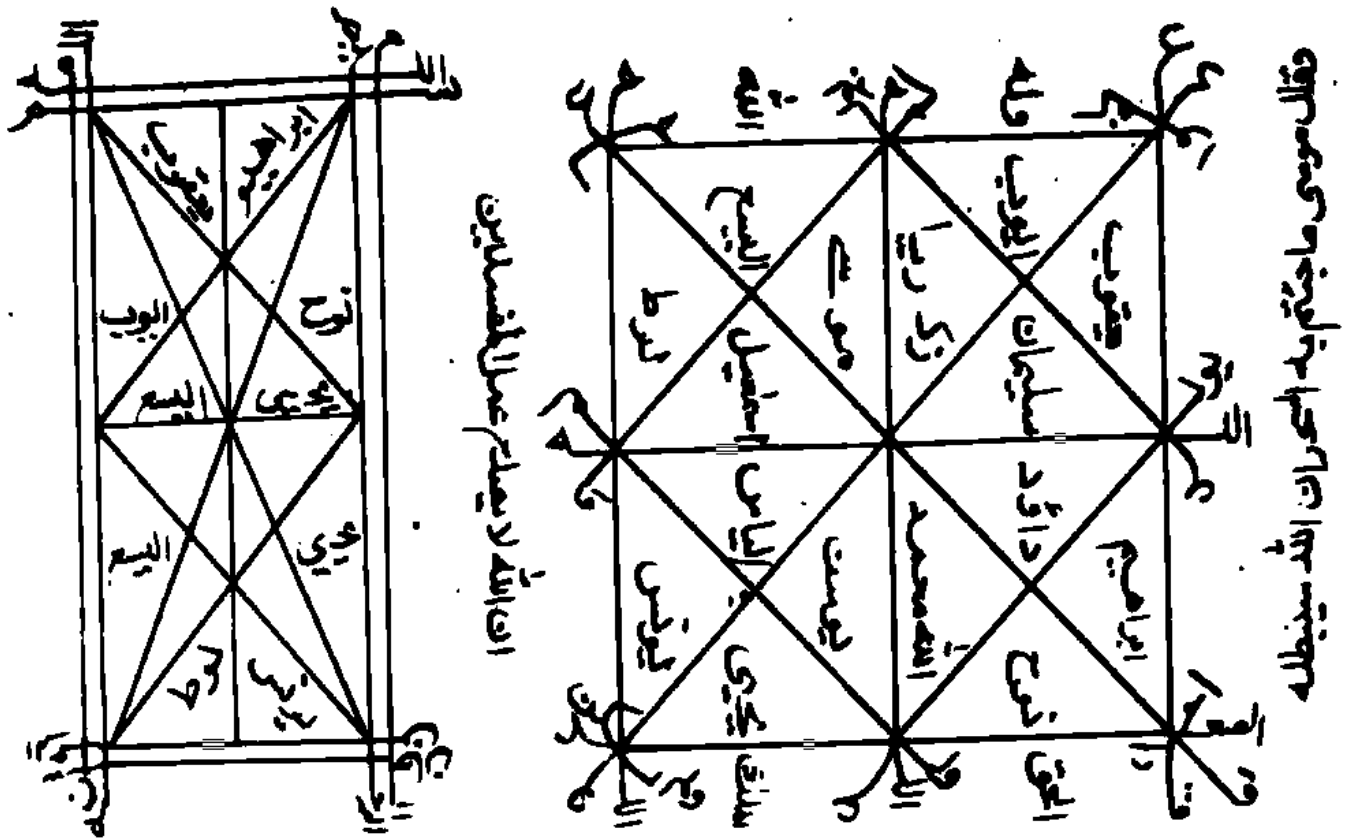
معلوم ہو کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جو شہر علم رسالت کے دروازے ہیں۔ کسی نے دریافت کیا کہ قضائے حاجت کے واسطے کوئی دعا فرمایئے۔ فرمایا کہ چھ آیتیں اول سورۂ حدید کی یسبح للّٰہ سے لے کر علیم بذات الصدور تک اور آخر سورۂ حشر کی آیت پھر یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ کَذَا وَلَا یَزَالُ ھٰکَذَا غَیْرُکَ اِجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ...... پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے قبول ہو گی۔

اسم اعظم والی دعائے نابینا

جس کو دعا نابینا بھی کہتے ہیں۔ یعنی ایک نابینا نے یہ دعا پڑھی اور اللہ تعالےٰ نے اس کو بینا کر دیا۔ حضرت ممشاد دینوری فرماتے ہیں۔ کہ ایک شخص شام کے وقت ایک گاؤں میں داخل ہوا اور گاؤں والوں سے کہا کہ تم میں سے کوئی ایسا شخص ہے جو رات کو مجھے اپنے گھر میں مہمان رکھے اور اس کا اجر خدا پر ہے۔ گاؤں والوں میں سے کوئی اس کی طرف متوجہ نہ ہوا۔ یہ شخص کھڑا ہوا تھا جو اسی گاؤں میں ایک اندھا شخص آیا۔ اور اس نے اس شخص کی آواز سنی کہ یہ کہہ رہا تھا۔ کون شخص ہے جو مجھے صبح تک مہمان رکھے۔ اس اندھے نے کہا کہ میں ہوں۔ پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر وہ اندھا اپنے گھر لے گیا اور بہت اچھی طرح سے مہمان کی مدارات کی [illegible] اٹھا تو اس نے سنا کہ

وہ شخص اس کا مہمان بنا رہا یہ دعا پڑھ رہا ہے اللہ کے دل میں خدا کی طرف سے یہ بات پیدا ہوئی کہ تو بھی اس دعا کو یاد کرلے۔ چنانچہ اس نے یاد کرلی۔ اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر اس دعا کو پڑھتا رہا۔ صبح ہونے پائی جو آنکھیں اس کی روشن ہوگئیں۔ اور پھر اس نے اس فقیر کو ہر چند تلاش کیا۔ کہیں اس کا پتہ نہ ملا۔ معلوم ہوا کہ وہ ولی اللہ تھے۔ وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ اَسْئَلُکَ بِطَاعَۃِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَۃِ اِلٰی اَجْسَادِھَا الْمُلْتَئِمَۃِ بِعُرُوْقِھَا وَبِطَاعَۃِ الْقُبُوْرِ الْمُتَشَقِّقَۃِ عَنْ اَھْلِھَا وَدَعْوَتِکَ الصَّادِقَۃِ فِیْھِمْ وَاَخْذِکَ الْحَقَّ مِنْھُمْ وَقِیَامِ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ مِّنْ مَّخَافَتِکَ وَشِدَّۃِ سُلْطَانِکَ یَنْتَظِرُوْنَ قَضَائَکَ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالشُّکْرَ فِیْ قَلْبِیْ وَذِکْرَکَ فِیْ لِسَانِیْ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ مَا اَبْقَیْتَنِیْ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اٰمِیْنَ۔

خواص پانچ آیات شریفہ

کہا گیا ہے کہ ان میں اسم اعظم ہے اور ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصہ ہے۔ وہ یہ کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی۔ یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا جس وقت وزیر آئے اور میں تجھ کو اشارہ کروں۔ فوراً گردن اڑا دیجیو۔ مگر تعجب کی بات یہ ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا۔ بادشاہ کا بغض محبت سے بدل گیا۔ اور جلاد کو اشارہ کیا۔ کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو تو بادشاہ جلاد کو اس کے قتل کا حکم دیں۔ اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔ پھر آخر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہے تھے۔ اور وزیر بھی ہمراہ تھا کہ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوئے اور اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھ کر کہنے لگے۔ میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں سچ سچ بتائیو۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے۔ میں سچ ہی عرض کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ

۱ اے اللہ رب ارواح فانیہ اور اجساد کہنہ کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اطاعت ارواح راجعہ کے طرف اجساد اپنے کے جو ملتئمہ ہیں۔ ساتھ عروق اپنی کے اور ساتھ قبور کے جو پھٹنے والی ہیں اپنے اندر والوں سے اور تیرے بلانے کے بیچ ان کے اور تیرے حق لینے کے ان سے اور قائم ہونے خلق کے سامنے تیرے خوف اور تیری شدت سلطنت سے انتظار کرتے ہیں تیرے فیصلہ کا اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کر تو نور کو میری آنکھوں میں اور اخلاص کو میرے عمل میں اور شکر کو میرے دل میں اور ذکر کو میری زبان میں رات میں اور دن میں جب تک تو مجھ کو باقی رکھے اے اللہ اے رب العالمین اور نہیں ہے نیک کام کرنے اور برے کام سے بچانے کی قوت مگر خدا بلند بزرگ سے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ درود و سلام بھیجے بہت بہت آمین ۱۲

ہر روز میں تیرے قتل کا ارادہ کرتا ہوں مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے۔ بلکہ تیری محبت ہو جاتی ہے تو بتلا کہ اس کا کیا سبب ہے۔ اور سچ کہہ دے کیونکہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔ وزیر نے عرض کی حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا۔ انہوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تعویذ دیتے ہیں اس کو اپنے ساتھ رکھنا۔ اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا۔ ہر ایک شخص سے امن میں رہو گے۔ اور یہ پانچ آیتیں ہیں۔ جن میں سے ہر ایک میں سو دس قاف ہیں جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے سب لوگ اس پر مہربان رہیں۔ اور اگر سلطان حاکم اس کو پڑھے۔ تو اس کی حکومت قائم رہے۔ اور رعایا ور لوگوں پر رعب قائم ہو۔ اور اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔ بادشاہ نے وزیر سے جب یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور خود بھی وہ آیتیں سیکھیں۔ اور وہ پانچوں آیتیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ [1] دوسری آیت یہ ہے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ تیسری آیت یہ ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا

[1] کیا نہیں دیکھا تو نے اس گروہ کی طرف بنی اسرائیل میں سے بعد موسیٰ کے جس نے کہا اپنے نبی سے کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ بنا دے۔ ہم خدا کی راہ میں جہاد کریں گے۔ ان کے نبی نے فرمایا کہیں ایسا نہ ہو کہ اگر جہاد تم پر فرض کیا گیا تو پھر تم نے نہ کیا۔ انہوں نے کہا کیا ہے ہم کو کہ ہم جہاد نہ کریں گے۔ خدا کی راہ میں۔ حالانکہ ہم نکالے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنی اولاد سے پس جب فرض کیا گیا ان پر جہاد منہ پھیرا انہوں نے مگر تھوڑوں نے ان میں سے اور اللہ جاننے والا ہے ظالموں کا ۱۲ سے بیشک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے کہا اللہ فقیر ہے اور ہم تونگر ہیں۔ عنقریب لکھیں گے ہم اسکو جو کہا انہوں نے اور ناحق کے نبیوں کو قتل کرنے کو اور کہیں گے ہم کو چکھو جلانے والے عذاب کے ۱۲ سے کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن سے کہا گیا کہ روک رکھو تم اپنے ہاتھوں کو اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ پس جب فرض کیا گیا ان پر جہاد ناگہاں ایک فریق ان میں سے ڈرنے لگا لوگوں سے مثل خوف خدا کے بلکہ اس سے بھی زیادہ خوف اور کہا انہوں نے کہ اے رب کیوں فرض کیا تم نے ہم پر جہاد تھوڑے عرصہ ہم کو مہلت کیوں نہ دی۔ کہہ دو کہ [illegible] کیا جاوے گا ۱۲

چوتھی آیت یہ ہے۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ۔ پانچویں آیت یہ ہے قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ[۱]۔

اثراتِ اسمِ اعظم

اسم اعظم کے متعلق کہا گیا ہے کہ جو اسم اعظم کا ارادہ کرے اس کو چاہیئے کہ شروع سورہ حدید سے صدور تک۔ اور لو انزلنا ہذا القرآن سے لیکر آخر سورۂ حشر تک پڑھ کر یہ کہے کہ اے اللہ تو ایسا اور ایسا ہے۔ اور تیرے سوا کون ایسا اور ایسا ہے کہ فلاں کام کردے۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر سچے دل سے مردہ پر یہ دعا کرے گا۔ تو زندہ ہو جائے گا۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الطاهر المقدس الحی القیوم الرحمٰن الرحیم ذی الجلال والاکرام ان تصلی علی سیدنا محمد وان تفعلوا فی ما ھو کذا وکذا برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اور دشمن کے سامنے یہ دعا پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوتا ہے دعا یہ ہے۔ تَعَزَّزْتُ بِرَبِّ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَمِيَتِ الْأَبْصَارُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اس کو پڑھ کر

[۱] اور پڑھو ان کے سامنے قصہ آدم کے دونوں بیٹوں کا حق کے ساتھ جبکہ ان دونوں نے قربانی کی پس ان میں سے ایک کی قبول کی گئی اور دوسرے سے قبول نہیں کی گئی اس نے کہا میں تجھ کو قتل کرتا ہوں۔ اس نے جواب دیا بیشک اللہ قبول کرتا ہے متقیوں سے ۱۲ کہہ دو کون رب ہے آسمان و زمین کا کہہ دو اللہ ہے۔ کہہ دو کہ سوائے اس کے کیا دوسروں کو ولی بناؤں جو خاص اپنی ذات کے واسطے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ کہہ دو کیا برابر ہے اندھا اور آنکھوں والا۔ یا برابر ہے اندھیرا اور اُجالا۔ کیا بناتے ہیں انہوں نے اللہ کیواسطے شریک۔ پیدا کیا ہے انہوں نے مثل پیدا کرنے اسکے کے۔ پس متشابہ ہوگئی مخلوق اوپر انکے۔ کہہ دو کہ اللہ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا۔ اور وہ واحد قہار ہے ۱۲ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسم کے ساتھ جو مخزون مکنون طاہر مقدس ہے۔ حی قیوم۔ رحمٰن رحیم ذوالجلال والاکرام کہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور میرے ساتھ ایسا اور ایسا کر اپنی رحمت (باقی بر صفحہ آئندہ)

تین بار درود سے اسکے منہ کے سامنے پھونک مارے پھر اس کے آگے جائے تو وہ مغلوب ہو جائے گا۔

ہر بلا سے حفاظت

میں نے فقیہ عبادی کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ سعید بن مسیب ایک جن سے ملے جو حضور علیہ السلام کے ہاتھ پر ایمان لایا تھا۔ اس جن نے ان سے کہا۔ میں تم کو ایک حجاب بتلاتا ہوں۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اور اگر جانور یا کسی چیز پر باندھ دے۔ چوری اور ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہے۔ اور اگر مسافر سفر میں اس کو اپنے پاس رکھے تو کوئی برائی اس کو نہ پہنچے۔
سعید بن مسیب نے کہا کہ ضرور بتاؤ جن نے کہا قلم دوات اٹھا لاؤ اور یہ اسما جو میں پڑھتا ہوں لکھ لو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کُلُّ ذِیْ مُلْکٍ مَمْلُوْکٌ لِلّٰہِ وَکُلُّ ذِیْ قُوَّۃٍ ضَعِیْفٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ جَبَّارٍ صَغِیْرٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ ظَالِمٍ لَا مُجِیْرَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ حَصَّنْتُ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا بِاَحَدِیَّتِہٖ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْعَفَارِیْتِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ خَاتَمُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلٰی اَفْوَاھِکُمْ وَعَصَا مُوْسٰی عَلٰی اَکْتَافِکُمْ وَنِیْرُکُمْ بَیْنَ اَعْیُنِکُمْ وَشَرُّکُمْ بَیْنَ اَرْجُلِکُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ لَکُمْ وَحَامِلُ کِتَابِیْ ھٰذَا فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ اِنَّمَا رَبِّیَ الَّذِیْ لَا یَذِلُّ مَنِ اعْتَزَّ بِہٖ وَلَا یَنْکَشِفُ مَنِ اسْتَتَرَ بِہٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِکَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَاَ نَارَ اِبْرَاھِیْمَ بِقُدْرَتِہٖ وَحِکْمَتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی اَللّٰھُمَّ احْفَظْ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَاسْتُرْہُ بِسِتْرِکَ الْوَاقِیْ الْحَصِیْنِ فِیْ لَیْلِہٖ وَنَھَارِہٖ وَظَعْنِہٖ وَقَرَارِہٖ الَّذِیْ تَسْتُرُ بِہٖ اَوْلِیَآءَکَ الْمُتَّقِیْنَ مِنْ اَعْدَآءِکَ الظّٰلِمِیْنَ الْکَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَاہُ

(بقیہ صفحہ سابقہ) سے اسے ارحم الراحمین۔ —[1] عزت حاصل کرتا ہوں میں ساتھ رب العزۃ والجبروت کے اور توکل کیا ہے میں نے اس زندہ پر جو نہیں مرتا ہے۔ ذلیل ہوگئے منہ اور آدمی ہوگئیں آنکھیں اور توکل کیا ہے میں نے اللہ پر جو واحد قہار ہے اور نہیں ہے حول اور قوت مگر خدائے برتر و بزرگ سے۔[2] ہر ملک والا مملوک ہے خدا کا۔ اور ہر قوت والا ضعیف ہے اللہ کے نزدیک اور ہر ظالم کو خدا سے پناہ نہیں ہے میں اس کتاب کے عامل کو محفوظ کرتا ہوں اس کی احدیت کے ساتھ جن و انس اور شیاطین اور عفاریت سرکش کے شر سے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی تمہارے مونہوں پر ہے اور عصائے موسیٰ علیہ السلام تمہارے کندھوں پر ہے۔ تمہارا نیر تمہارے آگے ہے اور تمہارا شر تمہارے پیروں کے نیچے ہے۔ اور نہیں ہے غالب تم پر مگر اللہ۔ اور اس کتاب کا عامل اللہ کی حفاظت میں ہے وہ حفاظت کہ جس کے ساتھ جو شخص عزت حاصل کرے تو وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جو اس کے ساتھ پردہ کرے وہ نہیں کھلتا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے سمندر کو لگام دی ہے اپنے کلمات سے پاک ہے۔ وہ جس نے نار ابراہیم کو اپنی قدرت اور حکمت سے خاموش کیا پاک ہے اس کو جس کی تواضع کی ہر ایک چیز نے آ اور خوف نہ کر بیشک تو امن والوں سے ہے نہیں خوف کر تو رباقی برصفحہ آئندہ)

يُعَادِيْهِ وَمَنْ كَادَهُ فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَهُ فَخُذْهُ وَاَطْفِ عَنْهُ نَارَ مَنْ اَرَادَ بِهٖ عَدَاوَةً وَّ شَرًّا وَّفَرِّجْ عَنْهُ كُلَّ كُرْبَةٍ وَّهَمٍّ وَّضِيْقٍ وَلَا تُحَمِّلْهُ مَالَا يُطِيْقُ وَلَا يَقْوٰى اِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

برکات اسم اعظم

شعبی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسرار اس کی ہر ایک کتاب میں ہیں اور سب کے اسرار قرآن مجید میں اور قرآن شریف کے اسرار فواتح سور میں ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم سورہ بقر میں دو آیتیں ہیں اور آل عمران میں ایک اور انعام میں تین اور اعراف میں دو اور انفال میں دو اور رعد میں ایک اور مریم اور طٰہٰ میں چار اور مومنون میں ایک اور سورۂ قصص میں ایک اور روم میں ایک اور سجدہ میں ایک اور یٰس میں دو اور غافر میں تین اور جاثیہ میں ایک اور رحمٰن میں دو اور حشر میں تین اور ملک میں ایک اور اخلاص میں دو آیتیں ہیں۔

شریح کہتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے فلاں شخص کے پاس جا ہم نے اس کو حکم دیا ہے وہ تم کو اسم اعظم بتا دے گا۔ صبح کو میں ان کے پاس گیا۔ انہوں نے مجھ سے کہا تم شریح ہو، میں نے رات کو خواب میں دیکھا ہے کہ میں تم کو اسم اعظم سکھاؤں۔ دیکھو قرآن شریف میں جس قدر آیات ہیں جن میں لا الٰہ الا ہو ہے وہ سب اسم اعظم ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ آخر تک الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الخ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ آہ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ آہ اِتَّبِعْ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ آہ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا آہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ آہ حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ آہ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْا آہ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آہ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ آہ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ اِنَّنِيْ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا آہ اِنَّمَا اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ آہ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ آہ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ الخ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

ملے گا۔ اور مت ڈر تو بیشک تو ہی بلند ہے۔ مت خوف کرو تم دونوں بیشک میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں لے اللہ محفوظ رکھ اس کتاب کے حامل کو اور پردہ پوشی کر اس کی اپنے پورے مضبوط پردے کے ساتھ ہر وقت رات دن میں اور سفر حضر میں اس پردہ کے ساتھ جس سے تو اپنے متقی دوستوں کو اپنے دشمن ظالموں کافروں سے محفوظ رکھتا ہے لے اللہ جو اس سے عداوت کرے تو اس سے عداوت کر اور جو اس سے مکر کرے تو اس سے مکر کر اور جو اس کے مقابل کھڑا ہو تو اس کو پکڑ لے اور بجھا دے آگ اس شخص کی جو عداوت اور شر کا ارادہ کرے۔ دور کھول دے اس سے سختی اور فکر اور تنگی اور ایسا بوجھ اس پر نہ رکھ جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو بیشک تو حق حقیق ہے اور اللہ تعالیٰ حضور اور ان کی آل پر درود سلام بھیجے ۱۲ [illegible] کیا گیا ۱۲

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. وَهُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ ۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ آ۔ إِنَّهُمْ كَانُوْا إِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ آ۔ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ آ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، آخر سورۂ حشر۔ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

۱۲ وقفے و سواقط سورہ فاتحہ مع مقبول دعائیں

جاننا چاہیئے کہ ان سات حرفوں میں سے بعض خیر پر دلالت کرتے ہیں اور بعض شر پر دلالت کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک خ ہے جیسے اس آیت میں وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ[1] اور ایک ز ہے جیسے وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ اور زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ اور ایک شین ہے جو شہادت پر دلالت کرتا ہے۔ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ[2] وَالشُّهَدَآءُ أَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ[3] اور ثمر یعنی حب بیچنے پر دلالت کرتا ہے جیسے يُشْرَبُوْنَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۱۲ اور شفا پر بھی دلالت کرتا ہے۔ الْقُرْاٰنُ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ[4] اور ایک ظ ہے جو ظل ممدود یعنی سایہ دراز اور ظہور اور ریلنغون یعنی سفر کرنے پر دلالت کرتا ہے۔ خدا کے ناموں میں ایک ظاہر ہے ایک قادر ہے۔ جو فطر ہے۔ یعنی فطرت اور رفاکھتہ یعنی میوہ پر دلالت کرتی ہے جیسے فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا[5] اور جیسے فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ[6] اور جیسے فَاكِهُوْنَ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ تا۔ لاور جیم سرد حروف ہیں اور ان کی مزاج پانی اور چاند کی مزاج ہے۔ اور یہی سایہ دراز اور جنت الخلد کی مزاج ہے خاء اور شین سرد خشک ہیں ان کی مٹی کی مزاج ہے۔ قاف اور فاء کی مزاج گرم تر ہے۔ فاء گرم خشک ہے اور اس کی آگ کی مزاج ہے اور اسے سرخ موتیوں اور سورج سے مناسبت ہے یہ ساتوں حروف اللہ کے ذیل کے ناموں میں جمع ہیں، ثابت جبار خبیر زکی ظاہر شکور۔ شکور اور بعض نے شکور کی بجائے شہید رکھا ہے۔ اور ثاء خدا کے ناموں میں سے صرف وارث اور باعث میں ظاہر ہوتی ہے۔ اور وہ بھی عالم نفی کے بعید کے آخر مرتبہ ہیں۔ یہ باعث میں جمع کی طرف اور وارث میں غنی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور ان دو اسموں کا سلوک نہیں نقطوں والے حروف میں سے ایسے حروف جن پر تین نقطے ہوں حرف شین اور ثاء ہی ہیں کیونکہ شین اپنے ماسوا سے احاطہ کرتا ہے۔ اور ثاء اپنے غیر میں سرایت

---

[1] خدا تمہارے اعمال سے واقف ہے ۱۲ [2] خدا گواہ ہے کہ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں ۱۲ [3] شہید زندہ ہے انہیں خدا کی طرف سے رزق ملتا ہے ۱۲ [4] ہم نے قرآن نازل کیا جو شفا اور مومنوں کے لئے رحمت ہے ۱۲ [5] خدا کی فطرت جس پر اس نے مخلوقات کو پیدا کیا ۱۲ [6] آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے ۱۲ [7] وہ اور ان کی بیویاں [illegible]

کرجاتی ہے۔ ثاء کی خاصیت صرف عالم اجسام سفیدیہ میں ہے۔ یہ خشک حرف ہے۔ یہ زمین کے لئے ایسی ہے۔ جیسے اس کی میخیں یعنی پہاڑ ہیں۔ فاء گرم حرف ہے۔ جو حرارت کے حروف میں تصرف کرتی ہے۔ یہ گرمی کے پانچویں درجہ میں ہے۔ یاء میں اس کی شکل کا اعتبار ہے۔ اس کے اعداد کی جدول اٹھی دراشی ہے خدا کے ناموں میں جو شخص قاء کے راز سے واقف ہونا چاہے اس کو فاطر۔ فاعل۔ فالق۔ فرد اور فتاح میں غور کرنی چاہیئے شین کی مزاج سرد ہے۔ اور اس کا عدد قاء ہے اور فاء کا بھید شین کا بھید ہے نقطوں والے ایسے حرفوں میں سے جو تین علامتوں اور تین شکلوں والے ہوں۔ ثاء حرف یہی ایک حرف ہے شین احاد اور عشرات اور مئات کے مراتب کا جامع ہے۔ شین کے وصعت شہد اللہ میں معلوم ہوتی ہے اس سے تین شہادتیں نکلتی ہیں۔ ایک فرشتوں کی شہادت اور ایک علماء کی شہادت اور ایک ان کے سوا دوسری چیزوں کی شہادت۔ اسی لئے علم کا مرتبہ مؤخر رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ درجہ کی وہ توحید ہے جو خدا سے ہماری طرف ہو۔ اور جو ہمارے آثار سے خدا کی طرف ہو۔ توحید یعنی توحید سب کی سب عرش میں جمع کی گئی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے حق میں جو کلمہ کا ذکر کرتا ہے۔ فرمایا کہ یہ عرش کی طرف چڑھتا ہے۔ اور وہاں پہنچ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس کا کہنے والا اس کے باعث بخشا جاتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ جب خدا تعالےٰ کو اس بات کا علم تھا کہ وہ اپنے بندوں کی عقلوں میں نہیں آسکتا۔ تو اس نے خود ان سے اپنی مخلوق کو یعنی عرش کو ان کے لئے کھڑا کر دیا اور اسے اشرف المخلوق بنایا۔ اور عرش کو اپنی طرف منسوب کیا اور کہا۔ ذوالعرش المجید عرش بمنزلہ بادشاہ کے دربان کے ہے جیسے دربان کی وساطت کے بغیر کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ دربان ہی سائلوں کی حاجتیں سب کو پہنچاتا اور اس کے حکام اس کی رعیت میں نافذ کرتا ہے۔ اور بادشاہ کے وجود اور عظیم الشان سلطنت پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ خدا نے کتاب کو لکھ کر اپنے عرش پر لٹکا دیا۔ اور وہ یہ کہ میری رحمت میرے غضب سے آگے بڑھ گئی ہے۔ اسی طرح حضرت سعد بن معاذ انصاری کے بارہ میں آنحضرت ؐ کا یہ قول کہ اس کی قوت سے عرش ہل گیا ہے اور یہ اعلیٰ درجہ کا امر ہے۔ یہ سب امور خدا تعالیٰ کے ان احکام پر دلالت کرتے ہیں جو عرش میں ظاہر ہوتے ہیں تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ عرش میں خدا تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اسی لئے شین لفظ عرش کے آخیر میں آیا ہے۔ اور یہ عوالم متعددہ کی توحید ہے۔ اور چونکہ ہر شے کی قدرتی ترتیب اس کا عرش ہوتی ہے لہٰذا شین تمام حرفوں کا عرش ہے اور یہ بات صرف اس بلند مرتبہ اور عمدہ ترتیب کے باعث ہے۔ تمام حرفوں میں سے ایسا حرف جس کا عرش کامل ہو۔ صرف حرف الف ہی ہے کیونکہ یہ حروف کی جڑ ہے۔ اور شین اس کا ٹھنا ہے۔ اسی لئے الف کا ماقبل اس کے مناسب ہوتا ہے۔ چونکہ شین الف کا ہمشکل ہے اس واسطے ان کی وہ مناسبت جو شکل کے اعتبار سے ہے۔ مشترک ہے۔ الف سے ذیل کے تین حروف نکلتے ہیں۔ ال ف اسی طرح شین کے بھی یہ تین حرف نکلتے ہیں۔ شین ی ن تو پھر ان دونوں میں ایک ہی نسبت ہوئی۔ اور شین کے بغیر ایسا حرف جو تین حروف سے مرکب ہو۔ شین کا عرش نہیں بن سکتا کیونکہ

وہ رسوخ یعنی پختگی پر دلالت نہیں کرتا شین کرسی پر دلالت کرتا ہے۔ اور بعید نہیں کہ کرسی عرش کو اٹھائے ہوئے ہو۔ جیسے کہ جسم سورج کے عرش کی لگی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر لطیف چیز کثیف چیز کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ اس لئے الف تمام حروف میں سے خفیف اور لطیف ہے اور اسی لئے حروف اجاد میں یہ پہلے شامل ہے۔ اور آخر کلمہ میں کوئی اور حرف اس سے مقدم نہیں ہو سکتا یہ تقدیم تاخیر دونوں پر دلالت کرتا ہے۔ لیکن کرسی کا عالم عرش عالم کی طرف منسوب کرنے کے ساتھ زیادہ مناسب ہے۔ اور چونکہ شین عرش کا (جب اسے اجمالی نظر سے دیکھا جائے) آخری حرف ہے۔ لہذا جب اسے تفصیلی نظر سے ملاحظہ کیا جائے تو اس کا آخری حرف نون ہوگا۔ اور نون مچھلی کائنات عالم کو اٹھائے ہوئے ہے۔ پس نون شین سے متضاد ہے۔ اور کائنات عالم نون سے اور اسی طرح تمام عوالم سے۔ بلند مرتبہ کا عالم نون سے متضاد ہے۔ خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے ن والقلم وما یسطرون اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قلم نون سے جو امر کن کا ظاہر ہے جس کا باطن کاف ہے جو پوشیدہ راز پر دلالت کرتا ہے استفادہ ہے شین کا یہ بھید لکھا نہیں جا سکتا جس روز اس کا عمل مناسب ہو۔ اس کی پہلی ساعت میں ہزار دفعہ شین کا حرف کے اور دن کو اس لئے مخصوص کیا گیا ہے کہ دونوں میں تفاوت ہے۔ بعض خیر کے طلب کرنے کے لئے ہوتے اور بعض شر کے طلب کرنے کے لئے ہوتے ہیں جیسے ہفتہ کی پہلی ساعت خیر کے لئے ہے۔ اور منگل کی پہلی ساعت شر کے لئے ہے۔ ہر ایک حرف کا ایک بھید ہے اور ہر ایک بھید کا علیحدہ علیحدہ عمل ہے۔ جس کو وہ معلوم ہو گیا اور اس کے موافق عمل کیا۔ خدا تعالیٰ اس کا مطلب خواہ خیر ہو یا شر آسان کر دیتا ہے۔ شین کے اسرار عالم اجسام میں بے شمار ہیں مگر جس کو وجع المفاصل ہو۔ وہ اسے برداشت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کے خواص اس درد کو اور بھی قوی کر دیتے۔ ہاں اگر حاملہ اس سے فائدہ اٹھائے تو اسے بچہ جننے میں بہت آسانی ہوگی شین کے اسرار کی ترتیب بہت سے نقصانات بھی ہیں۔ جس شخص کو شین کا زائچہ اور اس کے اعمال اور اس کی تفصیل یعنے ش ی ن کی طبعی نسبت اور اس کی نسبت عدد دی کے اسرار اور اس کے انفعالات اور تعریفات سے اطلاع ہو گئی اس کو کمالات کا بہت بڑا خزانہ ہاتھ آگیا۔ عین علو یعنی بلندی سے ماخوذ ہے جس کے اوپر کوئی بلندی نہیں۔ اور اس کا بھید اس رحمت سے ماخوذ ہے جس سے بڑھ کر نہ کوئی رحمت ہے اور نہ اس کے انوار سے کوئی محروم ہے اور شین شہادت سے ماخوذ ہے۔ جس کے اوپر نہ کوئی شہادت ہے اور نہ اس کے سوا مشہود ہے۔ اب دیکھ تو کس طرح شہادت کو مشہود اور شاہد اور رحمت کو مرحوم اور راحم پاتا ہے۔ تو نے علا یعنی بلندی اور رفعت کے لئے ربوبیت معبود کے بغیر علا اور استعلاء وغیرہ پایا بشرطیکہ خداوند تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول اور مسلمانوں کی عزت کو لازم سمجھا جائے۔ خدا کی عزت ہمیشہ باقی اور انبیاء کی عزت رسالت کا وجود اور مومنوں کی عزت وجود ایمان ہے۔ یہ اس شین کے تین مراتب کا ذکر ہے۔

---

[1] عرش مجید کا مالک ۱۲ [2] قلم کی اور اس چیز کی قسم ہے جو لکھتے ہیں ۱۲

حروف سواقط

ایک قول کے مطابق یہ حروف سات عذاب اور تکلیف دینے کے لئے ہیں۔ اگران کو اس کام کے لئے لکھنا ہو تو یہ سات حروف اس طور پر لکھے جائیں کہ پہلے حروف خنیں لکھا جائے۔ پھر دلوں کی ترتیب اور ان کے حروف کی ترتیب کے موافق کیا جائے اور یہ دعا پڑھے۔

اَلَا مَا اَوْقَعْتُمْ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَوْفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ اَمْرَكَ ۔ ترجمہ:۔ فلاں بن فلاں عورت بنت فلاں پر تم فلاں قسم
وَكَذَا الْعَذَابَ وَالْاَسْقَامَ بِعَذَبٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ يَا شَدِيْدُ عذاب اور بیماریاں نازل کرو۔ اور اس عذاب اور
يَا عَزِيْزُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا وَارِثُ يَا جَبَّارُ يَا فَاطِرُ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدُ تکلیف کا نام لے بحق ان اسماء کے اے سخت گیر اے
يَا اٰخِرُ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِهٖ عَلَى الْاَمْرِ الَّذِيْ اَرَادَهٗ وَالْقُدْرَةِ الَّتِيْ عزت والے اے آخر اور اے ظاہر اے وارث اے جبار اے
قَدَّرَهَا يَا مَنْ لَا اِتِّصَالَ بِوُجُوْدِهٖ وَلَا اِنْتِهَاءَ لَهٗ يَا مَنْ لَا پیدا کرنے والے اے اللہ اے سخت گیر اے آخر مخلوق کے فنا
بِدَايَةَ لَهٗ وَلَا انْقِطَاعَ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ہونے کے بعد رہنے والے اس امر کے مطابق جس کا اس نے ارادہ
مَعَهٗ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْءَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يَا شَدِيْدُ کیا ہے اور جو اس کی قدرت کے مطابق ہوگی اور وہ جس کے وجود
الْعَذَابِ وَالْعِقَابِ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ کا اتصال ہے نہ ابتداء نہ انتہا۔ جس دن خدا اپنے نبی اور مومنوں کو
شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ رسوا نہ کرے گا۔ آج کے دن کافروں کے لئے خواری اور رسوائی ہے
طَعَامُ الْاَثِيْمِ يَا عَزِيْزُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا مِثْلَ لَهٗ يَا مَنْ اے عذاب کے سخت۔ تیرے رب کی گرفت سخت ہے۔ بدبختوں
الْخُلْدِ الْاَدْنٰى لَا يَزُوْرُ تُلْقَى فِيْ عِزِّكَ غَيْرُكَ يَا قَاهِرُ الْقُدْرَةِ کے لئے فریاد اور رونا ہوگا۔ اور زقوم کے درخت گناہگار کی
يَا مَنْ قَالَ وَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً خوراک ہوگی۔ اے باسلطنت اور غالب اے بے مثل اے
لِّلشَّوٰى اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ لَا ظَلِيْلٍ قدیم بخشش والے تیرے ملک کا تیرے بغیر کوئی وارث نہیں
وَلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ يَا وَارِثُ اَنْتَ الَّذِيْ يَرْجِعُ اِلَيْكَ اے ظاہر قدرت والے اے وہ جس نے یہ کہا ہے۔ اور سب
الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا مَنْ يُفْنِي الْاَكْوَانَ وَمَنْ يُنَادِيْ سے سچا ہے۔ کہ ہرگز نہیں تپتی آگ ہے۔ پیتے کھینچ لینے والی
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ فَكُلُّ مَنْ لَّهٗ کھال پس چلو طرف سایہ تین شاخوں والے کے۔ نہ وہ سایہ
دَعْوَةٌ فِيْ اَمْرٍ مِّنْ بَاطِنٍ اَوْ ظَاهِرٍ كُلُّ الْاَكْثَرِ يَرْجِعُ اِلَيْكَ ہوگا۔ اور نہ کوئی کام آوے تپش میں۔ اے وارث تیری طرف
تَهْرًا مُّحْصًا اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ مَكَذَا الثُّبُوْرَ وَالْوَيْلَ وَالْعَذَابَ سارے امور رجوع کرتے ہیں۔ اے وہ جو تمام جہانوں کو فنا کر دیگا
تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا يَا جَبَّارُ اَنْتَ اور آواز کرے گا۔ کہ آج کے دن (یعنی قیامت کے دن) کس کی
الْمُتَكَبِّرُ مَالِكُ مَا فِيْ يَدِ طَرِيْقِ الْاِجْبَارِ عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ سلطنت ہے۔ صرف خدا وحدہٗ لا شریک لہٗ زبردست کے لئے

لَا يَدْفَعُهُ حَذَرٌ وَلَا حِيلَةٌ وَأَنْتَ الَّذِي رَبَطْتَ
الْقُوَى النَّفْسَانِيَّةَ وَالْقُوَى الْقَلْبِيَّةَ
فِي كَثَائِفِ الْأَجْسَامِ بِجَبَرُوتِكَ الْأَعْلَى
الَّذِي نَزَّلْتَهُ فِي خَلْقِكَ وَجَعَلْتَهُ صُورَةَ
أُلُوهِيَّتِكَ وَمَظْهَرَ قَهْرِكَ وَتَعَالَيْتَ صِفَةَ
أَزَلِيَّتِكَ وَأَنْتَ ذُو الْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْعِزَّةِ
وَالْأُلُوهِيَّةِ وَبِحَوْلِ مَلَكُوتِكَ الَّذِي أَحْرَزْتَهُ
بِعَيْنِ تَقْدِيرَاتِكَ وَأَحْكَامِ أُلُوهِيَّتِكَ وَأَنْوَارُ
مُحَرَّمَاتِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُكَ تَعَالَى
شَأْنُكَ وَعَظُمَ سُلْطَانُكَ فَكُلُّ حَرَكَةٍ
فِي عَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ
قَدْ أَحَاطَ بِهَا مَعْنَى اسْمِكَ الْجَبَّارُ
بِحَقِّ جَبَرُوتِكَ مُدَبِّرَ التَّدْبِيرِ
الْأَزَلِيِّ الْجَلِيلِ الْمُتَعَالِي يَا مَنْ جَبَرَ
الْعَالَمَ الْإِنْسَانِيَّ بِحَرَكَةِ بِمَائِهِ مِنَ
الْحَيَاةِ الْمَخْلُوطِ بِالرُّوحِ بِأَزِمَّةِ الْمَقَادِيرِ
وَالْإِذْنِ الْإِلٰهِيِّ حَتَّى قَهَرَ الْعَالَمَ بَعْضُهُ
بِقَهْرِ بَعْضِهَا لِثُبُوتِ الْقَهْرِ وَظُهُورِ الْحِكْمَةِ أَظْهِرْ فِي
كَذَا وَكَذَا مِنْ شِدَّةِ جَبَرُوتِكَ
وَقَهْرِكَ مَا تَسْكُنُ بِهِ حَوَاسُّهُ
عِنْدَ مُصَادَمَتِي وَتَخْمُدُ رُوحَانِيَّتُهُ عِنْدَ
وُجُودِي إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
يَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ الَّتِي فَطَرْتَ

ہے۔ ہر ایک شخص کو ظاہری یا باطنی امر میں خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر
ہو ضرورت کہ اس کو مجبوراً تیری طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔
اے اللہ اس شخص پر ہلاکت اور عذاب نازل کر۔ آج تمام ہلاکتوں
کو نازل کر دے۔ اور میں بہت سی ہلاکتوں کو بلاتا ہوں۔ اے زبردست
تیرا ہی حکم غالب ہے کہ ہر ایک چیز پر نافذ ہے۔ نہ اس کو کسی ڈر یا حیلے
کا ڈر روک سکتا ہے۔ تجھ ہی نے اپنے اعلیٰ درجہ کی جبروت سے نفسانی
اور قلبی قویٰ کو کثیف جسموں میں بند کر دیا ہے۔ اور تجھ ہی نے اسے
اپنی الوہیت کا سچا آئینہ اور اپنے قہر کا مظہر اور اپنی ازلیت کی صفت
بنایا ہے تو قدرت جبروت عزت اور الوہیت والا ہے اور تیرے
ملکوت کو جس کو تو نے اپنے اندازہ سے مؤثر کیا ہے اور تیری الوہیت
کے احکام اور تیری حرام کردہ چیزوں کے انوار کو تیرے بغیر کوئی نہیں
جان سکتا تیری شان بلند ہے۔ اور تیری سلطنت بڑی عظمت والی ہے
عالم ملک اور ملکوت اور جبروت کی ہر ایک حرکت کو تیرے اسم جبار
کی صفت احاطہ کئے ہوئے ہیں تیری جبروت کی طفیل سے اے قدیمی
تدبیر کے ذریعہ تدبیر کرنے والے اے جلیل القدر اور بلند مرتبہ اے وہ
ذات جس نے عالم انسان کو اللہ تعالیٰ کی حیات کے باعث جو روح سے
مخلوط ہے۔ مقادیر کی باگوں سے جکڑ دیا ہے۔ اور جس نے دنیا کو اس
طرح پیدا کیا ہے کہ اس کا بعض بعض پر غالب ہے اور یہ سب کچھ اس
لئے ہے تاکہ اس کا قہر ثابت ہو اور اس کی حکمت ظاہر ہو اپنی جبروت
اور قہر میں سے فلاں شخص میں وہ بات ظاہر کر جس کے باعث جب وہ
میرا مقابلہ کرنے لگے تو اس کے حواس جلتے رہیں اور جس کے باعث
میرے آگے اس کی روحانیت کی آگ بجھ جائے بیشک دوزخ تمام کافروں کی
جگہ ہے ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جنوں اور آدمیوں کو پیدا کیا ہے اے
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے میں تجھ سے تیری اس قدرت کی طفیل جس سے
تو نے علوی اور سفلی کائنات کو پیدا کیا اور اس کی حکمت اعلیٰ کی طفیل جس پر

النُّوْرِیَّۃ وَالتَّجَلِّیَۃ وَبِحَقِّ الْکَلِمَۃِ الْاُوْلٰی الَّتِیْ توسنے اس وقت آسمان کو پیدا کیا جب وہ دھواں تھا تو اسکو اور زمین کو کہا تَکُوْنَ عَلَیْھَا السَّمَاءُ وَھِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَھَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا یا جبراً جیسے آتا ہوتے کہا ہم خوشی آتے ہیں یا تکا سوال کرتا ہوں کہ میرے طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ اجْعَلْ لِیْ کَذَا وَکَذَا فلاں حاجت پوری کر اور اپنی حاجت کا نام لے انشاءاللہ پوری ہوگی۔

۱۲۔سواقط سورۂ فاتحہ اور اس کے اوفاق

معلوم ہو کہ سواقط سورۂ فاتحہ یہ حروف ہیں ف ج ش ث ظ خ ز ان کا مجموعہ فجش ثظخز ہے۔ اور اسماء الٰہی جو ان سے منسوب ہیں یہ ہیں۔ ف سے فرد۔ ج سے جبار۔ ش سے شہید۔ ث سے ثابت ظ سے ظہیر خ سے خبیر ز سے زکی۔ اور ان ساتوں حرفوں کے یہ سات نقش ہفت در ہفت ہیں۔

نقش بروز یکشنبہ متعلق شمس

ف	ج	ش	ث	خ	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ج	ز	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ

نقش بروز دوشنبہ متعلق قمر

ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ج	ف	خ	ث	ظ	ز	ش
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز

نقش بروز پنجشنبہ متعلق مشتری

ش	ث	خ	ف	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ش	ج	ز	ظ	ث	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف

نقش بروز چہار شنبہ متعلق عطارد

ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز

باقی اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

حروف خانہ مشتری روز پنجشنبہ

ظ	ش	خ	ف	ج	ث	ز
ث	ز	ظ	ش	خ	ف	ج
ف	ج	ث	ز	ظ	ش	خ
ش	خ	ف	ج	ث	ز	ظ
ز	ظ	ش	خ	ف	ج	ث
ج	ث	ز	ظ	ش	خ	ف
خ	ف	ج	ث	ز	ظ	ش

حروف خانہ زہرہ روز جمعہ

خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث

حروف خانہ زحل روز شنبہ

ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ

اذکار اور مستجاب دعائیں

ابوعبداللہ محمد بن ادریس رازی کہتے ہیں - ہارون الرشید کے خزانے میں سے ایک کتاب اذکار وادعیہ کی نکلی اس میں لکھا تھا۔ کہ اسد بن عاصم کہتے ہیں ایک شخص کوفہ کے عابدوں میں سے عرفہ یا ترویہ کے روز غسل کرکے دو کپڑے سفید پہنتا۔ پھر گھر سے نکل کر ظہر کی نماز پڑھتا تھا تو یہ دعا کرتا تھا پھر وہ مکہ یا عرفات میں لوگوں کو دکھائی دیتا سو وہ دعا یہ ہے۔ اهیا شراهیا ازود ملهیا هی داحدحی فردد تکتوسی رب جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل واسألک بلسماء وانت لا تخیب من دعاک اللّٰھم ان تصلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد

اس دعا کے پڑھنے سے زمین لپیٹ جاتی ہے اور کھانے پینے کی جو چیز منگواؤ آجاتی ہے۔ اگر تمہارا اس کا ارادہ ہے تو پانچ روز شروط خلوت کے ساتھ روزے رکھو اور تین درہم صدقہ دو پھر ان اسماء کو پڑھ کر دعا مانگو قبول ہوگی۔ اور دوسری روایت یوں ہے کہ کوفہ کے عابدوں میں ایک شخص عرفہ کے روز غسل کرکے سفید کپڑے پہن کر ایک ٹیلے پر چڑھ کر یہ دعا پڑھتا تھا۔ دعا یہ ہے۔ اللّٰھم انی اسألک وانت لا تخیب من دعاک باسمک الرحمٰن المستعان المنجی الکبیر المتعال الظاهر الباطن المعبود المحمود المبارک المقتدر المنفاض اسألک ان تقضی حاجتی اللّٰھم هون علی السفر واطول البعد۔ اور جو تمہاری

سلہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور بیشک تو کامیاب نہیں کرتا اس کو جو ان اسماء کے ساتھ تجھ سے دعا کرے الرحمٰن المستعان ۱۲

سلہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ پورا کر حاجت میری کو اے اللہ آسان [illegible] راستہ ۱۲ -

حاجت ہو اس کو بیان کرو پوری ہوگی۔ یہ بارہ اسم ہیں سیاعی ہیں۔ سوائے چند کے اور اگر اس دعا سے مطلب پورا نہ ہو تو یہ تمہاری ہی تقصیر ہے نہ دعا کی۔ کیونکہ یہ دعا نہایت کامل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص دعا کرے اور اس کا کھانا اور پینا حرام ہو پھر دعا کیسے قبول ہو۔ پس تم کو حلال چیزوں کا استعمال کرنا چاہیئے ۔

عظیم النفع دعا معلوم ہو کہ نیک لوگوں کی مناجات بمقابلہ عام لوگوں کے زیادہ قریب ہوتی ہے۔ پس جس شخص سے خدا اپنی زبان سے مناجات کرے اس کے پاس فوراً قبولیت آجاتی ہے یہ دعا نہایت عظیم النفع ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ رَبِّ یَسِّرْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ اَسْاَلُکَ بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَکَ بِھَا الْجَلَالُ فِیْ فَرْدِ وَحْدَ انِیَّتِکَ وَلَکَ دَوَامُ الْعِزِّ فِیْ رُبُوْبِیَّتِکَ بُعِدَتْ عَنْ قُدْرَتِکَ اَوْھَامُ الْبَاحِثِیْنَ عَنْ بُلُوْغِ صِفَاتِکَ وَ تَحَیَّرَتْ اَلْبَابُ عُقُوْلِ الْعَارِفِیْنَ فِیْ جَلَالِ عَظَمَتِکَ اِلٰھِیْ اَطْمِعْنَا فِیْ کَرَمِکَ وَعَفْوِکَ وَاَلْزِمْنَا شُکْرَکَ وَاَتِ بِنَآ اِلٰی بَابِکَ وَرَغِّبْنَا فِیْمَآ اَعْدَدْتَہٗ لِاَحْبَابِکَ ھَلْ ذٰلِکَ کُلُّہٗ اِلَّا مِنْکَ دَلَلْتَنَا عَلَیْکَ وَحَبَّبْتَنَآ اِلَیْکَ کَمْ سَاَلْنَاکَ فَاَعْطَیْتَنَا فَوْقَ مَا سَاَلْنَاکَ وَکَمْ رَجَوْنَاکَ فَحَقَّقْتَ رَجَآءَنَا فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِنَا بِکَمَالِ جُوْدِکَ تَجَاوَزْ عَنَّا مَنْ لَّمْ تُجْبِرْ کَسْرَہٗ مَآ اَطْوَلَ فَقْرَہٗ مَنْ لَّمْ تُنَفِّسْہُ مِنْ کُرْبَتِہٖ مَاتَ سَبَبُ قُوَّتِہٖ وَاخَیْبَۃُ مَنْ طَرَدْتَہٗ مِنْ بَابِکَ وَیَا حَسْرَۃَ مَنْ اَبْعَدْتَہٗ عَنْ جَنَابِکَ اِلٰھِیْ اِنْ کَانَتْ رَحْمَتُکَ لِلْمُحْسِنِیْنَ فَاِلٰٓی اَیْنَ یَذْھَبُ الْمُذْنِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ جَلِّلْنَا بِسِتْرِکَ وَاعْفُ عَنَّا

ل؎ اے رب آسان کر اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں طور کہ تو اللہ ہے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیری اس عزت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تجھ کو بزرگی ہے اپنی فرد وحدانیت میں اور تجھ کو دوام عزت ہے اپنی ربوبیت میں۔ دور ہو گئے تیری قدرت سے وہم بحث کرنے والوں کے پہنچنے صفات تیری سے اور حیران ہو گئی عقل پہچاننے والوں کی بیچ جلال عظمت تیری کے الٰہی طمع دے ہم کو اپنے کرم و عفو میں اور الزام کر ہم کو شکر اپنا اور لا ہم کو اپنے دروازے پر۔ اور رغبت دلا ہم کو اس میں تیار کیا ہے تو نے اپنے احباب کے واسطے نہیں ہے یہ سب مگر تیری طرف سے ان کو تو نے ہی ہمیں بتلایا ہے اور محبوب کیا ہے تو نے ہمکو اپنی طرف کتنی ہی بار ہم نے تجھ سے مانگا پس تو نے ہم کو مانگے سے زیادہ دیا۔ اور جتنی بار ہم نے تجھ سے امید کی تو نے ہماری امید کو پورا کیا پس تو اپنی کمال بخشش کے ساتھ ہم کو خوب جانتا ہے ہم سے درگزر کر جس کی شکستگی کی تو نے چارہ جوئی نہ کی۔ اس کا فکر بہت بڑا ہے اور جس کی سختی کو تو دور نہ کیا۔ اس کی قوت کا سبب فوت ہو گیا۔ افسوس ہے اس پر جس کو تو نے اپنے دروازے سے ہٹا دیا۔ اور حسرت ہے اس پر جس کو تو اپنی جناب میں سے دور کر دیا۔ اے خدا اگر تیری رحمت نیکوں کے واسطے ہے تو پھر گناہ گار کہاں جائیں گے ۔ ڈھانک لے ہم کو اپنے پردے میں اور معاف کر ہم سے اپنے کرم کے ساتھ [illegible] نہیں ہیں مگر تو مغفرت ارحاں۔ (صفحہ آئندہ)

بِكَرَمِكَ وَعَامِلْنَا بِلُطْفِكَ إِلٰهِي إِنْ كُنَّا لَا نَقْدِرُ عَلَى التَّوْبَةِ فَأَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَغْفِرَةِ إِلٰهِي أَطَعْنَاكَ فِي أَكْبَرِ
الطَّاعَاتِ الْإِيمَانِ بِكَ وَالْإِقْرَارِ إِلَيْكَ قَدْ تَرَكْنَا أَكْبَرَ السَّيِّئَاتِ الشِّرْكَ بِكَ وَالْإِفْتِرَاءَ عَلَيْكَ فَاغْفِرْ لَنَا
مَا بَيْنَهُمَا وَلَا تُخْجِلْنَا بَيْنَ يَدَيْكَ إِلٰهِي ذُنُوبُنَا صَغِيرَةٌ فِي جَنْبِ عَفْوِكَ وَإِنْ كَانَتْ عَظِيمَةً فِي جَانِبِ نَهْيِكَ
إِلٰهِي لَوْ أَرَدْتَ إِهَانَتَنَا لَمْ تَهْدِنَا وَلَوْ أَرَدْتَ فَضِيحَتَنَا لَمْ تَسْتُرْنَا فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ بِمَا بِهِ بَدَأْتَنَا وَلَا تَسْلُبْنَا مَا
بِهِ أَكْرَمْتَنَا إِلٰهِي أَتُحْرِقُ بِالنَّارِ وَجْهًا كَانَ لَكَ عَابِرًا فَأَنْتَ إِلٰهِي مَلَاذُنَا إِذَا ضَاقَتِ
الْحِيَلُ وَمَلْجَأُنَا إِذَا انْقَطَعَ الْأَمَلُ بِذِكْرِكَ نَتَنَعَّمُ وَنَفْتَخِرُ وَإِلٰى جُودِكَ نَلْتَجِئُ
وَنَفْتَقِرُ بِكَ نَفْخَرُ وَإِلَيْكَ الْحَاجَةُ فَإِلٰهِي كَمَا دَلَلْتَنَا عَلَيْكَ ارْحَمْ ذُلَّنَا بَيْنَ
يَدَيْكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَفِيمَا لَدَيْكَ وَلَا تَحْرِمْنَا بِذُنُوبِنَا وَ
تَطْرُدْنَا بِعُيُوبِنَا إِلٰهِي إِنْ كُنَّا قَدْ عَصَيْنَاكَ بِجَهْلٍ فَقَدْ دَعَوْنَاكَ بِعَقْلٍ حَيْثُ عَلِمْنَا
أَنَّ لَنَا رَبًّا يَغْفِرُ وَلَا يُبَالِي إِلٰهِي أَنْتَ أَعْلَمُ بِالْحَالِ قَبْلَ الشَّكْوٰى وَأَنْتَ قَادِرٌ عَلٰى
تَحْقِيقِ الْآمَالِ وَكَشْفِ الْبَلْوٰى اللّٰهُمَّ يَا مَنْ أَسْتَرَ الزَّلَّاتِ وَغَفَرَ السَّيِّئَاتِ وَأَبْدَلَهَا حَسَنَاتٍ
أَجِرْنَا مِنْ مَكْرِكَ وَزَيِّنَّا بِذِكْرِكَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِأَمْرِكَ وَوَفِّقْنَا لِشُكْرِكَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا

پر قادر ہے۔ الٰہی ہم نے بڑی باتوں میں تیری اطاعت کی ہے یعنی ایمان لانے میں اور بہت بڑی برائی یعنے شرک کو تیرے ساتھ ترک کیا ہے
اور تجھ پر جھوٹ باندھنے کو پس چھوڑ دیا ہم نے اس چیز کو جو درمیان ان دونوں کے ہے اور تو اپنے سامنے مجھ کو شرمندہ نہ کیجیو۔ اے
اللہ تیرے عفو کے مقابلے میں ہمارے گناہ بہت چھوٹے ہیں۔ اگرچہ تیرے نہی کے مقابلہ میں بہت بڑے ہیں۔ اے خدا اگر تو نے ہماری اہانت کا
ارادہ کیا تو مت کیجیو۔ اور اگر تو نے ہماری فضیحت کا ارادہ کیا تو مت کیجیو۔ اور مت چھین ہم سے اس چیز کو جس کے ساتھ تو نے ہم کو زندگی دی۔
اے خدا کیا اس منہ کو تو آگ سے جلا دے گا۔ جو تیرا عارف تھا۔ اے خدا تو ہماری جائے پناہ ہے جب کہ حیلے تنگ ہو جائیں اور ہماری
پناہ ہے جب کہ ٹوٹ جائے امید تیرے ہی ذکر سے ہم خوش ہوتے اور فخر کرتے ہیں۔ اور تیری ہی بخشش کی طرف ہم التجا کرتے ہیں۔
اور تیری طرف فقیر ہوتے ہیں۔ تجھ ہی میں ہے ہمارا فخر اور تیری طرف ہی ہے۔ اے اللہ جیسا کہ تو نے اپنا راستہ بتایا ہے ہم کو رحم کر ہماری
لغزش کا اپنے سامنے اور کر ہماری رغبت کو اپنے آگے اور اس میں جو تیرے پاس ہے اور ہمارے گناہوں کے سبب
سے ہم کو محروم نہ رکھ اور نہ ہمارے عیبوں کے سبب سے ہم کو نکالیو۔ اے اللہ اگر انجان پنے میں ہم نے تیرا گناہ کیا
تو پس بے شک جان کر ہم نے تیری عبادت کی ہے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا رب ہے جو بخشتا ہے اور کچھ پرواہ نہیں کرتا۔
الٰہی تو شکایت کرنے سے پہلے میرے حال کو جانتا ہے اور تو قادر ہے امیدوں کے بر لانے پر۔ اور بلا کے دور کرنے پر اے اللہ جو لغزشوں
کو دور کرتا ہے اور جو برائیوں کو بخشتا ہے اور ان کو نیکیوں سے بدلتا ہے پناہ دے ہم کو مکر اپنے سے اور دے ہم کو اپنے ذکر
کے ساتھ اور کام کرا ہم سے اپنے حکم کے موافق اور توفیق دے [illegible] ہمارے ماں باپ کو

وَلِمَشَایِخِنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اٰمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

یہ دوسری دعا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ سُبْحَانَ رَبٍّ رَتَّبَ الْاَهْوَاءَ قَبْلَ وُجُوْدِهَا سُبْحَانَ رَبٍّ بِنُوْرِهٖ قَدَّرَ الْاَقْدَارَ قَبْلَ بُرُوْزِهَا سُبْحَانَ رَبٍّ بِنُوْرِهٖ یُدَبِّرُ الْاَزْمَانَ قَبْلَ حُدُوْثِهَا سُبْحَانَ رَبٍّ بِنُوْرِهٖ قَرَّبَ الْاَمْلَاكَ وَصَرَّفَهَا ۔ سُبْحَانَ رَبٍّ بِنُوْرِهٖ حَرَّكَ الْاَفْلَاكَ وَعَرَّفَهَا سُبْحَانَ رَبٍّ بِنُوْرِهٖ لَطَّفَ الْاَرْوَاحَ وَشَرَّفَهَا سُبْحَانَ رَبٍّ بِنُوْرِهٖ رَكَّبَ الْاَجْسَامَ وَاَلَّفَهَا اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ عَلَی الْعَرْشِ فَوَسِعَ الْاَنْوَارَ وَاَسْاَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ عَلَی الصُّوَرِ فَوَسِعَ الْاَرْوَاحَ وَاَسْاَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ عَلَی الْكُرْسِیِّ فَجَمَعَ الْاَشْبَاحَ وَاَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِوَجْهِكَ النُّوْرِ وَعَرْشِكَ النُّوْرِ وَبِقَلَمِكَ النُّوْرِ وَبِلَوْحِكَ النُّوْرِ وَبِصُوَرِكَ النُّوْرِ وَبِكُرْسِیِّكَ النُّوْرِ وَاَسْاَلُكَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ یَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُوْرٍ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَفِیْ عِظَامِیْ نُوْرًا وَفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا ۔ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ وَاَنْ تَغْشَانِیْ فِی النُّوْرِ اِنَّكَ اَنْتَ نُوْرُ الْاَنْوَارِ مُنَوِّرُ الْقَمَرِ بِیَمِیْنِ الْاَبْرَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور ہمارے مشائخوں اور کل مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومن مردوں اور عورتوں زندہ اور مردہ کو ۱۲ سلہ پاک ہے اس ذات کو ترتیب دی خواہشوں کی پہلے وجود انکے سے۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے مقدر کیا تقدیروں کو پہلے ظہور انکے کے پاک ہے رب جس نے تدبیر کی زمانے کی پہلے حدوث اس کی کے۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے قریب کیا املاک کو اور تصرف دیا ان کو۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے حرکت دی افلاک کو اور پہنچوایا ان کو۔ پاک ہے رب جس کے نور سے ہے لطف روحوں کا اور شرف ان کا۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے مرکب کیا۔ جسموں کو اور مولف کیا ان کو سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اس نور کے ساتھ جس کے ساتھ تو عرش پہ تجلی کر رہا ہے اور تمام انوار کو وسیع ہے۔ اور اس نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کی تجلی تو نے صور پر کی۔ پس اس نے تمام ارواح کو گھیر لیا ہے۔ اور اس نور کے ساتھ جس کی تجلی تو نے کرسی پر کی ہے۔ پس جسموں کو جمع کیا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نورانی ذات اور تیرے نورانی عرش اور تیرے نورانی قلم اور تیری نورانی لوح اور تیرے نورانی صور اور تیری نورانی کرسی کے ساتھ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اے نور کے نور کل نور کے لئے روشن کرنیوالے ہر نور کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ تو میرے دل میں نور اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور میری زبان میں نور اور میری نیچے ہڈیوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میری کھال میں نور اور میرے بالوں میں نور اور دائیں نور اور آگے نور اور پیچھے نور ۔ اور پناہ مانگتا [illegible] کر اپنے نور میں بیشک تو نور الانوار ہے

وَالرُّوْحِ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ حَاضِرُوْنَ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فَاعِلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ تَعَالٰى. رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِي الْاَرْضِ سَائِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْاَرْوَاحِ الْمُتَمَثِّلَةِ بِبَابِ الْحَضْرَةِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَرْوَاحِ الْمُوَكَّلَةِ بِكَائِنَاتِ الدَّهْرِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُؤَيِّدَنِيْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ لَيْسَ فِيْ شَيْءٌ تَوَقُّ يَمْنَعُنِيْ مِنَ الْوُقُوْفِ عَلٰى كَشْفِ فِطْرَتِيْ حَتّٰى اَقِفَ فِي الْحَضْرَةِ الَّتِيْ اَخْرَجْتَنِيْ مِنْهَا وَاَنْغَمِسَ فِي الْاَنْوَارِ الَّتِيْ اَبْرَزْتَنِيْ مِنْهَا فَاَقْوٰى عَلٰى مُقَابَلَةِ الْاَرْوَاحِ النُّوْرَانِيَّاتِ وَاَحْيَا بِمُشَاهَدَةِ الْخُطُوْطِ السِّرْيَانِيَّاتِ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالنُّوْرُ الْهَادِيْ وَالظَّاهِرُ وَالْمُوْحِيْ وَالْكَاشِفُ وَالْمُنْزِلُ وَالسَّمِيْعُ وَالْمُحْيِيْ وَالْقُدُّوْسُ وَالرَّفِيْعُ وَالْقَوِيُّ وَالْحَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

روشن کرنیوالا ہے عقلوں اور بصارتوں کا پاک پاکیزہ ہے رب ہے ملائکہ اور روح کا رب ہے ان ملائکہ کا جو حضرت قدس میں حاضر ہیں رب ہے ان ملائکہ کا جو وہی کرتے ہیں جو حکم دیئے جاتے ہیں رب ان ملائکہ کا جو زمین میں چلتے ہیں اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ ارواح فضیلت دیئے گئے کے ساتھ دروازوں کے. اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ارواح کے جو مقرر ہیں. ساتھ زمانے کے عجوبوں کے. اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ تائید کر میری اپنی روح کے ساتھ نہیں ہے کوئی قوی چیز جو مانع ہو مجھ کو وقوف سے اوپر کشف فطرت میری کے. یہانتک کہ کھڑا ہوں میں اس حضور میں جس میں سے تو نے مجھ کو نکالا ہے. اور غوطہ دوں میں ان انوار میں جس میں سے تو نے مجھ کو ابھارا ہے تاکہ قوی ہوں ارواح نورانیات کے مقابلہ پر اور زندہ ہوں میں ساتھ خطوط سریانیات کے بیشک تو حی قائم اور نور ہادی اور ظاہر ہے وحی کرنیوالا ہے تلقین اور نازل کرنیوالا ہے سننے والا ہے زندہ کرنے والا ہے. پاک بلند قوی حلم والا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. الٓمٓ اللہ کہ نہیں ہے معبود مگر وہ زندہ قائم جا نازل کی اس نے مجھ پر کتاب حق کے ساتھ تصدیق کرنے والی اس کی جو پہلے اس سے ہے. اور نازل کیا اس نے توریت اور انجیل کو پہلے واسطے ہدایت لوگوں کے اور نازل کیا فرقان کو بیشک ہم نے نازل کیا ہے ذکر کو اور ہم اس کے محافظ ہیں. اللہ نور ہے آسمان اور زمین کا. اس کے نور کی مثال یہ ہے کہ ایک قندیل میں چراغ ہے گویا کہ وہ روشن ستارہ ہے روشن ہوتا ہے درخت زیتون سے جو نہ شرقی ہے نہ غربی. قریب ہے اس کا تیل کہ روشن ہو جائے اگرچہ نہ چھوئے اسکو آگ. نور ہے نور پر ہدایت کرتا ہے اللہ اپنے نور کی جس کو چاہتا ہے [illegible] جاننے والا ہے ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ الاية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔ اور یہ ہیں ایک عجیب دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ مَا اَشَدَّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدٍ عَبْدَ بَتَّهٗ يَدُ عِنَايَتِكَ وَاَذَقْتَهٗ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ فَاَمْنَعَ مِنْ بَعْدِ جُرْاَتِهٖ عَلَى ارْتِكَابِ الْمُحَرَّمَاتِ وَفَرْحَتِهٖ بِاكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ وَكُرْبَتِهٖ فِي انْغِمَاسِ الشَّهَوَاتِ مَقْطُوْعًا عَنِ الْاِخْتِلَافَاتِ مَشْمُوْلًا بِالْاِعْتِدَالَاتِ مَجْذُوْبًا بِاَلْطَافِ الْعِنَايَاتِ الْوَاقِعَةِ بِاَلْطَافِ الرِّعَايَةِ الْجَامِعَةِ لِاَنْوَارِ الْهِدَايَاتِ اِلٰى جَمِيْعِ الْعَوَآئِدِ وَجَزِيْلِ الْفَوَآئِدِ وَنَيْلِ الزَّوَآئِدِ وَمُنْغَمِسًا فِيْ بِحَارِ رَحْمَتِكَ مُتَمَنِّيًا فِيْ فَضَآءِ حَضْرَتِكَ اِلٰى وَفَآءِ مَعْرِفَتِكَ مُتَوَّجًا بِتِيْجَانِ الْكَرَامَةِ مُخَلَّقًا بِاَخْلَاقِ السَّلَامَةِ وَمَمْزُوْجًا بِاَرْوَاحِ النَّدَامَةِ رَبِّ اَسْاَلُكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا اَلْتَحِقُ بِهَا فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ مِنَ التَّائِبِيْنَ وَاَتَّصِفُ بِصِفَاتِ الْعَابِدِيْنَ وَبَهَآءِ الْحَامِدِيْنَ وَصَفَآءِ السَّآئِحِيْنَ وَفَنَآءِ الرَّاكِعِيْنَ وَبَقَآءِ التَّائِبِيْنَ وَهَنَآءِ الْوَارِثِيْنَ وَكَمَالِ الْكَامِلِيْنَ كَيْ تَتَلَقَّعُوْا اِلَيَّ بِمَلَآئِكَتِكَ وَتَتَقَرَّبَ بِكَافِّيْ

له یٰسٓ قسم ہے قرآن حکمت والے کی بیشک تم رسولوں میں ہو۔ سیدھے راستہ پر۔ نازل کرتا ہے یہ عزیز رحیم کی طرف سے تاکہ ڈرائے ان لوگوں کو جن باپ دادا نہیں ڈرائے گئے اور وہ غافل ہیں۔ بلند مرتبے والا۔ عرش والا۔ ڈالتا ہے روح جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ۱۲ له اے رب تو کیسا خوش ہوتا ہے اپنے بندہ کی توبہ سے۔ جس کو تیرے ید عنایت نے کھینچ لیا ہے اور چکھائی ٹھنڈے اس کو معافی کے ساتھ اپنی مغفرت کی مٹھاس پس ہو گیا وہ گناہ کرنے کی جرأت اور گناہوں سے خوش ہونے اور شہوتوں کے نقص میں غرق ہونے کے بعد جدا اختلافوں سے شامل ساتھ اعتدالوں کے جذب کیا گیا ساتھ الطاف عنایات کے جو واقع ہیں ساتھ الطاف رعایات کے جامع ہیں واسطے انوار ہدایات کے جمیل عوائد اور بکثرت فوائد کی طرف اور حصول زوائد اور تیرے دریائے رحمت میں ڈوبا ہوا کھڑا ہوا تیرے میدان حضوری میں تیری طرف وفاء معرفت کی طرف کرامت کا تاج پہننے والا اور اخلاق سلامت کے ساتھ آراستہ اور ارواح ندامت سے آمیختہ۔ اے رب توبۃ النصوح تجھ سے مانگتا ہوں تاکہ اس کے سبب سے صف اول میں مل جاؤں ہونا توبوں کی سے۔ اور متصف ہوں ساتھ صفات عابدوں کے۔ اور بہا د حامدین صفائی دل سائحین کے اور فنا رکوع کرنے والوں کی اور [illegible] کی کے اور [illegible] اور کمال کاملوں کے تاکہ الفت پکڑے عالم میرا۔ تیرے فرشتوں کے ساتھ اور [illegible] چاہیے [illegible] تیرے لطف کی انگلیوں میں ساتھ

بِمُشَاهِدَتِكَ كَمَا اَتَقَلَّبُ بَيْنَ اَصَابِعِ لُطْفِكَ بِاَنْفَاسِيْ فِيْ تَحْمِيْدِكَ وَاِنْتِصَابِيْ بِحَضْرَتِكَ وَانْصِرَافِ
رُؤْيَتِكَ وَمُشَاهِدَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَالْغَفَّارُ الْحَلِيْمُ وَالْمَنَّانُ الْكَرِيْمُ وَالْعَفُوُّ
الرَّؤُفُ وَالْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ وَالْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ وَالْحَفِيْظُ وَالْمُغِيْثُ وَالْبَرُّ وَالتَّوَّابُ وَالرَّزَّاقُ وَالْوَهَّابُ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔
رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ رَبِّ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ۔ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ رَبَّنَا
عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا
رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ تَعَالَيْتَ يَا مَنْ قَصَمَ الْجَبَابِرَةَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَقَطَعَ دَابِرَ الْفَرَاعِنَةِ

غوطہ لگانے میرے کے تیری رحمت میں اور میرے کھڑے ہونے کے تیرے حضور میں اور میرے پھرنے کے تیرے دیکھنے کے واسطے بے شک تو رحمٰن اور غفار حلیم ہے اور منان کریم ہے۔ اور معاف کرنے والا مہربان دوست کا مستحق قریب قبول کرنے والا نگہبان فریادرس نیک توبہ قبول کرنے والا رزق رساں بخشندہ۔ رب ہمارے قبول کر ہم سے بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ رب ہمارے ڈال ہم پر صبر اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور مدد کر ہماری کافروں پر۔ رب ہمارے ٹیڑھا نہ کر ہمارے دلوں کو سیدھا کرنے کے بعد اور دے ہم کو اپنے پاس سے رحمت بیشک تو بخشنے والا ہے۔ رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنے نفسوں پر اگر نہ بخشے گا تو ہم کو اور نہ رحم کریگا ہم پر ضرور ہو جائیں گے نقصان والوں میں سے۔ اے رب داخل کر ہم کو مدخل صدق میں یعنے داخل کر مجھ کو داخل کرنا صدق کا اور نکال مجھ کو نکالنا صدق کا اور کر میرے واسطے اپنے پاس سے سلطان مددگار۔ اے رب بخش ہم کو اپنے پاس سے رحمت اور تیار کر ہمارے لئے ہمارے کام سے نیکی اے میرے رب مجھ کو اتار مبارک اتارنا۔ اور تو بہتر اتارنیوالا ہے۔ اے رب پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے وسواس شیطان سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ اے رب بخش مجھ کو حکم اور ملا مجھ کو نیکوں سے اور کر میرے واسطے زبان صدق کی پچھلوں میں۔ اور کر مجھ کو جنت نعیم کے وارثوں میں۔ رب ہمارے تجھ پر توکل کیا ہے ہم نے اور تیری ہی طرف رجوع ہوئے ہیں ہم۔ اور تیری طرف جانا ہے۔ رب ہمارے ہم کو فتنہ نہ بنا کافروں کے واسطے اور بخش ہم کو اے رب ہمارے تو ہی عزت والا حکمت والا ہے [illegible] رکاٹ دیا پیچھا فرعونوں

والمستهزئين واشرب الذلة على الطغاة والمتمردين ما اسرع نزول بطشك الشديد وما
اسرع نزول قهرك المجيد بكل جبار عنيد وشيطان مريد بغى على العباد وطغى في البلاد وسعى
فيها بالفساد استغيث الهي لتعضدي اليك اشتكي ممن ظلمني واسألك مولاي ان تنصرني
على من حاربني وان تهزم من بارزني وان تقهر من قاتلني وان تخذل اعدائي وتفرقهم اينما
اجتمعوا وان تلعنهم وتفضحهم اينما افترقوا وان تقطعهم اينما اتصلوا وان تجعلهم الى الظلمات
يعمهون وعلى الذلة يعتكفون ومن النعمة يتجاوزون لا يستقيمون سرا
وجهرا ولا يستفيدون عزا ولا اجرا ولا يستطيعون نفعا ولا ضرا وابعث عليهم
عذابا من فوقهم ومن تحت ارجلهم والبسهم شيعا واذق بعضهم بأس
بعض واجعلهم لجهنم حطبا واحرق قلوبهم عن الاستقامة واسقهم ماء
غدقا واجعل ما لهم على الارض من صعيدا جرزا وانزل على بنائهم حسبانا من
السماء فتصبح صعيدا زلقا او يصبح ماؤها غورا فلن تستطيع له طلبا ولا تصلح
لهم حالا واجعلهم من الاخسرين اعمالا ولا ترفع لهم رأسا واجعلهم من الخائبين ولا
تمدد لهم باعا واجعلهم من الخائبين لا يستطيعون اكلا ولا شربا ولا

اور مذاق کرنے والوں کا اور ڈال دے ذلت کو سرکشوں نافرمانوں پر۔ کیا ہی جلد ہے نازل ہونا تیرے چنگل سخت کا اور کیا ہی جلد ہے نزول
تیرے قہر مجید کا ہر زبردست دشمن پر۔ اور شیطان مردود پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی شہروں میں اور کوشش کی انمیں فساد
کی۔ پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ واسطے قوت میری کی طرف تیرے شکایت کرتا ہوں میں اس کی جس نے ظلم کیا ہے مجھ پر اور مانگتا
ہوں میں تجھ سے مولیٰ میرے یہ کہ مدد کرے تو میری اس پر جو لڑے مجھ سے اور شکست دے تو اس کو جو مقابل ہو میرے۔ اور قہر کرے تو
اس پر جو قتال کرے مجھ سے اور ترک مدد کرے تو میرے دشمن کی۔ اور شکست دے کو جہاں وہ جمع ہوں اور لعنت ان کو اور فضیحت کر
ان کی جہاں وہ جدا ہوں اور توڑ دے ان کو جہاں وہ متصل ہوں۔ اور یہ کہ کر ان کو اندھیرے میں پریشانی اور ذلت پر ٹھہرے میں پڑے ہوئے
اور نعمت تجاوز کئے ہوئے۔ نہ مستقیم ہوں پوشیدہ اور ظاہر۔ اور نہ فائدہ حاصل کریں۔ عزت کا نہ اجر کا اور نہ طاقت رکھیں مدد کی نہ ضرر
کی اور بھیج ان پر عذاب انکے اوپر سے اور نیچے سے اور کر دے انکو مختلف فرقے اور چکھا بعض کا اور کر دے انکو جہنم کا ایندھن۔ اور جلا دے
انکے دلوں کو استقامت سے۔ اور پلاؤ پانی ان کو گرم اور کر دے جو کچھ انکا ہے زمین پر اس کو مٹی اڑی ہوئی اور نازل کر انکے باغوں پر آسمان
سے گرم ہوا کہ ہو جاویں وہ مٹی پریشان یا ہو جائے پانی انکا گہرا کہ نہ طاقت رکھے تو تلاش کرنے کی۔ اور نہ مرمت کر انکے حال کو۔ اور کر انکو
نقصان والوں میں سے عمل میں۔ اور نہ ان کے سر کو نہ اٹھا۔ اور کر دے ان کو خوف والوں میں سے۔ اور نہ ان کو کشادگی والوں میں سے
نہ کر۔ بلکہ نا امیدوں میں [illegible] زمین پر بیٹھے اور کر انکے گلے ایک سد

يُسْتَرِيْحُوْنَ اَرْضًا وَّلَا قَرَارًا وَّاجْعَلْ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا وَّعَنْ اَيْمَانِهِمْ رَدْمًا وَّعَنْ
شَمَائِلِهِمْ رَدْمًا وَّعَلٰى رُءُوْسِهِمْ صَخْرًا وَّتَحْتَ اَرْجُلِهِمْ وَعْرًا كَيْ لَا يَمْلِكَ لَهُمْ مَغِيْثًا وَّلَا تَتْرُكْ لَهُمْ عَيْنًا
وَّلَا يَحِلُّ لَهُمْ غَيْرًا وَاجْعَلِ الْاَغْلَالَ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَاَشْبِكْهُمْ فِي السَّلَاسِلِ وَالْاَصْفَادِ فِيْ اَقْدَامِهِمْ
وَارْجِفْهُمْ بِالزَّلَازِلِ وَالْاَغْلَالَ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالْاَصْفَادَ فِيْ اَعْقَابِهِمْ وَاَحْبِسْهُمْ فِي الْمَنَازِلِ كَيْ لَا يُفْلِحُوْنَ
وَانْكُسْ قَوْلَهُمْ كَيْ لَا يَهْتَدُوْنَ وَانْكُسْ اَرْوَاحَهُمْ كَيْ لَا يَشْهَدُوْنَ وَابْلِسْ نُفُوْسَهُمْ كَيْ لَا يَقْدِرُوْنَ
وَاقْبِضْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ كَيْ لَا يَعْقِلُوْنَ وَاَصِمَّهُمْ اٰذَانَهُمْ كَيْ لَا يَسْمَعُوْنَ وَاَطْمِسْ عَلٰى اَعْيُنِهِمْ كَيْ لَا
يُبْصِرُوْنَ وَاخْتِمْ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ كَيْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ كَيْ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
مُضِيًّا وَّلَا اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَبَّارُ وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْقَابِضُ وَالنَّاصِرُ وَالْقَوِيُّ
وَالْغَالِبُ وَالْقَهَّارُ وَالْمُذِلُّ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْمُهْلِكُ وَالشَّدِيْدُ وَالْمَخْذُوْلُ وَالْمُؤَخِّرُ
وَالْمَانِعُ وَالْخَافِضُ وَالضَّارُّ وَالْقَاصِمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْوَلِيُّ وَالْعَظِيْمُ وَالْوَكِيْلُ
وَالْجَلِيْلُ وَالْمُحِيْطُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ وَذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ وَذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ
بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔

اور ان کے پیچھے ایک سد اور ان کے داہنے طرف ایک دیوار اور بائیں طرف ایک دیوار اور ان کے سر پر ایک پتھر اور انکے نیچے ایک
گڑھا تاکہ نہ نکلنے پائے ان کو کسی اور نہ نازل ہو ان کے واسطے کوئی اور کر ان کی گردنوں میں طوق اور جکڑ ان کو زنجیروں میں اور پیروں
میں انکے بیڑیاں اور ہلادے انکو زلزلوں سے در آنحالیکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں۔ اور بیڑیاں پیروں میں ہوں۔ اور روک دے ان کو
ان کے گھروں میں۔ تاکہ فلاحیت نہ پائیں۔ اور الٹا کر دے انکے قول کو تاکہ ہدایت نہ پائیں اور خراب کر انکے روحوں کو تاکہ نہ شہید ہوں۔
اور خراب کر ان کے نفوس کو تاکہ نہ قادر ہوں اور بند کر ان کے دلوں کو تاکہ وہ نہ سمجھیں۔ اور بہرا کر ان کے کانوں کو تاکہ نہ سن سکیں اور
مٹادے ان کی آنکھوں کو تاکہ وہ نہ دیکھ سکیں اور مہر لگادے ان کے مونہوں پر تاکہ بول نہ سکیں۔ اور مسخ کر ان کو ان کی جگہ پر تاکہ نہ پا
سکیں روشنی اور نہ اپنے گھروں کو واپس جا سکیں۔ ہے تو جبار اور متکبر اور قابض اور مددگار اور قوی اور غالب
اور قہر والا اور ذلیل کرنے والا۔ اور انتقام لینے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ شدید اور ترک مدد کرنے والا۔ اور تاخیر
کرنے والا۔ اور روکنے والا۔ اور جھکانے والا۔ ضرر پہنچانے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ جلال اور بزرگی والا۔ دوست اور
عظمت والا کارساز بزرگ۔ احاطہ کرنے والا۔ عرش مجید والا۔ جو چاہے کرنے والا۔ مہر لگادی ہے ان کے دلوں پر اور انکے
کانوں پر اور آنکھوں پر پردہ ہے اور انکے واسطے ہے بڑا عذاب۔ اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے۔ اور ڈھیل دیتا ہے انکو ان کی
سرکشی میں۔ در آنحالیکہ وہ پریشان ہیں [illegible] سکتے۔

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ۔ تا بَرْقٌ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا
بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ وَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ يَوْمَ
لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا وَمَضَىٰ
مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ تا إِذَا فَرِحُوا
بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ هُوَ الَّذِي
أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مؤمنین تک رَبُّكَ الرَّحْمَٰنُ تک أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ

آخر سورہ تک۔ جو شخص اس دعا کو شنبہ کی پہلی ساعت یا دوسری ساعت میں پڑھے گا ضرور دشمن اس کا ہلاک ہوگا چاہے کوئی ہو۔ پس سوائے مستحق ہو کے دوسرے کے اس دعا کو نہ پڑھے۔

بربادی دشمن جس شخص کو کوئی دشمن درپیش ہو۔ تو لازم ہے کہ چند روز اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگے۔ اور جو شخص کسی حاجت کے سبب سے پریشان ہو تو لازم ہے کہ فوراً وضو کر کے کسی مسجد یا کسی صاف جگہ میں حاضر ہو کر بہ نیت قضائے حاجت دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص تین بار پھر ستر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔

---

[1] یا مثل ابر کے ہیں آسمان کے جس میں اندھیرے اور رعد اور برق ہے۔ ڈالی گئی ہے ان پر ذلت جہاں پائے جائیں گے مگر وہ خدا کی پناہ میں اور لوگوں کی پناہ میں اور آگئے ہیں وہ اللہ کے غضب میں اور ڈالی گئی ہے ان پر فقیری اور کہا کافروں نے اپنے رسولوں سے کہ ضرور نکال دیں گے ہم تم کو اپنے شہر سے یا یہ کہ واپس آجاؤ تم ہمارے مذہب میں پس وحی کی رسولوں کی طرف انکے رب نے کہ ضرور ہلاک کریں گے ہم ظالموں کو پھر انکے بعد تم کو جگہ دیں گے ہم یہ اس کے واسطے ہے جو خوف کرے میرے مقام سے اور خوف کرے میرے برے وعدے سے اور فتح چاہی انہوں نے اور خراب ہوا ہر ایک جبار سرکش بیشک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور مومنوں کی زندگانی دنیا میں اور جس دن کہ قائم ہوں گے گواہ۔ اس دن نہ نفع دے گی ظالموں کو معذرت انکی اور انکے واسطے لعنت ہوگی۔ اور برا گھر ہوگا پس ہلاک کیا ہم نے انہیں سے سخت قوت والے کو اور گزری مثال پہلوں کی یہ اس واسطے کہ اللہ مولیٰ ہے مومنوں کا اور کافروں کے واسطے مولیٰ نہیں ہے۔ یہاں تک کہ جب خوش ہوگئے وہ اس چیز کے ساتھ جو دیئے گئے پکڑا ہم نے یکایک پس ناگہاں وہ ناامید تھے۔ پس قطع کیا گیا پچھا کافروں کا اور حمد ہے اللہ کو واسطے لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب ہوں گا میں اور میرے رسول بیشک اللہ قوت والا [illegible] وہی جس نے نکالا کافروں کو انکے گھر سے پس [illegible]

اور دوسری رکعت میں اس کو پڑھ کر معوذات زیادہ پڑھے۔ پھر سلام کے بعد ستر بار استغفار پڑھے اور ستر بار درود شریف پڑھے پھر سات بار حضور قلب سے یہ دعا پڑھے۔ اگر خدا کے ساتھ سچا یقین رکھتا ہے تو اسی وقت حاجت پوری ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِالتَّجَلِّى الْمُظْهِرِ لِنِسَبِ التَّنْزِيْلِ وَالتَّعَالِىْ اَمْرًا وَّجُوْدًا وَّبَاطِنًا مَعْقُوْلًا لِذٰلِكَ لِمَنْ اَرَدْتَ بَلْ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ بِمَا تَشَابَهَ مِنْهُ كَثْرَةً لَا تَقْدَحُ فِىْ وَحْدَةِ مَا اَحْكَمْتَ مِنْ مُحْكَمِهٖ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَتَىِ الْوُجُوْبِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ بِظُهُوْرِ النَّعْتِ الْاَعْظَمِ بِالْاِسْمِ الْمُبْهَمِ لِثُبُوْتِ الْاُلُوْهِيَّتَيْنِ عُمُوْمًا وَّخُصُوْصًا بَدْءًا وَّعَوْدًا مِمَّنْ سَعَتْهُ عُمُوْمُ الرَّحْمَانِيَّةِ الَّتِىْ لَا تَتَنَاهٰى اَوْ اِسْتِقْرَارًا وَّثُبُوْتًا عَنْ فَيْضِ خَاصِّ الرَّحِيْمِيَّةِ الرَّافِعِ لِشُهُوْدِ اِثْبَاتِ التَّقَرُّبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ الْمَعْرِفَةِ مِنْكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ اَسْئَلُكَ التَّنْوِيْرَ وَالتَّيْسِيْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالْفَوْزَ وَالْحِفْظَ وَالرِّعَايَةَ وَالسَّتْرَ وَالتَّكْمِيْلَ وَطِيْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةَ فِيْهِ وَالرَّجَاءَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَالْيَاْسَ عَنْ غَيْرِكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْبَسْمَلَةِ تَكْوِيْنَ اَمْرِكَ وَتَكْمِيْلَ جُوْدِكَ وَبَرَكَةً مِنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَبِنُوْرِ اسْمِكَ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَبِنُوْرِ اسْمِكَ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ وَحُوْلَاتِكَ يَا اَللّٰهُ شُهُوْدًا لَكَ يَا رَحْمٰنُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ الْمُبَارَكِ اَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ

ملہ اے رب میں تجھ سے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ جس کے ساتھ تو نے عالم خلق و امر کو کھولا ہے۔ تجلی کے ساتھ مظہر ہے واسطے نسبتوں تنزیل کے اور بلند ہے از روئے امر اور وجود کے اور باطن معقول اس کے واسطے جس کا تو ارادہ کرے بلکہ معلوم اس کے واسطے جس کو تو چاہے ساتھ اس کے متشابہ ہوئی۔ اس میں سے کثرت جو نہیں قدح کر سکتی ہے۔ وحدت میں اس چیز کی جس کو محکم کیا تو نے محکم اس کے سے اے علیم اے علم والے اے فتاح اے اللہ اے رب اور مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ بر اضافت کے ساتھ جو رابطہ ہے دونوں حضرتوں وجوب و امکان کے درمیان میں جو مقتضی ہے واسطے ظہور اعظم نعت کے ساتھ اسم مبہم کے عموماً و خصوصاً ابتداءً و انتہاءً اس شخص سے جس کو وسیع ہوئی عموم رحمانیت جو منتہی نہیں ہوتی ہے یا استقرار اور ثبوت خاص رحیمیت سے جو بلند کرنے والی ہے واسطے شہود اثبات تقریب کے ساتھ قرب مجہول المعروف کے تجھ سے اے رحمٰن اے رحیم اے فتاح اے مانگتا ہوں میں تجھ سے روشنی اور آسانی اور مدد اور کامیابی اور حفاظت اور رعایت اور پردہ پوشی اور کمال کو پہنچنا اور اچھا رزق اور برکت اس میں اور امید اور نیک گمان تیرے ساتھ اور ناامیدی تیرے غیر سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق بسم اللہ کے تکوین تیرے امر کی اور تکمیل تیری بخشش کی اور برکت تجھ سے والا ہے نام تیرا اور بلند مرتبہ ہے تیرا اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں ہم اور تیرے واسطے اسلام لائے ہیں اور توکل کیا ہے اے اللہ اپنے نور سے اپنے اسم کے نور سے اپنی طرف متوجہ کر کے اپنے غیر سے ہٹا لے اے اللہ گواہ ہوں میں تیرے لئے اے رحمٰن لام قول رب الرحیم سے لے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بحق اس دعا مبارک کے [illegible] حاجت [illegible]

اور اپنی حاجت کا نام لے۔ مگر گناہ کی حاجت نہ ہو۔

ہر حاجت پوری ہونے کی دعا

اور یہ دعا بھی ایسی ہے کہ اگر آدمی ہیچ حال کے ساتھ اس کو پڑھے تو فارغ ہونے سے پہلے حاجت پوری ہو جائے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِنْ اَحْوَالِ الْجِدِّ وَالتَّعْدِیْلِ وَبِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُتَقَدِّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِیَّۃِ وَالصَّمَدِیَّۃِ وَالتَّنَزُّہِ وَالتَّقْبِیْضِ وَالتَّطْہِیْرِ وَبِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی کُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِمُحَمَّدٍ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ مِمَّا یَکُوْنُ لِیْ فِیْہِ خَیْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَایَۃِ مَحْفُوْظًا مِّنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَایَاتِ یَا عَوَّادُ بِالْخَیْرَاتِ یَا مَنْ ھُوَ فِی الْحَقِیْقَۃِ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنَّھَا مَسْئَلَۃٌ لِخَادِمٍ عِزَّۃِ رُبُوْبِیَّتِکَ بِاِظْھَارِ مَسْئَلَتِہٖ فَاِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَمُشَاھِدُ حَقِیْقَۃِ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشَرَۃِ بِھَا الْمَطْلُوْبِ۔ فَتَمِّمْھَا بِجَمِیْلِ الْخَاتِمَۃِ یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ الْقُلُوْبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔[1]

اور ہر ایک عمل کے واسطے یہ دعا مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ مِنْہُ اِلَیْکَ ثُمَّ عُدْتُ اِلَیْہِ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ اَرَدْتُ بِہٖ وَجْھَکَ الْکَرِیْمَ ثُمَّ خَالَطَہٗ غَیْرُکَ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتُہٗ فِیْ ظُلْمَۃِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ خَضَعْتُ لِلّٰہِ عَبْدًا خَاضِعًا ذَلِیْلًا مَقْھُوْرًا[2] اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا۔

[1] سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ بایں طور کہ تو اللہ ہے ہر حال میں احوال جدو تعدیل سے اور بایں طور کہ تو اللہ ہے پاک ہے ساتھ خصائص احدیہ کے اور صمدیہ کے خندہ ندے لقبض و طہیر سے اور بایں طور کہ تو اللہ ہے وہ اللہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ ہمارے سردار حضرت محمد اور انکی آل اور جو ان پر ایمان لایا ہے ان پر اپنی رحمت اور سلام نازل کر اور میری حاجت جس میں میرے واسطے دین و دنیا کی بھلائی ہو پوری کر محفوظ ساتھ رعایت کے محفوظ آفات سے ساتھ خاص عنایتوں کے۔ اے پے در پے لانے والے بھلائیوں کے اے وہ ذات جو در حقیقت اہل تقویٰ اور اہل مغفرت و اہل حسنات ہے۔ اے اللہ یہ سوال خادم ربوبیت کا ہے سوال ظاہر کرنے کے ساتھ پس بیشک تو جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا اور دیکھنے والا ہے حقیقت مطالب کا پہلے ملنے مطلوب کے پس پورا کر اسکو ساتھ اچھے تمام کے اے بہتر مطلوب اور اللہ رحمت نازل کرے حضرت محمد پر جو محبوب ہیں دلوں کے اور انکی آل و اصحاب پر اور سلام بھیجے ۱۲

[2] اے اللہ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف ہر ایک گناہ سے۔ گناہ سے توبہ کرکے پھر اس کو کیا ہے اور اس فعل سے بھی مغفرت مانگتا ہوں جس کو میں نے تیری ذات کا ارادہ کرکے کیا اور پھر اس میں تیرے کو ملا دیا اور مغفرت مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں نے رات کے اندھیرے یا دن میں کیا ہے جھکا ہوں میں اللہ کے سامنے تیرے بندے ذلیل کا سا جھکنا ایمان لاتا ہوں میں اللہ پاک پر

شَكُوْرًا مَشْكُوْرًا - رَضِيْتُ بِنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَلَّ وَتَكَلَّلَ بِالرِّسَالَةِ مَحْبُوْرًا وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ حَقًّا عَلَى الْعِبَادِ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا عَلَى
النِّعَمِ مِنَ اللّٰهِ شُكْرًا مَقْبُوْلًا بِفَضْلِ اللّٰهِ مَبْرُوْرًا وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عِزًّا بِاللّٰهِ وَإِظْهَارًا لِمَا يَجِبُ إِظْهَارُهٗ مِنْ
حُكْمِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ سَعْيًا مَشْكُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَنْزِيْهًا لِلّٰهِ مِنَ السُّوْءِ مَسَاءً
وَصَبَاحًا وَبُكْرَةً وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ إِقْرَارًا بِالْقُدْرَةِ وَعِنْدَ اللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ
مَشْكُوْرًا - اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَحْنُ الْمُتَشَفِّعُوْنَ بِكِتَابِكَ الْمُتَوَجِّهُوْنَ إِلَيْكَ بِوِجْهَةِ الْإِيْمَانِ بِكِتَابِكَ
الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَحَقَائِقِ صِفَاتِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ قَامَ بِهٖ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ
أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
أَحَدٌ - أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ دُرَّةٌ وَّاَوْدَعْتَ صَدَفَهُ الْكِتَابَ الْمُبِيْنَ -
أَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ فَرَجًا وَمِنْ هَمٍّ مَخْرَجًا يَا مُفَرِّجَ الْفَرَجِ وَيَا عَالِيَ الدَّرَجِ يَا خَيْرَ
مَنْ أَجَارَ وَأَعَزَّ مُلْتَجًا يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ وَالْجُوْدِ يَا رَازِقَ الدُّوْدِ فِي الْحَجَرِ الْجَلْمُوْدِ يَا اَللّٰهُ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

ا۔ اے بخشنے والے اے شکر کرنے والے راضی ہوا میں تیرے نبی اور حبیب اور برگزیدہ اور بہترین خلقت حضرت محمد صلعم کے ساتھ ہو گئے
سب کے واسطے رسول اور نہیں ہے کوئی معبود از روئے حق کے مگر اللہ حق ہے۔ بندوں پر کتاب میں لکھا ہوا اور حمد ہے واسطے اللہ کے
نعمتوں کا شکر مقبول ساتھ فضل اللہ کے مبرور اور اللہ بڑا ہے عزت ساتھ اللہ کے اور اظہار اس چیز کا جو واجب ہوا اظہار اس کا
حکم الٰہی سے اور قدرت الٰہی سے سعی شکور اور گناہ مغفور۔ اور پاکی ہے اللہ کو برائی سے صبح و شام اور نہیں ہے حول اور نہ قوت مگر اللہ برتر و
بزرگ میں اقرار ساتھ قدرت کے نزدیک اللہ کے اگر چاہے اللہ مشکور۔ اے اللہ ہم شفیع ہیں ساتھ کتاب تیری کے متوجہ ہیں ساتھ تیرے متوجہ
ہونا ایمان کا ساتھ کتاب تیری کے جو مکنون مخزون اسماء تیرے سے اور حقائق صفات تیری سے اور اس اسم کے ساتھ جس سے ہر چیز قائم
ہے زمین و آسمان سے بایں طور کہ تو وہ پاک اللہ ہے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا۔ اور نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے اے اللہ میں تجھ سے
سوال کرتا ہوں۔ یہ کہ درود و سلام بھیج حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبیوں کے اور رسولوں کے سردار ہیں جن کو تو نے
ہر چیز سے پہلے پیدا کیا ہے۔ اور وہ ایک موتی تھے اور ان کے سینے میں تو نے کتاب مبین کو رکھا یہ کہ کرے تو واسطے ہمارے ہر
تنگی سے کشادگی اور ہر رنج سے نکلنا۔ اے کشادہ کرنے والے کشادگیوں کے اور اے عالی درجوں کے۔ اے بہتر وہ جس نے
پناہ دی اور عزت دی التجا کرنے والوں کو۔ اے بزرگ معافی اور بخشش کے اے رزق دینے والے کیڑے کے سخت پتھر میں
اے اللہ۔ اے رب العالمین۔ ہمارے حضور صلعم پر درود و سلام

دعائے رزق یہ دعا طلب رزق کے واسطے ہے۔ جب اس کے پڑھنے کا ارادہ ہو تو سورۃ واقعہ ایک بار پڑھ کر پھر یہ دعا پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا وِتْرُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا بَاسِطُ يَا غَنِیُّ يَا مُغْنِیْ يَا مَهْمَهُوْبُ ذِیْ لُطْفٍ خَفِیٍّ بِمَصْمَعٍ مَصْمَصٍ ذِیْ نُوْرٍ بِحَقِّ مَعْصُوْبِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ صَعْصَعُوْبُ دَهْ بِهَا دِجَالُ طَهْرُوْبُ طَمْهَرُوْبُ ذُوْ شَاهِجِ طَهْلَهُوْبُ مَهْلَهُوْبُ اللّٰهِ الَّذِیْ سَخَّرَ بِنُوْرِ كُلِّ نُوْرٍ بِطَهْطَهُوْبٍ طَهْطَهُوْبٍ اَجِيْبُوْا يَا خُدَّامَ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ بِتَسْخِيْرِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ وَطِيْبِ الرِّزْقِ وَحَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّةَ الْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ بِسْمِ الَّذِیْ اَحْتَرَقَ الْحُجُبُ نُوْرُهٗ وَذَلَّتِ الرِّقَابُ بِعَظَمَتِهٖ وَتَدَكْدَكَتِ الْجِبَالُ لِهَيْبَتِهٖ وَسَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمُرْتَفِعِ الَّذِیْ اَعْطَيْتَهٗ مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَاَلْهَمْتَهٗ لِاَصْفِيَآئِكَ مِنْ اَحْبَابِكَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ يَّاْتِيَنِیْ بِرِزْقٍ مِّنْ عِنْدِكَ تُغْنِیْ بِهٖ فَقْرِیْ وَتَجْبُرُ بِهٖ كَسْرِیْ وَتَقْطَعُ بِهٖ عَلَائِقَ الشَّيْطَانِ مِنْ قَلْبِیْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ السُّلْطَانُ الدَّيَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْكَرِيْمُ الْمُعْطِیْ الرَّزَّاقُ اللَّطِيْفُ الْوَاسِعُ الشَّكُوْرُ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

لہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ سہ بار اے واحد اے واحد اے واحد اے حی اے قیوم اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے جلال و بزرگی والے اے غنی اے مغنی بمہموب بمہموب لطف خفی والے بمصمع نور روشن والے معصوب وہ اللہ جس کے واسطے ہے عظمت اور کبریائی اے صعصعوب آخر تک قبول کر دے اے خدام اسم اعظم کے ساتھ تسخیر قلوب خلق کے اور عمدہ رزق کے اور حرکت دو روحانیت محبت کو واسطے میرے ساتھ محبت دائمہ کے ساتھ نام اللہ کے جس کے نور نے حجابوں کو جلا دیا اور ذلیل ہو گئیں گردنیں اس کی عظمت کے واسطے اور پھٹ گئے پہاڑ اس کی عظمت سے اور تسبیح کی رعد نے اس کی حمد کے ساتھ۔ اور ملائکہ نے اس کے خوف سے وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ رب ہے عرش عظیم کا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسم مرتفع کے جس کو تو نے دیا ہے۔ اپنے اولیاؤں میں سے جس کو چاہا اور الہام کیا اسکو تو نے اپنے اصفیاؤں کو دوستوں اپنے سے اے اللہ دے تو مجھ کو رزق اپنے پاس سے غنی کرے تو مجھ کو ساتھ اس کے فقر میرے سے اور بدلہ کرے ساتھ اسکے شکستگی میری کا اور قطع کرے ساتھ انکے علائق شیطان کے دل میرے سے بیشک تو ہی اللہ حنان و منان ہے۔ سلطان دیان ہے وہاب ہے رزاق ہے۔ علم والا قبض کرنے والا کھولنے والا۔ پست کرنے والا۔ بلند کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ ذلت دینے والا۔ غنی مغنی۔ بزرگ رزق رساں مہربان واسع مشکور فضل اور نعمت اور بخشش اور کرم والا۔ اے اللہ میں تجھ سے ساتھ حق تیرے کے اور کرم تیرے کے اور فضل و احسان تیرے کے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ كِتَابِكَ وَكَرَمِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا مَنْ فَضْلُهُ فَوْقَ كُلِّ فَضْلٍ وَاِحْسَانُهُ فَوْقَ كُلِّ اِحْسَانٍ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ رِزْقِيْ مِنْ حَلَالِكَ الْحَلَالِ وَاجْعَلْهُ فِيْ نَصِيْبًا اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبِحَقِّ فَتْحٍ مُحْكَمٍ مِفْتَاحِ رَزَّاقٍ قَادِرٍ مُعْطِيْ خَيْرِ الرَّازِقِيْنَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ مِنْ حَلَالِكَ وَاجْعَلْهُ مِنْ نَصِيْبِيْ فِي الْحَلَالِ لَا الْحَرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ يَا اَللّٰهُ يَا كَافِيْ يَا جَلِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ اَغِثْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا يَا رَحِيْمَ الْاٰخِرَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهُوَ لَهَا اَهْلٌ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

استغفار برائے رفع حاجت قضائے حاجات کے واسطے جس شخص کو خداوند تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو لازم ہے کہ تمام وتر سے پہلے دو رکعتیں ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ ۳ بار اخلاص پڑھے پھر پیروں کے بل اکڑوں اس طرح بیٹھ کر کہ تھوڑا کھڑا ہو جائے یہ استغفار پڑھے ایک ہزار بار آنکھیں بند کر کے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ... پھر فارغ ہو کر جو دعا مانگے گا۔ قبول ہوگی۔

اے وہ ذات کہ فضل اس کا ہر فضل کے اوپر ہے اور احسان اس کا ہر احسان کے اوپر ہے اے مالک دنیا و آخرت کے اے سچے وعدے کے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو بیشک میں ظالم ہوں اے اللہ آسان کر میرے واسطے رزق میرا حلال سے اور کر اس میرے واسطے حصہ اے اللہ قبول کر میری دعا کو بحق سورۂ واقعہ اور بحق اسم اعظم اور بحق سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل پاک و پاکیزہ کے اور ان کے کل اصحاب پر اور فتح محکم مفتاح رزاق قادر معطی خیر الرازقین بخشش کرنے والا ہے۔ ناامید فقیر کا توبہ قبول کرنے والا ہے نہیں مواخذہ کرتا ہے ساتھ جرائم کے اے اللہ آسان کر میرے واسطے رزق حلال طیب اور جمع کر درمیان میرے اور درمیان اس کے حلال کے سے اور کر اس کو حصہ میرا حلال سے اور نہ حرام سے اے ذوالجلال والاکرام اس وقت اے اللہ اے کافی اے جلیل اے وکیل غنی کر مجھ کو اپنی پوشیدہ مہربانی سے۔ اے کریم اے رحیم اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے سے حرام اپنے سے اور ساتھ طاعت اپنی کے گناہ اپنے سے اور ساتھ فضل اپنے کے غیر اپنے سے اے اللہ اے رحمٰن دنیا کے اے رحیم آخرت کے اے رب العالمین سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود و سلام بھیج حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود جس کے لائق ہیں اے رب العالمین اور نہیں حول اور نہ قوت مگر خدا بزرگ و برتر سے ۱۲

دست غیب سے رزق ملنے والا وظیفہ

معلوم ہو کہ ان آیتوں کا جو شخص ورد رکھے گا۔ اس کو ان کی برکت معلوم ہوگی۔ اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہاں سے رزق ملے جہاں کا گمان بھی نہ ہوا اور وہ آیات یہ ہیں۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ فَخَرَاجُ رَبِّكَ

لے اور جو ہم نے ان کو دیا اس سے خرچ کرتے ہیں جب داخل ہوا زکریا اس کے پاس محراب میں پایا۔ نزدیک اس کے رزق۔ کہا اے مریم کہاں سے ہے یہ تیرے پاس۔ کہا اس نے خدا کے پاس سے ہے بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ رزق دے ہم کو بے شک تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ کہہ دو کیا غیر کو ولی بناؤں میں جو پیدا کرنے والا ہے زمین و آسمان کا اور کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا ہے اور وارث بنایا ہم نے اس قوم کو جو کمزور کی جاتی تھی۔ مشرقوں زمین کا اور مغربوں اس کے کا جن میں ہم نے برکت دی۔ پس جگہ دی تم کو اور مدد کی تمہاری اپنی مدد سے اور رزق دیا تم کو پاک چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ اے رب ہمارے تاکہ قائم کریں وہ نماز کو پس کر دل لوگوں کے جھکیں طرف انکے اور رزق دے انکو پھلوں سے تاکہ شکر کریں۔ اور بیشک ہم نے جگہ دی تم کو زمین میں۔ اور کئے ہم نے واسطے تمہارے بیچ اسکے معاش ہر ایک کو مدد دیتے ہیں۔ ان کو اور انکو تیرے رب کی بخشش سے۔ اور تیرے رب کی بخشش رکی گئی ہے اور نہیں ہے کوئی چیز مگر نزدیک ہمارے ہیں خزانے اس کے۔ بیشک جگہ دی ہم نے اس کو زمین میں اور دیا ہم نے اس کو ہر چیز سے سبب پس پیچھے ہوا وہ ایک سبب کے اور تیرے رب کا رزق بہتر اور باقی ہے اور واسطے ان کے ہے رزق ان کا۔ اس کے صبح اور شام اور بے شک لکھا ہے ہم نے زبور میں بعد ذکر کے کہ زمین کے وارث ہونگے نیک بندے پس خراج تیرے رب کا

خیر وھو خیر الرازقین۔ لیجزیھم اللّٰہ احسن ما عملوا ویزیدھم من فضلہ واللّٰہ یرزق من یشآء
بغیر حساب۔ قال اتمدونن بمال فما اٰتانِ اللّٰہ خیر مما اٰتاکم۔ امن یبدؤا الخلق ثم یعیدہ
ومن یرزقکم من السمآء والارض ونرید ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض ونجعلھم ائمۃ و
نجعلھم الوارثین۔ رب انی لما انزلت الیّ من خیر فقیر۔ اولم نمکن لھم حرما اٰمنا یجبٰی الیہ ثمرات
کل شیء رزقا من لدنا۔ فابتغوا عند اللّٰہ الرزق واعبدوہ واشکروا لہ الیہ ترجعون۔ وکاین
من دآبۃ لا تحمل رزقھا اللّٰہ یرزقھا وایاکم وھو السمیع العلیم۔ الم تروا ان اللّٰہ سخر لکم ما فی السمآء
والارض واسبغ علیکم نعمہ۔ کلوا من رزق ربکم واشکروا لہ۔ ما یفتح اللّٰہ للناس من رحمۃ
فلا ممسک لھا وما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ وھو العزیز الحکیم۔ وما انفقتم من
شیء فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین۔ وما کان اللّٰہ لیعجزہ من شیء فی السمٰوٰت ولا فی الارض
انہ کان علیما قدیرا۔ ان ھذا لرزقنا ما لہ من نفاد۔ ھذا عطاؤنا فامنن او امسک
بغیر حساب۔ ما عندکم ینفد وما عند اللّٰہ باق۔ اللّٰہ الذی خلقکم ثم رزقکم
ثم یمیتکم ثم یحییکم۔ ومن یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ
من حیث لا یحتسب۔ واللّٰہ یرزق من یشآء بغیر حساب۔

بہتر ہے اور بہتر رزق دینے والا ہے تاکہ بدلہ دے انکو اللہ اچھے اعمال انکے کی۔ اور زیادہ دے انکو اپنے فضل سے اور اللہ جس کو چاہتا
ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ کہہ دو کہ کیا امداد کرتے ہو تم میری فردمے مال کے ساتھ پس جو اللہ نے مجھ کو دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو تم کو
دیا ہے آیا وہ شخص جو پہلی بار پیدا کرتا ہے خلق کو اور پھر دوبارہ پیدا کرے گا اسکو اور وہ جو رزق دیتا ہے تم کو زمین و آسمان سے اور
ہم ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ احسان کریں اس قوم پر جو کمزور کی گئی زمین میں یہ کہ ہم انکو امام اور کریں ہم انکو وارث۔ اے رب ہمارے بیشک
میں واسطے اس کے جو نازل کیا تو نے میری طرف میری خیر سے فقیر ہوں۔ کیا نہیں جگہ دی ہم نے انکو امن والی حرم میں کھینچ آتے ہیں طرف اسکی پھل ہر
چیز کے رزق ہمارے پاس سے پس ڈھونڈو خدا ہی کے پاس رزق کو اور عبادت کرو اسکی اور شکر کرو اس کا اسکی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم اور بہت
ایسے جانور ہیں جو نہیں اٹھاتے ہیں رزق اپنا اللہ رزق دیتا ہے انکو اور خاص تم کو اور سننے والا اور علم والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ نے
مسخر کیا واسطے تمہارے اس چیز کو جو آسمان و زمین میں ہے۔ اور کامل کیں نعمت میں اپنی کھاؤ تم اپنے رب کا رزق اور شکر کرو اسکا جو کھولتا ہے اللہ
لوگوں کے لئے رحمت سے پس نہیں روکنے والا اسکا پس نہیں ہے بھیجنے والا اسکا بعد اسکے اور وہ عزیز حکیم ہے اور جو تم خرچ کرو اسکے پیچھے بدلہ دیتا
ہے اور بہتر رزق دینے والا ہے اور نہیں ہے اللہ کو عاجز کرنے والا اسکو کوئی چیز زمین و آسمان سے بیشک وہ ہے علم و قدرت والا بیشک یہ ہمارا نہیں ہے اسکا ہو
چکنا یہ بخشش ہماری پس احسان کر یا روک بے حساب کے اور تمہارے پاس ہے ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے باقی ہے وہ اللہ جسنے پیدا کیا تمکو پھر رزق
دیا تمکو پھر ماریگا پھر زندہ کریگا تمکو اور جو شخص ڈرتا ہے خدا سے کر دیگا اسکا [illegible]
جو چاہتا ہے رزق دیتا ہے

اور یہ آیات حصول رزق کے واسطے بڑا اثر رکھتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ الاية وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
الاية ۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا الاية وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ الاية اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ الاية
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ الاية وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ الاية رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ الاية
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ الاية حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا
الاية وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا الاية فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ الاية نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ
وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۔ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

۱۴/۱ اذکار اور دعوت مسخرات

معلوم ہو کہ اسماء الٰہی میں سے ہر ایک اسم کے خواص بیدا گانہ ہیں جن کو شیخ عبدالرحمٰن سلمی نے بیان کیا ہے جب کسی ولی کو کوئی حاجت اپنے پروردگار سے درپیش ہو۔ کیونکہ بے شک وہی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کے خزانے ہیں پس لازم ہے کہ جمعہ کی شب کو مغرب کی نماز پڑھ کر اس کے آخری سجدہ میں سو بار یہ دعا پڑھے۔ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ پھر اپنی حاجت مانگے۔

فوائد آیۃ الکرسی حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سپید موتی پیدا کیا۔ پھر اس موتی میں غیر اشہب یعنی آیۃ الکرسی پیدا کیا۔ اور عزت و جلال کی قسم کھا کر فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اس کو پڑھے تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے واسطے کھل جاتے ہیں جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہو۔ اور جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کی حاجت پوری ہو گی اور گناہ بخشے جائیں گے اور شیاطین اس سے دور ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کے واسطے فرشتے مقرر کرے۔ جو ہر بیماری و بلا اور جن اور انس سے اس کو محفوظ رکھیں۔

اور میں نے آیۃ الکرسی کا نقش مثمن یعنی ہشت در ہشت بنایا ہے۔ جس میں حقائق ابواب جنت اور حقائق حملۃ العرش ہیں۔ جو شخص اس کو مشتری کی ساعت میں جو سعد اکبر ہے یعنی پنجشنبہ کے روز بعد آفتاب طلوع کے جب کہ قمر مشتری سے متصل ہو۔ اتصال مودت اور شعاع کا ہو۔ اس وقت اس کو خالص چاندی پر لوح پر ایک بدن اور پاک کپڑوں کے ساتھ خلوت کے مکان میں [illegible] ۔ اور خوشبو مثل عنبر عود وغیرہ کے

نقش کے استعمال کا طریقہ

اور جو شخص اس نقش کو سیسے کی لوح پر نقش کرے جس وقت کہ قمر بیچ شعاع کے ہو۔ اور نقش کرنے سے پہلے ۱۲۸۹ بار عزیمت پڑھ چکا ہو۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہر ایک ظالم کی آنکھ اندھی کر دیگا اور اگر یہی حالت رکھتا ہے۔ تو سب کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

اور جو شخص شرف مشتری میں نیک طالع دیکھ کر سونے یا چاندی کی تختی پر اس نقش کو کندہ کرے اور اپنی گردن میں باندھ کر میدان حرب میں جائے کامیاب اور مظفر و منصور ہو۔ کسی حاسد کا حسد یا کسی دشمن کا شر اس کو نقصان نہیں کرتا۔ بادشاہ اور رؤسا اور خواتین معظمہ کے نزدیک مقبول ہو اور جو اس کو دیکھے خوف کرے۔ اور لازم ہے کہ ہر جمعرات کو خوشبو روشن کرے۔ کیونکہ جس جگہ خوشبو روشن ہو گی وہاں خیر و برکت ہو گی۔ اور جس گھر میں یہ نقش ہو گا اللہ تعالیٰ اس گھر سے ہر ایک بلا اور فتنہ اور مرض کو دور کرے گا۔ اور یہ نقش مرگی والے پر باندھا جائے فوراً آرام ہو۔ اور دستکار والے کو اس کا پانی دھو کر پلائیں۔ تو فوراً آرام ہو۔ اور ہر موذی کے دفعیہ کے واسطے یہ نقش کام دیتا ہے جیسے سانپ بچھو چور درندہ اور ہر ایک چیز جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور آسمان سے اترتی ہے سب کے شر سے آدمی محفوظ رہتا ہے یہی وہ حجاب ہے جس کے سبب سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود سے نجات پائی اور یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی جن و انس و ہوا حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع ہوئے۔ اور اسی میں وہ اسم اعظم ہے۔ جس کی برکت سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کفاروں پر فتح ہوئی۔ جو شخص اس کی انتہا کو پہنچ گیا۔ وہ بہت سے مصنوعات سے بے پرواہ ہو گیا۔ کیونکہ بہت خواص اس کے لکھنے سے باہر ہیں۔ اور جو شخص بغیر طہارت کے اس کو استعمال کرے گا۔ خدا اس کو کسی مرض میں مبتلا کرے گا۔

اور عمل اس کا اس شخص کو کرنا چاہیے جو ریاضت اور مجاہدہ کرتا ہے اور اس کی روح مجاہدوں کے قدرے قوی ہو گئی ہو۔ اور معلوم ہو کہ اس آیت کی تیر سے حاصل کرنے میں عجیب تاثیر ہے۔ اور بیماریوں کے دفع کرنے میں مریض پر لکھ کر باندھنی چاہیئے۔ اور شرف شمس میں نہایت پاکیزگی کے ساتھ لکھے۔ اور بادشاہوں سے ملاقات کرے۔ اور اگر کسی مکان سے دشمن کا نکالنا مطلوب ہو تو مکان میں دفن کرے۔ پھر کوئی نہ آسکے۔ اور موذیات یعنی سانپ۔ بچھو وغیرہ بھی دور ہو جائیں گے یہ بہت اعلیٰ چیز ہے۔ اس کو حفاظت کے ساتھ اپنے پاس رکھو۔

دیو جلانے کا عمل

بعض مشائخ فرماتے ہیں: میں شہر کے ایک گھر میں تھا جب رات ہوئی میں نے دیکھا کہ ایک سیاہ شخص جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح چمکتی تھیں۔ میرے سامنے ظاہر ہوا۔ اور مجھ سے نزدیک ہونے لگا۔ اور اس میں سے ایک ایسی آواز آتی تھی۔ جیسے اژدھے میں سے آتی ہے۔ مجھ کو اس سے خوف معلوم ہوا۔ اور میں آیۃ الکرسی پڑھنے لگا۔ میرا خوف جاتا رہا۔ پھر میں مکان کے ایک کونے میں سو رہا خواب میں میں نے دیکھا۔ کہ ہاتف مجھ سے کہہ رہا ہے۔ کہ تم نے اس کو جلا دیا ہے۔ میں نے کہا کاہے سے جلایا۔ کہا اس

آیت سے۔ ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم جہنم کو حرمت معلوم ہوا۔ تو اللہ تعالٰی نے تیرے ملک میں اس کلمہ پڑھتا تھا لا۔ اور جب تو اس کا ایک کلمہ پڑھتا تھا۔ تو وہ بھی تیرے ساتھ پڑھتا تھا۔ مگر جب تو نے یہ آخری کلمہ کہا۔ یہ وہ نہ کہہ سکا اللہ نے اس کو جلا دیا۔ یہ بڑی نافعہ آیت ہے۔ جو شخص رات کو پڑھ لے۔ صبح تک امن میں رہے۔ اور جو صبح کو پڑھے۔ شام تک امن میں رہے۔ صورت اس نقش کی یہ ہے۔

ا	ل	ل	ه	ل	ا	ا	ل	ه	ا	ل	ا	ه	و
ل	ه	ی	ا	ل		ق	ی	م	ا	ی	ع	ی	م
ه	م	و	ه	ا	غ	ل	ف	ه	م	و	لا	ی	ع
ح	ی	ط	د	ن	ب	ش	ی	م	ن	ع	ل	م	ه
ه	ا	لا	ب	م	ا	ش	ا	و	س	ع	ل	ر	م
س	ی	ه	ا	ل	س	م	ا	و	ا	ت	و	الارض	ل
و	ه	ی	و	د	ه	ح	ت	ظ	ح	م	ا	و	ه

اور اس آیت شریفہ کی یہ دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الْقَدِیْمُ الْحَفِیْظُ الصَّمَدُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْمَلِکُ الْمُتَفَضِّلُ الْقَآئِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ھَبْ لِیْ ھَیْبَۃً مِّنْ جَلَالِکَ تَحْجِبُ بِھَا عَنَّا الْمَضَارَّ وَاکْسِبْ بِھَا الْمَسَارَّ وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ کَانَ یَدْعُوْکَ بِہٖ اٰدَمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَعَلَّمْتَہُ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا اَدْرِضْ اَللّٰھُمَّ عَلَیَّ مِنْ اٰلَآئِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اِنَّکَ اَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا مِنْ بَعْضِ الْعَبِیْدِ وَاَنْتَ مَوْلَانَا وَاَنَا عَبْدُکَ فَلَا یُنَالُ ھُوَ اِلَّا لَکَ یَا اَللّٰہُ یَا مَنْ لَّا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً لَّا یَقَعُ فِیْھَا مَکْرُوْہٌ اَبَدًا اَبَدًا

لہ اے اللہ تو بیشک وہ اللہ بادشاہ حق ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں واحد ہے احد ہے فرد ہے قدیم ہے حفیظ ہے صمد ہے زندہ اور قائم ہے بادشاہ فضل کرنے والا ہے۔ قائم ہے ساتھ ہر چیز کے برتر و بزرگ ہے بخش مجھ کو ہیبت جلال اپنے سے پردہ کرے تو ساتھ اسکے مجھ سے مضرتوں کا اور حاصل کرائے ساتھ اسکے آسائیوں کو اور ساتھ اس سر کے جس کے ساتھ آدم مجھ کو پکارتے تھے تو نے اپنے نام انکو سکھائے تھے اے اللہ اپنی نعمتیں مجھ پر ڈال جو حاصل ہوں درمیان میرے اور درمیان ظالموں کے بیشک تو مولیٰ ہے۔ اور میں بندوں میں سے ہوں۔ تو مولیٰ ہمارا ہے۔ اور میں بندہ تیرا ... اس کو نیند نہ اونگ

مذموم یا من قامت العوالم کلها بقهرک ها انا بین یدی قیومیتک علی بساط الخوف
مرتدی بالحیاء متعمم بالرجاء ملقی علی ظهری فی حضیض السیئات الاساءة ومتوکئا
علی عتبتی انک قلت وقولک الحق ادعونی استجب لکم وانا اطلب غیرک ولا ارجو سواک
موقنا انک لا تخلصنی مما انا فیه الا انت طالبا بالاجابة مستظهرا بظاهر
الاخلاص من قیومیتک یا قاهر اقهر من یرید قهری قهرا یمنعه
من التصرف فی نفسه فضل منک علی یا من لا تاخذه سنة
ولا نوم من ارادنی بسوء احجبنی عنه وامنعه السنة والنوم ومنه علیه
الارض من بعد رحبت لا التسکن الیه تسره بل الضراء تضره واشغله بشر الاشغال انک
لا یخفی علیک الخفی یا الله یا مالک السموات والارض وما فیهما وما بینهما
ولا تملکنی اللهم واسبل علی الا منک سترا ادخل به مع اولیائک
علی بساط قدسک وانسک یا من لا یشفع عنده الا باذنه
استشفعت بالوحی الذی علی لسان الانبیاء علیهم

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ زندگانی دے تو مجھ کو پاک زندگانی نہ واقع ہو اس میں برائی کبھی۔ اے قیوم اے ذات جس کے ساتھ کل
عالم قائم ہیں ساتھ قہر تیرے کے۔ اب میں موجود ہوں سامنے تیرے خوف کے فرش پر حیا کی چادر اوڑھے ہوئے متنبع ڈلے ہوئے امید کا پشت پر
پڑا ہوا بیچ اٹھانے برائیوں کے تکیہ لگانے والا اوپر اوپر چشم اپنی کے بیشک تو نے کہہ دیا ہے۔ اور قول تیرا حق ہے دعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا
اور میں نہیں طلب کرتا ہوں سوا تیرے یقین کرنے والا ہوں اس بات کا کہ نہیں نکالے گا مجھ کو اس حالت سے جس میں کہ میں ہوں مگر تو طالب
ہوں واسطے قبولیت کے کہ ظاہر کرنے والا ہوں ساتھ اخلاص کے قبولیت تیری سے اے قاہر قہر کر اس پر جو ارادہ کرتا ہے میرے امر کا
ایسا قہر کر جو مانع ہو نصرت سے خود اس کے نفس میں فضیلت تیرے پاس سے اوپر میرے اے وہ ذات کہ نہیں آتی ہے اس کو
بلندی اور اونگھ۔ جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے۔ اس کو مجھ سے پردے میں کر دے اور اس کی نیند اور اونگھ کو روک دے
اور باوجود زمین کی کشادگی کے اس پر تنگی کر آسان ہو جو اس کو خوش معلوم ہو۔ بلکہ مضر ہو جو اس کو تکلیف دے اور بہت بڑے کاموں
میں ان کو مشغول کر کیونکہ تجھ پر کوئی پوشیدہ بات پوشیدہ نہ ہو رہے۔ اے اللہ اے مالک زمین و آسمان کے اور ان چیزوں کے جو ان کے
درمیان ہیں۔ اے اللہ تو مجھ کو میرے دشمنوں کی یا اس کی جو مجھ کو نقصان پہنچائے۔ ملک نہ بنا۔ تیرا بندہ ضعیف ہوں مظلوم فقیر ڈال مجھ
پر اپنی نعمتیں مثل ایک پردہ داخل ہوتے ہیں۔ اس کے سبب سے تیرے دلیوں کے ساتھ تیرے بساط قدس وانس میں اے
وہ ذات کہ نہیں شفاعت کر سکتا ہے کوئی نزدیک اس کے بغیر حکم اس کے کہ میں شفاعت کراتا ہوں۔ اس وحی کے
ساتھ جو ہوئے زبان انبیاء

السَّلَامُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ جَمِيعِ الْمَكْرُوهَاتِ وَالْآفَاتِ وَالْمَضَرَّاتِ أَسْأَلُكَ
يَا مَوْلَايَ أَنْ تَنْصُرَنِي عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي وَأَنْ تَهْزِمَ مَنْ بَارَزَنِي وَأَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَاوَمَنِي وَأَنْ تَخْذُلَ ...
أَعْدَائِي وَتَمْنَعَهُمْ أَيْنَمَا اجْتَمَعُوا وَأَنْ تَلْعَنَهُمْ وَتَفْضَحَهُمْ أَيْنَمَا افْتَرَقُوا وَأَنْ تُقَطِّعَهُمْ وَتُفْنِيَهُمْ
أَيْنَمَا الْتَقَوْا وَأَنْ تَجْعَلَهُمْ فِي الظُّلْمَةِ يَعْمَهُونَ وَعَلَى التَّزَلْزُلِ يُفْتَنُونَ وَمِنَ النِّقْمَةِ لَا يُجَارُونَ وَلَا
يَسْتَقِيمُونَ سِرًّا وَلَا جَهْرًا وَلَا يَسْتَفِيدُونَ عِزًّا وَلَا فَخْرًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرًا وَلَا صَبْرًا وَابْعَثْ
عَلَيْهِمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ
وَيَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ وَيَا رَاحِمَ الْعَثَرَاتِ ارْحَمْنِي وَاغْفِرْ لِي وَاسْتُرْنِي وَانْصُرْنِي عَلٰى أَعْدَائِي كَمَا نَصَرْتَ
أَنْبِيَاءَكَ عَلٰى أَعْدَائِكَ وَاضْرِبْهُمْ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ وَاحْبِسْهُمْ بِالسَّلَاسِلِ وَالْأَغْلَالِ فِي
أَعْنَاقِهِمْ وَاقْبِضْ عَلٰى قُلُوبِهِمْ كَيْ لَا يَفْقَهُونَ وَاصْمُمْ آذَانَهُمْ كَيْ لَا يَسْمَعُونَ وَاطْمِسْ
عَلٰى أَعْيُنِهِمْ كَيْ لَا يُبْصِرُونَ وَاخْتِمْ عَلٰى أَفْوَاهِهِمْ كَيْ لَا يَنْطِقُونَ وَامْسَخْهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ كَيْ لَا يَسْتَطِيعُونَ مُضِيًّا وَلَا إِلٰى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ إِنَّكَ أَنْتَ الْجَبَّارُ
وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْقَابِضُ وَالْقَاهِرُ وَالْقَوِيُّ وَالْغَالِبُ وَالرَّافِعُ وَالْمُذِلُّ وَالْمُنْتَقِمُ
وَالْمُهْلِكُ وَالشَّدِيدُ وَالْخَاذِلُ وَالْمُعِزُّ وَالْمَانِعُ وَالْقَابِضُ وَالْخَافِضُ وَ

اور سوا اس کے تیری مخلوقات سے۔ یہ کہ پناہ دے مجھ کو کل مکروہات سے آفات سے اور مضرات سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ یہ کہ مدد دے مجھ کو اس پر جس نے ظلم کیا ہے مجھ پر اور ہزیمت دے اس کو جو مقابلہ کرے مجھ سے اور قہر اس پر جو سامنے آئے میرے اور ترک مدد کر میرے دشمنوں کی۔ اور منع انکو جہاں جمع ہوں وہ اور لعنت اور فضیحت کر انکو جہاں جدا ہوں وہ۔ اور ٹکڑے انکے اور فنا کر انکو جہاں ملیں وہ۔ اور اندھیرے میں انکو پریشان کر۔ اور ذلت پر فتنہ میں پڑے ہوئے۔ اور عذاب نہیں پناہ دیئے جائیں گے۔ اور نہ قائم ہوں گے پوشیدہ اور نہ ظاہر۔ اور نہ فائدہ حاصل کریں گے۔ عزت کا نہ فخر کا اور نہ طاقت رکھیں گے مدد کی نہ صبر کی۔ اور بھیج ان پر عذاب انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے۔ جانتا ہے تو اسکو جو آگے انکے ہے اور اس کو جو پیچھے انکے ہے۔ اے جاننے والے پوشیدگی۔ اے بخشنے والے لغزشوں کے۔ اے رحم کرنے والے لغزشوں کے رحم کر مجھ کو۔ اور بخش مجھ کو۔ اور پردہ پوشی کر میری۔ اور مدد کر میری میرے دشمنوں پر جیسے کہ مدد کی تو نے اپنے نبیوں کی اپنے دشمنوں پر۔ اور قابض کر ان کے دلوں پر تاکہ نہ سمجھیں وہ۔ اور بہرہ کر ان کے کانوں کو تاکہ نہ سنیں وہ۔ اور مٹا دے ان کی آنکھوں کو تاکہ نہ دیکھیں وہ۔ اور مہر لگا ان کے مونہوں پر تاکہ نہ بولیں وہ۔ اور مسخ کر دے ان کو ان کی جگہ پر تاکہ نہ طاقت رکھیں روشنی کی۔ اور نہ اپنی اہل کی طرف رجوع کر سکیں۔ بے شک تو جبار اور متکبر اور قابض و ناصر ہے۔ اور قوی غالب قہار دافع [illegible] منتقم [illegible] ہلاک کرنے والا [illegible] قابض خافض اور......

الضَّارُّ وَالنَّافِعُ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ وَبِنَبِيِّكَ الْجَلِيْلِ الْمُكَرَّمِ
وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْمُنِيْفَةِ أَنْ تَحْفَظَنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ
وَمِنْ تَحْتِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَارْزُقْنِي الْإِحَاطَةَ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ إِلَّا بِمَا شَآءَ
یامن احاط بکل شیٔ علما واحصٰی کل شیٔ عددا۔ اسألک الاحاطة بما بین الاصبعین۔
والخروج من المتلتین مشمولا بالاعتدالات مجذوبا بالطاف العنایة الزائدة بالطاف الرعایة
الجامعة لانوار الهدایة الی جمیع العوائد وجزیل الفوائد ونیل الزوائد منغمسا فی بحار رحمتک
منتسبا فی صفاء حضرتک متصرفا فی وفاء معرفتک متوجا بتیجان الکرامة متخلقا باخلاق السلام
اسالک یا من وسع کرسیه السموٰت والارض یا من وسعت قدرته ومشیته کل شیٔ اوسع
لی فی رزقی وفرج عنی کربتی واغفر بجودک وکرمک ذنبی وادخلنی فی سرادق اسمک العظیم
الاعظم ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم۔ اللهم انی اسالک یا الله یا حی یا قیوم بحق
هذه الآیة الشریفة والاسماء المنیفة ان تنصرنی علی من ظلمنی وتقهر من قهرنی ومن
ارادنی بسوء او مکرا او غدرا ما اسرع نزول بطشک الشدید وما اسرع حلول قهرک
المجید بکل جبار عنید وشیطان مرید بغی علی العباد وطغی فی البلاد وسعی بالفساد
وبک استغیث الٰهی اسالک بحق هذه الآیة الشریفة والاسماء المنیفة ان تنظر الیّ نظر رحمة و

ضرر رساں مہلک ذوالجلال والاکرام اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسم اعظم اور نبی بزرگ و مکرم کے اور حق اس آیۃ شریف کے اور
اسماء منیف کے یہ کہ حفاظت کرے تو میری میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور میرے بائیں سے اور
دائیں اور نصیب کر مجھ کو احاطہ اور نہیں احاطہ کرتے ہیں وہ ساتھ کسی چیز کے علم اسکے سے مگر جو چاہا اس نے۔ وہ جس نے احاطہ کیا ساتھ ہر چیز کے از روئے
علم کے اور شمار کیا ہے ہر چیز کی گنتی کو مانگتا ہوں احاطہ ساتھ اس چیز کے جو دونوں انگلیوں میں ہے اور نکلنا دونوں علقوں سے ساتھ شامل اعتدالات کے
جذب کیا گیا ساتھ الطاف عنایات کے موافق ساتھ الطاف رعایا کے جامع واسطے انوار ہدایات کے طرف تمام عوائد اور کثیر فوائد کے اور حصول زوائد کے منغمس
بیچ دریائے رحمت تیری کے منتسب بیچ میدان حضوری تیری کے متصرف طرف وفا معرفت تیری کے تاج کرامت پہنے ہوئے اور اخلاق سلامتی کے آراستہ سوال
کرتا ہوں تجھ سے وہ ذات جسکی کرسی آسمان و زمین کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ ذات کہ وسیع ہے قدرت اسکی مشیت اسکی ہر چیز کو وسیع کر میرا رزق اور کھول دے
مجھ سے میرا کرب اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور داخل کر مجھ کو بیچ اسم اعظم کے اور نہیں ماندہ کرتی ہے اسکی حفاظت دونوں کی اور وہ بزرگ برتر ہے
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے زندہ اے قائم بحق اس آیت شریفہ اور اسمائے منیفہ کے مدد کر میری اس پر جسنے ظلم کیا ہے مجھ پر اور قہر کر اس پر جسنے
قہر کیا ہے مجھ پر اور جو میرے ساتھ مکر و غدر اور برائی کا ارادہ کرے کیا ہی جلد ہے اترنا تیری سخت پکڑ کا اور کیا ہی جلد ہے آجانا تیرے قہر بزرگ کا ہر جبار
سرکش پر اور شیطان مردود پر جسنے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی شہروں میں اور کوشش کی فساد کی تجھ سے فریاد کرتا ہوں میں اے اللہ سوال کرتا ہوں

ان تلحقنی من عبادک الصالحین الذین لاخوف علیہم ولاھم یحزنون۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ ربنا افرغ علینا صبرا وثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکافرین۔ ربنا لاتزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ۔ انک انت الوھاب ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم یا من وسع کرسیہ السموت والارض اصرف عنی ما یسوءنی من الظلم والاغیار واجبر قلبی بالظلم منک یا جابر القلوب المنکسرۃ وامزج الترح بالفرح فی جزعی وکلیتی یا قوی قو قلبی بعد الضعف وارفع علی راسی رایۃ تشھد لھا الدنیا انی مظلوم عبدک اللھم اجر المظلوم انک تعلم مالا تعلم یا علی ادفع عنی ما یمنعنی من الحق یا اللہ یا علی یا عظیم تعالیت علوا کبیرا وعظمنی بعظمتک العظیمۃ ونجنی من القوم الظالمین وامددنی بملا المقربین وسخرلی قلوب خلقک اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ولایؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم اللھم انی اسالک یا اللہ یا حق یا مبین ان تنجینی انا ومن یلوذبی من القوم الظالمین وادخلنی فی خزائن بسم اللہ الرحمن الرحیم اقفالھا الحمد للہ رب العالمین مفتاحھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

اسی آیت شریفہ کی یہ دوسری دعا ہے۔

جب تم کسی خوف کی جگہ ہو یا ایسی قوم کے اندر ہو جن کی اذیت پہنچانے کا اندیشہ ہو بس ۱۲ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔ اللھم احرسنی بعینک التی لاتنام واکنفنی بکنفک۔

میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ اور اسماء غیبیہ کے فقر کرتے تو طرف میری نظر رحمت کی اور کر دے مجھ کو اپنے نیک بندوں میں سے جن پر کچھ خوف نہیں ہے اور وہ غمگین ہوں گے رب ہمارے قبول کر ہم سے بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ رب ہمارے ڈال ہم پر صبر اور ثابت کر قدم ہمارے اور مدد کر ہماری قوم کافروں پر رب ہمارے سے ہے کر ہمارے دل میں ہدایت سے اور بخش ہم کو اپنے پاس سے رحمت بیشک تو بخشنے والا ہے اور نہیں ہے حول و قوت مگر خدائے بزرگ برتر میں اے وہ ذات جس کی وسیع ہے آسمان و زمین کو پھیر مجھ سے اس چیز کو بری معلوم ہوتی ہے مجھ کو ظلم سے اور اغیار سے اور بدل دے میرے دل کو اپنی مدد سے اے ٹوٹے ہوئے دلوں کو بدلہ دینے والے اور ملادے فرحت اور خوشی کو میرے جز و کل میں اے قوی قوی کر قلب میرا بعد ضعف کے اور میرے سر پر ایک جھنڈا بلند کر جس کو تمام عالم دیکھے اور گواہی دے میرے مظلوم ہونے کی اور اے اللہ مجھ کو مظلوم کا بیشک تو وہ جانتا ہے جو میں نہیں جانتا ہوں اے علی دفع کر مجھ سے وہ چیز جو روکتی ہے مجھ کو حق سے اے اللہ اے علی اے عظیم بلند ہے تو بڑی بلندی اور بزرگ کر مجھ کو اپنی عظمت عظیمہ کے ساتھ اور نجات دے مجھ کو ظالموں سے اور مدد کر میرے اپنے مقرب فرشتوں کے ساتھ اور مسخر کر میرے واسطے اپنی کل خلائق کا دل اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین اور نہیں اندہ کرتی ہے اسکو حفاظت اندو اور وہ بزرگ و برتر ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے حق اے مبین اے کہ نجات دے مجھ کو اور میرے متعلقین کو ظالموں سے اور داخل کر مجھ کو خزانوں بسم اللہ میں اور الحمد للہ اور کنجی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے ۱۲ اسلام اے اللہ اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت کر جو کبھی نہیں سوتی اور اپنی پناہ میں مجھ کو لے

الذی الابرام واعذنی بقدرتک حتی لاّ اھلک وانت رجآئی اسیناق عن ثمن اللہ صلات بذکر اللہ بابھالا الہ الاّ اللہ سورھا محمد رسول اللہ سمآؤھا لاحول ولاقوۃ الاّ باللہ بسم اللہ نور وبسم اللہ سرور وایۃ الکرسی علینا تدور کمادار النور علی محمد الرسول لیس لھا قفل ولا مفتاح من العشآء الی الصباح باذن الملک الفتاح فالق الاصباح بانت انت لاحول ولاقوۃ الاّ باللہ العلی العظیم انت الملک الذی ذلت لعزتک الرقاب ومنک تدکدکت من ھیبتک الجبال الشوامخ لک السلطان الشامخ والسلک الباذخ والملک والملکوت ولک العزۃ والجبروت تردیت بالنعمآء والقادلعز عظمتک جمیع المخلوقات ووجلت الملائکۃ المقربون والروحانیون والکروبیون رب الاولین والاخرین الحی اسالک ان تحفظنی وترعانی وتنظرالی بنظر رحمتک انک انت ارحم الراحمین خفیت من اعدائی باللہ وصرت فی کنف اللہ وتردیت بردآء اللہ وتمسکت بالعروۃ الوثقیٰ لا انفصام لھا واللہ من ورائھم محیط بل ھو قران مجید فی لوح محفوظ

اور یہ دوسری دعا بھی آیۃ الکرسی کی ہے پوری آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللّٰھم اسالک بانک انت اللہ الذی لا الہ الاّ انت الواحد الفرد الصمد الحی

جو نہیں تنگ ہوتا ہے اور اپنی قدرت سے بخش۔ یہاں تک کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ اور تو میری امید ہے شام کی ہم نے خدا کے ترانوں میں مسلسل ذکر الٰہی کے ساتھ دروازہ اس کا لا الٰہ الا اللہ ہے۔ دیوار اس کی محمد رسول اللہ ہے۔ آسمان کا لا حول ولا قوۃ الا باللہ بسم اللہ نور ہے بسم اللہ سرور ہے اور آیۃ الکرسی ہم پر دور کرتی ہے جیسے کہ دور کیا دیوار نے محمد رسول اللہ پر نہیں ہے اس کے لئے قفل نہ کنجی عشاء سے صبح تک ساتھ حکم بادشاہ فتاح کے پھاڑنے والے صبح کے ساتھ ہزار ہزار لاحول ولا قوۃ بامر کے ساتھ۔ تو وہ ایک بادشاہ ہے کہ ذلیل ہوئیں تیری عزت کے آگے گردنیں اور پھٹ گئے تیری ہیبت سے بھاری پہاڑ تجھی کو ہے ساری سلطنت اور ملک پورا اور ملکوت اور تیرے ہی لئے ہے عزت و جبروت اپنے ود پہ لاتا ہے تو نعمتیں مطیع ہوئی عزت و عظمت کے واسطے تمام مخلوقات اور ڈر گئے تجھ سے ملائکہ مقرب اور روحانی اور کروبی رب ہے اولین و آخرین کا الٰہی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ حفاظت کرے میری اور رعایت کر میری اور دیکھ میری طرف نظر رحمت سے بیشک تو ارحم الرحمین ہے۔ پوشیدگی کی میں نے اپنے دشمنوں سے اللہ کے ساتھ اور داخل ہو گیا میں اللہ کے کنف حمایت اور اوڑھی میں نے چادر اللہ کی اور پکڑا میں مضبوط دستگی کو جو جدا نہیں ہو سکتی اور اللہ تعالیٰ پیچھے سے ان کے محیط ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں ۱۲

لہ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ... واحد ہے صمد ہے حی۔

القیوم الذی لا تاخذہ سنۃ ولا نوم۔ اسالک ان تصلی علی سیدنا محمد وتعطینی مما عندک فی خزائن رحمتک من الخیر والرزق والبرکۃ والفضل بفضلک وجودک واحسانک وان تغنینی بفضلک عمن سواک یا اللہ ۳ بار یا رحمن یا رحیم یا حی یا قیوم بدیع السموات والارض یا مالک الملک یا ذا الجلال والاکرام اسالک اللّٰھم بنور وجھک الکریم الذی ملأ ارکان عرشک العظیم۔ وبقدرتک التی قدرت بھا علی خلقک وبرحمتک التی وسعت کل شیء لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین وانت ارحم الراحمین۔ اسالک وادعوک ان تدیم علی النعمۃ والخیر والرزق الکثیر وان تعطینی خزائنک الواسعۃ ماتغنینی بہ عمن سواک یا من اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون انک علی کل شیء قدیر۔ یا اللہ ۳ بار یا رحمن ۳ بار لا الہ الا انت المعطی خزائن النعمۃ المحسن المتفضل الکریم الوھاب ھب لی النعم مالا کثیرا و نعمۃ طائحۃ ورزقا واسعا بفضلک عمن سواک واغنی غنی لا فقر بعدہ ابدا انک انت اللہ الذی لا الہ الا انت المعطی الوھاب الکریم الرزاق المجیب الفیاض یا اللہ انت القائم بکل شیء القدیم الحفیظ العلی العظیم۔

وقیوم ہے نہیں آتی ہے تجھ کو اونگھ۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج اور مجھ کو ان رحمت کے خزانوں میں سے دے جو تیرے پاس خیر ہے اور رزق اور برکت اور فضل سے اپنے فضل وجود و احسان کے ساتھ اور یہ کہ غنی کر مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے اے اللہ ۳ بار اے رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے قائم اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے اے ملک کے مالک اے جلال و بزرگی والے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری ذات بزرگ کے نور کے وسیلہ سے وہ نور جس نے عرش کے ارکان کو بھر دیا ہے اور تیری اس قدرت کے ساتھ جو تو نے تمام مخلوقات پر کر رکھی ہے اور تیری اس رحمت کے ساتھ جو کل چیز کو وسیع ہے۔ یہ کہ ہمیشہ رکھ مجھ پر نعمت اور خیر اور رزق کثیر اور دے مجھ کو اپنے وسیع خزانوں میں سے جو بے پروا کر دے مجھ کو تیرے غیر سے اے وہ ذات جو جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا وہ ہو جاتی ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ اے رحمٰن نہیں ہے کوئی معبود مگر تو دینے والا ہے خزانوں نعمت کا۔ احسان کرنے والا فضل کرنے والا بخشنے والا بخش مجھ کو اے اللہ مال کثیر اور نعمت اور رزق اور عزت اپنے فضل وسیع سے اے فیاض اے مفوض فال وسیع پر اپنی نعمتیں اور خیر اور غنی کر مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے۔ اور غنی کر مجھ کو ایسا غنی کرنا جس کے بعد فقر نہ ہو کبھی بے شک تو وہی اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں دینے والا بخشنے والا کریم رزاق مجیب فیاض اے اللہ تو ہی قائم ہے ہر چیز کے ساتھ تقدیر حفیظ علی عظیم ہے ۔

فعظمنی بعظمتك العظیمۃ یاعظیم یا اعظم من کل عظیم اسألك اللّٰھم بحق اسمك العظیم الاعظم المعظم الذی اذا دعیت بہٖ اجبت واذا سئلت بہٖ اعطیت وبحق اسمائك الحسنٰی کلہا ما علمت منہا وما لا اعلم وبحق التوراۃ وما فیہا وبحق الانجیل وما فیہ وبحق الزبور وما فیہ وبحق القراٰن العظیم وما فیہ وبحق الاسم الذی اقمت بہ السمٰوٰت السبع وما فیہن وبحق جمیع اولیائك واصفیائك وبحق ملائکتك المقربین وبحق نبیك محمد صلی اللّٰہ علیہ وعلٰی اٰلہٖ وسلم اجمعین اسالك وادعوك ان تمدنی منك بخیر کثیر ورزق طاہر ونعمۃ وافرۃ بفضلك یا متفضل وبجودك یا جواد وباحسانك یا محسن وبکرمك یا مکرم وبما عطائك یا معطی جزیل العطیۃ یا اللّٰہ ۳ بار اسالك یا قیوم العوالم کلہا بظہورك یا قیوم السمٰوٰت والارض من کل انی ہا انا انی قیومیتك متردی بالحیاء مقنع بالرجاء اسئلك اللّٰھم انت القابض الباسط وانت اصدق القائلین اذ قلت فی کتابك العزیز ادعونی استجب لکم اسالك اللّٰھم وادعوك ان تمدنی بالمال والنعمۃ الوافرۃ والرزق الجزیل یا اللّٰہ ۳ بار یا منعم یا کثیر الخیر۔ یا اللّٰہ بحق لیلۃ القدر واٰیۃ الکرسی ان ترزقنی رزقا حسنا واسعا رغدا طیبا مبارکا من حیث لا

پس مجھ کو اپنی عظمت میں سے عظمت دے اے عظیم اے اعظم ہر عظیم سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ بطفیل تیرے نام عظیم اعظم معظم کے وہ نام جس کے ساتھ جب تو دعا کیا جائے۔ تو قبول کرے اور جب مانگا جائے تو عنایت کرے اور بحق تیرے اسماء حسنے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا۔ اور بحق تورات کے اور جو اس کے اندر ہے اور انجیل کے اور جو اس کے اندر ہے اور زبور کے جو اس کے اندر ہے اور بحق قرآن شریف کے جو اس کے اندر ہے اور بحق اس اسم کے جس کے ساتھ تو نے ساتوں آسمان و زمین کو قائم کیا ہے اور جو ان میں ہے اور بحق اپنے تمام اولیا اور اصفیاء کے اور بحق ملائکہ مقربین کے اور بحق تیرے حضرت محمد علیہ السلام کے مانگتا ہوں میں تجھ سے اور دعا کرتا ہوں یہ کہ امداد کر میری اپنے پاس سے ساتھ خیر کثیر اور رزق زیادہ اور نعمت وافرہ کے اپنے فضل سے اے متفضل اور اپنے جود سے اے جواد اور اپنے احسان سے اے محسن اور اپنے کرم سے اے مکرم اور اپنی عطا سے اے معطی کثیر نعمت والے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے قائم کرنے والے آسمان و زمین کے ہر ایک تیری قیومت کے سامنے مطیع ہو کر آنے والا ہے۔ چادر اوڑھی ہے حیا کی مقنع ڈالا ہے امید کا تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ تو قابض ہے۔ باسط ہے۔ اور تو سچ بولنے والا ہے جب کہ تو نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے دعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا۔ تم سے سوال کرتا ہوں اے اللہ یہ کہ عنایت کر مجھ کو مال کثیر اور نعمت وافرہ اور رزق وافرہ اور رزق بے اندازہ۔ اے اللہ اے منعم۔ اے کثیر الخیر اے اللہ بحق لیلۃ القدر اور آیۃ الکرسی کے مجھ کو [illegible] عنایت کر وسیع پاکیزہ مبارک اس طرح کہ نہ

اعلم ولا ادری انک علی کل شیء قدیر یا اللہ یا رحمن ھا انا طالب الاجابۃ مستظہر بظاہر الاخلاص من قیومیتک یا قاہر اقہر من ارادنی بسوء وضر بقہرک القاہر حتی تمنعہ عنی وانک لا تاخذک سنۃ ولا نوم ضیق علیہ الارض بما رحبت لاسرار تسترہ بل منع آدم تعزیۃ یا اللہ ۳ بار یا رحمن یا رحیم ۳ بار یا بدیع السموٰت والارض یا مالک الملک یا ذالجلال والاکرام اسالک اللّٰھم ان تفیض علی من الاسرار العلویۃ یقین۔۔۔ عبادک برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اسرار آیۃ الکرسی

معلوم ہو کہ آیت الکرسی ۱۷۰ حروف ہیں اور پانچ کلمے ہیں اور اٹھائیس فصول ہیں جو شخص صبح کے وقت اس کو پڑھے۔ تمام دن خدا کی حفظ و حمایت میں رہے اور جو شخص نصف شب کو آبادی سے دور کسی جگہ اس کے حروف کی گنتی کے برابر یعنی تین سو تیرہ بار پڑھے پھر دعا مانگے قبول ہو۔ اور اگر رسولوں اور اصحاب بدر اور اصحاب طالوت کی گنتی یعنی تین سو تیرہ بار پڑھے۔ پھر دعا مانگے قبول ہو۔ اور جو شخص کسی دشمن سے خوف رکھتا ہو۔ اور اس کی ہلاکی کا ارادہ ہو۔ تو آیۃ الکرسی عدد حروف کے موافق پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

یا قاہر یا شدید ذالبطش اللّٰھم کما لطفت بلطفک دون اللطفاء وعلوت بعظمتک علی العظماء وعلمت ما تحت ارضک کعلمک بما فوق عرشک فکانت وساوس الصدور۔۔۔ کالعلانیۃ عندک وعلانیۃ القول کالسر فی علمک فانقاد کل شیء لعظمتک وخضع کل ذی سلطان لسلطانک وصار امر الدنیا والاخرۃ کلھا بیدک اجعل لی من کل ھم وغم اصبحت وامسیت فیہ فرجا ومخرجا۔ اللّٰھم انا نعوذ بک من

جانتا ہوں اور نہ علم ہو مجھ کو بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم میں ہوں یہ طالب اجابت کا طالب ظہور ہوں ظاہر اخلاص کا تیری قیومیت سے اے قاہر قہر کر اس پر جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہو اپنے قہر سے اے قاہر یہاں تک کہ مانع ہو تو اسکو مجھ سے پس بیشک تجھ کو نہیں آتی ہے اونگھ اور نہ نیند اور تنگ کر اس پر زمین کو باوجود کشادگی کے واسطے بھیدوں کے جو معلوم ہوا اسکو بلکہ تنگی جو ضرر پہنچائے اسکو اے اللہ ۳ بار اے رحمٰن ۳ بار اے رحیم ۳ بار اے پیدا کرنیوالے آسمان و زمین کے اے مالک ملک کے اے جلال و بزرگی والے مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ ڈال مجھ پر اپنی نعمتیں اپنے بندوں کے درمیان اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ۱۲ ۔ ف ۔ اے قاہر سخت پکڑ والے اے اللہ جیسا کہ لطیف ہے تو اپنے لطف کے ساتھ سب لطیفوں سے بڑھ کر اور بلند ہے تو اپنی عظمت کے ساتھ سب عظماء سے اور جانا تو نے نیچے کو جیسا کہ جانا تو نے عرش کے اوپر کو پس دلوں کے وسوسے سامنے مثل علانیہ کے ہیں اور ہر سلطان والا تیرے سلطان کے آگے ذلیل ہے اور ظاہر بات مثل پوشیدہ کے ہے تیرے علم میں اور ہے کل دنیا و آخرت کا امر تیرے ہاتھ میں ہر ایک رنج و غم سے جس میں [illegible] تیری معافی سے ۔

ذنوبی وتجاوزک عن خطایای وسترک علی قبیح عملی اطمعنی ان اسألک مالا استوجبہ ممّا قصرت فیہ ادعوک امنا واسألک انسا فانّک المحسن الیّ وانا المسیئ الی نفسی فیما بینی وبینک تتودد الی بالنعم واتبغض الیک بالمعاصی فلم اجد کریما اعطف منک علی عبد لئیم مثلی ولکن الثقۃ بک حملتنی علی الجرءۃ علیک اللّٰھمّ بفضلک واحسانک علی انّک علی کلّ شیءٍ قدیر۔

اللّٰھمّ انّی اسئلک بتضوع نسیم روح ریحان ارواح جواھر قصور بحور انوار ثغور اسرار اسمک الاعظم الذی انتفعت بتجلیہ عطش اکباد واروی حوض بزک قاصدین سنوح سرک یامن لہ الاسم الاعظم وھو اعظم یامن تقدم علاؤہ عن القدم وھو اقدم یامن لیس لہ غد فیعلم وھو اعلم اسئلک باسمک العظیم الاعظم وبنور اسمک الکریم الاکرم وبما جری بہ القلم ان تصلی وتسلم علی سیدنا محمّد وعلی الہ وصحبہ وسلم وان تسخرلی جمیع ما علقت ما علمت منھا وما لم اعلم فقد دعوتک باسمک الذی نجی بہ من نجی وھلک بہ من ھلک لا الٰہ الّا انت تبارکت وتعالیت یاذا الجلال والاکرام۔

اور اسی آیت کی یہ دوسری دُعاہے یاحیّ یاقیوم[سلہ] یامن قوام وجودہ بنفسہ وقوام وجود۔

میرے گناہوں سے اور تیرے درگذر کرنے میری خطاؤں سے اور تیری پردہ پوشی نے میرے برے اعمال پر طمع دلائی مجھ کو اس بات پر کہ مانگوں میں تجھ سے وہ چیز جس کا مستحق نہیں ہوں میں۔ اسکا تجھ سے اس میں سے جو کم کیا تو نے بیچ اسکے پکارتا ہوں میں تجھ کو امن کے ساتھ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اُنس کے ساتھ، پس بیشک تو محسن ہے میری طرف اور میں گنہگار ہوں اپنی طرف اس بات میں جو میرے اور تیرے درمیان میں ہے محبت کرتا ہے مجھ سے نعمتوں کے ساتھ تیری طرف گناہوں کے ساتھ پس نہیں پایا ہے میں نے کریم زیادہ مہربان تجھ سے مجھ جیسے بندے نالائق پر مگر تیرے بھروسہ نے مجھ کو آمادہ کیا ہے تیرے ساتھ جرأت پر اے اللہ اپنا فضل و احسان کر مجھ پر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ سلہ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تفریح کے ساتھ نسیم روح ایمان ارواح جواہر محلوں دریاؤں نوروں فضیلتوں سرار اسم اعظم تیرے کے وہ اسم تجلی سے پیاسے کلیجے منتفع ہونے اور سیراب کیا حوض اترنے قاصدوں کو ظہور سر تیرے سے اے ذات جس کے واسطے اسم اعظم ہے اور وہ اعظم ہے اے وہ ذات جو بلند ہے بلندی اس کی قدم سے اور وہ اقدام ہے اور وہ ذات کہ نہیں ہے اس کے واسطے عدد جو جانی جائے اور وہ خوب جانتا ہے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم اعظم کے ساتھ اور ساتھ اس چیز کے جو لکھا قلم نے یہ کہ درود بھیج اور سلام بھیج ہمارے سردار حضور صلعم پر اور مسخر کر میرے واسطے اپنی تمام مخلوق کو جس کو میں چاہتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا ہوں پس میں نے بے شک دعا کی ہے تجھ سے ساتھ اس اسم کے جس کے ساتھ نجات پائی اور ہلاک ہوا جو ہلاک ہو۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو برکت والا ہے اور بلند ہے۔ اے ذوالجلال والاکرام ۱۲

سلہ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کے وجود کا قیام اس کے نفس سے ہے اور دوام اس کے غیر کے وجود کا

غیرہ بہ لاحول ولا قوۃ الا بک قد رفعت فاقتی الیک وبسطت کفی بین یدیک فلا تخیب۔ بمالی فیک انت اجود الاجودین وکیف لا یکون ذلک ولیس من سواک وجود الاطلاف فانک انت الواحد حقاً لا الہ سواک اوجد بمافی ستر اسمک من وجود رحمتک یا ارحم الراحمین۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ الطاہرین الطیبین والحمد للہ رب العلمین۔

دعوت سورۂ انعام اور قضائے حاجات کی دعائیں

وضو کرکے پاکیزہ کپڑے پہنے اور دنیاوی بات بالکل ترک کردے اور نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اتوار کے روز بعد نماز ظہر کے عمل کو شروع کرے۔ پہلے دو رکعت قضاء حاجت کی پڑھے۔ پہلی میں بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ احد سو بار اور ایک پرچہ پر اپنی حاجت لکھ کر اپنے سامنے رکھے پھر قبلہ کی طرف متوجہ ہو جائیں کسی کی طرف بالکل نہ دیکھے نہ کسی سے بات کرے اول اکتالیس بار یہ درود شریف پڑھ کر اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وبارک عدد معلوما تلک پھر یہ دعا پڑھے وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد وحسبی اللہ ونعم الوکیل۔ ۱۱ بار پھر تین بار سورۂ فاتحہ اور دس بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ پھر قرآن شریف ہاتھ میں لے کر حسن نیت کے ساتھ اپنی حاجت کا دل میں دھیان کرکے شروع کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ھذا کلام ربنا امنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاھدین اللھم انزلتہ بالحق وبالحق نزل۔ اللھم عظم رغبتی فیہ واجعلہ نور البصری وشفاء لصدری اللھم انطق بہ لسانی وزین بہ صورتی وجمل بہ وجھی وجسدی

اس کے ساتھ ہے نہیں ہے کوئی نہ قوت مگر تیرے ساتھ بے شک اٹھایا ہے اپنا فاقہ تیری طرف اور کھولا ہے میں نے اپنا ہاتھ آگے تیرے پس مت کوڑ تو میری امید کا پتہ ہے۔ تو بڑا بخشش والا ہے۔ اور کیوں کہ یہ بات نہ ہوگا لائکہ سب نعمتوں کا وجود تجھی سے ہے۔ پس بے شک تو وہی واحد ہے ازروئے حق کے نہیں ہے معبود سوائے تیرے ظاہر کر اس وجود رحمت کو جو تیرے مترا سم میں پوشیدہ ہے اے ارحم الراحمین ۱۲ سلہ اے اللہ حضرت محمد پر اور ان کی آل پر اپنی معلومات کے شمار کے موافق درود بھیج۔ اور سپرد کرتا ہوں میں اپنا کام خدا کی طرف بے شک دیکھنے والا ہے اللہ بندوں کو۔ اور کافی ہے مجھ کو اور اچھا کارساز ہے ۱۲ سلہ یہ ہے کلام رب ہمارے کا اور صفات رب ہمارے کی ایمان لائے ہم اس چیز کے ساتھ جو نازل کی تو نے اور اتباع کیا ہم نے رسول کا پس لکھ ہم کو ساتھ گواہوں کے اے اللہ نازل کیا ہے تو نے اسکو حق کے ساتھ اور حق ہی کے ساتھ نازل ہوا ہے اے اللہ بڑھا میری رغبت کو بیچ اسکے اور کر اسکو نور میری آنکھ کا اور آرام میرے سینہ کا اے اللہ بلا ساتھ اسکے زبان میری اور زینت دے [illegible] میری اور [illegible] چہرہ کو اور جسم کو ۱۲

وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ بِغَیْرِ رِیَآءٍ وَّسُمْعَةٍ وَّعَلٰی طَاعَتِكَ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ حُجَّةً لَّنَا لَا عَلَیْنَا وَنَبِّهْنَا عَنْ نَّوْمَةِ الْغَافِلِیْنَ قَبْلَ الْمَوْتِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ[1] اللہ تعالیٰ حاجت پوری کریگا پھر صدق دل سے سورت شروع کرے اور جب اَلْفَوْزُ الْمُبِیْنُ پر پہنچے تو الم بار کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور وہی پہلا درود شریف الم بار پڑھے۔ پھر جب پڑھتے پڑھتے اس مقام پر پہنچے تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً تو اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ الم بار درود شریف پڑھے۔ پھر جب یہاں پہنچے فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّیْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِیْنَ تو پھر اُفَوِّضُ اَمْرِیْ آخر تک الم بار اور یہ آیت رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ... اور وہی درود الم بار پڑھے۔ پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے اِلٰهِیْ[2] مَنْ ذَا الَّذِیْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ سَاَلَكَ فَلَمْ تُعْطِهٖ وَمَنْ ذَا الَّذِی اسْتَجَارَ بِكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَلَمْ تَكْفِهٖ وَاَغُوْثَاهُ بِكَ یَا اَللّٰهُ ۳ بار بِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ وَانْصُرْنِیْ مَعَ ... اَهْلِهٖ وَمُسْتَحِقِّهٖ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ پھر سجدہ کر کے دعا مانگے قبول ہوگی[3] وَاَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنَّا وَعَنْهُمْ بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِحُرْمَةِ سُوْرَةِ الْاَنْعَامِ شَرَّ الدُّنْیَا وَعَذَابَ الْاٰخِرَةِ وَشَرَّ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۳ بار پھر جب اس جگہ پہنچے۔ وَرَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ[4] وَاَنَا الْفَقِیْرُ ذُو الْحَاجَةِ ۱۰۰ بار رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ رَبَّنَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا ۹ بار پھر جب سورۃ ختم کر چکے تو یہ دعا پڑھے۔

---

[1] اور نصیب کر مجھ کو پڑھنا اس کا بغیر دکھاوے سنانے کے۔ اور توفیق دے اپنی اطاعت کی رات بھر اور دن کے اطراف کی اور کر اس کو حجت میرے واسطے نہ میرے اوپر اور جگا ہم کو نیند غفلت سے پہلے موت کے اے ارحم الرحمین ۱۲

[2] اللہ کون ہے جو تجھ سے دعا کرے اور تو قبول نہ کرے اور کون ہے جو تجھ سے مانگے اور تو اسکو نہ دے اور کون ہے جس نے تجھ سے پناہ مانگی ہو گی اور تو نے اسکو نہ دی ہو اور کون ہے جسنے تجھ پر توکل کیا ہو اور پھر تو کافی نہ ہوا ہو۔ فریاد ہے میری تجھ سے فریاد کرتا ہوں میں تجھ سے اے فریاد رس فریاد کو پہنچ میری اور کر میرے ساتھ جس کے تو لائق ہے پس بیشک تو اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے ۱۲

[3] اور نصیب کر ہم کو اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومن مردوں اور عورتوں زندہ اور مردوں کو بحرمت اس مبارک سورت کے خیر دنیا اور خیر آخرت کی اور دور کر ہم سے بحرمت قرآن شریف کے اور سورت انعام شریف کے شر دنیا کا اور شر اپنی کل مخلوق کا اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین اے اللہ حضرت محمدؐ اور انکی آل پر درود بھیج بمقدار اپنی کل معلومات کے

[4] اور رب تیرا غنی ہے رحمت والا اور میں فقیر ہوں حاجت والا۔ رب ہمارے بیشک تو جمع کرنیوالا ہے لوگوں کا اس دن جس میں شک نہیں ہے بیشک اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں کرتا ... اور ... کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے مددگار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا سَرِيْعُ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا
وَافِرَ الْحَسَنَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا غَافِرَ
الْخَطِيْئَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا دَافِعَ السَّيِّئَاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اَقْضِ حَاجَتِيْ فِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔

پھر سجدہ کرکے دعا مانگے قبول ہوگی پھر اس دعا کو ایک ہزار بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا مَرِيْضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا
دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا فَسَادًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا مُتَفَرِّقًا اِلَّا جَمَعْتَهٗ وَلَا غَائِبًا اِلَّا رَدَدْتَهٗ وَلَا حَاجَةً
مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِخَيْرٍ مِّنْكَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِهَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ پھر جب سینہ کرانے پر پہنچے۔ تو یہ دعا پڑھے۔ ــ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا اِلٰهَ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَيَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

سلطان سریع اے سخت عذاب دینے والے اے غفور اے رحیم اے خالق ہر چیز کے اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے
پھاڑنے والے صبح کے اے مسبب الاسباب کے کھولنے والے دروازوں کے لئے پورا کرنیوالے حاجات کے اے مجیب الدعوات اے وافر حسنات
کے اے ولی حسنات کے لئے دور کرنیوالے لغزشوں کے لئے زندہ کرنیوالے مردوں کے اے نور زمین و آسمان کے اے بخشنے والے خطاؤں کے اے
پوشیدہ کرنیوالے ستروں کے اے اٹھانیوالے برائیوں کے اے دفع کرنیوالے بلاؤں کے اے پورا کرنیوالے حاجات کے پوری کر حاجت میری
اس وقت اے معبود اولوں اور آخروں کے اے ذوالجلال والاکرام بیشک حکم اس کا یہ ہے۔ کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے اس سے کہ ہو جا
پس وہ ہو جاتی ہے پس پاکی ہے اس کو جس کے ہاتھ میں ہے ملک ہر چیز کا۔ اور اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم ۱۲ سلہ
اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے موجبات تیری رحمت کی۔ اور عزائم مغفرت تیری اور غنیمت ہر نیکی سے۔ اور سلامتی ہر برائی
سے مت چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر کہ بخش دے اس کو۔ اور نہ کوئی فکر۔ مگر کہ کھول دے اس کو۔ اور نہ کوئی مریض مگر کہ آرام
کر اس کو۔ اور نہ قرض مگر ادا کر اس کو۔ اور نہ کوئی خرابی مگر کہ درست کر اس کو اور نہ تفرقہ مگر جمع کر ان کو اور نہ غائب مگر کہ
واپس لا اس کو۔ اور نہ کوئی دینی و دنیاوی حاجت مگر کہ پورا کر اس کو آسانی اور اچھے انجام کے ساتھ اے وسیع مغفرت
والے اپنی رحمت سے ارحم الراحمین ۱۲

ریاضت سورہ قُل اُوحِیَ اِلَیَّ یعنی سورہ جن

جب تمہارا اس ریاضت کا ارادہ ہو تو روزے رکھو منگل۔ بدھ اور جمعرات اور کوئی حیوانی چیز نہ کھاؤ۔ اور رات دن لوبان کی دھونی روشن رکھو اور ان تین دن میں ایک ہزار بار سورۃ قل اوحی کو پڑھو۔ ہر روز ۳۳۳ بار۔ اور پڑھنا نصف شب جمعہ میں ختم ہو۔ اس وقت اس کا مؤکل حاضر ہوگا کوتاہ قد اور لمبے لمبے ہاتھ ہیں یہ مؤکل تمہارے سامنے آکر بیٹھ جائے گا۔ اور سلام علیک کرے گا تم کو چاہیئے کہ اپنا دل مضبوط رکھو کیونکہ اس کی ہیبت بہت سخت ہوتی ہے۔ اور یہ مسلمان جنات کا بادشاہ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر ایمان لائے تھے اور تین آدمی اس کی پشت کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ اگر تم نے اپنے تئیں ثابت قدم رکھا پس تم کامیاب ہوگئے۔ اور اگر تم نے خوف کیا یا لجاجت کی تو وہ الٹے پھر جائیں گے اور تیرا عمل برباد ہوگا اس واسطے لازم ہے کہ دل کو مضبوط رکھو اور خوف نہ کھاؤ۔ اور اس شخص کا نام ابو یوسف ہے۔ تم اس سے کہو کہ میرا حق تم پر واجب ہے اور تم دیکھتے ہو کہ میں کس قدر فاقہ اور تنگی میں ہوں۔ اب تم سے میں چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو حلال چیز کے ساتھ جس سے میں حج کروں اور اپنے اہل و عیال کے نفقے کی خبر لوں خدا تم کو اجر دے گا۔

تسخیر مؤکل سورہ جن معلوم ہو کہ اگر تم نے اپنا دل مضبوط رکھا اور یہ باتیں اس سے کہہ دیں۔ تو پھر وہ اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو حکم کریگا۔ اور وہ شخص بجلی کے کپڑے کر آن موجود ہوگا۔ پھر وہ تم کو دے دیگا جو کچھ تمہارے نصیب کا ہوگا تم کو مل جائے گا حسین بن منصور سے حکایت ہے کہ انہوں نے اس کو پڑھا تھا۔ تو ان کے مؤکل دس ہزار دینار لایا تھا۔ اور دوسری حکایت ہے کہ یحیٰی کے شاگرد نے اس کو پڑھا۔ مگر جب مؤکل حاضر ہوا۔ تو اس کے ہوش و حواس جاتے رہے۔ اور زبان بند ہوگئی آنکھیں اس نے بند کرلیں جب آنکھ کھولتا مؤکل کو سامنے دیکھتا یہاں تک کہ جب بہت دیر ہوگئی تب مؤکل چلے گئے۔ اور کچھ نقصان نہ پہنچا۔ اسی واسطے تم کو لازم ہے کہ دل قوی رکھو یہ مؤکل نقصان نہیں پہنچاتا ہے اور دعا مع سورہ شریف کے یہ ہے۔ اور یہ انبیاء اور اولیاء کی کتابوں اور ان کے اسرار میں سے ہے۔

دعائے اسرار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مُنَزِّلَ الْوَحْيِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ السَّمٰوٰتِ اَنْ تُيَسِّرَ لِيْ مَا اَنَا قَاصِدُهٗ وَطَالِبُهٗ وَتُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ يُطِيْعُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ مَا اُرِيْدُهٗ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اِلَيْهِ۔ مجرب

---

[1] کہہ دو اے رسول وحی کی گئی ہے میری طرف۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نازل کرنے والے وحی کے سات آسمانوں کے اوپر سے یہ کہ آسان کرے تو میرے واسطے اس چیز کو جس کا میں قصد کرنے والا ہوں اور طالب ہوں اور مسخر کر میرے واسطے خدام اس سورت کے [illegible] ہر کام [illegible] تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ وہ ذات جس کی طرف

الْهَارِبُوْنَ وَيَا مَنْ فِي عِزِّهِ يَطْمَعُ الطَّامِعُوْنَ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَسْمَعُ وَيَرٰى وَلَا يُرٰى وَهُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى - فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ اٰمَنَ بِكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنْبِيَائِهِمْ وَنَبِيِّكَ وَبِكَ وَبِالسَّائِلِيْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ يَكُوْنُ لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اَنْ تُنْطِقَ قَلْبِيْ بِالْحِكْمَةِ وَلِسَانِيْ بِالْمَعْرِفَةِ وَاَنْ تَكُوْنَ عَوْنًا لِيْ وَلَا مُعِيْنًا وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ - وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا رَافِعَ السَّمٰوٰتِ وَيَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَيَا مُكَوِّنَ الْاَكْوَانِ وَيَا مُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَيَا مُنَزِّلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَيَا مُفَضِّلَ بَنِيْ اٰدَمَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ سَخَّرَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَاءِ وَاَشْهِرْ ذِكْرِيْ فِي الْخَيْرِ يَا حَيُّ لَا يَنَامُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ وَبِالنُّوْرِ الْكَرِيْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ حَتّٰی

بھاگتے ہیں بھاگنے والے اور اے وہ ذات جس کی معافی کی طمع کرتے ہیں طمع کرنے والے بیشک سنا ایک گروہ نے جنوں کے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے اور نہیں دیکھا جاتا ہے اور وہ منظر اعلیٰ میں ہے پس کہا انہوں نے بیشک ہم نے سنا ہے ایک قرآن تعجب میں ڈالنے والا ہدایت کرتا ہے طرف سیدھی راہ کے پس ایمان لائے ہم اس کے ساتھ اور ہرگز شریک نہ کریں گے ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بحق اس کے جو ایمان لایا تیرے ساتھ مومنوں میں سے اپنے نبیوں اور تیرے نبی کے ساتھ اور تیرے ساتھ۔ اور سوال کرنے والوں کے ساتھ یہ کہ مسخر کر میرے واسطے خادم اس صورت کے ہوں میرے لئے مددگار اوپر اس کے جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ اور بیشک بلند ہے مرتبہ ہمارے رب کا نہیں بنائی ہے اس نے بیوی اور نہ بیٹا۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جس نے نہ بیوی نہ بیٹا۔ یہ کہ بلا میرے دل کو حکمت کے ساتھ اور میری زبان کو معرفت کے ساتھ اور ہو تو میرا مددگار اور نہ معین اور مسخر کر میرے واسطے دل اپنی تمام مخلوق کے۔ اور بیشک تھے چند لوگ انسانوں میں سے جو پناہ مانگتے تھے۔ چند لوگوں کے ساتھ جنوں میں سے پس زیادہ کیا ان کو سرکشی میں اور بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بلند کرنے والے آسمان کے اور اے پیدا کرنے والے مخلوقات کے اور اے بنانے والے عالموں کے اور اے مدبر زمانے کے اور اے نازل کرنے والے توریت انجیل زبور اور قرآن کے اور اے فضیلت دینے والے انسان کو کل مخلوقات کے اور اے زندہ اے قائم اے وہ جو نہیں سوتا ہے اور اے وہ جس نے مسخر کیا جن وانس کو حضرت سلیمان کا مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ یہ کہ مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق اور کل چیزیں اور کر میرا ذکر بھلائی میں اے زندہ جو نہیں سوتا ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں [illegible] روحانیت اس سورت کی

يُجِيْبُوْنِيْ وَيَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ اِنِّيْ تَوَسَّلْتُ بِكَ اِلَيْكَ يَا مَنْ هُوَ نِدَاءُ لِمَا يُرِيْدُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ
اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الْعِظَامُ الْمُنَظَّمَةُ الْبَهِيَّةُ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ كَانَ مَكْتُوْبًا عَلٰى قَلْبِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَضَّلَكُمُ اللّٰهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْلَاكِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْبَرِيَّةِ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ
الرُّوْحَانِيَّةُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ الْمَلَكُوْتِيَّةُ اَنْ تَكُوْنُوْا عَوْنًا لِيْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ حَتّٰى لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ يُخَالِفَ
اَمْرِيْ مِنَ الْخَلْقِ اَجِيْبُوْا مَنِ اسْتَعَانَ بِكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَوْنِيْ وَكُنْ لِيْ مُعِيْنًا
فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاسْتَعَنْتُ بِكَ فَاَعِنِّيْ وَاَغِثْنِيْ وَانْصُرْنِيْ فَاِنَّهٗ لَا مُعِيْنَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ وَلَا
نَاصِرَ لِيْ عَلَيْهِمْ غَيْرُكَ وَلَا اَسْاَلُ اَحَدًا سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ
رُوْحَانِيَّةَ وَخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَجِيْبُوْا يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّيْ اَجِيْبُوْا لِاَسْمَاءِ اللّٰهِ
طَائِعِيْنَ فَاِنِّيْ اَسْتَعِيْنُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
يَا رُوْقِيَائِيْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ
الْاَعْظَمِ يَا مُذْهِبُ بِحَقِّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ مَلِكُكَ
اَمْرُهٗ وَدُوْنِيْ يَا رُوْقِيَائِيْلُ اُحْضُرْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَجَمِيْعُ عَشَائِرِكَ مَنْ

یہاں تک کہ قبول کریں میرا حکم اور ہوں میرے مددگار اس بات پر جس کا میں ارادہ کرتا ہوں میں نے توسل پکڑا ہے تیرے ساتھ تیری طرف اے وہ جو کرنیوالا ہے اس کا جس کا ارادہ کرتا ہے قسم دیتا ہوں میں تم کو اے ارواح روحانیہ بزرگ و روشن ساتھ اس اسم کے جو لکھا ہوا تھا قلب آدم پر اور اس اسم کے ساتھ جس سے تم کو اللہ نے بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ رب ہے مخلوق کا قبول کرو اے ارواح روحانیہ پاک و پاکیزہ ملکوتیہ یہ کہ ہو تم مددگار میرے اس کام پر جس کا میں ارادہ ہوں یہاں تک کہ نہ قادر ہو کوئی میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق سے قبول کرو اس کی بات جو تم سے مدد مانگتا ہے اے خدا کے فرشتو اے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور ہو میرا مددگار در تجھ سے مانگتا ہوں پس مدد کر میری اور فریاد کو پہنچ اور یاری کر میری پس بیشک میرا سوائے تیرے کوئی نہیں ہے مددگار۔ اور یاری کرنے والا ہے ان پر سوائے تیرے اور نہ میں کسی سے بجز تیرے سوال کرتا ہوں اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ آیات اور ذکر حکیم کے۔ یہ کہ مسخر کر میرے واسطے خدام اس سورت مبارک کے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ قبول کرو اے ملائکہ رب العالمین۔ بحق اسم اعظم کے اور بحق اس دعوت اور ذکر حکیم کے قسم دیتا ہوں اے ملائکہ میرے رب کے قبول کرو واسطے اسماء اللہ کے اطاعت کرنے والے پس بے شک میں مدد مانگتا ہوں تم سے ساتھ اللہ رحمٰن رحیم کے اور ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے۔ اے روقیائیل بحق اسم اعظم کے جو مکتوب ہے قلب قمر و شمس پر۔ اور بحق اسم اعظم کے اے مذہب بحق رب العالمین کے اور بحق بادشاہ غالب کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اے روقیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار اور تمام

كَانَ تَحْتَ مُلْكِكَ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوْا اَعْوَانِيْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ مِنْ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَمَائِيْلُ وَبَدِيْعِ هٰذِهِ الْبِنْيَةِ الْعُلْيَا اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِبْ يَا اَبَا النُّوْرِ الْاَبْيَضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ شَمْعَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ اَنْتَ وَقَبَائِلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ۔ اَجِيْبُوْا كُلُّكُمْ وَافْعَلُوْا مَا اُرِيْدُ مِنْكُمْ بِحَقِّ سُبُّوْحٍ قُدُّوْسٍ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوْا طَائِعِيْنَ وَلِاَسْمَائِهٖ سَامِعِيْنَ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحَقِّ الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَبِالَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَجِبْ يَا بُرْقَانُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ مِيْكَائِيْلُ اَجِبْ وَاَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَعَشَائِرُكَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ اَجِبْ يَا صَرْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ اَجِبْ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ صَرْفِيَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ وَقَبَائِلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ لَا يَتَخَلَّفَنَّ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَالْعَظِيْمِ اَللّٰهُ ۱۰ بار اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا اَجِبْ يَا عَنْيَائِيْلُ بِحَقِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَبِحَقِّ مَنْ هُوَ جَامِعُ النَّاسِ

قبیلے تیرے جو تیرے حکم میں ہیں قبول کرو تم اور مجھ سے مدد گار ہو جس کا میں ارادہ کرتا ہوں بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسم اعظم اے اللہ ہو میرا مدد گار اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمسائیل بحق بنانے (آسمان) بلند والے کے قبول کر اے جبرائیل بحق اسم مکتوب کے قلب قمر پر اور بحق اللہ واحد قہار کے قبول کر اے ابوالنور الابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ شمائیل قبول کر تو اور تیرے ماتحت اور قبیلے اور اہل طاعت تم سب قبول کرو اور میرے مدد گار ہو۔ اور میں جو تم سے چاہوں اس کو کرو۔ بحق سبوح قدوس رب الملائکہ والروح۔ قبول کرو تم اور رہو اطاعت کرنے والے اس کے اسماء کے سننے والے قبول کر اے میکائیل بحق آیات اور ذکر حکیم کے۔ اور اس کے جس نے زمین و آسمان کو بنایا ہے اور ہر چیز کو جانتا ہے۔ قبول کر اے برقان بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ میکائیل قبول کر تو اور تیرے مدد گار اور قبیلے بحق اس کے جس نے فرمایا آسمان و زمین سے کہ آؤ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی سے۔ انہوں نے کہا ہم آئے خوشی سے قبول کرو لے صرفیائیل بحق بادشاہ حی قیوم کے اور بحق پانچوں نمازوں کے قبول کر بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ قبول کر اے صرفیائیل تو اور تیرے ماتحت اور قبیلے اور تیرے مطیع کوئی تم میں پیچھے نہ رہے بحق ان اسماء عظام اور اسم اعظم اللہ کے ۱۰ بار۔ اے اللہ ہو تو میرا مدد گار اور معین۔ قبول کر اے عنیائیل بحق روز جمعہ اور بحق اس کے جو جمع کرنے والا ہے لوگوں کا اس دن جس میں شک نہیں ہے۔ قبول کر اے زوبعہ بحق اس بادشاہ کے

يَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اَجِبْ بَاذْ دُبْعَةَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ عَيْنَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ وَقَبَائِلُكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِبْ يَا كَسْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ الْمُسَخِّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ ... وَالْاَرْضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الدَّيَّانِ وَبِحَقِّ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ اللّٰهِ تَعَالٰى ۔ اَجِبْ يَا مَيْمُوْنُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ كَسْفِيَائِيْلُ اَحْضُرْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَعَشَائِرُكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْعُلْوِيَّةِ وَالْاَرْضِيَّةِ وَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ مِنَ الْاَرْضِيَّةِ ۔ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا تَتَصَرَّفُوْنَهُ مِنْ قُدْسِ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاسْمَعُوْا خِطَابِيْ وَتَصَرَّفُوْا فِيْمَا اُرِيْدُهُ يَا مَعَاشِرَ الْاَرْضِيَّةِ بِحَقِّ الْمَلَكُوْتِ الرُّوْحَانِيَّةِ اَحْضُرُوْا اِلٰى مَكَانِيْ هٰذَا الْوَحَا ۳ الْعَجَلَ ۳ السَّاعَةَ ۳ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ۔ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۔ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ اَحْضُرُوْا وَاَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ تُحْرِقُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالشُّهُبِ الثَّوَاقِبِ وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

جس کا حکم تجھ پر غالب ہے ۔ عینائیل قبول کر تو اور تیرے قبیلے اور تیرے مددگار اور جو تیرے حکم کے اندر ہیں قبول کر تو اے کسفیائیل بحق تسخیر کرنے والے آسمان و زمین کے اور بحق بادشاہ قدوس دیان اور بحق علی اعلیٰ کے اور اللہ تعالیٰ کے قبول کر اے میمون بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے کسفیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار اور قبیلے اور جو تیرے ماتحت ہوں قبول کرو اے گروہ روحانیہ علویہ ارضیہ کے اور ہو میرے مددگار اس کام پر جس کا میں ارادہ کرتا ہوں ارض ارضیہ سے قبول کر بحق اس کے جو تصرف کرتے ہو قدس اسماء الٰہیٰ سے قبول کرو اور اطاعت کرو اور سنو خطاب میرا اور کرو اس کا جس کا میں ارادہ کرتا ہوں ۔ اے گروہ ارضیہ کے بحق ملکوت روحانیہ کے حاضر ہو اس میرے مکان میں اسی وقت جلدی ابھی نہیں ہوگی ۔ مگر آواز ایک پس ناگہاں وہ خاموش ہوں گے ۔ حسرت بندوں پر جو رسول ان کے پاس آتا ہے ۔ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ۔ قبول کرو اور اطاعت کرو جو تم میں پیچھے رہ جائے گا اس کو فرشتے آگ کے شہابوں سے جلا دیں گے ۔ اور بیشک ہم نے مس کیا آسمانوں کو پس پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا نگہبانوں سے سخت سے اور شہابوں سے اور بیشک ہم بیٹھتے تھے (پہلے) جگہوں میں اس کے سننے کے واسطے جو اب سنے وہ پائے گا اپنے واسطے شہاب روکنے والا اور بے شک ہم نہیں جانتے کہ آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ہے اہل زمین کے ساتھ ۔ یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا ۔ اور بے شک ہم سے نیک بخت ہیں ۔ اور ہم میں سے ہیں سوائے ان کے

طَرَائِقَ قِدَدًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ
آمَنَّا بِهِ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ
فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ أقسمت عليكم أيتها الأرواح الروحانية
أجيبوا بحق ما تلوت عليكم من أسماء الله تعالى وآياته لا يتخلف منكم أحد أجيبوا واسمعوا
واحضروا وادخلوا في جميع الأرواح الروحانية أجيبوا يا معاشر الأرواح الروحانية ما تلوته عليكم أجيبوا بحق
أسماء الله تعالى أجيبوا يا أجمعين بأسماء الله رب العالمين أجيبوا لا يتخلف منكم أحد أجيبوا
يا معاشر الأرواح الروحانية الطائعين بحق ما أقسمت به عليكم وإنه لقسم لو تعلمون عظيم۔
وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ
رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ أجيبوا لا يتخلف منكم أحد بحق ما أقسمت به عليكم وَأَنَّ
الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ
لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝ قُلْ
إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَن
يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ۔

ہم تھے مختلف فرقے۔ اور بیشک ہم نے یقین کرلیا کہ ہم نہ عاجز کرسکیں گے خدا کو زمین میں۔ اور نہ عاجز کرسکیں گے اسکو بھاگنے میں
اور بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو ایمان لے آئے ہم ساتھ اسکے اور بیشک جو ایمان لائے اپنے رب کے ساتھ وہ نہیں خوف کرتا ہے کمی اور پکڑے
جانیکا اور بیشک ہم میں سے مسلمان ہیں اور ہم میں سے ظالم ہیں پس جو اسلام لے آیا ہے۔ اس نے قصد کیا ہدایت کا۔ اور جو ظالم ہیں۔ وہ جہنم کے
ایندھن ہونگے قسم دیتا ہوں میں تم کو اے ارواح روحانیہ یہ کہ قبول کرو بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسمائے الٰہی سے اور اس آیات
تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے قبول کرو اور سنو اور حاضر رہو اور داخل ہو تمام ارواح روحانیہ میں۔ قبول کرو اے گروہ ارواح بحق اسکے جو پڑھے
میں نے تم پر اسمائے الٰہی سے قبول کرو بحق اسمائے الٰہی کے قبول کرو اطاعت کرنیوالے اسمائے الٰہی کے قبول کرو تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے قبول کرو
اے گروہ ارواح کے اطاعت کرنیوالے بحق اسکے جو قسم دی میں نے تمکو اور یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے اور بیشک اگر قائم رہیں اور طریقت پر
البتہ پلائیں ہم انکو پانی بہت تاکہ فتنہ میں ڈالیں ہم انکو بیچ اسکے اور جو منہ گردانی کریگا اپنے رب کے ذکر سے داخل کریگا وہ اسکو سخت عذاب میں قبول
کرو کوئی تم میں سے پیچھے نہ رہے بحق اسکے جو قسم دی میں نے تمکو اور بیشک مسجدیں اللہ ہی کے واسطے ہیں پس مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی کو اور بیشک
جبکہ کھڑا ہوا اللہ کا بندہ پکارتا تھا اسکو قریب تھے کہ اسپر تہ بہ تہ ہو جائیں کہدو میں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں
کرتا۔ کہدو میں تمہارے لئے (کچھ) نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں کہدو مجھ کو کوئی خدا سے بچا نہیں سکتا اور نہیں پاتا ہوں میں سوائے اسکے
ٹھکانا مگر پہنچانا خدا کی طرف سے اور اسکے پیغاموں کا اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اسکے رسول کی [illegible] وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ـ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا عٰلِمُ الْغَیْبِ
فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ـ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ بِطَاءِ طَوْلِكَ وَبِبَاءِ بَقَائِكَ وَبِقَافِ قُدْرَتِكَ وَبِثَاءِ ثُبُوْتِ مُلْكِكَ وَسَعِ كُرْسِیِّكَ یَا مَنْ لَا
تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ فِیْ مُلْكِهٖ یَا مَنْ یَسْتَجِیْرُهٗ كُلُّ شَیْءٍ وَّلَا شَیْءَ مِنْ خَلْقِهٖ وَهُوَ بِهٖ یَسْتَجِیْرُ وَلَا یُجَارُ فِیْ مُلْكِهٖ
اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا بِاِذْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِیْ وَعَدْتَ
بِهٖ اَنْبِیَآءَكَ وَاَرْشَدْتَ بِهٖ اَوْلِیَآءَكَ اَللّٰهُمَّ یَا جَلِیْلُ ۳ بار یَا عَظِیْمُ ۳ بار یَا قُدُّوْسُ ۳ بار یَا اَللّٰهُ
۳ بار یَا مَنْ لَّهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مَنْ یَّعْلَمُ عَنْهُ سِوَاهُ ـ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ...
بِجَاهِكَ وَبِعَیْنِ عِلْمِكَ وَبِغَیْنِ غُفْرَانِكَ وَبِفَاءِ فَضْلِكَ وَبِكَافِ كِبْرِیَائِكَ وَبِلَامِ لُطْفِكَ
وَبِیَاءِ یَقِیْنِكَ وَبِاَلِفِ اُلُوْهِیَّتِكَ وَبِصَادِ ضِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ بِزَآءِ زِیْنَتِكَ
وَبِشِیْنِ شِفَآئِكَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ
عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ وَبِحَقِّ الرَّاكِعِیْنَ السَّاجِدِیْنَ وَبِحَقِّ الدَّاعِیْنَ فَاِنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْكَرِیْمُ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ سَخِّرْ لِیْ مُرَادِیْ وَكُنْ لِّیْ مُعِیْنًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ
بِحَقِّ مَنْ لَّمْ یُشْرِكْ بِرَبِّهٖۤ اَحَدًا اَنْ تَهْدِیَنِیْ وَتُیَسِّرَ لِیْ وَتَكْفِیَنِیْ وَتُهَیِّئَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ

یہاں تک کہ جب دیکھیں وہ اس چیز کو جس کا وعدہ کئے جاتے تھے۔ پس عنقریب جان لیں گے کہ کون کمزور ہے از روئے مددگار کے۔ اور کم ہے گنتی
میں۔ کہہ دو میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا قریب ہے وہ چیز جس کا دیئے جاتے ہو تم یا کردے گا میرا رب کوئی طویل مدت جاننے والا ہے غیب کا اور نہیں مطلع
کرتا ہے اپنے غیب پر مگر جس کو برگزیدہ کرتا ہے اپنے رسول سے بیشک چلاتا ہے اس کے آگے اور پیچھے نگہبان۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
تیری طا طول اور با بقا اور قاف قدرت اور ثا ثبوت ملک اور تیری وسعت کرسی کے ساتھ اے وہ ذات کہ نہیں ملتے ہیں
اس سے گمان اس کے ملک میں اے وہ ذات جس سے ہر چیز پناہ مانگتی ہے کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس سے پناہ نہ مانگتی ہو۔ اور نہیں
پناہ دی جاتی ہے اس کے ملک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ پس بیشک میں نہیں مالک ہوں اپنے واسطے نفع کا اور نہ نقصان کا
مگر تیرے حکم سے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس وعدے کے جو تو نے کیا ہے اپنے انبیاء سے اور ہدایت کی ہے جو تو نے اس کے ساتھ
اپنے اولیاء کی۔ اے اللہ اے جلیل اے عظیم ۳ بار اے قدوس ۳ بار اے اللہ ۳ بار اے وہ ذات جس کے لئے ہے ملک آسمان و زمین
کا اے وہ ذات جو جانتا ہے اور نہیں جانا جاتا ہے اس سے سوائے اس کے اے اللہ میں تجھ سے ساتھ جیم جاہ تیری کے اور
عین علم اور غین غفران اور فا فضل اور کاف کبریائی اور لام لطف اور یائے یقینی اور الف الوہیت اور ضاد ضیاء کے ساتھ سوال
کرتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ تیرے زاء زینت اور شین شفاء کے اے حی اے قیوم اے اللہ میں سوال کرتا ہوں بحق
تیری مساجد کے اور بحق تیرے نیک بندوں کے اور بحق رکوع کرنے والوں کے اور سجدہ کرنے والوں کے اور بحق دعا کرنے والوں کے پس
بیشک تو ہی اللہ کریم ہے اور بحق اس کے جس نے دعا کی تجھ سے مسخر کر میرے لئے مراد میری اور ہو میرا مددگار اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق
اس شخص کے جس نے اپنے [illegible] میری اور مہیا کر میرے لئے میرے کام کو

وَقَدْرِهٖ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هٰذَا الْكَلَامُ كَلَامُهٗ اَسْأَلُكَ بِطُفَيْلِ الْكَلَامِ وَبِسُوْرَةِ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَبِالْوَعْدِ الْحَكِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَاَجْرَى الْبَحْرَ مَدَدًا وَاَفْنَى الْخَلَائِقَ وَهُوَ دَائِمٌ اَبَدًا اَبَدًا يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ
الْوَاصِفُوْنَ وَلَا يُوْصَفُ بِصِفَاتِهٖ وَلَا يَقْعُدُوْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَالْاَسْمَاءِ يَخْدُمُوْنَنِیْ
وَيُطِيْعُوْنَنِیْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ اُقْسِمُ عَلَيْكُمْ
يَا مَعَاشِرَ الرُّوْحَانِيَّةِ الْكِرَامِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِالْاَفْلَاكِ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ نُوْرِهٖ وَاَسْكَنَكُمْ تَحْتَ عَرْشِهٖ
اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ سَامِعِيْنَ تَتَصَرَّفُوْنَ فِيْمَا اُرِيْدُ اُقْسِمُ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالْاَسْمَاءِ وَالسُّوْرَةِ
بِحَقِّ اَرْتُوْشٍ شَمْلُوْشٍ بَكْعَلُوْشٍ كَمَطْلُوْشٍ اَبْهُوْشٍ قَالُوْشٍ۔ اُقْسِمُ عَلَيْكَ يَا
رُوْقِيَائِيْلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الشَّمْسِ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ
لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔ اُقْسِمُ عَلَيْكَ يَا رُوْقِيَائِيْلُ بِحُضُوْرِ الْمُذْهِبِ اَبِیْ الْمُذْهِبِ
بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَبِحَقِّ يَا ... اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ
مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اُقْسِمُ عَلَيْكَ يَا جِبْرَائِيْلُ بِحُضُوْرِ الْاَبْيَضِ اَبِیْ الْاَبْيَضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ
الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا جِبْرَائِيْلُ وَبِحَقِّ سَامٍ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ فَفَعَلْتَ
مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اُقْسِمُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَمَائِيْلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ

بطفیل کر اے اللہ وہ ذات جس کا کلام ہے میں تجھ سے اسی کلام کی طفیل سے سوال کرتا ہوں اور سورہ قل اوحی کے اور وعدہ حکیم کے طفیل
اے اللہ وہ جس نے احصا کیا ہے ہر چیز کی گنتی کا۔ اور جاری کیا ہے دریا کو اور فنا کرتا ہے۔ اسکو اور دائم ہے ہمیشہ اے وہ ذات کہ نہیں
وصف کر سکتے ہیں اس کا وصف کرنیوالے اور نہ وصف کیا جاتا ہے ساتھ قیام و قعود کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے خدام اس سورت اور
اسماء کے خدمت کریں میری اور اطاعت کریں میری بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اے خدام اس دعوت کے روحانیوں اے اللہ
قسم دیتا ہوں تم کو اے گروہ روحانیہ کرام کے موکل ہو افلاک کے ساتھ اس ذات پاک کی جس نے پیدا کیا تم کو اپنے نور سے اور رکھا ہے تم
کو اپنے عرش کے نیچے یہ کہ قبول کرو تم سننے والے تصرف کرنیوالے اس کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں قسم دیتا ہوں تم کو اس دعوت اور اسماء کی اور
سورت کی بحق ارتوش آخر تک قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل موکل ملک شمس کے بحق اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہر چیز ہلاک ہونے
والی ہے مگر اس کی ذات اسی کے لئے ہے حکم اور اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل ساتھ حضور
مذہب کے بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے روقیائیل بحق یا کہ قبول کرے تو اور جلدی کرے
تو اور کرے تو جو حکم کرتا ہوں تجھ کو قسم دیتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل ساتھ حضور ابیض کے۔ قبول کر اے ابیض
بحق اسی بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اور بحق سام کے یہ کہ قبول کرے تو۔ اور جلدی کرے
تو اور کر جو حکم کرتا ہوں میں [illegible] بحق اس ذات کے جس کا حکم

أَمْرُهُ بِحَقِّ مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَجِبْ يَا سَمْسَائِيلُ بِحُضُورِ الْمَلَكِ الْأَحْمَرِ أَجِبْ يَا أَحْمَرُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ سَمْسَائِيلُ وَبِحَقِّ دَمْلِيخَ إِلَّا مَا أَجَبْتَ وَأَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مِيكَائِيلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ عُطَارِدَ وَبِحَقِّ مَنْ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ السَّتَّارُ أَجِبْ يَا مِيكَائِيلُ بِحُضُورِ بُرْقَانَ أَجِبْ يَا بُرْقَانُ بِحُضُورِ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ يَا مِيكَائِيلُ وَبِحَقِّ أَهْيَا شَرَاهِيَا إِلَّا مَا أَجَبْتَ وَأَسْرَعْتَ وَعَجَّلْتَ وَفَعَلْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا صَرْفَيَائِيلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمُشْتَرِي بِحَقِّ اللّٰهِ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَجِبْ يَا صَرْفَيَائِيلُ بِحَقِّ شَمْهُورَشَ أَجِبْ يَا شَمْهُورَشُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ يَا صَرْفَيَائِيلُ وَدَمْيَاطِيشَ إِلَّا مَا أَجَبْتَ وَعَجَّلْتَ وَأَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَائِيلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الزُّهَرَةِ بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ أَجِبْ يَا عَيْنَائِيلُ بِحَقِّ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ إِلَّا مَا أَجَبْتَ وَفَعَلْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا صَفْيَائِيلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمُقَاتِلِ بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى أَجِبْ يَا كَسْفِيَائِيلُ۔

ہے درمیان کاف ونون کے بیشک حکم اس کا یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے کہ اس سے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ قبول کرا سے سمسائیل ساتھ حضور ملک سرخ کے بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ سمسائیل اور بحق دملیخ کے یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر تو اور جلدی کر تو اور کر جو حکم کیا ہے میں نے تجھ کو ساتھ اس کے قسم دیتا ہوں تجھ کو اے میکائیل فرشتے مؤکل فلک عطارد کے بحق اس ذات کے جس کو آنکھیں نہیں پہنچتیں۔ اور وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے۔ اور وہ لطیف خبیر ہے ستار ہے قبول۔ اے میکائیل بحضور برقان کے قبول کرا سے۔ برقان بحضور اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ میکائیل بحق اہیا شراہیا یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر تو اور تیزی کر تو۔ بحق اللہ نور السموات والارض کے قبول کرا سے صرفیائیل۔ بحق شمہورش قبول کرا سے شمہورش بحق اس بادشاہ کے جو غالب ہے تجھ پر حکم اس کا اے صرفیائیل ودمیاطیش یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر اور تیزی کر تو جو حکم کروں میں تجھ کو قسم دیتا ہوں تجھ کو اے عینائیل مؤکل فلک زہرہ کے بحق اس ذات پاک کے جو جانتا ہے حمل ہر مادہ کا اور جو کم ہوتا ہے رحم میں اور زیادہ ہوتا ہے قبول کرا سے عینائیل بحق سبوح قدوس رب الملائکہ والروح کے یہ کہ قبول کر تو اور کر تو جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو ساتھ اس کے قبول کرا سے صفیائیل [illegible] کو قبول کرا سے کسفیائیل

بِحَقِّ مَيْمُوْنٍ اَبَا نُوْحٍ يَا مَيْمُوْنُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَلَّابِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ كَسْفَيَائِيْلُ وَبِحَقِّ اَزْلِيٍّ ۱۲ اَدْرَاكَ ۲ اَرْيَالَ ۲ اُقْسِمُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ سَامِعِيْنَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ وَبِحَقِّ الْحَقِّ الْحَقِيْقِيِّ الْمَلِكِ الْوَثِيْقِ مُخْرِجِ الْاِنْسَانِ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِهِ الصِّدِّيْقِ اِلَّا مَا سَخَّرْتُمْ لِيْ هٰذِهِ الْاَرْضِيَّةَ بِحَقِّ كُوْنِيْ عَوْنًا لِيْ كُوْنِيْ مُمْتَثِلِيْنَ اَمْرِيْ بِحَقِّ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا قَرْشٍ يَكَلُوْشٍ عَلَكُشٍ كَشْلَخٍ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ وَاَجَبْتُمْ وَلَمْ يَبْقَ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ۔

رِيَاضَتْ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ

جب اس ریاضت اور عمل کا ارادہ ہو تو خلوت کے مکان میں آوازوں سے دور کپڑوں اور بدن کو پاک کرکے چلہ کشی میں مشغول ہو۔ اور سات روز تک روزہ رکھے۔ اتوار سے عمل شروع کرے اور ہفتہ کو ختم کرے۔ اور اگر جلدی چاہو تو تین دن کی ریاضت کرو منگل، بدھ، جمعرات اور روزہ جو کی روٹی اور روغن اور کشمش اور سرکہ سے افطار کرے اور بلا تعداد ان دونوں اسموں کو تمام چلہ میں پڑھنا چاہیئے۔ (یا کریم یا کریم) کسی وقت ترک نہ کرے۔ اور بعد نماز صبح سورۂ کافرون ۲۱ بار پڑھ کر اسم کو پڑھے پھر تین بار قسم کو پڑھے پھر ان دونوں اسموں کے اوراد میں مشغول ہو۔ پھر جب شب جمعہ آئے تو دو رکعت نماز ادا کرے پھر ایک ہزار بار درود شریف پڑھ کر دو ہزار بار ان دونوں اسموں کو پڑھے۔ پھر ایک ہزار بار

بحق میمون ابا نوح کے اے میمون بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ کسفیائیل بحق ازلی ۱۲ ادراک ۲ اریال ۲ قسم دیتا ہوں تم کو اے ملائکہ رب العالمین بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہ کہ قبول کرو تم سننے والے بحق اس کے جس نے فرمایا ہے واسطے آسمانوں اور زمین کے کہ آؤ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی کے کہا ان دونوں نے آئے ہم خوشی سے بحق حق حقیقی بادشاہ وثیق کے نکالنے والا انسان کا ہر ایک تنگی سے اور بحرمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صاحب صدیق کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے اس ارضیہ کو ہوں میرے مددگار میری اطاعت میں میرا حکم ماننے والے بحق اہیا شراہیا قرش یکوش علکش کشلخ اور بحق فرد صمد کے جس نے نہ جنا نہ جنا گیا اور نہ اس کی قوم قبیلہ ہے یہ کہ جلدی کرو تم اور قبول کرو تم اور نہ باقی رہے تم میں سے کوئی جلدی اسی وقت برکت دے اللہ تمہارے اندر اور تمہارے اوپر قسم دی ہے میں نے تم کو ساتھ اس کے۔ اور بے شک اگر تم جانو تو قسم بہت بڑی ہے

درود شریف پڑھے۔ اور پھر وہیں بیٹھے ہوئے قسم پڑھے اور جب اس مقام پر پہنچے وَلَہٗ یَسْجُدُوْنَ۔ تب نہایت خلوص کے ساتھ سجدہ کرے اور سجدہ میں یہ پڑھے اس طرح اکتالیس بار کرے۔ اور آدھی رات تک اس قسم کو اسی طرح پڑھنا چاہیئے۔ پھر جب انوار کورات آئے گی تو خواب میں یا جاگتے میں تمہارے پاس مؤکل آئے گا اور کہے گا کہ اے اللہ کے بندے تو کیا چاہتے ہو تم کہو کہ میں اللہ کا اور تمہارا فضل چاہتا ہوں میرے پاس ہر روز ایک اشرفی آجایا کرے۔ وہ کہے گا بہت بہتر اور چند شرطیں تم سے لے گا۔ مثلاً یہ کہ جمعہ کو قبرستان جایا کرو۔ اور فقراء اور مساکین کو صدقہ دیا کرو۔ اور ہر نماز کے بعد ان دونوں اسموں کو ان کے اعداد کے موافق پڑھ لیا کرو۔ تم اس کا شکریہ ادا کرنا اور رخصت کر دینا پھر اس رات سے تم اپنے سرہانے ایک اشرفی پالیا کرو گے۔ اس تحفہ کی قدر کرو جو تمہارے سامنے ہم نے پیش کیا ہے ورنہ اس عمل کا عود قاتل جادو ہے نہ اسود ہے جب تک ریاضت میں رہو۔ برابر بخور روشن کرو۔

اسماء کے مؤکل کی تسخیر

معلوم ہو کہ ان دونوں اسموں کے مؤکلات ملائکہ مومنین میں سے ہیں۔ نہ عامل کے سامنے آکر ڈراتے ہیں نہ اس کو کچھ تکلیف دیتے ہیں۔ مگر تقویٰ لازم ہے اور قسم یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا شَمْعُ شَمَاخُ الْعَالِیْ عَلٰی کُلِّ بَرَاہِجِ اُنَادِیْکَ یَا جَبْرَائِیْلُ تَأْمُرُ مُنَادِیًا مِنَ السَّمَاءِ یُنَادِیْ مِنْ قِبَلِکَ یَا سَمَا شَنُوْتَ شَنُوْتَ مَا سَمِعَتْ عَبْدُکَ لِاَمْرِکَ خَضَعَ وَلَا جَبَّارٌ اِلَّا تَزَعْزَعَ وَلَا مَلَکٌ اِلَّا خَضَعَ بِالَّذِیْ زَیَّنَ الشَّمْسَ فِیْ اُفُقِ السَّمَآءِ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَجِبِ الدَّاعِیَ یَا مَیْمُوْنُ بِحَقِّ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ وَیُسَبِّحُوْنَہٗ وَلَہٗ یَسْجُدُوْنَ۔

اور دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَوَّلِیَّتِکَ الَّتِیْ لَا ابْتِدَآءَ لَھَا وَاٰخِرِیَّتِکَ الَّتِیْ لَا انْتِھَآءَ لَھَا یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْکَرَمِ الْجَمِّ الَّذِیْ لَا انْقِطَاعَ لَہٗ اَبَدًا یَا ذَا الرَّحْمَۃِ الْوَاسِعَۃِ الَّتِیْ لَا تَکْیِیْفَ یَا مُطَّلِعًا عَلَی الضَّمَآئِرِ وَالْھَوَاجِسِ وَالْخَوَاطِرِ لَا یَعْزُبُ عَنْکَ شَیْءٌ بَصِیْرٌ یُبَصِّرُ اَھْلَ الْبَصَآئِرِ وَیَدُلُّھُمْ عَلٰی عَظَمَتِہٖ وَاسْتَعْمَلَھُمْ وَاَلْھَمَھُمْ بِذِکْرِہٖ وَفَقَّھَھُمْ وَعَلَّمَھُمْ عِلْمَہٗ...

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے شمع شماخ العالی علی کل براہج پکارتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل حکم کر تو ایک منادی کو جو ندا کرے تیری طرف سے یا سما شنوت شنوت نہیں سنا کسی بندہ نے حکم تیرا مگر کہ ذلیل ہوا۔ اور نہ کسی جبار نے مگر کہ پریشان اور ذلیل ہوا۔ اور نہ کسی بادشاہ نے مگر کہ ذلیل ہوا قسم ہے اس ذات کی جس نے زینت دی سورج کو افق آسمان میں۔ اور بیشک یہ قسم اگر تم جانو بہت بڑی ہے۔ بلانے والی آواز کو قبول کرنے والے میمون بیشک جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ اپنے رب کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور تسبیح کرتے ہیں اس کی اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ۱۲ [2] اے اللہ میں تجھ سے تیری ازل اولیت کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کی ابتداء نہیں ہے اے کریم اے بڑے کرم والے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا اے وسیع رحمت والے جو کیفیت نہیں ہوتی ہے اے واقف دلوں راز کے اور خطروں سے کے نہیں غائب ہوتی ہے تجھ سے کوئی چیز بصیر ہے دیکھتا ہے اہل بصائر کو اور راہ بتاتا ہے ان کو اپنی عظمت کی اور کام کرایا ہے ان سے اور الہام کیا ان کو علم اپنے اسم کریم کا۔

لعبده الكريم. وفتح لهم باب الرحمة فنادى يا رحيم فاستقاموا على استقامة المناجاة فهتف بهم هاتف
الاجابة ان اسئلوني تكلم فاستجاب لكم الهي وسيدي ومولاي افتح عن قلوبنا حجاب الغفلة
وعن ابصارنا ما حجبنا عن الخيرة على تعلمه من معلوماتك علمك وتصرفنا به تصرف الروحانيين
سبحانك يا من خلقت النيران لاهل معصيتك وزخرفت الجنان لاهل طاعتك توسلت
اليك يا الله باسمائك الحسنى وبهذه الكلمات التامات العليا ان تقضي حاجتي وان تسخر لي خادم
هذين الاسمين الشريفين الكريمين العظيمين ان ياتيني كل يوم بدينار ذهب من خبايا الارض
اجده تحت راسي واستعين به على قضاء حوائجي ومصالحي اللهم يا رب يا رحمن يا رحيم احفظنا
اسئلك يا ذا الذات الكريمة والاسماء العظيمة اسالك رزقا غالبا غير مغلوب طالبا غير
مطلوب اللهم ان كان رزقي في السماء فانزله وان كان في الارض فاخرجه وان كان بعيدا
فقربه وان كان قريبا فيسره وان كان معدوما فاوجده وان كان
ممنوعا فاثبته وان كان قليلا فكثره وبارك اللهم لي فيه واتني
به من عندك وتول انت امري فيه واجعل يدي عالية بالاعطاء ولا
تجعلها سافلة بالاستعطاء برحمتك يا رزاق يا فتاح يا عليم۔

اور کھولا واسطے ان کے دروازہ رحمت کا پس آواز دی انہوں نے اے رحیم پس قائم ہوئے وہ اوپر استقامت مناجات کے پس آواز دی
ان کو قبولیت کی آواز دینے والے نے جب تم پکارو مانگتے تھے اپنے رب سے پس قبول کی اس نے تمہاری فریاد اے اللہ میرے سردار میرے مولا میرے
کھول میرے دل سے حجاب غفلت کا اور آنکھوں سے کھول اس چیز کو جس نے روک رکھا ہے اس کو بہتری سے یہاں تک کہ ہم کو تیرے علم سے معلومات ہوں یا
جو سکھلاتے تو ہم کو اور تصرف کریں ہم ساتھ اس کے تصرف روحانیوں کا ساتھ احترام تیرے کے لئے وہ ذات پاک جس نے آگ کو اہل معصیت
کے واسطے پیدا کیا اور آراستہ کیا جنت کو اہل اطاعت کے واسطے توسل کرتا ہوں طرف تیرے یا اللہ ساتھ اسمائے حسنیٰ کے اور
کلمات تامات بلند کے یہ کہ پوری کر حاجت میری اور مسخر کر میرے لئے خادم ان دونوں اسماء شریفہ کے یہ کہ لائیں میرے پاس ہر روز ایک
اشرفی سونے کی زمین کے دفینوں میں سے پاؤں میں سکوں اپنے سرہانے اور مدد حاصل کروں میں ساتھ اس کے قضاء حاجت پر اور ضرورتوں پر
اے اللہ اے رب اے رحمٰن اے رحیم حفاظت کر میری اے اللہ اے ذات کریمہ والے اور اسمائے عظیمہ والے سوال کرتا ہوں تجھ سے رزق
غالب غیر مغلوب طالب غیر مطلوب کا اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہو تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو نکال اس کو
اگر بعید ہے تو قریب کر اگر قریب ہے تو آسان کر اگر معدوم ہے تو پیدا کر اگر ممنوع ہے تو ثابت کر اگر تھوڑا ہے تو بہت کر
اور برکت دے اے اللہ میرے واسطے بیچ اس کے اور لا اس کو میرے پاس اور متولی ہو تو میرے حکم کا بیچ اس کے اور کر میرے
ہاتھ کو بلند ساتھ دینے کے اور مت کر اس کو نیچا ساتھ لینے کے اپنی رحمت سے اے رزاق اے فتاح اے علیم۔

يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَجِبْ دُعَائِىْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِعِبَادِكَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

یاکریم یارحیم کی دوسری ریاضت اور دو اشرفیاں روزانہ

معلوم ہو کہ یہ عمل اس ہفتہ سے ہوتا ہے جو مہینہ کی پہلی تاریخ کو ہو۔ اور کل حیوانی چیزوں سے سات روز پرہیز کرے اور ہر روز ان دونوں اسموں کو جہاں تک ممکن ہو پڑھے خصوصاً ہر نماز کے بعد گن کر ایک ہزار بار پڑھا کرے۔ پھر جب یہ سات روز گذر جائیں اور دوسرا ہفتہ شروع ہو تو اس میں بھی ایسا ہی کرتا رہے اور ایام بیض یعنی تیرہ اور چودہ اور پندرہ تین تاریخوں کے روزے رکھے اور پندرہ تاریخ جمعہ کو رات ہوگی۔ اس رات کو غسل کرکے عمدہ کپڑے پہن کر خوب اپنے آپ کو صاف کرے پھر رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھ جائے اور اللہ کا ذکر کرتا رہے پھر یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَلصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر اس کے بعد ایک ہزار بار یہ دونوں اسم پڑھے پھر ایک ہزار بار درود شریف پڑھے پھر اس کے بعد آیۃ الکرسی اور اخلاص تینوں بالا اور معوذتین ایک بار پڑھے۔ اور اس بات کی احتیاط رکھے کہ پڑھنے میں نیند نہ آجائے ورنہ عمل خراب ہو جائے گا۔ اور درود شریف پڑھ کر یہ الفاظ بھی کہے ۔ اَللّٰهُمَّ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ يَّدِهٖ شَرْبَةً لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهَا اَبَدًا اور ہر نماز کے بعد اس عزیمت کو ۷ بار پڑھنا چاہیئے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ يَا قَائِمُ يَا شَمُوْنَا هِيْلُ يَا شَهْرَيْنُ اَسْاَلُكَ بِحُرْمَةِ كَشْبِيْلَ مُرَدِّيْهِ بَهْرَائِيْلَ عَجَاجِيْلَ عَزَاسِيْلَ وَاَسْاَلُكَ بِحُرْمَةِ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَبِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تَرْزُقَنِىْ

اے عظیم اے کریم قبول کر میری دعا کو اپنے فضل سے اور کرم سے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اپنے بندوں کے ساتھ مہربان خبردار ہے اور نہیں ہے حول نہ قوت مگر خدائے بزرگ و برتر تک اور درود بھیج اے اللہ ہمارے حضور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل واصحاب پر اور سلام بھیج ۲ ملہ اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور ان کی آل پر اور اصحاب پر سب پر درود اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲ منہ اے اللہ دے ہم کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ رفیعہ اور اٹھا انکو مقام محمود میں جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ان سے اور وارد کر ہم کو ان کے حوض پر اور پلا ہم کو انکے ہاتھ سے شربت جس کے بعد ہم پیاسے نہ ہوں ۱۲ منہ اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ یا قائم کے اے شمونا ہیل اے شہرین سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بحرمت کشبیل مردیہ بہرائیل عجاجیل عزاسیل اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بحرمت جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل کے بحرمت سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بحق یا کریم یا رحیم یہ کہ رزق دے مجھ کو

كل يوم دينار استعين به على قوتي والحج الى بيت الله الحرام

پھر جب صبح ہو تو نماز پڑھ کے بیٹھ جاؤ۔ اور درود شریف پڑھتے رہو۔ یہاں تک کہ نیند آجائے تو سورہ ہود خواب میں مؤکل تمہارے پاس آئے گا اور پوچھے گا کہ کیا چاہتے ہو۔ دنیا یا آخرت۔ تم کہنا کہ میں دنیا چاہتا ہوں جس سے آخرت کے کاموں میں مدد پہنچے۔ پھر وہ تم سے عہد لے گا۔ کہ ہر جمعہ کو قبرستان جانا اور غسل کرنا۔ اور دو قل اسموں کو ہر نماز کے بعد موافق ان کے اعداد کے پڑھنا۔ تم ان شرطوں کو قبول کرنا۔ پھر وہ مؤکل تم کو دو اشرفیاں دے گا۔ اور کہے گا۔ ہر روز ایک اشرفی تم اپنے سرہانے سے لے لیا کرو۔ مگر ان اعمال میں رازداری شرط ہے۔ اگر کسی دن تم نے کسی سے کہہ دیا پس اسی روز سے منقطع ہو جائے گا۔ خدا کا شکر کرو۔ فقراء و مساکین کو نہ بھولو۔

دعوت سورہ کہف

جب تم کو کبریت احمر اور عنبر اشہب حاصل کرنا چاہو۔ اور اس طلسم کے دروازہ کو کھولنا اور اس کے موانع کو باطل کرنا منظور ہو تو ایک خالی مکان میں آوازوں سے دور چلے جاؤ۔ اور ریت کے فرش پر بیٹھو۔ غسل کر کے عمدہ کپڑے پہنو اور بخور خوشبودار جیسے لوبان، عنبر، عود۔ وغیرہ روشن کرو۔ حرام کی روزی سے پیٹ کو پاک رکھے۔ پھر ریاضت میں داخل ہو اور چودہ روز کا چلہ کھینچو۔ حیوانی چیز بالکل نہ کھاؤ۔ اور چلہ کو اس دن سے شروع کرے۔ جس دن جمعہ پہلی تاریخ کا ہو۔ بعد نماز جمعہ کے خلوت میں بیٹھے۔ اور ہر نماز کے بعد ایک بار اوقات کو، بار سورۃ کہف پڑھے اور اول سے آخر تک خوشبو روشن رکھے۔ پھر درود شریف پڑھ کر چالیس مرتبہ سورہ کہف پڑھے اور ہر مرتبہ کے بعد دو رکعتیں نفل فاتحہ اور تین بار اخلاص اور دس بار درود شریف کے ساتھ پڑھتا جائے پھر اس کے بعد سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر استغفر اللہ ۔۔۔ سو مرتبہ پڑھے پھر صبح کی نماز پڑھ کر بہت خوبی کے ساتھ خدا کی حمد و ثنا بجا لائے۔ اور نہایت عاجزی کے ساتھ اس سے دعا کرے۔ پھر اس کے بعد اٹھ کر شہر کے باہر جائے۔ راستہ میں اس سورت کے مؤکل سے ملاقات ہوگی۔ وہ ایک جوان خوبصورت شخص ہے۔ تجھ کو سلام کرے گا۔ تو اس کو بہت خوش اخلاقی سے جواب دیجیو۔ وہ تم کو ہزار اشرفی کا توڑا دے گا۔ اور زیارت قبرستان وغیرہ کی شرطیں کرے گا۔ اور تم سے یہ کہے گا۔ کہ اے اللہ کے بندے اگر تو ہر مہینہ میں اس کو پڑھے گا۔ تو ہر مہینہ میں تجھ کو ہزار اشرفیاں ملیں گی۔ تم نے اس کا شکریہ ادا کرنا اور اسے رخصت کر دینا۔

ہر روز ایک دینار مدد حاصل کروں میں ساتھ ... پر ... حج

دعوتِ سورتِ واقعہ

معلوم ہو کہ یہ سورت تونگری کے دروازہ کی ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے دس سورتیں دس چیزوں کو مانع ہوتی ہیں۔ سورۂ فاتحہ غضب رب کی مانع ہوتی ہے اور سورۂ یٰسین فاقہ کو مانع ہوتی ہے اور سورۂ دخان اہوال قیامت کو مانع ہوتی ہے۔ اور سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق حسد حاسد کو روکتی ہے اور سورۂ ناس بد سوا ئی سے باز رکھتی ہے۔

معلوم ہو کہ اس دعوت کے بہت خواص ہیں۔ اگر کوئی شخص پنجگانہ نماز کے بعد سورۂ واقعہ پڑھا کرے فقرو فاقہ سے لئے امان ہو۔ اور جب کسی حاکم وغیرہ کے پاس جاتا ہو تو سورۂ مذکور پڑھ کر یہ الفاظ کہے۔

تَوَكَّلُوْا[1] يَاخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِعَقْدِ لِسَانِ كَذَا بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔ بِفُلَانٍ اور اس کا نام لے کر یہ کہے غَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَشُرُّكُمْ تَحْتَ اَرْجُلِكُمْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالدَّعْوَةِ الشَّرِيْفَةِ بِمَحْبُوْبٍ ذِيْ لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَعْصَعٍ ذِيْ نُوْرٍ بِحَقِّ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا اِجْعَلُوْا يَاخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ نَافِذَ الْكَلِمَةِ عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اَنَّهٗ يَسْمَعُ قَوْلِيْ وَيُطِيْعُ اَمْرِيْ وَيَقْضِيْ مَصَالِحِيْ وَجَمِيْعَ اَطْلُبُهُ مِنْهُ وَمَا اُرِيْدُ بِحَقِّ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۔

---

[1] اے خادموں اس سورت کے فلاں شخص کی زبان بندی کے واسطے تیار ہو جاؤ۔ بحق سورت واقعہ کے تم پر اور بیشک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے۔ فلاں شخص کے ساتھ مقرر ہو جاؤ۔ بہتر تمہارے سامنے ہیں۔ اور برے تمہارے پیروں کے نیچے ہیں اور ذلیل ہو گئی آوازیں واسطے رحمٰن کے پس نہیں سنتا ہے تو مگر نہیں آواز اے موکلو اس سورت اور اسما اور دعوت کے بطفیل محبوب لطف خفی والے کے اور بطفیل اور روشن والے کے نہ کلام کریں گے مگر جس کو حکم دے گا۔ رحمٰن اور جس نے کہا قول صواب کا۔ اے خدام اس سورت کے مجھ کو فلاں شخص کے نزدیک نافذ حکم والا کر دو۔ کہ وہ میری بات سنے۔ اور میرے حکم کی اطاعت کرے اور میری ضرورتوں کو پورا کرے اور جو میں اس سے طلب کروں یا ارادہ کروں وہ سب مجھ کو دے دے بحق اس آیۃ شریفہ کے۔ جیسی نافرمانی نہیں اللہ کی جو ان کو حکم [illegible]

محبت کے مؤکل کو قبضہ میں لانے کا طریقہ

نیز محبت اور ملاپ کے واسطے بھی اس سورت کا عمل ہے چاہیئے کہ حلال موقعہ پر استعمال کرے نہ کہ حرام موقعہ پر کیونکہ حرام موقعہ پر جو استعمال کرے گا وہ اپنے تئیں نقصان پہنچائے گا۔ اور عمل اس کا باطل ہوگا۔

جب دو دشمنوں میں ملاپ کروانے کا ارادہ ہو تو چاہیئے کہ تمام سورہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کرے۔ اور بعد سورت کے یہ الفاظ پڑھ کر بھی دم کرے۔ توکلوا یا عکیاہم ھذہ السورۃ الشریفۃ بالمحبۃ الدائمۃ والوداد بین فلان بن فلانۃ بحق ھذہ السورۃ علیکم وطاعتھا لدیکم۔
پھر وہ کھانے کی چیز ان دونوں کو کھلا دو آپس میں صلح کریں گے اور پھر موت کے بعد جدا نہ ہوں گے۔

اور جب تم اس سورت کو ۵۱ بار اور اسماء حسنیٰ کو ایک بار مداومت کے ساتھ ۴۰ روز پڑھو۔ تو مؤکل تمہارے قبضہ میں ہو جائے گا جو کام اس سے لو دے گا۔ بخور لوبان صندل سندرس میعہ سیاہ وانہ ہے۔ اور اس سورت کی دعا یہ ہے

اللّٰھم انی اسالک یا اللہ ۳ بار یا واحد یا فرد یا صمد یا وتر یا حی یا قیوم یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذا الجلال والاکرام یا باسط یا غنی یا مغنی مھطوب مھطوب ذی لطف خفی بعصعصم ذی نور بحق سعسوب اللہ الذی لہ العظمۃ والکبریاء صمصعون ذو جمال دبھا طمھوب ذو عز شامخ یا ۱ یا ۲ مھلھوب اللہ الذی سخر بنورہ کل نور یطھطھوب لھوب ۲ اجیبوا یا خدام ھذہ السورۃ وخدام اسم اللہ العظیم الاعظم بتسخیر قلوب الخلق وجلب الرزق وحرکوا روحانیۃ المحبۃ الدائمۃ بسم اللہ الذی۔

---

[۱] اے خادموں اس سورت کے مقرر ہو جاؤ ساتھ محبت دائمہ اور دوستی کے درمیان بن فلاں کے بحق اس سورت کے اور اس کی اطاعت کے نزدیک تمہارے [۲] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ اے واحد اے یکتا اے پاک اے وتر اے زندہ اے قائم اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے اے بزرگی و جلال والے اے کشادہ کرنے والے اے غنی کرنیوالے اے خدام اس سورت کے اے خدام اس اسم اعظم کے قبول کرو ساتھ تسخیر قلوب خلائق کے۔ اور حاصل کرتے رزق کے اور حرکت دو روحانیت محبت کو میرے واسطے ساتھ محبت ہمیشہ رہنے والے کے۔ ساتھ نام اس اللہ کے جس کے نور نے حجابوں کو جلا دیا۔ اور ذلیل ہو گئیں گردنیں واسطے عظمت اس کی کے اور مل گئے پہاڑ اس کی ہیبت سے اور تسبیح کی رعد نے اس کی حمد کے ساتھ۔ اور ملائکہ نے اس کے خوف سے۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں رب ہے عرش عظیم کا۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم بلند کے ساتھ [illegible] اپنے دوستوں

احرق الحجب نورہ وذلت الرقاب لعظمتہ وتدکدکدت الجبال لھیبتہ وسبح الرعد
بحمدہ والملآئکۃ من خیفتہ ھو اللہ الذی لآ الہ الا ھو رب العرش العظیم۔ اللھم انی اسئلک
باسمک المرتفع الذی اعطیتہ من شئت من اولیائک والھمتہ لاصفیائک من احبابک اسالک
اللھم ان تاتینی برزق من عندک تغنی بہ فقری و تجبر بہ کسری وتقطع بہ علائق الشیطان من علی
فانک انت اللہ الحنان السلطان الدیان الوھاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرافع
المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر المغنی الغنی الکبیر الکریم المعطی الرزاق الواسع
الشکور ذوالفضل والنعم والجود والکرم اللھم انی اسالک بحقک وبحق حقک واحسانک
یاقدیم الاحسان یامن احسانہ فوق کل احسان یامالک الدنیا والاخرۃ یاصادق الوعد
لا الہ الا انت انی کنت من الظالمین۔ اللھم یسر لی رزاقی من الحلال واجعلہ لی نصیبا اللھم
اجب دعوتی بحق سورۃ الواقعۃ وبحق اسمک العظیم وبحرمۃ سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم وعلی الہ الطیبین الطاھرین واصحابہ اجمعین وبحق
فتح مجیب فتاح رزاق قادر معطی خیر الرازقین مغنی البائس الفقیر تواب بصیر لا یواخذ
بالجرائم اللھم یسر لی رزاق حلالا طیبا واجمع بینی وبینہ من حلالک و

میں سے جس کو چاہا الہام دیا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو اپنے پاس سے رزق دے جس سے میرا فقر دور
کر دے اور میری شکستگی کا بدلہ دے اور علائق میرے دل سے قطع کر دے۔ بیشک تو حنان سلطان دیان وہاب رزاق کھولنے والا
کشادہ کرنے والا جھکانے والا اٹھانے والا عزت دینے والا ذلت دینے والا سننے والا دیکھنے والا فیصلہ کرنے والا عدل والا
مہربانی والا خبردار بے پرواہ کرنے والا۔ غنی۔ بڑا بزرگ دینے والا۔ رزق رساں وسعت والا شکر کرنے والا فضل اور نعمت اور
بخشش اور کرم والا۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے حق اور تیرے حق کے حق کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور تیرے احسان کے ساتھ
اے قدیم احسان والے اے وہ ذات جس کا احسان کل احسان کے اوپر ہے۔ مالک دنیا و آخرت کے اے سچے وعدے والے
تو ہی معبود ہے بیشک میں ظالموں سے ہوں اے اللہ احسان کر میرے واسطے میرا رزق حلال سے اور اس کو میرے نصیب میں
کر اے اللہ طفیل اپنے اسم اعظم اور بحرمت اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل پاک پاکیزہ کے اور
کل اصحاب کے اور بحق فتح فتاح رزاق قادر بہتر رزق دینے والا بے پرواہ کرنے والا نا امید فقیر کا توبہ قبول کرنے والا۔
جرموں کے ساتھ مواخذہ نہیں کرتا آسان کر میرے واسطے رزق میرا حلال طیب سے اور جمع کر درمیان میرے اور درمیان اس
کے حلال اپنے سے اور اگر رزق کو حصہ میرا حلال میں اسے زندگی اور حلال والے اس ساعت میں اے اللہ اے کافی لے کفایت
کرنے والے اے کارساز غنی کر مجھ کو اپنے لطف خفی کے ساتھ اے کریم اے رحیم لے اللہ کافی ہو مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے

أَجْعَلَهٗ خَلِيْفِيْ فِي الْمَلَائِكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ يَا اَللّٰهُ يَا كَافِيْ يَا كَفِيْلُ يَا كَافِلُ أَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ الْغَنِيِّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِجَمِيْعِ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهٖ وَمَا وَكَّلْتُكُمْ عَلَيْهِ بِحَقِّ أَهْيَا شَرَاهِيَا أَدُوْنَايَ أَصْبَاؤُتَ آلَ شَدَّايَ أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

جب ان اسماء کے چلّہ کرنے کا ارادہ ہو۔ تو مکان خلوت میں آبادی سے دور کل شروط مذکورہ کے ساتھ مشغول ہو۔ اور بخور عود لوبان وغیرہ روشن کرے پھر سورہ مذکور کو پندرہ بار پڑھے۔ اور اگر جلدی چاہتا ہے تو سات روز تک ان اسماء کو انکے اعداد کے موافق ہر نماز کے بعد پڑھے۔ جب سات روز پورے ہوں گے۔ پندرہ موکل تیرے سامنے آکر سلام کریں گے۔ ان سے ڈرنا نہ چاہیئے ورنہ جان کا خوف ہے۔ اور ساری محنت ضائع ہوگی پھر وہ تجھ سے تیری حاجت پوچھیں گے۔ اور پورا کرنے کا اقرار کریں گے۔ مگر ہرگز ان سے کچھ مانگنا نہ چاہیئے۔ یہاں تک کہ جب بہت عرصہ ہو جائے گا۔ تو وہ چلے جائیں گے۔ پھر تو اپنا دل مضبوط کرکے خوشبو روشن کر پھر ایک ساعت یا دو ساعت کے بعد پھر وہ آئیں گے۔ اس وقت یہ خوشبو جلانی چاہیئے۔ میعہ یا بسا۔ لوبان ذکر۔ عود قماری ذکر۔ ترمیس بری۔ اب بھی بری بری باتیں کریں گے مگر ہرگز جواب نہ دینا چاہیئے۔ پھر ان کے جانے کے بعد ایک شخص آئے گا۔ اس کے واسطے کرسی بچھے گی اور وہ بیٹھے گا پھر تجھ کو وہ سلام کرے گا۔ تو اس کا جواب دے کر مؤدب اس کے سامنے بیٹھ جاؤ۔ اور خوف نہ کر۔ کیونکہ یہ اصلی موکل ہے۔ پھر تم سے سوال کرے گا کہ اے خدا کے بندے تیری حاجت کیا ہے۔ تم کہنا کہ میں تم سے یہ چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کیا کرو اور اپنے خادموں میں سے ایک خادم مجھ کو دو جو میرا کام کیا کرے۔ پھر وہ تم کو کچھ دینار دے کر چلا جائے گا۔ تم لے لینا۔ اور خدا کا شکر کرنا اور کسی سے اپنا راز نہ کہنا۔

ریاضت اسم ذات یعنی اللہ اللہ

اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آخ شروط مذکورہ کے ساتھ اس کی خلوت لم اروز

حرام اپنے سے اور اپنی طاعت کے ساتھ اپنی نافرمانی سے اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سب سے اے اللہ دین و دنیا کے رحمٰن و رحیم اے رب العالمین اے خدام اس سورت کے جس بات کا میں تم کو حکم کروں۔ اس پر میں تم کو مقرر کروں۔ اس کے لئے تیار ہو جاؤ بحق اہیا شراہیا ادونائی اصباؤت آل شدائی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر بہت درود [illegible]

کی ہے۔ ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم اور پچاس بار یہ آیت پڑھنی چاہیئے اور بخور فقط لوبان ذکر میں لائے اور ہر روز دس ہزار بار الگ یہ اسم پڑھنا چاہیئے۔ پھر دسویں روز یہ معلوم ہوگا کہ تمام مکان نور سے معمور ہو گیا ہے اور اپنے تئیں یہ معلوم ہوگا کہ نور کے دریا میں ڈوب رہا ہوں۔ پس دل کو خوب مضبوط رکھو۔ اور وہ حالت تین گھڑی سے زیادہ نہیں رہتی۔ اس کے بعد مؤکل آئے گا۔ اس سے ہرگز نہ ڈرنا۔ وہ بہت مبارک ہے۔ اور وہ تم کو سلام کرے گا۔ اس کا جواب دے کر مؤدب بیٹھ جانا کیونکہ وہ بڑی شان اور عظمت والا مؤکل ہے اور ہر وقت اللہ اللہ کہتا رہتا ہے۔ وہ تم کو ایک خادم دے کر رخصت ہوگا۔ تم کو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔

دعوت یالطیف

جب کسی کام میں اس کو پڑھنے کی ضرورت ہو۔ تو دو رکعت نماز پڑھ کر سورۃ الم نشرح پڑھے پھر یالطیف سولہ ہزار ایک سو چھیالیس ۱۶۱۴۶ بار پڑھے۔ یہی اس کے عدد کبیر ہیں۔ پھر بعد دعا دفع رنج و غم وغیرہ کی مانگے گا قبول ہوگی۔ اور اگر کسی ظالم کا ہلاک کرنا مقصود ہو تو اسم مذکور کو عدد مذکور کے موافق پڑھ کر یہ استغاثہ پڑھے۔[1]

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ ذُوالْقَهْرِ وَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اِلٰهِیْ عَبْدٌ مِّنْ عَبِيْدِكَ بَغٰى عَلَیَّ وَتَجَبَّرَ وَاَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَقَدْ خَاصَمْتُهٗ لَدَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِیْ كَشْفِ ظُلَامَتِیْ مِنْهُ عَلَيْكَ اَنْزِلْ بِهٖ بَلَاءً مُّعَجَّلًا مَنْ دَفْعِهٖ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى يَعْرِفَ قَدْرَ نِعْمَتِكَ وَمَا يَاْتِيْكَ عَلَيْهِ وَاَرْسِلْ عَلَيْهِ مَا اَرْسَلْتَ عَلٰى اَصْحَابِ الْفِيْلِ وَارْكُسْ وَاَلْبِسْ وَاَثِمْهُ وَدَمِّرْهُ وَنَكِّسْهُ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ۔

شعر

صحوا ابا شميط محبوب السجود له ... مَنْ يَقْطَعُ اللَّيْلَ تَسْبِيْحًا وَّقُرْاٰنًا

لَتَسْمَعُنَّ وَشِيْكًا فِیْ دِيَارِهِمْ ... اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَاغَارَاتِ عُثْمَانَا

[1] اے اللہ تو بادشاہ قادر ہے قہر والا زبردستی اور سخت گیری والا ہے اے اللہ تیرے بندوں میں سے ایک بندہ نے مجھ پر سرکشی اور ظلم کیا ہے اور تو حاکم عادل ہے اور پاس لایا ہوں۔ اور اس سے ظلم کے بدلہ لینے میں تجھ کو میں نے وکیل کیا ہے اس پر ایسی بلا نازل کر جس کے دفع کرنے سے زمین و آسمان والے عاجز ہوں یہاں تک کہ وہ اپنے اوپر تیری نعمت اور عافیت کی قدر جانے اور اس کی کھوپڑی کو توڑ دے۔ جیسا کہ کنکریوں نے اصحاب فیل کی کھوپڑیاں توڑی تھیں اور اس کو ہلاک و برباد اور ذلیل کر دے۔ اور پکڑا اللہ کو اور بسبب ان کے گناہوں کے اللہ نے ان کو پکڑا اور نہیں تھا سوا [illegible]

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ۔

اور یہ آیت ایک سو انتیس بار پڑھے۔ پھر ایک سانس میں انتیس بار یَا لَطِیْفُ کہے اور شروع سے لے کر تمام عمل ہونے تک باوضو رہے۔ اور پڑھنے میں کسی سے بات نہ کرے اگر کرلی تو پھر نئے سرے سے عمل کرنا پڑے گا۔ اور عمل صدق نیت سے ہونا چاہیئے۔ یہ نہیں کہ جیسے لوگ کہا کرتے ہیں کہ ہم عمل کرکے دیکھتے ہیں۔ ہونا ہے یا نہیں۔ یوں عمل نہیں ہوگا بلکہ یہ سمجھے کہ ضرور ہوگا۔ اگر یہ دعا بھی اس میں زیادہ کرے تو بہت عمدہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفًا قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا مَنْ عَمَّ لُطْفُهٗ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ ... وَالْاَرَضِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ مِنْ خَفِیِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ الَّذِیْ اِذَا لَطَفْتَ بِهٖ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ كَفٰی فَاِنَّكَ قُلْتَ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ۔

اور یہ دعا بھی ایک سو انتیس بار پڑھنی چاہیئے۔

صورت اس کے وفق کی یہ ہے۔

اللہ ٦٦	لطیف ١٢٩	بعبادہ ٨٤
١٢٩	٨٥	٦٧
٨٦	٦٥	١٢٨

دعوت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ

جب اس کی ریاضت کرتی ہو تو ہر نماز کے بعد پانسو چالیس بار اور نماز عشاء کے بعد پانسو سینتالیس بار

۱؎ ہلاک کرے اور واسطے کافروں کے مثل اس کی ہوگئے وہ ایسے کہ نہیں دکھائی دیتے تھے مگر مکان ان کے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا۔ کیا نہیں دیکھا ان کے مکر کو گمراہی میں اور بھیجے ان پر ابابیل پرندے تیر مارتے تھے ان کو کنکر سجیل کے پھر دیا ان کو مثل اس بھس پریشان کی ۱۲

۲؎ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے مہربان ہر مہربان سے بلند اے وہ ذات جس کی مہربانی اہل آسمان و زمین میں عام ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی پوشیدہ مہربانی میں سے مجھ پر مہربانی کر کہ جب اس کو کسی پر کرے تو کافی ہوتی ہے۔ کیونکہ بیشک تو نے فرمایا ہے۔ خبردار جانتا ہے وہ جس نے پیدا کیا ہے اور وہی مہربان خبردار ہے۔ اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زبردست غالب ہے ۱۲

پڑھے بس یہ دن بھر کا مجموعہ دو ہزار سات سو تیئس ہو گا۔ اور عشاء کی نماز کے بعد اور اس سے فارغ ہو کر تین بار پڑھے اور جمعہ کے بعد بھی اس دعا کو پڑھے دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِمَا تَخْلُصُ بِسَانِیْ وَتَثْبُتَ بِمَا جَنَانِیْ اَسْئَلُكَ يَا رَزَّاقَ الْحَرَامِ وَمُرْسِیَ الْجِبَالِ وَمُسَيِّرَ الرِّيَاحِ وَمُجْرِیَ الْبِحَارِ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَعْلَمُ كُلَّ نُوْرٍ بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ سَاطِعٌ كُلِّ نُوْرٍ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ دَائِمًا اَبَدًا عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا دَعَوْتُكَ بِاسْمِكَ السَّرِيْعِ قَرِيْبٌ۔ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ يَا عَيْنَا ئِيْلَ بِطَرِيْقِ الْهُدٰى وَالْعِبَادَةِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْاَوَّلَ الْاٰخِرِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ كُلُّ نَفْسٍ هُدًا اَمَا يَا مِيْكَا ئِيْلُ اَنْتَ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ اَنْكَرًا مِوَانَا مِنَ الْاِنْسِ الْاَفْضَلِ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَالسُّجُوْدِ لَهٗ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِيَمِيْنِ الْعَرْشِ وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَوَجْهِ عِزْرَائِيْلَ قَابِضِ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ اُقْسِمُ عَلَيْكَ عَنْ بَطْنِ الْبَحْرِ وَمَا فِيْهِ مِنَ الرِّيْحِ وَمَا يُسْرِيْهِ وَالْغَمَامِ وَمَا يُمْلِيْهِ وَنَزَلَتِ الرَّحْمَاتِ وَسَائِرِ الْقُدُرَاتِ تَسْخَرُ لِیْ خَدِيْمًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ يُطِيْعُ اَمْرِیْ سَرِيْعَ عُمُوْرِ الْاَرْضِ مِنْ اَطْرَازِهِمْ طَبْعًا وَاَحْسِنْهُمْ خِطَابًا يُحِبَّا طِبْرَانِیْ لَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَاَنَا مُتَوَكِّلٌ عَلَيْهِ وَاحِدٌ اَحَدٌ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِیْ مُلْكِهٖ يَا خُدَّامَ الشَّجَرَةِ اَوَّلُهَا اَرْبَعُوْنَ غُصْنًا مُتَفَرِّقَةً مُخْتَلِفَةِ الْاَغْصَانِ شَكْلُهَا

لہ ساتھ نام اللہ مہربان اور رحیم کے خالص ہوتی ہے زبان میری اور ثابت ہوتی ہے دل میرا۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے۔ اے رزق دینے والے کیڑے مکوڑوں کے اور گاڑنے والے پہاڑوں کے۔ اور چلانے والے ہواؤں کے۔ اور بہانے والے دریاؤں کے۔ اے نوروں کے نور۔ جانتا ہے۔ ہر نور کو اپنے فضل عظیم کے ساتھ۔ تو ہی ہر نور کا روشن کرنے والا ہے۔ ایک ہے اکیلا ہے۔ پاک ہے ہمیشہ رہنے والا ہے۔ جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا۔ نہیں بنایا ہے اس نے بیٹا۔ تجھ کو پکارتا تیرے اسم سریع کے ساتھ قریب الاجابت ہے۔ شکر ہے اللہ کا اے عینائیل ساتھ راستہ عبادت اللہ رب العالمین کے۔ اول ہے آخر ہے باطن ہے۔ ہر نفس کو اس کی ہدایت دے اے میکائیل تو بزرگ فرشتوں میں سے ہے اور میں افضل انسانوں میں سے ہوں۔ اللہ کی فضیلت دینے اور سجدہ کرانے سے تجھ کو میں عرش اور سدرۃ المنتہیٰ کی قسم دیتا ہوں۔ اور عزرائیل کے چہرے کی جو قابض ہے مخلوق آسمان و زمین کا تجھ کو قسم دیتا ہوں۔ سمندر کی تہ سے اور جو اس میں پڑا ہوا ہے اور جو چلاتا ہے اس کو اور ابر کی جو برساتا ہے اس کو اور رحمتوں کے نازل ہونے اور تمام قدرتوں کی تابعدار کر تو میرے واسطے ایک خادم اپنے سامنے سے جو میرے حکم کی طبیعت اور کلام میں بہت اچھا ہو۔ نہیں عبادت کرتے ہیں مگر اللہ کی۔ اور میں اسی پر توکل کرنے والا ہوں۔ وہ واحد ہے احد ہے۔ اس کے ملک میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اے خادموں اس درخت کے جس کی چالیس مختلف شاخیں ہیں۔ اور پہل

اَلتَّسْبِيْحُ وَالتَّقْدِيْسُ وَالتَّهْلِيْلُ تَسْبِيْحُهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ......

۱۱۱ روز اور صدسے صد چالیس روز تک پڑھے۔ چالیسویں روز سے پہلے مقصد حاصل ہوگا۔

دعوت سورۂ ملک برائے فوائد کثیرہ

اس کے عمل کی ترکیب یہ ہے۔ کہ جس مطلب کے واسطے منظور ہو ایک ہزار بار ان دونوں اسموں کو پڑھ کر تین بار یا سات بار یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ یَا حَیُّ مَنْ نُسِبَتْ لَهُ الْحَیٰوةُ وَلَا مَنْسُوْبَ كَثِیْرٌ مِمَّا نَسَبَهُ لِنَفْسِهِ تَعَظَّمَتْ سُبْحَانَكَ اَسْمَاؤُكَ وَتَكَرَّمَتْ عَنِ الْمُسَمِّيَاتِ ذَاتُكَ عَنِ الْمِثَالِ وَالشَّبِیْهِ وَالنَّظِیْرِ وَالصَّاحِبَةِ وَالْوَزِیْرِ فَاَنْتَ الْحَیُّ اَبَدًا وَالصَّمَدُ فِیْ حَیَاتِكَ الْاَبَدِیَّةِ فَانْبَسَطَتِ الْحَیَاةُ مِنْ حَیَاتِكَ اَنْتَ الْبَاقِیْ فَلَكَ الْبَقَاءُ الدَّائِمُ بَعْدَ فَنَاءِ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَكَمَا لَكَ الْبَقَاءُ وَلِعِبَادِكَ الْفَنَاءُ فَاَمْرُكَ اِلٰهِیْ نَافِذٌ حُكْمُكَ لَیْسَ لَهُ مُعَانِدٌ فَقَدْ ذَهَبَتِ الْاَفْرَادُ فَانْهَزَمَتِ الْاَعْدَاءُ وَانْكَعَتِ الْمُلْحِدُوْنَ بِوُجُوْدِ بَقَائِكَ وَدَیْمُوْمِیَّةِ حَیَاتِكَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ الْحَیٰوةِ الْاَبَدِیَّةِ اَنْ تُحْیِیَنِیْ حَیَاةً مُوْصِلَةً بِالنَّعِیْمِ وَاَنْ تُبْقِیَنِیْ بَیْنَ الْعَالَمِ حَیًّا یَكُوْنُ لِیْ بِهَا مَدَدٌ وَسَعْدٌ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَوْفِیْقِیْ مِنْ دَقَائِقِ اِسْمِكَ اللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَخُصَّنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ اللّٰهِ الْحَیِّ حَتّٰی

اس کے تسبیح تہلیل اور تقدیس ہیں۔ اور تسبیح اس کی سبحان اللہ ۱۲ سلہ اے اللہ اے زندہ جس کی طرف حیات منسوب ہے اور اس کا غیر منسوب نہیں ہے جس کے واسطے اس نے اپنے نفس کو منسوب فرمایا ہے۔ بزرگ ہیں۔ پاکی ہیں تجھ کو پاک ہیں نام تیرے اور پاک ہیں سمیات سے ذات تیری مثال سے اور نظیر سے اور شریک سے اور بیوی اور وزیر سے۔ پس تو ہمیشہ زندہ ہے اور لائق ابدی زندگانی میں پاک ہے۔ پس تیری ہی پاک زندگی میں سے تو زندگی پھیلا۔ تو ہی باقی ہے اور تیرے ہی لئے بقا دائم ہے بعد فنا مخلوقات کے اور جیسے کہ تیرے لئے بقا ہے۔ تیرے بندوں کے لئے فنا ہے۔ حکم تیرا اے میرے اللہ جاری ہے اور تیرے حکم کا کوئی مخالف نہیں ہے۔ بے شک جاتے رہے افراد اور شکست کھا گئے لشکر اور ہلاک ہو گئے تیرے وجود۔ بقا کے منکر اور تیری ہمیشگی حیات کے اے قائم میں تجھ سے اسی حیات ابدیہ کے طفیل سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو نعمتوں سے ملانے والی زندگانی دے اور عالم کے درمیان کو اس طرح زندہ رکھ جو میرے لئے مدد اور نیکی ہو۔ اور مجھ کو اپنے اسم اللہ الحی القیوم کے دقائق کے طفیل نیک بختی عنایت کر اور ڈھانک لے مجھ کو ساتھ رقیقہ کے اسم الحی کے رقائق کے ساتھ یہاں تک کہ

تَمْحُوْ عَنِّی الشَّقَاءَ وَتُثْبِتُ لِیْ دَائِرَۃَ السُّعُوْدِ یَمْحُو اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِیْ فِی الْقَوْلِ وَالْعَرْضِ بِمَا نَعْلَمُہٗ وَمَا لَا نَعْلَمُہٗ وَمَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اور اگر چاہو تو یہ بھی پڑھ لو۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِكْ لِیْ فِیْہِ وَاحْمِلْہُ اِلَیَّ حَیْثُ کُنْتُ وَلَا تَحْمِلْنِیْ اِلَیْہِ حَیْثُ کَانَ وَاِتْنِیْ بِہٖ مِنْ فَضْلِكَ وَکَرَمِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

یا لطیف کی دوسری دعا

بعد نماز صبح کے یَا لَطِیْفُ ایک سو انتیس بار پڑھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ چند مرتبہ کہے پھر اَللّٰہُ لَطِیْفٌ ۷ بار کہہ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَعَلَیْھِنَّ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ مِنْ عِبَادِكَ مِمَّا فِیْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ فِی الْکَوْنِ شَیْءٌ مُتَحَرِّكٌ اَوْ سَاکِنٌ صَامِتٌ اَوْ نَاطِقٌ اِلَّا سَخَّرْتَہٗ بِاسْمِكَ اللَّطِیْفِ الْمَکْنُوْنِ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ اِلٰھِیْ جُوْدُكَ دَلَّنِیْ عَلَیْكَ وَاِحْسَانُكَ قَرَّبَنِیْ اِلَیْكَ اَشْکُوْ۔

شقاوت کو مجھ سے دور کر کے دائرہ سعادت میں داخل کر خدا جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے۔ اور جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور اس کے پاس ہے ام الکتاب یعنے لوح محفوظ اے زندہ اے قائم وہ ذات جس کے ساتھ زمین و آسمان قائم ہیں طول عرض میں جس قدر کہ ہم جانتے ہیں اور جتنا ہم نہیں جانتے اور جس کو تو خوب جانتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے بڑے رحمت کرنیوالے ۱۲

لہ اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو اس کو نکال اور اگر تھوڑا ہے تو اس کو بہت کر اور اگر بہت ہے تو اس کو برکت دے اور اس کو میرے پاس بھیج جہاں میں ہوں اور مجھ کو اس کے پاس نہ بھیج جہاں وہ ہو بلکہ اپنے فضل و کرم سے اس کو میرے پاس لا اپنی رحمت کے لئے ارحم الرحمین اور اللہ تعالےٰ ہمارے حضور اور ان کی آل و اصحاب پر درود و سلام نازل کرے ۱۲ لہ اے اللہ ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں اور ان کے اندر اور اوپر کی چیزوں کے مسخر کرنے والے میرے واسطے کل چیزیں جو تیری مخلوق ہیں تیری خشکی یا تری میں سب میرے واسطے مسخر کر دے یہاں تک کہ عالم میں کوئی چیز والی یا خاموش حرکت کرنے والی یا ساکن ایسی نہ ہو جس کو تو نے مسخر نہ کیا ہو۔ اپنے اسم لطیف مکنون کے ساتھ اے اللہ اے زندہ اے قائم بیشک امر اس کا جب وہ کسی کا ارادہ کرتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ الٰہی تیری بخشش نے مجھ کو تیرا

إِلَيْكَ مَا لَا يَخْفَىٰ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ مَا لَا يَعْسُرُ عَلَيْكَ إِذَا عِلْمُكَ لِي يُغْنِي عَنْ سُؤَالِي يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِ كُرُوبَهُ فَرِّجْ عَنِّي مَا أَنَا فِيهِ يَا مَنْ لَيْسَ بِغَائِبٍ فَأَنْتَظِرَ وَلَا بِنَائِمٍ فَأُوقِظَهُ وَلَا بِغَافِلٍ فَأُذَكِّرَهُ وَلَا بِعَاجِزٍ فَأُمْهِلَهُ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ يَا غَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيلِ كَفَىٰ عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَىٰ كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْآمَالُ إِلَّا فِيكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا اللهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ وَيَسِّرْ لِي رِزْقِي وَسَخِّرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۱۲ اور یہ دعا اس شخص کو نفع دیتی ہے۔ جو خوف یا پریشانی میں ہو۔

دعوت سورۂ ملک برائے فوائد کثیرہ

ترکیب اس کی یہ ہے۔ کہ باطہارت ۳ بار سورہ ملک پڑھ کر یہ دعا شروع کرے۔ اور کوئی چیز خوشبو کی روشن کرے۔ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۚ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ كَذٰلِكَ بِقَائِكَ

واسطہ ہے اور تیرے احسان نے مجھ کو تجھ سے قریب کیا۔ تجھ سے میں اس بات کی شکایت کرتا ہوں۔ جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے اور تجھ سے میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نزدیک مشکل نہیں ہے۔ کیونکہ میرے حال کے ساتھ تیرے علم کی ضرورت نہیں رہی تجھ سے سوال کرنے کی کھولنے کی سختی کے سختی والے سے میں جس سختی میں ہوں اس کو دور کردے اے وہ ذات جو غائب نہیں ہے۔ کہ میں اس کا انتظار کروں اور نہ خفتہ ہے کہ میں اس کو بیدار کروں اور نہ وہ غافل ہے کہ میں اس کو یاد دلاؤں اور نہ عاجز ہے کہ میں اس کو مہلت دوں اے عالم الجملہ اے غنی تفصیل سے کافی ہے علم تیرا مقال سے اور کافی ہے کرم تیرا سوال سے منقطع ہوگئی امید مگر تجھ سے اور ہوئی تمنا مگر بیچ تیرے اور بند ہوتے راستے مگر طرف تیری اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے قریب اے مجیب بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر ساتھ اپنی رحمت کے اے ارحم الرحمین اور آسان کر میرے واسطے میرا رزق اور مسخر کر میرے واسطے تمام مخلوق اپنی بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود بھیج اے اللہ ہمارے حضور اور ان کی آل اور اصحاب پر اور سلام ۱۲ سلہ اے پہاڑو تسبیح کرو ساتھ اس کے اور اے پرندو اور نرم کیا ہم نے واسطے اس کے لوہا یہ کہ بنا زرہیں اور اندازہ کرو کڑیوں کا اور کام کو نیک بے شک میں جو کچھ تم کرتے ہو دیکھتا ہوں۔ اسی طرح اے مولاؤں کے مولا میرے واسطے تمام خلائق کا دل نرم کردے اس ... سب

بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مَلِيْكِيْ كُوْنَدِيْ سَتَجَاقَتْ بِبَكَامْ اُلُوْ لِسَانْ هُنْدُبِيْدَ آنَتْ مَاءْ اِيْن كُسِيْر
مَزْكَيْنِيْ زُرْ فَ انْسَتْ دُنْيَانَا كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْأَلُكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِيَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ حَتّٰى يَصِيْرُوْا اِلَيَّ خَاضِعِيْنَ بِالذِّلِّ وَالْهَيْبَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَبِحَقِّ يُحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ
بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَاَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُجْرِيَ بِمُرَادِيْ الْقَضَاءَ وَالْقَدَرَ وَالْفَلَكَ الدَّوَّارَ وَاَنْ تُجْرِيَ
هَيْبَتِيْ وَمَحَبَّتِيْ فِيْ قُلُوْبِ الثَّقَلَيْنِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَجْمَعِيْنَ صَبُوْتْ بِلَزْمِ الْعَسَاكِرِ فِي الْمَرَاكِبِ
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ
لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَتَكَ بِحَقِّ اٰتَيْنٰهُ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا طَسُوْمٌ وَاِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ نَصْرٌ مِّنَ
اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

یہ دعا اور اس سے پہلی یہ دونوں امور مہمات کے کام آتی ہیں۔ لشکروں کے شکست دینے دشمنوں کے مغلوب کرنے وغیرہ کاموں کے واسطے۔ اور سورۂ ملک کا نام مُنجّیا۔ یعنی نجات دینے والی ہے۔ اور اس میں تیس آیتیں ہیں۔

بطفیل ان اسماء کے ملکی کوندی ستجاقت ۔ بیکام ۲ خر تک جو چیز اس پر ہے ۔ فنا ہونے والی ہے ۔ اور باقی رہے گی ذات تیری بزرگی اور جلال والے کی ۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ یہ کہ مسخر کردے میرے واسطے ملک اور ملکوت یہاں تک کہ ہو جائیں طرف میری خضوع کرنے والے ذلت اور ہیبت اور محبت کے ساتھ بحق اس آیت کے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ زیادہ محبت رکھتے ہیں اللہ سے ۔ اگر تم جو کچھ (زر نقد) زمین میں ہے ۔ سب خرچ کردو ۔ تب بھی ان کے دلوں میں دوستی نہ کر سکو ۔ مگر اللہ نے ان کے آپس میں الفت کر دی ہے ۔ بے شک بڑا عزت والا حکمت والا ہے ۔ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ کہ جاری کر میری مراد کے ساتھ قضاء قدر کو اور فلک دوار کو جاری کر تو میری ہیبت اور محبت کو بھی وانس نے دلوں میں سب کے لکھا ہے تے کہ ضرور غالب ہوں گا میں اور میرے رسول ۔ اور بے شک اللہ قوی عزت والا ہے ۔ اور کہا بادشاہ نے کہ اور اس کو میرے پاس خالص کروں میں اس کو واسطے اپنے پس جب کلام کیا اس سے بیشک تم میرے پاس مکین امین ہو اور دیا ہم نے اسکو ہر چیز سے سب تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۔ جلدی اور اسی وقت مدد اللہ کی اور فتح قریب ہے اور بشارت دے دو مومنوں کی اور نیکی اور بدی کی قوت نہیں ہے مگر خدائے برتر و بزرگ سے ۱۲

دعوت الم نشرح مع مؤکل

اس سورت کے عجیب خواص ہیں۔ اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ تین روز روزہ رکھو۔ اور ستر مرتبہ اس دعا کو پڑھو۔ اور ستر بار یا محمد کہو۔ مؤکل اس کا حاضر ہو کر مخلوق سے تم کو غنی اور بے پرواہ کر دے گا۔ اگر کہو گے تو ایک آن میں مکہ شریف پہنچا دیگا۔ اور جو کچھ اس سے مانگو گے وہ لادے گا۔ نام اس کا دردیائیل ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

اَسْأَلُكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اللَّاهُوْتِيَّةِ قَبْلَ الدُّهُوْرِ وَالْاَزْمَانِ الْفَانِيَةِ الْجَوَاهِرِ اَنْفَعَالٍ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوْسِ الطَّاهِرِ الْعَلِيِّ الْقَاهِرِ الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ مُكَوِّنُ الْاَمْكِنَةِ وَالْاَزْمَانِ وَالْاَوْقَاتِ تَبَارَكْتَ مَنْ بِجَوَاهِرِ الْاَنْوَارِ اللَّاهُوْتِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الصَّمَدِيَّةِ يَا كَائِنُ الْبَنِيْ مِنْكَ حَيَاةَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْمُتَصَرِّفَةِ بِالْقُوَّةِ الْعَلِيَّةِ اَلصِّفَةِ اَلْحَيُّ يَا خَالِقُ يَا مَنْ يَرٰى وَلَا يُرٰى مِنْ عَظِيْمِ قُدْرَتِكَ فَلَا تُطِيْقُ الْكُرُوْبِيُّوْنَ تَرْكَ رُؤُوْسِهِمْ مِنْ حُجُبِ نُوْرِكَ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ يَتَفَكَّرُوْنَ اِنَّكَ وَاَسْاَلُكَ بِالْاَوَّلِ الدَّيْمُوْمِيَّةِ بِعَظِيْمِ قُدْرَةِ الْاُلُوْهِيَّةِ وَبِسَطْوَةِ الرُّبُوْبِيَّةِ اَنْ تُخَلِّصَنِيْ مِنْ بَحْرِ هٰذِهِ الْخَلِيْقَةِ الْفَانِيَةِ بِبَدِيْعِ قُدْرَتِكَ وَعَظِيْمِ شَانِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ فِيْ قُدُّوْسِ اَنْوَارِكَ اَفْرِدْنِيْ مَعَ الْاَفْرَادِ وَاَنْقِذْنِيْ مِنْ مُقَارَنَةِ الْاَفْرَادِ وَمُشَارَكَةِ الْاَضْدَادِ وَاَطْلِعْنِيْ عَلَى اللَّطَائِفِ الْخَفِيَّةِ يَا مُتَرَدِّيْ بِالْبَقَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ يَا عَلِيُّ مُتَعَالِيْ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ۔ آخر سورت تک

---

[1] اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے نورالانوار لاہوتیہ پہلے دہروں اور زمانوں فانیہ کے جوہر فعال بلا مثال قدوس طاہر علی قاہر وہ ذات جس کو مکان محیط نہیں ہوتا۔ اور نہ زمانہ اس پر مشتمل ہوتا ہے بنانے والا ہے۔ تمام مکانوں اور زمانوں کا اور اوقات کا برکت والا ہے تو جواہر الانوار لاہوتیہ ازلیہ صمدیہ سے اے بینا مجھ کو اپنے پاس سے حیات ارواح روحانیہ کی متصرف ساتھ قوت علیہ کے اے خالق اے وہ جو دیکھتا ہے اور دیکھا نہیں جاتا ہے عظیم قدرت اپنے سے نہیں طاقت رکھتے کروبی کہ اٹھائیں سر اپنے کو حجابوں نور تیرے سے اے اللہ جائے عظیم بحق لو انزلنا ہذا القرآن۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اول دیمومیہ کے ساتھ عظیم قدرت الوہیۃ اور ساتھ سطوت ربوبیت کے۔ یہ کہ نکال مجھ کو اس دریا فنا سے اپنی بدیع قدرت اور عظیم شان سے۔ اور روشن کر میرا سینہ اپنے پاک انوار سے۔ فرد کر مجھ کو فردوں کے ساتھ۔ اور بچا مجھ کو مقارنت افراد۔ اور مشارکت اضداد سے اور مطلع کر مجھ کو لطائف خفیہ پر اے بقا اور کبریائی کے ساتھ رہنے والے اے علی اے متعالی اے اول الاولین بے شک تو ہر چیز پر قادر

پھر کنگھی لے کر داڑھی میں کرنی شروع کرے۔ اور خوشبو روشن کرتا جائے۔ یعنے لوبان پھر جو شخص تم کو دیکھے گا محبت کرے گا۔

فائدہ سورہ الم نشرح

بادشاہوں میں کوئی بادشاہ اگر لڑائی کا ارادہ کرے اور جو چاہے کہ دشمن پر غالب ہو تو لازم ہے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے۔ پھر زمین میں سے سات کنکریاں چن کر اٹھائے اور ہر کنکری کے ساتھ ان حروف میں سے ایک ایک حرف کہتا جائے ف ق ج م خ م ت اور ان کنکریوں کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ لے۔ پھر دائیں ہاتھ سے ایک کنکری اٹھا کر پہلی آیت دس بار پڑھ کر یہ کہے۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا پھر اس کو اپنے آگے پھینک دے۔ پھر دوسری کنکری اٹھا کر دوسری آیت پڑھے اور یہ کہہ کر اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا اپنے پیچھے پھینک دے۔ پھر ایک کنکری اٹھا کر کے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا اور دائیں طرف کنکری کو پھینک دے۔ پھر ایک کنکری اٹھا کر اس پر چوتھی آیت پڑھے دس مرتبہ اور ہاتھ اٹھا کر کے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا پھر
اس کو بائیں طرف پھینک دے اور باقی تینوں کنکریاں اپنے
سر میں رکھ کر معرکہ میں داخل ہو۔ کوئی برائی نہ پہنچے
گی اور ایک خواص اس کا یہ ہے کہ جس طرح
مذکور ہوا چاروں طرف کنکریاں ڈال کر
کہٰیٰعص کہے اور دائیں ہاتھ کی انگلیاں۔
بند کرلے اور خاموش ہو جائے نظر
خلائق سے پوشیدہ ہو جائیگا گر
تمام جہاں کے لوگ
تلاش کریں۔
تو نہ پائیں [illegible] دیکھے اس کی

وہاں سے اس کے پاس رزق آئے جہاں کا گمان بھی نہ ہو۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظِیْمِ کَرِیْمِ قَدِیْمِ مَخْزُوْنِ اَسْمَآئِکَ وَبِاَصْنَافِ اَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِکَ وَبِعَزِیْزِ اِعْزَازِ عِزَّتِکَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِکَ وَبِمِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِکَ وَبِتَاْیِیْدِ تَحْمِیْدِ تَمْجِیْدِ عَظَمَتِکَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِکَ وَبِقَیُّوْمِ دَیْمُوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِکَ وَبِرِضْوَانِ اَمَانِ امْتِنَانِ مَغْفِرَتِکَ وَبِرَفِیْعِ بَدِیْعِ مَنِیْعِ سُلْطَانِکَ وَبِصَلَاتِ سُلُطَاتِ بِسَاطِ رَحْمَتِکَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِیْجِ حَجِیْجِ وَهِیْجِ عِزَّتِکَ وَبِبَاهِرِ قَاهِرِ مَیْمُوْنِ وَاحْدَانِیَّتِکَ وَبِتَهْدِیْرِ غَدِیْرِ اَمْوَاجِ بَحْرِکَ الْمُحِیْطِ مَلَکُوْتِکَ وَبِاِتِّسَاعِ اِنْفِسَاحِ مَیْدَانِ بَرَازِخِ کُرْسِیِّکَ وَبِعُلُوِّیَّاتِ رُوْحَانِیَّاتِ بِعَلَاءِ عَرْشِکَ وَبِاَمْلَاکِ الرُّوْحَانِیِّیْنَ الْمُدَبِّرِیْنَ بِکَوَاکِبِ الْاَفْلَاکِ وَبِحَنِیْنِ تَسْکِیْنِ مُرِیْدِیْ مَغْفِرَتِکَ وَبِحَرَکَاتِ زَفَرَاتِ خَطَرَاتِ الْخَائِفِیْنَ مِنْ سَطَوَاتِکَ وَبِاٰلِ نَزَالِ الْمُجْتَهِدِیْنَ فِیْ مَرْضَاتِکَ وَتَمْجِیْدِ تَجْلِیْلِ الْعَابِدِیْنَ بِطَاعَتِکَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَدِیْمُ یَا مُقِیْمُ اَطْمِسْ بِطِلَّسْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسِرِّ مُرْهَرَاءِ سُوَیْدِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا ـــ... وَاَعْدَائِکَ وَدُقِّ رُؤُوْسَ الظَّلَمَةِ بِصَوَارِمِ سُیُوْفِ نَشْاَةِ قَهْرِ سَطْوَتِکَ وَاحْجِبْنَا بِحُجُبِکَ الْمَنِیْعَةِ مِنْ لَحَظَاتِ لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمِ الضَّوْئِیَّةِ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ وَصُبَّ عَلَیْنَا رِهَانَکَ مِنْ اَنَابِیْبِ مَیَازِیْبِ التَّوْفِیْقِ فِیْ اٰنَاءِ الَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ وَاَنْتِشَاقِ سَاقِ بَرَکَتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَقَیِّدْنَا بِقُیُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوْعِ فِیْ مَعْصِیَتِکَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَدِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَتَغَیَّرَتِ الظُّنُوْنُ وَحَارَتِ الْاَفْکَارُ وَقَصُرَتِ الْخَوَاطِرُ عَنْ اِدْرَاکِ کَیْفِیَّةِ مَا ظَهَرَ مِنْ نَوَادِرِ الْوَاءِ عَجَائِبِ قُدْرَتِکَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ بِتَلَاْلُؤِ لَمَعَاتِ طَاعَتِکَ۔ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّکَ الْحَرَکَاتِ وَمَبْدَءَ الْغَایَاتِ مُتَشَقِّقٌ مَنْبَعُ صُلُوْبِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِیَاتِ وَالْمُنْبِعُ مِنْهَا مَاءً مَعِیْنًا لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْیِیْ لِسَائِرِ الْحَیَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْعَالِمُ بِمَا اخْتَلَجَ مِنْ سِرِّهِمْ بِنُطْقِ اِشَارَاتِ خَفِیَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ وَمَنْ

لہ چونکہ اس دعا کے جملے بارہا مکرر آچکے ہیں۔ اور یقین ہے کہ ناظرین کو حفظ ہو گئے ہوں گے۔ اس واسطے ترجمہ کی ضرورت نہ معلوم ہوئی۔

عَظُمَ وَمَجُدَ وَتَقَدَّسَ وَجَلَّ وَكَبُرَ بِجَلَالِ عِزَّتِي مَلَائِكَةِ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ اَجْعَلْنَا فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَأَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاسْتَقَالَكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ فَاَقَلْتَهٗ تَفَضُّلِكَ وَ اِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ۔

پھر سات بارے دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ عَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَسُبْحَانَكَ لَا نُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ جَلَّ وَجْهُكَ عَزَّ جَاهُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

دائرہ کریمہ اور اس کے اسرار عظیمہ

یہ دائرہ شریفہ دائرۃ الانوار کہلاتا ہے اور اس کے عجیب راز ہیں اس کو چشم بصیرت سے دیکھنا چاہیئے۔ جب کسی غائب کو بلاتا ہو۔ تو اس دائرہ کو کاغذ پر لکھو۔ اور جس کو بلاتا ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھو۔ پھر شرقی دیوار میں اس دائرہ کو لٹکا دو اور حرف الف پر سوئی رگاڑ کے سات بار عزیمت پڑھو۔ اور لوبان ذکر اور زعفرانی اور سیاہ دانہ مشک۔ مشک لبان جاوی روشن کرو۔ پس اگر مطلوب نہ آوے تو حرف بائیں پر سوئی گاڑو۔ اور اسی طرح کل حروف کے ساتھ کرو جس حرف سے وہ حاضر ہو تب پھر ہمیشہ اسی حرف اور اسی خادم سے اسکو بلایا کرو۔ اور یہ عمل ہر وقت ہو سکتا ہے اور اگر مطلوب مسافر ہے تو جس قدر عرصہ میں وہاں سے آ سکتا ہے اسقدر انتظار کرنا چاہیئے اور عزیمت ہر بار پڑھے کے یہ اسماء دو سو ساٹھ بار
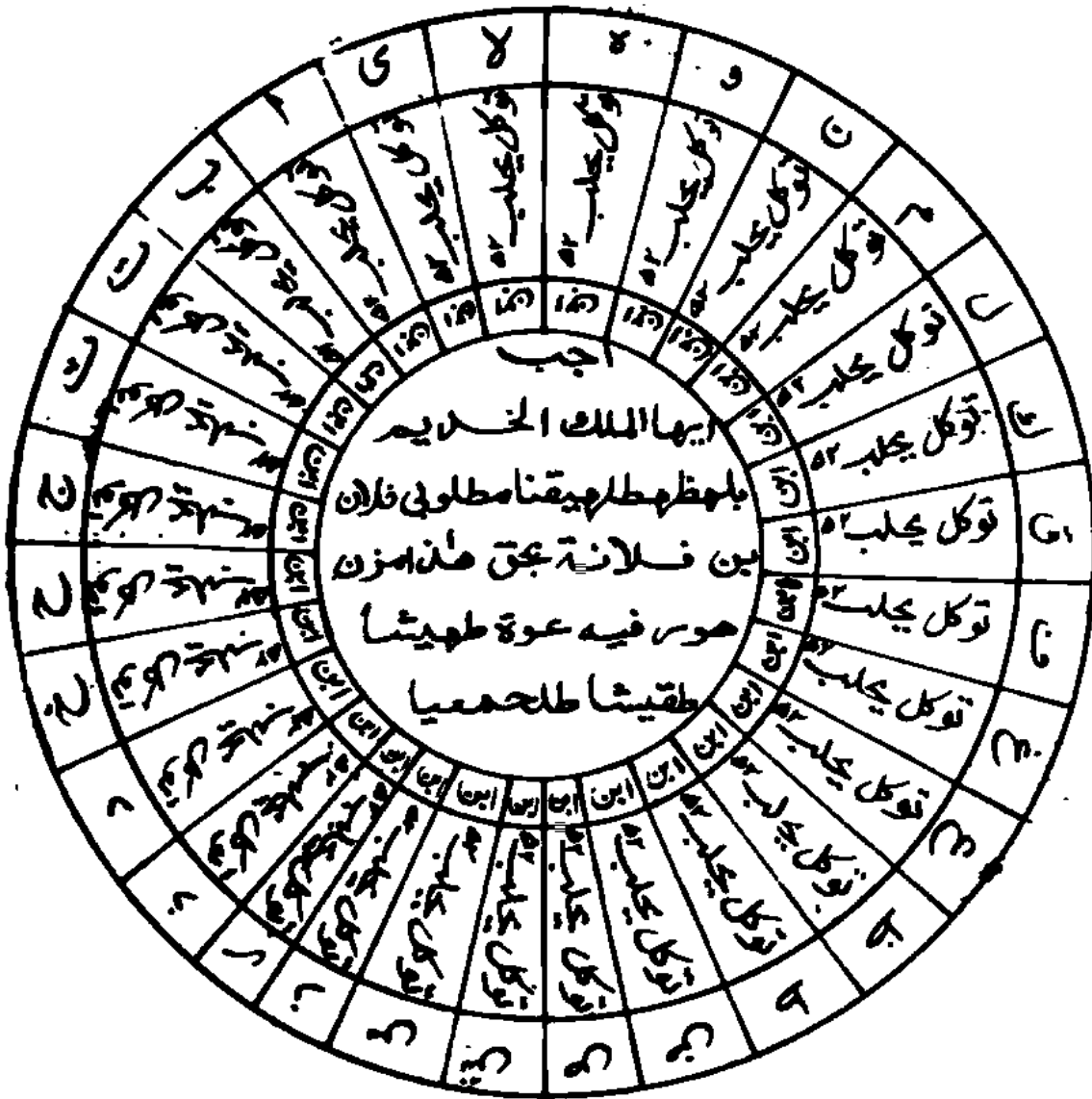
[illegible]

دائرہ کی صورت یہ ہے ۔

اور عزیمت یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْقُدُّوْسِ الطَّاھِرِ الْعَلِیِّ سَلْمَنْ ھُوَ الْقَاھِرُ رَبُّ شَسْیَشَلْخْ شَلْشَلَعْطَاجَزْ رَبِّ رَبِّ الدَّھُوْرِ الدَّاھِرَۃِ وَالزَّمَانِ مُقَدِّرِ الْاَوْقَاتِ وَالزَّمَانِ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ صَاحِبُ الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْجَلَالِ الْبَاذِخِ وَبِاَسْمَائِہٖ دَعَوْتُکُمْ یَا ذَوِی الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْمُتَقِیْمِیْنَ عَلٰی طَبَائِعِ ھٰذِہِ الْحُرُوْفِ اَنْ تَوَکَّلُوْا فِیْمَا اَمَرْتُکُمْ مِنْ جَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اِلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ النُّوْرَانِیَّۃِ تَطِیْرُ وَتَعْطِفُ عَلَیْہِ تَطِیْرُوْہُ وَاَشْغِلُوْہُ

ؔ اللہ کے نام کے ساتھ اللہ پاک پاکیزہ برتر کے رب ہے زمانوں گزرنے والوں کا اندازہ کرنیوالا ہے وقتوں اور زمانوں کا وہ ذات پاک جس کا ملک زائل نہیں ہوتا بڑی عزت والا ہے بڑے جلال والا ہے اسی کے اسماء کے ساتھ تم کو بلاتا ہوں اے روحانی ارواح والو جو منقسم ہو ان حروف کے جدا جدا پر یہ کہ تم کام میں کھول کر ۔۔۔ کو فلاں بن فلانہ ۔۔۔ اسماء نورانیہ کے طفیل اڑو، عطف وغیرہ

بِطِيْبِ خُيُوْبِ حَيْثُ تَنْقَلِبُوْنَ اِسْتَنَادُ كُلِّ شَيْءٍ وَالْاِسْمِ وَاَجَابَهُ كُلُّ شَيْءٍ لَدَعْوَتِهِ طُرْنَقِيْشِ غَلْتَرَاجِلْ كَابِش
غَالِبُ كُلِّ شَيْءٍ بِمَلَكَاتِهِمُ الْمَلِيْحُوْنَ عَوْغَلَشْ وَكَيْشِ فَيُغْلِيْشُ قُعْقُوْش اَشْلَغْطِيْش تَنَتْ يَشَاجُوْ ع
خَيُوْهُ كُلُّ شَيْءٍ وَدَرَدُ ج تَفْقَعْطَلَيَاكِ اِنْ مَا سَبَقَ اِسْمُكَ دُرُدُجُ وَمُتَعَالَهُ الْاَصِيْقُ دَاخَـرُدُقْ
تَقْمَطْلَاكِيْشِ غَيْطَلَهْطَهُ الْعَطَلَكِيْنِهِ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْكَرِيْمَةُ تَحْدِيْمَةُ هٰذِهِ
الْحُرُوْفِ الْعَظِيْمَةِ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ تَوَكَّلُوْا يَا اِنْيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا غَلْهَنَايِيْلُ
وَاَنْتَ يَا طَفْيَائِيْلُ وَاَنْتَ عَلْمَصَائِيْلُ بِتَسْخِيْرِ خُدَّامِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْكَرِيْمَةِ اَقْضُوْا حَوَائِجِيْ
وَاَنْ تُحْضِرُوْا لِيْ مَطْلُوْبِيْ وَمَا سَمَّيْتُهُ لَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الدَّائِرَةِ مِنْ طَلَبِ فُلَانِ بِنْ
فُلَانَةَ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ عَلٰى
جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاءُ قَدِيْرٌ. هَيَا هَيَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ
بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمَنِيْعَةِ وَبِحَقِّ
مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ هٰذِهِ۔[1]

معلوم ہو کہ اس عمل کو حلال میں استعمال کرے اور اگر حرام میں استعمال کرے گا۔ تو خدا کے سامنے جواب دینا ہوگا میری گردن سے اس کا بوجھ تیری گردن پر آگیا ہے۔ اب تجھے اختیار ہے۔

ریاضت سورۂ اخلاص مع فوائد

اس کی دعوت بڑی جلیل القدر ہے۔ شیخ عبدالواحد اندلسی لکھتے ہیں میں بلاد مغرب میں تھا وہاں میں نے سنا کہ مکہ میں ایک شخص اس ریاضت کا عامل ہے پس اس سے ملنے کی غرض سے میں چلا یہاں تک کہ بلاد مغرب سے مصر اور مصر سے حجاز میں پہنچا اور اس شخص کو مل کر کچھ تحفے ان کی نذر کئے۔ اور وہیں کی سکونت اختیار کی۔ یہاں تک کہ جب برس روز سے زیادہ عرصہ ہوگیا۔ تو میں اور وہ شیخ بیٹھے ہوئے کچھ ریاضت و خلوت کا ذکر کر رہے تھے اور اسی ذکر میں ریاضت سورہ کا بھی ذکر ہوا اس وقت شیخ نے مجھ سے کہا کہ۔ بھائی عبدالواحد میرے پاس جو کچھ خیر و برکت

---

[1] اے بزرگ روحو! ان حروف مؤکلو میرا حکم قبول کرو۔ بطفیل اس کے جو میں تم کو قسم دیتا ہوں۔ اے طوپیتائیل اور تو اے علمائیل اور تو اے طغیائیل اور تو اے عمصائیل ساتھ تسخیر خدام ان حروف بزرگ کے پوری کریں حاجتیں میری اور حاضر کریں میرے مطلوب کو جس کا میں نے اس دائرے میں نام رکھا ہے۔ فلاں بن فلانہ جہاں تم ہو۔ خدا تعالیٰ تم کو لاوے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے اور وہ ان کے جمع کرنے پر جب چاہے قدرت رکھتا ہے جلدی جلدی اسی وقت بطفیل ان اسماء کے جو میں نے تمہارے آگے پڑھے اور [illegible] پڑھا ہے

ہے ۔ وہ سب سورۂ اخلاص کی ہے۔ شیخ کی یہ بات سُن کو میں مسکرایا۔ شیخ نے کہا۔ آپ کس سے مسکرائے کیا اسمائے الٰہی
سے ہنسی کرتے ہو۔ میں نے کہا میں قسم کھاتا ہوں کہ میں نے صفات خداوندی کے ساتھ ہنسی نہیں کی۔ بلکہ اصل بات یہ
ہے۔ کہ میں بلاد مغرب سے محض اسی مطلب کے واسطے آپ کے پاس آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا یہی بات ہے میں نے
کہا قسم ہے رب کعبہ کی یہی بات ہے کہنے لگے تم اس قدر عرصے سے میرے پاس ہو۔ اور تم نے مجھ سے ذکر تک
نہ کیا تم بڑے صابر شخص ہو۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص ہمارا قصد کرتا ہے اس کا حق ہم پر واجب
ہوتا ہے اور میں متبع شریعت ہوں میرا اس پر عمل ہے۔ میں نے شیخ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔ شیخ نے میری پیشانی
چومی۔ اور فرمایا کل تم کو اس کا طریقہ بتاؤں گا۔ میں خوشی کے مارے رات بھر نہ سویا۔ اور صبح کی نماز پڑھ کر بیت اللہ کا طواف
کر کے شیخ کے مکان پر گیا۔ شیخ مکان میں تشریف رکھتے تھے۔ میں نے قریب جا کر ان کے ہاتھ چومے۔ اور فرمایا تم کو
معلوم ہے کہ میں نے تم سے کیا کہا۔ اور کیا ارشاد کیا۔ میں نے کہا مجھے نہیں معلوم فرمایا میرے مرشد شیخ عبد الصمد
خوارزمی نے چند اسماء مجھ کو بتلائے ہیں۔ کہ جس کام کی غرض سے میں ان کو پڑھ کر سوتا ہوں۔ خواب میں حضرت
مرشد تشریف لا کر بتلا دیتے ہیں کہ اس کام کو کرو یا نہ کرو۔ چنانچہ آج شب کو تمہاری نسبت میں نے جناب شیخ میں
رجوع کی فرمایا کہ عبد الواحد کی نسبت دریافت کرتے ہو۔ ہاں بیشک وہ نیک آدمی ہے اس کو بتا دو وہ لائق بھی
ہے۔ مگر یہ کہہ دو کہ نا اہل سے اس کو پوشیدہ رکھے اور اگر نیت اپنی درست نہ رکھے گا۔ تو اس کے موکلات سے اس کو
تکلیف پہنچے گی۔ اور خدا سے ہم عافیت کی دعا کرتے ہیں۔ اور میری طرف سے بھی ان کو سلام کہنا۔ عبد الواحد کہتے
ہیں کہ میں اس بات کو سُن کر بہت رویا۔ اور بارگاہ الٰہی میں سجدۂ شکر بجا لایا۔ پھر شیخ نے مجھ سے حجر اسود کے
پاس عہد لیا کہ کسی کے سامنے یہ راز ظاہر نہ کروں۔ اور پھر شیخ نے مجھ کو ایک کاغذ دیا۔ جس میں یہ عبارت لکھی تھی۔
جو شخص سورۂ اخلاص کی دعوت کرنی چاہیئے۔ اس کو پہلے اخلاص قلب حاصل کرنا چاہیئے۔ اور غسل کر کے پاک و
صاف ہو کر خلوت میں بیٹھے اور کسی سے کلام نہ کرے محض ایک نیت شخص اس کی خدمت کے واسطے حاضر رہے
اور نوچندی جمعرات سے خلوت کو شروع کر کے پندرہ روز کے بعد ختم کرے۔ ہر روز روزہ رکھے اور ذی روح چیز
کے کھانے سے پرہیز کرے۔ جَو کی روٹی اور نمک اور روغن زیت سے روزہ افطار کرے اور ہر فرض کے بعد ایک
ہزار بار سورۂ شریف پڑھے۔ اور نصف شب میں بھی ایک ہزار بار پڑھے۔ چودہ روز
تک تو یہ کل چودہ ہزار بار ہوگی۔ اور باقی وقت میں جو کچھ ذکر یا درود شریف
ہو سکے اس کو پڑھے۔ اور ہر وقت خوشبو جو کچھ بھی ہو روشن رکھے۔ پھر
شب جمعہ آخر رات ہو ختم عمل کی تو سولہ ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھ کر یہ
دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ وَاحِدٌ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ یُّجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ لِکُلِّ مَا تُرِیْدُ اَقْسَمْتُ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ مَا تَعْتَقِدُوْنَ اِلَّا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَۃِ۔

پس اس وقت تین مؤکل تمہارے پاس حاضر ہوں گے۔ اور چہرے ان کے اس قدر چمکدار ہوں گے۔ جن پر آنکھ نہ ٹھہر سکے گی۔ جیسے چودھویں رات کا چاند۔ اور وہ تم سے کہیں گے۔ السلام علیکم اے عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ہم اس سورت کے مؤکل ہیں۔ تم کہو تمہارا کیا مطلب ہے۔ اس وقت تم یہ جواب دو کہ میں تم سے یہ چاہتا ہوں۔ کہ جس کام کو میں تمہارے تئیں حکم دوں۔ تم فوراً اس کو بجالاؤ۔ اور کوئی کام میں تم سے خلاف شریعت نہ کہوں گا۔ وہ کہیں گے ہماری بھی دو شرطیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ تم اس وقت سے کوئی گناہ نہ کرنا۔ اور جھوٹ نہ بولنا۔ اور لہسن و پیاز نہ کھانا اور نہ مچھلی کھانا اور ہر جمعہ کو غسل کرنا اور دس ہزار بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ کے اموات مسلمین کو اس کا ثواب بخشنا اور ہر ہفتہ کو قبرستان میں جاکر گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھ کے روحوں کو بخشنا۔ اور جمعرات کا روزہ ناغہ نہ کرنا۔ مگر جب کہ عید ہو تو ناغہ کر دینا۔ تم ان شرطوں کو قبول کر لینا۔ مؤکل مصافحہ کر کے رخصت ہوں گے۔ اور کہیں گے کہ آج سے تم ہمارے بھائی ہو تم کہنا تم میں سے ہر ایک مجھ کو ایک نشانی بتاؤ۔ جس سے میں تم کو بلاؤں۔ ان میں سے ایک کہے گا۔ میرا نام عبدالواحد ہے۔ جس وقت تم سورت کو پڑھ کر کہو گے۔ یا عبدالواحد فوراً میں آجاؤں گا۔ اور مکہ شریف تم کو ایک آن میں لے جایا کروں گا اور دوسرا کہے گا۔ میرا نام عبدالصمد ہے۔ اسی طرح مجھ کو بلا لینا۔ اور میں جو کچھ تم کہو گے۔ کھانے پینے کی چیز یا سونا یا چاندی وغیرہ تم کو لادوں گا۔ اور تیسرا کہے گا۔ میرا نام عبدالرحمٰن ہے۔ میں تم کو لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ کر دوں گا۔ اور خزانے نکالوں گا۔ پھر اس نعمت پر تم کو خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ اور جاہلوں سے اس کو حفاظت میں رکھو۔

سلہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے واحد اے فرد اے احد اے صمد اے وہ ذات نہ جس نے بیوی بنائی نہ بیٹا جو نہ پیدا ہوا اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ نہ اس کا کوئی مقابلہ ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس سورۂ شریف کا مؤکل تابع کر دے۔ جو چاہوں میں ان سے کام لوں۔ اور خوشی سے میری اطاعت کریں بیشک تو جو چاہے کرنے والا ہے۔ قسم دیتا ہوں میں تم کو اے خدام اس سورت کے اس چیز کی جس کا تم اعتقاد رکھتے ہو۔ مگر یہ جلدی قبول کرو ۱۲۔

دعوت سورہ ہمزہ شریف

جب اس دعوت کا ارادہ ہو۔ تو ایک خالی مکان میں بدن اور کپڑوں کو پاک کرکے خلوت میں بیٹھے اور سو دفعہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دو رکعتیں ادا کرے۔ ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ اور پانسو بار اخلاص پڑھے۔ پھر بخور یعنے لوبان ذکر روشن کرے پھر اپنے گھٹنوں میں سر دے کر سو بار سورۃ ہمزہ پڑھے۔ اور جس کو چاہے جس صورت میں تبدیل کر دے۔ جیسے درندہ یا تلوار مارنے والے کی اور سورۃ کو اتنا پڑھے کہ حاجت پوری ہو۔

سورۂ اخلاص کی دعوت مع مؤکل

اس عمل کا جب ارادہ ہو تو بدن اور کپڑوں کو پاک کرکے تین روزہ روزے رکھے اور ترک حیوانات کرے۔ منگل جمعرات تک۔ اور ہر شب کو ایک ہزار بار سورۂ اخلاص اور چالیس بار یہ دعا پڑھے جب اس سے فارغ ہو گئے تو مؤکل تمہارے پاس حاضر ہوگا۔ اور تم سے دریافت کرے گا۔ کہ تم کو کیا ضرورت ہے تم اس سے ایک خادم کی درخواست کرنا۔ وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اس سے بلانے کی ترکیب پوچھ لینا۔ وہ بتادے گا پھر جو چاہو۔ اس سے کام لو۔ اور بخور لبان جاوی ہے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِقَافِ الْقُدْرَةِ وَالْاِحَاطَةِ وَبِلَامِ اللَّوْحِ وَاللُّطْفِ وَبِهَاءِ الْهَيْبَةِ وَالْهِدَايَةِ وَبِوَاوِ الْوِلَايَةِ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ قُدْرَةً وَّاِحَاطَةً عَلٰی دَقَائِقِ الْكَائِنَاتِ اللَّوْحِيَّةِ الْمُسْتَجَابِيَّةِ الْهَيْبَةِ مُهْتَدِيًا هَادِيًا لِمَنْ شِئْتَ هِدَايَتَهٗ اَنْتَ الْهَادِیْ مَنِ اسْتَهْدَيْتَهٗ يَامَنْ سِتْرُهٗ عَمَّ جَمِيْعَ الْجِهَاتِ وَالتَّغَيُّرَاتِ وَالتَّعْطِيْلَاتِ وَالْحَوَادِثِ وَالنَّظِيْرِ وَالضِّدِّ وَالْاِنْقِسَامِ وَالتَّعَدُّدِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا وَاحِدُ فِیْ دَيْمُوْمِيَّةِ مُلْكِهٖ الْقَدِيْمِ عَنْ غَيْرِ تَحَوُّلٍ وَّلَا تَجَسُّمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِوَاوِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَاَلِفِ الْعَطُوْفِ الَّذِیْ هُوَ [1]

[1] اے اللہ میں تجھ سے قاف قدرت اور احاطہ کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ اور لام لوح اور لطف کے ساتھ اور ہائے ہیبت اور ہدایت کے ساتھ۔ اور واؤ ولایت کے ساتھ یہ کہ کر تو میرے واسطے قدرت اور احاطہ اوپر دقائق کائنات لوحیہ کے آراستہ ساتھ بار ہیبت کے ہدایت یافتہ ہادی جس کو تو چاہے ہدایت کرتا تو ہی ہدایت کرنے والا ہے اس کا جو تجھ سے ہدایت چاہے۔ اے وہ ذات جس کا پردہ عام ہے کل جہات پر اور تغیرات اور تعطیلات پر اور نظیر اور ضد اور انقسام اور عدد پر کہہ وہ اللہ ایک ہے اے اکیلے اپنی دیمومیت ملک قدیم میں بغیر تغیر اور تجسم کے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں واؤ اور وحدانیت اور الف

أَصْلُ النَّشْأَةِ الْأُوْلٰى وَبَقَاءِ الْحَيَاةِ الْأَزَلِيَّةِ وَبِدَوَامِ الدَّوَامِ الْأَبَدِيَّةِ
مِنْ غَيْرِ حَصْرٍ وَّوَقْتٍ وَّعَدَدٍ وَّلَا صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ أَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ
الصَّمَدُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فَرْدًا مِّنَ الْأَفْرَادِ وَوَاحِدًا مِّنَ الْآحَادِ وَأَمِدَّنِيْ
بِنَشْأَةٍ مِّنْ نَّشْأَةِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْأَصْلِ الْمَعْطُوْفِ عَلٰى أَنْ أَخُوْضَ
بِسَبَبِ ذٰلِكَ بِحَارَ الْمَعَارِفِ بَيْنَ الْأَفْرَادِ وَأَحْيِ قَلْبِيْ بِنَفْحَةٍ حِكْمِيَّةٍ مِّنْ نَّفَحَاتِكَ
وَرُوْحَانِيَّةٍ مُّمِدَّةٍ بِعَظِيْمِ الْإِمْدَادِ عَلٰى أَنْ أَكُوْنَ رَاجِيًا مِّنَ السَّعَادَةِ وَالْإِرْشَادِ وَجِيْهًا
بَيْنَ عِبَادِكَ يَوْمَ الْمَعَادِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِصَفَاءِ الصِّدْقِ وَالصَّبْرِ وَنَعِيْمِ الْمُلْكِ وَالْمَجْدِ
وَبَقَاءِ الْيَقْظَةِ وَالْيَقِيْنِ أَنْ تَجْعَلَنِيْ صَادِقًا صِدِّيْقًا مَالِكًا مَّجِيْدًا مُّتَجَدِّدًا بِالْيَقْظَةِ مُعْتَقِدًا
بِالْيَقِيْنِ مُتَمَدِّدًا مِّنْ عَظِيْمِ كَرَمِكَ وَبِصَدِيْقٍ مِّنْ مَّلَائِكَتِكَ أَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى صَلَاحِ
الْأُمُوْرِ الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْأُخْرَوِيَّةِ وَاجْعَلْ لِّيْ عَوْنًا مِّنْ غَيْرِ غَائِبٍ بِمَعْشَرٍ إِلَى الْأَبَدِ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ. اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِكَافِ كِفَايَتِكَ حَتّٰى لَا أَلْتَجِئَ إِلٰى أَحَدٍ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَنَوِّرْنِيْ
بِنُوْرِ نُوْرَانِيَّةِ ذٰلِكَ حَتّٰى أَفُوْزَ بِصَفَاءِ الْفَوْزِ وَالنَّجَاةِ بَيْنَ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ إِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْإِجَابَةِ جَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

معطوف کے ساتھ جو اصل ہے نشاۃ اولیٰ کی اور ساتھ بقاء حیوۃ ازلیہ اور دوال دوام ابدیہ کے بغیر حصر وقت وعدہ سے اور بغیر بیوی اور بیٹے کے۔ تو ہی واحد پاک اکیلا ہے۔ اے اللہ کر مجھ کو ایک فرد افراد میں سے اور احد احاد میں سے اور روحانی پرورش کے ساتھ میری امداد کر اس معطوف کے ساتھ یہاں تک کہ اس کے سبب سے میں معرفتوں کے سمندر میں غوطہ لگاؤں بیچ افراد کے اور حکمت کے ہوا کے ساتھ میری جان کو زندہ کر اپنی ہواؤں میں سے اور روحانیت کے ساتھ جو بڑی مدد کے ساتھ مدد کی گئی ہو یہاں تک کہ ہوں میں امید کرنے والا سعادت اور ارشاد سے عزت والا تیرے بندوں میں قیامت کے روز۔ اے اللہ میں تجھ سے صفاء صدق اور صبر اور نعیم ملک اور مجد اور بقائے یقظا اور یقین کے ساتھ سوال کرتا ہوں یہ کر بنا تو مجھ کو سچا صدوق مالک بزرگ تعریف کیا گیا ساتھ بیداری کے معتقد ساتھ یقین کے اپنے کرم عظیم سے اور اپنے فرشتوں میں سے ایک دوست کے ساتھ جس سے میں اپنے کاموں کی درستی میں مدد لوں۔ دینی اور دنیاوی اور آخرت کے اور کر واسطے میرے ایک مددگار بغیر ضرر پہنچانے والا ہمیشہ تک نہ پیدا ہوا نہ اس سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کے کوئی ہم مثل ہے۔ اے اللہ اپنے کاف کفایت کے ساتھ مجھ کو کافی ہو یہاں تک کہ میں تیری مخلوق میں سے کسی کی طرف ملتجی نہ ہوں اور اسی نورانیت کے نور کے ساتھ مجھ کو منور کر دے یہاں تک فائے فوز کے ساتھ میں تیرے مقرب بندوں میں کامیاب ہوں۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور قبولیت کے لائق ہے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین ۱۲۔

اور یہ نقش اس سورت شریف کا نہایت نافع ہے۔ فائدے اس کے ہم نے نہایت مختصر بیان کئے ہیں۔

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ا	ل	ل	لا
هو	الله	احد	الله		الصمد	لم	یلد	ولم	یطلد	ولم
ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ا	ل	ل	لا
	احد	الله	الصمد		لم	یلد	ولم	یولد		ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یو	لد	ولم	یکن	له	کفوًا
د	ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ل	د	
الصمد	لم	یلد		ولم	یو	لد	ولم	یکن	له	کفوًا
ا	ل	ل	لا			ا	ل	ل	لا	
لم	یلد			ولمَ	یو	لد	ولم	یکن	له	کفوًا
ایلد	ح	ولمد	یعل	لدل	ولمہ	یکن	له	کفوًا		احد

فراخی رزق کی مسنون دعا

حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ دنیا نے مجھ سے منہ پھیر لیا۔ اور میرا ہاتھ تنگ ہو گیا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا تجھے تسبیح ملائکہ کی خبر نہیں ہے۔ جس سے خلائق کو رزق دیا جاتا ہے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہے۔ فرمایا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ یَّمُنُّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْهِ سُبْحَانَ مَنْ یُّجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ سُبْحَانَ مَنْ یَّتَبَرَّءُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِلَیْهِ سُبْحَانَ مَنِ التَّسْبِیْحُ مِنْهُ عَلٰی مَنِ اعْتَمَدَ عَلَیْهِ سُبْحَانَ مَنْ کُلُّ شَیْءٍ یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَبِحَمْدِكَ یَا مَنْ یُسَبِّحُ لَهُ الْجَمِیْعُ تَدَارَكْنِیْ فَاِنِّیْ جَزُوْعٌ۔

پھر اس کے بعد سو بار استغفار پڑھے۔ اور اس کو جمعہ کے روز صبح سے لے کر جمعہ کی نماز تک پڑھنا چاہیئے۔

---

[1] پاکی ہے اللہ بڑے کو پاک ہے وہ جو احسان کرتا ہے۔ اور اس پر احسان نہیں کیا جاتا۔ پاک ہے وہ جو پناہ دیتا ہے اور اس پر پناہ نہیں دیا جاتا۔ پاک ہے وہ جس کی طرف حول و قوت سے برءت کی جاتی ہے اس کو جس کی طرف سے تسبیح کی ہے جس نے اس پر بھروسہ کیا۔ پاکی ہے اس کو جس کی تسبیح اور حمد ہر چیز کرتی ہے پاکی ہے تجھ کو اور حمد ہے

اور حضور علیہ السلام کو جبرائیل نے یہ دعا بتائی ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۔
اور حضور نے فرمایا ہے ۔ جس نے ہر روز سو مرتبہ کلمات کہے رزق کے دروازے اس پر کھل گئے ۔ اور قبر کے فتنہ سے محفوظ رہے گا ۔ اور جنت میں داخل ہوگا ۔ اور دنیا اس کے آگے ذلیل ہے ۔ اور اس کے ہر کلمہ سے اللہ تعالےٰ فرشتے پیدا کرے گا ۔ جو اللہ کی تسبیح کریں گے ۔ اور اس کے گناہوں کی مغفرت کے واسطے دعا کریں گے ۔

وہ کلمات یہ ہیں ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔

الٰہی جو کرے وہ ذات جس کے لئے تمام تسبیح کرتے ہیں میری فریاد کو پہنچ ۔ میں پریشان ہوں ۱۲

حصہ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کتاب شمس المعارف

۱۵ — شرائط اعمال اور خواص اسم قدوس

پندرھویں فصل ان شرائط کے بیان میں جو بعض اعمال کے واسطے ابتداً یا انتہا میں لازم ہیں تم کو معلوم ہو خدا تم کو اور ہم کو اپنی طاعت اور اپنے اسرار اسماء کے سمجھنے کی توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ نے ملائکہ پیدا کئے ہیں جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور کرسی کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور قلم سے کام کر رہے ہیں اور لوح پر مامور ہیں اور ہر ایک کے واسطے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے علیحدہ قسم کے اذکار اور عبادات مقرر کی ہیں اور ایسے ہی اہل آسمان کے اذکار الگ ہیں چنانچہ جو ملائکہ کہ ملاءِ اعلیٰ میں ہیں ان کا ذکر قدوس ہے۔ اور اہل کرسی کا ذکر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور معلوم ہو کہ اسم قدوس کے معانی اللہ تعالےٰ اس پر ظاہر کرتا ہے اور جبروت اعلیٰ کی رہبری میں اس کا ذکر کرتا ہے اور یہ مراتب جبروت اعلیٰ کے سرادقات ہیں اور عدم حروف ترکیبی اور انتہا حقائق سے طے کرتا ہے۔ اور جبروت اعلیٰ کے انوار ادراکات علویات سے باہر ہیں۔ اس اسم یعنی قدوس کے خواص یہ ہیں کہ اگر اس کے ساتھ اسم سبوح ملا کر ذکر کرے اس طرح سبوح قدوس تو آٹھ چیزیں اس پر منکشف ہوں۔ ملکوت اعلیٰ عرش کرسی، لوح وقلم ملاءِ اعلیٰ المستوی اقلام حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے میں (مقام) مستوی میں پہنچا اور میں نے قلموں کی آواز سنی (جو لکھنے کے وقت پیدا ہوتی ہے) اور اسی اسم قدوس رب الملائکۃ والروح کی خاصیت ہے کہ ملکوت اور جبروت اور ملک اور ملکوت اعلےٰ ظاہر ہوتے ہیں اور اس میں آٹھ چیزیں ہیں۔ حرارت رطوبت برودت۔ یبوست۔ جمادات۔ نباتات معدنیات اور یہ ذکر حملۃ العرش اور روح القدس علیہ السلام کا ہے۔ جو ایک عظیم الشان فرشتے ہیں جن کی برابر عرش کے بعد اللہ تعالیٰ نے کسی مخلوق کو بڑا پیدا نہیں کیا۔ اور وہی صاحب الہام اور بعض کہتے ہیں کہ وہی جبرائیل ہیں جو حقیقت تنزیل اور وحی ہیں کیونکہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ یعنی نازل ہوا ہے اس کے ساتھ روح الامین تیرے دل پر اور یہی ذکر روح سا ملائکہ اہل ملاءِ اعلیٰ کا ہے پس تقدیس کی جمع انوار قدس کے سبب سے ہے اور روح القدس حضرت قدس میں رہتے ہیں اور حقائق ایمان کے ساتھ پاک دلوں میں تجلی کرتے ہیں اور یہی وحی الہامی

ہے اور یہی حضرت قدسیہ ہے سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک اور قدس وہ ہے جو اس کمال پر ہے جس کو مخلوق اپنی صفات کمال سمجھتی ہے۔ عیبوں اور نقصوں سے پاک ہو جیسے کہ جاہل اور اندھا اپنی ذات میں ناقص ہیں۔ اور معلوم ہو کہ توحید کا شافی خزانہ اور صاف مشرب سورۂ اخلاص میں ہے۔ اور جو آیتیں اس کے مناسب ہیں ان میں ہے اسی واسطے اس کو ثلث قرآن کہا جاتا ہے۔ اور قرآن شریف میں تین ہی چیزیں ہیں۔ قصے اور احکام اور توحید پس ہم اس کی شرح اور اس کے راز کا مفہوم نظر و عقل سے اخذ کرتے ہیں۔ اور اختصار کے ساتھ اس کے معانی کو بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی کے ساتھ توفیق ہے۔ اور اسی کا قول ہے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سو وہی ہے جو بذاتہٖ قائم ہے اور وہی جب الوجوب ہے اور وہی وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی وہ ہے جو بذاتہ ہو وہی بلکہ وہی اپنی ذات ہے وہی اس کی نہ دوسرا پس یہی ہویت اور خصوصیت اسم کے معنی ہیں اور یہی الوہیت کا آلہ ہوتا ہے۔ کیونکہ آلہ وہی ہے جس کی طرف سب نسبت کے محتاج ہیں۔ اور وہ کسی کی طرف نسبت نہ کیا جائے اور الہٰ مطلق وہی ہے جو ایسا ہو مع جمیع موجودات کے اور اس کا غیر اس کی طرف نسبت کیا جائے۔ اور جبکہ الوہیت الٰہیت ہوئی اور اس کے لوازم کے ساتھ اس کی تعبیر دینا ممکن نہیں ہے اور بعض لوازم اضافی ہیں اور بعض سلبی ہیں اور اضافی تعریف میں سلبی سے زیادہ سخت ہیں اور کامل تر تعریف میں وہ ہے جو اضافی اور سلبی دونوں کا جامع ہو اور یہ سبب ہونے الوہیت کے آلہ پس اسی واسطے اس کے بعد اسم اللہ کا ذکر لازمی ہوا۔ اور اس نے گویا اس بات کو ظاہر کر دیا جس پر پہلا لفظ دلالت کر رہا تھا اور یہ اسم اللہ اس کی شرح ہو گئی۔ اور یہی بات ہے کہ جب اس نے اس ہویت کی اس کے لوازم الٰہیت کے ساتھ اس کے پیچھے شرح کی بایں طور کہ وہ احد ہے۔ اور واحد ہی غایت واحدیت ہے۔ پس الوہیت اس کی غایت وحدت ہے اور کمال بسط جس سے عقول ابتدا میں قاصر ہیں اور اس کے اشراق انوار تک پہنچنے سے پہلے ہی عاجز ہیں پاکی ہے اس کو کیا ہی بڑی شان ہے اس کی اور کیا زبردست غلبہ ہے اس کا وہی وہ ذات جس کی طرف حاجات کی انتہا ہے اور اسی کی جناب سے ارادہ میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور اسی کے ذرہ سے جلال و عظمت اور بخشش کی ثنا ماعلیٰ سے اعلیٰ تعریف سے بھی ممکن نہیں۔ اور اس کی ذات کی معرفت اس کے غیر کے واسطے ممکن نہیں مگر بواسطہ اضافت کے لیکن وہ خود اس کا عالم ہے اور اسی واسطے اس نے اس ماہیت کا ذکر نہیں کیا۔ پس اس کے لوازم پر قناعت کیا۔ پس ہم کہتے ہیں کہ مبداء اول مقامات سے بالکل پاک ہے اور وہ وحدت محض ہے منزہ کثرت سے جمیع موجودات سے۔ اور اس کی وجوہات بہت ہیں جب کہ تم نے ہویت کا ذکر کیا اور لوازم قریبہ کے ساتھ اس کی شرح کے لوازم بعیدہ کو چھوڑ کر تو اس سے اس ہویت سے کے مقدمات منہدم ہو جائیں گے کیونکہ اگر اس کے ساتھ مقدمات ہیں تو یہ واجب نہیں ہے۔ اور ضرور اس کا وجود مقدمات پر موقوف ہے حالانکہ یہ بات نہیں ہے مبالغہ ہے وحدت میں اور یہ جب متحقق ہوتا ہے جب کہ وحدت ایسی ہو جس کی ابتداء ہو نہ

انتہا کیونکہ واحد کا ذات پر اطلاق اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ اس کے ساتھ صفات کا لحاظ کیا جائے اور احد کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جبکہ صفات کا لحاظ نہ کیا جائے۔ اور جس ذات کے نیچے ہویت ہوگی تو ضرور وہ ذات چند اجزاء کے اجتماع سے حاصل ہوگی۔ اور اس ذات کی ہویت ان اجزاء کے حضور پر موقوف ہوگی۔ پس وہ ذات قائم بذاتہ نہ ہوئی۔ جس پر کہ اسم صمد دلالت کرتا ہے۔ اس کے لفظی دو معنے ہیں ایک تو صمد ایسی چیز کو کہتے ہیں جس کے جوف نہ ہو۔ اور دوسرے یہ کہ صمد کے معنے سردار کے ہیں اور دونوں معنی ذات الٰہی پر صادق آتے ہیں۔ کیونکہ جس چیز کی ماہیت ہوگی ضرور اس کے جوف اور باطن ہوگا جو اس کی ماہیت ہے مگر وہ جس کے جوف نہیں ہے اور پھر وہ موجود ہے وہ اللہ ہے اور دوسری کے مطابق اس کے معنی اضافی ہیں یعنے ذات الٰہی کا مبدا بالکل ہونا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کل چیزیں اس کی محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ جب یہ بیان کر دیا کہ کل اس کی طرف مستند ہیں اور وہی سب کو وجود عنایت کرنیوالا ہے اور وہی ان پر فیاض ہے۔ تب یہ بیان کرنا بھی ضروری ہوا کہ اس سے کسی چیز کا متولد ہونا ممتنع ہے۔ کیونکہ جو ذات ایسی ہوگی ضرور اس کی ماہیت مشترک ہوگی درمیان اس کے اور اس کے غیر کے کیونکہ تشخص بغیر واسطہ یا علاقہ مادہ کے نہیں ہوتا اور نہ تعین اور تقلید ہو۔ اور جو چیز مادی ہوگی یا مادہ سے کچھ علاقہ رکھتی ہوگی اس سے تولد جاری ہوگا۔ پس خلاصہ کلام یہ ہوا کہ چونکہ اس کی ہویت اس کے غیر سے مستفاد نہیں ہے لہٰذا تولد اس سے ممتنع ہے اور وہ بذاتہ قائم و موجود ہے اور اس میں ان لوگوں کے واسطے تہدید تحت ہے جو اس کی نسبت اتحاد ولد اور شریک کا دعوے کرتے ہیں وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اس کی تفسیر یہ ہے کہ قوت و وجود میں کوئی اس کے برابر نہیں ہے۔ کیونکہ اگر کوئی قوت و وجود میں اس کے برابر ہوگا تو ضرور ہے کہ اس کی ماہیت اس میں اور اس کے غیر میں مشترک ہو اور اپنے غیر سے متولد ہو اور خدا تعالےٰ ان باتوں سے برتر ہے۔

مکشوفات کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ

میں کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ بلکہ لا الٰہ الا ہو صحیح دروازہ ہے جو سوا مشتاقوں کے کسی کے واسطے نہیں کھلتا اور دیکھنے والوں کی نگاہیں اور فہم اس تک نہیں پہنچ سکتے اور ہر ایک راز کا اظہار کرنا جائز نہیں ہے اور نہ ہر ایک شخص کی تمنا کی جا سکتی ہے۔ اور ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے پھر جب ہم نے یہ کہا کہ ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے تو معیّنہ اور ہویت اور راز بجاد کے راز کا ظاہر کرنا تو بہت بڑھ کر کفر ہوا۔ یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ کفر سے منشا ایداع ہے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعض علم خزانہ کی طرح ہیں جس کو علما الٰہی ہی جانتے ہیں۔ اب تم غور سے سنو کہ اگر تم اپنی ہستی مٹا دو اور اپنے وجود کو نہ دیکھو اس وقت تم پر راز منکشف ہوں گے کیونکہ جب تم نے کہا لا اور اپنے

وجود کو قائم رکھا تو اس میں تناقض عقلی اور کفر حقیقی ہوا یہ غریب اشارہ خوب سمجھو۔ اور دوسری بات جس کے اندر بحر لطافت و مکاشفہ کا طلوع ہے وہ اسرار قدم و وجود ہیں اسرار وحدانیت کی گھاٹیوں میں اہل توحید اور اہل اشارہ واسرار کے واسطے اور ان کی مبادی وادی اول میں تحقیق کی سیل جاری ہے اور وادی ثانی میں تنقیح کا چشمہ بہت سے بہتا ہے وادی اول میں سے ایک نہر ذوالقرنین ہیں اور وادی ثانی میں سے ایک نہر خضر علیہ السلام ہیں پہلا چشمہ فنا کا ہے اور دوسرا بقا کا اور دونوں کے واسطے اشارہ ملکوت کا پس اول بیت المقدس ہے اور دوسرا وحدانیت محضہ ہے یعنی اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ۔ وَہَلْ اَتٰـکَ حَدِیْثُ مُوْسٰی اِذْ رَاٰ نَارًا یعنے دیکھنا ثابت ہوا پھر اس پر لفظ نار اُسے پردہ ڈال دیا پھر فرمایا موسیٰ اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ۔ اور وصال کا وسیلہ توحید کو قرار دیا اور نہایت تم کو طاعت کے ساتھ متنفر کیا اور میں تم کو ایک اور لائق اشارہ سمجھاتا ہوں وہ یہ کہ اگر تم سے یہ خطاب کیا جائے۔ اور تم مقام موسیٰ میں نہیں ہو اور اس وقت تم کو اس خطاب کی لذت نہ ہوگی اور نہ تم کو وصال کا لطف آئے گا۔ موسیٰ علیہ السلام سے کسی نے سوال کیا کہ آپ نے کس طرح جانا کہ یہ خطاب خدا کی طرف سے ہے فرمایا لذت ندا نے مجھ کو قتل کر دیا اور میں اپنی ہستی سے بے خبر ہو گیا۔ اور میرے ہر ایک حصہ بدن اور بال بال کو اس کی حلاوت حاصل ہوئی کیونکہ مجھ کو ایسی ندا سے خطاب ہوا جو ہر طرف سے مجھ کو پہنچی۔ اور رہبت الہیہ مجھ پر طاری ہوئی تب میں نے سمجھا کہ یہ خطاب خدا کی طرف سے ہے اور میں نے کہا تو ہی وہ ذات ہے جو ہمیشہ رہے گا اور تو ہی وہ ہے جس کے سامنے موسیٰ کے لئے مقام نہیں اور نہ حرکت کلام ہے۔ ان صفات کو غور کر پھر تو ہی مخاطب ہے اور دوسرے طور سے اسی مقام کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میرے بندے میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہ کی۔ دونوں حالوں میں میں ہی خدا ہوں زیادہ پسندیدہ بندہ وہ ہے۔ جب تو بیمار ہو تو تیری عیادت کرے۔ اور جب تو معافی چاہے تو معاف کر دے خلاصہ اس اشارہ کا یہ ہے کہ اپنی طرف سے بالکل بے خبر ہو جائے اپنی ذات سے بھی اور صفات سے بھی اور اپنے دل کو اس کا گھر قرار دے اور اپنے وجود کو مکہ اور شہود کو حرم اور پھر اس کے گرد طواف کرے خدا تعالیٰ کو فوراً پالے گا۔

مؤثر خواص قرآن شریف

آیت شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ہُوَ ... حَکِیْمٌ تک۔ اس آیت کے تین معنی ہیں۔ پہلے یہ کہ اللہ تعالے نے ازل میں اپنے واجب الوجود ہونے کی خود تصدیق کی اور ان صفات کو روشن کیا۔ جو اس کے ساتھ غیر کی معیت کو مانع ہیں۔ دوسرے۔ نظر ہے ملائکہ کی طرف جنہوں نے اس کے وجود کی حالت میں اس کی تصدیق کی پس یہ شہادت وجود اور معرفت عنایت سے اور ان کی ... ہونا محال ہے کیونکہ ... نفسانی اور ظلمات صوری

سے پاک ہیں۔ تیسرے۔ وہ شہادت ہے۔ جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ثابت کیا اور علم اور عدل اور تصدیق کے ساتھ ان کی تعریف کی۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ تقدیر کلام یہ ہے کہ خدا نے گواہی دی اپنی ذات سے اگرچہ کوئی اس کی گواہی نہ دے یہ کہ وہی معبود ہے۔ اس کے سوا دوسرا نہیں اور ملائکہ نے بھی گواہی دی اور اہل علم نبیوں اور مومنوں نے بھی اسی کے ساتھ جو قائم ہیں ساتھ عدل کے کیونکہ وہ اہل عدل ہیں۔ اور عدل کے معنی یہ ہیں کہ کسی چیز کو اس کی جگہ میں رکھنا اور یہ علم ہی سے ہوتا ہے۔ وہ عزیز ہے ساتھ نعمت کے ان لوگوں سے جو اس کے ساتھ ایمان نہیں لائے اور حکیم ہے ساتھ اس کے جو انہوں نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور یہ کہ دین نزدیک خدا کے اسلام ہے۔

توحید کی شہادت معلوم ہو کہ شہادت توحید کی حقیقت وہی ہے جو خدا تعالیٰ نے اپنی ذات کے واسطے شہادت دی اس واسطے کہ وہ خود اپنی ذات کا آپ شاہد ہے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہا اس نے اپنا شاہد بنا لیا۔ ان کے پیدا کرنے سے پہلے ان کی تنبیہ کے واسطے بایں طور کہ وہ خود عالم ہے اپنی شہادت کا اپنی ذات کے واسطے جو اس نے صدق کی شہادت دی یہانتک کہ انہیں صادقین موحدین کی شہادت قبول کی جاتی ہے۔ جو عنقریب آئیں گے اور اس کو پہچانیں گے۔ اور اس کی توحید کریں گے اور اس کے معبود اور رب ہونے کی شہادت دیں گے چنانچہ اس آیت میں شہد اللہ سے ظاہر ہے کہ پس یہ شہادت اضطراری ہے کیونکہ اس کی عظمت اور آثار غیب کے ظاہر دیکھنے سے یہ شہادت دی گئی ہے اور وہ لوگ اسی جبلت پر پیدا کئے گئے ہیں اور اولی العلم سے علماء مراد ہیں جو اہل حقائق ہیں اور فرد کے ساتھ منفرد ہیں کل سے۔ احد صمد کی توحید کرتے ہیں۔ اسماء حق کے معانی اور حقائق صفات کو جانتے ہیں۔ اور غیبوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ شہروں میں خدا کی حجت ہیں۔ اور بندوں کی پناہ ہیں حضوری میں انکا مقام ہے اور مقعد صدق میں بادشاہ قادر کے پاس ان کے بلند مرتبے ہیں۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں خدا تعالیٰ نے یہ گواہی مخلوق سے ان کے پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے لی تھی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ بارہ ہزار برس پہلے ہر سال ۳۶۰ دن اور ہر دن ہمارے حساب سے ایک ہزار برس کا۔ بزرگوں سے منقول ہے کہ دریاء دلالت میں غوص کرنا چاہیئے کیونکہ وہ تفرقہ کا موجب ہے بلکہ دریاء فہم میں اس آیت شہد اللہ کو سن کر غوص کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ مقام جو دہے وہی اول ہے اول میں اور وہی آخر ہے آخر میں پھر اس کے بعد لا الہ الا ہو کے دریاء الاسرار میں غوص کرتا ہے اور یہ ذوق سے متعلق ہے معلوم ہو کہ قرآن عظیم میں تین قسمیں ہیں۔ ایک قسم ذات و صفات اور توحید پر دلالت کرتی ہے۔ اور ایک قسم امور شرعیہ پر اور ایک قسم معرفت امور آخرت پر دلالت کرتی ہے۔

علامت عارف اس شخص کی علامت جس شخص نے خدا کو پہچاننے کے حق کے ساتھ پہچانا یہ ہے کہ اگر اس کے اسرار پر مطلع نہ ہو تو اس کا بلا ہی نہ [illegible] تعالیٰ نے اس حالت کے ساتھ بعض لوگوں کو بعض

پر فضیلت دی ہے۔

اللہ کی قربت جب تم کو یہ منظور ہو کہ خدا کو تمہارے مقام کے روشنی پر تم کو دکھائے تو اپنے اعضاء کو کسل اور سستی سے روکے اور نفس اور عقل اور قلب کو جدل اور زلل اور روح کو امید و تملے اور سر کو روح عمل سے باز رکھے۔

توفیق الٰہی قاعدہ تحقیق کا یہ ہے کہ اشارہ کے سمجھنے میں تیرے واسطے توفیق خداوندی کی ضرورت ہے جس کو خدا تعالےٰ ہدایت کرنی چاہتا ہے اس کے دل کو اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے۔ اور پھر باوجود اس کے چار قاعدے بندے کے واسطے مقرر ہیں توحید سب سے زیادہ ضروری ہے اور فقیر ہے کے واسطے اور ارادہ اور اور اد اور ایک بس یہی چاروں اصل اصول ہیں اور انہیں پر تحقیق کی بنا ہے جس کو یہ حاصل ہو گئے سو وہ کمال انسانی کو پہنچ گیا اور خلاص روحانی اور خلق رحمانی اس کو حاصل ہوا جس سے پورا تصرف کر سکتا ہے۔

تاثر عمل عالی مکان میں بیٹھ کر دل کو خواص طبعی سے خالی کر اسم کی تاثیر تجھ پر ظاہر ہوگی اور وہ لطف تجھ کو حاصل ہوگا جس سے تو حیران اور متعجب رہ جائے گا اور دیکھے گا کہ میں بھی جبروت اعلیٰ کا ایک جز ہوں اور وہ نورانی ہیبت تجھ پر جلوہ گر ہوگی اور ایسا نور تجھ کو اپنے اندر معلوم ہوگا جس کی سنبھال تجھ سے نہ ہو سکے گی اور نیز اذہن عاجز اور فہم قاصر رہ جائے گا۔ اور اس مقام سے تجھ کو تنزل ہوگا۔ پھر کوشش کر کے وہاں پہنچنا چاہیئے یہاں تک کہ اس مقام سے الفت ہو جائے اور پھر تنزل واقع نہ ہو۔

عمل مشکل کشائی مقاتل بن سلیمان سے روایت ہے کہ جس شخص کو کوئی مشکل کام پیش آئے لازم ہے کہ وضو کر کے اپنے گھر کے سب سے پرلے یعنی آخری حصہ میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نہایت خوبی کے ساتھ ادا کرے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیْکٌ مُّقْتَدِرٌ وَّاِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ ذُنُوْبِیْ سَلَفَتْ وَاَخْتَفَتْ وَجْھِیْ وَعَظُمَتْ خَطِیْئَتِیْ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَضَآءِ حَاجَتِیْ فَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ عَفْوِکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ پھر پکار کر کہے۔ یَا مُحَمَّدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ بِکَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی لِیَغْفِرَ لِیْ وَیَرْحَمَنِیْ وَیَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَحَوَآئِجِیْ وَیُفَرِّجَ کَرْبِیْ وَھَمِّیْ وَغَمِّیْ ۔ پھر اگر اس وقت رونا آ جائے، تو یہ قبولیت کی علامت ہے۔ دعا مانگ قبول ہوگی ورنہ دوبارہ سہ بار عمل کرے

دعا امام مقاتل مقاتل رضی اللہ عنہ سے ... [illegible] ... سے عیسیٰ علیہ السلام

مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ جب تو اس دعا کو پڑھنا چاہے تو صبح کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر ایک سو بار۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

پھر جو دعا مانگے قبول ہوگی اور اگر قبول نہ ہو۔ تو متأمل کو لعنت کرے۔

دعا دافع مصیبت جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو اس کو چاہیئے کہ شب جمعہ کو غروب آفتاب کے بعد غسل کر کے اعتکاف میں بیٹھے اور کسی سے کلام نہ کرے یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھ کے وتر کے آخری سجدہ میں یہ الفاظ سو بار کہے۔ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَللّٰهُ۔ اور حاجت طلب کرے پوری ہوگی

دعا حاجت روائی امام ترمذی انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کو کوئی حاجت خدا سے یا بندہ سے ہو وہ دو رکعت نماز پڑھ کے یہ دعا مانگے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا کَشَفْتَهٗ وَلَا کَرْبًا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَۃً اِلَّا قَضَیْتَھَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

قضاء حوائج کے واسطے یہ دعا بڑی عظیم النفع ہے دو رکعت نماز پڑھ کے خلوص نیت کے ساتھ خدا کی حمد کر کے استغفار پڑھ کے آنحضرتؐ پر درود و سلام بھیج کر یہ

(حواشی صفحہ نمبرہ) ۱؎ اے اللہ بیشک تو بادشاہ قدرت والا ہے اور بیشک تو ہر چیز پر جس کو تو چاہے قادر ہے اے اللہ اگر میرے گناہ بڑھ گئے ۱؎ اور مختلف ہوئی توجہ میری اور عظیم ہے خطا میری اور حائل ہے درمیان میرے اور میری قضاء حاجت کے پس میں سوال کرتا ہوں ساتھ جلال تیری ذات بزرگ کے اور تیرے عظیم عفو کے اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف ساتھ تیرے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ بخشے تو گناہ میرے اور رحم کر مجھ پر اور میری قسمت کر دے اے محمد احمد اے ابو القاسم میں وسیلہ گردانتا ہوں آپ کو اور توجہ کرتا ہوں آپ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں تاکہ بخشے مجھ کو اور رحم کرے مجھ پر اور پوری کرے حاجتیں میری اور دور کرے رب میرا رنج و غم میرا ۱۲ سید یسین علی نظامی مترجم کتاب ہذا (حاشی صفحہ ہذا) ۱؎ نہیں ہے حول اور نہ قوت مگر خدا برتر و بزرگ میں اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے قدیم اے دائم اے خدا اے برتر اے بے نیاز اے زندہ اے قائم اے جلال اور بزرگی والے پس اگر پھریں وہ تو کہہ کافی ہے مجھ کو اللہ تعالیٰ نہیں ہے معبود مگر وہ اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہی رب ہے عرش عظیم کا ۱؎ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ حلم والا بزرگ، نہیں ہے معبود مگر اللہ رب عرش عظیم کا، نہیں ہے معبود مگر اللہ پاک ہے رب ساتوں آسمانوں کا اور زمینوں کا اور رب عرش کریم کا اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اسباب تیری رحمت کے اور بڑی مغفرت تیری اور غنیمت ہر نیکی سے اور سلامت ہر گناہ سے مت چھوڑ میرا کوئی گناہ مگر بخش اس کو اور رنج و غم مگر کر دور کر اس کو اور کرب مگر کھول دے اس کو اور نہ حاجت مگر کر پورا اس کو رحمت اپنی سے اے ارحم الراحمین ۱۲ ۔

دعا پڑھے۔[1] اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ الْمُتَفَرِّقَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ الرَّمِيْمَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ بِمَا فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ وَيَا مَالِكَ خَزَائِنِ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ سَمْعِكَ الْاَصْوَاتِ كُلَّهَا بِعِلْمِكَ بِكُلِّ شَيْءٍ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِحَمْدِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِحَاجَتِيْ .... اور حاجت کا نام لے پوری ہوگی۔

دعائے بصارت

حسن بن سالم کہتے ہیں کہ میری دادی اندھی تھی اس کے پاس رات کو ایک شخص نے آکر کہا کہ میں تجھ کو ایسی بات بتاتا ہوں جس سے خداوند تعالیٰ تیری بینائی واپس کردے میری دادی نے کہا خدا تیری مغفرت کرے اس نے کہا اپنے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھو۔ پھر ہاتھوں کو اپنے منہ پر اور آنکھوں پر مل لے چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی کو واپس کردی اور اس نے اپنے آگے ایک بزرگ کو کھڑے ہوئے دیکھا پھر وہ غائب ہو گئے اور میری دادی نے مرنے کے وقت اس دعا کو بیان کیا۔ اور یہ دعا شروع سورۂ حدید سے علیم بذات الصدور تک اور آخر سورۂ حشر ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے ایسی دعا کی نسبت سوال کیا جو حضور نے خاص آپ کو تعلیم کی ہو۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ مجھ کو یہ خیال نہیں تھا کہ کوئی مجھ سے اس کا سوال کریگا۔ پھر فرمایا شروع سورۂ حدید کی چھ آیتیں اور لو انزلنا ہذا القرآن سے آخر سورۂ حشر تک پڑھ کے کہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ كَذَا اِفْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا۔ پھر جو دعا مانگے قبول ہوگی۔

دعائے نجات برائے رنج و غم

شیخ ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں ایک رات مجھ کو بہت رنج و غم تھا اس وقت مجھ کو الہام ہوا کہ یہ دعا پڑھ۔[2] اِلٰهِيْ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِالتَّوْحِيْدِ وَالطَّاعَاتِ وَالْعَلَانِيَةِ فِي الشَّهْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْمَعْصِيَةِ وَكَرَعَتِيَ النَّفْسُ فِيْ بَحْرِ الْهَوٰى وَالظُّلْمَةِ فَهِيَ مُظْلِمَةٌ وَعَبْدُكَ مَظْلُوْمٌ مَحْزُوْنٌ مَهْمُوْمٌ مَغْمُوْمٌ قَدِ الْتَقَمَهُ الْهَوٰى وَهُوَ يُنَادِيْكَ بِنِدَاءِ الْمَعْصُوْمِ الْمَحْبُوْسِ عَبْدِكَ يُوْنُسَ وَيَقُوْلُ لَا اِلٰهَ

---

[1] اے اللہ اے جمع کرنے والے متفرق چیزوں کے اور اے نکالنے والے نباتات کے اور اے زندہ کرنے والے پرانی ہڈیوں کے اور اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اور اے پورا کرنے والے حاجات کے اور اے کھولنے والے کربوں کے سات آسمانوں کے اوپر سے اور اے کھولنے والے خزانوں کرامات کے اور اے مالک سارے جہانوں تمام عالم کے سنتا ہے کان تیرا تمام آوازوں کو اور احاطہ کیا ہے تیرے علم نے تمام چیزوں کا مانگتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ جو ہر چیز پر ہے اور تیرے استغناء کے ساتھ کل مخلوقات سے اور تیری حمد اور بندگی کے ساتھ یہ کہ احسان کرے تو مجھ پر میری قضاء حاجت کے ساتھ۔

[2] اے اللہ احسان کیا تو نے مجھ پر توحید اور طاعت کے ساتھ اور گھیر لیا ہے مجھ کو شہوت اور غفلت معصیت نے اور پھینک دیا ہے مجھ کو نفس نے دریائے خواہش اور ظلمت میں پس وہ اندھیرا ہے اور تیرا بندہ مظلوم ہے اور غمگین اور رنجیدہ ہے خواہش نے اس کا لقمہ کر لیا ہے اور پکارتا ہے مثل پکارنے تیرے بندے حضرت یونس علیہ السلام معصوم اور محبوس کے اور کہتا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو پاک ہے تجھ کو بیشک میں ظالموں میں سے ہوں پس پھیر دے مجھ کو [illegible] (باقی بر صفحہ آئندہ)

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُ وَاحْفَظْنِي بِعِزِّ التَّحِيَّةِ وَفِي مَحَلِّ التَّفْرِيدِ وَالتَّوْحِيدِ وَالْوَحْدَةِ وَأَنْتَ اللَّطِيفُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَلَيْسَ لِي إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ لِمَنْ آمَنَ بِكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

ظالم کی بربادی کی دعا

یہ دعا امام محمد بن ادریس خوارزمی رحمہ اللہ کی ہے۔ اس دعا سے فرشتے کانپتے ہیں اللّٰھم یا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِی لَا تُرَامُ وَالْمُلْکِ الَّذِی لَا یُضَامُ یَا مَنْ عَلٰی نُوْرِہٖ اَرْکَانَ عَرْشِہٖ یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اور ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْأَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تین بار فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دعا پڑھی اسی وقت ایک لڑکا کی آواز آسمان سے آئی اور ایک اسلحہ فرشتہ لئے ہوئے نازل ہوا اس قزاق پر جو اس مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کیا۔ اور کہا اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ خدا سے دعا کی تو میں ساتویں آسمان پر تھا جبرائیل نے آواز دی کہ اس مظلوم کی مدد کو کون جاتا ہے میں نے کہا میں جاتا ہوں۔ پھر جب تو نے دعا کی تو میں آسمان دنیا پر تھا پھر جب تو نے تیسری بار دعا کی تو میں آن پہنچا۔ اور جو اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگے گا۔ اس کی دعا قبول ہوگی۔ پھر جب زید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ خداتعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تلقین کیا جس کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

استخارہ مجربہ

جب تم کو کسی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو پانچ رکعتیں عشاء کے بعد پڑھو۔ دو دو کرکے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۃ والضحیٰ دوسری میں والتین تیسری میں الم نشرح چوتھی میں القدر پانچویں میں

(بقیہ صفحہ سابقہ) کی اور ہدایت کر مجھ کو عزت بحت کے ساتھ محل تفرید اور توحید میں تو مہربان عنایت اور بخشش کرنیوالا ہے اور نہیں ہے میرے واسطے مگر تو اکیلا بلا شریک کے تو وعدے کا خلاف نہیں کرتا اس کے واسطے جو تجھ پر ایمان لاتا ہے بیشک تو نے فرمایا ہے اور قول تیرا حق ہے ہم نے قبول کیا ہم نے واسطے اسکے اور نجات دی ہم نے انکو غم سے اور ایسے ہی نجات دیتے ہیں ہم مومنوں کو اور اللہ تعالیٰ حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکو آل اور اصحاب پر درود بھیجے ۱۲ اے اللہ اے محبت والے اے عرش مجید والے اے پیدا کرنیوالے اے اعادہ کرنیوالے اے عزت والے جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اے ایسے ملک والے جو زائل نہیں ہوتا ہے اے وہ ذات جس کا نور اسکے ارکان عرش بلند پر ہے اے مغیث مدد کر میری بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے کرنیوالے ہر اک چیز کے جس کا ارادہ کرے میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نور ذات کے ساتھ جسنے ارکان عرش کو بھر دیا اور تیری قدرت کے ساتھ جو تمام مخلوقات پر رکھتا ہے اور تیری رحمت کے ساتھ جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو اے پناہ دینے والے پناہ مانگنے والوں کے ۱۲

زوالت مجھ میں اخلاص پھر سلام کے بعد کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہ رقعہ لکھے۔ بِاسْمِ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ الْكَرِيْمِ اَلْوَدُوْدِ الْمُنْعِمِ ذِي الْجَلَالِ الْمُتَكَبِّرِ مِنْ عَبْدِهٖ فُلَانٍ الْفَقِيْرِ الذَّلِيْلِ الْمُحْتَاجِ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ السَّائِلِ الْمُضْطَرِّ الَّذِيْ لَا يَجِدُ لِحَاجَتِهٖ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ حَاجَةَ كَذَا وَكَذَا اور اپنی حاجت کا نام لے پھر لکھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَبَيَانًا شَافِيًا وَاَنْ تَقْضِيَ عَنِّيْ

اور اپنی حاجت کا ذکر کرے جو متعلق ہو یا کسی مخفی امر کی معلوم کرنے کی ہو غرض جو کچھ بھی ہو پھر اس کاغذ کو لپیٹ کر کسی دھونی سے اور لپیٹ کر موم لگا کر ایک ترسل کی نلکی میں بند کر کے اوپر سے خوب موم لگا کر تاگے سے مضبوط باندھ دے اور جاری پانی میں ڈالے اور کہے فلاں بن فلاں کے قلب کو میں نے جاری کیا ہے۔ یا ایک برتن میں پانی بھر کے اس میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ لے اور باوضو سو رہے۔ حاجت پوری ہوگی۔

خوف سے نجات کے مجرب اعمال

یہ دعا عبداللہ بن قیروانی سے منقول ہے فرماتے ہیں ہر ایک چور قزاق اور ظالم کے شر سے بچاتی ہے۔ خوف اور مصیبت میں اس کو ضرور پڑھنا چاہیئے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا كَاشِفَ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَيَا مُنْجِيَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدٍ وَاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَسَلَامُهٗ اَدْعُوْكَ يَا اِلٰهِيْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ دُعَاءَ الْغَرِيْقِ الْمَلْهُوْفِ الَّذِيْ لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا هُوَ فِيْهِ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِكْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّكَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَغِثْنَا يَا اَللّٰهُ يَا هَادِيْ لَا بِدَايَةَ لَكَ يَا دَائِمُ...

اللہ طرف رب بزرگ کریم مہربان عزت والے جبار حکیم کی اس کے بندے فلاں فقیر ذلیل محتاج ناامید فقیر سائل مضطر کی سے جو نہیں پاتا ہے اپنی حاجت کے واسطے سوائے تیرے طلب کرتا ہے اور رغبت کرتا ہے تجھ سے فلاں فلاں حاجت کی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر نام کے ساتھ جو تو نے اپنے نام مقرر کئے ہیں یا اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلائے ہیں یا علم غیب میں اپنے پاس ان کو پسند کیا ہے یہ کہ کرے تو میرے واسطے میرے امر سے کشادگی اور نکلنا اور بیان شافی اور یہ کہ پوری کرے تو حاجت میری ۱۲ اللہ اے اللہ اے موضع ہر شکایت کے اور اے دیکھنے والے ہر پوشیدہ کے اور اے جاننے والے ہر مخفی کے اور اے کھولنے والے ہر بلا کے اور اے نجات دینے والے موسیٰ اور محمد اور ابراہیم خلیل کے ہیں تجھ سے اے اللہ اس شخص کی سی دعا کرتا ہوں جس کا فاقہ سخت ہوا اور قوت ضعیف ہو اور حیلہ کم ہو گیا ہو دعا ڈوبنے والے مظلوم کی جو نہیں پاتا ہے کھولنے والا اپنی مصیبت کا مگر تجھ کو نہیں ہے معبود مگر تو اے ارحم الرحمٰن دور کر ہم سے اس چیز کو جو نازل ہوئی ہے ہم پر ہمارے اور تیرے دشمن شیطان رجیم سے اے رب العالمین بے شک تو ہے ہر چیز پر قادر [illegible] (باقی بر صفحہ آئندہ)

لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا قَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اِلٰهِيْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَعْبُوْدُ الْوَاحِدُ اَسْأَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ لِاَنْ تَرْزُقَنِيَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْاَهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنْ تُنَجِّيَنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَكَشْفُ عَنِّيْ مَا نَزَلَ بِيْ مِنْ ضِيْقٍ وَ كُلَّمَا اَرَدْتُ وَخَلِّصْنِيْ خَلَاصًا جَمِيْلًا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ. اور اپنا گمان درست رکھ خدا کامیاب کرے گا معلوم ہوا کہ یہ حروف الواح صدور علماء میں مرقوم ہے اور یہ اعداد صحائف اسرار علماء میں مرقوم ہے اور یہ کیمیا خطیرہ کنز قدماء میں مخزون ہے اور یہ تسخیر قلوب اولیاء میں مکتوب ہے اور یہ اسما آئینہ بصیرۃ انبیاء میں مرقوم ہے کہ یہ کلام عرش سما ارواح میں مکنوز ہے ان قدسی اشارات کو سمجھو معانی ذوقیہ کا لطف تم کو حاصل ہوگا۔

ضروری شرائط

معلوم ہو کہ ہر دعوت کے واسطے ایک اسم ہے اسماء الٰہی سے اور ایک دروازہ جس میں سے اس میں داخل ہوتے ہیں اور اسی دروازہ میں سے قبولیت آتی ہے اور معلوم ہو مقامات دینیہ تین ہیں مقام اسلام۔ مقام ایمان اور مقام احسان۔ اور مراتب جنات بھی تین ہیں جنت الاعمال اور جنت المیراث اور جنت الامتنان اور انواع احصاء بھی تین ہیں۔ ایک تعلیق مقام اسلام میں دوسرے تخلیق مقام ایمان میں تیسرے تحقیق مقام احسان میں جب سالک مقام اسلام میں ترقی کرتا ہے تب ہر ایک اسم کے آثار اس کو اپنے نفس اور بدن اور تمام قوائے اور اعضاء اور حالات میں معلوم ہوتے ہیں اور وہ ان سب کو ان اسماء کے احکام اور آثار سے دیکھتا ہے اور ہر اثر کا اس کے لائق چیز کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے مثلاً انعام کا شکر ہے اور بلا کا صبر ہے وغیرہ پس یہ احصاء جنت الاعمال میں داخل ہے جو محل ہے ستر اعراض زائلہ کا ساتھ اعیان ثابتہ باقیہ کے جس کو ابراہیم علیہ السلام نے اختراع کیا ہے بایں طور کہ یہ قیعان جنت ہے اور اس کے درخت سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ہیں اور تخلیق کے ساتھ ایمان میں احصاء ان کی اطلاع روحانی کے ساتھ ہے واسطے حقائق ان اسماء اور ان کے معانی اور مفہوم کے اور اس تخلیق کی خبر حضور علیہ السلام نے ان الفاظ میں دی ہے کہ تخلقوا باخلاق اللّٰہ تعالیٰ یعنی متخلق اس اسم کے ساتھ خو حاصل کرلے یعنی جو اسماء الٰہی کا مفہوم ہے اس کے موافق عمل کرے اور یہ احصاء متخلق کو جنت المیراث میں داخل کرتا ہے

بقیہ صفحہ سابقہ) اے دائم جس کی انتہا نہیں ہے اے زندہ کرنے والے مردہ کے اے قائم اوپر ہر نفس کے ساتھ اس کے جو کسب کیا اس نے الٰہی تو جبار غالب ہے نہیں معبود مگر تو معبود واحد سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے پورے کلموں کے ساتھ اس کے اور عافیت اور معافات دائمہ دین و دنیا و آخرت میں اور اہل اور جسم اور مال اور لد اور کل مسلمانوں میں اے رب العالمین بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے مجھ کو نجات دے اپنی رحمت سے ساتھ اے ارحم الراحمین اور دور کر مجھ سے اس چیز کو جو نازل ہوئی مجھ پر تنگی سے اور ہر اس چیز سے جو ارادہ کرے تو اور خلاصی دے مجھ کو خلاصی۔ اے رب العالمین ۱۲

اور جنت پہلی جنت سے اعلیٰ ہے یعنی پہلی جنت کا باطن ہے جس سے عالم ملک و ملکوت نازل ہوا ہے اور اسی کی طرف حضور علیہ السلام نے اشارہ کیا ہے کہ تم میں سے ہر ایک کا مقام جنت میں ہے اور دوزخ میں ہے پھر جب وہ مرتا ہے اور دوزخ میں داخل ہوتا ہے تو اہل دوزخ کے مقام کا وارث ہوتا ہے۔ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو اُولٰئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ الآیۃ اور احصاء اس کی تحقیق کے ساتھ مقام احسان میں ان سب باتوں سے علیحدہ ہو جانے اور حضرت حقیقت کے ساتھ روشن ہونے کے ہے یعنی اپنے وجود کے فنا کرنے اور وصال کے ساتھ باقی ہونے کے ہے۔ شاعر کہتا ہے۔

تَسَتَّرْتُ مِنْ دَهْرِي بِظِلِّ جَنَاحِهٖ ۔۔۔ فَعَيْنِيْ تَرٰى دَهْرِيْ وَلَيْسَ يَرَانِيْ
فَلَوْ تَسْأَلُ الْاَيَّامُ مَا اسْمِيْ مَا دَرَتْ ۔۔۔ وَاَيْنَ مَكَانِيْ مَا دَرَيْنَ مَكَانِيْ

پس یہ احصاء تخلق کو جنت الاعتقاد میں داخل کرتا ہے جو محل ہے راز غیب الغیب کی اور جس کی طرف اس فرمان میں اشارہ ہے کہ اس میں وہ چیزیں ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں۔ اور نہ کسی قلب پر ان کا خطرہ گزرا۔ اور اس آیت میں بھی اسی کی طرف اشارہ ہے۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ۔

میں کہتا ہوں اگلے بزرگان نے جو کچھ ترقی حقائق ملکوت اور عجائب جبروت میں کی وہ محض تخلق بالاسماء کے ساتھ کی ہے یہاں تک کہ ہر ایک اسم ان کے مقام کے حق میں اسم اعظم ہوا اور خدائے تعالیٰ کی بخشش اور عنایتیں ان پر ظاہر ہوئیں اور جب تم اس گروہ سے اسم اعظم سنو گے تو اس کی حقیقت وہی ہے کہ جب انہوں نے ایک اسم معلوم کر لیا اور اس کے ساتھ متخلق ہو گئے پھر اس سے بڑھ کر اسم کے ساتھ کوشش کی اور کل اسماء صفات سے اسم ذات کے تخلق میں مدد حاصل کرتے ہیں کیونکہ اصل مقصود یہی ہے اور یہی حقیقت تخلق ہے چنانچہ فرمان قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ کہ دے خدا ہے اور پھر ان کو چھوڑ دے اور جب سالک تحقیق اور اخلاص کے ساتھ اسماء کے راستہ میں عروج حاصل کرے گا تو بہت جلد اس پر تشکلات اسمائیہ اور اسرار ملکوتیہ جلوہ گر ہوں گے۔

اسم کی تحقیق لوگوں نے اختلاف کیا ہے کہ اسم سمو سے مشتق ہے یا سمت سے اور اس میں ایک لطیف اشارہ ہے اور معلوم ہو کہ خدا کی طرف سفر کرنے والے بھی دو قسم ہیں مراد مقام یا مرید قائم پس ہر ایک اسم کے ساتھ قائم ہے پس یہ اسم وسم سے ماخوذ ہے۔ اور اگر یہ مراد ہے یا درجہ مراد میں ترقی کرتا ہے تو اسماء اس کو اس درجہ میں پہنچا دیں گے حالانکہ یہ شخص معانی اسماء میں انوار تجلے کے مشاہدہ میں مستغرق ہے پس اسم اس کے حق میں بلندی ہوا جو سما یسمو سے ماخوذ ہے بمعنے بلندی کے اور اس کو یوں بھی سمجھنا چاہیئے کہ آخرت

لہ پوشیدہ ہوا میں اپنے زمانہ سے اس کے بازو کے سایہ میں اس طرح کہ دیکھتا ہوں میں اپنے زمانہ کو اور نہیں دیکھتا وہ مجھ کو پس اگر ایام میرا نام جاننا چاہیں تو نہ جانیں اور اگر میرا مکان چاہیں تو وہ بھی نہ جانیں ١٢ سلہ بے شک متقی لوگ باغ اور نہروں میں ہوں گے صدق کی جگہ میں بادشاہ قدرت والے کے پاس

کا انجام بقا ہے اور دنیا کا انجام فنا ہے پس تیرے دنیاوی اوصاف فانی ہیں دنیا کی نسبت سے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسان کیا اپنے اسماء باقیہ کے ساتھ تاکہ تو ان کا مشاہدہ دنیا میں ہی کرے جیسا کہ حضرت صدیق نے فرمایا ہے کہ اگر حجاب اٹھ جائے تو میرا یقین زیادہ نہ ہو۔ اور دوسری یہ بات کہ اگر تو اپنے اسماء کے ساتھ اس کو پکارے تب تو نے باقی کو فانی کے ساتھ پکارا۔ کیونکہ جب تو اپنے ساتھ قائم ہے تو فانی کے ساتھ ہے اور جب تو اس کے ساتھ قائم ہے تو باقی کے ساتھ ہے پس دیکھ لو کہ دونوں میں کس قدر فرق ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دوڑو خدا کی طرف یعنے اپنے نفسوں اور اپنے اوصاف سے خدا کی طرف رجوع کرو۔ اور فرماتا ہے اللہ ہی کے واسطے اسماء حسنیٰ ہیں انکے ساتھ پکارو یہ دوسرا اشارہ ہے اور اس نے تیرا ازل و ابد میں اپنے اسماء کے ساتھ ذکر کیا چنانچہ فرماتا ہے۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ آخر آیت تک پھر تجھ کو حکم فرمایا کہ اس کی حمد کے ساتھ اس کا ذکر کر پس تو حیران ہوا اور اس سمندر میں تیری عقل نے غوطہ کھایا کہ وہ کیا اسماء ہیں تب پھر اس نے تجھ کو ہدایت کی اور اسی طرح بتلایا هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ یعنی تجھ کو حکم کیا کہ ان اسماء کا ذکر کر اور اسی بات کی طرف اس آیت میں اشارہ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ تسبیح و صلوٰۃ ایک ہیں۔ اور تسبیح کے معنے حقیقت میں تنزیہ کے ہیں۔ ہر ایک وصف محدث سے پس اسم صلوٰۃ کا بمعنے مسمی کے کچھ فرق کے ساتھ درمیان اسم اور مسمے کے پس تسبیح اللہ کی اس کی تنزیہ کرتا ہے اور یہ بعض دفعہ قول سے اور بعض دفعہ اعتقاد سے ہوتی ہے اور صحت اس تسبیح کی اس وقت ہوتی ہے جب معرفت کا ثبوت ہو جائے اور تفرید میں فنا ہو اور یہ مرتبہ اہل حق کا ہے۔ جنہوں نے اس کو صفات جلال کے ساتھ پہچانا ہے انواع کمال کے ساتھ اس کا وصف کیا ہے پس ربوبیت کو اسی کی طرف وصف کیا ہے اور اپنی ذاتوں کو اس کے سامنے قید عبودیت میں ڈال دیا۔ اور تیری تسبیح اس وقت تک درست نہیں ہے جب تک کہ تو اپنے نفس کو ہر ایک شہوت سے اور اپنے ایمان کو ہر ایک نقص سے اور اپنی عقل کو خواہش سے اور اپنی التفات کو مالوفات سے اور اپنے قلب کو غفلت کی ظلمت سے اور اپنے جسم کو عادات اور مخالفات اور اکل حرام سے پاک نہ کرے گا تب اس وقت تجھ پر ہر ایک اسم ذات و صفات کا جلوہ ہو گا حضرت ابراہیم خواص سے حکایت فرماتے ہیں میں نے اپنے دل سے تمام خواہشیں دور کر دی تھیں صرف ایک انار کی خواہش رہ گئی تھی۔ ایک روز میں ایک بیمار شخص کے پاس سے گزرا جس کے تمام جسم پر بھڑیں لپٹی ہوئی تھیں اور تمام گوشت اس کا کھا لیا تھا میں نے اس شخص کو سلام کیا اس نے مجھ کو جواب دیا اور میرا نام لیا حالانکہ پہلے کبھی اس سے ملاقات کا موقعہ نہ ہوا تھا میں نے اپنے دل میں کہا اگر یہ شخص اولیاء اللہ میں سے ہے تو خدا سے دعا کیوں نہیں کرتا کہ ان بھڑوں سے اس کو نجات دے۔ میرے دل میں یہ خیال آیا اور اس شخص نے کہا کہ غیبت حرام ہے تو خود خدا تعالیٰ سے دعا کر کہ مجھ کو انار کی خواہش سے نجات دے کیونکہ بھڑوں کا جسم کو نوچنا بہتر ہے خواہشوں کے

دل کو توجہ سے ادب اقوال ہے اور بعض بزرگوں نے یہ ادب مثال سے کر تعلیم کیا ہے۔ چنانچہ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک نوجوان نے ملاقات کی جو ایک عبا پہنے اور ہاتھ میں پیالہ پانی کی لئے ہوئے تھے۔ اور مجھ سے کہنے لگے کہ میں ایک ایسا شخص ہوں جس نے ورع یعنی پرہیزگاری کا قصد کیا اور وہی وہی چیز کھاتا ہوں جس کو لوگ پھینک دیتے ہیں مگر بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ میرے اٹھانے سے پہلے اس چیز پر چیونٹیاں آجاتی ہیں تو اب میں اس چیز کو کھاؤں یا نہ کھاؤں اور اگر کھاؤں تو مجھ پر اس کا مواخذہ ہے یا نہیں یہ بزرگ کہتے ہیں میں اپنے دل میں یہ خیال کرنے لگا کہ یہ شخص بڑے پرہیزگار ہیں پھر جو میں نے ان کی طرف نظر کی تو دیکھا کہ وہ چاندی کی نشست پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور مجھ سے کہا کہ اے شخص غیبت حرام ہے اور پھر میری نظر سے غائب ہو گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی آنکھوں کو اللہ تعالیٰ نے روشنی اور ان کے ذکر کو پاک کیا ہے۔

تسبیح کی تعریف و تحقیق

تسبیح تفعیل کے وزن پر ہے مصدر اس کا سبح ہے جس کے معنی آنے جانے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا یعنے تمہارے واسطے دن میں آمد و رفت بہت ہے اور بعض صوفیہ کہتے ہیں (سبح کے معنی تیرنے کے ہیں) یعنے سر باطن کے ساتھ عجائب ملکوت اور لطائف حقائق جبروت میں سیر کرنا سالک اپنے ذکر کے ساتھ دریائے قلب میں تیرتا ہے اور عارف اپنے سر سے بحر غیب میں اور صدیق اپنے سر سے بحر انوار قدسیہ میں تیرتا ہے وہ انوار جو منیعہ ہیں معانی اسماء سے مگر اور یہ شہود اس کا پورا نہیں جب تک کہ شہود اس کو مخر اور حضوری اس شہود میں عنایت نہ کرے اسی سبب سے سب سے بڑھ کر شہود والے یعنی ہمارے حضور فرماتے ہیں۔ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ یعنی میں تیری تعریف نہیں کر سکتا جیسے کہ تو نے اپنی آپ تعریف کی اور فرماتے تھے کہ اے اللہ مجھ کو اپنے اندر حیرت میں زیادہ کر۔ اور فرماتے تھے کہ اسماء حسنے میں بجز اسم اللہ کے دوسرا اسم ذات نہیں ہے کیونکہ اسم ذات وہ ہے جو حقیقت کے واسطے وضع کیا گیا ہو بغیر کسی اعتبار کے تاکہ وہ اسم حقیقت پر دلالت کرے۔

اسماء افعال

معلوم ہو کہ اسماء افعال دو قسم ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جن کے فعل کا ذکر شرع میں وارد ہوا ہے۔ بغیر اسم کے جیسے سَخِطَ اللّٰهُ وَغَضِبَ اللّٰهُ وَلَعْنَةُ اللّٰهِ وَفَضْلُ اللّٰهِ اور دوسرے وہ ہیں جن کا ذکر شرع میں وارد ہوا ہے یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ذٰلِكَ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ اور معلوم ہو کہ حقائق اسماء دو قسم ہیں ایک وہ جس کے واسطے صورت ظاہری نہیں ہے جو کہ اس پر دلالت کرے۔ اور اسی کی طرف حضور کے اس فرمان میں اشارہ ہے کہ اے اللہ میں تجھ سے ہر اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے جس کے ساتھ تو نے اپنے تئیں موسوم کیا ہے اور اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا علم غیب میں اپنے اختیار کیا ہے اور دوسری قسم وہ ہے جس کے واسطے ہمارے پاس صورت ظاہری الفاظ و رقمی ہے۔ یہی

وہ اسم ہے جو ہم کو اس پر دلالت کرتا ہے اور اس کی بھی دو قسمیں ہیں ایک مضمر اور دوسرا مظہر اس کو سمجھو۔

مردان غیب کا اسماء سے رابطہ

معلوم ہو کہ وہ جو ہر شخص کے یا غیر اس کے سند میں طرف کلی یا جزئی کے اسماء الٰہیہ سے اس کو سمجھو کامیاب ہو گے۔ اور معلوم ہو کہ جیسے خدا کے ننانوے نام ہیں ایسے ہی ننانوے مرد ہیں جن کو مردان غیب کہتے ہیں۔ اور جیسے کہ ان اسماء میں ایک اسم ذات ہے ایسے ہی ان مردوں میں ایک مرد ہے جس کو قطب اور غوث کہتے ہیں۔ اور باوجودیکہ کل مردان غیب قطب سے مدد لیتے ہیں۔ مگر پھر بھی ان کو نہیں جانتے اور جو اسم اسم اعظم سے عدد حرفی اور عددی اور کسر میں متفق ہو تو وہ اس شخص کے حق میں اسم اعظم ہوگا۔ اور وہی کام کرے گا جو اسم اعظم کرتا ہے اور میں نے ایک عارف بزرگ سے سنا ہے کہ ہر دعا کرنے والے کے واسطے ایک اسم مخصوص ہوتا ہے اس کی دعا کے مناسب جو اس کے حق میں اسم اعظم کا کام کرتا ہے جیسے کہ حضرت ایوب کے حق میں ارحم الراحمین اور حضرت سلیمان کے حق میں وہاب اور حضرت یونس کے حق میں لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ یہ دعا کرنے والے کی حالت کے مناسب ہے اور یہی قول انسب اور جمہور صوفیہ کا ہے اور شیخ محمد خوارزمی نے حرم مکہ معظمہ میں ۷۸۸ھ میں فرمایا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم وتر کو حال و قال میں معلوم کر لیا پس یہی اسم اعظم ہے معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی سے مختلف ترکیب کے اسماء ظاہر کئے تاکہ ہر اسم اس کے علیحدہ علیحدہ افعال پر دلالت کرے۔ اور ہر سالک اپنے لائق مسلک اختیار کر لے۔ پس یہ اسم اعظم اس کے مقصد کے موافق ہوگا اور جب یہ اس اسم کے ساتھ اس کے مناسب وقت میں توجہ قلب کے ساتھ دعا مانگے گا تو ضرور جلد قبول ہوگی۔ اور اسی بات کی طرف اس کلام نبوی میں اشارہ ہے کہ تمہارے دلوں میں نفحات ہیں۔ خبردار پس ان کو تلاش کرو۔ اور نفحات سے مراد وقت کا طلب کے واسطے موافق ہونا اور اسم کا مقصد کے مطابق ہونا ہے یہ وہ راز ہے جو مرسلین اور مقربین پر منکشف ہوا ہے۔

دعائے عمل کے طریقے

دعا میں سر جامع اور سیف قاطع یہ ہے کہ اسم کے عدد کو بغیر الف لام کے جیسے خبیر وغیرہ۔ پھر ان عدد کو ہفتہ کے ایام میں ضرب دو۔ اور حاصل ضرب کے موافق اسم کو ہمت اور صفا باطن کے ساتھ ذکر کرو خالی مقام میں جلد قبول ہوگی۔

اور بعض بزرگان فرماتے ہیں کہ دعا میں سارا راز یہ ہے کہ حروف اسم کے عدد صوری اور رقمی لے کر ان کے موافق ذکر کرو مطلب حاصل ہوگا۔ مثال اس کی اسم اللہ اس کے چار حروف اور ۶۶ عدد ان دونوں کو جمع کیا۔ تو ۷۰ ہوئے۔ پس خالی مکان میں حضور دل کے ساتھ ۷۰ بار ذکر کر کے دعا مانگے حاجت پوری ہوگی۔ معلوم ہو کہ بعض اسم ایسے ہیں جن میں صرف ایک ہی خاصیت ہے اور بعض ایسے ہیں کہ جن میں خاصیتیں ہیں اور بعض اسماء شریک ہیں یعنے ایک معنی کے کئی اسم ہیں لیکن یہ عجیب اور اہم غریب ہے معلوم ہو کہ خاصیت ہر اسم کی مشتق سے ہے اور

تصرف اس کی اس کے مقتضا سے اور یہی سر خاص ہے جس کا دروازہ بجز صالحین کے کسی دوسرے کے واسطے نہیں کھلتا اور جس کے واسطے اس علم کا دروازہ کھل گیا وہ علم آل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت بڑے حصہ کے ساتھ کامیاب ہوا۔ اور اللہ ہی کھولنے والا ہے۔

خواص اسماء الٰہی

اسماء الحسنیٰ میں سے جس اسم کے حروف دو تہ ہیں۔ وہ تفریق کے واسطے ہے اور جس کے حروف جمع وہ وصل و محبت کے واسطے ہے۔ اور معلوم ہو کہ ہر اسم کے حروف اور اعداد اور وفق ہیں پس جس نے ان تینوں کو جمع کیا اس پر راز منکشف ہو گیا اور ہر اسم کے واسطے عدد روحانی ہے مگر میں اس کی تشریح نہیں کرتا کیونکہ اس میں بہت بڑا خوف ہے اور اگر مجھ کو یہ یقین ہو تا کہ ہر کس و ناکس پر یہ اسرار ظاہر نہ ہوں گے تو ضرور اس جگہ میں بہت سے امور عجیبہ و غریبہ بیان کرتا پس اس دریا میں تیز اگر تیرنے والا ہے۔ اور پل اگر تو چلنے والا ہے اور تھوڑی قیمت (یعنے محنت) کے ساتھ اس دُرِ بے بہا کو حاصل کر ورنہ پھر حسرت کرے گا حالانکہ اس وقت حسرت سے کچھ نفع نہ ہو گا۔

اور تم کو معلوم ہو کہ اسماءؑ اور اذکار کے واسطے شروط عمل بہت ہیں۔ مگر میں ان امور میں سے ان شرائط کو بیان کرتا ہوں جو کل اعمال کے واسطے ضروری ہیں۔ اور ان کو جو بعض اعمال کے واسطے ضروری ہیں۔

ضروری شرائط برائے عمل

جماعت کا لازمی کرنا اور اعتقاد صحیح جو مطابق ہو کشف صریح کے اور طہارت حسی اور معنوی اور ریاضت فکری اسماء کے قائل ہیں اور یقین کامل معرفت اسرار کے واسطے اور تاثیر پر پورا بھروسہ کرنا اور جو شخص پوری تصریف کرنی چاہتا ہے اس کو تمام اسماء کے ساتھ اس کو یہ حاصل کرنا چاہیئے تاکہ ہر ایک اسم اس کو اپنی قوت عنایت کرے اور اسی کے ساتھ اس کو یہ حاصل ہوتا ہے ساتھ تجلی کے اوپر ہر وصف کے اور تفریغ محل کے ہر چیز سے پس جو شخص کسی اسم کی تصریف کرنی چاہتا ہے۔ اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی حضرت کی طرف توجہ کرے مستعد ہونے والا واسطے قبول کرنے اس چیز کے جو اس پر وارد ہوتی ہے اس اسم کے انوار سے اور بجز ان انوار کے اس کے اندر دوسری چیز کی جگہ نہ رہے پھر جب یہ شخص اس مقام میں پہنچ گیا تو اس اسم کی تصریف اس کو حاصل ہو گئی اور جب ایک اسم کے ساتھ اس نے تخلق حاصل کر لیا تو یہ دو بات سے خالی نہیں۔ کیونکہ یا تو یہ اسم اصول کلیہ سے ہو گا۔ تب اس وقت اس اسم کی تصریف کرنے والا یا اس کے ساتھ متخلق ہونے والا مع دیگر اسماء کے ساتھ بھی بحیثیت اشتمال متخلق ہو گا جو اس اسم کے اندر ہیں جیسے کہ حضرت شیخ ابو العباس سبتی سے حکایت ہے کہ آپ اسم جواد کے ساتھ متخلق تھے اور بخشش و سخاوت میں حاتم ... شیخ ... بیدا نی

رات دن میں ستر ہزار ختم کرتے تھے۔ کیونکہ اسم باسط کے ساتھ ان کا تخلق تھا اور اسی طرح تمام بزرگان نے اسماء کے ساتھ تخلق حاصل کیا ہے جیسے کہ حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی اور ابو حامد غزالی اور ابوالحسن عراقی اور ابو عبداللہ کوفی وغیرہم جن کی گنتی خدا ہی کو معلوم ہے۔ اور معلوم ہو کہ خود انسان ہی اسم اعظم ہے جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا۔ شیخ ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں ایک روز میں اپنے استاد شیخ عبدالسلام بن مشیش کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے سامنے بیٹھ گیا اور شیخ کا ایک چھوٹا سا بچہ پھر رہا تھا۔ اس کو میں نے اپنی گود میں بٹھا لیا۔ پھر میرے دل میں خیال آیا کہ میں شیخ سے اسم اعظم کی نسبت سوال کروں اس بچہ نے میری ٹھوڑی پکڑ کر کہا کہ اے پچا تم ہی اسم اعظم ہو یا کہا کہ تمہارے ہی اندر اسم اعظم ہے۔ شیخ نے فرمایا بچہ نے تم کو جواب دے دیا اس کو سمجھ لو۔

بعض اعمال کی لازمی شرائط

جگہ اور وقت کی پابندی اور بخور لائق عمل کے روشن کرنا اور عمل کے وقت خاص لباس پہننا جو دوسرے وقت میں اتار دیا جائے۔ اور یہ شرطیں ان کمزور لوگوں کے واسطے ہیں جو کمال کو نہیں پہنچے اور معلوم ہو کہ جو شخص ان شرائط کی پابندی کرے وہ عمل کے واسطے ایک خاص جگہ مقرر کرے۔ جس میں سوائے اس کے دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ اور وہ جگہ اس قدر تنگ ہو کہ بس یہی شخص اس میں اٹھ بیٹھ سکے۔ اس سے زیادہ فراخ نہ ہو۔ اور نہ کوئی روشندان ہو۔ جس میں سے اجالا آ جائے۔ اور آبادی سے اس قدر دور ہو کہ کوئی آواز بھی وہاں نہ پہنچے اور جب بیٹھے تو زمین پر بیٹھے یا زمین سے پیدا ہوئی چیز پر مثلاً بوریا وغیرہ اور جب نیند بہت غلبہ کرے اس وقت سوئے۔ اور اکثر اوقات عمدہ بخورات روشن کرے۔

عزلت کے معانی ایک بزرگ سے کسی نے عزلت کا سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا۔ اس کی لغت اس کے معنوں سے بے پرواہ کرتی ہے اور اس کی صورت اس کے محتواے سے غنی کرتی ہے۔ یعنے جس نے عزلت کو اختیار کیا تو یہ سب سے بہتر کام ہے اور اعلیٰ ہے۔

معلوم ہو کہ خلوت ضبط ہے اہل صفوت کے واسطے اور عزلت وصلت کی نشانی ہے اس کو سمجھو اور حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ خاموشی معرفت الٰہی پیدا کرتی ہے اور خلوت سے معرفت دنیا حاصل ہوتی ہے اور بھوک سے معرفت شیطان اور جاگنے سے معرفت نفس بندگان سلف نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ فتح زبانی اور کشف صمدانی اس شخص کو حاصل نہیں ہو سکتا جس کے معدہ میں ذرہ برابر بھی کھانا ہے اور یہی جسمانی ریا کی حد ہے اور اس بات میں اختلاف ہے کہ کس قدر یہ بات حاصل ہو جاتی ہے بعض کہتے ہیں

دوسرے مختصر میں مگر زیادہ مشہور قول یہی ہے کہ چالیس روز میں ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چالیس ہی روز کا حکم فرمایا تھا: تاکہ ان کا معدہ غذا کی کثافتوں سے پاک ہو جائے۔ اور عقل صاف ہو کر روح اور قلب قوی ہو جائیں اور نفس پاک بن جائے۔ پس یہی ارواح کی پاکی ہے اور بزرگان سلف نے ساٹھ روز تک اس کی انتہا رکھی ہے اور انہیں ساٹھ روز میں عجائب ملکوت اور لطائف جبروت اور اسرار ملک اس پر منکشف ہو جاتے ہیں اور عقلوں کی پاکیزگی ستر روز میں ہوتی ہے اور انتظار کرنے والوں کے واسطے یہی مدت ہے۔ اور اسی سے دوبارہ کی پیدائش ہے جو مخصوص ہے انوار اختصاصیہ کے ساتھ پس کوئی ارباب احوال میں سے اس سے گزر نہیں سکتا اور اسرار یہاں ظاہر ہو کر ان پر سے پردہ اٹھ جاتا ہے اور یہی وہ شخص ہے جو فنا کے ساتھ مر کر پھر بقا کے ساتھ زندہ ہوتا ہے اور یہی انسانیت میں صمدانیت کا آخری مرتبہ ہے جس میں اس کے علم اور اقسام تجلیات کا مجموعہ ہے۔

ریاضت و اعمال کی قسمیں

معلوم ہو کہ شہوت طبعی کا مادہ بغیر ایک سال بھوکے رہنے کے معدوم نہیں ہوتا ہے۔ اسرار ریاضیات میں یہی عادت قدیم سے جاری ہے لیکن طبائع کی پاکی کی حد اٹھائیس روز ہیں۔ مگر اسرار صمدانیہ کے سالک کو اکتالیس روز کا چلہ کرنا ضروری ہے اور اہل کمال ایسے شخص کو جس کا نفس خواہشات کی طرف زیادہ مائل ہوتا ہے اپنی خلوتوں سے نکال دیا کرتے تھے کیونکہ ان کو معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اس کا باطن خراب ہے۔ موارد ربانی اور مواہب ایمانی کی قابلیت نہیں رکھتا۔ بعض لوگ اپنے کھانے میں سے ہر روز ایک کھجور کی گٹھلی کے برابر کم کیا کرتے تھے۔ اور بعض لوگ کم نہ کیا کرتے تھے۔ بلکہ دیر کر کے کھاتے تھے۔ یہاں تک کہ سات سات روز اور دس دس روز اور چالیس چالیس روز میں ایک بار کھایا کرتے تھے اور بعض لوگ اپنے کھانے کے ہم وزن ایک گیلی لکڑی رکھ لیتے تھے اور جس قدر یہ سوکھتی جاتی اسی قدر وہ کھانا کم کرتے جاتے حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جو شخص چالیس روز بھوکا رہا ملکوت میں آتا ہے قدرت اس پر ظاہر ہوتے ہیں ہم نے اسرار سلوک ظاہر کر دیئے اور راستہ واضح کر دیا۔ اس کو تم خوب سمجھ لو۔

نماز کفایہ کی ترکیب

کہ جس وقت تمہارا جی چاہے چھ رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جاؤ اور یہ پڑھو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ پھر اس کے بعد تکبیر کہے اور سجدہ کر کے سات بار سورۂ فاتحہ اور سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر کے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار [illegible]

وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ
پھر جو حاجت ہو اس کو مانگے پھر سر اٹھا لے۔ اور ایک دنبہ بے عیب جیسا کہ قربانی میں ہوتا ہے ذبح کرے اور اگر دنبہ نہ ہو سکے تو بکرا اور بھیڑ بھی کافی ہیں۔ مگر خلوت کی جگہ ذبح نہ کرنا چاہیئے۔ قبلہ رو کرکے۔ اور ذبح کے وقت یہ الفاظ کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ وَاِلَيْكَ فَاجْعَلْهُ فِدَائِىْ وَتَقَبَّلْ مِنِّىْ. پھر وہیں ایک گڑھا کھود کر اس کی غلاظت کو اس میں دفن کردے۔ اور گوشت کے ساتھ ٹکڑے کرکے فقراء اور مساکین کو تقسیم کردے یا عمدہ کھانا پکا کر ان کو کھلادے۔ اور سات درہم سات مساکین کو تقسیم کرے تو جس برائی سے خوف کرتا ہے اس سے محفوظ رہے گا۔

وظیفہ عجیب و غریب

اور اب ہم اس فصل کو ایک ذکر عجیب اور ورد غریب کے ساتھ ختم کرتے ہیں جو غلام اس کو پڑھے آزاد ہو جائے اور جو قیدی اس کو پڑھے خلاصی پائے۔ اور جو خائف پڑھے امن حاصل ہو اور جو فقیر پڑھے غنی ہو جائے۔ اور جو ذلیل پڑھے عزت پائے اور اس میں ظالموں کے ہلاک کرنے کی عجیب تاثیر ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر ایک شیطان اور سرکش اس کا مطیع ہوگا اور جو اس کو دیکھے گا مطیع ہوگا۔ اور جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے گا۔ اس کا دل اللہ تعالےٰ نور معرفت کے ساتھ زندہ کرے گا اور اس کی جان و مال اور اہل و عیال سب کی حفاظت کرے گا۔ اور جس کے شر سے خوف کرتا ہے اس سے محفوظ رہے گا۔ اور جو بادشاہ اس ذکر کو پڑھے گا اس کا ملک وسیع ہوگا اور حکم جاری ہوگا۔ اور اس میں اسم اعظم ہے اور جو اس کو کسی حاکم کے سامنے پڑھے اس کا غصہ جاتا رہے اس کو پڑھ کر خدا سے جو حاجت مانگے وہ حاصل ہو۔ پس اس اکیلے پوشیدہ راز کو سمجھو اور یہ بہت سے افکار سے بے پروا کر دیتا ہے اور سلاطین و امراء اور صلحاء و علماء اور حکماء کو لازم ہے کہ جمعہ کی پہلی ساعت میں اس کو شروع کریں یا آٹھ کی یا یوم عرفہ کی یا عیدین کی یا عاشورہ کی یا شب نصف شعبان یا ستائیسویں رمضان میں یا ہر ماہ کے غرہ میں یا جس رات میں ہو سکے کوئی سی رات ہو شروع کرے۔ دین و دنیا کی خیر حاصل ہو اور سعادت عظمیٰ نصیب ہو اور وہ ورد یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۲۶ بار حَسْبِىَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ہر تین بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳ بار يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ [illegible] وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ

وسعت كل شيء لا اله الا انت يا غياث المستغيثين اغثني ثم اللهم يا حي يا
قيوم يا ودود يا عليم يا حنان يا منان يا رحيم يا رحمان يا جميل يا عطوف يا كريم
يا رؤوف اسألك باسمك المخزون ان تفيض علي من فيض جمالك الاقدس وكمالك الانفس
جلاء ذاتي اسمائي باقيا على التصرف في النفوس والارواح والاجسام والاشباح ممتزجات
المحبة وشيمات المودة ويا من يفرج عن المحزونين يا انيس المستوحشين اللهم اني
اسألك بسر الالف المعطوف الذي هو محبوب الحروف يا وهاب يا نافع يا تواب اللهم اني
اسألك شوقا يوصلني اليك ونورا يدلني عليك وتلقني بالروح والريحان وفرحني بالامن
منك والرضوان يا باسط يا واحد يا ماجد الله ربي لا شريك له ولا اشرك
به شيئا اللهم من اراد بي بسوء او ضر او شر فاقتل رأسه واعقل لسانه والجم

لہ شروع ہے اللہ کے نام سے جو مہربان اور رحم والا ہے نہیں ہے نیکی اور نہ بدی کی قوت مگر خدا بزرگ و برتر ہی۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل واصحاب پر اور سلام بھیج جیسا کہ حضرت ابراہیم اور ان کی آل پر تمام عالموں میں تو نے درود بھیجا بیشک تو حمد والا بزرگ ہے نہیں ہے معبود مگر تو پاک ہے تجھ کو بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔ کافی ہے مجھ کو اللہ اور اچھا کارساز ہے کافی ہے اللہ اسی پر بھروسہ کیا میں نے وہی ہے رب عرش عظیم کا۔ شروع ہے اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں کرتی ہے نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہی ہے سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے عرش مجید والے اے ابتدا اور انتہا کرنے والے اے کرنے والے اس چیز کے جس کا ارادہ کرے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نور ذات کے ساتھ جس نے بھر دیا ہے تیرے ارکان عرش کو اور تیری قدرت کے ساتھ جو تمام مخلوقات پر رکھتا ہے اور تیری رحمت کے ساتھ جو ہر شے پر وسیع ہے نہیں ہے معبود مگر تو اے غیاث المستغیثین مدد کر میری اے اللہ اے بلند اے زندہ اے دوست اے جاننے والے اے مہربان اے بخشش کرنے والے اے رحیم اے رحمٰن اے بزرگ اے مہربان اے کریم سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم مخزون کے ساتھ یہ کہ ڈالے تو مجھ پر اپنا فیض جمال اقدس اور کمال نفس سے اور میری ذاتی اور اسمائی تو انائی بیاں تک کہ تصرف کروں میں نفسوں روحوں اور جسموں میں ساتھ آمادگی محبت اور مودت کے اے وہ ذات جو غمگینوں سے غم دور کرتا ہے اور اے انیس وحشت زدوں کے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں سر الف کے ساتھ جو معطوف ہے جو محبوب حروف ہے اے بخشنے والے۔ اے نافع اے توبہ قبول کرنیوالے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس شوق کا جو مجھ کو تیری طرف پہنچائے اور نور جو تیرا راستہ مجھ کو بتائے اور ملائے مجھ کو روح وریحان اور فرحت دے مجھ کو اپنے امن سے اور رضامندی سے اے کشادہ کرنیوالے اے واحد اے ماجد اے اللہ میرے رب نہیں ہے اس کا شریک اور نہ میں اس کے ساتھ شریک کرتا ہوں کسی چیز کو اے اللہ جو میرے ساتھ برائی اور شر کا ارادہ کرے اس کا سر توڑ دے اور اس کی زبان بند کر دے اور میری اس کے لگام دے [illegible] اس کے لئے دائم

فَاِنَّهٗ وَلِيُّ كَيْدِهٖ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ يَا دَآئِمُ يَا حَمِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا مَجِيْدُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالسِّرِّ الْجَامِعِ وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ اَنْ تَهَبَنِيْ فُرْقَانًا مِّنْكَ
تَشْرَحُ بِهٖ صَدْرِيْ وَتَرْفَعُ بِهٖ قَدْرِيْ اَنْتَ وَجْهِيْ وَرَجَائِيْ وَاِلَيْكَ الْمَرْجِعُ وَالْمَنَاجِيْ تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ
وَتَرْحَمُ الْفَقِيْرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَعَزْرَآئِيْلَ وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ عَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَلَا تُسَلِّطْ
عَلَيَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا اَللّٰهُ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا مُجِيْبَ النِّدَآءِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ
يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ
السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
اَمَانًا مِّنَ الْفَقْرِ وَاَمَانًا مِّنَ الرِّدَّةِ وَاَمَانًا مِّنَ الذَّمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْهَمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْغَمِّ وَاَمَانًا
مِّنَ الذُّلِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْجَهْلِ وَاَمَانًا مِّنَ الْفِتَنِ وَاَمَانًا مِّنَ الْخَسْفِ وَاَمَانًا مِّنَ الرَّجْفِ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ

اے حمید اے مجیب اے مجید بحرمت محمد علیہ السلام کے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ سر جامع اور نور ساطع کے یہ کہ
بخش مجھ کو فرقان اپنے پاس سے جو کھول دے سینہ میرا اور بلند کرے قدر میرا تو میرا قبلہ اور سہارا ہے اور تیری ہی طرف رجوع
اور التجا ہے جبر نقصان کرتا ہے تو شکستہ کا اور رحم کرتا ہے تو فقیر پر نہیں معبود مگر اللہ علم اور بزرگی والا نہیں ہے معبود مگر اللہ
رب عرش عظیم کا نہیں ہے معبود مگر اللہ رب آسمانوں اور زمین کا اور رب عرش کریم کا اے اللہ رب جبرئیل و میکائیل و اسرافیل
و عزرائیل اور ابراہیم و اسمٰعیل اور اسحاق و یعقوب کے عافیت دے مجھ کو اور معاف کر مجھ کو اور مت کر مجھ پر کسی کو اپنی مخلوق
میں سے اے اللہ کسی چیز کے ساتھ جس کی مجھ کو طاقت نہ ہو اے سننے والے دعا کے اے قبول کرنے والے ندا کے پس عنقریب کافی ہے
تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے توکل کیا ہے میں نے اس زندہ پر جو نہیں مرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ
کی جس کے بیٹا نہیں ہے اور نہیں ہے شریک اس کا ملک میں اور نہیں ہے ولی اس کا ذلت سے اور تکبیر کہہ اس کی تکبیر
کہنا اللہ اکبر اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے ان چیزوں سے جن سے خوف کرتا ہوں میں اور حذر کرتا ہوں میں اور پناہ
مانگتا ہوں اس اللہ کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ روکنے والا ہے آسمانوں کا اس بات سے کہ گر پڑیں زمین پر مگر اس
کے حکم سے ہر ایک جبار سرکش اور شیطان مردود سے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے امان کا فقر سے اور امان کا
ارتداد سے اور امان کا مذمت سے اور امان کا رنج و غم اور امان کا ذلت سے اور امان کا جہالت سے اور امان کا فتنوں

عاقبتنا في الأمور كلها وأجرنا من خزي الدنيا وعذاب الآخرة اللهم إني أسئلك
بمحمد السيد الكامل الفاتح الخاتم نور أنوار المعارف وسر أسرار المعارف و
صفوتك من خلقك وسر علمك ومرآة ذاتك ومظهر صفاتك وأسئلك بنور وجهك وبساط رحمتك
وبالسبع المثاني وأسرارها المتصلة منك يا الله يا أحد يا صمد يا حي يا قيوم
أن تهبني من علمك عقلا ومن حياتك روحا ومن إرادتك حكما ومن قدرتك فعلا ومن
كلماتك لسانا ومن سمعك فهما ومن بصرك كشفا ومن إحاطتك قياما وأقمني منك
بك بسر تخضع له أعناق المتكبرين وتنقاد إليه نفوس الجبابرة فلك الحمد يا رب على
كل بداية ولك الشكر على كل نهاية إنك أنت الغني الحميد اللهم أقمني على ترادف
رحمتك بمنك واحمني بحمايتك من حفظك وصونك ورد آني برداء الهيبة وأجلسني على سرير
العظمة وتوجني بتاج البهاء واضرب على سرادقات الحفظ وانشر علي لواء العز ويسر لي الرزق واملأ باطني
مخافة ورحمة وظاهري عظمة وهيبة وملكني ناصية كل جبار عنيد وشيطان مريد
واعصمني من الخطأ والزلل وأيدني في القول والعمل اللهم إني أسألك بك وبما اشتملت
عليه ذاتك مما لا يعلمه أحد سواك أن تصلي على سيدنا محمد الذات المحمدية و

سے اور اولی کا حسبت سے اور امان کا رحمت سے اے اللہ انجام اچھا کر ہمارا کاموں میں اور بچا ہم کو ذلت دنیا اور آخرت سے اے اللہ
سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل محمد سید کامل فاتح خاتم انوار معارف کے نور اور اسرار معارف کے راز اور تیرے برگزیدہ خلق اور تیرے
علم کے اور تیری ذات کے آئینہ کے اور تیری صفات کے مشہد اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نور ذات کے ساتھ اور
بساط رحمت کے ساتھ۔ اور رسالہ سبع ثمانیہ کے اور ان کے اسرار کے جو تجھ سے متصل ہیں۔ اے اللہ اے یکتا اے بے نیاز اے زندہ
یہ کہ بخشے تو مجھ کو اپنے علم سے عقل اور اپنے حیات سے روح اور اپنے ارادہ سے حکم اور اپنی قدرت سے فعل اور اپنے کلموں
سے زبان اور اپنی سماعت سے فہم اور اپنی بصارت سے کشف اور اپنے احاطہ سے قیام اور عنایت کر مجھ کو اپنے پاس بھید جس کے
سامنے جھکیں متکبروں کی گردنیں اور مطیع ہوں نفس جباروں کے پس تجھ ہی کو ہے حمد اے رب اوپر ہر ہدایت کے اور تجھ ہی کو ہے
شکر اوپر ہر عنایت کے بیشک تو غنی حمید ہے اے اللہ مجھ کو سلا فراخی رحمت پر اپنے احسان سے اور حفاظت کر میری ساتھ اپنی
حفاظت کے اور اوڑھا مجھ کو چادر ہیبت کی اور بٹھا مجھ کو تخت ہیبت پر تاج عزت کے ساتھ اور ڈال مجھ پر پردے حفاظت
کے اور پھیلا مجھ پر جھنڈا عزت کا اور آسان کر میرے واسطے رزق اور بھر میرے باطن کو اپنے خوف اور رحمت سے اور ظاہر کر
میرے عظمت اور ہیبت سے اور مالک کر مجھ کو پیشانی کا ہر ایک جبار اور سرکش اور شیطان مردود کی اور بچا مجھ کو خطا اور لغزش سے
اور قوت دے مجھ کو قول اور عمل میں اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے ساتھ اور [illegible] مشتمل ہے جس کو تیری

اللطيفة الاحمدية شمس سماء الاسرار ومظهر الانوار وقطب فلك الجمال ومركز مدار الجلال اللهم
انى اسئلك بسره لديك وبسيره اليك ان تؤمن خوفى وتقيل عثرتى وتذهب حرصى وحزنى
وتكمل نقصى وتجذبنى اليك وترزقنى القناعة ولا تجعلنى مفتونا بنفسى محجوبا بحسى
وتكشف لى عن كل سر مكتوم يا حى يا قيوم واكفنى بلطف ترتاح اليه ارواح الاولياء و
تنبسط له نفوس السعداء فلك المجد الاوسع والملك الاجمع اللهم انى اسئلك بكل اسم
سبق فى علمك انك لا تمتنع من السوال به طالبا ولا ترد من سال به خائبا اسئلك ان تقضى
حاجتى فيما اريد وان تعطينى بحسن العاقبة انك تعلم ما اريد وبيدك مقاليد الامور وانت
على كل شئ قدير اللهم انى اسئلك واتوسل اليك بسم الله الرحمن الرحيم ان تفيض على
من ملابس انوارك ما يرد عنى ابصار الاعداء خاسئة وايديهم خاسرة وان تكسونى حلل
ما اكايل بهجة منك ترتاح اليها ارواح المدركين وتتخشع لها ابصار الناظرين وتيسر بها
اسرار العارفين انك انت علام الغيوب ومعلمها وكاشف الاسرار
ومفهمها فلك الحمد والنعم وبيدك الخير والنعم اللهم
صل على انبيائك والمرسلين وملئكتك المقربين واوليائك

سوا کوئی نہیں جانتا یہ کہ درود بھیجے تو ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جن کی ذات محمدیہ اور لطیفہ احمدیہ سے آفتاب ہیں
آسمان اسرار کے اور مظہر ہیں انوار کے اور قطب ہیں فلک جمال کے اور مرکز ہیں مدار جلال کے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ راز ان کے جو
تجھ سے ہے اور ساتھ ان کے کے جو تیری ذات ہوا ہے کہ امن دے تو مجھ کو خوف سے اور دور کر میری مشقت کو اور دفع کر میرے حرص اور غم کو اور
پورا کر میرے نقصان کو اور دے لے مجھ کو اپنی طرف اور دے مجھ کو قناعت اور مت کر مجھ کو فتنہ میں نفس کے محجوب کے ساتھ حواس کے اور کھول دے
میرے واسطے ہر ایک راز پوشیدہ ملے زندہ اے قائم اے کفایت کر مجھ کو ساتھ ایسے لطف کے کہ راحت حاصل کریں اس کی طرف روحیں
اولیاؤں کی اور خوش ہوں اس کے واسطے نفس نیکوں کے پس تیرے ہی واسطے بزرگی وسیع اور ملک تمام اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
تیرے ہر علم کے ساتھ جس نے سبقت کی تیرے علم میں بے شک تو انکے ساتھ سوال کرنیوالوں کو محروم نہیں رکھتا ہے اور جو انکے ساتھ سوال
کرے تو اس کو رد نہیں کرتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کر جو میں ارادہ رکھتا ہوں اور حسن انجام مجھ کو عنایت کر
بیشک تو جانتا ہے جو میں ارادہ رکھتا ہوں اور تیرے ہی پاس خزانوں کی کنجیاں ہیں اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور اے اللہ میں تجھ سے
بطفیل بسم اللہ کے سوال کرتا ہوں کہ ڈالدے مجھ پر لباس اپنے انوار کے جو دور کریں مجھ سے نظر دشمنوں کی ذلت کے ساتھ اور ہاتھ ان کے
ناکامیابی کے ساتھ اور یہ کہ پہنا تو مجھ کو عمدگی اور تازگی جس کی طرف ادراک کرنے والوں کی روحیں کوشش کریں اور تحسین کریں واسطے اسکے
آنکھیں ناظرین کی اور رسیہ کریں ساتھ اسکے اسرار عارفوں کے بیشک تو علام الغیوب ہے اور بتلانے والا انکا ہے اور اسرار کھولنے والا اور

الصالحين وعلى اهل طاعتك اجمعين وبلغهم سلامنا وتحيتنا وبلغنا منهم شفاعتهم بسؤالنا و
اللّٰهم انى صرفت رجائى الى وجهك الكريم واحسنت ظنى فى عفوك العظيم فارحمنى
وارحم والدى وذريتى والمسلمين ولا تصرف رجائى عن وجهك خائبا ولا
تجعل حسن ظنى فى عفوك ردا اللّٰهم كيف تصرفه عن بابك خيبة ولقد امرتنا
بمسئلتك يا ارحم الراحمين اللّٰهم انى اسئلك ان ترحمنى اذا انقضى اجلى وانقطع
عملى ونسى كفنى وفارقت سكنى يا رب الارباب يا مسبب الاسباب
يا مفتح الابواب ويا كاشف العذاب مسنى الضر وانت ارحم الراحمين بسم الله الشافى
بسم الله الكافى بسم الله المعافى الٓمٓ الٓمٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ والله خير
حافظا وهو ارحم الراحمين لا اله الا الله۔

ایک ہزار بار یا لطیف ۱۲۹ بار یا کافی ایک سو گیارہ بار یا حلیم ۹۸ بار یا مجیب ۵۵ بار یا سلام ۱۳۱ بار یا حفیظ ۹۹ بار
پھر اس کے بعد جو دینی یا دنیاوی حاجت ہو اس کے واسطے دعا مانگے قبول ہوگی۔ یہ دعا ایک بہت بڑا اسرار ہے
اس کو پوشیدہ رکھو اور نا اہل کو مت سکھاؤ۔ وصلی اللّٰہ علیٰ سیدنا محمد النبی الامی وعلیٰ
اٰلہٖ وصحبہٖ وسلم۔

۱۴۔ اسماء حسنیٰ اور ان کے نافع نقوش

یہ فصل ایک لؤلؤ مکنون ہے جو وادی صفا سے دوستان باوفا کے واسطے صادر ہوا ہے خصوصاً صوفیا کرام
جو بھوائے شوق پر سوار ہیں اور ذوق کے پروں سے اڑ کر ان علوم وہبی اور رسوم فتحی اور رقوم ہندی اور لطائف حرفی
اور معارف عددی اور اسماء نورانی اور حقائق عرفانی کی سیر حاصل کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں اسماء الٰہی اس نظر سے

کیا سکے والا ہے پس تیرے واسطے حمد و ثنا ہے اور تیرے ہی ہاتھ میں خیر و نفع ہے اے اللہ درود بھیج اپنے انبیاء اور مرسلین پر اور ملائکہ
مقربین پر اور اولیاء و صالحین پر اور تمام اہل طاعت پر اور پہنچا ان کو سلام ہمارا اور تحیہ ہمارا اور پہنچا ہم کو شفاعت ان کی ہمارے سوال اور آرزو سے اے اللہ
میں نے اپنی امید کو تیری ذات بزرگ کی طرف متوجہ کیا ہے اور عمدہ کیا ہے میں نے اپنے گمان کو تیرے عفو عظیم میں پس رحم کر مجھ پر اور میرے ماں باپ پر
اور بخش مجھ کو اور مسلمانوں کو اور مت پھیر میری امید کو اپنی ذات سے محروم اور نہ کر میرے حسن ظن کو اپنی معافی سے جھوٹا اے اللہ ہم کس طرح تیرے در سے
نا کامیاب جائیں حالانکہ تو نے ہم کو دعا کا حکم کیا ہے اے ارحم الراحمین اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ رحم کر مجھ پر جب میرا وقت آخر ہو اور عمل
میرا ختم ہو اور میں اپنا کفن پہنوں اور اپنی جگہ سے جدا ہوں اے رب الارباب اے مسبب الاسباب اے آزاد کرنیوالے گردنوں کے اور اے کھولنے والے عذاب
کو مجھ کو نقصان پہنچا اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا ہے۔ اللہ شافی کے نام سے شروع ہے۔ اللہ کافی کے نام سے شروع ہے۔ اللہ
معافی کے نام سے پس اللہ بہتر حافظ ہے اور بڑا مہربان ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

جو کتاب و سنت میں وارد ہیں یا بصیغہ اسم ہیں یا بصیغہ فعل۔ مگر اس سے بھی اسم مشتق ہے اور اہل کشف جو حقائق اسمار پر مطلع ہوئے ہیں وہ بہت کثرت کے ساتھ ہیں کیونکہ جب ہم نے قاہر اور قہار اور شاکر اور شکور دونوں اسموں کو عدد کیا تو یہ تین سو اسم اور بعض کہتے ہیں چھ ہزار اسم تک پہنچتے ہیں اس اشارہ سے غرض اختصار اور اس علم مکنون کی طرف ایماء کرنا ہے واسطے تنبیہ طالبین اسکے کے جس شخص کے نصیب میں اس علم کا کچھ حصہ ہو اس کو لازم ہے کہ خلوت میں بیٹھ کر سلوک کے منازل طے کریں۔ اور اخلاق مذمومہ چھوڑ کر اخلاق محمودہ سے آراستہ ہوں۔ تب اس وقت وہ اس علم کے موضوعات سے واقف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۔ یعنے پس نہیں جانتا ہے کوئی نفس اس چیز کو جو ان کے واسطے آنکھوں کی ٹھنڈک سے پوشیدہ رکھا گیا ہے بدلہ اس کا جو وہ عمل کرتے ہیں پس اسی واسطے تو ننانوے نام کی طرف اشارہ کرتا ہوں۔ اور پہلے ان کو مجموعی صورت سے ذکر کرکے پھر فرداً فرداً تشریح کروں گا پس میں کہتا ہوں ترمذی نے ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو احصار کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور وہ یہ ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ . . .
الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ
الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ
الْكَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِیْدُ الْحَقُّ الْوَكِیْلُ الْقَوِیُّ
الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیْ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ
الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیْ
الْمُتَعَالِیْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ . . .
الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِیْ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیْ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ

پس یہ ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا۔ حضور علیہ السلام نے ان کا احصار کیا ہے اور ذکر کے ساتھ ان کو مخصوص کیا ہے کیونکہ یہ اسماء ان معانی پر مشتمل ہیں جو جنت کے درجے ہیں اسلئے اسی واسطے فرمایا کہ جس نے ان کا احصار کیا وہ جنت میں داخل ہوگا اور حضور علیہ السلام کے نام مبارک جو پورے سو ہے وہ ان کے ساتھ ذکر نہیں کیا گیا کیونکہ وہ درجات جنت کا وسیلہ ہے جو سوائے حضور کے بندگان خدا میں سے اور کسی کو لائق نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ جو شخص خزانے میں داخل ہوا اور پھر ناکامیابی کے ساتھ وہاں سے باہر نکلا وہ آتش حسرت سے جل کر مر گیا اور حسرت سے وہاں جاتا چلا جا سکا پھر مفلس ہو گیا خود

عَلٰی نَفْسِهٖ فَلْیَبْكِ مَنْ ضَاعَ عُمْرُهٗ ۔۔۔ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْهَا نَصِیْبٌ وَّلَا سَهْمٌ

پیچھے اپنی جان پر وہ شخص روئے جس کی عمر ضائع ہوئی اور کچھ حصہ اُس نیکی سے اس کو نہ ملا۔ پس نہایت حسرت اور افسوس ہے اس پر جس نے اپنی غفلت و سستی میں ترقی اور زیادتی کی اور اپنے زمانہ کی نعمتوں سے پیچھے رہ گیا خدا کے ہاں اس کا نقصان ظاہر ہو گیا اور لوح مقربین سے اس کا نام مٹ گیا۔ اس کو کچھ ہدایت پاسکے گا۔

اسم لا الٰہ الا ہو کے فوائد

اگر تم کہو کہ الٰہ کو اسماء میں کیوں شمار نہیں کیا گیا میں کہتا ہوں حضور علیہ السلام نے اس کو اسماء میں شمار نہیں کیا ہے بلکہ جس طریقے سے کہ وارد ہوا ہے توحید پر اسی پر جاری رکھا ہے اور محقق اس اسم کو مستقل اسم قرار نہیں دیا بلکہ ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو سارا اسم ایک ہے اور اس میں ایک راز ہے جس کو اہل بصائر جانتے ہیں۔ اور اسم ہو ضمیر غائب ہے اور یہ اسماء الٰہی میں سے خاص ترین اسم ہے کیونکہ غیبت حقیقت اسی کے واسطے ہے۔ اس لئے کہ عقل اس کا تصور نہیں کر سکتی اور نہ وہم اس کو محدود کر سکتا ہے اور یہ اسم ذات ہے باعتبار احاطہ غیبی اور اطلاق کے کل قیود اور اوصاف سے جو موجب تعدد نہیں اور یہی اسم فاتحۃ الاسماء اور ام کتاب ہے اور یہ اسم بڑا جلیل القدر اور یہی اسم اعظم ہے۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے پس اس کے دل میں سوائے اس کے اور کوئی خطرہ پیدا نہ ہو گا۔ اور اللہ تعالے کشف کا دروازہ اس پر مفتوح کریگا اس کی استعداد کے موافق اور اسم اسماء مخصوصہ بالمتولین میں سے ہے عدد اس کے ۱۱ ہیں اور یہ پوتھا عدد ہے اور یہی عدد اس کے مقتضیات میں سے ہے۔ پس اسی واسطے پانچواں عدد فرد ہے۔ اور وہ عدد ثانی ہے کیونکہ وہ جامد ہے بغیر اشتقاق کے اور اس کے حروف کے اسماء اسم واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور مربع اس کا اس طرح ہے۔

۱۲۱	۱۲۸	۱۲۳
۱۲۶	۱۲۴	۱۲۲
۱۲۵	۱۲۰	۱۲۷

ایک مربع اس کا سہ در سہ ہے جہت شفع سے اور مربع چہار در چہار ہے۔ جہت عدد وتر سے اور مسدس مثلث اس کا حروف ہا سے ہے جو شخص اس مثلث کو شرف زحل میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے پہنے تمام روحانی اس کی اطاعت کریں گے اور

ماجد	حفی	منجی
عزیز	عدل	بیبی
کہف	منجد	داقی

جو کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے۔ وہ ہیبت والا ہو گا۔ اور اگر کوئی عارف اس کا ذکر کرے گا تو روحانی اس سے گفتگو کریں گے مگر یہ بات روزہ اور ریاضت کے بعد ہوتی ہے اس وقت یہ ان سے جو چاہے سوال و جواب کر سکتا ہے اور عدد لفظی اسکے ۲۷ اور رقمی ۲۶ ہیں اور یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جو شفع و وتر کے جامع ہیں اور ۲۳ معنا ہیں واسطے دخول وافر کے ہا میں اور مربع اس کا ... کی صفت پر ہے۔

ہمزہ	لام	الف	ہا
۸	۱۱۰	۷۴	۵۶
خشی	باقی	اول	مبین

ط	لو	ما
۸	۸	لی
ع	ح	یہ

۱۔ خواص اسم اللہ بالاتفاق یہی اسم اعظم ہے اور فقط ذات باری کا نام ہے معنے اس کے سردار کے ہیں اور یہی اسم ذات ہے اور باقی کل اسماء اس کی صفات ہیں مگر یہ کسی اسم کی صفت نہیں ہے۔ جو شخص اس کا ذکر کرے کوئی شخص بسبب زندگی کے اس کو دیکھ نہ سکے۔ جو شخص اس کو شرف زحل میں کسی پاک چیز پر لکھ کر جلائے ہر ایک شیطان خبیث جل جائے اور سخت سردی میں اس کا ذکر کرے تو سردی کے الم سے محفوظ رہے اور بلغمی بخار والا اگر اس کو انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو فوراً بخار جاتا رہے اور اگر ہرن کی جھلی پر جب کہ آفتاب برج اسد میں ہو تو لکھ کر تین سو ستر بار اس کا ذکر کرے پھر جس پانی پر ہاتھ رکھے وہ خشک ہو جائے گا مگر صاحب حال ہونا شرط ہے اور جو اس کی قدر کو پہچانے گا۔ وہ اس کے سوا ہر ایک چیز سے غنی ہو جائے گا کیونکہ یہی وہ اسم اعظم ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے۔ تو قبول ہو۔ اور جو مانگا جائے مل جائے۔ چنانچہ اسی سبب سے اس کے قوائے ظاہری اسم مجیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہی پہلا اسم اسماء مظہرہ میں سے ہے اور جامع ہے حقائق کے واسطے اور مشتمل ہے اس کے دقائق پر اور اس کا خمس جلیل القدر ہے جو اس کو لکھے اور اپنے پاس رکھے کوئی کام اس پر مشکل نہ ہوگا اور کل سختیاں آسان ہوں گی۔ اور یہ ذکر اکابر مولہین کا ہے اہل خلوات میں سے ہے اور جس کا نام محمد ہے اس کے واسطے یہ ذکر مناسب ہے اس طرح اللہ اللہ کیونکہ حضور فرمایا کرتے تھے۔ اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا اور جس کا نام عبداللہ ہے اس کے واسطے بھی مناسب ہے اس کے عدد لفظی ۶ ہیں اور عدد رقمی ۹۹ ہیں اور اسماء حروف ۲۶ ۲ وہ بزرگ اسماء کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔۔

۱۸	۱۵	۲۳	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۱۵
۶	۲۴	۱۵	۲	۱۶
۵	۱۷	۹	۲۳	۱۲
۲۱	۷	۳	۲۰	۷

(۲) اسم رحمٰن برائے حل المشکلات اس اسم شریف کا مربع ۵۵۵ ہے جو شخص اس کو مع داخل کے ساتھ شرف زحل میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی میں رہے گا اور جو اس کو دیکھے گا نرم ہوگا اور بہت نعمتیں اس کو حاصل ہوں گی اور اگر اس کو پانی میں گھول کر گرمی کے بخار والے کو پلائے تو فوراً جاتا رہے اللہ تعالیٰ اس پر نظر عنایت کرے اور جس کا نام عبدالرحمٰن ہو اس کے واسطے اس کا ذکر کرنا مناسب ہے اور جو اس پر مواظبت رکھے اس پر مہربانی ہو گی ہر حال میں صورت اس کی یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ن	ا	م	ح	ر
۳۸	۱۱	۱۹۸	۲۸	۴
۱۹۶	۵۱	۲	۲۱۰	۹
۵	۲۱	۷	۹۹	۴۹
۶	۲۹	۴۷	۳	۲۷

حضرت خضر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز بعد نماز عصر کے غروب آفتاب تک یا اللہ یا رحمٰن ذکر کرتا رہے اور دعا مانگے قبول ہوگی اس کے عدد ۹ [illegible] ۳۰ اسم مبتی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

برحیثیت رقم سے ہے لیکن حیثیت لفظ سے اس کے عدد ۳۹ ہیں اور یہ عدد فرد ناقص ہے اجزاء اس کے ۱۰۲ اسم آلہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسکے اسمار حروف ۳۹ اسم مبدع اور فاطر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اسم رحیم برائے قبولیت دعا و شفائے امراض

اس اسم جلیل القدر کا مربع ۴ در ۴ ہے سرندا عمل کے ساتھ اور اس کا عامل کل احوال میں ملطوف رہتا ہے اور کثرت سے اس کا ذکر کرنے والا مستجاب الدعوات ہوتا ہے اور یہ اسم حوادث زمانہ سے امان ہے اور اس کے واسطے بستر وقت شرف قمر کا ہے اور کل گرم بخاروں کو نفع کرتا ہے اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی لکھنی چاہیئے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ آخر تک جس کا نام ابراہیم ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے اور اس کے ساتھ اسم مطہر کو بھی ملائے۔ عدد اس کے ۲۵۹ ہیں اور یہ زوج فرد مستطیل مرکب ہے مثلثے الطیف اور خلف بدیع اور مسدس اول اور یہ عدد زائد ہے اجزا اس کے ۲۱۹۔ اسم کریم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسمار حروف اس کے ۳۱۲۔ اسم یا بصیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں مع یاد تداد کے صورت اس کی یہ ہے۔

م	ی	ح	ر
۲۱	۳۱	۳۹	۱۱۰
۲۰۲	۲	۸	۳۸
۹۰	۳۷	۲۲	۹

۸۵	۱۰	۷۲
۸۴	۸۶	۸۸
۸۹	۸۳	۸۷

معلوم ہو کہ اسم رحمٰن و رحیم مضطر اور خوف زدہ کے واسطے اعلیٰ ہیں جو شخص جمعہ کے روز آخر دن میں انگوٹھی پر ان کو نقش کرکے پہنے کل کام اس کے درست ہوں۔

(۴) خواص اسم ملک

یہ ذکر بادشاہوں کے مناسب ہے اور اس کا مربع ۳ در ۳ سونے کی تختی پر آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ کے ساتھ نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں ہیبت والا ہو کیونکہ یہ اسرار جلیلہ میں سے ہے اور جس کا نام عبد الملک ہو اسکے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے صورت یہ ہے۔

۲۹	۲۴	۲۷
۲۸	۳	۳۲
۲۳	۲۶	۳۱

اور جب اس کی مثلث عددی کو سونے کے ورق پر لکھ کر انگوٹھی میں رکھ کے اوپر سے یاقوت کا نگ جڑائے پھر اس کو پہن کر جس حاکم کے پاس جائے وہ اس کی طرف نظر بھی نہ کر سکے اور بہت خاطر سے پیش آئے۔ حکیم افلاطون نے یہ بھی سکندر ذوالقرنین کے واسطے تیار کیا تھا جس کے اثر سے شیر اسکے سامنے سے بھاگتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ....

م	۱۳	۳۷
۲۷	ل	۲۳
۳۳	۴۷	ک

اور عدد اس کے ۹۰ ہیں۔ حسب اور یہ حقائق حروف میں سے ہے اور اسمار منظومہ میں سے موافق مراتب عدد کے اور روئے تنزیل کے اور یہ زوج فرد مستطیل ہے اجزا اس کے ۱۴۴ ہیں جو اسم الباقی کی طرف مع الکاف کے اشارہ کرتے ہیں اور اسمار حروف

اس کے ۱۶۲ اسم مجیب الدعوت کی طرف اشارہ کرتے ہیں
اور بعض نے اس کا نقش اس طرح وضع کیا ہے۔۔۔۔۔۔

ق
هو
المهیمن
ملاذ
هو
هو
ملاذ
ودود
حی
ی

۵۔ فوائد اسم قدوس

اس اسم جلیل القدر کا جو شخص کثرت کے ساتھ ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو اللہ تعالےٰ اس سے ہر ایک بری خواہش کو دور کر دے گا اور اگر اس کے مثلث عددی کو مربع حرفی کے اندر اس طرح سے کہ وہ اس کا احاطہ کرلے شب جمعہ کو شب مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ اس سے برے اخلاق دور کر کے اچھے اخلاق سے اس کو آراستہ کرے اور لوگوں میں محبوب ہو اور سب اس کی تعریف کریں اس کا ذکر اس کو مناسب ہے جس کا نام عبدالقدوس ہے عدد لفظی اس کے ۲۷۰ ہیں اور رقمی ۱۷۰ ہیں اور یہ من کل الوجوہ اسم اسماء عظیمہ شفعیہ میں سے ہے اور یہ عدد لفظی زوج فرد مستطیل ہے صورت اس کی یہ ہے۔ اور اجزا اس کے۔۔۔۔ ۱۷۶ اسم موسع کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کے عدد رقمی بھی زاید ہیں جو اسم ۲ میں اور آلہ اور رقیب دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

س	و	د	ق
۱۰۲	۱۰۱	۵۹	۷
۳	۱۰	۵	۵۸
۵	۵۷	۱۰۳	۹

۶۔ اسم سلام برائے حفاظت

اس اسم کو لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا وہ کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا۔ اور جو کثرت سے اس کا ذکر کرے گا وہ ہر ایک آفت سے سلامت رہے گا اور اس کے ذکر میں اہل ہدایات و تجلیات کے واسطے بہت اسرار ہیں اور اگر خائف اس کا ذکر کرے تو خوف سے اس کو امن ہو عدد اس کے ۱۳۱ ہیں اور یہ پہلے عدد ہیں جو اسم کافل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۳۹۲ ہیں رحمٰن اور عزیز دو اسماء کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور جس کا نام محمد ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مفید ہے صورت اس کی یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

م	ا	ل	س
۳۱	۵	۲۷	۴
ح۸	۳۲	۳	۲۸
۲	۳۹	۶	۲۹

اگر وتر سلام کو ایک عدد کے ساتھ شفع کر لیا جائے تو یہی اسم محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے اور وہ قلب عالم ہے جیسا کہ یٰسین کا قلب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ یہ آیت بڑی جلیل القدر ہے اور اسی میں اسم اعظم ہے۔ اور اس کا ایک بہت بزرگ نقش بھی ہے جو کوئی اس کو شرف مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے خلائق میں مقبول ہو اور دین و دنیا کے کام اس کے آسان ہوں۔

۷۔ اسم مومن برائے رفع حاجات

معلوم ہوا کہ اس اسم عظیم الشان کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور سب دعائیں قبول ہوں گی۔ اور جس شخص کو

دسواں اس کا عارضہ ہو وہ سونے کی نا چاندی کی تختی پر اس کے مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے عارضہ اس کا جاتا رہے اور جو اس کے ذکر کی کثرت کرے جھوٹ بولنے سے محفوظ رہے اور اگر اس کے مربع کو شرف مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے قبول عظیم ہو اور بہت تعجبیں ہاتھ آئیں جس کا نام عبدالمومن ہے اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے ۱۳۶ ہیں اور یہ زوج الزوج ہے اور عدد ناقص ہے اجزاء اس کے ۱۴۳ ہیں اور اسم صمد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۲۹۹ اسم زحل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے......

م	و	ص	ن
۲۳	۳۷	۳۹	۴۷
۴۱	۲۹	۲۱	۳۵
۴۳	۴۲	۴۱	۴۹

اسم مہیمن برائے حفاظت از ظالم حاکم

یہ اسم اسماء جامعہ میں سے ہے جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے اس کو اپنی ذات اور اس کے اسرار کا علم نصیب ہو اور ایمان و اقرار جو اللہ تعالےٰ نے اس کی ذات میں ودیعت رکھا ہے اس سے وقوف ہو اور اگر شرف قمر یا شرف زحل میں اس کے مربع کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے بادشاہ کے شر سے محفوظ رہے اور جو شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے اس کو پوشیدہ مکروں سے مطلع کرے یہ اسم اسماء احاطہ میں سے ہے اس کی قدر کو وہی لوگ جانتے ہیں۔ جن پر حقائق اسماء منکشف ہو گئے ہیں عدد اس کے ۱۴۵ ہیں اور یہ عدد فرد مستطیل ہیں اور یہ ضرب باطن جمیع حروف مختفرہ سے ہے اور یہ اس کے ظاہر سے بھی ہے۔ یہاں تک کہ ظاہر نفس اس کے سے اور یہیں سے احاطہ اس میں صحیح ہوا ہے اور یہ عدد ناقص ہے کل امر کے رجوع کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اسماء حروف اس کے ۲۲۳ ہیں۔ احد اور فاطر دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں حضرت امیر المومنین عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ آپ سے کسی نے اس کے معنے دریافت کئے آپ نے جواب میں توقف کیا کہ اتنے میں ایک بدوی فصیح عورت اپنے خاوند کی شکایت کرتے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی اے امیر المومنین میرے خاوند پر میرا حق چاہیئے اور میرا مہیمن اس پر موجود ہے کیا آپ کسی محافظ کو بھیج کر دلوا سکتے ہیں اس وقت حضرت عمرؓ نے مہیمن کے معنی گواہ کے ساتھ فرمائے اس کا مربع ۵ در ۵ ہے اور یہ اسرار مکنونہ میں سے ہے اور پانچ کے ساتھ ابتدا بر تداخل کے ساتھ ہے اللہ تعالےٰ کا قول ہے کہیٰعص حمعسق اور یہ فرد طبعی ہے اس سبب کہ افراد تقاضا کرتے ہیں عالم فیض و جلال و ازواج سے واسطے عالم بسط و جمال کے صورت اس کی یہ ہے

م	ہ	ی	م	ن
۱۳	۳۸	۴۸	۴۲	۳
۴۱	۴۱	۶	۱۱	۳۶
۴	۱۹	۵۵	۴۱۹	۲۴
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مہ	ی	م	ن
۴۱	۴۹	۴۶	۹
۴۸	۳۸	۱۲	۴۷
۱۱	۴۸	۴۷	۲۹

اور اس کے اندران اسمار کا راز ہے جمیل جلیل مجمل متجلی غالب فی النظم منزل ذکر اللہ الا ہو مالک الملک المطہ ملاق ملی نزکی منیل منجد منجی اللہ اور جو اسمار ان کے مناسب ہیں اور کل یہ دس حروف ہیں۔ ا ح ھ س ط ی لث ل مت اعداد ان کے ۵۷ ایں اور یہی عدد وفق شکل مسبع کے ہیں مناسبات صرفیہ میں عجیب و غریب اسرار ہیں ان لوگوں کے واسطے جو حکمت الہامیہ کا ذوق رکھتے ہیں اور ایسے لوگ مولیوں میں سے بہت کم ہوتے ہیں۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ ہی فہم اسرار کی توفیق دینے والا ہے۔

۹۔ اسم عزیز برائے غلبہ و عزت اس اسم کا مربع ۴ درہم ہے مگر اس کا وضع کرنا سوائے سر تداخل کے ممکن نہیں ہے کیونکہ اس میں حرف ز ا مکرر ہے جو شخص شرف مریخ میں اس کو چاندی کی تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمنوں پر اس کا غلبہ ہو اور جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اور کسی حاکم کے سامنے ذلیل ہونے کا خوف رکھتا ہو تو اس حاکم اور ہر ایک شخص کی آنکھوں میں اس کی عزت ہو گی اور دین و دنیا میں عزت پائے گا اور خوف سے امن میں رہے گا جس کا نام عبدالعزیز ہو اس کے واسطے اس کا ذکر موافق رہے اور جو شخص اس اسم کے اسرار کو سمجھ گیا اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو اسرار عزت سے آراستہ کر دے گا کیا تم کو معلوم نہیں کہ یہ اسم عزیز اسم یا جلیل کی طرف ساتھ یا ندا کے اشارہ کرتا ہے عدد اس کے ۹۴ ہیں۔ اور یہ زوج فرد ناقص ہے۔ جز اس کے ۵۰ حرف ن کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو کل چیز کا مدار ہے علم باطنی اور رزق ظاہر سے کیوں کہ ہر شے اپنی حاجت طلبی کے واسطے اس کے سامنے ذلیل ہوتی ہے اور عزیز کے دو مرتبہ بعد والی ہے پس ولایت اولیٰ باطن ہے اور ثانیہ ظاہر ہے اور اسمار حروف اس کے ۸ ہیں جو دو بزرگ اسموں ملک اور حلیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں صورت اس کی یہ ہے:-

۵۲	۵۸	۵۳	۴۴
۵۲	۴۵	۵۵	۵۲
۳۶	۵۵	۵۶	۴۱
۵۸	۴۵	۴۷	۵۴

۱۰۔ فوائد اسم جبّار اس کے ذاکر پر جس کی نظر پڑے گی وہ اس کی ہیبت میں آ جائے گا اور اس کی طرف کوئی نظر بد سے دیکھے گا مربع اس کا ۴ درہم ہے سر تداخل کے ساتھ شرف مریخ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے سامنے رعب والا ہو اور جو اس کو دیکھے اس کے آگے ذلیل ہو اور اپنی مراد کو چھوڑ کر اس کی مراد کی کوشش کرے جس کا نام عبدالجبار ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے اور جس کا نام موسیٰ ہو اس کے واسطے بھی عدد لفظی اس کے ۲۰۸ ہیں اور رقمی ۲۰۸ عدد اول زوج اور فرد ناقص ہیں اور یہ ضرب عدد ۴ سے ہیں جو اعداد زائدہ میں سے ہے اجزا اس کے ۲۲۶۔ اسم الصادق کی طرف مع ال کے اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جبر میں مصادقت ضروری ہے۔

نکتہ کسی بادشاہ نے اپنے وزیر سے جو حکیم تھا دریافت کیا کہ مکھی کو اللہ تعالیٰ نے کس واسطے پیدا کیا ہے وزیر نے کہا متکبروں کو ذلیل کرنے کے لئے کہ پہلے ان کی نجاست پر بیٹھ کر پھر ان کی داڑھی پر بیٹھے اسی طرح مکھی سب پر بیٹھتی ہے مگر جو ذا... [illegible] ...سے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص اس کے ذکر کی ملازمت کرے اور ایک تانبے کی تختی پر اس کو لکھ کر کسی ظالم کے گھر میں ڈال دے وہ گھر اجڑ جائے گا۔ اس کا ذکر بادشاہوں کے واسطے مناسب ہے تاکہ ہر ایک شخص ان سے خوف کرے۔ اور جو شخص اسم جبار اور ذوالجلال والاکرام کو کسی وقت لکھ کر اپنے عمامہ میں آگے کی طرف رکھ کر لوگوں میں بیٹھے اس کی عظمت ہو اور سب اس سے محبت کریں اسماء و حروف اس کے ۲۰۶۷ ہیں اور یہی ان دو اسموں کے اعداد ہیں ظاہر و باطن اس کے مربع کی صورت یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

۲۹	۵۲	۳۵	۲۸	۴۸
۴۱	۲۶	۲۹	۳۲	۵۰
۴۳	۳۰	۵۲	۵۶	۴۴
۵۵	۲۴	۳۴	۴۰	۲۲
۲۵	۴۳	۳۱	۳۹	۴۷

۴۴	۵۳	۲۸	۵۱
۵۶	۵۰	۲۵	۵۲
۴۱	۵۶	۵۵	۴۶
۵۴	۴۷	۴۸	۵۷

۹۔ اسم متکبر برائے حفاظت مکان

اس اسم کو جو شخص کسی دیوار یا فصیل پر جمعہ کی ساتویں ساعت میں لکھے اللہ تعالٰی اس کا مکان یا شہر یا باغ کو ہر ایک بلائی سے محفوظ رکھے اور جو شخص اس کو خاتم شکل پر بتداعمل کے ساتھ شرف مریخ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے ہر ایک سرکش اس کے سامنے ذلیل ہو اور ایسا ہی جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے اس کے سامنے ہر جبار ذلیل ہوتا ہے۔ اور اس کا حکم جاری ہوتا ہے عدد اس کے ۶۶۲ ہیں اور یہ عدد زوج الزوج اور فرد اعداد ناقص سے ہیں اور اجزاء اس کے ۹۹۴ ہیں ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں حکَم اور خالِق اس کے مربع کی صورت یہ ہے۔

م	ت	ک	ب	ر
۳۳	۲۰	۲۴۳	۳۸	۳۹۰
۲۹	۲۱	۹۶	۲۰۱	۴۰۱
۶۹	۱۴	۲	۹۹	۲۹
۶۲	۴۷	۴۷	۳۹	۲۲

۱۰۔ خواص اسم خالق

اہل صنائع اور کاروباری لوگوں کے واسطے یہ اسم مناسب ہے جو شخص اس کو ایسے وقت میں انگوٹھی پر نقش کرے جبکہ منقلبات تاریہ میں سے کوئی برج طالع ہو اور پھر اس کو پہن کر اپنی بی بی سے صحبت کرے حاملہ ہوگی عدد اس کے ۷۳۱ ہیں اور یہ پہلے عدد ہیں جو حرف ذ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسی واسطے مخلوق کو خالق کے روبرو ذلیل ہونا ضروری ہے اور اس اسماء حروف اس کے ۹۶۴ اور دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں اول و آخر۔ اور مربع کی اس کے یہ صورت ہے۔۔۔

خ	ا	ل	ق
۹۹	۳۱	۴	۹۷
۳	۴۹۸	۴۸	۳۲
۲۹	۱۰۱	۴۹۹	۴

۱۱۔ اسم باری برائے آسانی ہر کام

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ یہ سخت محنت کے کاموں کو سہل کرتا ہے لوہاروں اور حمالوں کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے جو شخص اس کا ذکر کرتا رہے اس پر عالم مثال کا کشف ہو جاتا ہے اور اگر طبیب ہے تو اس کا علاج درست ہو جاتا ہے اور ہر مریض کو شفا ہوتی ہے عدد اس کے فرد مستطیل ہیں ناقص اجزاء اس کے ۷۸ اسم دیان کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ ضرب ج سے ہے الم میں ج جمع کے واسطے اور الف ابتداء کے اور لام وصل کے واسطے اور میم تمام کے واسطے اور یہ مثلث عددی ہیں جس

کے ساتھ مربع محیط ہو وضع کیا جاتا ہے اس طرح سے

۴۵	۵۴	۶۲	۵
۶۳	۵۱	۴۶	۵۴
۵۳	۴۰	۴۴	۲۷
۵۵	۴۸	۴۹	۴۱

ب	ا	ر	ی
۶۸	۷۱	۷	۱۹
ر	ی	ب	۲
۱۳	۷۱	۱۹	۱۷
ی	ر	۹	ب
۷۲	۶۷	۷۴	۲
۲	ب	ی	ر

۱۴۔ فوائد اسم مصور اس کا ذکر جو شخص کرتا رہے اس پر اشکال وغیرہ بنانے کی صنعت آسان ہو اور جو شخص اس کے مربع کو شیشے یا ٹھیکری پر اپنے پاس رکھے اس کا کام خراب نہ ہو۔ اور اگر ثابت قدم اہل حال شخص اس کا ذکر کرے تو معانی معقولہ صور محسوسہ میں اس پر ظاہر کریں اور اس بات کو وہ شخص سمجھ سکتا ہے جو اہل کشف و بصیرت ہے۔ اور جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اور نقاشی یا جائز مصوری سیکھنے کا ارادہ رکھتا ہو اللہ تعالیٰ اس پر اس کا سیکھنا آسان کر دے گا۔ عدد لفظی اس کے ۳۴۳ ہیں اور یہ زوج الزوج ناقص ہے اگر اعداد اس کے ۳۶۶ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کریم اور مصلح اور عدد قمی ۳۳۶ ۳-۱ اسم قاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ طریقہ اہل اسرار کا ہے لیکن اسماء حروف اس کے پس ۳۹۹ ہیں اور ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں مانع مکرم مربع اس کا یہ ہے ...

ص	ب	و	ر
۱۳	۱۹۹	۴	۸۹
۹۸	۱۵	۹۲	۴۳
۹۱	۴۳	۱۹۷	۱۱

۹۹	۱۰۶	۴۱
۱۰۴	۱۴	۱۰۰
۱۰۲	۹۸	۱۰۵

۱۵۔ اسم غفار برائے مغفرت اس اسم کے مربع کو جو شخص مہینہ کے آخری رات میں شیشے کی تختی پر لکھ کر اس کے اعداد کے موافق پڑھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ ہر ظالم کی آنکھ اس سے اندھی کر دے اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا اور جنگ میں اس سے بہت منافع حاصل ہوتے ہیں جس شخص کو خداوند تعالیٰ نے اپنے اسرار پر مطلع کیا ہو اور یہ ان کو پوشیدہ نہ رکھ سکتا ہو تو اس اسم کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے التجا کرے عدد اس کے ۱۳۶۱ اور یہ اول عدد رتق ہیں جنمیں فتق نہیں ہے اسی سبب سے خدا کی معرفت بجز خدا کے اور کسی کو نہیں ہے اور اسماء حروف اس کے ان دو اسموں قابض اور مقیت کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور عدد ان کے ۱۲۵۲ ہیں اور مربع اس کا یہ ہے ؛

ع	ف	ا	ر	[illegible]
۴	۱۲۷	۹۹۹	۸۱	[illegible]
۱۹۸	۲	۸۷	۹۹۸	[illegible]
۷۹	۱۰۱	۱۹۹	۲	[illegible]

۱۶۔ اسم قہار برائے ہلاکت ظالم اس اسم کو خلوت میں جو شخص پڑھے اور پھر کسی ظالم پر بددعا کرے فوراً وہ ظالم ہلاک ہو اور جو شخص اس کے مربع کو شرف مریخ میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے کوئی اس پر غالب نہ ہو اور حجت میں بھی غالب رہے مرید اور اہل ریاضت کے واسطے اس کو رکھنا ضروری ہے تاکہ ان کا نفس مغلوب اور شہوتوں سے محفوظ رہے جس

ر	ا	ہ	ق
۱۱	۹۶۰	۱۹۷	۱۲
۹۸	۱۲	۲	۱۹۸
۳	۱۹۹	۱۰۱	۹

کا نام عبدالقہار ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد لفظی اس کے ۳۱۱ اور عدد رقمی ۳۵۶ ہیں اور اسماء حروف اس کے ۳۹۶ ہیں اس سے دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں فاطر مقسط اور مربع اسکا یہ ہے۔

۱۷۔ اسم وہاب۔ برائے کشادگی رزق

اس کے ذکر پر جو کوئی ملازمت کرے اور اس کا رزق کشادہ ہو اور اگر عورت زحل میں اس کے نقش کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا نفس خواہشات نفسانیہ سے محفوظ رہے۔ جس کا نام عبدالوہاب ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے لفظی ۱۴ ہیں اور عدد رقمی ۶۰۲ ہیں اور اسماء حروف اس کے ۹۹۴ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ فاطر مقسط اس اسم کا ذاکر جو چیز خداوند تعالےٰ سے مانگے گا اس کو عنایت ہوگی اور جس کا نام سلیمان ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مفید ہے اور یہ اسرار وتریہ اور شفعیہ میں سے ہے وتر اس قطر میں سے ہے اور شفع رقم میں اسی سبب سے بحیثیت رقم ۱۴ عدد ہیں اور بحیثیت لفظ ۹۱ ہیں پس اول اسم جواد کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ اس میں اسرار اور افاضہ کے معانی ہیں اور اسی سبب سے واحد کے مطابق ہے اور اول زوج فرد ناقص ہے اجزاء اس کے ۹ حروف طہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ وہ اقتضاء کرتی ہے معنی بخشش کے واسطے موہبت کے اور اجزاء اسکے ۲۴۱۰۱ اسم یا سلام کی طرف ساتھ یاء ندا کے اشارہ کرتے ہیں اور مربع اس کا یہ ہے۔

۲۲	۳۶	۲۹	۲۵
۲۸	۲۱	۲۶	۳۲
۳۱	۳۲	۳۴	۳۱
۲۵	۱۳	۷۲	۳

۱۸۔ اسم رزاق۔ برائے اضافہ رزق

یہ اسم اذکار میکائیل سے ہے جو شخص اس کا ذکر کرے گا اللہ تعالےٰ اس کا کھانا پینا اس پر آسان کرے۔ اور رزق اس کا کشادہ ہو جو شخص شب نصف شعبان کو اس کا کثرت سے ذکر کرے اور انگوٹھی پر نقش کرکے اس کو پہن لے اللہ تعالےٰ سال بھر کا رزق اس کو عنایت کرے جس کا نام عبدالرزاق ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مفید ہے اور جس کا نام یوسف ہو اس کے واسطے بھی عدد لفظی اس کے ۲۱۵۔ اور عدد رقمی ۲۸ ہیں اور یہ ان اسماء میں سے ہے جو حقیقت اور ربوبیت کے جامع ہیں عدد لفظی اس کے اول عدد کی اول عدد میں ضرب دیتے ہیں پھر مجموعہ میں سے ایک کو دوسری میں ضرب دے مثلاً اس کا۔ ا ج ہ و ل ی ک ا ہوا پس اک میں الف کی قیومیت ہے اور ترجیح جیم کی اور بطون ہا کا اور تعین زاء کا تحرک کا اور تکوین کاف کی اور تکرار راء کی پس اس میں ہر لفظ اور عدد ہے گویا کہ طالب رزق کے واسطے اس کے حاصل کرنے میں مشقت ضروری ہے اور عدد ناقص ہے اجزاء اس کے ۳۱۱ ہیں اسم قہار کی طرف اشارہ کرتے۔ یعنی جو شخص کسی سے رزق طلب کرے گا تو ضرور ہے کہ اس کی تابعداری کرے۔

حکمت۔ ایک دروازے کو پکڑ لے بہت دروازے تیرے واسطے کھل جائیں گے اور ایک آقا کی تابعداری

اختیار کرسب طریقے مطیع ہوں گے اور عدد رقمی اس کے زوج الزوج والفرد ہیں اجزا اس کے ناقص ہیں۔
۲۵۶ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ موصل۔ لونز پس یہ متحد ہوتے ہیں قلب کے ساتھ اس کے اجزا میں
اسی سبب سے رزق کی تلاش کرنے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔ ایک شخص نے حاتم اصم سے کہا کہ تم کہاں سے کھاتے ہو انہوں
نے جواب دیا اللہ کے واسطے زمین و آسمان کے خزانے ہیں اور اسما حروف اس کے ۵۱۲ منتقم اور قریب کی طرف
اشارہ کرتے ہیں اور مربع اس کا یہ ہے۔ جو شخص اسم کافی کو نیک طالع میں مربع کے
اندر لکھ کر خوب دیکھتا رہے اور اس اسم کا ذکر کرے اور اس کے موافق چیز پر
اس کو نقش کرے اور پہلے مربع کو آلہ نقش پر کندہ کرکے اور ذکر کرتا رہے تو ہر
ایک کام میں مدد ہو اور دشمنوں سے کفایت ہو اور ہر ایک مہم آسان ہو اور یہ

ق	ا	ز	ر
۱۵	۱۹۹	۹۶	۲
۹۸	۱۶	۲	۹۸
۱۲	۹۶	۲۶	۱۳

بھی ضرور ہے کہ قمر اس وقت زائد النور اور برج مسعود میں ہو اور اگر طالع وقت قوی ہو گا تو عمل پورے طور سے کامل ہو گا۔

۱۰۱۹ اسم فتاح کے خواص

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اپنا راستہ اس پر کشادہ کرے سالکوں کے واسطے ابتدا میں یہ ذکر مناسب ہے اور انتہا سلوک میں واصلوں کے واسطے بھی
اس کا مربع ۵ در ۵ ہے سر ندا حل کے ساتھ جو اس کو اپنے پاس رکھے ہر ایک مشکل کام اس کا آسان ہو اور کسی
مرور شد میں کبھی پریشان نہ ہو۔ مگر یہ بات روزہ و ریاضت کے بعد ہوتی ہے دو رکعت نماز اس ترکیب سے ادا کرے
کہ قراءت سے پہلے اور پیچھے تسبیح پڑھے اور رکوع سے کھڑے ہو کر بھی تسبیح پڑھے اور سجدہ کے بعد بھی اور پہلی
رکعت میں سورہ یٰسین اور دوسری میں تبارک الذی پڑھے پھر حاجت مانگے پوری ہو گی۔ عدد اس کے ۴۸۹ ہیں اور یہ
عدد فرد مستطیل اسماء و تربیت سے ہیں لفظاً اور رقماً کیونکہ ضرب ۷ در ۷ سے ہیں اور یہ عدد ناقص ہیں اجزا اس
۱۲۵ اسم المدنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مع ال کے کیونکہ فتح میں اوتار
یعنے تربیت کے معنے ضروری ہیں اور اس کے عدد ۱۲۷ اسم المؤمن کی
طرف اشارہ کرتے ہیں مع ال کے اور اسما حروف اس کے ۷ ان
دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں متین۔ ماجد اور مربع اس کا یہ ہے۔۔۔

۶۸	۶	۶۶	۳۳	۵۱
۴۲	۵۴	۵۶	۶۸	۳۹
۵۹	۷۴	۲۵	۵۳	۵۲
۵۵	۵۹	۵۷	۷۱	۷۵
۷۴	۶۱	۵۴	۷۰	۵۶

۱۰۲۰ اسم علیم برائے علوم معرفت

جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے اس کو اللہ تعالیٰ دقائق امور اور خفیات علوم پر مطلع کرتا ہے
اور جو شخص پارہ بستہ کی تختی پر شرف عطارد میں اس کو نقش کرکے اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کو حکمت کے
ساتھ گویا کرے۔ اور لطائف معارف کا اس کو علم ہو اور اگر شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر اس کو نقش
کرکے اپنے پاس رکھے تو علوم شرعیہ کی اس کو کچھ حاصل ہو۔ جس کا نام سلطان یا عیسیٰ ہو اس کے واسطے

ع	ل	ی	م
۱۱	۲۹	۴۱	۴۹
۲۸	۸	۲۲	۴۲
۳۱	۴۳	۴۷	۹

۲۰	۹۰	م
ع	یعلم	ل
۲۰	۱۰	۸

اس کا ذکر مناسب ہے۔ مربع اس کا یہ ہے اس کو اسم کے ذاکر کو بھی جو شخص پہر کا کل مخلوقات اس کی مطیع ہوگی اور قوت اس کا عالم ملکوت میں قوی ہوگا اور آفات سے محفوظ ہوگا

اور العلی اس سے دور ہے گی اور جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرتا ہے۔ اس کو وہ باتیں معلوم ہوں گی جن کو نہیں جانتا تھا اور اس کی زبان سے حکمت جاری ہوگی۔ عدد اس کے ۱۵۰ ہیں۔ اور یہ زوج فرد ناقص ہے۔ ابجد اس کے ۲۲۲ اسم مالک الملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسی سبب سے علم کا ظہور قدسیہ اور روح جبرئیلیہ سے ہے جو تعلیم انبیاء کے ساتھ مخصوص ہوئی اور ان سب میں افضل ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہیں جن کی طرف تواضع کے ساتھ وحی کی گئی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى۔ یعنی سکھایا ہے ان کو سخت قوت والے نے اور چونکہ روح عیسوی اثر نفخ جبرئیل ہے اور عیسیٰ علیہ السلام دقائق علوم اور لطائف حکم میں اشرف انبیاء تھے اور علم حروف بھی انہیں کے علوم میں سے ہے اس واسطے ان کے نام کو اس مضمون سے خاص مناسبت ہے چنانچہ عین سے علم اور یا سے لطف اور سین سے جوامع تفصیل اور الف سے احاطہ مراد ہے عدد اس کے ۱۵۰ اور یہی اسم عالم ہے اور جب کہ علم خفیات الامر سے ہے اور علیم اس میں کہا گیا تو یہ اس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور یاء کے ساتھ اس کا اسم لکھا جاتا ہے پس عدد اس کے ۱۵۰ ہوئے اور یہی اسم علیم ہے لیکن اسماء حروف اس ۱۲۹۲ اسم بصیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور حق کی عالم آیت مظہر ہے واسطے مطلوب کے متصل ساتھ اس کے اتصال تام اور کبھی کہا جاتا ہے کہ حصول عینی متصلہ کا ہے ساتھ تمام معنے کے اور یہی اس سے لحاظ کیا ہے جو یہ کہتا ہے کہ علم حصول صورت حق فی الذہن ہے پس عالم کے معنی بہرحال یہی ہیں کہ عالم وہ شخص ہے کہ جس پر کوئی شے ظاہر ہوئی ہو ظہور متصل ساتھ ظاہر کل شے کے اور باطن اس کے کے اور یہ ان اسرار میں سے ہے جن کی مراد کے ساتھ مبالغہ صحیح نہیں ہے کیونکہ ان میں وہ علوم ہیں جو بعد غایات جمیع موجودات تک ہیں اور محقق ان میں مبالغہ دو امروں میں سے ایک کے ساتھ ہو سکتا ہے یا تو تکثیر کے ساتھ پس کہا جاتا ہے علام پس ہوتا ہے ساتھ دلالت کے امر تنزیل کے واسطے دقائق اور ادراک حقائق کے اور علیم نہیں کہا جاتا ہے مگر اس کو جو دقائق کا علم ایسا رکھتا ہے جیسے ظاہر چیزوں کا اور خفیات کو اس طرح جانتا ہے جس طرح جلیات کو جانتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ہر علم والے کے اوپر علم والا ہے پس ذی علم تو اس کو کہا جاتا ہے جو کلیات امور کو جانتا ہے اور عالم اس کو کہتے ہیں جو ظواہر امور کو جانتا ہو اور علیم وہ ہے جو ظاہری و باطنی امور کا علم رکھتا ہو۔ بعض علماء اس جگہ غلط سمجھ گئے اور علم کی فوقیت کو کثرت معلومات سے مراد لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آیت وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ میں جہات کی ... یہ بات نہیں ہے

کیونکہ اگر یہ مطلب ہوتا تو اللہ تعالےٰ حضرت موسےٰ علیہ السلام سے کیوں فرماتا کہ مقام مجمع بحرین میں ہمارا ایک بندہ ہے یعنی حضرت خضر علیہ السلام جو تم سے زیادہ علم رکھتا ہے حالانکہ حضرت خضر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ علم نہ رکھتے تھے۔ اس واسطے کہ حضرت موسےٰ کی شان میں اللہ سبحانہٗ و تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ یعنی الواح میں ہم نے اس کے واسطے ہر ایک نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تھی فقط یہاں اس علم سے مراد یہ تھی کہ وہ باطن کا علم بھی رکھتے تھے جیسے کہ ظاہر کا علم ان کو ہے اور اسی واسطے ان کا مقام مجمع بحرین یعنی بحر ظاہر اور بحر باطن کے اجتماع پر تھا حضرت موسےٰ سے انہوں نے اقرار کیا کہ بیشک میں وہ علم الہی جانتا ہوں جس کو دوسرا نہیں جانتا پس اے واقف کوشش کر کہ یہ علم تجھ کو بھی نصیب ہو اور اسی علم کی طرف ہمارے حضور علیہ السلام کو اس آیت میں اشارہ ہے۔ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا یعنے کہہ اے رب میرے علم کو زیادہ کر اور علم کی فضیلت مشہور ہے اس معنی کو سمجھ اللہ تجھ کو توفیق دینے والا ہے۔

۱۰۲۱ اسم قابض برائے ہلاکی دشمن

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اس پر ایسا جلال وارد ہو گا کہ کوئی اس کے پاس نہ بیٹھ سکے گا اور اگر شیشے کی تختی پر شرف زحل میں اس کو لکھے اور اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور کہے اے اللہ فلاں شخص کا دل قبض کر لے دعا قبول ہو گی۔ اور یہ ذکر عزرائیل علیہ السلام کا ہے اور اس میں قبض ارواح کا راز ہے اور اس کا جلیل القدر مربع ہے اور کبھی اس کا مربع حرفی اور عددی جمع کرتے ہیں جو شخص کسی کی روح قبض کرنی چاہے تو اس اسم کو اپنا ورد گردانے اور جس کی ہلاکت مقصود ہو اس کا نام لے فوراً ہلاک ہو گا مگر خدا سے ڈر کر اس کام کو کرے اور جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے گا اس کے عوالم اس پر رجوع کریں گے اور آثار انفعالات اپنے نفس میں ملاحظہ کرے گا اپنے اجتہاد اور صفاء باطن کے موافق صورت اس کی یہ ہے۔ اس اسم کے عدد ۹۰۳ ہیں اور یہ اس جمع پر دلالت کرتا ہے جس کا

جلیل	محیط	جمیل	حسیب
۷۲	۷۱	۷۴	۶۶
۷	۸۱	۶۹	۷۵
۷۶	۷۶	۹۱	۷۴

۲۱۸	۲۲۱	۲۲۸	۲۲۵
۲۲۹	۲۲۴	۲۱۶	۷۵
۲۲۳	۲۲۴	۲۲۲	۲۲۰
۷۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۷

مقتضی تحقیق ہے اور یہ فرد مستطیل ناقص ہے اجزا اس کے ۵۰۵ ہیں اور اسم راشد کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسی جگہ سے سمجھنے والوں نے سمجھا ہے۔ کہ بعض مال رشد کی علامت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ یعنی اگر تم یتیموں میں رشد میں معلوم کرو تو ان کا مال ان کے حوالے کرو اور اسماء حروف اس کے ۱۰۱ اسم معنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اہل اسرار نے فرمایا ہے کہ نفس قدسی کے ساتھ سلام کے ۔۔۔ کے بعد ۔۔۔ جائے گا اور ایک ہزار چار سو ۔۔۔

بعد تھوڑا تھوڑا اٹھنا شروع ہوگا یہاں تک کہ زمین پر ایک شخص بھی ایسا نہ رہے گا جو اسم اللہ کو جانتا ہو۔ اور اہل اقوال نے فرمایا ہے جب زمانہ اس اسم کے عدد کو پہنچے گا تو قیامت کی نشانیاں ظاہر ہونے لگیں گی اور اہل اطلاع کا ارشاد ہے کہ اسی قدر سال قیامت کی باقی ہیں اور یہی مدت بقاء ملت اسلامیہ ہے

اسم باسط برائے کشادگی رزق جو خوف زدہ اس کا ذکر کرے اس کو امن ہو اور جو غمگین اس کا ذکر کرے اس کو فرحت ہو۔ اور اگر جمعہ کی پہلی ساعت میں انگوٹھی پر اس کو نقش کرے اور اپنے پاس رکھے تو خوشی زیادہ ہو اور جو اس کو دیکھے محبت کرے اور اگر صاحب حال اس کا ذکر کرے رزق کشادہ ہو اور دل معارف کے ساتھ زندہ ہو یہ اسم اسرافیل علیہ السلام کا ذکر ہے اور اسی سے ہر احیا ظاہر ہوتا ہے جیسا کہ قابض سے سرایات ظاہر ہوتا ہے۔ جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اس کی روح کمل اور رزق کشادہ ہو اور جس پر اس کا حال غالب ہو جائے اس کے عوالم اس کی اطاعت کریں۔ اور تم نہیں دیکھتے ہو کہ اسم قریب کی طرف اس میں اشارہ ہے عدد اس کے ۷۲ ہیں پس وہ سات کی طرف کرتے ہیں۔ اور یہ سے اور اس کی قوت کی طرف ان تفصیل کے معنوں سے جن کا تقاضا سیں کرنا ہے اور اسی سبب سے الف اس میں سے ہے اور جس کو قبض کرتا ہے اس کو خوف زدہ کرتا ہے اور اسماء حروف اس کے ۹۴۲ اسم ظاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے مثلث عددی کے ساتھ مربع حرفی محیط ہے
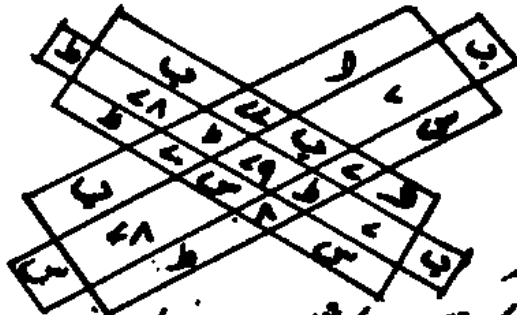
اسرار اسم خافض یہ اسم ظالم پر بددعا کرنے کے واسطے بہت کارآمد ہے اس کے اعداد کو ظالم کے نام میں ضرب دے کہ اس کے موافق آدھی رات کو پڑھے جلدی ہلاک ہوگا۔ عدد اس کے ۱۸۱ ہیں اور یہ اول عدد ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۵۹۹ ان دونوں اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں حیثیت ما بعد صورت اس کی یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ض	ف	ا	خ
۱۹۹	۲۲۹	۷۹	۸۰۰
۷۸	۷۹۸	۳۲	۲
۱۷	۹۰۱	۷۱۹	۷۷

فوائد اسم رافع اس کے ذکر سے فتوحات ہوتی ہے اور ذکر اور قدر بلند ہوتی ہے اگر اس کا ذاکر اہل سلوک میں سے ہے تو اس کے حرکات و سکنات میں عدل کی توفیق ہوگی عدد اس کے ۳۵۱ مرکب مستطیل ناقص ہیں۔ ابجد اس کے اسم مقسط کی طرف اشارہ کرتے ہیں مالک الملک قریب ہے اس کی یہ

ع	ف	ا	ر
۱۶۹	۲	۷۹	۷۰
۷۸	۹۱	۲۳	۳
۳	۳۱	۲۰۹	۷۷

۲۵۔ فوائد اسم معز جو ذلیل شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے گا اس کو عزت نصیب ہوگی اور اگر کم نام ہو گا۔ تو نام آور ہو جائے گا۔ اور یہ ذکر ہمت قوی کرنے کے واسطے ہے اگر اس کو مربع میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں ہیبت والا ہو گا اور ہر ایک ظالم اس کے سامنے کانپنے لگے گا اور یہ اسم موصول کے بہت بڑے اذکار میں سے ہے عدد اس کے ۱۲۴ ہیں اور یہ زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اور اجزاء اس کے حروف احاطہ میں سے ایک حرف کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ۱۰۰ ہیں اور یہ دلالت کرتا ہے طول یا قوت وا حاطہ میں سے ایک حرف کی طرف اشارہ کرتا ہے ملیک اور منجی کیونکہ ہر شے پر وہی قدرت رکھتا ہے جو اس کا مالک ہے اور اپنے دوستوں کو نجات دینے والا ہے اور اسماء حروف اس کے ۲۳۸ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں لہٰذا یہ مربع اس کا یہ ہے:

۳۲	۳۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۳۳	۲۷
۱۸	۳۴	۲۴	۲۱
۲۱	۳۰	۱۹	۲۰

۲۶۔ اسم مذل کے اسرار اس اسم کو جو شخص کثرت سے ذکر کرے اس کے کل دشمن ذلیل ہوں جس کا جاتر اس کے قبضہ میں نہ آتا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو تابعدار کرے گا یہ شخص تین روز جن کا آخری دن جمعہ ہو روزہ رکھے اور جمعہ کے روز افطار کرنے میں اتنا توقف کرے کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتیں ادا کرے اور فاتحہ کے بعد سو بار اسم کو پڑھے اور سجدہ میں بھی اسی طرح کرے پھر سلام کے بعد اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور کہے اے مذل فلاں شخص کو میرے سامنے ذلیل کر بیشک وہ ذلیل ہو جائے گا اور کسی بات میں اس کی مخالفت نہ کرے گا۔

لطیفہ اہل بصائر نے جب دل کی آنکھ سے دیکھا کہ ذلت کی ذال اور لطف و وصل کا لام قریب ہیں۔ تب وہ سمجھے کہ وصل بغیر ذلت کے ممکن نہیں اسی واسطے وہ کتوں کے ٹکڑوں پر سے کھانے میں شریک ہوئے اور ہر طرح کی انہوں نے گوارا کی تب اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ عزت دی جو لازوال ہے اور بجز اس کے غیر کے سامنے ذلیل ہونے کے وہ مبرا ہو گئے اور ایمان کو جان کر احسان کا مشاہدہ کیا اور پہچان گئے کہ بجز خدائے پاک کے کوئی ذلیل کرنے والا نہیں عدد اس کے ۷۰ ہیں اور یہ زوج الزوج اس سے فرد تک ب کے اور جو ضرب مستطیل سے بیچ موضع کے حاصل ہے اور اجزاء اس کے ۹۶ اعلو داو کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور نوے کے ساتھ صاد کی صمدانیت کی طرف اور ہزار سے فیض کی غایت کی طرف اور چونکہ اول اس شخص کے پاس حاصل ہوتا ہے جس کے پاس عنایت شخص سے ہے یہ عدد ان حروف کی طرف اشارہ کرتا ہے م غ ن و غ میم اور لون کو اسم مغنی سے ہیں اور یا حرف ہوئی کیونکہ اسمیں تنزل ہے اور جو شخص جس کے سامنے تنزل اختیار کریگا وہ ذلیل ہوگا اور یک کے بدلے ان حروف میں واؤ ہے جو اس غنا پر دلالت کرتی ہے جس کے لوازم سے اذلال ہے اور اسماء حروف اس کے ۸۹۳ ہیں جو ... اشارہ کرتے ... ہے...

۱۰۷	۱۹	۱۹۲	میم
۱۰۲	۱۴	۱۳	۱۶۱
۱۹۵	۱۹	۱۰۸	۱۸۵
۱۰۹	۴	۱۰۷	۱۴۴

اسم سمیع برائے قبولیت دعا ہر دعا کے بعد اس اسم کا ذکر کرے تو دعا قبول ہوتی ہے اور جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اس کی کوئی دعا رد نہ ہو۔ اور اگر شرف قمر میں انگوٹھی پر نقش کرے اور کثرت سے ذکر کر کے اس کو پہنے تو ہر ایک بات اس کو سنی جائے واعظوں اور خطیبوں کو اس کا ذکر مناسب ہے اور جس کا نام مسعود ہو اس کو بھی مناسب ہے عدد اس کے ۱۸۰ ہیں اور یہ زوج الزواج اور فرد زائد ہیں اجزا اس کے ۲۰۵۔ ان دعا سمعوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ قابل۔ علیم۔ کیونکہ اسم سمیع قابل کے مقابل ہے اور چونکہ اسم سمیع تمام نہیں ہوتا مگر اس الہام کے ساتھ جو تعلیم معانی مسموع ہے اور یہاں اس مقام میں علم کا ہونا ضروری ہے اور چونکہ کوکب قمر سیر میں کل کواکب سے تیز رو ہے اسی سبب سے اسم سریع کا مظہر ہوا اور اسم سریع الاقمر کے یہ عدد ہوئے الم ۲ اور یہی اس کا مربع ہے اس کو کھو اور شمار حروف اس کے ۱۵۱ اسم رافع کی طرف اشارہ کرتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ....

ع	ی	م	س
۳۹	۶۱	۷۹	۱۱
۶۲	۴۴	۱۸	۹۸
۹	۶۷	۱۳	۴۱

۲۸۔ خواص اسم بصیر اس اسم جلیل القدر کا جو شخص ذکر کرے اللہ تعالیٰ پوشیدہ امور اس کو دکھلا دے گا اور اگر سچا حال لکھتا ہو تو کوئی دینی یا دنیاوی بات اس پر مخفی نہ رہے اور اس اسم کے عدد ۳۰۲ ہیں اور یہ زوج فرد مستطیل ہے دو کے عدد سے روز شنبہ کی طرف اور تین سو کے عدد سے روز دوشنبہ کی طرف اشارہ کرتا ہے پس یہی اس کا سبب ہے اور اجزا اس کے ۱۵۴ ہیں اسم قدیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس لئے کہ خداوند تعالیٰ بصیر تھا پہلے وجود اشیاء کے مربع اس کا یہ ہے ....

ر	ی	ص	ب
۸۹	۱۳	۱۹۹	۱۱
۴	۹۲	۳۸	۹۸
۹	۱۹۷	۹	۹۱

۲۹۔ خواص اسم حکم اس اسم کا جو کوئی ذکر کرے اس کا حکم جاری ہو حکام کے واسطے مناسب ہے۔ اور یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے۔ عدد اس کے ۶۸ ہیں اور یہ زوج الزوج والفرد ہے اور اس کے اعداد ناقصہ بھی ہیں اجزا اس کے ۵۸ اسم ازلی اور اسم منعم اور اسم صدوق کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ سب اس کے مقتضے عدد سے ہیں اور اس کے اسماء حروف کے ایک وجہ سے عدد ۴ ہیں اور ایک وجہ سے ۱۸ ہیں پس اول عاصم کی طرف اور اسم فاضل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ تینوں اسماء پہلے تینوں اسمائے اعتبار میں زیادہ ظاہر ہیں صورت اسکی یہ ہے:

۱۶	۱۷	۱۲	ب
۱۱	۲	۱	م
ر	۱۴	۱۵	۷
۱۶	الف	۵	۱۲

۳۰۔ اسم عدل کے اسرار اس اسم کے ساتھ جو شخص کسی ظالم پر بد دعا کرے فوراً وہ ظالم اس پر گرفتار ہو اور اگر حاکم اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو رعایا میں عدل کی توفیق دے جس کا نام عبد المومن ہو اس کے واسطے [illegible] دلالت ہے۔ اور

وسعت ممالک پر کیونکہ ممالک کی تنگی اور دولت کی کمی ظلم ہی سے ہوتی ہے اور یہ عدد اعداد زوج الفرد زائد سے ہے اجزا اس کے ۱۰۶ اسم مجی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسم وفی کی طرف پس جس نے وفا کی اس نے عدل کیا رعیت میں اور نجات دی اپنے نفس کی برائی اور مذمت سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حضرت داؤد علیہ السلام کی شان میں اے داؤد ہم نے تجھ کو زمین میں خلیفہ کیا ہے پس لوگوں میں حق کے ساتھ حکم کر اور خواہش کی پیروی نہ کر یہ تجھ کو خدائی راہ سے گمراہ کر دے گی۔

ل	د	ع
ع	ل	ذ
د	ع	ل

نکتہ جب حضرت عمرؓ کے واسطے مسند تکیہ لگایا تو آپ نے فرمایا یہ پہلا ظلم ہے جس سے مراد آپ کی یہ تھی کہ جو حاکم ہو اس کو یہ لائق نہیں ہے کہ اپنی خواہش کے موافق کسی کو کسی پر فضیلت دے اور آپ نے فرمایا ہے کہ جب لوگ آپس میں برابر ہوں تو ظلم ہے مربع اس کا یہ ہے۔

۴۱- اسم لطیف برائے شادی و کشف یہ اسم بہت ہی سریع الاجابت ہے اور سختی کے وقت رنج کو دور کرتا ہے اور قیدیوں اور سخت مریضوں کے مناسب ہے اور اس شخص کو جو کسی حاکم کے قبضہ میں ہو یا اپنے نفس کے تحت میں ہو اگر کثرت کے ساتھ اس اسم کا ذکر کرے گا تو خلاصی ہوگی اور جس کا نام صالح ہو اس کے واسطے مناسب ہے عدد اس کے ۱۲۹ ہیں۔ اور یہ عدد فرد مستطیل ہیں بعد اس کے ۳ ہیں ساتھ ۱۲ اور ۱۲ کے اور یہ ناقص ہے اجزا اس کے ۷۱ ہیں۔ اسم والی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کیونکہ لطف میں عدد حتی ضرور ہے اسم مبدی تک کیونکہ اس میں رجوع ہے طرف حکم شرف کے اور اسی سبب سے عدد اس کے اول تین ہیں۔ اور اسمار حروف اس کے اسم مقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے۔۔۔

ف	ی	ط	ل
۸	۳۱	۷۹	۱۱
۳۲	۲۱	۲۸	۷۸
۹	۷۶	۳۳	۱۰

اور معلوم ہو کہ اس اسم کے خواص سختی میں رنج دور کرنے کے بہت ہیں۔ اور آثار عجیبہ اس سے ظاہر ہوتے ہیں جو شخص اس کا ذکر کرے اور اس کے بدن یا نفس میں کوئی علت ہو تو اثنار ذکر ہی میں وہ دور ہو جائے گی اور جس شخص کے دل میں کسی چیز کا خیال جما ہوا ہو اور وہ اس اسم کا ذکر کرے تو وہ خیال صورت بن کر اس کے سامنے آجائے گا۔ اور یہ اس کا مشاہدہ کرے گا کہ کس طرح وہ روشنی اور مظہر متمثل ہوتی ہے۔ اسمیں بڑے عجیب اسرار ہیں۔

۴۲- عمل اسم خبیر برائے پوشیدہ انکشافات اس کا اس کے واسطے مناسب ہے جو خواب میں یا بیداری میں کسی پوشیدہ بات سے واقف ہونا چاہتا ہے اور اگر شرف عطارد میں اس کا مربع لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے تو امور مخفیہ سے اطلاع ہو اور اگر سات روز کی خلوت اور ریاضت کرے تو موکل اس کو سال بھر کی خبریں لادے اور کل بلاد شاہوں کا حال بیان کر دے۔ عدد اس کے ۹۲۸ ہیں اور یہ عدد زوج فرد زائد ہیں۔ ۱۰ اجزا اس کے ۲۶۸ - الی دو اسموں خالق اور واسع کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ

لہ چنانچہ اکثر لوگ ہمزاد کو اسم [illegible] تابع کرتے ہیں سید علی حزیں کتاب ۱۲

حقیقت اشیاء کی خبر وہی دے سکتا ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور اپنے علم سے گھیر لیا ہے وہ فرماتا ہے خبردار بیشک وہی جانتا ہے جس نے پیدا کیا ہے اور وہ لطیف و خبیر ہے اور اسماء حروف اس کے ۲۰۹ ہیں۔ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں آخر، واحد۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے۔
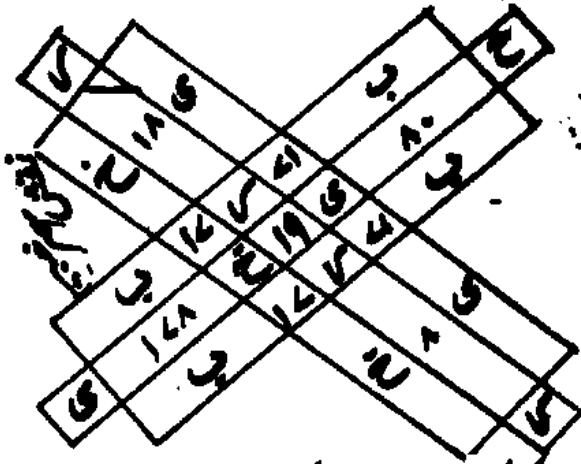
م	ی	ب	ح
۸	۴۳	۲۰۰	۲۰۱
۵۹۹	۲۸	۶	۴
۵	۷	۲۵	۱۹۹

م	ی	ب	ح
ح	م	ی	ب
ب	ح	م	ی
ی	ب	ح	م

۲۰ اسم حلیم برائے حفاظت از غصہ حاکم

اس اسم کو جو شخص حاکم کے غصہ کے وقت پڑھے اس کا غصہ جاتا رہے اور اگر شرف قمر میں اس کا مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اخلاق اچھے ہوں اور نفس خوش رہے اور لوگ اس کی طرف رغبت کریں اور اضطراب اور پریشانی سے امن میں رہے یہ اسم اسماء جلیلہ میں سے ہے اور اس کی قدر عادت بھی جانتے ہیں۔ عدد اس کے ۸۸ ہیں اور یہ زوج الزوج اور فرد زائد ہے اجزا اس کے ۱۹۳ اسم اصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسم احسن اسماء سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے۔ اسی سبب سے آپ کے نام کے عدد رقمی اس اسم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اسماء حروف اس اسم کے ۱۸۳ ہیں اسم ماجد کی طرف ایک اعتبار سے اشارہ کرتے ہیں اور ایک اعتبار سے اسم مبتی کی طرف مربع اس کا یہ ہے۔۔۔۔

م	ی	ل	ج
۵	۴۳	۱۰۰	۲۹
۱۲	۳۸	۲	۳۳
۳۱	۷	۴۱	۹

۲۱ اسم عظیم برائے دائمی عزت

یہ اسم کبریت احمر اور مقناطیس اکبر ہے جو شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے گا اللہ تعالے اس کو دائمی عزت عطا فرمائے گا اور لوگوں کی آنکھوں میں بزرگ ہوگا اور اس کی برائیاں کسی کو معلوم نہ ہوں گی۔ اور اگر یہ سچا حال رکھتا ہے تو تمام عالم میں امر الٰہی کو مشاہدہ کرے گا اور اس کی ملازمت سے لوگوں کے دلوں میں محبت اور بندگی حاصل ہوتی ہے عدد اس کے ۱۲۰ ہیں۔ زوج الزوج زائد واسطے اس کے جس کا تقاضا عظمت کرتی ہے تو سے اجزا اس کے ۱۹۱ اصل سے زیادہ ہوتے ہیں وہ عج و او علو کے واسطے ہے

ع	ظ	م	ع	ی	م	ه
ظ	م	ع	ی	م	ه	ع
م	ع	ی	م	ه	ع	ظ
ع	ی	م	ه	ع	ظ	م
ی	م	ه	ع	ظ	م	ع
م	ه	ع	ظ	م	ع	[illegible]
ه	ع	ظ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۹۸	۱۹۲	۷۲	۷۴	۱۹۱
۱۹۳	۱۵۳	۱۶۶	۱۵۸	۱۷۲
۱۵۷	۱۶۴	۱۶۵	۱۵۲	۱۶۹
۱۵۵	۱۶۷	۱۵۹	۱۶۲	۶۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷۷

جوامع تفصیل وجود اور علی اشارہ ہے احتجاب کا پس پاک ہے وہ ذات جو شدت ظہور سے مخفی ہے

اور غیب اشارہ ہے اسم غنی اور نور النور کی طرف اور اسماء حروف اس کے ۲۲۱ - ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں غالب ، مانع اور اس کا نقش صفحہ ۲۴ پر دیکھئے ۔

۲۵ - اسم غفور برائے دوری تفکرات

اس اسم کی کثرت سے ہر ایک خوف سے نجات ہوتی ہے اور یہ اسم بادشاہوں کا غصہ ٹھنڈا کرنے میں خاص تاثیر رکھتا ہے ۔ جو شخص انہوں کے پاس کہتا ہو ۔ اس کے واسطے مفید ہے ۔ نیز سالکوں غمگینی کے واسطے بھی اکسیر ہے عدد اس کے ۵۲۶ ہیں ۔ زوج الزوج فرد ناقص اجزاء اس کے ۳۲۶ - اسم موسہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ ان اسماء میں سے ہے جن کے اعداد حروف کے ساتھ ناقص ہیں اور اسماء حرف اس کے ۱۳۲ ہیں ان اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ذوالعرش ماجد اور مربع اس کا یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔

غ	ف	و	ر
۷	۱۵۹	۱۰۱	۷۹
۱۹۸	۴	۳۲	۳۰۲
۸۱	۱۰۲	۱۹۷	۵

۳۶ - اسم شکور برائے مکاشفات غیبی

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اس کے افعال حق تعالیٰ کے ہاں مشکور ہوں گے اور ہر نیک کام میں خدا اس کی مدد کرے گا ۔ اس اسم میں اہل مکاشفات کے واسطے بہت اسرار ہیں رجی کو اپنے مقامات تحقیق میں مشاہدہ کرتے ہیں عدد اس کے ۵۲۶ ہیں پس چھ کا عدد تو علو کی طرف اشارہ کرتا ہے اور بیس کا عدد اس کی طرف اشارہ کرتا ہے جو مکان عالی سے ظاہر ہے اور پانسو عدد ثمرہ ہر شے کی طرف اور یہ انتہا مراتب ظہور ہے اور زوج فرد مستطیل ہے اجزاء اس کے ۶۶۶ - اسم نعم الدیان کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور ترتیب صدر پر تنبیہ ہے جیسا کہ ہم میں سے کوئی بچہ اپنے کو تربیت کرتا ہے اور اسماء حروف اس کے ۶۵ - ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ستار جواد اسکے مربع کی صورت یہ ہے ۔

ق	ك	د	ر
۷	۹۹	۴۱	۱۹
۱۹۸	۴	۲۲	۳۰۲
۶۱	۳۰۳	۱۹۷	۵

۳۷ - اسم علی برائے حصول علم و عزت

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اس کو بزرگی نصیب ہو اور کسی کے سامنے ذلیل نہ ہو ۔ اور جو دیکھے اس سے محبت کرے اور خدا کی مدد اس کے ساتھ ہو ۔ اور حکمت کے ساتھ گفتگو کرے ۔ ہر ایک اس کا مطیع ہو اور علم کی باریکیاں اس پر منکشف ہوں اور خود اپنے اندر یہ بلندی اور خوش نصیبی ملاحظہ کرے مشائخین و بزرگان و طالبان علم والوں کو اس کا ذکر مناسب ہے اور اگر اسم عظیم بھی اس کے ساتھ ملالے تو یہ بہت بڑا ذکر ہے اور جو کوئی ان کے نقش کو سونے کی انگوٹھی پر نقش کرے اور عود و عنبر کی دھونی دے کر پہنے تو جو اس کو دیکھے مطیع ہو ۔ سلف کے بعد کل خلفاء عباسیہ اس عمل کو کرتے تھے اس ہمارے زمانہ تک ۔ مامون سے کسی نے کہا کہ شاہان فارس نے تم پر لشکر کشی کی ہے تم نے کیا بندوبست کیا ہے مامون نے اپنے ہاتھ میں انگوٹھی دکھا دی اور کہا کہ جب تک یہ ہمارے پاس ہے ہم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا اور اس انگوٹھی میں یہی دو اسم تھے ۔ شرف قمر کا وقت اس کے واسطے مناسب

ہے اور اس اسم کے ۱۲۰ عدد ہیں۔ جیسی یتن اشارہ ہے مکان عالی سے ظہور کا اور سویں اشارہ ہے ارباب اصحاب کے اس کے وجود سے جو ظاہر ہوتا ہے ساتھ اس کے احاطے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِہِمْ مُّحِیْطٌ الشاہ کنایہ سے مجیب ہوتے ہے اور رجب کو ظہور اس کا ہر چیز میں وجود اس کا ہے اور احتجاب اس کا نزدیک وقع ظہور کے بستنے حکمت اس کے سب سے عزو علیٰ اس کے اختصاص کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے حکمت کے ساتھ اس چیز کو وصعت کیا ہے جس کو علو کے ساتھ وصعت کیا ہے فرماتا ہے وَاِنَّہٗ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَکِیْمٌ اور یہ اعداد زوج سے ہے اور فرد نامکمل ہے اجزا اس کے ۲۴ ہیں ان پر زیادہ کئے جاتے ہیں اور گویا کہ وہ کہتا ہے علی بواسطہ وہی حکم ہے اور اسماء حروف اس کے ۲۰۰ اسم مالک الملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔

فوائد اسم کبیر جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اس کے سامنے ہر چیز حقیر ہو اور جو اس کو دیکھے ڈر جائے۔ یہ ذکر کار جلیلہ ہے بادشاہوں کے سامنے کرنا چاہیئے تاکہ وہ اپنے آپ کو اس کے سامنے حقیر سمجھیں۔ عدد اس کے ۲۳۲ ہیں اور یہ زوج الزوج اور فرد ناقص ہے۔ اجزا اس کے رقمی ۲۶۲ ہیں اور اسماء حروف اس کے اسم بصیر اور واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے۔

۲۹	۳۱	۲۷	۲۲
۳۶	۲۳	۱۸۰	۲۳
۲۴	۲۹	۳۰	۲۷
۲۱	۲۶	۲۵	۳۸

س	ی	ب	ک
۱۹	۳	۹	۲۰۰
۸	۱۹	۲۳	۴
۵	۲۱	۱۹۹	۷

فوائد اسم حفیظ جو شخص سفر میں اس اسم کا ذکر کرے واپس آنے تک اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کو محفوظ رکھے اور شرف مشتری میں اس کو نقش کر کے جس چیز میں رکھے گا وہ محفوظ رہے گی۔ اور جو اس کا ذکر کرتا ہے ہر ایک بلائی سے محفوظ ہو۔ سفر میں۔ جو شخص خوف زدہ ہو اس کے واسطے یہ اسم سریع الاجابت ہے کیونکہ اس کا ذکر کرنے والا خوف کی جگہ سے محفوظ رہتا ہے اور کوئی امر مکروہ نہیں دیکھتا۔ بہت دفعہ میں خود لوٹ مار کے موقعوں میں پھنس گیا۔ مگر میں نے اس اسم کا ورد کیا اور عجیب تاثیر دیکھی جس کا بیان نہیں ہو سکتا جو شخص اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے اور اس کے عدد کا وفق بنائے اور حرفوں کی کسر کرے۔ باطنی خاتم میں اور پہن لے پھر اگر وہ درندوں کے بیچ میں بھی سو رہے تو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔ اور اس کے بعد یہ کہہ لے اے حفیظ میری حفاظت کر بار بار مطلب حاصل ہو گا صورت حرفی اور عددی اس کی یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۲۲۳	۲۲۶	۲۲۲	۲۱۹
۳۲۳	۲۱۷	۲۲۴	۲۲۷
۲۱۸	۲۳۵	۲۲۴	۲۲۱
۲۲۵	۲۲۰	۲۱۹	۲۲۴

ظ	ی	ف	ح
ت	ح	ظ	ی
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ت

اور فرمایا ہے کہ جو شخص کسی ایسے کام میں واقعہ ہونے کا اندیشہ رکھتا ہو جس کی اس میں طاقت نہیں ہے تو یہ شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے گا اور جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت [illegible] ہے۔ اگر نفراد

فقراء کو کچھ صدقہ دے تو یہ بھی سلامتی کا سبب ہے ایک قافلہ جنگل میں ایک شخص کے پاس سے گزرا جس کا گھوڑا چر رہا تھا اور وہ بے فکری کے ساتھ سو رہا تھا۔ قافلہ والوں نے اس سے کہا کہ تو اس خطرناک جنگل میں سو رہا ہے تجھ کو ڈر معلوم نہیں ہوتا۔ اس میں درندے بہت ہیں۔ اس نے جواب دیا کہ مجھ کو اس سے شرم آتی ہے جس کے بغیر میں خوف کروں جس شخص نے اس اسم کو تحقیق کر لیا اس کی ہر وقت اللہ تعالے حفاظت کرتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوعلی دقاق سے روایت ہے کہ کسی بزرگ کے پاس دس ہزار اشرفیاں آئیں۔ انھوں نے خداوند تعالے سے عرض کی کہ الٰہی یہ اشرفیاں میرے پاس آئی ہیں۔ اور تو جانتا ہے کہ میں ان کی حاجت رکھتا ہوں۔ مگر مجھ سے ان کی حفاظت نہیں ہو سکتی لہٰذا ان کو تیرے پاس واپس کرتا ہوں۔ جس قدر ضرورت ہوا کرے گی تجھ سے لیا کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے سب اشرفیاں فقراء و مساکین میں تقسیم کر دیں پھر جب ان کو ضرورت ہوتی اللہ تعالے سے دعا کرتے اور بقدر ضرورت ان کے پاس آجاتا۔ یہاں تک کہ ان اشرفیوں سے دگنا اور تگنا انہوں نے خرچ کیا بعض واقفان اسرار حروف نے اس کو اس طرح وضع کیا ہے۔

نقش اسم حفیظ

عدد اس کے ۹۹۸ ہیں بیس بار اور ظ لازم ہے۔ اور یہ عدد اور یہ زوج فرد ناقص ہیں۔ اجزا اس کے ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ احق حافظ اور مربع کی اس کے سرتد احل کے ساتھ یہ صورت ہے۔ . . . .

ح	ف	ی	ظ
۹۰۱	۹	۸۱	۷
۷۸	۲	۹۲	۱۲
۱۱	۹۳	۵	۷۹

۴۴۔ خواص اسم مغیث جو شخص اس کا ذکر کرتا رہے کوئی ضرورت کی چیز اس سے فوت نہ ہو یہ ذکر اذکار صالحین اہل وصال سے ہے جب وہ اس اسم کا ایسا تک ذکر کرتے ہیں کہ ان پر اس کا حال غالب ہو جاتا ہے تو ان کو بھول بھی نہیں معلوم ہوتی۔ اور اسی اسم کی تحقیق طرف حضور علیہ السلام نے اشارہ کیا۔ کہا کہ میں تم جیسا نہیں ہوں۔ مجھ کو میرا خدا کھلا پلا دیتا ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں زوج الزوج فرد مستطیل [illegible] ثابت کرتے ہیں۔ واحد متینی اور اس کی دو اسموں

کے وتر کا شفع جیں ہوتا مگر یہ کا اسم الحق ان سے مشتق ہے عدد اس کے ۶۸۲ ۔ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں موجود مستقیم اور اس کے مخمس کی صورت یہ ہے ....

۱۱۵	۱۰۸	۱۱۹	۹۱۱	۹۸
۱۰۹	۱۳	۱۱۳	۱۰۵	۱۲۲
۱۰۲	۱۴	۱۱۴	۹۹	۱۱۶
۱۵۲	۱۰۸	۱۰۶	۱۸	۱۱۰
۲۱	۱۸	۱۰۰	۱۱۷	۱۳

۴۱ اسم حسیب برائے قضائے حاجات

اس کا ذکر جو شخص کرے اس کی ہر ایک حاجت پوری ہو اور جو خدا سے مانگے اس کو عنایت ہو کیونکہ اس نام میں اسم اعظم کی طرف اشارہ ہے ۔ اور جو شخص کسی حساب کتاب سے ڈرتا ہو تو اس اسم کا ذکر کرنے سے اللہ تم اس کو نجات دیگا اور جو شخص شرف المریخ یا اس کی ساعت میں اس اسم کو بہ تداخل کے ساتھ عقیق کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور اس اسم کو اس کے اعداد کے ساتھ ذکر کرے ہر روز تو اس پر جس کی نظر پڑے گی وہ اس سے محبت کرے گا اور اس کی اطاعت کرے گا اور دل سے اس کی طرف مائل ہوگا اور ہیبت اور عزت اور مرتبہ اور عظمت اس کی نصیب ہوگی ۔ عدد اس کے ۸۰ ہیں اور یہ ان اسماء میں سے ہے جو عدد میں صرف واحد کی طرف رجوع کرتے ہیں جیسا کہ یہ اسم حرف قلبی کی طرف رجوع کرتا ہے ۔ کیونکہ حساب حد فاصل ہے متحاسبین کے درمیان میں اور حساب ہی سے ان کے آپس میں جھگڑے طے ہوتا ہے اور ایسے ہی کافی کے معنوں میں بھی کیونکہ کفایت حد فاصل ہے اور مکتفی اور اس کے غیر میں یہ اعداد زائدہ سے ہے اجزا اس کے ۱۵ اسم مغنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ کفایت میں غیر کی طرف حاجت کے معنے ہیں اللہ تعالے فرماتا ہے وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ یعنی کافی ہیں ہم حساب کرنے والے ہیں ۔ اور فرماتا ہے ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا پھر نجات دیں گے ہم ان لوگوں کو جنھوں نے تقویٰ کیا ۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے

كَانُوا لِقَوْا ثُمَّ تَمَنَّوْا فَاتَّقَوْا　هَٰذَا شِيمَةُ الْمُلُوكِ　بِالْمَمَالِيكِ تَرْفُقُ إِنْ تَلْقَ
يَكُونُوا وَلِسَانُ يُصَدِّقُ كُلُّ مَنْ مَاتَ مِنْهُمَا نَفْسٌ بِالنَّارِ مُحْرَقُ

اس اسم مسبب کی طرف بھی اشارہ ہے ۔ کیونکہ جو تجھ سے حساب لیتا ہے وہ تیرے اوپر سبب بھی قائم کرتا ہے ۔ یا تو اپنی فضیلت سے اور یا اپنا عدل ظاہر کرنے کے واسطے چنانچہ اسی سبب سے حرف ب جو سبب کا مقتضے ہے آخر اسم حسیب میں ظاہر ہوا ہے اور اسم وفی تک کیونکہ جس نے تجھ سے حساب لیا اس نے پورا کر دیا خاص کر جب وہ اس کو جانتا ہے جو تیرا اس پر ہے اور اس کا تجھ پر ہے اور گنتی کی چیز مل کر حساب ایسا ہے جیسے موزونات میں وزن پس اس کے واسطے وفا یعنی پورا ہونا ضروری ہے ۔ جو مقابلہ میں تطفیف یعنی کمی کے ہے اور اسماء حروف اسکے دو اعتباروں میں سے ایک کے ساتھ ۱۴۲ ۔ اسم مبین کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ حسیب کے واسطے مبین ضروری ہے اور اسم مسدد کی طرف اور کافی شفع ممل کے ساتھ وتر کیا جاتا ہے ۔ کیونکہ ترک حساب مہمل ہے لیکن دوسرے اعتبار سے پس ۱۴۶ اسم الملہ کی طرف اشارہ کریں جسکے ساتھ ہر ایک کی اس کی حاجات میں کفایت ہے اور وہ جمیع الاسماء ہے یعنی اللّٰہم اور اس کے مفصل کی طرف جس کی اقتضائے معنے کفایت کرتے ہیں اور لیکن جس کی اقتضائے معنے مدد کرتے

ب	ی	س	ح
۹	۵۱	۱۱	۱
۱۲	۴	۶	۵۸
۵۷	۷	۳	۱۳

ہیں وہ اسم . . . کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ عدل پر یہ سب بانی ہیں اسکا مربع یہ ہے۔

۴۲۔ اسم جلیل برائے عظمت

اس اسم کے ذکر سے لوگوں میں عظمت اور ہیبت ہوتی ہے۔ جو اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے ہر ایک ظالم اس سے خوف کرے حضرت شیخ زین الدین کافی فرماتے ہیں۔ اس اسم میں ہیبت و جلال کا بڑا اثر ہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے کوئی اس کی طرف ہیبت سے نظر نہ کر سکے۔ اور جو ظالم اس کو دیکھے رعب سے کانپ اٹھے اور جب تک اس کے سامنے رہے اس کی ہیبت اس پر طاری رہے۔ عدد اس کے ۷۳ ہیں اور یہی عدد اصل ہیں۔ کیونکہ جلیل کے معنی اس کی جمعیت اور لطف کے واسطے ہیں جس میں کچھ شکستگی نہیں ہے اور جیم اس میں اشارہ جمع کے واسطے ظاہر ہوا ہے اور اسی واسطے اسماء حروف اس کے عدد کے ساتھ اپنی مسمیات سے زیادہ ہیں ام ۲ اسم صمد اور اسم معید اور اسم مغنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس لئے کہ جلیل وہی ہے جس کی طرف ہر ایک کام میں بھروسا کیا جاتا ہے تاکہ ہر ایک جبر کا فائدہ پہنچا وے اور ہر ایک بلائی سے نجات دے صورت اس کی یہ ہے۔ . . . .

۱۷	۲۱	۲۳	۱۰
۳۲	۱۱	۱۶	۲۱
۱۲	۲۵	۱۸	۱۵
۱۹	۱۴	۱۲	۲۴

۴۳۔ اسم کریم برائے رزق

جو شخص اس اسم کا ورد کرے اللہ تعالےٰ اس کو بے مشقت کے رزق دیتا ہے اور فاقہ کرتا ہو گا تو بہت کشادگی ہوگی اور اگر اسم وہاب اور ذوالطول بھی اس کے ساتھ ملا لے سمائیں تو عجائبات کا مشاہدہ کرے۔ معلوم ہو کہ اسم کریم وہاب اور ذوالطول اسماء جلیلہ سے ہیں اگر ان کے ذکر پر مداومت کرے تو ایسی آسمانی سے رزق ملے جس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے اس کو یہ بھی معلوم نہ ہو کہ اس کے مطالب کس طرح پورے ہو گئے بغیر مشقت کے صورت نقش اسم کریم کی یہ ہے۔ . . . .

م	ی	ر	ک
۲۱	۱۹۹	۱۱	۲۹
۸	۲۸	۲۲	۲۲
۲۸	۲۳	۲۷	۶

حضرت شمس العلماء ابو عبداللہ شمس الدین محمد بن یعقوب کوفی فرماتے ہیں اس اسم کا ذکر اپنے مال اور کل احوال میں زیادتی پائے گا۔ اور اللہ سبحانہ وتعالےٰ اس پر ظاہری و باطنی نعمتیں کھول دے گا۔ نفع رسانی میں یہ اسم اعظم ترین اسماء ہے اس شخص کے واسطے جو اس کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے اور ایسے ہی جو اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ رزق کی اس پر کشادگی ہو جس کا نام عبدالکریم ہو اس کے واسطے بہت مناسب ہے۔ عدد اس کے زوج فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۸ اپنی اصل پر زیادہ ہیں اسم صفوح ہے کیونکہ کرم صفح یعنے درگذر کا مقتضی ہے۔ اور اسماء حروف اس کے ۲۳ اسم رب اور معانی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ اسم کریم اور وہاب اور ذوالطول اور منعم اسماء عظیمہ ہیں اور جلیل القدر مربع جلب رزق کے واسطے مفید ہے اور بعض دفعہ اس

کا مربع حرفی اور مثلث عددی اس طرح جمع کرتے ہیں ۔

کریم	وھاب	ذوالطول	منعم
ذوالطول	منعم	کریم	وھاب
منعم	کریم	وھاب	ذوالطول
وھاب	ذوالطول	منعم	کریم

ک ر ی م
۸۷ ۹۴ ۸۹
ی م ک ر
۹۷ ص ۹۸
م ی ر ک
۹۱ ۷۶ ۹۷
ز ک م ی

۱۴۴ اسم رقیب برائے حفاظت یہ اسم اسم اعظم ہے اور ترا کرم ہے جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے وہ اپنی حرکات وسکنات میں محفوظ رہے اور اس کا جلیل القدر مربع شرف قمر میں لکھا جاتا ہے جو اس کو اپنے رکھے ظاہر و باطن میں محفوظ رہے ۔ معلوم ہو کہ جو کوئی اس اسم رقیب کو ہر روز چار ہزار چار سو چوالیس بار روزہ اور ریاضت کے ساتھ چالیس روز تک جمع ہمت کے ساتھ پڑھے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے اور موکلان اسم اس کے ساتھ تسبیح پڑھنے لگیں ۔ پھر یہ شخص جس طلسم میں جائے گا وہ طلسم باطل ہو جائے گا ۔ عدد اس کے ۳۱۲ زوج فرد زائد ہیں ۔ اجزاء اس کے ۵۲۸ ۔ اسم حی اور حسیبی کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔ اس کا مربع یہ ہے ....

ر	ق	ی	ب
۳	۱۹	۷	۱۰۳
۹۸	۲۲	۴	۳۳۰
۹۸	۱۱	۲۲۱	۹۹

۱۴۵ ۔ اسم مجیب برائے قبولیت دعا یہ اسم نورانی قبولیت دعا کے واسطے ہے ۔ ہر دعا کے ساتھ اس کو ملا کر پڑھنا چاہیئے ۔ جو شخص اس کے مربع کو جمعہ کی پہلی ساعت میں نقش کرے ۔ پھر دن بھر اسم کو پڑھتا رہے اور غروب کے وقت جو دعا مانگے قبول ہوگی ۔ عدد اس کے ۵۵ ہیں ۔ اور یہ عدد ناقص ہیں ۔ اجزاء اس کے ۱۰۷ ۔ اسم بادی اور ظاہر کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔ کیونکہ اسباب کے نازل کرنے میں ظہور کے معنے ہیں اور یہ عدد اسے ہویات خمسہ کے ساتھ حضرات کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اس کی ہا حضرت جمع اسم باطن کی طرف اشارہ کرتی ہے اور اس کا نور حضرت عدد کی طرف اشارہ کرتا ہے اسماء حروف کے ۱۵۱ اسم مقتدر کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔ اس کو سمجھو ۔ مربع اس کا یہ ہے ......

۲	۲۰	۱۶	۱۰۶
۳	۱۹	۷	۱۰۳
۹۸	۲۲	۴	۳۳۰
۹۸	۱۱	۲۲۱	۹۹

۱۴۶ اسم واسع برائے عمر درازی اس اسم شریف کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے رزق اور علم اس کا کشادہ اور عمر دراز ہو یہ اسم اسماء جلیلہ سے ہے اس کے ذاکر کو کوئی تنگی نہیں ہوتی ہر ایک کام کو اللہ تعالےٰ آسان کر دیتا ہے جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ اس کا خلق اور سینہ کشادہ کرتا ہے

اور جو زیادتی قہر میں اس کا مربع لکھ کر سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے اور نقش کو اپنے پاس رکھے اس کے مشکل کام آسان ہوں اور رزق کشادہ ہو جو بادشاہ یا امیر اس اسم کا ورد کرے اس کا ملک وسیع ہو اس کے عدد ۱۳۷ ہیں۔ سات میں اشارہ ہے خلاصی کی طرف ہر ایک تنگی سے اور تیس انتظام جمیع اسماء کے واسطے ہے بیچ وسع وصلت کے اور سو کا اشارہ احاطہ اور ظہور کی طرف ہے پس اسی سبب سے عدد جامع ہے واسطے اول اسماء کے ظہور میں اور واسطے اونٹے ان کے تنزل کے جو در حقیقت آخران کا ہے ظہور میں اور وہ آلہ اور ملیک ہے اور اس عدد پر جب اسی کے مثل حمل کیا جائے تو یہ زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ اور یہ اشارہ ہے واسطے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور وہی اس قول کے ساتھ مشارالیہ ہیں۔ وَسِعَنِیْ قَلْبُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ یعنے میری گنجائش میرے بندہ مومن کے دل میں ہے اور یہ عدد اعداد اول سے ہیں اور اگرچہ ظاہر عبادت طرفیت کے مقتضی ہے مگر خدا تعالےٰ پاک ہے اس بات سے کہ اس کے اندر کوئی چیز حلول کرے یہ ایک لطیف اشارہ ہے جس کو اہل ذوق سمجھتے ہیں۔ نکتہ۔ جس شخص نے عظمت کا مشاہدہ کیا وہ کہتا ہے میں نے ہر چیز کے دیکھنے سے پہلے خدا کو دیکھا۔ عین باطن عظمت اور ظاہر وسیع ہے اور اسی سبب سے عظمت کو آزار کہا گیا ہے اس کو بھوریہ تو حید کے ملتے ہیں اور اس کے اسماء حروف ۳۷ ۱۱ اسم ملک الروح کی طرف اشارہ کرتے ہیں واسطے وسعت احاطہ اسکے کے اس کا مربع کی صورت یہ ہے۔۔۔۔

ع .	س	ر	و
۵	۲	۵۹	۶۶
۵۸	۶۶	۸	۳
ل	۷	۴۸	۵۷

۴۷۔ اسم حکیم برائے علم و حکمت

جو کوئی کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تم اس کو حکمت اور علم اور دقائق علوم اور غرائب معانی اور لطائف اشارات الہام کرے شرف عطارد میں بدھ کی پہلی ساعت میں جو شخص اس کا مربع اس کے موافق چیز پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس اسم کا ذکر کرے اخلاق حکماء کے ساتھ آراستہ ہو اور فیض الہٰی اور حکمت کی نہریں اس سے جاری ہوں مگر عمل کے واسطے تزکیہ نفس شرط ہے اور کثرت ذکر سے حقائق اور اسرار معانی کھل میں آتے ہیں ذبیح معقود کی تختی پر شرف عطارد میں جو شخص اس کو نقش کرکے اپنے پاس رکھے علوم حکمیہ اس کی کھل میں آئیں۔ جہلا کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے ۸، زوج فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۹ اسم ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ادنئے تنزلات حکمت ہے اور اسماء حروف اس کے ۲۱۱ ایک اعتبار سے ہیں اور دوسرے اعتبار سے ۲۱۳ ہیں پہلا اعتبار اسم عالم اور اس کے معانی ظاہرہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور دوسرا اعتبار اسم باری کی طرف اشارہ کرتا ہے کیوں کہ بُرء کے معنے مادہ کو قبول صورکے واسطے تیار کرنا ہیں وہ جو ان احکام سے ہیں جن کا حکمت تقاضا کرتی ہے۔

لطیفہ۔ حکیم نے کو کتنا [illegible] دیکھتا ہے جس کو خدا تو دوے

اس کے واسطے نورچین ہے اور جو حکمت دیا گیا اس کو خیر کثیر عنایت ہوا۔ اور اہل عقل ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں معلوم ہو کہ ہر ذکر اپنے ذاکر کو قوت دیتا ہے مگر جبکہ اس کی حقیقت سے واقف ہو اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے......

مر	ی	ک	ح
۷	۲۱	۹	۴۱
۱۲	۴۲	۶	۱۸
۱۵۱	۵	۴۳	۱۱

۴۸ اسم ودود برائے تسخیر مخلوق

اس اسم کا ذکر کرنے سے سب لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ہوتی ہے اور یہ اسم مقناطیس جذب ہے جو شخص اس ودود اور حبیب کو ایک مثلث میں وضع کرے اور مرکز میں اس کے اسم جوادلکھے اور پھر مثلث کے گرد مربع محیط کرے اور اس کو اپنے پاس رکھے پھر جس پر اس کی نظر پڑے وہ اس سے محبت کرے اور اگر اس کی شکل جمعہ کی پہلی ساعت میں یا شرف زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے یا اسم کی تلاوت کرتا رہے تو جذب خلائق کی عجیب تاثیر دیکھے اور نیز اگر اس اسم کو حریر سفید پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہو اور ہر کام میں باطہارت ہونا شرط ہے۔ بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اگر اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے تو جو شخص اس کو دیکھے دل سے مائل ہو اور اس کے باطن کو اللہ سبحانہ وتعالے روح محبت کے ساتھ اور اس کے ظاہر کو اسرار مودت کے ساتھ زندہ کرے بعض علماء اسرار حروف نے اس صورت سے اس کو وضع کیا ہے۔
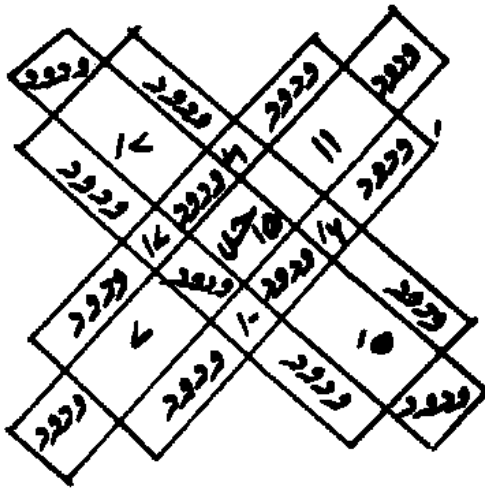
۲۲	۲۸	۳۸	۸
	حبیب	ح	
۴۶	۱۰	۲۰	۳۰

۱۸	۲۳	۱۶
۱۷	۱۹	۲۱
۲۲	۱۵	۲۰

س	جواد		[illegible]
۳۵	۴۶	۱۴	۱۸
خ	ی	س	
۲۶	۱۶	۱۴	۴۰

اس مثلث کو جو شخص شرف قمر میں جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور غروب تک اسم کا ذکر کرتا رہے پھر جو اس کو دیکھے اس سے محبت کرے اس اسم میں جذب و محبت کی عجیب تاثیر ہے اور یہ ارباب جمال کا ذکر ہے اس کی قدر وہی جانتا ہے جس نے محبت کا پیالہ پیا ہے اور بساط مودت پر جلوس کیا ہے تم نہیں دیکھتے ہو کہ اس کے حروف اسم بدوح سے مناسبت رکھتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۹۶ اسم سول کی طرف اور اجزاء عدد اس کے اسم حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ روح الروح اور فرد ہے اسماء سے اس کے موافق اسم ہادی ہے اور یہ اعداد شریفہ سے ہے کیوں کہ ضرب اصل عدد سے پیدا ہوا ہے اور وہ زائد ہے اجزاء اس کے ۱۲۲ اسم حبیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ... محبت ہوگی اور اسماء

حروف ۹۶ اسم سوول کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ جب اور ودود متول ہیں اور حبیب کہ دو تر محبت سے تو اس کی انتہا طلب رکھی گئی جس سے اسم طالب کی طرف اشارہ ہے اگر تم پوچھو کہ محبت کیا چیز ہے۔ میں کہتا ہوں محبت صفاء مودت ہے اور وہ یعنی دائمہ ہے ساتھ قلب ہائم کے اس مقام کی فضیلت میں چار القاب کہے گئے ہیں۔ ب یعنی ودح یعنے عشق اور وہ محبت کا یکسو کرنا ہے۔ اور ودّ یعنے شفقت اور یعنے ارادہ محبوب کا اور اس کے ساتھ تعلق۔

۴۹۔ فوائد اسم مجید | یہ عظیم الشان اسم بادشاہوں کا ذکر ہے جس پر وہ مداومت کرتے ہیں تو ان کا ملک وسیع ہوتا ہے اور اقطاب اور صلحاء کے واسطے بھی مناسب ہے جو شخص اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو اس کا کلمہ رد نہ ہو گا اور جس کا نام عبدالمجید ہو اس کے واسطے مناسب ہے اگر بچے حال والا اس کا ذکر کرے تو کل کام اس کے آسان ہوں اور معارف کے ساتھ اس کی روح زندہ ہو اور باطن اس کا لطائف اسرار کے ساتھ قوی ہو۔ اور اس اسم میں خزانے نکالنے اور پوشیدہ رموز کے معلوم کرنے کی عجیب تاثیر ہے۔ عدد اس کے ۵۷ ہیں سات میں تخلص کی طرف اشارہ ہے جس سے مراد یہ ہے کہ تابعداری سے وہی بچا ہوا ہے جو جو چاہے کہہ سکے اور وہ خدا وند تعالیٰ ہے اور پچاس سے اس کی طرف اشارہ ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مدار ہے اور وہ بھی خدا وند تعالیٰ ہے یہ عدد فرد ناقص مستطیل ہیں اجزاء اس کے ۱۔۳۱۔ الف تا دسے اور اقامت اور کاف کلمہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ایک اعتبار سے ۱۹۰ اور ایک اعتبار سے ۱۸۸ ہیں پس پہلے اعتبار سے اسم ہو اللہ الواحد واجب الوجود کی طرف اشارہ ہے اور دوسرے اعتبار سے اسم مولیٰ اس کی طرف اشارہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔

۱۴۴	۱۴۵	۱۴۸	۴۹
۱۵۷	۱۳۶	۱۴۱	۱۴۲
۱۶۲	۱۵	۱۴۳	۱۴۰
۴۵	۱۳۹	۱۳۸	۱۴۵

۵۰۔ اسم باعث صحت کے لئے بہترین عمل | یہ اسم الوارث اور سرا کہاس شخص کے مناسب ہے جس کی ہمت پست ہو گئی ہو اگر اس کا ذکر کرے گا تو ہمت قوی اور بلند ہو جائے گی اور بعض نے کہا ہے کہ اسم زندگانی اور صحت کی عجیب خاصیت رکھتا ہے اور قوی کی حفاظت کرتا ہے جب تم اس کا ارادہ کرو تو روزہ رکھ کر خلوت میں داخل اور فراغ قلب و جمع ہمت کے ساتھ اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ حال اس پر غالب ہو تب فوائد اس کے ظاہر ہوں گے اور اگر سیسے کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں اس کو نقش کرے پھر ۱۱ سو بار اسم کا ذکر کرے اور اثنائے ذکر میں تختی پر نظر رکھے پھر کہے اے زحل میں نے تجھ کو فلاں شخص پر مسلط کیا نہیں رہی ہو گا جو یہ چاہے گا عدد ۵۷۲ ہیں اور [illegible] کے ساتھ لیا گیا جو سبیلا اسباب

ہے اور یہ عدد فرد ناقص ہے ابجاد اس کے اسم صادق اور مولی الموالی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے ......

کہیعص	حمعسق	الیٰس	ن
اسلے	۹۹	۱۹۶۰	۱۳
۹۸	۶۸	۱۶	۱۹۷
۱۵	۱۵۸	۰۹۷	۶۹۰

۵۱۔ اسم شہید برائے رفع افراط و تفریط

اس اسم کا ذاکر مراقبہ میں پھل پائے گا۔ اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو صفتِ وحدت اور عزلت کے ساتھ متصف ہوگا اور افراط و تفریط کا مادہ اس کے اخلاق سے دور ہوگا مرتبہ شہادت کے طالب کے واسطے یہ بہت بڑا ذکر ہے بعض لوگوں کو میں نے یہ ذکر بتلایا۔ مرتبہ شہادت ان کو حاصل ہوا اس کے نقش کو جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے دل پر باندھیں تو سب اس کی تعریف کریں اور اللہ تعالےٰ اس کو ہیبت و وقار نصیب کرے عدد اس کے ۳۱۹ ہیں اور اسمار حروف اس کے ۱۲۲ اسم مجرے الفلک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور کشتی خدا ہی کے حکم سے جاری ہوتی ہے جیسا کہ قرآن شریف وارد ہے۔ مربع اس کا یہ ہے ....

۷۲	۸۶	۸۳	۷۹
۸۳	۷۸	۷۳	۸۵
۷۷	۸۰	۸۸	۷۴
۸۷	۷۵	۱۶	۸۱

۵۲۔ اسم حق برائے طاعت میں ثابت قدمی

اس کا ذاکر طاعت و عبادت پر ثابت رہتا ہے اور حقائق امور اس پر ظاہر ہوتے ہیں اور پوشیدہ اسرار سے مطلع ہوتا ہے۔ برائیاں اس کو بری معلوم ہوتی ہیں۔ اور کلمہ اس کا بلند ہوتا ہے اور اسی اسم کے سبب سے اللہ تعالےٰ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھتا ہے جو شخص اس کے مربع کو طالع برج ثابت میں کسی چیز پر جس کا ثابت رکھنا مقصود ہے نقش کرے گا تو وہ چیز ثابت رہے گی مگر اس سے پہلے اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے اور مربع کے گرد یہ آیت لکھے۔ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ عدد اسمی اس کے ۱۰۸۔ لیکن اول پس زوج الزوج اور فرد زائد ہیں۔ ابجاد اس کے ۱۰۷۲ اسم مقیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے۔

۱۹	۲۴	۲۶	۳۶
۲۰	۳۵	۳۰	۲۳
۳۴	۲۷	۲۶	۲۱
۳۵	۲۳	۳۳	۲۸

۵۳۔ اسم وکیل برائے وسعت رزق

جو شخص اس کا ذکر کرے اللہ تعالےٰ اس کو اسباب رزق سے غنی کر دے گا اور اگر سچا حال رکھتا ہے تو عالم میں تصرف کرے۔ یہ اسم ان اسمار میں سے ہے جو ہمارے حضور کے ساتھ مخصوص ہیں اور جس کا نام محمد ہو اس کے موافق ہے اور عدد اس کے ۶ زوج فرد مستطیل ہے اور اسی سبب سے اللہ تعالےٰ نے ان کا نام کتاب میں متوکل رکھا ہے اور یہ اسم اپنی جمعیت اور حضور کے ساتھ مخصوص ہونے کے سبب سے عدد میں اسم

سلہ اور لیکن جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے ۱۲

اللہ کے مطابق ہے اور ان دونوں کا مجموعہ ۱۳۲ اسم محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور یہ عدد زائد ہیں اس کے سوا جو بیان ہوا اور اجزاء اس کے ۸۷ اسم حکیم کے مطابق ہیں کیوں کہ وکیل اگر حکیم نہ ہو تو حسب موقع کام نہیں کر سکتا اسی کے متعلق کسی نے شعر کہا ہے اِذَا كُنْتَ فِي حَاجَةٍ مُرْسِلاً فَأَرْسِلْ حَكِيْمًا وَلَا تُوْصِهٖ۔

اس کے مثلث کی صورت یہ ہے

طبیب	۲۶	واحد
هادی	حبیب	۲۷
۲۶	حی	طبیب

اور اجزاء ان دونوں اسموں کے احب کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ہمارے حضور کا نہایت مخصوص نام ہے تنبیہ جب ان میں سے ایک کی زیادتی دوسرے کیساتھ جمع کی جائے تو ۲۶ ہوں گے اور یہی حضور کا اسم مبارک ہے جیسا کہ مجموع ان کا اسم احب ہے اور اسماء حروف ان کی ۱۹۸ اسم قیوم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ وکالت میں قیام بالشئ ضروری ہے

۵۴۔ اسم قوی برائے قوت و طاقت

جو شخص اس کا ذکر کرے ظاہری و باطنی بوجھ اٹھانے کے قوت اس میں زیادہ ہو اور روح اس کی قوی ہو یہ ذکر اذکار عزرائیل علیہ السلام سے ہے جس کا نام موسےٰ یا یونس ہو اس کے واسطے مناسب ہے اور اگر اسم مبدا یگی اس کے ساتھ ملائے تو مناسب ہے جو شخص اس کے ذکر پر ملازمت کرے وہ کبھی سفر میں ماندہ نہ ہو عدد اس کے زوج فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۲۰۹ ذکر جلیل یعنی اللہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو شخص اس ذکر کو لازم کرے کسی چیز سے عاجز نہ ہو عدد لفظی اس کے ۱۹۴ اور رقمی ۱۱۶ ہیں زوج فرد ناقص اجزاء اس کے اسم عزیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسی طرح جب عدت قوت کے مصاحب ہوگی تو پوری ہوگی عدد اول اسم موسیٰ کی طرف اور عدد ثانی اسم یونس کی طرف اشارہ کرتے ہیں معلوم ہو کہ جو شخص اسم قوی سے زیادہ قریب ہوگا وہ ضعیف بھی ہو یہ سبب توجہ حق کے اسی سبب سے موسیٰ علیہ السلام بھی کمزور تھے اور دیکھو کہ موسےٰ علیہ السلام اندھیرے میں تابوت میں بند کرکے دریا میں ڈالے گئے اور یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں رہے مربع اس کا یہ ہے

۳۸	۳۱	۳۴	۲۱
۲۵	۳۰۲	۳۷	۲۲
۲۳	۳۸	۲۹	۳۶
۳۰	۲۵	۲۲	۲۷

۵۵۔ اسم متین برائے آسانی مشکلات

جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے ضعف قوت سے امن میں ہو اور جس قدر بھاری کام ہوگا اس کو مشکل نہ ہوگا جس کی قوت منقطع ہو گئی ہو اس کو یہ ذکر مفید ہے اگر اس کے ساتھ اسم قوی بھی ملائے تو نہایت سریع التاثیر ہے خاص کر اس شخص کے واسطے جو بوجھ اٹھانے کا کام کرتا ہے عدد اس کے ۵۰۰ ہیں اور یہ زوج الزوج فرد زائد ہے اجزاء اس کے ۹۲۵ اصل سے زیادہ ہیں اس لئے کہ اس میں اسم امان کی طرف اشارہ ہے اور متانت میں اختلال قوت سے امان ہوتی ہے اسی سبب سے اس کے آخر میں نون ہے اور وہی اس کا وجود ہے جس کے ساتھ ظہور وا عتبار سے اللہ سبحانہ

وتعالیٰ فرماتا ہے اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا کیونکہ اگرچہ ان میں قوت تھی مگر متانت نہ تھی اور متانت بے انقطاع قوت سے پھر فرماتا ہے۔ وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا اپنے نفس پر ایسے بوجھ اٹھانے کی طاقت نہ رکھتا تھا انقطاع قوت سے بہ سبب نہ ہونے متانت کے اور اسماء حروف اس کے ۸ ۶ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں مکرم رزاق مربع اس کا یہ ہے

ن	ق	ت	م
۳۲	۷۱	۷۹	۱۱
۴۲	۴۳	۸	۴
۵	۷	۷۷	۴۷

۵۶۔ اسم ولی برائے حصول ولایت وحضوری

اس اسم کے ذکر کرنے سے ولایت نصیب ہو اور یہ ذکر خاص حضوری فرشتوں کا ہے جن کو کروبی کہتے ہیں اس کے معانی کی تحقیق کرے جس سے رفع وسائط مراد ہے جو شخص ذکر کرے اللہ تعالیٰ کے مقام ولایت عظمیٰ اس کو نصیب ہو اس اسم کے ذاکر کو مخلوق کی باتی کشف ہو جاتی ہے ۹۵۶ ۶ اسم ہیں یعنی عدد اول پس زوج فرد زائد ہیں اجزا ۱۲ اس کے ۱۶ اسم جمیع کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جس نے اپنے اور اپنے دوست کے درمیان سے پردہ اٹھا لیا تو جو باتیں غیر کے واسطے ممنوع تھیں اس کے واسطے مباح کر دیں اور عدد ثانی زوج ناقص ہے اجزا ۱۲ اس کے اسم جلیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ افکار اکابر موحدین سے ہے اور وہ احد ہے اور جس کا نام محمد ہے اس کے واسطے مناسب ہے مربع اس کا یہ ہے

۱۱	۱۷	۶۷	۴
۱۶	۵	۳	۱۵
۲	۱۹	۱۲	۹
۱۳	۸	۷	۱۸

۵۷۔ اسم حمید برائے عظمت وشفائے امراض

اس اسم کے ذکر سے لوگوں میں عظمت ہو اور سب اس کی تعریف کریں اور اگر شیشے کے برتن میں اس اسم کو لکھ کر پیوے ہر ایک مرض سے شفا ہو جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے ذکر مناسب ہے جس شخص پر اس کا حال غالب ہو جائے وہ محمود الخلق ہوگا اور جس کو کشف تام حاصل ہو وہ تم سب میں زیادہ محمود رہے لیکن ہمارے حضورؐ پس حمد ہیں اور فاتح کتاب وجود میں جیسا کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ پہلے جو چیز اللہ نے پیدا کی وہ میرا نور ہے پس حضورؐ بالکل حمد ہیں اللہ تعالیٰ نے کتاب وجود کا آپ سے افتتاح کیا اور یہی امر ذی بال جس میں الحمد للہ یعنی حمد کے ساتھ شروع نہ کیا جائے تو وہ اجذم یعنی ناقص ہے اور اسی سبب سے کل نبیوں کا دعویٰ وہی تھا جو حضورؐ کا تھا اور آخر سب کا دعوے یہی ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پس حضورؐ فاتح اور خاتم ہیں یعنی جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب ابداء آپ سے شروع کی اسی طرح کتاب اعادہ بھی آپ سے شروع کرے گا چنانچہ حضورؐ نے فرمایا ہے میں پہلا وہ شخص ہوں جس سے زمین پھٹے گی اور اسی سبب سے سورۃ الحمد حضورؐ کے ساتھ مخصوص ہوئی جو فاتحۃ الکتاب اور عرش کا نیچے کا خزانہ ہے جو سوائے حضورؐ کے کسی کے واسطے مفتوح نہیں ہوا اور نورانی ذوق ... احمد تجھ کو دے گا عدد

اس کے ۴۲ زوج فرد زائد ہے اجزا ۱۱۱ اس کے ۱۴ ہو نیز یہ اس قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں ھو تطیب . اعداد اسماء حروف اس کے ۱۱۴۰ اسم آخر تبیین اور جامع کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

۱۵	۱۸	۳۱	۸
۳۰	۹۰	۱۲	۱۶
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۳	۱۱	۲۲

۵۸- اسم محصی برائے روحانی اسرار

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے مرتبہ کا لطف اس کو حاصل ہو جس کے واسطے اسم حبیب کا ذکر مناسب ہے اسی واسطے اس اسم کا ذکر بھی مناسب ہے عدد اس کے ۱۴۸ ہیں آٹھ واسطے کمال کے اور چالیس واسطے تمام کے اور سو واسطے اعلیٰ کے محصی اسی کو کہتے ہیں جو کمال تام محیط رکھتا ہو یہ عدد زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اجزا ۱۱۱ اس کے ۱۸۱ اسم حی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اہل اسرار کے نزدیک اور اہل انوار کے نزدیک اسم ملک کی طرف کیوں کہ حیات تقاضا کرتی ہے ملک حد کمال کا احاطہ ہے تنبیہ معلوم ہو کہ اسم رحیم سے لے کر حمید تک جو اسماء گذرے ان کو تعلق زیادہ تر اسباب سے ہے جیسے وہاب کریم رزاق وغیرہ اور ان سب کا خاتمہ حمد کے ساتھ ہوا اور جو اسماء آگے محصی ہے اسم صبور تک ہیں ان میں بندے کے عجز سے تعلق ہے جس کا بیان اسم محصی اور مبدی اور معید وغیرہ ہیں اسم صبور تک آگے بیان ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور اسم ہادی میں نقطہ معرفت ظاہر ہوتی ہے اسماء حروف اس کے ۵۰ اسم عزیز کافی کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

ی	ص	ح	م
۴۳	۵	۸۹	۱۱
۸۸	۱۷	۴۷	۶
۷	۴۱	۹	۹۱

۵۹- اسم مبدی برائے حل المشکلات

اس اسم کے ذاکر پر پوشیدہ راز منکشف ہوتے ہیں اور اللہ تعالےٰ اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرتا ہے جو شخص کسی مشکل کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس کے واسطے بھی یہ ذکر مناسب ہے اور اس کے واسطے بھی بہتر ہے جو کسی عمدہ علم میں کوئی تالیف کرنی چاہتا ہے یا اشعار نحوی لکھنے منظور ہیں عدد اس کے ۵۶ ہیں یہ اسم اسم ولی سے وہی نسبت رکھتا ہے جو اسم وکیل اسم اللہ سے رکھتا ہے اسی سبب سے ان دونوں کے درمیان اسم مبین نے اجتماع کر دیا اور ولایت اور ابتداء وہی کے ساتھ جس کے معنی اظہار کے ہیں ہر ایک چیز ظاہر ہوتی ہے اسماء حروف اس کے ۱۲۰۵ اسم عالم کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

۸	۱۳	۲۳	۱
۳۳	۲	۷	۱۷
۲	۳۶	۱۱	۱۶
۱۲	۵	۴	۳۵

۶۰- اسم معید برائے گمشدہ چیز کی واپسی

اس اسم کے ذاکر کی جو چیز گم ہو گئی ہوگی اور واپس آجائے گی اور ہر ایک خرابی درست ہوگی جو شخص اس کے مربع کو درج منقلب کے طالع میں لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے جہاں ہوا چلتی ہو تو جو بھاگا ہوا ہوگا فوراً واپس آجائے گا قدرت الٰہی سے بعض عرفاء کہتے ہیں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے جو چیز بھول گیا ہوگا وہ واپس آجائے گی عدد اس کے ۱۲۴ ہیں زوج الزوج اور فرد ناقص اجزاء

اس کے ۱۰- اسم ملیک کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ چیز کے جانے کے بعد وہی اس کو واپس لاسکتا ہے جو مالک ہے ہوسے
طورسے اس سبب سے اللہ تعالے نے اسم ملک کے ساتھ تجلی کی ہے اور یہ عدد حرف قاف کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کیوں
کہ اس میں احاطہ ہے جو ترک ابتداء کے متعلق ہوتا ہے اسماء حروف اس کے ۲۶۰ ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ملیک
قیوم مربع اس کا یہ ہے

د	ی	ح	م
۶۹	۷۱	۲	۱۱
۴۳	۷۲	۸	۲
۹	۱	۴۳	۸۱

۶۱- اسم محی برائے حصول لطف وکرم

یہ اسم اذکار اسرافیل علیہ السلام سے ہے جو شخص اس کا ذکر کرے اللہ تعالے اس کے قلب کو ظاہری و باطنی زندگانی عنایت
کرے اس اسم کو اسم حی سے نسبت ہے جو شخص اس کو اس کے نقش کو زہرہ کی ساعت میں جمعہ کے روز لکھ کر پہلے اللہ تعالے
اس کی قدر بلند اور اس کے ذکر کو زندہ کرے اور اس قدر لطف آبی ملاحظہ کرے جو بیان سے باہر ہے عدد اس کے ۶۸ زوج الزوج
اور فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۱۵۴ اسم انزل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۲۴۴ اسم معتز کی طرف اشارہ کرتے
کیوں کہ احیاء میں عزت اور اماتت میں ذلت ہے مربع اس کا یہ ہے

۹۶	۱۹	۲۳	۹
۲۳	۱۰	۵	۲۰
۱۱	۲۶	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۵

۶۲- اسم ممیت برائے ہلاکت ظالمین

یہ اسم اس شخص کے واسطے ہے جو ظالموں کو اور فاسقوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے جب اس اسم کو پڑھ کر ظالم پر بددعا کرے گا
اسی وقت ہلاک ہوگا خدا سے ڈرنا چاہیئے شہوت قوی کرنے کی بھی اس میں تاثیر ہے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو
جائے پھر اس شخص کا نام لے جس کا ہلاک کرنا منظور ہو فوراً ہلاک ہوگا عدد اس کے ۴۹۰ ہیں اور یہ زوج فرد زائد ہے
اجزاء اس کے ۵۲۶ ہیں اور نعم المولے کے عدد میں
دو کے ساتھ اور اسماء حروف اس کے اسم امان اور
متین کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

۹۶	۱۹	۲۴	۹
۴۳	۱۰	۵	۲۰
۱۱	۲۶	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۵

۶۳- اسم حی برائے درازی عمر

جو شخص اس قدر اس اسم کا ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر
غالب ہو جائے تو عمر اس کی زیادہ ہو اور نور توحید کے ساتھ اللہ تعالے اس کا قلب زندہ کرے یہ ذکر اذکار جبریل علیہ السلام سے ہے
اور جس کا نام ادریس ہو اس کے مناسب ہے عدد اس کے ۱۸ زوج الزوج اور فرد ہیں اور یہ ثانی عدد تام ہیں اور اعداد
تامہ اعداد ناقصہ سے بہتر ہیں مگر وہ بہت تھوڑے ہیں بے شک ان میں سے اعداد نہیں پائے گئے ہیں ہر مرتبہ میں جس کے
ساتھ اس مرتبہ کی حیات ہو پس مرتبہ احاد میں ۶ ہے اور مرتبہ عشرات میں ۲۸ اور مرتبہ مآت میں ۴۹۶ اور یہی رسول اللہ صلے اللہ

اور مرتبہ الوف میں ۱۲۰۹ میں پھر امر ظہور ۸ کی طرف واپس ہوا اور جب کہ وہ کمال جو حیات ہے دہی غایت ہوا تب اس پر لالت کی زیادتی نقص نہ ہوئی اور اگر زیادتی ناقص ہوگی تو یہ کمال نہ ہوگا پھر حیات نہ ہوگی اور اگر کوئی چیز اس میں سے کم ہوگئی تو تو بھی بقدر اس نقص عیب ہے اور اسی سبب سے ۸ کا عدد ان حروف کا عدد ہے جو کمال موجود میں منازل کے عدد جو فلک اعظم میں متعین ہیں امر آلہی کو نازل کرتی ہیں اور بمنزلہ خارج کے ہیں مخارج حروف سے اور اسرار اس عدد کے اس قدر ہیں کہ اس مختصر میں ان کی گنجائش نہیں ہے پس باعتبار لفظ کے ح سے ی تک پورا ہوتا ہے اور باعتبار رقم کے یہ عدد دو حرفوں سے مرکب ہے ح ی اور یہ زوج فرد زائد میں اجزا اس کے ۱۸ عدد مرکب میں پیچ اول کامل کے پس جو مضروب فی احاطۃ الدال ہوگا وہ مضروب فی احاطۃ الیم ہوگا پھر سات کا عدد اس میں سے کم ہوگا اور یہی حقائق حروف میں جس کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ اسی سبب سے سورۃ فاتحہ میں یہ حرف نہیں ہے

اس میں فقط اکیس حرف ہیں اس کو سمجھو اور اسماء حروف اس کے ۱۱۱ اسم ہادی کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے......

ق	۳۱	۳۸	۳۵
۲۶	۲۴	۱۹	۳۰
۲۳	۲۹	۳۳	۲۰
۲۹	۲۱	۳۲	۳۷

۶۴۔ اسم قیوم برائے چھومیت

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہری و باطنی امر قائم کرے اور اگر یہی حالت رکھتا ہو تو کل شے اس کے ساتھ قائم ہو اور ذکر اس کے موافق ہے جس کا نام یوسف ہو اس کی تحقیق پوشیدہ نہیں ہے معلوم ہو کہ قیومیت اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے چنانچہ فرماتا ہے أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اور فرماتا ہے۔ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ۔ آخر آیت تک اور فرماتا ہے وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ۔ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ اور یہ حدیث إِنَّ الصَّدَقَةَ تَقَعُ فِي كَفِّ الرَّحْمَٰنِ۔ مَرِضْتُ فَلَمْ يَعُدْنِي اور حدیث كُنْتُ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ اور اسم قیوم احاطہ توحید کے ساتھ مربع ہے ساتھ ہر اسم کے اس کے اسماء سے ظاہر ہے خلق سے اور باطن ہے امر سے اور برزخ ہے درمیان ان دونوں کے اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اور جیسے کہ اسم اللہ کے ساتھ دوسرا ثابت نہیں ہوتا بہ سبب اس کے کہ خلق اس کی توحید کو دیکھتی ہے اسی طرح اسم قیوم بھی خاص اسی کا نام ہے خلق میں سے کسی کا نام نہیں ہے معلوم ہو کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ اور اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ۔۔ جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے اور اسم اعظم وہی ہے کہ جب اس کے سوا دوسرے سے ابتداء کی جائے تو اس کی قیومیت کے سامنے فنا ہو جانے کا۔ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

اور اس کے کمال حیات زندہ ہوجائیں کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ اور اس کی الہیت کے سامنے ہر شے ہلاک ہوجائے وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ہے ہیں اور یہ زوج فرد ہے جس سے اجزا اس کے ہے اسم مول کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسم بدوح کی طرف کیونکہ یقیناً قیمت ہر شے کی بدیعت سے ہوا پیدا فرماتا ہے بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی یہ عدد تمام اصل اسماء کی طرف اور زکوٰۃ الا سمائے اسماء کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اسم یکہ ہے جب کہ تو اس کے حروف کو لفظاً اعتبار کرے اور جب تو رقماً اعتبار کرے گا تو اس کے عدد ۱۵۲ ہیں اور وہ زوج فرد زوج ہے اجزا اس کے ۱۳۶ ہیں اور یہ عدد تمام کن فیکون سے اور اسماء حروف اس کے پس ۳۰۸ ہیں اسم رزاق کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ہر چیز کا قیام اس کے ساتھ ہے جس سے اس کا اصل کا وجود ہے مربع اس کا یہ ہے۔

۱۵۵	۴۰	۱۵۲
۱۵۴	قیوم	۱۵۸
۱۵۶	۵۲	۵۷

اور بعض دفعہ مربع حرفی اور عددی واس طرح معلوم ہو کہ حی و قیوم بڑے بزرگ اسم اور حضوری کے لوگوں کا یہ ذکر ہیں اور اسرافیل اور کل ملائکہ صور کا بھی ذکر ہے جو شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو بیٹھ کر ان نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو زندہ کرے اور اگر گمنام ہے تو اس کا نام روشن ہو اور اگر غریب ہے تو امیر ہوجائے اور اگر اس کے ذیق کو اور ایک سو چار ہتر ہیں مرکب کرکے لکھے تو عجیب تاثیر ملاحظہ کرے حضرت کنانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ آپ اللہ تعالےٰ سے دعا کیجئے کہ میرا دل
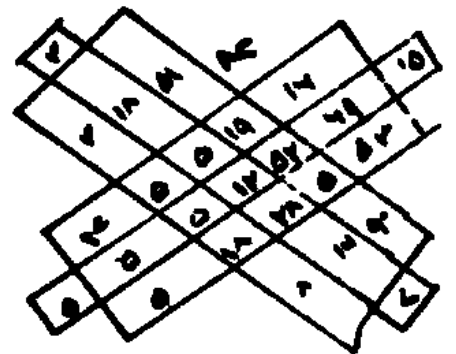
اس روز مردہ ہو جس روز تمام دل مردہ ہوں گے حضور نے فرمایا تم ہر روز یہ دعا پڑھا کرو یا حی یا قیوم برحمتك استغیث لا الٰہ الا انت معلوم ہو کہ جو شخص اسم حیّا کو مربع میں لکھ کر پہلے مربع میں اس کو وضع کرے شرف شمس میں اور اپنے پاس رکھے تو اس کا رزق وسیع ہو اور اس کے مال و جان سب کی حفاظت ہو اور جس چیز پر اس کو رکھ دے وہ محفوظ رہیگی جس شخص نے اس راز کو معلوم کرلیا وہ سب سے غنی ہوگیا اس کا بیان ممکن نہیں مختصر یہ کہ یہی اسم اعظم ہے۔

ص	و	ی	ق	ط
۲ د	۳۹	۱۹	۱۲	۵
۱۲	الم	۲۱۱	۱۳	۴۳
۴۷	۵۲	۱د	۲۰	۳۰
۲۲	۴۵	۴۴	۳۹	۲۳

۶۵- اسم واجد برائے تکمیل خواہشات

اس اسم کا ذکر جس چیز کی تلاش کرے وہ ضرور اس کو ملے سالک [illegible] تے ہیں جو شخص

اس کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تب وہ اپنے اندر ایسی حالت پائے گا جو کسی علم و معارف سے حاصل نہ ہوئی ہوگی جس کا نام عبد الواجد ہو اس کے واسطے بہت مناسب ہے عدد اس کے جوفہ زوج فرد مستطیل ہیں کیونکہ یہی شرف ہے اس سبب سے کہ یہ مرکب ہے ضرب اول زوج سے اول عدد کامل میں پس یہ معدود باسعہ ہے دو مرتبہ اور یہی عدد حروف نورانیہ ہیں اور روشن راتوں کے بھی یہی عدد ہیں کیونکہ وہ راتیں وجد کی ہیں اور ایام بیضی راتیں اور یہ عدد حتمی ہیں اجزاء ان کے ۔ احرف ی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو اسم تنزیل ہے اس قول میں فِیْ یَتَسَنَّمُ دَیِّنُ یَتِیْمِکُ اسی سبب سے اس کے اسماء حروف موصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع یہ ہے

میم	الف	جیم	دال
۹۴	۴۲	۲۴	۱۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۳	۱۵
۲۱۲	۱۶	۳۴	۵۴

۶۶۔ اسم ماجد برائے وسعت غلبہ و اقتدار

جب بادشاہ اس اسم کا ذکر کرے اس کا ملک وسیع ہو اور تمام رعیت اس سے محبت کرے جس کا نام عبد الماجد ہو اس کے واسطے زیادہ مناسب ہے عدد اس کے ۴۸ عدد شریف ہیں کیونکہ یہ ضرب اول عدد تام سے ہیں یعنی اول عدد کے پہلو کر دوبارہ اول عدد میں ضرب کیا اور یہ عدد دلالت کرتا ہے کمال سیر تام پر جس میں میم ہے جس کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے احد کے جنگ مسلمانوں کی علامت قرار دیا تھا جس سے مراد جمعیت ملک اور اس کی وسعت اور دوام ہے اور یہ عدد زائد ہے اعداد و تریہ میں سے اس کے موافق تین کا عدد ہے اجزاء اس کے اسم موئل کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جس کا ملک وسیع ہوگا اس سے ہر طالب کی تمنا وابستہ ہوگی اور اس رحیم کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے صورت اس کی یہ ہے

مالک	کافی	موجد	دال
۵۴	۳۰۶	۹۱	۱۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۵	۶۲
۸۳	۹۳	۳۵	۵۷

۶۷۔ اسم واحد برائے اسرار الٰہی

اس اسم صمدانی اور سر روحانی کا جو شخص ذکر کرے اس کو خلوت سے رغبت اور کثرت سے وحشت ہو اور صورت یا مرد کے با بچہ کرنے کی اس میں عجیب تاثیر ہے اس نیت سے اس اسم کا ذکر کرے مطلب حاصل ہوگا مگر خدا سے خوف کرے اور ناحق کسی کو ستانے اور یہ ذکر اذکار اکابر ہے صاحب کتاب تیسیر المطالب فرماتے ہیں ذات سے یہ اسم سب اسماء سے نزدیک و قریب ہے ۔ اور جب اسم جامع اس کے ساتھ ملا لیا جائے تو بہت بڑا ذکر ہو جاتا ہے جس کا نام احمد ہو اس کے واسطے بہت مناسب ہے ۔ معلوم ہو کہ اسم واحد اور احد ان سالکوں کے واسطے جو اسرار توحید سے تعلق رکھتے ہیں عظیم الشان ذکر ہے ابو عبد اللہ کوفی اسم احد کے بیان میں فرماتے ہیں کہ یہ ذکر حضرت جمع میں اہل فنا کے واسطے ہے کیونکہ وہ احد ہی کا مشاہدہ کرتے ہیں جو شخص کثرت

د	ح	ا	و	د	ح	و
و	د	ح	ا	و	د	ح
و	ا	و	ح	ا	د	د
ح	ح	ا	د	ح	ا	د
ح	ح	ح	و	د	ح	و
و	و	د	ح	ا	و	ح
ح	ا	و	د	ح	ا	و

اگر اتوار کے روز پہلی ساعت میں باطہارت قبلہ رو ہو کر لکھے اور اپنے سر میں رکھے تو اللہ تعالےٰ اس کو شرف اور ہیبت اور وقار اور عظمت عنایت کرے اس اسم کے عدد ۱۹ ہیں اور اسماء حروف اس کے اعتبار سے ۵۶ ہیں۔ پس عدد اول اسم تبیین کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ احدیت میں اسم اللہ کے معنی ہیں اور اسی سبب سے سورۂ اخلاص میں اسم اللہ کے بعد اسم احد ہے اور اسم علی کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کیوں کہ اس میں بلند ہوتا ہے ادراک خلق سے اور عدد ثانی اسم مونس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیوں کہ احدیت حق کے ساتھ ہر ایک وحشت والا انس حاصل کرتا ہے اور اس اسم کی انسان کو کثرت سے وحشت ہوتی ہے مربع اس کا یہ ہے

حی	الا	واحد	ول
۱۹	۳۷	۱۱	۳۲
۱۷	۳۱	۳۱	۳۰
۱۹	۴۷	۷۱	۳۷

ابو عبداللہ کوفی اپنی کتاب کنز الاسرار میں فرماتے ہیں یہ اسماء بڑے جلیل القدر ہیں۔ اللہ۔ احد۔ واحد، جواد، وہاب، حی، موجد، دائم، اول، مجیب، ودود، باری جو شخص ان کو باطن مربع سورہ اخلاص میں وضع کر کے اپنے پاس رکھے عجائب صنع آلہی ملاحظہ کرے جس کا بیان ممکن نہیں کیونکہ ہر ایک اسم اپنے حال کو قوت عنایت کرتا ہے جس سے قلب کو روح معارف اور لطائف توحید کے ساتھ قوت حاصل ہوتی ہے اور اگر کوئی حالت والا اس کے ذکر پر ملازمت کرے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی رزق میں کشادگی کرے اور جو چیز خدا سے مانگے اس کو عنایت ہو۔ بادشاہوں کے واسطے یہ نقش شرف شمس میں لکھا جاتا ہے اس کی برکت سے وہ دشمنوں پر فتحیاب ہوتے اور قضاۃ وعلماء کے واسطے شرف مشتری میں اور وزیروں اور منشیوں کے واسطے شرف عطارد میں اور مشائخ و فقراء کے واسطے شرف زحل میں لکھا جاتا ہے اس کو سمجھو یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے اور قطب اس کا جبر مکرم کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں اسم اعظم ہے جو شخص ان اسماء کو سو بار کسی ظالم کے ہلاک کرنے کی نیت سے پڑھے خدا اس کو ہلاک کر دے اور اس کے گھر میں یا جگہ میں ان کو لکھ کر رکھ دے اس سے صریح عبارت کے ساتھ اس کی شرح ممکن نہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ دی ہے وہ سمجھے جو شخص ان اسماء شریفہ کو جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو ہو کر باطہارت کاغذ پر لکھے اور ذکر کرے پھر اپنے سر میں رکھے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو عزت اور ہیبت اور وقار عنایت کرے اور جو اس کو دیکھے اس سے محبت کرے اللہ ہی حق کہتا ہے اور وہی راستہ کی ہدایت

۱۰۶۸۔ اسم صمد برائے دفع غربت
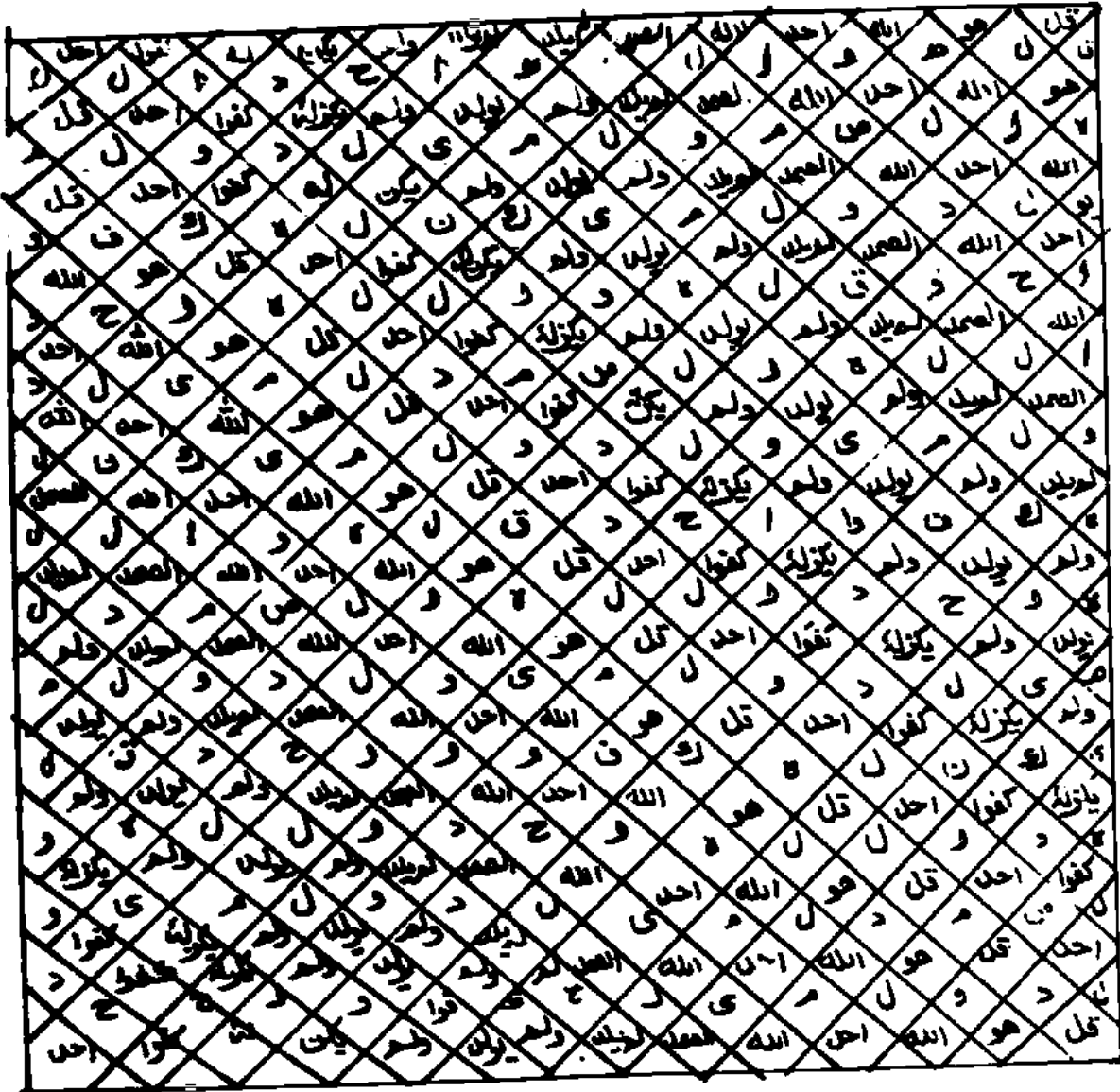
اس اسم کے ذکر سے فقر دور ہوتا ہے۔ اور یہ ذکر اہل ریاضت کے مناسب ہے تاکہ ان کو کھانے پینے کی طرف احتیاج نہ رہے اور یہی حالت والا اس کا ذکر کرے تو کل حوائج اس کے پورے ہوں اور بھوکا اگر اس اسم کا ورد کرے بھوک کی تکلیف اس کو محسوس نہ ہو اس کے عدد چوبیس ہیں اور یہ نافع ہے۔ فرد مستطیل ناقص اجزاء اس کے اسم حسیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اسم حساب کے لکھنے پر دلالت کرتا ہے جو ازل صمدانیت سے ہے اور اسماء حروف اس کے اسم بکیس کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے

۴۱	۳۳	فج	ناصر
۵	۹۹	۱۳۳	۹۱
۰۵	۳	۲۲	۷۱
کلا	۳	۳	۱۱۹

٭ ٭ ٭ ٭

۶۹- اسم قادر برائے حصول قوت

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے وہ اس چیز کے اظہار پر قادر ہوتا ہے جس کا اظہار اس کو منظور ہے اور جس کا نام عبدالقادر ہے اس کو یہ ذکر بہت مناسب ہے اور اس میں روح کی قوت ضعیف اور جسم کے قائم کرنے کی عجیب تاثیر ہے عدد اس کے ۳۰۵ عدد مستقیل ہیں ضلع اس کا عدد زائد دائم ہے اور سہل کے ہیں جامع سر بطون اور ظہور کے یہ عدد اعداد ناقصہ سے ہے اجزا اس کے ۱۶۷ اسم مجیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس سبب سے کہ اس میں احاطہ کے معنی ہیں مربع اس کا یہ ہے

ق	ا	د	ر
۱۲	۸۳	۴۸	۵۷
۹	۵۳	۱۵	۴۹
۳	۹۳	۱۲۸	۲

۷۰- اسم مقتدر برائے حصول قوت

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کل کام اس کے آسان ہوں کاریگروں اور ان لوگوں کے واسطے جو دوسروں سے بہتر کام کرنا چاہتے ہوں مناسب ہے اور اس کا نفس سرعت اور کے ساتھ کہا جاتا ہے۔ قہر و غلبہ کے واسطے یہ اسماء ہیں شدید قوی قاہر مقتدر۔ جو شخص ان کے ساتھ کسی ظالم پر بددعا کرے مہینہ کے احتراق میں رات کی ساتویں ساعت میں اندھیرے مکان کے اندر ننگے سر زمین پر بیٹھ کر مگر اس سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر سجدہ کے آخر میں کہے یا شدید خذ حقی من فلاں پھر وہی اثر ظاہر ہوگا جو یہ چاہتا ہے اور بددعا کرنے کے واسطے شرط یہ ہے کہ اسی قدر بددعا کرے جتنا ظالم نے اس پر ظلم کیا ہو اور مظلوم خود بددعا کرے اور اگر دوسرا اس کی طرف سے کرے گا تو بھی جائز ہے اور اس کے نقش کو انگوٹھی پر لکھ کر پہنے تو ہر ایک سرکش اس سے خوف کرے اور اس کے چہرے سے جلال ظاہر ہو۔ اس اسم کے ۷۴۴ عدد ہیں زوج فرد زائد اجزا اس کے ۱۱۷۶ اسم غالب اور باقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس عدد کے بعد اسم مذہب ہے ساتھ تین کے اور اللہ معی ساتھ چار کے اور معتز ساتھ چھ کے اور واجب الوجود متعال کے ساتھ آٹھ کے اور فعیال کے ساتھ بارہ کے اور ایسے ہی اسم مجید ہے اس کے مربع کی صورت یہ ہے

م	ق	ت	د	ر
۱۹۷	۶	۲۰۳	۸۷	۱۱۳
۱۸۸	۷۹	۱۱۰	۱۹۹	[illegible]
۱۱۲	۴۷	۵	۵۱	۳۶
۲	۱۹۸	۲۷	۱۴	۱۹[illegible]

۷۱- اسم مقدم برائے حصول مراد

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے عالم قدرت میں اس کا تصرف ہو اگر اس کے مربع کو اپنے پاس رکھے اور اسم کو اس کے عدد کے موافق ذکر کرے اور کسی شخص کے واسطے دعا کرے فوراً قبول ہوگی یہ اسم اسرار مخزونہ سے ہے اور عدد منفلق اس کے ۱۸۴ زوج فرد ناقص ہیں اجزا اس کے ۲۰۸۶ اسم علی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے

م	ق	د	م
۹۱	۳۹	۴۱	۵۹
۱۰۶	۴۲	۱۰۲	۴۳
۱۰۱	۳	۱۷	[illegible]

۲۷۱- اسم مؤخر برائے ترقی

اس اسم نورانی کا ذاکر جس کو چاہے ترقی یا تنزل دے سکتا ہے مگر اس کا ذکر اسم مقدم کے ساتھ ملا کر کرنا چاہیئے معلوم ہو کہ جو شخص کسی کی ترقی چاہتا ہے کسی مرتبہ میں اس کو لازم ہے کہ اس شخص کی صورت ایک لوح میں نہایت خوبی کے ساتھ بنائے اور اس کو اپنے آگے رکھ کر صفا باطن اور حضور قلب کے ساتھ دیکھتا جائے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو اس وقت یہ صورتوں کو اپنے ساتھ یہ ذکر کرتا ہوا دیکھے گا اس حال پر اس کو ملازمت کرنی چاہیئے حاجت اس کی پوری ہو گی خصوصاً جب کہ یہ اہل حال ہے اس سے زیادہ تصریح ممکن نہیں اس اسم مقدم کے اسرار سے ہر ایک امر کھا جا سکتا ہے سمجھنے والا چاہیئے اگر تیرا یقین پورا ہے تو ملکوت کا دروازہ تجھ پر کھل جائے گا اور اسرار کا تو مشاہدہ کرے گا پس پاک ہے وہ ذات جس نے عارفوں پر کشف اسرار صمدانیہ کی عنایت کی اس اسم کے عدد لفظی ۱۴۴۱ اور رقمی ۵۴۸ ہیں عدد لفظی زوج فرد زائد ہیں اجزا اس کے ۱۸۸۱ اسم ملق الروح۔ اور غالب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کی اصل پر اسم واجب زیادہ ہوتا ہے اجزاء اس کے اس کی اصل سے زیادہ ہیں کیوں کہ اسم ملق کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ جلیل القدر اسم ہے بعض اس کو جانتے ہیں دوسری طرح سے اس کی صورت یہ ہے

م	ؤ	خ	ر
۱۳	۱۹۹	۳۲	۹
۶	۵۹۸	۲۸	۱۶
۱۸	۲	۵	۱۰

۲۷۳- اسم اول برائے حصول مقاصد

اس اسم شریف پر جو شخص مداومت کرے وہ کل مقاصد میں سابق رہے گا اور جو اس کی تمنا ہو گی خدا تعالیٰ عنایت کرے گا۔ عدد لفظی اس کے ۴۴ ہیں اور رقمی ۳۷ پس چوالیس ۴۴ تو عدد اول ہیں کیونکہ اول کے معنوں میں شکستگی ہے شک نہیں اور عدد ۳۷ کا بیان اسم آلہ میں گزر چکا ہے اور اسماء حروف اس کے اعتبار اول سے اسم عالم اور قابل کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

و	ل ل	د	ل
۱۶	۷	۲	۹
۶	۲۹	۱۹	۱۶
۱۸	۲	۵	۱۰

۲۷۴- اسم مؤخر برائے غلبہ بر دشمن

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو دشمنوں کے بعد ہی باقی رہے گا اور ان کی کل جاگیر و جائداد اس کے ہاتھ لگے گی اور جو اس سے مقابلہ کرے گا خدا اس کو ہلاک کرے گا۔ معلوم ہو کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرے اس قدر قوت اور نصرت اس کو حاصل ہو جس کا بیان ممکن نہیں اور جو شخص اس کے نقش کو سرخ تانبے کی تختی پر کسی ظالم کے نام کے ساتھ ہفتہ کی پہلی ساعت میں جبکہ قمر محاق ہو نقش کرے اور پوری توجہ کے ساتھ اسم کا ذکر کرتا رہے اور تختی کو آگ میں ڈال دے تو ظالم اسی وقت ہلاک ہو گا عدد اس کے ۱۰۸۰ زوج ناقص اجزاء اس کے ۱۴۰۴ اسم رب اور منعم کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

۳۸	۳۲	۹۹	۱۱
۳۳	۱۹۸	۱۹۳	۱۹۳
۱۹۷	۲۰	۷۷	۱۹۴
۴۵	۱۹۵	۱۹۶	۲۰۱

اور اس کے طرح وہی ... صورت اس کی یہ ہے

۷۵۔ اسم ظاہر برائے حصول پوشیدہ اسرار

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہوں اور باطنی خزانے اس کے ہاتھ آئیں اور اگر یہی حالت رکھتا ہے تو وہ اس کو نقش کر کے دشمنوں سے مقابلہ کرے ہی مظفر و منصور ہوگا عدد اس کے ۱۰۰۶ از زوج فرد ناقص۔ اجزا اس کے ۸۱۲ اسم معنی اور باسط کی طرف اشارہ کرتے ہیں معلوم ہو کہ اسم نور اور باسط اور ظاہر اہل مکاشفات کا ذکر ہیں۔ جس کو خواب میں کوئی چیز معلوم کرنی ہو اس کو چاہیئے کہ ان اسماء کا پوری طہارت کے ساتھ ذکر کرے یہاں تک کہ حال اس پر غالب ہو جائے تب وہ بات اس کو خواب میں معلوم ہو جائے گی۔ صورت مربع کی یہ ہے

۲۲۱	۲۱۸	۲۳۵	۲۲۳	۲۰۱
۲۳۱	۳۱۲	۳۹	۲۱۶	۲۲۸
۲۱۲	۳۲۶	۳۲۴	۳۱۰	۲۲۳
۳۱۳	۲۳۰	۲۱۷	۲۳۴	۲۲۲
۳۲۶	۲۳۰	۲۱۱	۲۲۳	۲۱۵

۷۶۔ اسم باطن برائے حصول کشف

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے جس چیز سے رکھتا ہو اس سے حاصل ہو اور قلب اس کا کشادہ ہو جائے اور نور باطن عنایت ہو اور جو شخص اس کثرت سے اس کا ذکر کرے کہ اس کے موکلات اس کے ساتھ ذکر کرنے لگیں۔ اس وقت یہ شخص جس جگہ جائے گا وہاں کے لوگ اس کی اطاعت کریں گے اور محبت سے پیش آئیں گے اس اسم میں اہل توحید کے واسطے بہت اسرار ہیں۔:

شیخ زین الدین کافی فرماتے ہیں جب کہ قمر زائد النور ہو اس کو جام زجاج میں لکھے اور اسم کا اس قدر ذکر کرے اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے تب اس جام کو مینہ کے پانی سے دھو کر پی جائے۔ پھر یہ جن مکاشفات کا طالب ہے یا جو اسرار اس پر پوشیدہ ہیں وہ خواب یا بیداری میں سب اس پر منکشف ہو جائیں گے اور اگر یہی حال رکھتا ہے تو اس کے باطن سے بالکل حجاب اٹھ جائے گا اور کشف صریح اس کو حاصل ہوگا اور معلوم تجھ کو ہو کہ خدا تجھ کو درجات کشائف سے درجات لطائف میں پہنچائے کہ ہر باطن بمقابلہ اس کے جو اس سے زیادہ باطن ہے ظاہر ہے۔ پس امر باطن خلق ہے اور جس کے واسطے امر خلق ہے وہ ان دونوں سے زیادہ باطن ہے پس امر کا باطن ہونا اعتباری ہے نہ حقیقی۔ اور در حقیقت باطن وہی ہے کہ جس کے نور میں سے ایک چمک بھی ظاہر ہو جائے تو سارے باطن ظاہر ہو جائیں پس جیسا کہ ظہور کے ساتھ مخصوص ہے ایسا ہی بطون کے ساتھ بھی مخصوص ہے اور اسی بنا پر یہ کہا جاتا ہے کہ اس کے بطون کی انتہا نہیں ہے اس اسم کے عدد ۲۰ از زوج فرد ناقص ہیں۔ اجزا اس کے ۴۴ باطن انسان یعنے قلب کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ عدد ان دونوں کے ۳۲ ہیں۔ پس یہ کہا جاتا ہے قلب بعد قلب قرآن کے جس سے عبارت لیس ہے اور طرف قلب عالم کے جس سے عبارت محمد ہیں بیچ بعض کے دونوں امروں سے بیچ وزن بعض کے اور امر بین بیچ وزن آخرین کے ہیں اور اسم باطن منشاء ہے وحدت اور علامت کا اور قلب اس کے ظہور کی جگہ ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم زیادہ باطن ہیں اس سے جو ظاہر ہوا ہے خلق سے اور زیادہ ظاہر ہیں اس سے جو باطن ہوا ہے امر سے لیکن دوسرے اعتبار سے پس یہ عدد [illegible]

۷۷۔ اسم والی برائے حصول ولایت

یہ اسم عظیم القدر بزرگ قدم والیوں۔ قطبوں شاغلوں عقلاؤں مریدوں کے مناسب ہے۔ اور ہر ایک ایسے شخص کے واسطے جو دعا یا کتا ہو۔ کثرت سے جو کوئی اس کا ذکر کرے تمام خلق میں اس کی ہیبت ہو۔ اور اگر زیادتی قمر میں اس کے مربع کو لکھو اور اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو اگر ولایت کی تمنا رکھتا ہے حاصل ہوگی۔ عدد اس کے ۴۷ ہیں عدد دعا ہیں۔ سات تو اس سبب سے کہ ولایت میں متمکنین ہیں اس کے نزدیک اور چالیس اس سبب سے کہ اس میں قیام ملک ہے۔ اسماء حروف اس کے ۴۷ اسم جبار اور جابر کی طرف اشارہ کرتا ہے مربع اس کا یہ ہے

۱۱	۲	۱۸	۴
۶	۵	۹۹	۱۵
۶	۷۱	۱۲	۱
۱۳	۷۸	۴	۹

۷۸۔ اسم متعالی برائے آسانی مشکلات

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اور کسی بادشاہ کے سامنے جائے مقصد پورا ہو ایسے شخص کے واسطے جو بہت لڑائی جھگڑوں میں گرفتار ہو مناسب ہے اور اگر سیسے کی تختی پر شرف زحل میں لکھے اور اعداد کے موافق اسم کا ذکر کرے تو ہر ایک شخص مغلوب ہو۔ اور تمام مشکلیں آسان ہوں۔ عدد اس کے ۵۵۱ فرد ناقص ہیں۔ اجزا اس کے ام۔ ان دو حرفوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں ختم اور یہ دونوں حرف دلالت کرتے ہیں۔ تمام تخلص پیدائی قیود مراتب سے جو حادث تعالی سے ہیں۔ اور یہ عدد مربع ہے ضرب اول عدد کامل سے اس کے نفس میں اور اسماء حروف اس کے اسم اکرم اور رشید کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

صورت مربع کی اس کے یہ ہے

ل	و	ع	ت	م
۵	۶۶	۳۶۹	۳۹	۹۶
۱۹۸	۴۷	۳۸	۱۳۳	۴
۴۶	۳۷	۳۸	۱۳	۶۰
۱۹	۴۱	۲	۷۱	۳۰

۷۹۔ اسم برّ برائے حصول توفیق توبہ

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اس پر نعمتوں کی کثرت اور خوشی سے اوقات گذارے اور اگر اس کو چاندی کی تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر جو دعا مانگے قبول ہو۔ اس اسم میں مسافروں کے واسطے امان ہے خشکی یا تری میں جب مسافر کثرت سے اس کا ذکر تمام مطلب اس کے آسان ہوں اور اہل و مال اس کا محفوظ رہے۔ جب شدت ہوا سے کشتی ڈوبنے لگے اس وقت اگر اہل کشتی کثرت سے اس اسم کا ذکر کریں تو غرق ہونے سے محفوظ رہیں اور اگر شراب خور یا سود خور یا گناہوں میں گرفتار اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ توفیق توبہ اس کو عنایت کرے اگر سات سو بار ہر روز اسم اس کا ورد کرے گا تو فوراً توبہ کی توفیق ہوگی۔ عدد نقلی اس کے ۲۰۲ اور رقمی ۲۰۲ ہیں لیکن پہلے عدد زوج فرد ہیں۔ اسم نافع اور عاصم اور المغنی مع ال کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور سعید کی طرف بغیر الف لام کے۔ اور یہ عدد واحد اور زائد سے ہے۔ اجزا اس کے ۱۲ اسم مجیب الملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور عدد ثانی بھی زوج فرد ہیں اور یہ عدد ناقص ہیں اجزا اس کے ۱۰۲ اسم عدل کی طرف اشارہ کرتے

ہیں اور اسم جامع کی طرف۔ مربع اس کا یہ ہے

۵۱	۵۲	۵۷	۴۲
۵۶	۴۳	۴۹	۵۲
۴۵	۵۹	۵۰	۵۸
۵۲	۴۷	۴۶	۵۷

۸۰۔ اسم تواب برائے توبہ

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے مبداء کی طرف واپس ہونا اس کے لئے آسان کرے اس واسطے ہر شخص کو روز و شب میں ضرور اس کا ذکر کرنا چاہئے اور اس اسم میں جسم سے مکھیاں دور کرنے کی بھی خاصیت ہے۔ عدد اس کے ۴۱۵ فرد مستقیل ہیں ناقص۔ اجزاء اس کے اس قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں ہو حکیم کیوں کہ توبہ میں حکمت ہے اور سبوح کی طرف بھی اشارہ ہے۔ کیوں کہ مبداء کی طرف عود کرنا اصل تنزیہہ کی طرف عود کرنا ہے جہاں انوار روشن ہیں۔ پس توبہ کرنے والا گویا نور کے دریا میں تیرتا ہے اور اسی میں اس کو پاکی حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اسکاء حروف اس کے ۱۵۲۰ اسم رفیع اور قدوس کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا نہایت جلیل القدر ہے اور اہل حکمت اشراق ہی اس کی قدر و منزلت جانتے ہیں اور وہ یہ ہے

۹۸	۱۰۱	۱۱۹	۱۹
۱۱۸	۴۰۳	۹۷	۱۰۷
۹۲	۱۲۱	۹۹	۵۷
۱۰۰	۹۵	۵۴	۱۳۵

۸۱۔ اسم منتقم برائے ہلاکت ظالمین

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اور کسی ظالم پر بددعا کرے فوراً ہلاک ہو جائے گا یہ اسم ان اسماء قہریہ میں سے جو عزرائیل علیہ السلام ہیں۔ عدد اس کے ۶۳۰ زوج فرد مستقیل ہیں سے زائد اجزاء اس کے ۱۲۵۲۔ اس قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں قوی ظہیر اسماء حروف ان کے ۸۴۸۔ اسم ذوالطول اور بدیع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے عظیم الشان مربع کی قدر اہل ہیبت و جلال جانتے ہیں صورت اس کی یہ ہے

م	ق	ت	ن	م
۲۷	۷۱	۵۶	۱۰۱	۱۳۱
۸۱۷	۳۳	۳۵	۵۶	۸۹۱
۳۱	۲۳۸	۴۹	۳۰	۱
۷۱	۱۸	۲۳	۲۵	۲۷۱

۸۲۔ اسم عفو برائے دنیا و آخرت

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ مکارم اخلاق اس کی طرف پسندیدہ کرے اور جو شخص رعایت کسی خطا کے حاکم سے اس کے مواخذے کا خوف کرتا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے اس کے عدد کے موافق اللہ تعالیٰ اس کو امن دے بعض ذکر جس کا نام یوسف ہو اس کے مناسب ہے معلوم ہو کہ اسم غفور اور غافر اور عفو اسماء استغفار یہ ہیں ہر ایک الم کو دور کرتے ہیں خصوصاً امور دنیا و آخرت کے واسطے نہایت مفید ہیں۔ پس پاکی ہے اس ذات کو جس نے اپنے اسماء میں اسرار ودیعت رکھے ہیں۔ [illegible] کبھی خوف و گھبراہٹ اس

کوبرتی ہے زمانہ کی گردش سے ہمیشہ بچا رہتا ہے عدد اس کے ۱۶۶-اور ۵۶۱ ہیں۔ لیکن عدد نقلی فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۲۰۱-اسم عاصم اور فاصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں متفق فائدہ اپنے سے لیکن عدد رقمی اس کے زوج الزوج فرد زائد ہیں اجزاء اس کے ۲۳۶ قول کن فیکون کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ سالہا سماء حروف اس کے ۲۲۵ اسم آسا ورد احد کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع کی اس کے اہل ذوق و تعریف خوب قدر جانتے ہیں اور وہ یہ ہے

۲۷	۴۰	۴۹	۳۰
۴۸	۳۱	۳۶	۴۱
۳۴	۵۱	۳۸	۲۵
۳۹	۳۴	۳۳	۵۰

۸۳-اسم رؤف برائے نرمی

اس اسم کے ذکر سے دل نرم اور روح لطیف ہو جاتی ہے اور خلق خدا پر مہربانی کرتا ہے جب کسی ظالم سے ملے تو وہ اس کے سامنے نرم ہو جائے اور جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے جو اس کو دیکھے محبت کرے اور نرمی سے پیش آئے بشرطیکہ صاحب حال ہو ۲۹۶-ایک وجہ سے ہیں اور ایک وجہ سے ۸۷ ہیں یہ عدد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۲۱۸-اسم حی اور موصل کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیوں کہ حیات میں روح کمل ہے عدد نماز میں حاصل ہوتا ہے۔ جو موجب ہے رافت کا اور عدد ثانی اس کے ۲۹۲ زوج الزوج اور فرد زائد ہیں۔ اجزاء اس کے ۲۵۸ اسم صادق اور وارث کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے مربع شریف کی قدر اہل باطن جانتے ہیں صورت اس کی یہ ہے

ت	د	ع	ی
۲۵	۲۵	۳۱	۲۶
۳۴	۲۹	۳۳	۲۷
۲۸	۳۰	۲۲	۶۹

۸۴-اسم مالک الملک کے فوائد

اگر طالب سلطنت اس کا ذکر کرے اس کو نصیب ہو۔ عدد اس کے زوج الزوج اور فرد ناقص ہیں اجزاء اس کے ۶۶۶۔ اسم قیوم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ عدد نصف کے ساتھ اسم نور اور چوتھائی کے ساتھ اسم جیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ پس نصف اس کا ولی اور ربع اس کا نجد اور موجود ہے اگر بادشاہ اس کا ذکر کرے تو اس کا ملک قائم رہے اور اس کے مربع کی قدر اہل احوال جانتے ہیں۔ مربع یہ ہے

۳۷	۴۰	۴۹	۴۰
۴۸	۳۵	۳۱	۲۶
۳۲	۳۳	۳۳	۲۷
۴۹	۳۴	۲۲	۶۹

۸۵-اسم ذوالجلال والاکرام کے خواص

بعض جگہ وارد ہے کہ یہی اسم اعظم ہے۔ اس اسم کا ذکر کرکے جو شخص خدا سے کوئی چیز مانگے عنایت ہو۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ ذوالجلال والاکرام کے ساتھ خوب دعا کیا کرو۔ اگر مال کے صندوق پر جمعرات کی پہلی ساعت میں اس اسم کو لکھے۔ تو چوروں سے محفوظ رہے اور اگر اس کی شکل کو ہر روز اس کے اعداد کے موافق نظر کرے اور اسم کو پڑھتا رہے اموردنیا اس پر آسان ہوں۔ عدد ۱۱ زوج فرد زائد ہیں۔ اجزاء اس کے ۴۰۴۔ اس کی اصل یعنے نفی سے زیادہ ہیں ۸۱ اور اس کا اس کے یہ ترکیب منج مگر اس کا ایک مضمر ہے۔

۸۶- اسم مقسط کے خواص

کرام	والا	الجلال	ذو
۶۳	۳۰۷	۲۷	۲۹
۷۸	۶۶	۳۶	۲۵۹
۳۷	۲۵۸	۷۰۹	۲۵

اس کے ذاکر کے دل سے وسوسہ دور ہو جاتا ہے اور باطل
خفیہ ہی ہوتا ہے اس کا مربع شرف عطارد میں لکھا جاتا ہے تو سنے والوں اور کار گزار کے واسطے اس میں فائدہ ہے مربع یہ ہے

ط	س	ق	م
۹۹	۴۱	۱۷	۶۱
۴۲	۱۰۲	۵۱	۶
۹۹	۵	۴۳	۱۰۱

۸۷- اسم جامع کے فائدے

یہ اسم تالیف متفرقات کے واسطے مفید ہے اور عطارد سے
متعلق ہے جو شخص اس کا ذکر کرے اور اس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کوئی آدمی بھاگ گیا ہو وہ واپس آجائے گا۔ تم نہیں دیکھتے ہو
کہ اس اسم میں جمع کا میم اور الفت کا الف اور مودت کی میم اور عطف کا عین جمع ہیں اور یہ اس قول کی طرف اشارہ کرتا ہے ثم الف بینھم
اسما حروف اس کے قول کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ثم الف بینھم عدد اس کے ۱۱۴ اور زوج فرد زائد ہے اجزا اس کے ۱۴ اسم قوی
کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ جمع متفرقات بغیر قوت تامہ کے نہیں ہوتی۔ اور اختصاص جامع کا یوم الدین کے ساتھ ہے بعض دفعہ اس
کے مثلث عددی اور مربع حرفی کو اس طرح جمع کرتے ہیں۔

۸۸- اسم غنی برائے غنا و دولت

جو شخص اس کثرت سے ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو
جائے اللہ تعالیٰ اس کو سب سے غنی کر دے۔ اہل ہدایات کے
واسطے اس کا ذکر مناسب ہے اور غنی اسما تعلق سے اور مغنی اسما تحقق سے اس کے عدد لفظی ۱۰۰۷ اور رقمی ۱۰۶۰ اعداد لفظی
اس کے زوج فرد ناقص ہیں اجزا اس کے اسم باسط ذوالجلال کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور عدد رقمی زوج فرد زائد ہیں اجزا ۱۶۱ اس
کے ۲۷ اپنی اصل پر اسم محصی کے ساتھ زیادہ اس کا مربع یہ ہے

۲۶۴	۲۲۷	۲۵۷	۲۵۷
۲۷۱	۲۵۸	۲۶۳	۲۰۸
۲۵۵	۲۶۴	۲۹۴	۲۴۴
۲۶۶	۲۹۱	۲۶۸	۷۷۳

۸۹- اسم مغنی برائے امارت و دولت

اس اسم کا جو کوئی ذکر کرے اس کی مراد آسان ہو جو شخص اس کے مربع
کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور موافق اعداد کے کا ذکر کرے اور سورہ والضحیٰ کو پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ عَلَی الْیُسْرِ
الَّذِیْ یَسَّرْتَهٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ چالیس روز اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ
خواب یا بیداری میں ایسا شخص اس کے پاس بھیجے گا کہ وہ بات اس کے کرنے میں بغیر کسی کوشش کے ہوتا ہے

میں نے اس اسم کا ورد ست سے ذکر کیا۔ وہ خلوت میں ایک مدت تک اسم کا ذکر کرتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان کی مراد پوری کی بہت سونا چاندی ان کے ہاتھ آیا اور ہاتف نے آن کو آواز دی کہ اگر تم اور چاہتے ہو تو ہم اور دیں گے ورنہ یہی کافی ہے تو خیر۔ حجۃ الاسلام احیاء العلوم میں فرماتے ہیں بعد نماز جمعہ کے جو شخص اس دعا کو ستر بار پڑھے غنی ہو جائے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی تجارت میں نفع ہو۔ معلوم ہو کہ اسماء ہی کے اثر سے زمین کھینچ جاتی ہے اور کشف حاصل ہوتا ہے اور کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں اور قلب سے حکمت جاری ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ ہی کے واسطے اسماء حسنیٰ ہیں پس آن کے ساتھ اس کو پکارو اور فرماتا ہے مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے دعا آفتوں کو نفع کرتی ہے جو نازل ہوئیں اور جو نازل نہیں ہوئیں اور فرماتا ہے دعا مومن کا ہتھیار ہے اور فرمایا ہے جس کے واسطے دعا کا دروازہ کھلا ہے اس کے واسطے قبولیت کا بھی دروازہ کھلا اور فرمایا ہے جو شخص خدا سے دعا نہیں کرتا خدا تعالیٰ اس پر غضب ہوتا ہے اور فرمایا ہے خدا نہیں تھکتا جب تک کہ تم نہیں تھکتے عدد اس کے ۱۱۰۰ اسم ذوالجلال والاکرام کے مطابق ہے اسماء حروف اس کے ۱۰۶۰ اسم جلید اور شکور کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے

م	غ	ن	ی
۵۱	۹۰	۴۱	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۳	۲۲۰
۱۰۱	۴۳	۷	۴۹

۹۰ - فوائد اسم مانع

جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ ہر ایک خوف سے آس کو محفوظ رکھے۔ جو شخص کسی سے خوف رکھتا ہو۔ پھر وہ اس اسم کا ذکر کرے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ اس کو بچائے اور وہ ظالم اس کو ستانا بھول جائے۔ مریض اور مبتلا شہوت کو یہ ذکر فائدہ کرتا ہے عدد اس کے ۱۹۱ افراد مستعمل ہے ضرب اول عدد کامل سے اول عدد میں اور یہ ناقص ہے اجزا ۱۱ اس کے ۱۲۱ اسم طیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں سان عددوں کو جمع کر کے استعمال کرنا چاہیئے۔ مربع اس کا شرف عطارد سے تداخل کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے

م	ا	ن	ع
۴۹	۷۱	۳۹	۲
۹۸	۴۸	۳	۴۷
۴	۴۹	۹۸	۴۸

۹۱ - اسم ضار برائے تزکیہ نفس

یہ اسم کسی کے مریض کرنے کے واسطے وقت لائق میں لکھا اور پڑھا جاتا ہے یا توجہ پوری ہو اور فکر غائر ہو عدد کلی اس کے ۱۰۰۱ اعداد ہیں۔ اور عدد درقمی ۱۰۰۱ فرد ناقص ہیں اجزا ۱۶۲ اس کے ۳۲ ۱۶ اسم غنی اور مجید کی طرف اشارہ کرتے ہیں معلوم ہو کہ ضرر بقدر علم و احاطہ کے ہوتا ہے جس کا علم زیادہ ہوگا اور احاطہ پورا ہوگا۔ وہی اثر میں کامل ہوگا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے وہ ہر ایک شخص کے ضرر کو نفع سے بدل سکتا ہے۔ بعض مواقع میں ایسی باتوں سے بہت نفع اور ثواب حاصل ہوتا ہے اگر کوئی شخص اس کا دشمن ہے اور وہ امراض دموی میں ایسا مبتلا ہو گیا ہے کہ اگر وہ اس حالت میں رہے تو رات کو ہی مر جائے اس

شخص سے مدسی ضرب اس کے عددی کہ اس کا خون کم ہو گیا اور اس کو صحت ہوئی حالانکہ اس ماسے علماء نے خیال سے یہ نقل نہیں کیا تھا۔ اور اصل نفع و نقصان خداوندی کی طرف سے ہے۔ سید عبداللہ کوفی فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کو چاندی کی تختی پر ہفتہ کی ساعت میں وضع کرے جس وقت کہ مہینہ کا احتراق ہو اور تختی کو دیکھ کر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق کسی کے ضرر پہنچانے کی نیت سے ذکر کرے مطلب حاصل ہوگا۔ صورت مربع کی یہ ہے

۲۴۹	۲۵۹	۲۵۱	۲۴۳
۲۵۰	۲۴۳	۲۳۹	۲۶
۲۴۴	۲۶۳	۲۵۹	۲۴۷
۲۵۸	۲۴۴	۲۴۵	۲۵۰

۹۲۔ اسم نافع برائے شفا ہر امراض

اس اسم بزرگ میں ہر ایک بیمار کے واسطے شفا ہے بیماری میں کثرت سے اس کا ذکر کرے عافیت ہوگی اور اگر یہی حالت رکھتا ہے اور اس کثرت سے اس کا ذکر کیا ہے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو گئی تو پھر جس بیمار پر ہاتھ پھیرے گا اس کو شفا ہوگی۔ اگر شرف قمر میں اس کے مربع کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے تو جو بیمار اس کو پہنے شفا ہو۔ تم نہیں دیکھتے ہو کہ یہ اسم اسم معافی سے مناسبت رکھتا ہے اور اسماء حروف اس کے ان دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں اللہ شافی اور اس کے مربع کے گرد یہ آیت لکھی جاتی ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ جس کا نام قاسم ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے عدد اس کے ۲۰۱ فرد مستقیل ہے ضلع اس کا تین ہیں اور یہ اشرف اعداد سے ہے اجزاء اس کے ۱۰۷ اسم حاسب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۸۳۴ اسم شدید المحال کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کے مسے پر اس کی زیادتی اسم ملک ملوک ہے مثلث عددی اس کا جس کے ساتھ مربع حرفی لپیٹا ہے شرف قمر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے عجائب قدرت الٰہی ملاحظہ کرے صورت اس کی یہ ہے۔

اور جو شخص اسم شمس کو مربع عددی میں وضع کرے اور اس کے باطن میں اسم حی لکھے اور اپنے ساتھ رکھے روح قوی ہو اور صحت قائم رہے اور رزق اور ہیبت اور وقار عنایت ہو صورت اس کی یہ ہے

۴۹	۵۲	۵۸	۴۲
۵۷	۴۳	۴۸	۵۲
۴۴	۶۰	۵۰	۳۷
۵۱	۴۶	۴۵	۵۹

۹۳۔ اسم نور برائے مشاہدہ انوارات الٰہی

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے نور ایمان سے اس کا دل روشن ہو اور اگر اسم نور اور نافع کو ایک ورق میں وضع کر کے اپنے پاس رکھے

امور غیبیہ کا مشاہدہ کرے۔ عدد اس کے ۲۵۶ اور یہ اسماء سے ہے حروف اس کے اس کے مرتب اعداد میں ہیں عدد بینہ مکعب میں اپنے اصل سے ایک کم اسم جبریل علیہ السلام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور ان اعداد اسموں کی طرف دائم منعم اعداد اور حروف اس کے اسم الفاطر کی طرف مع الف لام اشارہ کرتے ہیں۔ ابو عبداللہ طرائفی فرماتے ہیں جب کسی انسان کو کوئی بات پوشیدہ ہو یا بات گم ہو گیا ہو وہ سچی نیت کے ساتھ اسم کو اعداد کے ساتھ ذکر کرے اللہ تعالیٰ راستہ اس کو بتا دے اور مقصد رکھتا ہو پورا ہو۔ اور جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو منور کرے اور اگر یہی حالت رکھتا ہے تو نور اس کے باطن سے اس کے چہرے پر ظاہر ہو اور خلوت میں اس کے منہ سے نکلنے لگے یہاں تک کہ تمام مکان خلوت اس نور سے بھر جائے۔ اس اسم کے ذکر میں اسرار میں اہل ہدایات کے واسطے اور انوار میں اہل نہایات کے واسطے۔ جو شخص اندھیرے مکان میں آنکھیں بند کرکے اس اسم کا ذکر کرے یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے انوار علیہ کا مشاہدہ کرے جو اس کے دل کو بھر دیں اور یہ اسم شریف اہل مکاشفات کے واسطے مناسب ہے اور اگر بدیع کو اس کے دل بھر دیں اور یہ اسم شریف میں روزہ و ریاضت اور خلو معدہ اور صفا باطن کے ساتھ تو پھر اس کو چراغ کی ضرورت نہ ہو یہ ذکر اہل بصائر کا ہے اہل اللہ میں سے مربع اس کا یہ ہے۔ اس کی قدر صاف دل خوب جانتے ہیں۔

٦٣	٦٦	٧١	٥٦
٥٨	٥٧	٦٣	٦٧
٦٥	٧٣	٦٤	٦١
٦٥	٦٠	٥٩	٧٤

۹۴۔ اسم ہادی برائے حصول حاجات

ہر ایک سالک مخلص کے واسطے یہ ذکر مناسب ہے جو شخص اس اس کا مربع اس طریق سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تمام ظاہری و باطنی کاموں میں اس کے خیر ہو اور اگر شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر اس کا مربع نقش کرے اور اپنے پاس رکھے نیک اعمال کی توفیق ہو۔ اور اگر بچہ کی گردن میں ڈالا جائے جو درد دانت میں مبتلا ہو وہ درد جاتا رہے اور جو شخص راستہ بھول گیا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے راستہ اس کو مل جائے اور جس کام کا ارادہ کرے وہ کام پورا ہو۔ اور جو شخص اندھیرے میں داخل ہو کر کہے یا ہادی اہدنی اس کا مطلب حاصل ہو ارباب احوال کے واسطے اس میں عجیب اسرار ہیں۔ اور یہ اسرافیل علیہ السلام کا ذکر ہے اگر بدھ کی پہلی ساعت میں جب کہ قمر زائد النور ہو ترنج پر اس کو چار بار لکھے۔ اور اس کے پتوں کی اس کو دھونی دے اور ہر روز چالیس بار اسم کو پڑھتا رہے تو وہ نہ بھولے گا۔ نہ کم ہوگا بادشاہوں یا اکابر کے واسطے اس میں خاص تاثیر ہے جس بادشاہ نے اس اسم کا قدر دریافت کیا کہ اس کا حال اس پر غالب ہو گیا۔ تمام ملک اس کی اطاعت کریں گے۔ اور جو شخص عالم بقا کی طرف ترقی کرنی چاہتا ہے۔ اس کے واسطے بھی مفید ہے عدد اس کے ۲۰ ہ روح الزوج اور فرزانہ میں اجزاء اس کے ۲۲۔ اسم حسیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۱۲۵۔ اسم مفہم کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ہدایت میں گم شدہ راستہ کا سمجھنا ضروری ہے مربع اس کا اگلے صفحہ پر ہے۔

۹۵- اسم بدیع کے فوائد

ها	الف	دال	یا
۲۶	۱۰	۸	۱۱۰
۶	۳۳	۱۳	۹
۱۱۲۹	۱۵	۸	۳۴

یہ ذکر اس شخص کے واسطے ہے جو کسی صنعت کے ظاہر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ اس اسم کا ذاکر ہمیشہ علوم آلہی میں ترقی کرتا رہتا ہے اور اس کے قلب سے اس کی زبان پر علم جاری ہوتے ہیں اس کا ذاکر جس علم سے واقف ہونا چاہے ہو جاتا ہے جس حکمت کو کوئی نہ سمجھ سکتا تھا جب میں نے ایک مدت تک اس اسم پر مواظبت کی تو اللہ تعالیٰ نے حکمت کو میرے قلب سے میری زبان پر جاری کر دیا۔ اور میں وہ باتیں کہنے لگا جن کو پہلے میں خود نہ سمجھ سکتا تھا۔ اور نہ جانتا تھا۔ عدد اس کے ۸۶ زوج فرد مستطیل ہیں۔ ضرب اول عدد سے بیچ اول عدد کے۔ اس راز ترکیب کے سمجھنے کے واسطے ہوشیار ہو جاؤ۔ اور یہ عدد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے ۹۴ ان میں ہمت کی بلندی ہے اور ولایت فضل اول کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسماء حروف اس کے ۱۸۱ اسم العلیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مع الف لام کے کیونکہ ابداع بغیر علم کے نہیں ہوتا۔ مربع اس کا جلیل القدر عظیم النفع ہے صورت اس کی یہ ہے

۹۶- اسم باقی کے خواص

ب	د	ی	ع
۳۱	۴۲	۳	۱۹
۴۵	۵	۳۵	۵
۸	۳۴	۳۸	۶

یہ اسم ربانی حفظ اشیاء کے واسطے ہے جس کے خراب ہونے کا خوف ہو برج ثابت کے طالع میں نقش کیا جاتا ہے پھر وہ چیز خراب نہیں ہوتی جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کسی مدت العمر اس کو کوئی بیماری نہ ہو جو بادشاہ اس کا ذکر کرے اس کا ملک ہمیشہ قائم رہے اور کوئی آفت نہ پہنچے عدد اس کے ۱۱۳ اعداد اول ہیں احدیت اور رکینت کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسماء حروف اس کے ۱۶۶ اسم رزاق کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور جب کہ رزاق باقی ہے تو پھر رزق کی کچھ شفقت نہیں اور نہ فوت ہونے والی چیز پر کچھ افسوس ہے مربع اس کا یہ ہے

۹۷- اسم وارث برائے حصول میراث

ب	د	ق	ی
۳۶	۵۱	۶	۱۶
۲۰	۵۷	۴	۱۲
۷۵	۱۹	۳	۵۶

جو شخص اس نیت سے اس اسم کا ذکر کرے کہ اس کے اقرباء کی میراث اس کو مل جائے گی وراثت کے واسطے یہ ذکر نہایت مفید ہے ابو عبداللہ کوفی فرماتے ہیں اس اسم کا جو شخص اتنا ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے تو وہ اپنے قبیلہ کا سردار ہو جائے گا اور اپنے مال و اولاد میں زیادتی و برکت دیکھے گا۔ شدت قوت پر دلالت کرتے ہیں یہ عدد فرد ناقص ہیں اجزاء اس کے ۷۰ اسم السبوح کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اسماء حروف اس کے ۴۸۱ اسم خبیر اور بصیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا اگلے صفحہ پر ہے۔

۹۸ - اسم رشید کے فائدے

ش	ر	ا	و
۵	۲	۹۹	۵۰۱
۱۹۶	۲۹۸	۸	۲
۳	۶	۲۹۹	۱۹۲

اس اسم کا جو شخص ذکر کرے اس کا انجام ہر ایک کام میں بہتر ہو۔ اس کے مربع کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے ظاہری و باطنی حالت درست ہو۔ اور کسی کام میں شرمندہ نہ ہو۔ عدد اس کے ۵۱۴ زوج فرد ناقص ہیں اجزا ۱۰ اس کے ۵۰۱ قول ہو اہک طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور اسما حروف اس کے ۱۶۲۷ اسم حق اور مبین کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مربع اس کا یہ ہے

د	ی	ش	ر
۹۹	۳۰۱	۲	۱۱
۲۰۷	۳۲	۸	۲
۹	۱	۳۰۲	۳۰۱

۹۹ - اسم صبور برائے صبر در سختی و مصائب

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو سختیوں پر صبر نصیب کرے اور جو کام شروع کرے اس کو پورا کرتے سے عاجز نہ ہو لیکن طالبات کے واسطے جب کہ وہ اعمال شاقہ کرتے ہوں یہ ذکر مفید ہے مربع اس کا برج ثابت کے طالع میں لکھا جاتا ہے عدد اس کے ۲۹۸ زوج فرد مستطیل ناقص ہے اجزا ۱۱ اس کے ۱۵۲ اسم صفی کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع اس کا یہ ہے دیکھو کل اسما اس اسم پر ختم ہونے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ رنج و غم کو دور کرتا ہے چنانچہ اہل جنت کا قول اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ر	و	ب	ص
۹۹	۳	۹	۱۹۷
۸	۹۸	۸۸	۲۲
۱	۹۱	۱۰۹	۷

الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ اور اسما حروف اس کے یہ لکھے جاتے ہیں اس رمز اس رمز کو غور کرو اور اس خزانہ کو چھپا لو اور اعتقاد کو صحیح کرو۔ مراد حاصل ہو گی ان اسما میں سے ہر ایک اسم کی طویل ریاضت اور بہت خواص ہیں واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

۱۷ خواص کہیعص

اے طالب صادق اور اے خاطب راغب تجھ کو معلوم ہو خدا تجھے کیمیائے سعادت ابدی اور سعادت سرمدی تک پہنچائے کہ علم اسماء آلہی علم شریف نورانی اور سر لطیف روحانی ہے بڑے بڑے اولیاء اور عرفاء مثل امام غزالی اور فخر الدین رازی وغیرہا

لے حمد ہے اس اللہ کو جس نے ہم سے رنج دور کیا بیشک رب ہمارا غفور شکور ہے جس نے ہم کو اتارا رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے جس میں ہم کو مشقت اور تکلیف نہیں پہنچتی ہے

سنے اس کی طرف کامل توجہ کی ہے اور دراصل یہ علم علوم لدنیہ سے ہے جو اہل ترجمہ قربانی کو حاصل ہوا ہے جہلا غافلین اس سے
ناواقف ہیں مراۃ الاسرار اور مرکز دائرۃ الانوار نبی مختار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے علم مثل ایک خزانے کے ہے جس کو علماء
ہی جانتے ہیں اور جب وہ اس بیان کرتے ہیں تو ناواقف اس کا انکار کرتے ہیں۔ پس اے برادران باصفا اور اے دوستان باوفا یہ
یہ علم ایک در مکنون اور سر مخزون ہے اس کو خوب سمجھ کر حاصل کرو اگر تم کر سکتے ہو اور اس میں محکم باتیں ہیں ان میں عالم کے واسطے
نصیحت ہے اور جو متشابہ ہیں خدا ان کو حل کرنے والا ہے اور یہ نہ سمجھو کہ یہ ایسا علم ہے جو زبان پر جاری ہوا اور قلم پر لکھ دیا بلکہ اس کا
ہر حرف نورانی حروف ظلمانی سے مرکب ہے اور اس کو ترکیب عجیب اور ترتیب غریب سے وضع کیا گیا ہے اور اس میں علوم عالیہ
اور فہوم قدسیہ اور رموز روحانیہ کا کشف کیا گیا ہے ربانی خزانوں کے طلسم کھول دیئے گئے ہیں۔ اس کو جانو اور معلوم کرو یہ عبارات صوفیہ
اور کلمات لوحیہ ہیں اور یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اپنے اولیاء میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے اسرار نازل کرتا
ہے اور اولیاء عالمین پر ہی اس کے حقائق ظاہر ہوتے ہیں اور فضلا و محقق ہی اس کے ساتھ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ شعر

تحیّر الحسن فی ملاحتھا فصار کالعاشقین یھواھا

اسی کے واسطے کوشش کرنے والے کوشش کریں اور اسی میں رغبت کرنے والے رغبت کریں اور قرآن شریف ایک علم مکتوم اور
سر مختوم ہے اور اس کے خواص و منافع اور اشکال و اذکار اور اسماء سے بہت تھوڑے کاملین ہی واقف ہوتے اور یہ اللہ کا فضل ہے
جس کو چاہتا ہے دیتا ہے بعض علماء وہ ہیں جنہوں نے اس کی ظاہری لغوی تصویر پر ہی اکتفا کی ہے اور بعض وہ ہیں جو اس میں تیر رہے
ہیں اور کبریت احمر اس کی موجوں سے ان کے ہاتھ آگئی اور بعض وہ ہیں جنہوں نے اس کی تہ میں غوطہ لگایا اور یاقوت احمر اور چمکدار
موتی ان کے ہاتھ آیا۔ اور بعض وہ ہیں جو پرے کنارے اس کے جا پہنچے اور وہاں سے تریاق اکبر اور مشک ازفران کے ہاتھ لگی اور یہ قرآن
شریف ہی وہ چیز ہے جس کے معارضہ سے سب اگلے پچھلے عاجز ہو گئے۔ اور یہی خدا کی مضبوط رسی اور اس کا روشن نور اور سیدھا
راستہ ہے اور سمندر ہے جس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے ناپاک کو پاک سے حلال کو حرام سے تمیز دینے والا ہے اس کے
آگے پیچھے سے اس میں باطل نہیں ہو سکتا۔ معلوم ہو کہ علماء چار ہیں ایک وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں آخرت ہے دوسرا وہ
عالم جس کا حصہ اللہ کے ہاں علم و معرفت ہے تیسرا وہ عالم جس کا حصہ اللہ کے سیر الی الآخرۃ ہے چوتھا وہ عالم جو سیر الآخرۃ
کو چاہتا ہے پس پہلا عالم مع اللہ باللہ ہے اور دوسرا علم آلہی کے ساتھ علم رکھتا ہے اور تیسرا آخرت کی طرف بلاتا ہے اور
چوتھا علم آخرت کی طرف بلاتا ہے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے علماء کے پاس بیٹھو اور حکماء سے
سوال کرو اس لئے کہ اور تفسیر میں اختلاف مشہور ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ
يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط.

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں قرآن شریف کے سمجھنے میں علماء کی قسمیں ہیں پہلے اہل تفسیر یہ سب سے ادنے
ہیں دوسرے اہل تاویل یہ درمیانے ہیں تیسرے اہل فہم یہ سب سے بڑے ہیں کیونکہ قرآن شریف کی تفسیر ان چیزوں سے ہوتی

ہے علم پڑھنے اور سلف کے اقوال سے بحث کرنے اور ہدایت و توفیق کے ساتھ تاویل کرنے اور فہم کے ساتھ جو خدا کی طرف سے عنایت ہو چنانچہ اہل فہم خدا ہی کے حکم سے بولتے ہیں جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے میں اس کی زبان ہو جاتا ہوں مجھی سے بولتا ہے ایک حکیم کہتے ہیں حکماء کے منہ پر خدا کا ہاتھ ہے جب وہ حکم دیتا ہے جب ہی یہ بولتے ہیں بعض علماء نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے۔ وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّلَا نَبِيٍّ کہ اس سے مراد اہل فہم ہیں جو قرآن میں حکمت کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں ایک صحابی نے فرمایا ہے تم ظاہر قرآن پڑھتے ہو اور میں باطن میں قرآت پڑھتا ہوں۔ اس تقریر سے مقصد یہ ہے کہ تم کو باطن کا شرف اور بزرگی معلوم ہو قرآن شریف کتاب مکنون اور سر مخزون ہے اور یہی وہ دریا ہے جس میں پہلے اور پچھلے علم سے سیراب ہوتے ہیں اور ہر ایک راز اس میں موجود ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے قرآن کے سات ظہر اور سات بطن ہیں اور ہر آیت کے ساتھ معنی ظاہری اور سات باطنی ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں ظاہر اس کا انیق اور باطن اس کا عمیق ہے عجائبات اس کے ختم نہیں ہوتے اور اس کے اندر سات معنے ظاہری اور سات باطنی اور اشارات اور امارات اور لطائف اور حقائق ہیں بس ظاہر عوام کے واسطے ہے اور باطن خواص کے واسطے اور اشارات خواص الخاص کے واسطے اور امارات اولیاء کے واسطے اور لطائف صدیقین اور محبین کے واسطے اور حقائق انبیاء کے واسطے ہیں اور پھر اس کے ہر حرف کے نیچے دریا موجیں مار رہے ہیں جب اہل عرفان اور محبان صادق میں سے کوئی قرآن شریف پڑھتا ہے تو ہر حرف کے ساتھ اس کو ہزار فہم عنایت ہوتے ہیں اور ہر فہم کے ساتھ ہزار فطنت اور ہر فطنت کے ساتھ ہزار عبرت اور ایک عبرت سے آسمان و زمین قائم ہیں اسی واسطے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَنۡ يُّؤۡتَ الۡحِكۡمَةَ فَقَدۡ اُوۡتِىَ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ؕ جس سے مراد فہم قرآن ہے بعض علماء فرماتے ہیں قرآن شریف کی ہر آیت میں ساٹھ ہزار فہم ہیں اور بعض کہتے ہیں قرآن شریف میں ستتر ہزار (۰۰۰ ۷۷) علم ہیں۔ اور بعض بزرگان اکابر نے فرمایا ہے حقیقت قرآن قوت حاملہ ہے آسمان و زمین کی جس دن سے کہ وہ پیدا ہوئے ہیں روز فنا تک اور یہی مطلب ہے قرب قیامت میں قرآن شریف سینوں سے اٹھ جائے گا اس کو سمجھنے کی توفیق دینے والا ہے

خواص قرآن شریف بسملہ اور فاتحہ

معلوم ہو کہ جو شخص اس آیت کے راز کو سمجھ گیا۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ ۔ کہ یہ جسمانی امراض کو آرام کرتی ہے وہ جانتا ہے کہ قلبی امراض کو بھی یہ نفع کرتی ہے۔ چنانچہ اسی کے متعلق حضورؐ نے فرمایا ہے کہ میری امت کی تین چیزوں میں سے شفاء قرآن مجید کی آیتوں یا پچھنے لگانے یا شہد چاٹنے میں ہے اور حضور نے فرمایا ہے قرآن مجید ایک موتی ہے اس کو سمجھو کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے کیا کیا اسرار رکھے ہیں۔ ایک عارف فرماتے ہیں بسم اللہ سے بزرگ کوئی شے نہیں ہے اور حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں جس نے اللہ کی تعظیم کے خیال سے بسم اللہ کو عمدہ طور سے لکھنا اختیار کیا

وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے سنا ہے فرماتے تھے کہ ہر شے کے واسطے اساس ہے اور کل کتابوں کا اساس قرآن شریف ہے اور قرآن کا اساس فاتحہ اور فاتحہ کا اساس بسم اللہ ہے پس جب بیمار ہو تو اساس کو اختیار کر کہ آرام ہوگا۔ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ۴۰ بار کسی طلسم پر پڑھ کر دم کرے فوراً وہ طلسم باطل ہوگا اور انہیں عدد کے موافق جو شخص اس کو پڑھ کر دعا مانگے پوری ہوگی۔ اور اگر ہر روز ۵۰ بار بسم اللہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو اسرار علوم اور باطنی حقائق پر مطلع کرے۔ معلوم ہو کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا کثرت سے ذکر کرے اس کو ہیبت عالم علوی و سفلی میں نصیب ہو اور اس میں اسم اعظم ہے اور یہی وہ چیز ہے جو پہلے قلم نے لوح پر لکھی تھی اور اسی سے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملک قائم تھا اور اسی سے درخت عالم کو اللہ تعالیٰ نے قائم کر رکھا ہے اور تمام اسرار اس کے اس میں ظاہر کئے ہیں جو شخص بسم اللہ کو اس طرح لکھ کر اپنے پاس رکھے آگ کو بجھا دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور اگر اس کو ایک کاغذ پر لکھ کر جس کی داڑھ میں یا سر میں درد ہو مقام درد پہ باندھے فوراً تسکین ہو عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جس کی کوئی حاجت ہو وہ بدھ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کے روز غسل کر کے مسجد میں جائے اور راستہ میں کچھ صدقہ دے پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ مَلَأَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ اور اپنی حاجت کا نام لے اسی وقت پوری ہوگی۔ عبداللہ بن عمر کہتے تھے یہ دعا جاہلوں کو نہ سکھاؤ ورنہ وہ ایک دوسرے کے واسطے بددعا کریں گے اور قبول ہوگی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف ۱۹ اسم بنتے ہیں اس کے حروف کے موافق اور وہ اسماء یہ ہے اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الرَّبُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ السَّتَّارُ الْحَیُّ الْمُحْيِیْ الْعَلِيْمُ الْمَنَّانُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْبَادِیْ الْمُبِيْنُ الرَّحِيْمُ الْحَبِيْبُ جو اپنے پاس رکھے جو چیز خدا سے مانگے اس کو ملے اور انہیں اسماء میں اسم اعظم ہے اور اس نقش کو چوتھی تاریخ لکھنا چاہیئے کیوں کہ یہ بہتر ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے متعلق سوال کیا آپ نے فرمایا جب حضرت ابراہیم السلام منجنیق میں بٹھائے گئے تب انہوں نے بسم اللہ کہی جس کی برکت سے آگ ان پر ٹھنڈک اور سلامتی ہوگئی۔ **حکایت** امام اوزاعی فرماتے ہیں ایک دفعہ رات کو میں بیٹھا تھا۔ خود بخود ایک خیال میرے دل میں پیدا ہوا اور نہایت خوف مجھ کو معلوم ہونے لگا۔ میں نے فوراً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسی وقت وہ خیال جاتا رہا اور ایک آواز آئی کہ تو نے بڑی چیز کے ساتھ پناہ مانگی۔ بسم اللہ کا ہر ایک حرف ایک اسم الٰہی کی کنجی ہے با اسم بصیر کی سین اسم سمیع کی میم ملیک کی الف اللہ کی لام لطیف کی ہا ہادی کی را رزاق کی حا حنان کی میم مانع کی اور معطی کی اور یہ وہ [illegible] کے [illegible] اسماء کے ساتھ جوڑ ملا کی

جا نے قبول ہو اور اگر ہم ان کے خواص پورے طور سے لکھیں تو وقت تنگ ہو اور تطلیں تھک جائیں اور کچھ خواص ان کے گذر چکے ہیں ان کا ایک دفق عظیم ہے جس کے ساتھ مخمس محیط ہے۔ جو شخص اس کے مربع حرفی اور عددی کو ایک جگہ جمع کرے عجائب لطف الٰہی ملاحظہ کرے جس کا بیان ممکن نہیں اور جو دعا مانگے قبول ہو۔ صورت اس کی یہ ہے

ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے شام کے وقت میرا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ اے ابن عباس میرے ساتھ آؤ میں ان کے ساتھ کھڑا ہو یہاں تک کہ ہم مقام بقیع میں آئے حضرت علی نے مجھ سے فرمایا پڑھ اے ابن عباس میں نے
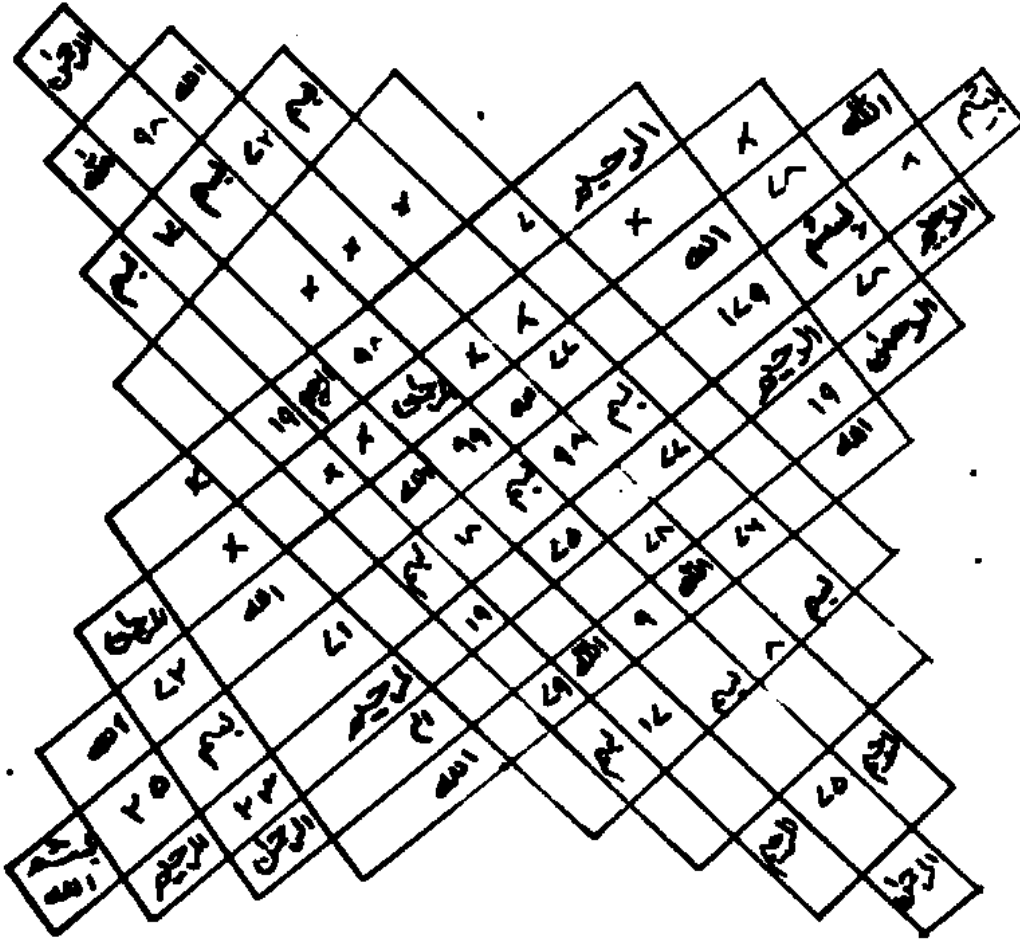
بسم اللہ پڑھی آپ نے حرف با کے اسرار مجھے سمجھانے شروع کئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی اس کو سمجھو

سورت فاتحہ کے خواص

اللہ جس کو چاہتا ہے اپنا ملک عنایت کرتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے فاتحہ الکتاب مجھ کو عرش کے نیچے سے دی گئی ہے اور فرمایا جو شخص اپنے گھر میں آیا اور سورہ فاتحہ واخلاص اس نے پڑھی فقر اس سے دور ہو گا۔ اور خیر اس کے پاس آئے گا اور فرمایا ہے فاتحہ الکتاب ہر مرض کی دوا ہے معلوم ہو کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کی الحمد کا راز سمجھ گیا اور حمد جنت کا راز بھی سمجھ گیا اور حمد کتاب حمد جنت سے متصل ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں اگر میں سورہ فاتحہ اور بسملہ کی تفسیر لکھنی چاہوں تو ستر اونٹ کا بوجھ لکھ ڈالوں بعض اکابر فرماتے ہیں اس سورت میں ایک ہزار ظاہری خواص اور ایک ہزار باطنی خواص ہیں۔ سلمہ قاسم بن عبدالرحمن فرماتے ہیں ام الکتاب (سورۂ فاتحہ) راس قرآن اور راس کا ستون ہے اور اس میں وہ پانچ اسماء ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو شرف دیا ہے اور سورتوں میں [illegible] اسم اعظم ہے جو دعا اس کے ساتھ کی جائے قبول ہو اور جو مانگا جائے مل جائے

ان اسماء کو اہل علم الٰہی فرماتے ہیں کہ یہ لوح محفوظ تک لکھے ہوئے ہیں۔ جیسے کہ اول قرآن میں مکتوب ہیں اور عرش کے پھیلاؤ اور کرسی پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ اور کلمات اس سورت کے زیادہ تر حروف تہجی اور اوائل سور کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اعداد اس کے ۳۰۰۱۷ اور یہی اعداد اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں مع الف ابجد اور احمد ہمزہ اس کا ہے محمد کے واسطے عبداللہ اور احمد کے واسطے عبدالرحمٰن ہے لطیفہ مہینہ انتیس دن اور کبھی تیس دن کا ثابت ہوتا ہے اور کبھی نہیں اور یہ آمین کے مقابلہ میں ہے جو سنت ہے واجب نہیں ہے اس کو سمجھو کیونکہ الحمد للہ کی واؤ عطف میں اس کے دائرہ کی قلب ہے اور پورا اُلٹا ہے اس واسطے کہ وہ مقام ولایت کی طرف اشارہ کرتی ہے یعنی وہ اشرف مقامات ہے اور وہ منزلہ ہے اکیس حرفوں سے جن میں سے سات حروف ساقط ہیں اور ان کو سواقط فاتحہ کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے ب ث ج خ ز ظ ش ف پہلی کتاب میں بیان ہوا ہے کہ جس نے ان حروف سے خالی سورت پڑھی اس کو اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کرتا ہے اور یہ حروف سورۃ انعام کی دو آیتوں میں جمع ہوتے ہیں معلوم ہو کہ یہ حروف سواقط ظالم سے امان ہیں۔ بعض عارف فرماتے ہیں جو شخص سورۃ فاتحہ کو سونے کی قلم سے چینی کے گلاس میں لکھے جمعہ کی پہلی ساعت میں مشک وکافور سے اور گلاب سے دھو کر ایک شیشی بھر کر رکھ دے پھر بادشاہ اور امیروں کے پاس جانے کے وقت اس کو چہرہ پر ملے قبول عظیم حاصل ہو۔ اور اگر اس کو کسی پاک برتن میں لکھ کر مریض کا منہ دھوئیں تو فوراً آرام حاصل ہو جس کو نسیان کا مرض ہو وہ اسی کو چینی کے برتن میں لکھ کر گلاب سے دھو کر پیا کرے بہت فائدہ ہوگا اور جو سنے گا یاد رہے گا جس کی آنکھ میں ضعف ہو یا پانی بہتا ہو وہ پہلی یا دوسری تیسری شب کے چاند کے مقابل کھڑے ہو کر دیکھتا رہے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر دس بار سورۃ فاتحہ پڑھے اور ہر بار بسم اللہ پڑھے اور آمین کہے پھر تین بار قل ہو اللہ پڑھ کر آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور کہے ہر بیماری سے آرام سو تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین سات بار۔ اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کی ہر ایک بیماری دور کرے گا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جب تو بچھونے پر لیٹا اور تو نے فاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھ لی تو ہر ایک برائی سے امن میں ہو گیا۔ سوا موت کے ہمارے پاس جو کچھ جواہر یا قوت سنتے تھے ہم نے ہر طرح سے تمہارے پیش کر دیئے اب تم اس کو حاصل کرو جو تمہارے رب کے پاس ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے توراۃ انجیل اور زبور میں کوئی سورت ایسی نہیں ہے جیسی سورۃ فاتحہ ہے اس میں تصریح ہے اس بات کی کہ اس کو کثرت کے ساتھ پڑھنا چاہیئے کیونکہ اس میں بہت فوائد ہیں اگر اس کی تشریح کی جائے تو اونٹوں کا بوجھ ہو جائے عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی آنکھ کے درد کی شکایت کی آپ نے فرمایا قرآن شریف کو دیکھا کرو۔ میں نے دیکھا میری آنکھ اچھی ہو گئی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہر ایک کتاب میں راز ہے اور قرآن شریف میں خدا کا راز اوائل سورتوں میں ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں ہر ایک کتاب میں صفوۃ ہے اور قرآن صفوہ حروف تہجی میں ہے ابن عباس سے کسی نے الم اور حم اور ن کا سوال کیا آپ نے فرمایا اسم الرحمٰن کے بنے ہیں اور کہا گیا ہے کہ دونوں قرآن شریف کے نام ہیں سدی اور قتبی اور قتادہ کا یہی۔

قول ہے اور کہا گیا ہے کہ حروف کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے قسم کھائی ہے یہ قول ابن عباس اور عکرمہ کا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف اسماء اور صفات پر دلالت کرتا ہے ابن عباس کہتے ہیں الم میں الف اول کی طرف اور لام لطیف کی طرف اور میم مالک کی طرف اشارہ کرتا ہے اور کوئی کہتا ہے ان میں سے بعض حروف اسماء ذات پر اور بعض اسماء صفات پر دلالت کرتے ہیں کسی کا قول ہے کہ الف سے آلاء یعنی نعمتیں اور لام سے لطف اور میم سے مجد یعنی بزرگی مراد ہے ضحاک کہتے ہیں الف سے اللہ اور لام سے جبرئیل اور میم سے محمد مراد ہے اور بعض عارف کہتے ہیں کہ الف کے معنی میم ہیں یعنی منی مطلب یہ کہ مجھ سے ہے اور بعض کا قول ہے کہ بعض حروف اسماء الٰہی پر اور بعض غیر اسماء الٰہی پر دلالت کرتے ہیں بعض ارباب حقائق کا قول ہے کہ ان حروف کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی کمی و زیادتی سے حفاظت کے واسطے رکھا ہے اور اس آیت میں إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ انہیں کی طرف اشارہ ہے بعض اہل حقائق فرماتے ہیں کہ حروف جو اٹھائیس بولے جاتے ہیں ان میں نصف نورانی اور نصف ظلمانی ہیں نورانی حروف یہ ہیں ا ح س ک ع ر ط ص ح ن م ق ل ی اور ما سوا ان کے ۱۴ حروف ظلمانی ہیں بعض حکماء نے ان حروف کو تیوں پر کھ رکھا تھا کہ جو کوئی ان کو دیکھے ان کی ہیبت سے عبادت کے واسطے جھک جائے۔ جو شخص ان نورانی حروف مربع کو چاندی کی انگوٹھی پر رجب کی پہلی تاریخ میں کندہ کر کے پہنے اگر خائف ہے تو آمن ہوگا اور اگر کسی بادشاہ سے ملے گا تو وہ اس کی خاطر کرے گا اور اگر کسی کے سر پر غصہ کی حالت میں ملے تو اس کا غصہ جاتا رہے اور اگر پیاسا اس کو منہ میں رکھے پیاس دور ہو

نقش برائے حافظہ اور اگر مینہ کے پانی سے دھو کر اس کو پی دے تو حافظہ اور فہم قوی ہو اور اگر کنواری لڑکی اس کو پہنے تو بہت لوگ اس کی شادی کی طرف راغب ہوں اور اگر مرگی والے پر انگوٹھی رکھی جائے تو اسی وقت اس کو افاقہ ہو اور جس عورت کو درد زہ ہو وہ اس کو پہنے فوراً بچہ پیدا ہو اور جو شخص اس انگوٹھی سے کندر پر نقش کر کے سحر زدہ کو دھونی دے سحر اس سے زائل ہو صورت مربع کی یہ ہے

عسق	طسن	حمرق	الموق
مالک الحق	[illegible]	نافع	رحمٰن
محمد بکر	[illegible]	اللہ	کفیل
حملسق	طس	المص	ص ق ن

خواص حروف مقطعات اور حروف مقطعات نورانیات یہ ہیں ان کو مجموعہ آیات ہو گی الم الر کہیعص طٰہٰ طس یٰس ص ق ن ۔ جو شخص ان کو ترتیب الٰہی سے سادہ یعنی اس طرح سے الم کہیعص طس حم ق ص ن برج ثور کے طالع میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور عجائب لطف الٰہی جو بیان سے باہر ہے ملاحظہ کرے گا اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے شیخ ابوالحسن حرالی فرماتے ہیں ان حروف کے خواص رفیع اہر بس بار ہا ہم نے دیکھے ہیں بعض اہل علم فرماتے ہیں میں نے حضرت امام عبدالرحمٰن بن عوف زہری کے ہاتھ کی لکھی ہوئی چند سطریں دیکھی ہیں کہ وہ ان حروف کو ہر ایک مال و اسباب کی حفاظت

کے واسطے لکھا کرتے تھے اسے اللہ حفاظت کر آل محمد کی نفر کے ساتھ اور ساتھ المص اور کہیعص اور حمعسق اور ق والقرآن المجید والقلم وما یسطرون کے حضرت امام کمال جب دریا دجلہ میں سوار ہوتے تو ان حروف کو جو اوائل سورتوں میں ہیں پڑھتے کسی نے ان سے اس کا سبب دریافت کیا فرمایا میں جس چیز پر ان کو پڑھتا ہوں یا لکھتا ہوں خشکی یا تری میں وہ محفوظ رہتی ہے اور غرق یا تلف ہونے سے بچ جاتی ہے۔ بعض علما جب سفر دریا کا ارادہ کرتے تو ٹھیکری یا کاغذ پر ان حروف کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھ لیتے جب دریا طوفان شروع ہوتا اس کاغذ کو اس میں ڈال دیتے طوفان ہر طرف ہو جاتا اور بعض صالحین سفر میں ان کو اپنے ساتھ رکھا کرتے تھے کسی نے ان سے اس کا سبب دریافت کیا فرمایا کہ ان کی برکت مجھ پر ظاہر ہو گئی ہے

حفاظت کا عمل

ان کے سبب سے میری جان و مال محفوظ رہتی ہے اور میرا رزق کشادہ ہوتا ہے اور چور و دشمن و درندوں اور حشرات سے میری حفاظت ہوتی ہے جب تک کہ میں مکان کو واپس ہوتا ہوں ذکر ہے کہ کسی بزرگ کی لڑکی نے سوتے سوتے اٹھ کر کسی جگہ پیشاب کر دیا جو پیشاب کی جگہ نہ تھی اسی وقت ایک جنات اس کو چمٹ گیا اور لڑکی بیہوش ہو گئی سو ان بزرگ نے اٹھ کر یہ الفاظ پکار کر پڑھے حمعسق ن والقلم وما یسطرون ان کے پڑھتے ہی وہ جنی بھاگ گیا اور پھر نہ آیا۔ جو شخص ان حروف نورانیہ کو چاندی کی گول تختی برج ثور کے طالع میں جب کہ قمر بھی اس میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے بہت نفع حاصل ہو حضرت امیر المومنین امام علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں واقعہ بدر سے ایک روز پہلے میری حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے کہا مجھ کو کوئی ایسی دعا فرمایئے جس سے میں دشمنوں پر غالب ہوں حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمّٓ والٓمّٓرٰ والمص والر والمر وکٓھٰیٰعٓصٓ وطہ وطسم ویس وص وحم وحم وحمعسق وحم وحم وحم وحم ون یَا مَنْ هُوَ هُوَ یَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اغْفِرْ لِیْ وَ انْصُرْنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یہ سریع الاثر اور نورلامع بطور شکل نقش پنجشنبہ کی ساعت میں سونے یا چاندی کی تختی پر نقش کیا جاتا ہے اور کہیعص حمعسق ۵ بار اس میں لکھتے ہیں پھر دعا پڑھی جاتی ہے اَللّٰهُمَّ یَا هَادِیْ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا بَاقِیْ یَا اِلٰهِیْ اَقْضِ حَاجَتِیْ اور اپنی حاجت کا نام لے دنیاوی ہو یا دینی پوری ہو گی۔ اور لیکن کہیعص میں ایک راز پوشیدہ ہے کاف کافی ہے اور ہا ہادی اور یا باری سے اور عین علیم اور صاد صادق سے اسی طرح عبد اللہ بن عمرو اور ابن عباس نے کی ہے اور عبد اللہ بن عباس اس طرح دعا کیا کرتے تھے یَا کَافِیْ یَا بَارِیْ یَا هَادِیْ یَا عَلِیْمُ یَا صَادِقُ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا اور بعض کہتے ہیں اسم اعظم یہی ہے جب تم کسی بڑے شخص کی خدمت میں قربت کا ارادہ کرو یا کسی شخص معین کی حاجت چاہو تو ہرن کی کھال لے کر اس پر یہ نقش لکھوا اور مصطگی اور محلب کی دھونی دے کر اپنے سر تک آگے کی طرف رکھو ہر ایک حاجت پوری ہو گی اور دشمنوں پر خدا مدد دے گا۔ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے شعر ارشاد فرمائے ہیں

عِشْرُوْنَ حَرْفاً لِمَعَانٍ جُمِعَتْ ۔ خَمْسٌ وَّخَمْسٌ صُوَرٌ ثِنْتَيْنِ ثُلُثَتْ

تُرَى السِّرُّ فِيْهَا اَنْ سَأَلْتَ مُعَلِّمًا ۔ يُرَاكَ اِذَا فِيْهَا مَعَانٍ تَنَشَّرُ غَتْ

فِيْهَا قَضَى الْحَاجَاتِ قَدْ شَاعَ ذِكْرُهَا ۔ وَمِنْهَا الرَّدَّ الْخَصْمِ اِذْ جِيْ جُزْ بَتْ

تَكَلَّمَ اَهْلُ الْعِلْمِ فِيْهَا بِاَسْرِهِمْ ۔ وَقَالُوْا خَصَصْتُ بِذَا التِّبْيَانِ اُنْظُمَتْ

مقبولیت کا عمل جو شخص اس کو جمعہ کی پہلی ساعت زیادتی ہلال میں انگوٹھی پر نقش کرے اور انگلی میں پہنے قبول عظیم حاصل ہو ابو یعقوب کندی نے تمام خلق میں قبول عظیم حاصل ہونے کے واسطے حریر سفید پر طالع مشتری میں اس شکل کو لکھا اور بہت کچھ نفع آن کو حاصل ہوا۔ صورت نقش کی یہ ہے

اور جو شخص اس کو شرف زہرہ میں چاندی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے ہیبت

ص	ع	ی	ه	ك
ك	ص	ع	ی	ه
ه	ك	ص	ع	ی
ی	ه	ك	ص	ع
ع	ی	ه	ك	ص

ق	س	ع	م	ح
ح	ق	س	ع	م
م	ح	ق	س	ع
س	م	ح	ق	س
ق	س	م	ح	ع

اور محبت اور قبول اس کو حاصل ہو اور اگر انگوٹھی پر نقش کر کے وہ شخص پہنے جس کے نکسیر بہتی ہو نکسیر اس کی بند ہو جائے اور اگر اس کے وفق عددی اور حرفی کو جمع کریں تو جلد قبول ہو بعض صالحین فرماتے ہیں جب حضور علیہ السلام پر یہ آیت نازل ہوئی حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تو آپ کو معلوم ہوا کہ اس میں بہت بڑی برکت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اولاد نے اس کو وظیفہ ہر ایک سختی اور شدت کے وقت میں قرار دیا اور وہ ہر ایک خوف اور شدت سے محفوظ ہے اور حضرت علی بھی اس کے ساتھ اس دعا کیا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ اور فرماتے تھے تم میں سے جو کوئی اسم کے ساتھ دعا کرے گا قبول ہو گی اور حاجت پوری ہو گی

ے بیس حرف ہیں واسطے معنوں کے جمع کئے گئے پانچ اور پانچ کی دو صورتیں کامل ہو ہیں دیکھے گا تو ان میں اسرار اگر پوچھے گا کسی بتلانے والے سے دیکھے گا تو تجھ کو جب کہ اس میں ہوں گے معانی نکلنے والے۔ پس بعض ان میں سے واسطے قضائے حاجات کے ہیں جن کا ذکر مشہور ہے اور بعض واسطے دفع دشمن کے ہیں جب کہ تمام اہل علم نے اس میں گفتگو کی ہے اور کہا ہے کہ مخصوص کیا ہے میں نے اس راز کے ساتھ جو منظوم کیا گیا۔ ۱۲

صورت اس کی یہ ہے
اس نقش کو شرف قمر میں چاندی کی
تختی پر لکھے ایسے خواص ملاحظہ
کیے جن کے بیان سے زبان
عاجز ہو۔ قضا سلبات کے
واسطے اس میں عجیب اثر ہے
اس کو بمجموعہ تینتالیس بار اللہ
کی بربت الحمیہ الرباقی لگے منز پر

بربت احکام موثر دو نقش دوسری طرح اس کی صورت یہ ہے اور دعا اس کی یہ

ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک
ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ہ
ع	س	ح	م	ع	س	ق	ک	ہ	ی
ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ہ	ی	ع
ح	م	ع	س	ق	ک	ہ	ی	ع	ص
م	ع	س	ق	ک	ہ	ی	ع	ص	ح
ع	س	ق	ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م
س	ق	ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع
ق	ک	ہ	ی	x	x	x	x	x	x

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكٰهٰيٰعٰصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَنْ تَكْفِيَنِيْ اَمْرَ فُلَانٍ وَّاَنْ تَصْرِفَ عَنِّيْ كَذَا وَكَذَا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اور یہ پانچ آیتیں اس دفق کے مناسب ہیں
پہلی كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا۔
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ۔ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ الآية۔ صۤ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ۔

ف اے خدا میں تجھ سے سوال کرتا ساتھ کہیعص اور حمعسق کے یہ کہ کفایت میرے ہر ایک کام کی اور دور کر مجھ سے فلاں و فلاں آفت اے رب العالمین
پہلی آیت مثل پانی کے جس کو نازل کیا ہم نے آسمان سے پس مل گئی اس میں گھاس زمین کی پھر ہو گئی وہ ٹوٹی ہوئی اڑاتی ہے اس کو ہوا اور اللہ ہر چیز
پر قادر ہے۔ دوسری آیت وہ اللہ ہے عالم غیب اور حاضر کا وہی رحمٰن و رحیم ہے دن قیامت کے جب کہ دل حلقوم کے پاس ہوں گے غصہ کے ضبط
کرنے والے نہ ہوگا ظالموں کا کوئی دوست اور نہ سفارش کرنے والا۔ تیسری آیت۔ جان لے گا ہر ایک نفس جو حاضر کیا اس نے قسم ہے قرآن ذکر کرنے
والے کی بے شک جنہوں نے کفر کیا عزت اور جدائی میں ہیں ۱۲

خواص اس کے بہت ہیں۔ شیخ زین الدین کافی فرماتے ہیں یہ قیدی کو قید سے رہا کراتی ہے اور فضائیت اس کی بہت ہیں اور وفق زہرہ یعنی ہ ورہ اس کے مناسب ہے اور زہرہ کو کب سعید ہے۔

سعادت اور اعتدال میں سعید اکبر کے قائم مقام ہے اور اپنی طبیعت کے ساتھ عود اور زیادتی اور سعادت اور رجات طلبہ اور زیادتی محبت اور انفراح کے کام کرتی ہے اس نقش ہ ورہ کو بیر آلہی کے ساتھ اس کی طرف اسناد کیا ہے اور اس کے اصلاح دس اسماء ہیں اسماء آلہی سے جن میں ہ سورۂ فاتحہ میں اور ہ سورہ انعام میں اس کو سمجھو۔ بعض علماء فرماتے ہیں جب تو کسی غائب شخص کا وجود حاضر کرنا چاہے۔ تو پانچ آیتیں۔ ۶ بار حضور قلب کے ساتھ پڑھے اور اس کو طلب کرے فوراً حاضر ہوگا۔ لیکن ظہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک ہے عدد اس کے ۱۴ اعدد نصف منازل قمر ہیں اور یہ جواب کم ہر ایک کام کے واسطے مفید ہے جب تو کسی بادشاہ یا سلطان سے خوف زدہ ہو تو ہ کنکریاں زمین سے اٹھا کر پہلی پر ک اور دوسری پر ھا اور تیسری پر یٰ اور چوتھی پر عٓ اور پانچویں پر صٓ پڑھے پھر پہلی کنکری کو دائیں طرف ڈالے اور کہے تُوَلُّوْنَ اور دوسری کو بائیں طرف اور کہے اَلْحَقُّ اور تیسرے کو پیچھے ڈالے اور کہے وَلَهُ اور چوتھی کو سامنے ڈالے اور کہے الْمُلْكُ اور پھر پانچویں اپنے سر پر رکھے اور کہے کہیعص حمعسق اَمْسَكَ عَلَيْكَ لِسَانَكَ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةٍ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ كهيعص حمعسق صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اللہ تعالیٰ اس کی زبان بند کر دے گا اور یہ ایک دعا پوشیدہ ہے دشمن سے پوشیدہ رہنے کا عمل اور اس سے پوشیدہ ہونا چاہتا ہے تو اپنی انگلی سے پیٹھ کے پیچھے سے خط کھینچ اور اپنے چاروں طرف دائرہ کرے اور گیارہ بار اس کو پڑھے اگر تمام جہان بھی تجھ پر حملہ کرے گا تو تجھ کو نہ دیکھے گا بعض عارف کہتے ہیں یہ آیتیں ستر بار کسی حاکم کے آگے جانے کے وقت پڑھے اور جب ساتھ پہنچے تو اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے پھر ھ کہکر دوسری انگلی بند کرے اور یٰ کہہ کر تیسری انگلی بند کرے اور عٓ کہہ کر چوتھی انگلی بند کرے اور صٓ کہہ کر پانچویں انگلی بند کرے اور اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو حمعسق کے حروف کے ساتھ بند کرے تو دونوں ہاتھ بند ہو جائیں گے اس وقت بادشاہ کے سامنے جا کر اس کے منہ کے مقابل کھولے وہ بادشاہ یا حاکم اس پر بہت مہربان ہوگا

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ
يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ	الْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ
صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِي الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ
اَللّٰهُ قَاهِرٌ	قَادِرٌ	مُهَيْمِنٌ	حَفِيْظٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ۔

فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ	حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ
ذِي الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ
رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ
بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِنَ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ	السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا	شَفِيْعٍ يُّطَاعُ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ
بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِي الذِّكْرِ
رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ
فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ	السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ	بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	هُوَ	اَللّٰهُ الَّذِيْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ	حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ
وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ الْقُلُوْبُ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ
كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	وَالْقُرْاٰنِ	ذِي الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ
رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ قَاهِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ
تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ	السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ مِنَ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا
الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ
حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ
وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِي الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ
اَللّٰهُ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ

بعض عارفین فرماتے ہیں جس نے زمین پر بیٹھ کر اپنے گرد انگلی سے ایک دائرہ کھینچا اور پانچوں آیتوں کو پڑھتا گیا اور کہا کہ بِمُحَمَّدٍ اُمِّ هٰذِهٖ وَالْاَسْمَآءِ وَالْاٰيٰتِ بِحَقِّهِمَا عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اَخْفَيْتُمُوْنِيْ عَنِ النَّاسِ وَالْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ پھر خاموش ہو جائے اور کچھ بات نہ کرے سب پوشیدہ رہے گا اور جو شخص کثرت سے ان آیات کا ذکر کرے اور یہی حالت رکھتا ہو تو عجائبات صنع آلہی مشاہدہ کرے اور معلوم ہو کہ جو شخص ان اسماء کو شرف شمس میں سونے کی تختی پر مربع جا کر لکھے اور اپنے پاس رکھے اس قدر بلند ہو اور سلیقہ اس کا کمل جائے وہ اسماء یہ ہیں

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ مَلِكٌ كَافٍ عَلِيْمٌ مُهَيْمِنٌ رَحْمٰنٌ طَيِّبٌ سَلَامٌ حَقٌّ قَيُّوْمٌ نُوْرٌ هَادِیْ۔

مربع اس کا یہ ہے۔

اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافی	ہادی	علیمٌ	یسیر	رحمٰنٌ	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی
لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ
ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف
مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک
کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک
ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی
علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی
یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم
رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر
حق	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن
سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق
طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام
قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب
نور	ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم
ہادی	اللہ	لطیف	ملک	مالک	کافی	ہادی	علیم	یسیر	رحمن	حق	سلام	طیب	قیوم	نور

جو شخص اس اسرار نورانی کا ۵۰۶ بار ذکر کرے اور ۳۱ بار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر جو چیز خدا سے مانگے عنایت ہو۔ بادشاہوں اور اہل ریاست اور طالبان مراتب کے واسطے اس میں خاص تاثیر ہے جو بادشاہ اس کا ذکر کرے اس کا ملک وسیع ہو اور رعب پڑے اور حکم جاری ہو اور سب اس کے مطیع ہو جائیں اور انہیں اسماء میں اسم اعظم ہے معلوم ہو کہ ان میں سے ہر ایک اسم کے خواص نفیس ہے۔ جو شخص ان اسماء میں سے کسی اسم کے

حروف اور عدد ایک دفق میں جمع کر کے اپنے پاس رکھے اور اسم کا ذکر کرے مقام کشف اللہ تعالیٰ اس کو نصیب کرے اور حجاب اس پر سے اٹھ جائے جب عدد فرد ہو تو اس کا فعل افراد کا تقاضا کرتا ہے اور اگر زوج ہے وصلت کرنے کا تقاضا کرتا ہے اور بعض دفعہ اسم لغات اردو اور عربی اور اس کی کسر اور صورت اسم اعظم اور جو کام اسم اعظم دے گا وہی کام یہ بھی دے گا۔

اسم اعظم کے لطائف اور معلوم ہو کہ قرآن شریف میں ہر ایک اسم کے مناسب آیات ہیں اور یہ اسماء کی دوسری ترتیب کی ہے اس کا نام لطائف ہے پہلا لطیفہ اس میں دس نام ہیں حروف نزول کے واسطے امان اور وحشت زدوں کے واسطے اُنس اور قیدیوں کے واسطے رہائی کا کام دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوْفُ الْمَنَّانُ الْکَرِیْمُ ذُوالطَّوْلِ ذُوالْاَکْرَامِ دوسرا لطیفہ منبع علوم جلیلہ ہے جو شخص اس کو اپنا ذکر بنائے فتوحات اس پر کھل جائیں اور ہر ایک کام میں برکت ہو اور علم و عقل اس کے مسخر ہوں اور مقام کشف حاصل ہو وہ چھ اسماء یہ ہیں الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ...

تیسرا لطیفہ اور وہ آدھا اسم اعظم ہے دفعہ وسواس و غلبہ شہوت اور بڑے بڑے امور بخوش اسلوبی انجام پانے کے واسطے بڑی تاثیر رکھتا ہے اور وہ یہ آٹھ اسماء ہیں مَلِكُ الْقَادِرُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْغَنِیُّ الْمُتَعَالُ الْمُهَیْمِنُ الْکَبِیْرُ چوتھا لطیفہ ہیبت اور جبروت کے واسطے اور اس میں آدھا اسم اعظم ہے اور اس میں محبوب کے ملنے اور دشمن کے جدا کرنے کی بھی خاصیت ہے جو شخص اس پر مداومت کرے کوئی موذی اس کو دکھ نہ دے سکے۔ اور ہر ایک سرکش باغی پر غالب ہو بادشاہوں امیروں کے سامنے اس کا ذکر کرنا ان کے شر سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کی تاثیر سے موجودات اور سخت دل انسان مسخر ہو جاتے ہیں اور وہ یہ دس نام ہیں الْعَزِیْزُ الْقَوِیُّ الْقَادِرُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ الْمُقْتَدِرُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ **پانچواں لطیفہ** اس میں اسم اعظم ہے اور اہل کشف کو اس کی برکت سے الہام ہوتا ہے جو شخص اس کا ذکر کرے اس کا مطلب اللہ تعالیٰ اس کے واسطے آسان کرے اور جو شخص نصف شب میں اس کا ذکر کرے عجائبات کا اس کو مشاہدہ ہو اور مداومت اس کی اسرار کو کھولتی ہے اور اس کی مداومت سے علوم علوی کے بہت سے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور ملکوت کے اسرار سمجھ میں آتے ہیں اور تمام عالم کی تسخیر ہوتی ہے۔ اور وہ یہ دس اسم ہیں۔ الْمُحِیْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ... الشَّهِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ. **چھٹا لطیفہ** اس کے خواص حفظ علوم اور اصحاب قوت اور اہل معرفت کے واسطے ہیں۔ اور اس کا ذکر زاہدوں کے دلوں کو پاک کرتا ہے اور وہ یہ دس نام ہیں الْبَاطِنُ الْحَفِیْظُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْحَیُّ الْمُمِیْتُ الْمَجِیْدُ الصَّادِقُ الْوَاسِعُ۔

ساتواں لطیفہ اعظم اذکار ہے اور اس میں ذاکر کے ... مرض سے شفا ہے آدھی رات کو جو شخص اس

کا ذکر کرے عجائبات کا مشاہدہ ہو اور ان میں کیفیت اقسام معلوم ہو کر ہمیشگی تونگری نصیب ہو۔ اور یہ اسماء ذاکر کے واسطے قرب الٰہی کا وسیلہ ہیں اور وہ دس نام یہ ہیں اَلْوَهَّابُ اَلْبَاسِطُ اَلْحَقُّ اَلْقَيُّوْمُ اَلنُّوْرُ اَلْفَتَّاحُ اَلْمُعِزُّ اَلْغَنِيُّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَاسِعُ طالب اسباب کے واسطے اس میں سر عظیم ہے۔ اور تنگی رزق کو بہت قلع کرتے ہیں اور جس سے اس کی حاجت ہے وہ اس کا تابعدار ہو گا۔ اہل ہدایات کے واسطے اس میں بہت عجیب اسرار ہیں اور وہ یہ نو نام ہیں اَلتَّوَّابُ اَلْغَافِرُ اَلْحَسِيْبُ اَلْوَكِيْلُ اَلْكَافِيْ اَلرَّزَّاقُ اَلسَّلَامُ اَلْمُؤْمِنُ اَلسَّمِيْعُ

اس میں پندرہ اسم ہیں جو شخص خلوت معدہ کے ساتھ ان اسماء کا ذکر کرے اپنے نفس کے اندر صدق محض اور سیر باطن کی ترقی معلوم کرے اور لوگوں کے دل بے انتہا اس کی طرف مائل ہوں۔ اگر یہ شخص خوف رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے خوف کو دور کرے اور وہ یہ ہیں اَلْغَنِيُّ اَلْمُمِيْتُ اَلْقَابِضُ اَلْبَاعِثُ اَلْوَارِثُ اَلشَّافِيْ اَلْبَرُّ اَلْمُجِيْبُ اَلْمُحْسِنُ اَلْمُتَكَبِّرُ اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ اَلْقُدُّوْسُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ ہر ایک میں سے ہر ایک لطیفہ سونے کی انگوٹھی پر جس کا نگینہ چاندی کا ہو یا انگوٹھی اور نگینہ دونوں چاندی کے ہوں نقش کرے پھر جب اس لطیفہ کے پڑھنے کا ارادہ ہو تو اس انگوٹھی کو پہنے بہت جلد تاثیر ہو گی مگر کامیابی روزہ و ریاضت اور خلوت کے بعد ہوتی ہے۔

یہ آیت وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ سمیع علیم تک یہ آیتیں وسوسہ اور خوف اور گھبراہٹ اور برے خیالات کے واسطے مفید ہیں جمعہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت گلاب و زعفران سے سات پرچوں پر ان کو لکھے اور ہر روز منہ ایک پرچہ نگل لیا کرے اور اوپر سے ایک گھونٹ پانی کا پیے فوراً فائدہ ہو گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر کہتا ہے کہ اس چیز کو کس نے پیدا کیا دل جواب دیتا ہے کہ خدا نے پیدا کیا ہے وہ کہتا ہے پھر خدا کو کس نے پیدا کیا پس جب یہاں پہنچے تو خدا سے پناہ مانگے اور ہوشیار ہو جائے اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیشہ لوگ پوچھتے رہیں گے کہ یہ سب خدا کی مخلوق ہے مگر خدا کو کس نے پیدا کیا ہے۔ جس شخص کے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہو چکا ہو اس کو چاہیے کہ کہے میں خدا اور اس کے رسول پر ایمان لایا ہوں ترمذی نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کو اس قسم کا وسواس معلوم ہوا اس کو چاہیے کہ تین بار کہے میں خدا اور رسول پر ایمان لایا ہوں اس کے کہنے سے وہ وسوسہ جاتا رہے گا۔ مسلم نے حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ شیطان مجھ میں اور میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے اور میری قرأت کو مجھ پر مشتبہ کر دیتا ہے حضور نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے جب تم کو یہ وسوسہ محسوس ہو تب تم اعوذ باللہ پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھوک دو۔ عثمان کہتے ہیں کہ اس کیا اور وہ وسوسے مجھ سے جاتے رہے خنزب خاء معجمہ و زا بانے ساکنہ پھر زاء اور پھر باء موحدہ کے ساتھ ہے

علماء نے شاء کے ضبط کرنے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض اس کو زبر اور بعض زیر اور بعض پیش بیان کرتے ہیں۔
ابو فافر بن زمیل سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ میں نے ابن عباسؓ سے کہا یہ کیا بات ہے جو مجھ کو اپنے دل میں معلوم ہوتی ہے ابن عباسؓ نے کہا وہ کیا ہے بیان کرو میں نے کہا میں اس کو بیان نہ کروں گا انہوں نے کہا کچھ شکوک ہیں اور وہ ہنسے پھر کہا اس سے کسی نے نجات نہیں پائی یہاں تک کہ خداوند تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ ... پھر مجھ سے کہا جب تمہارے دل میں وسوسہ پیدا ہوا کرے تب تم یہ کہا کرو هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بعض علماء فرماتے ہیں جس کو وضو و نماز وغیرہ میں وسوسہ ہوتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ... پڑھا کرے نفع ہوگا کیونکہ شیطان ذکر الٰہی کو سن کر بھاگ جاتا ہے اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ .. اس الذکر ہے اسی سبب سے مشائخ زیادہ تر اپنے مریدوں کو اسی ذکر کی تعلیم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وسوسے کے واسطے سب سے زیادہ نافع علاج ذکر الٰہی کی کثرت ہے۔
شیخ احمد خوارزمی کہتے ہیں میں نے ابو سلیمان دارانی سے وسوسوں کے متعلق شکایت کی انہوں نے فرمایا کہ جب تم اس کو جڑ سے دور کرنا چاہو تو جس وقت وسوسہ پیدا ہو تم بہت خوش ہوا کرو تمہارے خوش ہونے سے وسوسہ دور ہو جائے گا کیونکہ شیطان کو مسلمان کا خوش ہونا بہت ناگوار گذرتا ہے اور اگر تم غمگین ہو گئے تو اور زیادہ ہوگا
شیخ محی الدین کہتے ہیں یہ قول بعض علماء کے قول کی تائید کرتا ہے یعنی ان کا قول ہے۔ کہ وسوسہ میں کامل الایمان شخص مبتلا ہوجاتا ہے اس واسطے کہ چور اسی جگہ جاتا ہے جہاں مال ہوتا ہے ابودرداءؓ کہتے ہیں جس نے ہر روز سات بار یہ آیتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ ہر دینی و دنیاوی مہمات میں اس کی مدد کرے گا اور ایک روایت میں ہے کہ یہ شخص گر کر یا ڈوب کر یا ہتھیار سے نہ مرے گا۔ لیث بن سعد کہتے ہیں ایک شخص کی ران ٹوٹ گئی۔ ایک شخص اس پاس آیا اور کہا جہاں تکلیف ہے اپنا ہاتھ رکھ لے اور کہہ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اس نے پڑھا اور اس کی ران اچھی ہو گئی اور ان آیتوں کی یہ بھی خاصیت ہے کہ اگر ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی حاکم کے سامنے جائے فوراً اس کی حاجت پوری کرے

تالیف قلوب کے اعمال

سات بار یا اللہ اور سات بار یا رحمٰن لکھ کر یہ عبارت لکھے لَيِّنْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَهٗ[۱]

---

[۱] نرم کر فلاں بن فلاں کے دل کو اور کر میرے واسطے نزدیک اس کے رافت اور رحمت اور نرمی اور قبول پھر اگر پھونک دے تو کہہ کافی ہے
مجھ کو ... نہیں ہے معبود مگر وہ۔ اسی پر بھروسہ ...

الرَّأْفَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالْحَسَنَاتِ وَالْقَبُوْلَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ رَبِّ أَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى. حَكِيْمٌ تك كَذٰلِكَ يَأْتِيْ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ خَاضِعًا ذَلِيْلًا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ. الْيَوْمَ حَدِيْدٌ..... زعفران اور سیاہ مرچ کو پیسے پھر گھس کر اس سے اس کو لکھو اور پھر جس مطیع کرنا منظور ہو اس کے سر پر سات بار پھیرے سوتے میں پایا گئے ہیں اگر ہو سکے۔ اور اگر ایسا شخص ہے جس کے پاس جانا ممکن نہیں تب دور ہی سے اس طرح کہ یہ شخص طالب مطلوب کو دیکھتا ہو تو سات بار اس کو پھرا دے اور ہر بار سات بار تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر اور پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے مطلوب پیچھے پیچھے ہو جائے گا۔ اور اس عمل کو جمعرات کے روز طلوع کے وقت لکھنا چاہیئے

مطیع کرنے کا نقش یہ اسم بدھ کے روز جبق نہری اور قرنفل اور زعفران کے ساتھ قصب کے پتوں پر لکھا جاتا ہے مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر لبان ذکر کی دھونی دے اور پھر اس میں لٹکا دے اور سات روز کا چلہ کھینچے۔ فقط جو کی روٹی روغن زیت اور کشمش کے ساتھ کھائے مگر سیر ہو کر کھانا نہ چاہیے اور خلوت میں کوئی شخص بھی پاس نہ ہو پھر ہر نماز کے بعد ان اسماء کو پڑھے اور جو چاہے کام نے غائب کو بلا نے اور حاضر کو غائب کر دے اور کاغذ کا سونا یا چاندی بنا دے مگر کسی سے اپنا راز ظاہر نہ کرے۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

هلاهله الذَّاتُ وَاللَّوْحُ وَالْقَلَمُ يَا بَرْيَا وَمُوْلُ أَذْمِيْلُ كَدَالِكَ كَدَاكَ أَذْمِيْلُ الْمَوَدَّةِ يَكْهَمُهَا بِهَلْطِيْنَ سَلْطِيْنَ اشْمَا طُوْنَ اَطْوَانَ هَكْش يُوكَش هَبُوْرَ شِيْهِيُور الامكيا ناهيره شيلادوثر الشق الشقوم مهراقش بشلمط بعد فقوس بعلشا قوم علشاقش مهراقش أَجِيْبُوْا أَيَّتُهَا الْأَرْوَاحُ الْعِظَامُ بِالْاِسْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ أَجِبْ يَا سَلِمُ يَا مَيْمُوْنُ

اور خاتم اطاعت ہے اس میں نہایت زور واثر اسم ہے اس کے ۸۰ اعداد ہیں جن سے تین حرف ہے ۴ اور اسی حساب سے

عزرائیل		اسرافیل
میکائیل	بہوہ الاریکیا طاہیرش بارون ہیش چہراقش	جبرائیل
	ملشاتش طشتوش افشا مقش اطیرا فلانہ	
	بنت فلانہ سریعا	

طالع اکمال کر اس میں اس کو لکھ کر اس کو بھگو کر کہ دیوار کے بیچ کان میں اور یاد کرنے والے یاد کرتے ہیں خاتم یہ ہے

۱؎ اور وہی رب ہے عرش عظیم کا۔ اور جب کہا ابراہیم نے اے رب دکھلا۔ مجھ کو کس طرح زندہ کرتا ہے تو مردہ کو آخر تک اسی طرح آئے فلاں بن فلاں مطیع ہو کر میرے پاس اور ذلیل ہو کر پس کھول دیا ہم نے تم [illegible]

تالیف قلوب اور وصال

جن کا آپس میں نا اتفاقی ہو مثلاً میاں بیوی وغیرہ ان اسماء کو لکھے پر لکھے جمعہ کے روز جس وقت کہ امام منبر پر خطبہ پڑھنے بیٹھے اور اذان اول شروع ہو زعفران اور گلاب اور لونگ سے پھر تعویذ کو لپیٹ کر اس پر عطر ملے۔ اور جس تکیہ پر وہ دونوں سوتے ہوں گے اندر رکھ دے دونوں میں محبت ہوگی۔ اور وہ اسماء یہ ہیں طسوم ھیسوم ھلوم کلوم سبوم قیوم سُبْحَانَ مَنْ بِيَدِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ اطْلُبْ قَلْبَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ كَمَا اَصْلَحْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْصَارِهٖ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ يُوْسُفَ فِيْ قَلْبِ زُلَيْخَا وَيَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ مُوْسٰى فِيْ قَلْبِ اٰسِيَةَ بِنْتِ مُزَاحِمٍ اَدْخِلْ مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَلْبِ خَدِيْجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ وَعَائِشَةَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَدْخِلْ مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا اَدْخَلْتَ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَالنَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَالذَّكَرَ فِي الْاُنْثٰى لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اور چاہو تو جمعہ کے روز پہلی ساعت میں لکھو

قفل کھولنے کا عمل

حضرت ذوالنون مصری سے کسی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں کا نام دریافت کیا آپ نے فرمایا اس کے متعلق متعدد روایتیں ہیں مگر میرے نزدیک صحیح یہ ہے کہ سات روز روزہ رکھو اور کسی سے بات نہ کرو۔ اور ہر روز سات مسکینوں کو صدقہ دو اور صبح شام زبان ذکر اور دعوت دو اور ہر نماز کے بعد سات بار یہ دعا پڑھو پھر جس وقت تم کسی قفل یا زنجیر کے کھولنے کی نیت سے اس دعا کو دل میں پڑھو گے تو اسی وقت وہ قفل یا زنجیر کھل جائے گی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُطْلِبًا بِنْتَ مَغْيَا الدَّاعِيَةِ الصِّدِّيْقَةِ اُمُّ مُوْسٰى عَلَيْهَا السَّلَامُ وَبِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ الْكَبِيْرِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يُفْتَحُ بِهِ الْاَقْفَالُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهِ الْاٰفَاقُ وَفَتَحَ بِهِ الْاَغْلَاقَ اَنْ يَفْتَحَ هٰذَا الْقُفْلَ اَوْ هٰذَا الْغُلَّ۔ کسی کے دل کو مائل کرنا ہو تو اس طرح کہو اِفْتَحْ قَلْبَ

ے پاک ہے اس کو جس کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں اطمینان کو فلاں بنت فلانہ کے دل کو اسے فلاں بن فلانہ جیسے کہ صلح کی درمیان محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے انصار کے اے اللہ جس نے داخل کی محبت یوسف کی زلیخا کے دل میں اور اے وہ ذات جس نے داخل کی محبت موسیٰ کی آسیہ کے دل میں داخل کر محبت فلاں کی فلاں کے دل میں اے اللہ جس نے داخل کی محبت حضرت محمد کی خدیجہ بنت خویلد اور عائشہ بنت ابوبکر کے دل میں سے داخل کر فلاں کی محبت فلاں کے دل میں جیسا کہ داخل کیا تو نے رات کو دن میں اور مرد کو عورت میں اگر خرچ کرتا تو جو کچھ کہ زمین میں ہے سب نہیں الفت کر سکتا ان کے دلوں میں اور لیکن اللہ نے الفت دی ان کے دلوں میں بیشک وہ عزت والا حکمت والا ہے۔ ے اس رب جبار سے رعنا کے جو مومنہ صدیقہ تھی موسیٰ کی اور ساتھ اللہ عزیز حکیم کے جو قوی ہے تکبر والا ہے محافظ بزرگ رحمٰن و رحیم کے جس کے ساتھ قفل کھولے جاتے ہیں اور جس کے نور سے تمام عالم روشن ہے اور کھلے ہیں ساتھ اس کے افق سے کھول اس قفل کو یا اس قید کو۔ ے اے وہ اللہ جس نے کھولا آسمان کو ساتھ بارش کے کھول قید اور زنجیر اور دلوں کو بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے خیر کو قبول کر دے میرا کہنا بحق خدا [illegible] اس کو اور

یہ اسماء حضرت سلیمانؑ کے طوق پر لکھے ہوئے تھے ہر بلا بیوں کے لئے یہ اسماء خاص ہیں ۔ ایل ایل ایل آنا
اللہ لیس مع الجبروت والملکوت والاستکبار یا لا الٰہ الا انا اللہ الحی القیوم ۔ انا ا ا ا انا اللہ الواحد الملک علی قادر
المہیمن الملک الوہاب انا اللہ العزیز لا عز لکل عز من العزیز والتکبیر والکبریاء ۔ یوحد ۔ یعنون لا الٰہ الا اللہ
جلیل من دخل امن من ختمہا و تعظمت بذی العزۃ والجبروت و توکلت علی الحی الذی لا یموت و میت
من حقہا مثلی و کفر و ختم تمام و احد و نوہ با طل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و اعتصمت باللہ ۔
توکلت علی اللہ و باللہ اسمائہ المکنونۃ المکتوبۃ الکریمۃ الجلیلۃ ا ا ا ا ۔ ا ا ا ا یوم قیوم و قیوم
و بحق الحوامیم و ما فیہا من الآیات الکریمۃ تجعلت بھا و بعزۃ اللہ الذی علی بہا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔

روایت ہے یہ اسماء اس قدر سے ہیں جو تمام التوابر پر غالب ہیں ۔ اور سلیمان جب تخت پر بیٹھے تو تمام جنات ان کے
سامنے اس اسم کے اثر سے لرزتے رہتے ۔

دعا یہ ہے ۔ لا الٰہ الا اللہ الاکرم ملوہ والاغالب بعکب اللہ لو ۲ ۔ سبحان من علیب نور کل نور لا حول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم کیعص جلاس داحصل والبسا کسخسلی اسط مطیطیطبید احط ۔ حیف ابجیا لا الٰہ الا
اللہ تبارک فاستنار کملوت ۔ سبوح ۔ خیلوط ۔ قدوس رب الملائکۃ والروح علی العرش استوی وعلی الملک
احتوی ولہ الاسماء الحسنیٰ لا دائم لما مضی ولا نہایۃ لما اتی یفعل ما یرید فی ملکہ ویحکم فی خلقہ ما یشاء وھو
علی کل شیء قدیر ۔ اسے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھ کر خوشبو کی دھونی دو اس اسم کی

مرد و عورت میں محبت قیدی کی رہائی تجارت میں نفع وغیرہ کا عمل

۱۷ خاصیتیں ہیں ۔ سو آدمیوں کے پاس جانے
قیدی کو رہا کرانے ۔ عورت کا نفاس جاری
کرنے مقدمہ دور کرنے مرد و عورت میں محبت ہونے تجارت میں نفع ہونے وغیرہ کے لئے بہت ہی مفید ہے اس اسم کو حفاظت
رکھو اور گناہوں سے بچو کہ ان میں اسم اعظم ہے کعب احبارؓ سے مروی ہے کہ حضرت سلیمانؑ کے بستر میں ایسے اسماء
تھے جن کی تاثیر سے جنات کانپتے اور ان کی اطاعت کرتے تھے اور جو اطاعت نہ کرتا جل جاتا بستر کے
وسط میں چار اسماء عبرانی زبان میں لکھے تھے جن کی برکت سے کوئی بھی جن حضرت سلیمان کی نافرمانی نہ کر سکتا
تھا ۔ اور بستر کے چار جن محافظ تھے ۔ جو حضرت سلیمان کے جناتوں میں بڑے وزیر تھے ۔ آدمیوں میں سے
آپ کے کل تین سو وزیر تھے جن میں بڑے آصف بن برخیا تھے اور جنات میں سے بھی تین سو وزیر
تھے جن میں سب سے بڑے محافظ وہی چار جن تھے جن کے نام یہ ہیں طمرباط منیق ۔ ہدلیاج اور شوغال
یہ اسماء جنات کو مطیع کرنے میں عجیب خاصیت رکھتے تھے ۔ اسے معلوم کر کے کسی پر ظاہر نہ کرو ۔

جب کوئی کام لو تو اس طرح کہو[1]۔ یَا مَعْشَرَ الْاَعْوَانِ وَالْوُزَرَاءِ وَالْاَمَا اَمَرْتُكُمْ مَنْ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَيَعْمَلُ رِضَائِيْ بِحَقِّ نَبِيِّ اللّٰهِ سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ[2]

اس کا ہر اسم اس کے مقررہ دن میں لکھے خوب پاک صاف ہو کر مکان پاک ہو ساعت نیک ہو دھوپ میں عمدہ ہو۔ ستاروں کے سایہ سورۂ یٰسٓ اور سورۂ ملک پڑھ کر اس پر دم کر دے یہ ہر کام کے لئے مفید ہے اور چاروں اسموں کے چاروں یہ ہیں۔ اتوار کے دن پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت رمریاطا العفریت اور صاحب ساعت المذہب الکبیر جس کا نام شطشلہکوش ہے لکھے۔ جس کے ۹ حرف ہیں اور منگل کے دن پہلی ساعت میں شوغال العفریت جو صاحب ساعت احمرابوالتوابع ہے جس کا نام کنکشکعوش جس کے ۹ حرف ہیں لکھے اور پھر بدھ کے روز ساعت اول ہدلیاج العفریت، صاحب ساعت برقان وزید عطارد جس کا نام بہلشطوش ۹ حرف ہیں لکھے پھر ہفتہ کے دن پہلی ساعت میں منیق العفریت صاحب ساعت میمون اباتورخ جس کا نام شطلطشکوش جس کے ۹ حرف ہیں لکھے یہ ۹ حرف ہر اسم کے لئے مفید ہیں کیوں کہ ۹ انتہائے عدد ہے جس میں بڑی قوت ہے۔ نقش خاتم سلیمانی یہ ہے۔

روایت کیا گیا ہے کہ اس کی عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا قَوِيُّ اِلٰهُ اللّٰهِ خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَلْقَادِرُ عَلٰى مَا يَشَاءُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ مِّنَ الْاَشْيَاءِ وَلَا يَخَافُ عِقَابًا وَلَا يَرْجُوْ ثَوَابًا اَلْقَادِرُ بِقُدْرَتِهِ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِهٖ قَدْ سَاَلْتُكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ بِاسْمِهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ جِبْرَئِيْلَ وَالْمَلِكِ الْعَظِيْمِ الرَّفِيْعِ مِيْكَائِيْلَ وَالْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِالنَّفْخِ اِسْرَافِيْلَ وَالْمَلِكِ الْمَرْهُوْبِ الَّذِيْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ الْقُلُوْبُ عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ.

---

[1] اے گروہ اعوان و وزراء حکم دو اس شخص کو جو میری حاجت پوری کرے اور میری رضا کا کام کرے بحق نبی اللہ سلیمان علیہ السلام کہا جنات میں سے ایک جن نے میں اس کو تمہارے پاس لاتا ہوں تمہارے کھڑے ہونے سے پہلے اور بیشک میں اس پر قوی امانتدار ہوں بیشک یہ حکم سلیمان کی سے ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سرکشی نہ کرو اور میرے پاس مسلمان ہو کر آجاؤ۔

[2] اے اللہ اے قوی نہیں ہے کوئی مگر اللہ جو پیدا کرنے والا رات اور دن کا ہے اور قادر ہے اس پر جو چاہے اور ارادہ کرے، اور کوئی چیز اس پر پوشیدہ نہیں ہے وہ کسی کے عقاب کا خوف نہیں کرتا اور کسی سے امید ثواب بھی نہیں رکھتا وہ اپنی قدرت سے قادر اور اپنی رحمت سے رحیم ہے۔ میں سوال کرتا ہوں تم سے اے ارواح بہ اسم رحمٰن اور رحیم اور روح الامین جبرئیل علیہ السلام اور فرشتہ بزرگ میکائیل اور ملک موکل صور پھونکنے والے اسرافیل عزرائیل فرشتہ رعب جس سے دل خوف کرتے ہیں اور حاملان عرش کے نام سے یہ کہ کرو تم اس کام کو پورا کرے میری حاجت اور میری رضا میں سب بحق نبی اللہ

الخاتم اجتنبوا الا ما امرتم به بعض ما يبعث ويتحرك بما من صادق يعني نبي سليمان عليه السلام ويرسل بقوله قال عفريت من الجن انا اتيك به قبل ان تقوم من مقامك واني عليه لقوي امين انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم الا تعلوا علي واتوني مسلمين الملكي اسئلك بهذه الارواح الروحانية الكرام عليكم ان تسخروا العفاريت الاربعة بهذه تلك وجلالك شمهش شمهش تلوش كيدوش كشكهيوش شمنشلوش اجيبوا وتوكلوا وتوكلوا فعلوا ما تومرون ۔

دریائی سفر میں سلامتی

بعض نے کہا ہے کہ حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی میں وہ اسم تھا جو حضرت آدم کے دل پر لکھا ہوا تھا۔ میں کہتا ہوں کہ بعض فوائد عظیم میں سے یہ آیت ہے قال اركبوا فيها بسم الله مجريها ومرسها ان ربي لغفور رحيم جو شخص دریا کے سفر میں سلامتی چاہے تو آیت ساگوان کی لکڑی پر کندہ کرکے کشتی کے آگے لگا دے ایک روایت میں ہے کہ پیچھے لگا دے تو وہ کشتی غرق ہونے سے

النار حارة يابسة — القدرة — الهواء لطيف الامر — الهيبة — قبضا — الخفيفة — الارض باردة يابسة — بسلو تورد — ثم لحيت — القيوم العلي العظيم سبحان الهي — العلي العظيم لنا ورطب — التفرمنها الكمال بارد

امان میں ہے جب وہ کشتی میں سوار ہوں تو یہ آیت پڑھ لیں بسم الله مجريها آخر تک اور یہ آیت وما قدروا الله حق قدره آخر تک پھر کشتی کے آگے کی طرف منہ کرکے کھڑے ہو کر دائیں اور بائیں کی طرف اشارہ کرکے کہے حضرت عثمانؓ اور یہ الفاظ کہے بسم الله سفينتنا بكهيعص كفينا بحمعسق حمينا فسيكفيكهم الله من ذی وثیم مجینھا۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کشتی کا سوار یہ دعا پڑھے تو ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔ بسم الله الملك وما قدروا الله حق قدره یشرکون تک اور وقال اركبوا فيها الخ پھر ابن عباسؓ نے اپنے ساتھیوں کی طرف رخ کرکے کہا جو شخص یہ آیت پڑھ کر ڈوب جائے تو اس کا خون بہا مجھ پر ہے۔ ابن عساکر کہتے ہیں میں دمشق کی بندرگاہ میں گیا جہاں سے ملک بائیس کشتیاں روانہ ہوئی تھیں ایک میں میں بھی سوار ہوا اور یہ آیات

(بقیہ صفحہ سابقہ) سلیمان علیہ السلام اور بحق اس فرمان الٰہی کہا ایک عفریت نے جنوں سے لاؤں گا اس کو تمہارے پاس پہلے اس سے کہ کھڑے ہو تم اپنی جگہ سے اور بے شک میں اس پر البتہ قوی امانتدار ہوں بیشک سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے یہ بسم اللہ کہ سرکشی نہ کرو مجھ سے اور میرے پاس آؤ مسلمان ہو کر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ ارواح روحانیہ لازم ہے تجھ کو کہ مسخر کر میرے لئے چاروں عفریتوں کو اپنی قدرت سے اور جلال سے

پڑھیں جب کشتیاں وہاں سے روانہ ہوئیں اس وقت ہوا ٹھیک تھی مگر بعد میں طوفان آگیا صرف میری کشتی ساحل پہ پہنچ سکی۔ ابن عمر فرماتے ہیں یہ آیات غرق ہونے اور ہلاکت سے بچاتی ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ الخ اور وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا الخ اور فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا الخ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ الخ

ابن عباسؓ فرماتے ہیں جہاز میں سوار ہوتے وقت جو یہ دعا پڑھے تو ڈوبنے سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ لِلّٰهِ يَا مَنْ لَّهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ مِنْ خَائِفَةٍ وَّالْجِبَالُ الشَّامِخَةُ خَاشِعَةٌ وَّالْبِحَارُ الزَّاخِرَاتُ خَاضِعَةٌ خَلِّصْنِيْ اَنْتَ تَخْلِيْصًا فَاِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِلٰی اٰخِرِہٖ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّعَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا الخ۔

پھر ابن عباسؓ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جو شخص اس کو پڑھ کر ڈوب جائے اس کا تاوان میرے ذمہ ہے واللہ اعلم بالصواب۔

آیۃ الکرسی اور اس کے برکات وخواص بے شمار

ہر اسم کے ایک معنے ہیں جو اس اسم پر دلالت کرتے ہیں اور قرآن کریم اعظم اسما آیۃ الکرسی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اور الٓمٓ میں بڑے بلند معنی ہیں الف سے اللہ مراد ہے اور لام سے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ اور میم سے مالک الملک مراد ہے۔ جب یہ آیت حضور انور صلعم پر نازل ہوئی ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی بزرگی کے پیش نظر اس کے ساتھ نازل ہوئے اور یہ آیت منجی اور مانع اور نافع اور حفاظت کرنے والی ہے۔ اور سیدۃ القرآن ہے اس سورۃ میں ایک سو ستر حرف۔ ہے کلمے اور فصول ہیں جو شخص یہ آیت اس کے حروف کے اعداد کے موافق پڑھے اور کسی حاکم کے ہاں سفارش چاہے تو قبول ہوگی جو شخص سختی میں ہو اور یہ آیت آدھی رات کو باوضو قبلہ رو ہو کر موافق عدد مذکور نہایت تضرع اور خشوع سے پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی۔ اگر آدھی رات کو ۲۲۵ مرتبہ پڑھے دشمن سے محفوظ رہے گا۔ اور دشمن ہلاک ہوگا۔ اگر ۱۲ بار پڑھے تو ہر مشکل آسان ہو اور خیرت کا دروازہ کھل جائے۔

علم وحکمت کا حصول اس کے خواص میں سے یہ بھی کہ اگر اس کے الگ الگ حروف کو چینی کے برتن میں مشک و زعفران وگلاب سے لکھے اور اس کے کلمات کے اعداد کے موافق دنوں تک پئے اور اسی سے روزہ افطار کرے تو حکمت کے اللہ تعالیٰ سے گویا کرائے۔ مگر ابتداء اس عمل کی ماہ نیسان میں کرنا چاہئے

۱؎ شروع ہے اللہ کے نام سے وہ ذات جس سے آسمان وزمین خائف ہیں اور بڑے بڑے پہاڑ خشوع میں ہیں اور بڑے بڑے دریا جھکے ہوئے ہیں تو میری حفاظت کر تو ہی محافظ ہے اور تو ارحم الراحمین ہے انہوں نے اللہ کی حق قدر نہیں کی اور درود وسلام نازل ہو حضرت محمد اور انکی آل و اصحاب پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین پر یا اللہ میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ کے سوال کرتا ہوں کہ اس کا مطلق سنایت کرنے والا

اگر ابرنیساں کے پانی ہی سے اس کو دھو کر پئے۔ تو بہت زیادہ مفید ہو اور افطار کے وقت آیۃ الکرسی سات بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُعَلِّمَنِیْ بِعِلْمِکَ الْمَحْجُوْبِ یَا اَللّٰہُ اگر کسی علم کی تلاش میں ہو تو اس آیت کا ذکر کرے مطلب پورا ہوگا بعض کو ہیں نے یہ ترکیب بتائی۔ انہوں نے یہ عمل کیا ہنوز عدد مذکور پورے نہ ہوئے تھے جو خدا تعالیٰ نے مختلف علوم ان پر منکشف کر دیئے اور مطلب حاصل ہوگا اور ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ نیا کپڑا پہنتے وقت یہ الفاظ کہو اَللّٰھُمَّ کَمَا اَلْبَسْتَنِیْ جَدِیْدًا اَنْ تُکْبِیَنِیْ شَیْئًا اِذَا تَمْتَعْلِیْ فِیْ عُلُوِّ الْمَزِیْدِ اس آیت کے ملائکہ مدام اس کے لئے دعائے مغفرت کریں گے جب تک کپڑا نہ پھٹ جائیں اگر سورہ انا انزلناہ بھی اس کے ساتھ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

سر درد اور ہر قسم کے درد کے لئے مجرب عمل ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ جب کسی مریض کی عیادت کرو تو اس سے مرض کا حال دریافت کرو اگر سر درد سے مرض ہوا ہے تو اس کے حروف جدا جدا لکھ کر سر کے کنارے پر باندھو اگر مریض یہ کہے کہ تمام بدن میں درد ہے۔ تب اس کا وفق شہو اور اس آیت کے حروف مع آیت شفا کے چینی کے رکابی میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر شہد سے دھو کر اور یہ آیت ۷ بار پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلا دو انشاء اللہ شفا ہوگی۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ۔ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ۔۔۔

اور اگر بلغم نے نقصان پہنچایا ہو تو نمک کی سات کنکریوں میں سے ہر ایک پر سات بار آیۃ الکرسی دم کر کے صبح نہار منہ ایک کنکری کھاوے بلغم دور ہوگا۔ ایک شخص خواب میں پریشان باتیں دیکھتا تھا اس نے ایک بزرگ سے ذکر کیا بزرگ نے فرمایا جب تو سونے لیٹو تو تین بار اعوذ باللہ پڑھ کر آیۃ الکرسی پڑھو اور جب اس جگہ پہنچے وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اس کو تین بار پڑھو اور سو رہو کچھ دکھائی نہ دے گا۔ اس نے یہ کیا اور وہ بات جاتی رہی اس کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تم کسی حاکم کے پاس جاؤ اور اس کے شر سے ڈرتے ہو تو اس کے مکان میں داخل ہو کر تین بار کہو شاہت الوجوہ اور پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر کہو۔ اَللّٰھُمَّ اَلْقِ عَلَیَّ مِنْ زِیْنَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ وَکَرَامَتِکَ وَنُعُوْتِ رُبُوْبِیَّتِکَ مَا تَبْھَرُ بِہِ الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَہُ النُّفُوْسُ

لہ اے اللہ جیسا کہ تو نے مجھ کو نیا لباس پہنایا ہے ایسے ہی مجھے نئی زندگی اور عمر دراز عطا کر ۱۲ سے اور شفا دیتا ہے مجھے مومنوں کے دلوں کو اور شفا ہے اس کے لئے جو سینوں میں ہے اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے ۱۲ اور نازل کرتے ہیں ہم قرآن سے جو شفا اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اور جب میں مریض ہوتا ہوں پس وہی شفا دیتا ہے۔ ایمان لانے والوں کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے ۱۲ سے ترجمہ اے اللہ ڈال مجھ پر اپنی زینت و محبت و کرامت اور نعوت ربوبیت جس سے دل خیرہ ۔۔۔ اور تفسیر ۔۔۔ ہو جائیں آنکھیں اور

وَتَبْرُقُ لَهُ الْاَبْصَارُ وَتَشْبَدُلَهُ الْاَفْكَارُ وَتَخْضَعُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا اللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْمَا مَلَّكْتَنِيْ مِمَّا اَنْتَ اَمْلَكُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَمِدَّنِيْ فِيْ بَرَكَتِهٖ مِنْ رَقَائِقِ النُّبْلِ الْخَفِيِّ فَلَحَظَتْ بِهٖ اَبْصَارُ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَلْبِسْنِيْ ذِرْعًا مِنْ كِفَايَتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَجَلِّلْنِيْ بِشِعَارِ نَفْسِ تَكْرِيْمِكَ وَحِمَايَتِكَ وَتَوِّجْنِيْ بِتَاجِ كَرَامَتِكَ وَعِزِّكَ وَدَرِّعْنِيْ بِرِدَاءِ رَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَارْكِبْنِيْ مَرْكَبَ النَّجَاةِ اِلَى الْمَمَاتِ وَاَمِدَّنِيْ فِيْ بَرَكَتِهٖ مِنْ رَقَائِقِ اَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ بِمَدَدٍ فِيْ بِهَا غِنًى مَنْ اَتَانِيْ بِسُوْءٍ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فِيْ قَبْضَتِكَ تُقَلِّبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ اَطْفِئْ غَضَبَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اور اگر چاہو تو یہ کہو اَطْفَأْتَ غَضَبَ النَّاسِ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَشَغَلْتَ مَوَدَّتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ بِمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ہر طرح کے خوف و بلا سے حفاظت

آیۃ الکرسی کی ایک یہ بھی خاصیت ہے اگر تم خوف کی جگہ میں ہو اور دوسرے لوگ بھی ساتھ ہوں تو سب کو ایک جگہ بٹھا کر سب کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر تم بھی اس کے اندر ہو کر سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ کہو۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَفِيْظٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

تبدیل ہو جائے فکر و خیال اور جھکے اسکے لئے ہر متکبر جبار اے عزیز اے غفار اے اللہ اے واحد اے احد اے اللہ حفاظت کر میری ان چیزوں سے جن کا تو نے مالک کیا ہے اور انکا زیادہ تو مالک ہے اور مدد کر میری ایک غلام بادشاہ خفیہ سے اور دیکھ گئی اس کی نگاہ موجودات اور پہنا مجھے ذرہ اپنی کفایت سے اور مجھے اپنی عافیت کی چادر سوار ہو کر مجھے مرکب نجات پر مرنے تک اور مدد کر میری اپنی اسماء کے موکلوں سے ایک موکل کے ساتھ اور دفع کر اپنی مخلوق کے برے ارادوں کو مجھ سے دور کر جیسا مسخر کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ایسے ہی نرم کر میرے لئے ان کے جیسا کہ نرم کیا تو نے لوہا داؤد علیہ السلام کے لئے بیشک وہ نہیں بولتے ہیں مگر تیرے حکم سے پیشانیاں انکی تیرے قبضہ میں ہیں جس طرح تو چاہتا ہے ان کو پھیرتا ہے اے مقلب القلوب اے علام الغیوب بجھا دے فلاں بن فلاں کا غصہ بجھا دیا۔ اور بجھا دیا میں نے لوگوں کا غصہ لا الہ الا اللہ سے میں نے ان کی محبت و دوستی کو رد کر دیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوستی کر لی جب انہوں نے یوسف کو دیکھا تو انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہا اللہ کی قسم یہ آدمی نہیں ہے یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ *

لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم الله حفيظ عليهم وما أنت عليهم بوكيل حفيظ حفيظ يا حافظ يا رحمن احفظنا اللهم احرسنا بعينك التي لا تنام واكنفنا بكنفك الذي لا يرام يا الله يا الله يا رب العالمين۔

اس کے بعد تم سب خاموش رہو اگر تم پر فوج بھی آجائے تو کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اللہ تمہاری حفاظت کریگا یہ آیت عرش کے نیچے سے نازل ہوئی ہے جب یہ آیت حضور اکرم پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے یہ آیت جن اور انس کے خوف سے نجات دلاتی اور مال کی حفاظت کرتی ہے۔ اس کی ۲۷ خاصیتیں ہیں۔ یہاں طوالت کے خوف سے ہم اس کا پورا بیان نہیں کرسکتے جب کوئی سفر کا ارادہ کرکے گھر سے نکلے تو یہ کہے۔

الحمد لله قل هو الله أحد وآية الكرسي أحرز بها مالي وأولادي وأهلي أنت أنت قل هو الله أحد وآية الكرسي عن يميني وشمالي الكرسي بها من كل أحد أحتجبت بستر الله المحيط الأعلى وتحصنت بالله القديم الأزلي وتقلدت بسيف أمير المؤمنين علي وتدرعت ببردة عائشة أم المؤمنين ودخلت في خزائن بسم الله الرحمن الرحيم أقفالها الحمد لله رب العالمين[1]۔ اگر محفوظ رہنا چاہو تو تین مرتبہ قل ہو اللہ احد اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں بائیں دم کرے اور تمام بدن پر دم کرے گھر لوٹنے تک ہر شے سے محفوظ رہو گے۔ اگر صبح کو پڑھو تو شام تک محفوظ رہو گے اور شام کو پڑھو تو صبح تک محفوظ رہو گے۔ اگر گیارہ مرتبہ پڑھ کر مرگی والے پر دم کر دے تو فوراً اس کو آرام ہو۔ اگر جسم میں کوئی بیماری ہو تو فوراً جاتی رہے اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو تمام خطائیں معاف ہوں۔ اگر کسی کے سامنے جاکر یہ پڑھے اور پھر یہ بھی کہے[2]۔ اللهم يا حي يا قيوم يا بديع السموات والأرض يا ذا الجلال والإكرام أسألك بحق هذه الآية الكريمة وما فيها من الأسرار العظيمة أن تلجم فاه عني وتخرس لسانه حتى لا ينطق ولا يحير إذا نعت عني يا حد ابين منه قوته تحت قدمي تو بے شک اس کا منہ بند ہو جائے گا۔ اور تم کو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

۱؎ ترجمہ۔ قل ہو اللہ احد اور آیۃ الکرسی کے ذریعہ سے محفوظ کرتا ہوں میں مال اور اولاد اور اہل کو قل ہو اللہ احد اور آیۃ الکرسی میرے داہنی اور بائیں سے حفاظت کرتا ہوں میں اس سے ہر ایک کی پناہ ہوں میں نے ستر اللہ جو محیط اور اعلیٰ ہے اور حفاظت کی میری اللہ قدیم ازلی نے اور میں نے حضرت علی کی تلوار لٹکائی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کی چادر اوڑھی ہے اور میں بسم اللہ کے خزانہ میں آیا ہوں جس کا قفل الحمد للہ رب العالمین ہے ۱۲ ۲؎ اے اللہ زندہ و قائم پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے جلال اور بزرگی والے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس آیت کریمہ کے طفیل اور ان اسرار عظیمہ کے طفیل جو اس میں ہے۔ لگام دے تو اس کے منہ کو میری طرف سے اور گونگا کر اس کو یہانتک کہ بات نہ کر سکے مگر میری یا خاموش رہے۔ اے [illegible]

آیۃ الکرسی کے عجیب اور اعمال کے بے شمار فوائد

اور خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ جب کسی سے خوف رکھتے ہو اور تم کو اس سے ضرر پہنچا ہے تو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھو اور سجدہ میں تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کے وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تین مرتبہ یا ۷ مرتبہ پڑھو پھر اَللّٰھُمَّ[1] حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ کَمَا حُلْتَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ کَمَا اَلْجَمْتَ السِّبَاعَ عَنْ دَانِیَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ پڑھو تو بے شک اس کے شر سے محفوظ رہو ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تو کسی جماعت کے شر سے بچنا چاہے تو آیۃ الکرسی کو تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیر لے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ[2] اَکْفِنِیْ شَرَّ ھٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ یَا کَافِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ اَذَاھُمْ یَا مُعَافِیْ۔ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے تجھ کو محفوظ رکھے گا حکایت ہے۔ ایک آدمی ایک رات پرانے غیر آباد مکان میں تھا جب رات اندھیری ہوئی تو اچانک اس کو بچھاڑا گیا اور کھڑکھڑی کی آواز آئی اور ایک زبردست جن سامنے سے اس کی طرف آیا۔ یہ شخص کہتا ہے میں دیکھ کر بہت ڈرا پھر میں نے آیۃ الکرسی پڑھنی شروع کی یہاں تک کہ وہ جن غائب ہو گیا۔ اور پھر رات بھر میں نے اسے نہ دیکھا صبح کو میں نے مکان کے ایک گوشہ میں راکھ دیکھی کر مجھ کو تعجب ہوا۔ اور یہ ماجرا میں نے اپنے ایک بزرگ دوست سے کہا انہوں نے کہا وہ عفریت ہو گا جس نے اذیت کا ارادہ کیا مگر اس آیت نے اسے جلا دیا میں نے یہ بات سن کر اس آیت کو اپنا وظیفہ بنا لیا بڑی برکت معلوم ہوئی۔

ہر مصیبت سے حفاظت

ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ یہ آیت لکھ کر جس کے گلے میں ڈالو وہ ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اگر اس کے ساتھ یہ آیات بھی اضافہ کرو تو بہتر ہے۔ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِہِمْ مُّحِیْطٌ۔ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ وَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اگر سورۃ اخلاص اور موذتین بھی ساتھ لکھے تو یہ حجاب عظیم ہے۔ آیۃ الکرسی سامان میں رکھیں تو چوری سے محفوظ رہے اگر اس کے دفق مثمن حرفی یا عددی کو شمس کی ساعت میں لکھ کر مال تجارت میں رکھیں تو بہت نفع ہو اور وہ محفوظ رہے آیت الم اللّٰہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم۔ میں اسم اعظم ہے اس کے عدد ۸۲۷ ہیں مع سر تدا عمل۔ یہ جمعہ کی پہلی ساعت میں سونے یا چاندی پر نقش کر کے پاس رکھے تو عجائبات قدرت دیکھے اور لوگوں کے قلب میں اس کی عزت ہو۔

---

[1] اے اللہ حائل کر میرے اور درمیان فلاں بن فلاں کے جیسا کہ حائل کیا تو نے درمیان آسمان و زمین کے اور لگام دے تو اس کے منہ کو مجھ سے جیسا کہ لگام دی تو نے درندوں کو دانیال علیہ السلام سے بحق ان اسماء شریفہ کے

[2] اے اللہ کافی ہو تو مجھے اس قوم کے شر سے اے کافی اور ان کی اذیت سے مجھے نجات دے اے معافی دینے والے

الم اللہ	لا الٰہ الا ھو	الحی	القیوم
۱۳۷	۱۰۰	۴۹۰	۱۸۷
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۴۷	۱۱۲	۱۲۹
۱۱۱	۱۴۰	۱۸۴	۴۸

لوگوں کے قلوب میں عزت کا نقش حکام کے پاس جانے کے لئے بہت مفید ہے۔ نقش کی شکل یہ ہے۔

امام حسنؓ سے روایت ہے میں اس کا ضامن ہوں جو اس آیت سے بیس آیت تک پڑھے اس کو ہر ظالم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ آیۃ الکرسی اور سورۂ اعراف کی تین آیتیں اس آیت سے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ اور دس آیتیں اول صافات کی لازب تک اور تین آیتیں سورۂ رحمٰن کی یا معشر الجن والانس سے الا بسلطٰن تک اور خواتیم سورۂ حشر اور مانتر سورۂ تبت اضافہ کرنے سے ہر مطلب پورا ہوتا ہے آیۃ الکرسی کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب کوئی مشکل پیش ہو تو شب کو باوضو دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ اور تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سلام پھیر کے ۷ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ[1] اَنْتَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ لَا تَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ الْمُسْتَغِيْثِ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِهٖ وَالتَّقْصِيْرِ وَاَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ الْمُذْنِبِ الْحَقِيْرِ ابْتِهَالَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ اِلَيْكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَنْ تُحْيِيَ قُلُوْبَنَا وَتَشْرَحَ صُدُوْرَنَا وَتَجْعَلَ مَسَاعِيَنَا لَنَا اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَسَبَبَ الْفَوْزِ اِلَى النَّعِيْمِ وَرِزْقًا هَنِيْئًا مِّنْ فَضْلِكَ وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَاجْعَلْنَا غَدًا مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا وَاكْفِنَا مَا اَهَمَّنَا مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تُشْمِتْ بِنَا الْاَعْدَآءَ وَلَا الْقَوْمَ الْحَاسِدِيْنَ وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً

[1] اے اللہ تو سنتا ہے کلام میرا اور دیکھتا ہے جگہ میری اور جانتا ہے پوشیدہ اور ظاہر میرا نہیں پوشیدہ تجھ پر کوئی چیز میرے کام سے میں تجھ سے مثل نا امید فقیر کے دعا کرتا ہوں جو مستغیث اور مقر ہے اپنے گناہ اور تقصیر کا اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے مثل مسکین کے اور گڑ گڑاتا ہوں تیری طرف مثل بندے ضعیف گناہگار حقیر اس شخص کی طرح گڑگڑا کر جس کی گردن تیری طرف جھک گئی اور اس کے آنسو تیری جناب میں بہ گئے اور اس کا چہرہ تیرے سامنے اور خاک آلودہ ہوئی ناک اس کی یہ کہ زندہ کر دے ہمارے دل اور کھول دے ہمارے سینہ اور ہماری کوششوں کو اپنی ذات بزرگ کے لئے خالص کرے اور کامیابی سے نعیم کی اور ہم کو توفیق دے اپنی رضا کی اور خیر کے ساتھ ہمارا خاتمہ کر کل روز قیامت میں ہم کو ان لوگوں کے ساتھ کر جن پر تو نے انعام کیا ہے نبیوں اور صدیقوں اور شہدا اور نیکوں یہ جو اچھے رفیق ہیں۔ اور کافی ہو ہم کو ان چیزوں سے جنہوں نے ہم کو فکر میں ڈالا ہے امور دنیا اور آخرت سے اور دنیا کو ہمارا بڑا قصد اور انجام علم نہ بنا اور نہ مسلط کر ہم پر ہمارے گناہوں کے سبب اس کو جو خوف نہیں کرتا ہے اور ہم پر رحم نہیں کرتا ہے اور نفع دے ہم کو ہمارے کانوں اور آنکھوں سے اور ہم کو عمدہ زندگی دے

فَافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْخَیْرِ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

مردہ کو عذاب سے محفوظ رکھنے کا عمل

ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب یہ آیت میت کے کفن پر سر کے قریب وسط میں اور پاؤں کے پاس لکھیں تو وہ میت عذاب سے محفوظ رہتی ہے اور منکر نکیر نرمی سے پیش آتے ہیں۔ یہ آیت قرآن کریم میں سب سے بڑی آیت ہے اور یہ اسم ذات سے شروع ہوتی ہے ہر مشکل میں اسے پڑھا کرو۔ ایک عارف سے روایت ہے وہ جہاز میں تھے ایک مرتبہ کالی آندھی آئی جس سے کم جہاز نجات پاتے ہیں ان بزرگ نے آیۃ الکرسی ایک کاغذ پر لکھ کر ہوا کی طرف جہاز میں لٹکا دی۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَسْئَلُكَ الْمَغْفِرَۃَ بِبَرَکَتِھَا اَنْ تُنَجِّیَنَا مِمَّا نَزَلَ بِنَا وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَکَاشِفُ الْکُرُوْبِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ حَبِیْبِكَ الْاَکْرَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ان بزرگ کی اس دعا سے نجات دی۔

ہر قسم کی بیماری سے شفاء

اس آیت کی خاصیت یہ بھی ہے کہ بیمار کے لئے چینی کے گلاس میں مشک و زعفران وگلاب سے تین مرتبہ یہ آیت لکھیں۔ اور ایک مرتبہ لو انزلنا ھذا القرآن سے لے کر آخر سورہ تک اور یہ آیت لکھیں وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا پھر سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اس پر دم کریں اور خوشبو سے دھو دے کر تین مرتبہ صبح وشام بیمار کو پلائیں صحت ہوگی اگر گلے میں ڈال دیں تو بھی مفید ہے۔ درد آنکھ کے درد کے لئے بھی یہ آیت لکھ کر باندھنا مفید ہے اگر آنکھ سے سرخی مائل پانی بہتا ہو تو سورہ الاخلاص اور یہ دعا لکھ کر باندھے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ الصَّمَدُ یَا غِیَاثِیْ فِی الشِّدَّۃِ اَیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

ہمارے لئے خیر کے دروازے کھول اور رزق دے ہم کو تو بہترین رزق دینے والا ہے اے رب ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جنہوں نے سبقت ایمان اور ہمارے دلوں میں کھوٹ نہ کر۔ اے رب ہمارے بیشک تو مہربان رحم والا ہے۔ رب ہمارے گناہ بخش دے اسراف سے ہم کو بچا اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافر قوم پر ہم کو مدد دے رب ہمارے ہم کو دنیا اور آخرت میں نیکی دے اور بچا ہم کو عذاب نار سے ساتھ رحمت اپنی کے اے ارحم الراحمین ۱۲

[5] اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسم بزرگ اللہ لا الہ الا ھو کے ساتھ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس کی برکت کے ساتھ کہ نجات دے نزول بلا سے ہم کو بیشک تو جاننے والا اور کسب کا کشادہ کرنے والا ہے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیرے حبیب اور بزرگ رسول اکرم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ۱۲

[5] کافی ہے مجھ کو اللہ بے نیاز ... [illegible] ... اولاد ہے نہ اس کا باپ اور نہ کوئی قبیلہ

زبان بندی کا مجرب عمل

اللہ زبان بندی کے سلسلہ میں یہ آیت کارآمد ہے کہ بندی کے تھیلے پر جدا جدا حروف اس آیت کے لکھے اور یہ اسماء بھی لکھے۔ تَوَدُّ اُشْحُرُتَوَدُّ اَعْمَالُوَ وَاَلْكُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ كُلُّ مَالِكٍ فَهُوَ مَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَكُلُّ غَنِيٍّ فَهُوَ فَقِيْرٌ مَمْلُوْكٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَهُوَ ذَلِيْلٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَلَا مُخْلِصَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ اَسْتَعِيْنُ عَلَيْكَ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةٍ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا. وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ [illegible] صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ عَقَدْتُ لِسَانَكَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السِّبَاعَ عَنْ دَانْيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الْبَغْلَةَ عَنِ الْوِلَادَةِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ عَقَدْتُ اَلْسِنَةَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ مِنْ اَوْلَادٍ وَبَنَاتٍ حَرَامٍ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا۔[1]

دشمن کی ہلاکت اور حاکم کے خوف سے نجات

آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جب کوئی موذی دشمن یا مخالف یا کسی ظالم حاکم سے خوف ہو تو شب جمعہ کو نصف شب کے بعد با وضو

---

[1] بہرے دو بہرے بہرے اس چیز سے جو نیت کی انہوں نے وہ نہیں بولتے ہیں ہر بادشاہ دراصل غلام ہے اللہ کا اور کل غنی دراصل فقیر محتاج ہیں اللہ کے اور کل جبار دراصل ذلیل ہیں اللہ کے حضور اور اللہ سے بھاگنے کی جگہ نہیں مدد مانگتا ہوں اللہ سے تجھ پر اے فلاں بن فلانہ ساتھ جھک گئی آوازیں رحمٰن کے لئے نہیں سنتا تو مگر آہٹ اور حائل ہو گئی درمیان ان کے اور درمیان اس کے جو خواہش کرتے ہیں وہ نہ بولیں گے اور نہ ان کو اذن دیا جائے گا کہ وہ عذر کریں کافی ہے تجھ کو اللہ تعالیٰ ان سے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ وہ بہرے گونگے ہیں اور وہ نہیں دیکھتے ہیں وہ نہ بولیں اور نہ بات کریں گے کوئی۔ اور پیدا کریں گے ہم سامنے ان کے ایک دیوار پھر ڈھانک دیں گے۔ ہم ان کو اور وہ نہ دیکھ سکیں گے میں نے زبان باندھی اے فلاں بن فلاں اس چیز کے ساتھ جو باندھا اللہ نے اس کے ساتھ درندوں کو دانیال سے اور اس چیز کے ساتھ جو باندھا اللہ نے اس کے خچر کو جننے سے اور اس چیز کے ساتھ جو باندھا اللہ نے بانجھ کو جو نہیں چھوڑتی کسی چیز کو جب چلتی ہے تو اس کو بوسیدہ کر دیتی ہے۔ باندھ دی ہیں نے زبان کل مرد اور عورت کی اولاد سے نہیں بولتے ہیں اور لوٹا دیا اللہ تعالیٰ نے کافروں کو غصے سے کافروں نے خیر نہیں پائی اور کافی ہے اللہ مومنوں کو لڑائی میں [illegible]

دو رکعتیں بہ نیت ہلاکی دشمن ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ الفاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر پھر سلام کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَمِیْدُ الْجَلِیْلُ الْکَرِیْمُ الْاَحَدُ الْعَظِیْمُ ذُوالْعَرْشِ الْمُتَعَالِیْ عَنِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ وَالْمُنَزَّہُ عَنِ الصَّاحِبَۃِ وَالْاَوْلَادِ اَسْئَلُکَ قَہْرَ الْاَضْدَادِ وَقَصْمَ الْجَبَّارِیْنَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَہُ الْقُلُوْبُ وَالنَّوَاصِیْ وَالرِّقَابُ وَیَجِیْبُ الشَّیَاطِیْنُ وَتُکَمِّمُہُ بِہِ الرُّعْبَ فِیْ قُلُوْبِ الْاَعْدَاءِ وَاَشْمَتَ اَھْلَ الْبَغْضَاءِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَمُدَّنِیْ بِرُوْحَانِیَّۃِ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ فِی الْقَضَاءِ بِمُرَادِ الْجَلِیْلَۃِ وَاَنْ تَجْعَلَ مَنْ تَکَبَّرَ عَلَیَّ مِنْ قِبَلِ مَنْ یُّرِیْدُ بِیْ شَرًّا اَوْ یُرِیْدُ فَلَا یَصِلُ اِلَیَّ وَلَا یُؤْذِیْنِیْ وَلَا یَسْطُوْا عَلَیَّ فَکُلُّہُمْ وَاَبْطِلْ کَیْدَہُمْ لَدَیَّ وَاکْفِنِیْ مَکْرَہُمْ بِفَضْلِکَ وَاطْمِسْ عَلٰی اَبْصَارِ اَعْدَائِیْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَاضْرِبْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُمْ سُوْرًا بَاطِنُہٗ فِیْہِ الرَّحْمَۃُ وَظَاھِرُہٗ مِنْ قِبَلِہِ الْعَذَابُ اِنَّکَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ اَلِیْمُ الْعَذَابِ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَھِیَ ظَالِمَۃٌ اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ فَلَمَّا مَکَرُوْا کُنْتَ عَلَیْہِمْ قَادِرًا فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَرَکَۃِ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ وَسِرِّ مَا تَحَوَّکَ بِہٖ اَنْ تَقْہَرَ اَعْدَائِیْ وَمَنْ یُّرِیْدُ بِیْ بِسُوْءٍ وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ اَقْہِرْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃَ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا قَاہِرُ وَاکْفِنِیْ شَرَّہٗ وَاَعْمِ عَنِّیْ عَیْنَہٗ وَمَکْرَہٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اس دعا کی برکت سے محفوظ رہے گا، اور اگر پھر وہ کچھ زیادتی کرے گا تو ہلاک ہو جائے گا قضائے حاجات کیلئے بھی آیۃ الکرسی مفید ترین ہے ترکیب یہ ہے جب کوئی مہم درپیش ہو تو کسی مسجد میں دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں الفاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی سات مرتبہ اور دوسری میں بھی اسی طرح پڑھ کر سلام پھیر کر محراب میں کھڑا ہو کر سات مرتبہ کہو یارب یا قاضی الحاجات۔ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِکَ عَنْ سِوَاکَ بِغِنًی یُغْنِیْنِیْ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی تُغْنِیَنِیْ عَنْ کُلِّ ظَاھِرٍ وَخَافِیٍ اَوْ بَاطِنٍ اَقْبِرْ وَبَلِّغْنِیْ مُرَادِیْ وَارْفَعْنِیْ فِیْ دَرَجَۃِ مُنْتَہَایَ وَاَشْہِدْنِیْ فِی الْوُجُوْدِ بِالرُّؤْیَا وَالسُّرُوْرِ بِاَعْلٰی سِرِّ التَّنْزِیْلِ اِلَی الْغَایَاتِ وَالْجُوْدِ اِلَی الْبِدَایَاتِ حَتّٰی یَنْقَطِعَ الْکَلَامُ وَتَسْکُنَ حَرَکَۃُ الْاَنَامِ وَتَمْحِیَ بِحُکْمِ نُقْطَۃِ الْغَیْبِ وَیَتُوْبَ الْوَاحِدُ عَنِ الْاِثْنَیْنِ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ عَلَیَّ مِنَ الْیُسْرِ الَّذِیْ یَسَّرْتَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِکَ وَاَیِّدْنِیْ بِذٰلِکَ بِنُوْرٍ شَعْشَعَانِیٍّ یُخْطَفُ بِہٖ بَصَرُ کُلِّ حَاسِدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَبِالرُّتْبَۃِ الْعُلْیَا بِکُلِّ مَقَامٍ وَاَغْنِنِیْ عَنْ سِوَاکَ حَتّٰی تَثْبُتَ بِہٖ قَدَمِیْ اِنَّکَ اِلٰہٌ

لہ اے اللہ غنی کر مجھے اپنے ساتھ اپنے غیر سے ایسا غنی کر جو ہر باطن اور ظاہر امر سے مجھے غنی کر دے اور میری مراد پوری کر اور بلند کر مجھے میری انتہا کے درجہ میں اور میرے وجود میں رؤیا اور سرور سے اعلیٰ سر تنزیل کے نہایات تک مع وجود ہدایات یہاں تک کہ منقطع ہو جائے کلام اور خاموش ہو حرکت مخلوق کی اور مٹا دے تو ساتھ جلالی نقطہ غیب کے اور تائب ہو ایک احد دو کا اے اللہ آسان کر مجھ پر ایسی آسانی جو تو نے اپنے اکثر بندوں پر کی اور مدد کر میری چمکدار نور سے جس سے چھپک جائے ہر حسد کرنے والے کی آنکھ جن وانس سے اور عنایت کر مجھے بلند درجہ مقامات اور غنی کر مجھ کو اپنے سوا ... میرا ... حمید ہے اے اللہ

أَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ أَنْ تُغْنِيَ فَقْرِيْ وَتُيَسِّرَ أَمْرِيْ وَتَجْبُرَ كَسْرِيْ وَأَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ بِكَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ[1]۔

اور جو دعا ہو وہ مانگو پوری ہو گی اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ پڑھو وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا كَذٰلِكَ وَرِزْقُكَ فِيْ عَلَيْنَا لَا فَانِيْ

کسی بڑے حاکم سے اپنی حاجت پوری کرانے کا عمل

آیۃ الکرسی کی یہ خاصیت بھی ہے کہ جب کسی بڑے شخص سے حاجت ہو تو اس دن روزہ رکھو اور خاموش رہو پھر مٹھائی سے روزہ افطار کر کے مغرب کی نماز پڑھو کر اسی جگہ بیٹھ کر عشاء تک آیۃ الکرسی پڑھو اور کوئی دنیا کی بات نہ کرو پھر عشاء کی نماز کے بعد ستر مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھو اور ہر مرتبہ آیۃ الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا ذَاكِرُ[2] أَنْ تُلْقِيَ الْمَحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ فِيْ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَتُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَهُ بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ حَتّٰى يَكُوْنَ طَوْعَ يَدِيْ وَلَا يُخَالِفُنِيْ فِيْمَا أَمُرُهُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَوْدُوْدِ وَبِحَقِّ أَسْرَارِ هٰذِهِ الْآيَةِ الْكُرْسِيِّ حَبِّبْنِيْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَحَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّةَ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا. حَكِيْمٌ تِلْكَ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ۔

پھر ایک کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے تینوں آیتیں جو اوپر بیان ہوئیں مع بسم اللہ لکھے اور یہ بھی لکھے طَهُوْشٌ يَا طَهُوْشٌ بَشَطُوْشٌ سَيَطُوْشٌ شَعَابٌ شَغْيَابٌ هَيْلُوْثًا كَيْلُوْثًا أَهْيَا أُوْخٌ عَلْشَايُوْشٌ مَهْرَايُوْشٌ شَالُوْبٌ شَيْلُغُوْبٌ يَا لَوْمٌ سَيْمُوْمٌ مَرْخُوْمٌ زَيْمُوْمٌ هَايُوْمٌ أَهْيَا شَرَاهِيَا أَدُوْنَاىْ أَصْبَاوُتْ آلْ شَدَّاىْ اَلدَّيِّ[3] تَعَالٰى الْحَرُوْدُ وَفِي الْعَدِيْدِ مِنَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَالْخَبِيْرِ الْمَوْجُوْدِ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ وَالْحُرُوْفِ حَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّةَ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِيْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ مِنْ أَسْمَاءِ اللّٰهِ الْعِظَامِ وَإِنْ تُلْقُوْا الْحِكْمَةَ قَلْبَهُ وَلُبَّهُ حَتّٰى لَا يَنْطِقَ إِلَّا بِاسْمِيْ وَلَا يَنْظُرَ غَيْرَ اسْمِيْ وَلَا يَسْمَعَ إِلَّا قَوْلِيْ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْأٰمِنِيْنَ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَوُدًّا بِمَحْبُوْبِ أَنْوَارِ كَامِلٍ مَحْبُوْبٍ بِحَلْوَى كَالسُّكَّرِ فِي الْقُلُوْبِ أَجِيْبُوْا وَلَبِّيْكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأٰيَاتِ[4] الْمَحْبُوْبَةِ الْعَزِيْزَةِ الْمُكَرَّمَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْجَلِيْلَةِ وَالْأَقْسَامِ الْعَظِيْمَةِ هَيْدُوْدَا أَهْيَا هَيْرُوْ۔ فَلَا كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَبِمَا كَلِمَةُ اللّٰهِ وَخَتَمَ كُلَّ مُتَكَبِّرٍ

---

[1] میں سوال کرتا ہوں کہ غنی کر دے تو میرے فقر کو اور آسان کر میرا کام اور میرے نقصان کا بدلہ دے اور میری حاجتیں پوری کر ہو فلاں ۱۲

[2] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ و دائم اے ہمیشہ رہنے والے محبت کرنے والے ڈال دے تو محبت فلاں شخص کے دل میں اور قبضہ کر اس کے دل پر یہاں تک کہ وہ میرا تابعدار ہو جائے اور میں اس کو جو حکم کروں اس میں وہ میری مخالفت نہ کرے بحق بادشاہ ودود کے اور بحق اسرار اس آیت کے تیار ہو اے خدام آیۃ الکرسی جذب کرتے فلاں شخص کے دل کی حرکت و محبت کی روحانیات میرے اور اس کے درمیاں

[3] میں محبت کرتے ہیں ان آیتوں سے مثل محبت اللہ کے۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں زیادہ محبت رکھتے ہیں ۱۲

[4] اے خادموں ان اسماء اور حروف کے حرکت و محبت کی روحانیت کو درمیان فلاں بن فلاں کے بحق ان اسماء الٰہی کے جو میں نے تم پر پڑھے تم اس کے دل اور عقل کو پکڑ لو کہ وہ سوائے میرے نام کے [illegible] میری بات کے کچھ نہ سنے۔ اور خوف

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مَلٰئِكَتَكَ الْكِرَامَ الْخُدَّامَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْمُطِيْعِيْنَ لِهٰذِهِ الْاَقْسَامِ يَتَوَكَّلُوْنَ وَيَمْتَثِلُوْنَ فِيْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ الْمُسَاعِدَةِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَيَقْضُوْا لَهٗ مَا يَطْلُبُ وَتَجْعَلُوْنَهٗ طَوْعَ يَدِهٖ وَلَا يُخَالِفُهٗ فِيْ اَمْرٍ مِّنَ الْاُمُوْرِ هَيَّا اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

پھر نقش جو آگے ہے ایک کاغذ پر لکھ کر عود ہندی اور جاوی اور زعفران اور تخم عطلی اور سات دانے تفاح الجن اور خشک دھنیاں اور مصطگی کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹ کر کے فلاں شخص کی زبان اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹا پھر اس کاغذ کو مطلوب کے سر پر چکر دے یا دور ہی سے اشارہ کے ساتھ پھیر کر اپنے عمامہ میں آگے کی طرف رکھ دے اور اسکے پاس جائے اگر تمام خلق کے لئے لکھے تو روئی میں لپیٹ کر عمامہ میں رکھ لے۔

الا اللّٰہ	کہیعص کنیت					لا الٰہ
(vertical text)	۵۲	۴۳	۶۸	۹۶	۴	(vertical text)
	۸۸	۱۲	۴۴	۳۲	۸۰	
	۲۴	۷۲	۱۰۰	۸	۵۶	
	۲۰	۴۸	۳۶	۶۴	۹۲	
	۷۶	۸۴	۱۱	۶	۲۸	
حمعسق	تقسیم ۱۵۱ ...					الم

شکل نقش یہ ہے۔

دو دشمنوں میں محبت پیدا کرنے کا عمل و تعویذ

دو دشمنوں میں محبت کے لئے بھی آیۃ الکرسی کا نیک ساعت میں عمل شروع کر اور ایک کاغذ پر دونوں دشمنوں کے نام لکھو پھر سیاہ مرچ کے چالیس ٹکڑے لے کر لبان ذکری اور چالیس دانہ تفاح الجن کے لے کر ان کے دو حصے کرو۔ دو، دو دانہ ڈالتے جاؤ اور آیۃ الکرسی پڑھتے جاؤ یہاں تک کہ چالیس کی تعداد پوری ہو اور پانچ مرتبہ پڑھنے کے بعد دعا پڑھے۔ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّةِ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ عَلَيْكُمْ وَبَرَكَتِهَا لَدَيْكُمْ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ پھر اس تعویذ کو اس ورق پر اس دعا کے ساتھ لکھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ يَا مَنْ كَانَ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُلْقِيَ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانٍ ...

اس کے لئے تمام ملک ہے اور عزت ہے تو وہی ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ مسخر کرے میرے لئے اپنے بزرگ فرشتوں خدام ان اسماء کو اور مطیعوں ان اقسام کو حاضر ہوں اور کریں اس کام کو جس کا میں انکو حکم کرتا ہوں فلاں شخص کی امداد اور حاجت روائی میں کہ فلاں شخص کو اس کا تابعدار کرو اور وہ کسی کام میں اس کی مخالفت نہ کرے ابھی فوراً برکت دے اللہ۔ اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور نہ وہم و گمان اس میں آتے ہیں اور نہ تعریف کرنے والے اس کی پوری تعریف

فلانۃ وکذا وکذا یعنی بحق ہٰذہ الآیات یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبہم ولکن اللہ الف بینہم والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی الملکوکان علی فی السماء الی الہدۃ علک نصفہ من ثلج ونصفہ من نار فلا النار تذیب ذلک الثلج ولا الثلج یطفیٔ النار وھو ینادی بلسان فصیح ذو سبوح قدوس رب الملٰئکۃ والروح اللّٰہم یا من الف بین الثلج والنار الف بین عبدک فلان ابن فلانۃ انک علی ما تشاء قدیر۔

شکل اس کی یہ ہے

جبرائیل	والقیت علیک				میکائیل
[illegible]	۲۰۶	۲۰۶	۴۰۳	۲۰۰	[illegible]
	۴۰۴	۲۹۹	۴۰۹م	۲۰۵	
	۱۹۸	۴۱	۲۰۰۷	[illegible]	
	۲۰۶	۲۹۹	۲۱۷	۱۴۲	
عزرائیل	[illegible]				اسرافیل

آیۃ الکرسی میں محبت قبول اور حصول امر میں بہت زیادہ خاصیت ہے جب چاہو تو اس نقش کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر اس کے گرد آیۃ الکرسی لکھو اور عود ہندی اور رجادی اور عود صلیب کی دھونی دو نقش معظم یہ ہے

والقیت	[illegible] ما فی السمٰوات وما فی الارض				علیک
[illegible]	لاجیت	۶۵	۱۳۰	۳۰۲	[illegible]	[illegible]
	۱۳۳	۲۵۲	۹۹	۱۱۱۲	۶۲	
	۷۹	۱۱۱۷	۹۹	۱۳۱	۴۵	
	۶۳	۷۳۹	۳۵۳	۷	۱۱۱۵	
	الایت ۱۰۰۲	۷۲	۱۱۷۳	۶۲	۲۵۱	
[illegible]	[illegible]					[illegible]

آیۃ الکرسی مقابلہ حکام کے لئے بھی عجیب پر تاثیر ہے اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

اللّٰھم انی اسئلک بآلاء الذین الاکبر یا مجیب دعوۃ المضطرین اسئلک اللّٰھم بحق اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ان تنجینی من فلان بن فلانۃ وتجعلہ مشغوفا بفلان بن فلانۃ لا تاخذہ سنۃ ولا نوم کذالک تقول علیہ بمحبۃ فلان ابن فلانۃ لہ ما فی السمٰوات وما فی الارض کذالک تجمع السمٰوات والارض علی فلان ابن فلانۃ حتی لا یری

کرسکتے ہیں اے وہ ذات جس کا حکم کاف اور نون کے درمیان ہے بیشک حکم اسی کا ہے جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو اس سے کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ ڈال دے تو محبت کو درمیان فلاں بن فلاں کے بحق آیات یحبونہم کحب اللہ اے اللہ اے وہ ذات جس نے پیدا کیا ہے آسمان میں ایک فرشتہ جس کا نصف بدن برف کا ہے اور نصف آگ کا ہے نہ آگ برف کو پگھلاتا ہے اور نہ برف آگ کو بجھاتی ہے اور وہ فرشتہ زبان اقتدار سے یہ ذکر کرتا ہے سبوح قدوس الخ اے اللہ اے وہ ذات جس نے محبت ڈالی برف اور آگ میں اس طرح محبت ڈال اپنے فلاں بندے اور فلاں کے درمیان بیشک تو جس چیز کو چاہے اس پر قادر ہے ۱۲ ۲؎ اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پچھلوں کے اور اے قبول کرنے والے دعا پریشانوں کی، سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق اللہ لا الٰہ الخ نجات دے ہم کو فلاں بن فلاں سے اور اس کو عاشق فلاں بن فلاں کا بنا اور [illegible] فلاں بن [illegible] جو کچھ آسمان و زمین میں

فِي لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ الْأَحْيَانَ مَعَهٗ وَذِكْرُهٗ عَلٰى لِسَانِهٖ بِشِدَّةِ الْمَحَبَّةِ الذَّاهِبَةِ مِنْ قَلْبِهٖ فَلَمْ يَبْقَ عِنْدَهُ الْإِبَاءُ مِنْهُ كَذٰلِكَ تَشْفَعُ هٰذِهِ الْآيَةُ الشَّرِيْفَةُ الْكَرِيْمَةُ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ كَرِيْ شَفَاعَةِ الْخَلْقِ بَلْ شَفَاعَةِ كَلَامِ الْحَقِّ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَكَذٰلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ يَعْلَمُ أَنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ تَابِعًا مُطِيْعًا لِأَمْرِهٖ مُجِيْبًا لِدَعْوَتِهٖ مُلَبِّيًا لِكَلِمَتِهٖ قَاضِيًا لِحَاجَتِهٖ أَسْبَحَهٗ فِيْ قَلْبِهٖ مَحَبَّتُهٗ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ إِلَّا بِمَا شَاءَ كَذٰلِكَ يُحِيْطُ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ بِعَيْنِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَفَاءِ وَالصَّفَاءِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَذٰلِكَ أَوْسَعْتَ قَلْبَكَ مَحَبَّتَهٗ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ حَتّٰى وَتُبَيِّنَ مِنْهُ الصَّبْرَ يَا فُلَانُ حَتّٰى تَدْخُلَهٗ حَتّٰى يَقْضِيَ لَكَ جَمِيْعَ الْمَصَالِحِ وَمَا تَطْلُبُ مِنْ غَيْرِ مُعَادَاةٍ وَمُعَانَدَةٍ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ أَنْ تَسْكُنَ مَحَبَّةُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ فِيْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ حَتّٰى يُطِيْعَهٗ وَلَا يَعْصِيَ لَهٗ أَمْرًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيْفَةِ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيْفَةِ بِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَعَطِّفُوْا قَلْبَهٗ وَلَيِّنُوْا جَوَارِحَهٗ بِمَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ الْكَرِيْمَةِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ حَكِيْمٌ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ يَا فُلَانُ ابْنَ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَاتِ الشَّرِيْفَةِ

ایک بزرگ سے حکایت ہے جب رات خوب اندھیری ہو جاتو وہ اللہ کر نماز پڑھتے اور پھر اس دعا کا ورد کرتے۔

سے اسی طرح تنگ کر اس پر آسمان و زمین کو بجز اسکے خیال کے اور کچھ نہ دیکھے اور اپنی جان پر اس کا بسبب شدۃ محبت کے ذکر کرتا ہے جو شفاعت کرے اسکے سامنے اسکے حکم کے بغیر اسی طرح شفاعت کرتی ہے یہ آیت فلاں بن فلاں کے لئے فلاں شخص سے، خلق کی نہیں بلکہ شفاعت کلام حق کی جو جانتا ہے آگے اور پیچھے اسی طرح فلاں شخص جانتا ہے۔ کہ فلاں بن فلاں اس کے سامنے تابع اور مطیع اور اس کا حکم ماننے والا ہے اور اس کی دعوت قبول کرنے والا ہے، اس کی حاجت پوری کرنے والا ہے، جمی ہوئی اس کے دل میں محبت اس کی اور نہیں احاطہ کر سکتے ہیں اس کے علم کا مگر جو چاہے اسی طرح احاطہ کرتا رہے فلاں محبت اور وفا اور صفائی قطرے گھیری ہوئی ہے اس کی کرسی آسمان و زمین کو اسی طرح وسیع کیا میں نے اور مائل کیا میں نے تیرا دل فلاں بن فلاں پر یہاں تک کہ طاقت نہ رکھے تو صبر کی۔ اس سے مائل کرنا تیری طرف اے فلاں بن فلاں اس لئے ہے کہ پوری کرے تیری سب مصلحتیں اور جو تو طلب کرے بغیر دشمنی کے اور نہیں عاجز کرتی اس کو حفاظت ان دونوں کی اور تو علی عظیم ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ بڑھا دے محبت فلاں بن فلاں کی فلاں کے دل میں تاکہ اس کی فرمانبرداری کرے اور کسی کام میں نافرمانی نہ کرے بحق اس آیت کے حاضر ہو اے مؤکلان اس آیت کے فلاں کے پاس مہربانی کرو اس کے دل پر اور نرم کرو اس کے اعضاء فلاں کی محبت میں بحق اس آیت کریمہ یحبونہم الخ۔

إليّ أنتَ أنتَ وانقطعَ الرجاءُ إلا منكَ وخابتِ الآمالُ إلا فيكَ وسُدّت الطرقُ
إلا إليكَ ومن أجله لا خيرَ لهُ غيرُكَ اللهمَّ أسألُكَ باسمِكَ العظيمِ الأعظمِ
اللهُ الذي لا إلهَ إلا هو الحيُّ القيومُ أنتَ الحيُّ الباقي على الدوامِ لا تأخذُهُ
سِنةٌ ولا نومٌ وإنما السِّنةُ والنومُ للمخلوقِ يحقُّ لهُ ما في السمواتِ وما
في الأرضِ من غيرِكَ من ذا الذي يشفعُ عندَهُ إلا بإذنِهِ من ذا الذي يقدرُ
على ما تقدرُ عليهِ وأنتَ كلُّ المخلوقاتِ تحتَ قهرِ عظمتِكَ يعلمُ ما بينَ أيديهمْ وما
خلفَهم أنتَ العالمُ بما في الصدورِ وتعلمُ ما تخفي وما تعلنُ ولا يحيطونَ بشيءٍ
من علمِهِ وسعتَ كلَّ شيءٍ رحمةً وعلمًا وأنتَ بكلِّ شيءٍ عليمٌ ولا يؤدُهُ حفظُهما وهو العليُّ العظيمُ ربَّنا
سيدَنا يا مولانا يا مولانا أنتَ الذي تعطي وتمنعُ أنتَ الذي ترفعُ وتضعُ
أنتَ الذي تبصرُ وتسمعُ ولا يخفى عليكَ شيءٌ في الأرضِ ولا في السماءِ أسألُكَ
بحقِّ لطفِكَ وجلالِ عزتِكَ أن تصلّيَ وتسلّمَ على الحبيبِ الأعظمِ والنبيِّ
الأكرمِ والرسولِ المعظّمِ سيدِنا ونبيِّنا محمدٍ صلى اللهُ عليهِ وسلّمَ اللهمَّ
بجاهِ أهلِ بيتِهِ الطاهرينَ الطيبينَ وبجاهِ أصحابِهِ أجمعينَ وبجاهِ التابعينَ وتابعِ التابعينَ لهم بإحسانٍ
إلى يومِ الدينِ أسألُكَ أن تحشرَني في زمرتِهم وتحتَ ألويتِهم ونحنُ مددُهم آمينَ يا ربَّ العالمينَ

ترجمہ: اے اللہ تو تو ہی اور منقطع ہوئی امید مگر تجھ سے اور ناکام ہوگئیں امیدیں مگر تجھ سے اور بند ہو گئے راستے اے اللہ صرف تجھ پر ہی بھروسہ ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ھو تو ہی ہمیشہ زندہ اور باقی ہے نہیں آتی تجھ کو اونگھ اور نہ نیند اور بیشک نیند اور اونگھ مخلوق کے لئے ہے تیرے ہی لئے ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے تیرے سوائے کون ہے جو سفارش کر سکے اسکے حکم کے بغیر کون ہے جو قدرت رکھے اس بات پر جس پر تو قدرت رکھتا ہے کل مخلوقات تیرے قہر عظمت کے نیچے ہے اور انکے سامنے اور ان کے پیچھے اور دلوں کی بات جانتا ہے اور جانتا ہے ہر وہ بات جس کو ہم چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں اور اس کے علم کا احاطہ نہیں مگر جو وہ چاہے اس کی کرسی آسمان و زمین کو محدود ہے تو ہی وہ ذات ہے جو وسیع ہے ہر چیز سے رحمت اور علم کے ساتھ، اور تو ہر چیز کو جانتا ہے۔ عاجز نہیں کرتی ہے اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بزرگ برتر ہے اے رب ہمارے اے رب ہمارے اے سردار ہمارے اے مولا ہمارے تو ہی دیتا ہے اور تو ہی روکتا ہے تو ہی بلند کرتا ہے تو ہی پست کرتا ہے تو دیکھتا اور سنتا ہے اور پوشیدہ نہیں ہے تجھ پر کوئی چیز زمین و آسمان کی سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے لطف خفی اور جلال عزت کے طفیل یہ کہ درود و سلام نازل ہوں حبیب اعظم اور نبی اکرم حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کی پاک اہل بیت اور اصحاب کے طفیل اور تابعین کے تصدق سے قیامت تک نازل ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ان کے زمرہ میں حشر اور انکے جھنڈے کے نیچے کر اور ان کی مدد مجھ کو پہنچا آمین یا رب العالمین

جو کوئی اس دعا کے ساتھ جو کچھ اللہ سے مانگے وہ ملے جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت ہو تو سے لازم ہے کہ نصف شب کو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ دس بار آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد سلام کے آسمان کی طرف سر اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ اٰیَةِ الْكُرْسِیِّ مِنْكَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا هُوَ كَذَا وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ جَمِیْعَ مَآرِبِیْ وَمَقَاصِدِیْ مَا اَطْلُبُ مِنْكَ پھر اپنا مطلب بیان کرے اس کا پورا کرنا اللہ پر لازمی ہے اس دعا کے اول و آخر درود شریف جتنا ہو سکے پڑھے تو عمل پورا ہوگا جو آیۃ الکرسی دن کو پڑھے تو رات تک اللہ اس کو محفوظ رکھے گا اور جو رات کو پڑھے تو صبح تک محفوظ رہے۔

گناہوں کی بخشش اور غصہ دور کرنے کا عمل

آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اسے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخشدے اور جو شخص سوتے وقت پڑھے تو شیطان سے رات بھر محفوظ رہے اور جس کو غصہ آرہا ہو وہ پڑھ کر بائیں طرف تھوکے تو شیطان بھاگ جائے اور غصہ جاتا رہے ایک نہایت جلیل القدر اور بزرگ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَفَرَّدَ بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ لَا تَثْبُتُ ذَوَاتُ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَلَا حَقِیْقَتُهُمْ مَعَ ذَاتِهٖ وَلَا صِفَاتُهُمْ مَعَ صِفَاتِهٖ وَلَا اَسْمَآئُهُمْ مَعَ اَسْمَآئِهٖ وَلَا اَفْعَالُ مَعَ اَفْعَالِهٖ وَلَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدٌ وَلَا جَمَالَ فِی الْحَقِیْقَةِ اِلَّا جَمَالُهٗ وَلَا جَلَالَ اِلَّا جَلَالُهٗ وَهُوَ اَبْدَعُ عَاشِقٍ فِیْ كَمَالِهٖ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الدَّآئِمُ عَلٰی عَرْشِهٖ بِدَوَامِ مُلْكِهٖ وَكُلُّ الْخَلَآئِقِ مُنْقَادُوْنَ اِلٰی كَمَالِ مَعْرِفَتِهٖ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ وَاحِدٌ فِیْ مُلْكِهٖ اَحَدٌ فِیْ سَرْمَدِیَّتِهٖ عَزَّ اَبَدِیَّتِهٖ مَعَ اخْتِلَافِ عُقُوْلِهِمْ وَاٰرَآئِهِمْ كُلُّهُمْ یَرْجِعُوْنَ اِلٰی حَقِیْقَةِ مَعْرِفَتِهٖ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ هُوَ الْخَالِقُ الرَّازِقُ وَالْمُحْیِیْ وَالْمُمِیْتُ وَالْاَمْرُ كُلُّهٗ اِلٰی اخْتِیَارِهٖ فَاَمَّا الْعَارِفُوْنَ وَالْمُحَقِّقُوْنَ فَاِنَّهُمْ غَرْقٰی تَاهُوْا فِیْ بِحَارِ مَعْرِفَتِهٖ وَبِمَا اَنْعَمَ عَلَیْهِمْ بِهٖ وَغَاصُوْا فِیْ اَمْوَاجِ بَحْرِ جَلَالِهٖ وَتَلَاطُمِ قُدْرَتِهٖ فَهُمْ اَقَرُّوْا بِالْعَجْزِ عَنْ اِدْرَاكِ مَعْرِفَتِهٖ وَغَرِقُوْا فِیْ بِحَارِ مَلَكُوْتِهٖ فَعَلِمُوْا وَتَحَقَّقُوْا اَنَّهٗ

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بحرمت آیۃ الکرسی میرے لئے ایسا اور میرے تمام مقاصد اور حاجات پوری کر جو میں تجھ سے طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ نہیں ہے معبود مگر تو جو کہ ہے باقی اور دائم ہے نہیں ثابت رہتی ہیں ذاتیں مخلوقوں کی اور نہ حقیقت ان کی اس کی ذات سے اور نہ صفات ان کی اس کی صفات سے اور نہ اسماء انکے اسماء سے اور نہ افعال انکے افعال سے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے، جمال در حقیقت کا جمال ہے اور جلال اس کا جلال ہے وہ قائم اور ہمیشہ رہنے والا ہے اپنے عرش پر بدوام ملک اور کل خلائق مطیع ہیں اس کے کمال معرفت کی اور سب جانتے ہیں کہ وہ اکیلا ہے اپنے ملک میں یکتا ہے۔ اپنی ہمیشگی میں تمام مخلوق اپنی جانب رجوع کرتی ہے اس کی حقیقت معرفت ہے اور سب جانتے ہیں کہ وہ خالق رازق اور زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہے مل اختیار اسی کی ہے لیکن عارف اور محقق لوگ اس کی حقیقت و معرفت کے دریاؤں میں حیران رہ گئے غوطہ لگائے انہوں نے دریائے قدرت کی موجوں میں پھر اقرار کیا انہوں نے عجز و اس کی معرفت کے ادراک میں غرق ہو گئے اس کے دریا ملکوت میں اور جان لیا اور تحقیق اقرار کیا انہوں نے کہ

بالحق وتعالٰى هو الله الحى القيوم الذى احيى قلوبهم ونور ابصارهم فشهدوا الوجد أحد فلم
يشاهدوا في الكون سواه ولا يرون الا اياه فالذي له بالحق الحقيقة لا تاخذه سنة ولا نوم اى
لا تاخذه غفلة عن الخلق المصنوعات ولا نوم عن ادراك المعلومات انما امره اذا
اراد شيئا ان يقول له كن فيكون فسبحان الذي بيده ملكوت كل شيء
واليه ترجعون جميع الموجودات تنزه سبحانه عن الحلول والنظير والاتحاد والبداية
والنهاية والاتصال والانفصال ليس كمثله شيء قبل الاشياء ومرجوع الخلائق
والبقاء اليه وهو في ملكه الاول والاخر واحد احد منزه لا يحيط به في
الظنون عن الكون والكيف له ما في السموات والارض وجميع الكائنات له
شاهدات ومصنوعات بانه اله الارضين والسموات من ذا الذي يشفع
عنده الا باذنه يسبحه اهل السموات والارضين وان من شيء الا يسبح بحمده ولكن لا تفقهون تسبيحهم
كل شيء متكلم اليه ومفتقر لديه يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم سبحانك لا علم لنا
الا ما علمتنا انك انت العليم الحكيم يعلم ما في البر والبحر وما تسقط من ورقة الا يعلمها ولا
حبة في ظلمات الارض ولا رطب ولا يابس الا في كتاب مبين ولا يحيطون بشيء من علمه الا بما شاء انه احاط بكل شيء علما.

وہ معبود برحق ہے اور زندہ اور قائم ہے۔ زندہ کیا اسکے دلوں کو اور روشن کیا ان کی آنکھوں کو اور دلوں کو مشاہدہ نہیں کیا انہوں نے عالم میں سوائے اس کے کسی معبود حقیقی اس کو سانس نہ بھولے اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی ہے اسے مصنوعات کی پیدائش اور معلومات کرنے سے نیند نہیں آتی اس کا یہ ہے کہ وہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو فرماتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے وہ پاک ذات ہے جس کے قبضہ میں کل چیزیں ہیں۔ اور اسی کی طرف سب لوٹائے جائیں گے۔ تمام موجودات پاکی بیان کرتی ہے اس کی حلول نظیر اتحاد اور ابتدا و انتہا اور اتصال انفصال سے پاک ہے مثل اس کے کوئی چیز نہیں ہے کل خلائق کا رجوع اسی کی طرف ہے وہ اپنے ملک میں اول اور واحد احد یکتا ہے۔ اس کی ذات گمانوں اور جسموں سے برتر ہے اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تمام کائنات اسی کی اور اس کی مصنوعات کی عارف ہیں با ینطور کہ وہ معبود ہے زمینوں اور آسمانوں کا کون ہے جو شفاعت کرے اس کے پاس بغیر اس کے حکم کے۔ آسمان و زمین کے رہنے والے اسکی تسبیح کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی حمد کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ ہر بولنے والا اس کے حکم سے بولتا ہے۔ اور ہر کلام والا اس کے حکم سے کلام کرتا ہے جاننے والا ہر چیز کا اور بے پرواہ ہے ہر چیز سے اور ہر چیز اس کی محتاج، اس کے سامنے عاجز، اور اس کے آگے ذلیل ہے وہ جانتا ہے اس چیز کو جو ان کے آگے اور پیچھے ہے تو اور نہیں ہے علم ہم کو مگر جو تو نے بتلا دیا ہے تو علم والا اور حکمت والا ہے۔ جانتا ہے تو خشکی و دریا کی ہر چیز اور نہیں گرتا ہے کوئی پتہ مگر وہ اسے جانتا ہے اور ہر وہ دانہ جو زمینوں کے اندھیرے میں اور تر و خشک میں ہے وہ سب کتاب روشن میں ہے، اور نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم کا مگر جو کچھ وہ چاہے۔ اس نے ہر چیز کو اپنے علم سے گھیر لیا ہے اور انسان پر محیط ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں ... آسمان فرشتوں پر سب اس کی

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَّاَحَاطَتْ قُدْرَتُهٗ عَلٰى مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ فَكُلٌّ
اِلَيْهِ صَآئِرُوْنَ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ذَهَبَتِ الْاَرْوَاحُ وَضَاعَتِ الْوُجُوْدُ وَتَاهَتْ فِيْ هَيَاكِلِ
اَشْبَاحِهَا وَتَفَرَّقَتْ فِيْ مَصْنُوْعَاتِ اٰثَارِهَا وَتَشَكَّلَتْ فِيْ قَوَالِبِ التَّرْكِيْبِ فِيْ مَشَاهِدِ الْعِيَانِ بِظُهُوْرِ
الْحُكْمِ عَلَى الدَّلَالَةِ وَظُهُوْرِ الْعِلْمِ فَظَاهِرُهَا ظَاهِرُ الْقُدْرَةِ وَبَاطِنُهَا بَاطِنُ الْاَمْرِ وَهُوَ سِرُّ التَّاْبِيْدِ
بِقَبُوْلِ مَجَارِي الْحُكْمِ وَالتَّصَرُّفِ فِيْهِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ اَوْسِعْ لَنَا مِنْ مَّوَاهِبِكَ عِلْمًا وَّفَهْمًا نَتَصَرَّفُ بِهٖ فِي الْكَائِنَاتِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ حَمَلْتُ
فَاقَتِيْ وَمَسْكَنَتِيْ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْكَ فَلَا تُخَيِّبْ رَجَآئِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ الْوَاسِعُ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ اَسْئَلُكَ بِتَنَوُّعِ
خَبَايَا الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَبِاَنْوَاعِ اَسْرَارِ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ انْتَعَشَتْ بِتَجَلِّيَتِهٖ عِطَاشُ اَكْبَادِ اَهْلِ
الْمَحَبَّةِ الْوَاضِحَةِ الْبُرْهَانِ فَتَاهُوْا فِيْ اَوْدِيَةِ صِفَاتِهٖ سَرَائِرُهُمْ وَاَنْوَارُ ذَوَاتِهِمْ فَتَاهُوْا يَا مَنْ وَّسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَءُوْفُ يَا عَلِيْمُ يَا مَنْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

طرف جانے والے ہیں اے رب ہمارے تو نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنی رحمت علم سے، گئی روحیں اور جھک گئیں اور حیران ہوئیں ہیاکل اجسام میں اور متفرق مصنوعات آثار میں اور متشکل ہوئیں روحانیات کے دلوں میں برائے شہود اختلافات صور ودرمیان قوالبت اور ترکیب دائرہ برنسخ برائے اظہار حکم و دلالت ظہور علم کے اس کا ظاہر قدرت اور باطن اس کا باطنی امر ہے اور وہ راز تائید ہے برائے قبول حکم مجاری کی تصرف سے گھیرے ہوئے ہے کرسی آسمان و زمین کو اور تکان نہیں ہے اس کو ان دونوں کی حفاظت، وہ بزرگ و برتر ہے۔ کشادہ کر ہمارے لئے اپنی موہبت سے علم وفہم جس کے ذریعہ ہم کائنات میں تصرف کریں، نہیں ہے نیکی کی قوت مگر تجھ میں، میں اپنا فاقہ اور مسکینی تیرے پاس لایا تو میری امید کو رد نہ کر تو وسعت والا رب بزرگ ہے، سوال کرتا ہوں تجھ سے بہ ارواح روحانیت و بہ تنوع اسرار بادشاہ عظیم الاعظم جس کی تجلی سے اہل محبت کے پیاسے جگر سیراب ہوئے جن کی محبت کی برہان ظاہر ہے، پھر وہ اپنی باطنی صفاتی کے میدانوں اور انوار ذات میں گم ہو گئے پھر ندا کی انہوں نے اے وہ ذات کہ جس کی کرسی نے گھیر لیا ہے آسمان و زمین کو اور عاجز نہیں کرتی ہے اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بزرگ و برتر ہے اے کریم اے مہربان وہ ذات کہ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہی زندہ اور قائم ہے اس کو اونگھ نیند نہیں جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اسی کا ہے کوئی نہیں جو اس کے پاس سفارش کرے مگر اس کے حکم سے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے آسمانوں اور زمینوں سے اس کی کرسی بلند ہے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں ہے اور وہ بہت بلند ہے اے اللہ میں تجھ سے بحق ان آیات کے سوال کرتا ہوں یہ کہ روشن کر ہمارے دلوں کو اور وسیع کر ہمارے رزق اور بہتر کر ہمارے اخلاق اے مونس قلوب اور چھپانے والے عیوب کے اور اے کھولنے والے غموں کے۔ اے بخشنے والے، اے جاننے

الغیوب قد علمت ما کان من مسکنتی واعترافی بعلوتی وآنستنی من لیتی وتنصلی من
خطیئتی وانت اللھم تعلم ھمتی والمطلع علی نیتی والعالم بطویتی ومالک الملک
ربی اخذ بناصیتی وغایتی فی مطلبی ورجائی عند شدتی ومونسی فی وحدتی
وراحم عبرتی ومقیلی من عثرتی ومجیب دعوتی فان کنت قصرت عما امرتنی
وارتکبت ما عنہ نھیتنی فجاھک حسبنی وسترک سترتنی فیا اکرم الاکرمین ویا غایۃ
الطالبین ومالک یوم الدین انت تعلم ما اخفی فی الضمیر ومدبر امور الصغیر والکبیر فان
کنت قضیت حاجتی بفضلک اسئلک ان تشفعنی فی نفسی وان ترحمنی برحمتک التی وسعت
کل شیء یا ارحم الراحمین واسئلک اللھم بحق ھذہ الآیۃ الکریمۃ والاسماء العظیمۃ ان تصلی
علی محمد وعلی آلہ وصحبہ وتسلم وان تعطینی سؤلی وما طلبتہ منک یا رب العلمین آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے
کہ گناہگار بندہ توبہ کرنا چاہتا ہو تو بدھ کی تیرہویں اور چودہویں اور پندرہویں تاریخ پاک وصاف ہو کر یا دھو کر آدھی رات کو چار رکعتیں ادا کرے
ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سلام پھیرے پھر ستر بار استغفر اللہ اور ستر بار درود شریف پڑھے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد صلوۃ تنجینا بھا من جمیع الاھوال والآفات وتقضی
لنا بھا جمیع الحاجات وتطھرنا بھا من جمیع السیئات وترفعنا بھا اعلی الدرجات وتبلغنا
بھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوۃ وبعد الممات صلوۃ اذخرھا لیوم الفزع
الاکبر وحقیقتہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

والے غیب کے تو میرا سوال جانتا ہے اور میرا اعتراف میری ذلت میں ہے مجھے میری لغزش سے بچا اور خطاء سے دور رکھ اے اللہ تو جانتا ہے
میری ہمت کو اور تو واقف ہے میری نیت سے اور جاننے والا میری پوشیدہ بات کا اور مالک ہے ملک کا۔ اے رب پکڑنے والا ہے تو میری پیشانی
کو اور تو ہی انتہا ہے میرے مقصد کی تو ہی میری امید ہے۔ شدت کے وقت اور مونس ہے میری تنہائی میں اور رحم کرنے والا ہے میری گریہ زاری
میں اور نجات دینے والا ہے مجھے سختی سے اور قبول کرنے والا ہے میری دعا اے اللہ اگر میں نے ان کاموں سے قصور کیا جن کا تو نے مجھ کو حکم دیا اور
وہ کام کئے جن سے تو نے مجھے منع کیا ہے ہر حال اپنی عزت و بزرگی کے صدقہ میں میری حاجت اور پردہ پوشی کر اے بزرگوں کے بزرگ اور مقصود
طالبان و مالک روز قیامت، تو جانتا ہے امر پوشیدہ قلوب اور تو ہی تدبیر کرنے والا چھوٹے بڑے کاموں کا پورا کرنے میری حاجت اپنے
فضل سے تجھ سے سوال ہے کہ میری شفاعت قبول کر میری ذات کے بارے میں اور رحم کر مجھ پر اپنی رحمت سے جو ہر چیز کو وسیع ہے۔ اے
ارحم الراحمین اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بحق اس آیت کریمہ اور اسماء کے یہ کہ سلام و درود نازل ہوں حضرت محمد اور ان کی آل و اصحاب پر اور میری
دعا قبول کر یا رب العالمین۔ الٰہی اللہ درود نازل ہو حضرت محمد پر ایسے درود کہ جس کے سبب نجات دے ہم کو تمام ہول اور آفتوں سے اور پوری کر
اس کے سبب ہماری کل حاجتیں اور پاک کر دے ہم کو کل برائیوں سے اور بلند کر دے ہمارے درجے اور پہنچا دے ہم کو نیکیوں کے بلند درجہ میں زندگی میں اور
موت کے بعد بھی ایسا درود جو ذخیرہ ہو بڑی گھبراہٹ والے دن اور آپ کی آل و اصحاب پر نازل ہو

[1] اِلٰهِیْ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰی مَنْ تَابَ وَالْمُقَرِّبُ لِمَنْ اَنَابَ وَالْکَاشِفُ ظُلُمٰتُ الْحِجَابِ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاِلَیْکَ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ وَبِکَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سِرًّا مِّنْ سِرِّکَ وَنُوْرًا مِّنْ نُّوْرِکَ وَرُوْحًا مِّنْ اَمْرِکَ یُوْرِثُنِی السُّکُوْنَ لِمَقْصُوْدِیْ وَوَفِّقْنِیْ بِتَوْفِیْقٍ مِّنْکَ یُوْقِظُ غَافِلِیْ مِنِّیْ وَیُعَلِّمُ جَاهِلِیْ وَیُوْضِعُ اِلَیْکَ طَرِیْقِیْ وَیَکُوْنُ لِیْ الْفَجْعَةِ وَالرَّجْعَةِ رَفِیْقِیْ فِیْکَ اِجْتِهَادِیْ وَعَلَیْکَ اعْتِمَادِیْ وَاِلَیْکَ مَرْجِعِیْ وَبَیْنَ یَدَیْکَ مَعْرِفِیْ تَعْلَمُ حَقِیْقَةَ اَمْرِیْ وَسُؤَالِیْ لَدَیْکَ سِرِّیْ وَجَهْرِیْ تَعَالَیْتَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَتَنَزَّهْتَ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ عِلْمُکَ عَنْ مُّعَارَضَةِ الشَّهَوَاتِ اِلٰهِیْ اَسْئَلُکَ تَوْبَةً تَمْحُوْ بِهَا زَلَلِیْ وَتُثَقِّلُ بِهَا عَمَلِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا ظَاهِرِیْ وَتُطَهِّرُ بِهَا بَاطِنِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِیْ وَتُقَدِّسُ بِهَا سِرِّیْ وَتُیَسِّرُ بِهَا تَقْدِیْسِیْ وَتُزَکِّیْ بِهَا نَفْسِیْ وَتُطَهِّرُنِیْ مِنْ رِّجْسِیْ وَهَبْنِیْ نُوْرًا مِّنْکَ اَمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ اِنَّکَ اَنْتَ وَهَّابُ الْاَنْوَارِ وَکَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَکَ بِمِقْدَارٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

کسی شخص کو کسی کام کے انجام سے ڈر ہو اور اس سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ پاک وصاف ہو کر عمدہ کپڑے پہنے اور پاک جگہ خلوت کی مقرر کرے عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعتیں اسی جگہ ادا کرے ہر رکعت میں الحمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر سلام کے بعد ۱۲ بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ۔ تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

[2] اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِکَلَامِکَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا هُوَ الْمَکْنُوْنُ اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ جَمِیْعَ مَا سَاَلْتُ عَنْهُ وَمَا لَمْ

---

[1] تو بہ کرتا ہے اور مقرب کرتا ہے اس کو جو تیری طرف رجوع کرے، دور کرنے والا ہے تو حجاب ظلمت جانتا ہے خیانت کرنے والی آنکھ اور پوشیدہ قلوب اور تو ہر چیز پر قادر ہے تیری طرف ہی کل کام رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی ساتھ شر دفع کیے جاتے ہیں، اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے رازوں میں سے ایک راز تیرے انوار میں سے ایک نور اور تیرے امر سے روح کا جو وارث کردے مجھے سکون کا میرے مقصود پر اور توفیق دے مجھے اپنی توفیق سے جو جگادے میرے حواس واعضاء اور ہوشیار کردے مجھ سے جاہل کو اور روشن کردے تیری طرف میرا راستہ اور میری روح آمد ورفت میں میری رفیق ہو۔ کوشش اور میرا بھروسا اور رجوع ہے اور تیرے سامنے میرا گریا سب تو جانتا ہے، میری حقیقت تیرے پاس ہے میرا پوشیدہ اور ظاہر بلند ہے تو صفات مخلوقات سے اور پاک ہے نقائص اور آفات سے میرا علم شہوات سے مبرا ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں ایسی توبہ کا جس کے ذریعہ ہٹادے میری لغزش اور بھاری کردے میرے نیک عمال اور درست بنا میرا ظاہر اور پاک کردے میرا باطن اور جمع کردے میرے متفرق اور رکردے میرا دل اور آسان کر میری تقدیس اور پاک کر میرا نفس اور پاک کر مجھ کو ناپاکی سے اور بخش مجھ کو نور تاکہ میں ساتھ اس کے لوگوں میں چلوں پھروں بے شک تو بخشنے والا ہے نوروں کا اور کھولنے والا ہے بھیدوں کا اور ہر چیز کی تقدیر تیرے پاس ہے اے زندہ اے قائم اے جلال و بزرگی والے اور درود وسلام نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل واصحاب پر آمین ۱۲ ؎

[2] فال لیتا ہوں تیرے کلام قدیم کے ساتھ دکھا مجھ کو امر پوشیدہ، اے اللہ دکھا مجھے اس رات میں تمام وہ باتیں جن کا سوال کرتا ہوں اور

أَسْأَلُ وَبِحَقِّ الْحُرُوْفِ مِنْ هٰذِهِ الْأُمُوْرِ أَخَافُهَا وَأَحْذَرُهَا اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَأَرِنِيْ بَيَاضًا أَوْ خُضْرَةً وَإِنْ كَانَ شَرًّا إِلَيَّ فَأَرِنِيْ سَوَادًا أَوْ حُمْرَةً وَابْعَثْ رَسُوْلَ لِيْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ يُخْبِرُنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَقُّ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پھر اپنی ضرورت کا نام لے اور پھر نماز وتر ادا کرے اور دائیں کروٹ پر سو جائے یہاں تک کہ ممکن ہو درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ کیا کرنا بہتر ہے اگر پہلی رات معلوم نہ ہو تو دوسری رات میں یہی عمل کرے پھر بھی نہ ہو تو تیسری میں اور نیت خالص رکھے ضرور کامیاب ہو گا اس علم کی قدر کرو یہ ایسی نعمت ہے جو بہت سے علوم سے تجھ کو بے پرواہ کر دے گی عشق و محبت کا علاج بھی آیۃ الکرسی سے ہے جو عاشق اپنے عشق کے ظاہر ہونے سے فضیحت کا خوف کرتا ہو اسے چاہیئے کہ آیۃ الکرسی چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے پانچ مرتبہ لکھ کر مع نام اس شخص کے جس کی محبت چھوڑنی مقصود ہے رات کو ستاروں کے سایہ میں رکھے اور صبح کو پئے تین دن پینے سے حالت درست ہو جائے گی۔ دراصل عمل نیت پر موقوف ہے۔

اطمینان قلب اختلاج خفقان اور درد جگر کے لئے مجرب عمل

اگر آیۃ الکرسی کا ورد کرے تو اس کے دل کو اطمینان ہو گا نیز درد دل اور اختلاج قلب خفقان اور درد جگر کے لئے لکھ کر پلانا مفید ہے پاک صاف برتن میں لکھ کر مندرجہ ذیل طریقہ سے تین دن منہ سے پئے اور پیتے وقت کہے میں فلاں بیماری سے آرام پانے کی نیت سے پیتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے آرام دے گا۔ مرض طحال کے لئے لکھ کر پیٹ پر باندھے درد ہو گا اور ورم جاتا رہے۔ آدھے سر کے اور سارے سر کے درد کے لئے اس کو ہرن کی جھلی پر اگر ممکن ہو ورنہ کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھے اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ لکھے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ آخر سورۃ تک اور یہ آیت وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الصُّدَاعُ وَالشَّقِيْقَةُ وَالضَّرَبَانُ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَحْرُفِ الشَّرِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمُنِيْفَةِ ۷۷۷ طی لک ل م ن ع س دی اُسْكُنُوْهُمْ مَنْ ذَكَرْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ الشَّافِيْ اللّٰهُ الْكَافِيْ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

بارہا اس کو تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا ہے آیۃ الکرسی کے خواص بے حد و بے حساب ہیں کلام اللہ میں یہ بزرگ ترین آیات ہیں ایک بہت عظیم خاصیت اس کی یہ ہے ایک دفعہ میں اپنے استاد حضرت شیخ ابو عبداللہ اندلسی کی خدمت میں تھا اور علوم متفرقہ کا ذکر ہو رہا تھا کہ ایک شخص کانپتا ہوا شیخ کے پاس آیا آپ کے سامنے گر کر آپ کے ہاتھ چومے اور زار و قطار رونے لگا شیخ نے فرمایا اے شخص تو کیوں روتا ہے اس نے عرض کیا کہ میں دشمن سے خائف ہوں دشمن میرے در پے ہیں اور میں کچھ مقابلہ نہیں کر سکتا اب آپ میری مدد فرما کر اس مشکل سے نجات دلائیں گے شیخ نے شکر فرمایا کچھ فکر نہ کر کل ہی تجھے نتیجہ معلوم ہو جائے گا پھر شیخ نے ایک کاغذ لے کر یہ دعا لکھی۔

ظاہر کر میرے لئے ان کاموں سے جس سے میں خوف کرتا۔ اے اللہ اگر بہتر ہے تو سفیدی اور سبزی دکھلا۔ اور اگر برا ہے تو مجھے سیاہی اور سرخی دکھا اور بھیج اس سورۃ شریف آیۃ الکرسی کے خدام میں سے ایک خادم جو مجھے خواب میں اس بات کی خبر دے جو مجھ سے پوشیدہ ہے۔ اے اللہ تو حق ہے اور ہر شے پر قادر مطلق ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا پھر سورۂ فاتحہ آیۃ الکرسی سورۂ اخلاص اور معوذتین لکھ کر یہ آیات لکھی۔ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى۔

[1] اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ حَتّٰى لَا اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَائِيْ رَبِّ كَمْ مِّنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ فَلَمْ تَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ رَاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَيَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَاَنْ تَحْفَظَنِيْ وَتَحْرُسَنِيْ مِنْ اَعْدَائِيْ [2] وَمَنْ يُّرِيْدُنِيْ بِسُوْءٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ وَاَرُدُّ اَللّٰهُمَّ بَاْسَهٗ عَلَيْهِ اجْعَلْ خَيْرَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَشَرَّهٗ تَحْتَ قَدَمَيْهِ وَمَنْ يُّرِيْدُ لِيْ شَرًّا اَوْ مَكْرًا اَوْ غَدْرًا فَهُوَ عَائِدٌ عَلَيْهِ وَاجْعَلْهُ مَرْدُوْدًا لَدَيْهِ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ص ق ن فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

پھر شیخ نے یہ کاغذ لپیٹ اس شخص کو دیا اور کہا اسے اپنے عمامہ میں رکھ تو کوئی تکلیف تجھے نہ ہوگی چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آئندہ کسی شخص نے بھی بری نگاہ سے اسے نہ دیکھا ان اسماء کو جو شخص اپنے پاس رکھے ہر برائی سے محفوظ رہے اگر کسی جابر یا ظالم حاکم کے سامنے جائے تو اس سے کوئی مضرت نہ ہو اور اگر کسی سے لڑے تو اس پر غالب ہو اس کے فضائل علماء میں مشہور ہیں۔

---

[1] اے اللہ حفاظت کر میری اپنی آنکھ سے جو سوتی نہیں ہے اور حفاظت کر میری اپنے رکن سے جو جھکتا نہیں ہے اور بخش مجھے اپنی قدرت سے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور تو ہی میری امید ہے اے میرے رب تو نے بہت ہی نعمتیں مجھے دی ہیں جن کا پورا شکر میں ادا نہیں کر سکتا تو مجھے محروم نہ رکھ اے وہ ذات جو مجھے خطاؤں میں دیکھتا ہے اور فضیحت نہیں کرتا ہے اے بھلائی والے جس کی بھلائی منقطع نہیں ہوتی اور اے نعمتوں والے جس کی نعمتیں منقطع نہیں ہوتی۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ یہ کہ درود سلام نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم پر اور میرے دشمنوں سے میری حفاظت کر ۱۲ [2] اور جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اے اللہ اس کا خوف اسی پر الٹا دے۔ خیر اس کا اس کی آنکھوں کے سامنے کر اور شر اس کا پیروں کے نیچے کر اور جو میرے ساتھ مکر و بدعہدی کرے اس کی طرف لوٹا دے اور واپس کیا اللہ نے کافروں کو ان کے غصہ میں وہ نہیں پہنچے بھلائی کو اور کفایت کی اللہ نے مومنوں سے قتال کی اور اللہ قوت والا غالب ہے دشمن بہرے گونگے اندھے ہیں وہ نہیں دیکھتے ہیں اور نہیں بولتے ہیں آج روز محشر وہ نہ بولیں گے اور نہ عذر کر سکیں گے عنقریب کفایت کرے گا تجھے ان سے اللہ جو سننے اور جاننے والا ہے ۱۲

چند آیات کے بابرکت و بے شمار فائدے

دشمن سے حفاظت اور چور درندے معاش و قزاقی سے امن میں رہنے کے لئے یہ بہت مفید ہے ایک بزرگ کہتے ہیں ہم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک نہر کے کنارے مقام کیا ہمارے پاس سے چند لوگ گزرے انہوں نے کہا اس جگہ جو اترتا ہے لٹ جاتا ہے یہ سن کر میرے سب قافلے والے ساتھی تو وہاں سے خوف کے سبب بھاگ گئے مگر میں وہیں بستر بچھائے رہا کیونکہ میں نے ابن مسعودؓ سے ایک حدیث سنی تھی کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا جس نے ۳۳ آیتیں کلام اللہ کی رات کو پڑھ لیں اس کو صبح تک کوئی درندہ یا چور نقصان نہ پہنچائے گا اور ہر مرض و بلا سے اس کی جان اور اس کے اہل و عیال محفوظ رہیں گے اس رات میں نہ سویا اسی رات ایک جماعت دیکھی جو ننگی تلواریں لئے میری طرف آئی مگر میرے قریب نہ آسکے میں صبح کو وہاں سے روانہ ہوا راستہ میں ایک بوڑھا گھوڑے پر سوار ملا اس نے مجھ سے کہا تو انسان ہے یا جن میں نے کہا میں اولاد آدم ہوں اس نے کہا پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ ہم نے رات تجھ پر ستر بار سے زائد حملے کئے اور جب بھی ہم تیرے قریب ہوئے تو سامنے ایک لوہے کی دیوار آگئی میں نے کہا میں نے ابن مسعودؓ سے ایک حدیث سنی ہے حضور اکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ۳۳ آیتیں کلام کی پڑھ لے اسے اس رات کوئی درندہ یا چور صبح تک ضرر نہیں پہنچا سکتا جب اس بوڑھے نے یہ بات سنی تو گھوڑے سے اتر کر میرے سر کو بوسہ دے کر کہا میں وعدہ کرتا ہوں آج سے قزاقی نہ کروں گا مبارک آیات یہ ہیں چار آیتیں شروع سورۃ بقر کی اللہ مافی السموات سے آخر تک اور تین آیتیں اعراف کی ان ربکم اللہ الذی سے محسنین تک اور دس آیتیں اول صافات کی لازب تک اور دو آیتیں آخر سورۃ اسراء کی قل ادعوا اللہ سے آخر تک اور دو آیتیں سورۃ الرحمٰن کی یا معشر الجن سے تنتصران تک اور آخر سورۃ حشر لو انزلنا ھذا القرآن سے آخر سورۃ تک اور دو آیتیں سورۃ جن کی وانہ تعالیٰ جد ربنا سے شططا تک واضح رہے یہ آیتیں آیات الحرس کہلاتی ہیں، بعض لوگ کہتے ہیں ان میں تمام امراض کی دوا ہے مثل جذام و برص وغیرہ حضرت محمد بن علیؓ سے روایت ہے میں نے یہ آیات ایک بڈھے مفلوج پر پڑھ کر دم کیں فوراً اسے آرام ہو گیا۔

جو شخص یہ نقش چاندی کی انگوٹھی یا لوح پر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر نقش کرے تو خود میں محبت و قبول اور رعب کی عجیب تاثیر دیکھے۔

نقش صورت یہ ہے۔

۳۹۴	۲۹۴	۲۳۷	۲۲۳	۲۶۳	۲۵۱	۲۵۰	۲۱۰	۲۹۲
۲۰۹	۲۹۹	۲۴۹	۲۳۶	۲۲۶	۲۹۳	۲۹۲	۲۹۳	۲۲۱
۲۵۲	۲۲۱	۲۷۴	۲۶۴	۲۹۷	۸۴۸	۲۱۵	۲۱۲	۲۲۸
۲۰۶	۲۶۰	۲۵۴	۲۴۰	۲۰۷	۲۰۳	۱۴۷	۲۰۴	۲۹۱
۲۲۲	۲۹۰	۲۳۳	۲۵۹	۲۱۱	۲۵۹	۲۰۵	۲۴۶	۲۰۶
۲۴۵	۲۰۸	۲۰۴	۲۸۹	۲۲۵	۲۳۱	۲۱۸	۲۶۱	۲۵۷
۲۰۰	۲۴۴	۲۱۳	۱۲۷	۲۸۸	۲۲۴	۱۵۴	۲۱۲	۲۶۶
۲۱۶	۲۴۵	۲۵۶	۲۲۳	۲۱۲	۲۰۱	۲۵۷	۲۳۹	۲۲۹
۲۴۱	۲۲۸	۲۸۶	۲۶۷	۲۵۵	۲۱۵	۲۱۴	۲۰۱	۲۴۶

۲۴۹۱۰
۲۵۲

چند عظیم فائدے

حکام یا امراء کے پاس جانے کے لئے از حد مفید ہے شرف شمس یا شرف مشتری میں سونے یا چاندی یا تانبے کی لوح پر نقش کر کے روزہ دار جس وقت اس کو اپنے پاس رکھے تو عزت و بلندی اور رجا دی اور مصطفیٰ اور زعفران

اور ند عود کی دھونی دے
شکل اس کی یہ ہے ....

فوری حاجت برآری کے لئے بہترین نقش و عمل

۹۵۱۱۲۷۳۸۹۷۱۵۷
۱۱۱۸لم۷۲لم۲لم۷۸۱۷
۱۰۷۷۱۰۱۰۱۷۷۱۱۸لم۲
۱۸۰۷۱۰۰۱الم۱۱الم۷لم۱۷
۸۲۵۸الم عہ الم ۰۵۸۷۰
۱۸۸۵۸۳ ص ۸ عہ ۱۱لم۰۰۷
۷۱۰ عہ ع ع ۲ لم لم۰۹۱۰لم۰الم
۷۷۷۳۲۰۱ لم ے ۵۰۰۷۶۸۵۶
۳۲۱۷۰۷۵۹۵۱۷۱۰۰۱۰۲۰۷

ایک بزرگ کہتے ہیں میں نے اپنی ایک حاجت کی اللہ تعالٰے سے تیس برس تک دعا کی پھر بھی نا امید نہ ہوا آخر ایک رات خواب میں ایک کہنے والے نے کہا یہ قسم جو تیرے سرہانے رکھی ہے اسے پڑھ کر دعا مانگ تو قبول ہوگی۔ بزرگ کا کہنا ہے کہ جب میری آنکھ کھلی میں نے اپنے سرہانے ایک لوح دیکھی جس میں چند حروف مقطعات تحریر تھے میں نے ان کی ایک منظوم دعا بنائی ہے اور میری حاجت پوری ہو چکی ہے دعا یہ ہے۔

بِخُشُوْعِ الْقُلُوْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ ۔ لَكَ يَا سَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ
وَبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْءٌ ۔ يُدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ
وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ ۔ اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ
وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا ۔ قَبْلَ خَلْقِ السَّمَاءِ وَصَوْتِ الرُّعُوْدِ
ذَاكَ اِذْ كُنْتَ لَمْ تَزَلْ قَطُّ ۔ اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ

طالب ان اشعار کو پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا ہر حاجت پوری ہوگی۔ اور یہ دعا بھی آیۃ الکرسی کی ہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِقَيُّوْمِيَّتِكَ اَنْ تُقِيْمَنِيْ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَيَاتِكَ حَيَاةَ الْقَلْبِ وَسَلَامَتَهٗ، كَذٰلِكَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِيْمَا بَيْنَهُمَا وَاحْفَظْ عَلٰى جَمِيْعِ ذٰلِكَ يَا مَنْ لَا يَؤُدُهٗ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِلٰى اَنْ اَلْقَاكَ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ يَا اَللّٰهُ عَلٰى اَحْسَنِ حَالٍ مِّنْكَ وَاَنْعَمِ بَالٍ بِلَا مِحْنَةٍ وَّلَا عُقُوْبَةٍ فِي الدِّيْنِ وَلَا فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْوَالِدِ وَلَا فِي الْمَالِ لَا فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

---

[1] بہ خشوع قلب، سجدہ تیرے ہی لئے ہے اے میرے سردار بلا انکار کے اور تجھ سے اے اللہ بزرگ کوئی چیز تیری برابری نہیں کر سکتی بلند مراتب اور تیری کرسی میں جو مکلل بہ نور ہے تیرے عظیم و بزرگ عرش تک اور اس کے تک سب حق ہے آسمانوں و زمین اور آواز رعد کے پیدا کرنے والے تو ہی اللہ ہے تجھے کبھی زوال نہیں تو پہچانا گیا ہے توحید کے ساتھ [2] اے زندہ اے قائم تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پاک ہے تو میں ظالموں میں سے ہوں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قیومیت کے ساتھ یہ کہ تو مجھے اپنی طرف قائم کر اور سوال کرتا ہوں تیری حیات کے صدقہ زندہ دلی اور دین و دنیا کی سلامتی اور جو ان کے درمیان میں ہے اور میری حفاظت کر سب کے اے وہ ذات جس کی حفاظت کوئی چیز نہیں کر سکتی اے بزرگ و برتر اللہ میں تجھ سے ملوں اور اے اللہ تو پسند کر میری بہتر حالت اور عمدہ کیفیت بغیر محنت عقوبت نہ دین میں نہ اولاد میں نہ مال میں نہ دنیا میں نہ آخرت میں اپنی رحمت کے سبب اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

میں الکرسی ایا صور پڑھتا تھا۔ آیۃ الکرسی اور آمن الرسول اور اول آل عمران سے العزیز الحکیم تک اور قل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب تک اور یہ دعا پڑھتا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَصِحَّۃَ الْخَوْفِ وَغَلَبَۃَ الشَّوْقِ وَاِثْبَاتِ الْعِلْمِ وَدَوَامِ الْفِکْرِ وَاَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ سِرَّ الْاَسْرَارِ لِمَا نِعِیْ الْاَضْرَارِ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لَنَا مَعَ الذَّنْبِ اَوِ الْعَیْبِ قَرَارٌ۔ لٰہ وَاھْدِنَا وَاَھْدِنَا الْعَمَلَ بِھٰذِہِ الْکَمَالِ الَّتِیْ اَسْطَتْھَا لَنَا عَلٰی لِسَانِ رُسُوْلِکَ وَابْتَلَیْتَ بِھِمْ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلَکَ فَاَتَمَّھُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِہٖ وَمِنْ ذُرِّیَّۃِ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاَسْئَلُکَ سَبِیْلَ الْاَئِمَّۃِ۔ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا مُرِیْدُ یَا قَدِیْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَنْ ھُوَ یَا ہُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ تَبَارَکَ اسْمُکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اَللّٰھُمَّ وَصِلْنِیْ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ الذُّنُوْبِ شَیْئًا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْہُ وَجْھًا نَقْضِیْ بِہِ الْحَوَائِجَ بِالْقَلْبِ وَالْعَقْلِ وَالرُّوْحِ وَالشَّوْقِ وَالنَّفْسِ وَالْبَدَنِ وَاَدْرِجْ اَسْمَائِیْ تَحْتَ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِیْ تَحْتَ صِفَاتِکَ وَاَفْعَالِیْ تَحْتَ اَفْعَالِکَ اِلٰی دَرَجِ السَّلَامَۃِ وَاِسْقَاطِ النَّدَامَۃِ وَتَنَزُّلِ الْکَرَامَۃِ وَظُھُوْرِ الْاِمَامَۃِ وَکُنْ لِیْ فِیْمَا ابْتَلَیْتَ بِہٖ مِنْ اَئِمَّۃِ الْھُدٰی مِنْ عُلَمَائِکَ وَاَفْتِنِیْ حَتّٰی تُفْنِیَ بِیْ مَنْ شِئْتَ وَاَحْیِنِیْ حَتّٰی تُحْیِیَ بِیْ مَنْ شِئْتَ وَمَا شِئْتَ مِنْ عِبَادِکَ وَاجْعَلْنِیْ اِخْوَانَ الْاَرْبَعِیْنَ مِنْ خَاصَّۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَنَالُہُ الظّٰلِمُوْنَ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ۔

لہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں غلبہ شوق اور صحت خوف اور حضوری علم اور دوام فکر اور سوال کرتا ہوں رازوں کا راز جو مانع ہو ضرر پہنچانے سے تاآنکہ ہم کو گناہ یا عیب کے ساتھ قرار نہ ہو زندگی دے ہم کو اور ہدایت کامل عمل کی جس کو بیان کیا تو نے اپنے رسولوں کی زبان پر اور آزمایا اپنے خلیل ابراہیم کو جنہیں اسرار بھائے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے میں بنانے والا ہوں تمہیں لوگوں کا امام، ابراہیم نے کہا میری اولاد کو فرمایا میرا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں ہے۔ اے اللہ ہم کو نیکیوں کی ذریت اور ذریت آدم و نوح میں کر اور ہمیں متقی اماموں کے راستوں پر چلا۔ اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت بڑا ظلم کیا ہے۔ گناہوں کو تیرے سوا کوئی اور نہیں بخشتا ہے۔ میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر، نہیں ہے معبود مگر تو پاک ہے تجھ کو بے شک میں ظالم ہوں۔ اے اللہ اے عظیم الخ اے اللہ مجھے اپنے اسم کی برکات دے جو گناہوں کے نقصان دور کرے اور میرے لئے اس سے ایسی وجہ پیدا کر دے جو قلب عقل شوق النفس اور بدن کی ضرورتیں پوری کروں اور درج کر میرے اسماء اپنے اسماء کے نیچے اور میری صفات اپنی صفات کے نیچے اور میرے افعال اپنے افعال سلامت کے درجوں میں تاکہ ندامت نہ ہو مجھے بزرگ بنا اور امامت کا ظہور کر اور مجھے زمرہ ائمہ میں داخل کر اور میرے ساتھ جس کو چاہے فنا کرے یا زندہ کرے۔ اربعین کا دوست اور مقربوں میں سے بنا اور بخش دے مجھے بے شک ظالموں کی بخشش نہیں ہے ۱۲

اس کے بعد سورہ الفاتحہ اور الاخلاص تین تین بار پڑھے پھر جو حاجت ہو پوری ہو گی۔ ہم نے خزانہ خیر کا باب کھول دیا ہے جس کا جی چاہے اس میں داخل ہو اللہ جس کو چاہے اپنا ملک عنایت کرے اس کے بعد یہ دعا پڑھے يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا نُوْرُ يَا مُنِيْرُ اِفْتَحْ قَلْبِيْ بِنُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَاسْمِعْنِيْ عِلْمَكَ وَبَصِّرْنِيْ بِكَ وَسَبِّبْ لِيْ سَبَبًا مِنْ فَضْلِكَ تُغْنِيْنِيْ بِهٖ مِنَ الْفَقْرِ وَتُعِزُّنِيْ بِهٖ مِنَ الذُّلِّ وَتُصْلِحُ لِيْ بِهِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ وَتَصِلُنِيْ بِهِ النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جَنَّةِ النَّعِيْمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ[1] یہ دعا جو شخص پڑھے اس کا مطلب بہت جلد حاصل ہو۔ آیۃ الکرسی کی اس دعا سے متعلق ایک بزرگ کہتے ہیں جو شخص اس کو پڑھا کرے اس کی تمام مشکلیں آسان ہوں اور وہ دعا یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَصَبَ لِلْعَالَمِيْنَ اَعْلَامَ الْعُلُوْمِ وَجَعَلَ حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ خَوَاصَّهٗ وَاَحْبَابَهٗ مِنَ الشُّغُوْلِ وَالْغُمُوْمِ وَاَرَاحَ الْفُقَرَاءَ مِنَ التَّعَبِ وَالنَّصَبِ وَالْهُمُوْمِ وَصَيَّرَ الْعَالَمَ كَحُلَّةٍ لَازَوَرْدِيَّةٍ وَالصَّالِحُوْنَ طِرَازُهَا الْمَرْقُوْمُ مُطِيْعُهٗ مَسْرُوْرٌ وَعَاصِيْهِ مَذْمُوْمٌ وَاَيْنَ لَا يَضُرُّ الظَّالِمُ وَقَدْ دَعَا عَلَيْهِ الْمَظْلُوْمُ وَاشْتَكَاهُ عِنْدَ مَلِكٍ عَظِيْمِ الْهَيْبَةِ اِلَيْهِ الْمُلُوْكُ تَقُوْمُ يَغْضَبُ لِغَضَبِهِ السَّمَاءُ وَالْهَوَاءُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْحَرُّ وَالْبَرْدُ وَالشَّجَرُ وَالْمَدَرُ وَالسَّحَابُ وَالْغُيُوْمُ وَيَقِفَانِ الْمَوْتُ وَالْحَيٰوةُ عِنْدَ بَابِهٖ كَوُقُوْفِ الْخَادِمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبَرَّ الْوُجُوْدَ يَوْمًا بَعْدَ قَوْمٍ وَسَكَّنَ حَرَكَاتِ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَلَا اِشَارَةَ لَهُمْ وَدَوْمُهٗ اَشْبَعَ اَهْلَ الْاَسْرَافِ وَجَوَّعَ اَهْلَ الصَّوْمِ وَاَفْنٰى تِلْكَ الْاَشْخَاصَ كُلَّهَا وَهُوَ الْاَرْضِ وَمَنْ فِي السَّمَاءِ وَلَا اِشَارَةَ لَهُمْ وَدَوْمُهٗ اَشْبَعَ اَهْلَ الْاَسْرَافِ وَجَوَّعَ اَهْلَ الصَّوْمِ وَاَفْنٰى تِلْكَ الْاَشْخَاصَ كُلَّهَا وَهُوَ الْبَاقِيْ عَلَى الدَّوَامِ[2]

---

[1] اے اللہ اے حق اے نور اے روشن کرنے والے میرا دل اپنے نور کے ساتھ بھر دے اور علم سے مجھ کو اپنے علم سے اور حفاظت کر میری اپنی حفاظت کے ساتھ سنا اور سکھا مجھے اپنا علم اور مجھے اپنی بصیرت دے اور اپنے فضل سے سبب بنا میرے لئے جس کے باعث فقر سے غنی کر دے اور عزت دے مجھ کو ذلت سے اور درست کر میری دنیا و آخرت اور اپنا دیدار جنت میں دکھا بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور نہیں ہے نیکی اور نہ بدی کی قوت مگر خدائے بزرگ و برتر میں۔ [2] حمد ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے قائم کئے عالموں کے لئے نشان علوم اور بنایا قرآن کے حافظوں کو اپنا خواص اور دوست اور راحت دی فقیروں کی روحوں کو تعب اور مشقت و رنج سے اور اس عالم کو مثل لاجوردی چادر کے بنایا اور نیک لوگوں کو اس کا پھولدار کنارہ بنایا اس کی اطاعت کرنے والا بھلا ہے اور نافرمانی کرنے والا بُرا ہے اور مظلوم کی بددعا سے ظالم بھاگ نہیں سکتا اور شکایت کی اس کی بڑی ہیبت والے شہنشاہ کے پاس جس کی حضور میں بادشاہ کھڑے رہتے ہیں اور اس کے غصہ سے ڈرتے ہیں۔ باقی ہوا اتصدق سورج چاند ستارے، گرمی، سردی درخت ڈھیلے ابر بادل اور موت و زندگی اس کے دروازے پر اس طرح کھڑے ہیں جیسے مخدوم کے آگے خادم، اے اللہ نہیں ہے معبود مگر وہی ہے زندہ اور قائم ہے۔ تدبیر اس کی، اس نے وجود کی دن بعد دن کے اور فنا کئے اس نے گزرے ہوئے لوگ قوم در قوم ٹھہر گئی حرکت اہل زمین و آسمان ستارہ اور پیٹ بھرا ہے اہل اسراف کا اور بھوکا رکھا روزہ داروں کو اور فنا کیا

لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ وَالطُّوْلِ وَالْعَرْضِ وَحَكَمَ بِالْبَقَاءِ وَالْقُوَّةِ وَالثَّوَابِ وَالْفَرْضِ عَلٰى عِبَادِهٖ وَطَالَبَهُمْ بِذٰلِكَ الْفَرْضِ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلُّ الْخَلَائِقِ رَاجِعَةٌ اِلٰى تَدْبِيْرِهٖ كُلِّهٖ وَالْمُؤْمِنُ فِيْ حِصْنِهٖ وَالْمُنَافِقُ فِيْ سِجْنِهٖ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ اِشْتَغَلَ كُلٌّ وَالِدٍ عَنْ وَّلَدِهٖ وَابْنِهٖ لَا يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا مَنِ ارْتَضَاهُ بِمِنَّتِهٖ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ خَالِقُ الْمَاءِ وَالنَّارِ وَالتُّرَابِ وَالْهَوَاءِ اِلَّا كَحَبَّةٍ فِي الْمَاءِ وَالنَّارِ وَالتُّرَابِ وَالْهَوَاءِ وَمَا الْكُرْسِيُّ اِلَّا كَنَجْمَةٍ فِي السَّمَاءِ وَمَا الْمَاءُ وَالنَّارُ وَالتُّرَابُ وَالْهَوَاءُ وَالْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ اِلَّا رَجُلٌ مَعَهٗ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ وَالْكُلُّ فِيْ قَبْضَتِهٖ كَذَرَّةٍ فِيْ عِلْمِهِ الْاِبْتِدَاءِ وَالْاِنْتِهَاءِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ خَلَقَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ اَرْبَعَةً سَوَّاهُمْ اَعْظَمًا وَّاضِعِيْنَ تَحْتَ رُؤُسِهِمْ وَفَوْقَ الشُّعُوْرِ قَدَمًا يَشْهَدُوْنَ بِالْوُجُوْدِ اَسَدًا وَّنَسْرًا وَّدِيْكًا وَّنَعَمًا لَا يَسْئَلُ صَاحِبٌ عَنْ صَاحِبِهٖ عَمَّا فِي النَّعْمَاءِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا اَنْزَلَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ خَمْسِيْنَ كَلِمَةً مِّنْ اَعْظَمِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ مَا سَمِعَ مِثْلَهَا الْكَلِيْمُ وَهِيَ تَحْفَظُ النُّفُوْسَ وَالزَّوْجَ وَالْمَالَ وَالْوَلَدَ وَالْمُسَافِرَ وَالْمُقِيْمَ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَالْمُعَافٰى وَالسَّقِيْمَ مُنْزِلُهَا عَظِيْمٌ وَمُلْكُهَا قَدِيْمٌ وَّصِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ وَّفَضْلُهَا عَمِيْمٌ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

ہی سب اختیار کر اور وہ علی الدوام باقی ہے اسے اونگھ اور نیند نہیں ہے اور پر اپنے اور حکم دیا اس نے نجات و کامیابی کا مستحب و فرض کے ادا کرنے والوں کو اور مطالبہ کیا ان فرائض کی ادائیگی کا جو کچھ زمین و آسمان میں ہے ۱۰۱۲ اس کے تحت رکھی کی طرف اور مومن اس کے قلعہ میں ہے اور منافق اس کی قید میں ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر باپ اپنے بیٹے سے بے خبر ہوگا نہیں سفارش کر سکتا ہے اس کے پاس کوئی مگر جس کو اس نے اپنا احسان سے برگزیدہ کیا ہے کون ہے جو سفارش کرے اس سے مگر اس کے حکم سے، وہ پیدا کرنے والا ہے آگ مٹی پانی اور ہوا کا اس کی کرسی ایسی ہے جیسے آسمان میں ستارہ، آگ پانی مٹی ہوا اور عرش اور کرسی کی شال ایسی ہے جیسے ایک شخص کے پاس دس درہم ہیں اور سب اس کی مٹھی میں مثل ذرہ کے ہیں اور اللہ تعالےٰ آغاز و انجام کو جانتا ہے جو آگے اور پیچھے ہے اور نہیں احاطہ کرتے ہیں وہ کسی چیز کا اس کے علم سے مگر جو وہ چاہے۔ پیدا کیا ہے اس نے حاملان عرش چار فرشتوں کو جو بڑے تابعدار سر جھکائے ہوئے ہیں اور پتھروں پر ان کے قدم شاہد ہیں شیر گدھ مرغ اور بیل کے نہیں پوچھتا ہے ایک دوسرے سے اس کی نعمت کا حال وسیع کری ہے اس کی آسمانوں اور زمین میں اور نہیں عاجز کرتی ہے اس کو حفاظت اسباق و ذیل کی۔ نازل کی ہے آیۃ الکرسی پچاس کلموں جو قرآن عظیم میں ہے جس کے مثل کلیم نے نہیں سنے جو حفاظت کرتا ہے نفوس روح مال اولاد مسافر اور مقیم کی اور تندرست کرتا ہے پیدائشی نابینا کوڑھی اپاہج اور بیمار کو اور وہی نازل کرنے والا ہے اس کا ملک اس کا قدیم ہے اور راستہ اس کا سیدھا ہے اس کا فضل عام ہے اور وہی ہے اللہ ہے آسمانوں اور زمین میں وہی برتر و بزرگ ہے

فصل ۱۹ بعض بہت مفید نقوش و طلسمات

قرآن کریم کی ہر آیت کے حروف اور اعداد سب کو معلوم ہیں لیکن ہر عدد کا نقش ہے جو شخص بھی نقش عددی اور حرفی جمع کر کے لکھے تا ثیر کے راز اس پر منکشف ہوں اہل اسرار کے نزدیک ہر آیت کی ایک شکل ہے جب مؤکل رشکل دیکھتا ہے تو فوراً اطاعت قبول کرتا ہے۔ جو شخص سر تداخل سے واقف ہو جائے تو تمام چیزیں اس کے قبضہ میں آ جائیں غور سے دیکھو جو بزرگ سر تداخل سے واقف ہوئے وہ کیسی کیسی سخت بیماریوں کا علاج کرتے رہے۔ جو لوگ اس میں ناکام رہے یہ ان کی ناواقفیت کے سبب سے ہے۔ تداخل اور طبائع کو انہوں نے پورے طور سے معلوم نہیں کیا اور منیاد پانی پر رکھی یا ثقیل کو خفیف پر رکھا اور وہ ثابت نہ ہوا۔ کیونکہ یہ بات لازمی ہے کہ جاہل، مجہول سے زیادہ قوی ہونا چاہیئے۔ ان حروف کے خواص نہایت اثر رکھنے والے منافع ہیں چند مخصوص کاملین کے سوا کوئی اور ان سے واقف نہیں جذب قلوب وغیرہ اعمال میں ان سے کام لیا جاتا ہے ان کی چار قسمیں ہیں ناری، ہوائی، ترابی، مائی۔ جس کی تفصیل یہ ہے حروف ناری یعنی آتشی ا ب ت ث ج ح خ حروف ہوائی ل م ن ص ض ع غ۔ حروف ترابی ف ق س ی اور اہل اسرار حروف ناری کو حروف ترابی پر مقدم کرتے۔ اور ان کو پانی میں ڈالتے ہیں۔ کیونکہ ہوا پانی روکتی نہیں ہے پورا کر دیا تمہیں پریشان نہ ہو کوشش کرو کامیاب ہو گے۔ جیسا کہ شیخؒ فرماتے ہیں۔ شعر

اُطْلُبْ وَلَا تَضْجَرْ مِنْ مَّطْلَبٍ ــ فَاٰفَةُ الطَّالِبِ اَنْ يَّضْجَرَا

مَاتَنْظُرُ الْحَبْلَ بِتَكْرَارِهٖ ــ فِي الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ قَدْ اَثَّرَا

جو کوشش کرے گا۔ کامیاب ہو گا۔ اور جس نے کوشش نہ کی وہ کامیاب نہ ہو۔ شکل دائرہ یہ ہے۔

ــــــــــــــــ

۱؎ سعی و تلاش کرو اور مطلب سے تھک کر نہ بیٹھے۔ کیونکہ طالب پر آفت یہی ہے کہ تھک جائے۔

۲؎ تم دیکھتے ہو کہ رسی [illegible] پتھر [illegible] اثر ڈالتی ہے ۱۲

لوگوں میں محبت و عداوت پیدا کرنے کے عجیب اعمال

حضرت علیؓ سے ایک یہودی نے ایسا عدد پوچھا جس میں یا ک[illegible] کرو تک تمام کسور بغیر کسر کے داخل ہوں آپ نے فرمایا اگر [illegible] تو ایمان لے آؤ [illegible] اقرار کیا تو آپ نے کہا ہفتہ کے دن کو مہینہ کی تاریخوں میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو سال کے مہینوں میں ضرب دو تو جواب حاصل ہے یعنی سب کا مجموعہ ۲۵۲۰ ہوئے جس کا نصف ۱۲۶۰ اور تہائی ۸۴۰ اور چوتھائی ۶۳۰ اور پانچواں حصہ ۵۰۴ ہیں اور چھٹا حصہ ۴۲۰ اور ساتواں ۳۶۰ ہیں اور آٹھواں حصہ ۳۱۵ اور نواں ۲۸۰ ہیں اور دسواں ۲۵۲ ہیں یہ یہ عالم الٰہی اور اصل اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دیتا ہے اور حروف ظلمانی [illegible] تحت قدرت و قطار ان کی دو قسمیں ہیں دوم اور احق یہ سات حروف دوم ہیں وہ نقد طب اور یہ سات احق ہیں فخشنع کظر۔ اور ہر ایک نورانی حروف کے مقابلہ ایک ظلمانی حرف ہے اور حروف نورانی یہ ہیں۔ طرق سمعک النصیحۃ اور یہ دوسرا جملہ بھی ان کا جامع ہے صن قطعک صلہ سحیرا۔ حروف ظلمانی بسط کر کے کسی آدمی کے نام کے ساتھ ملا کر مٹی کی ٹھیکری پر لکھو (جب کہ قمر محاق ہو) اور پھر اسے پرانی قبر میں دفن کرو تو اس شخص کے دل پر ہر طرف سے رنج و غم کا ہجوم ہوگا۔ اور بے حد تکلیف اس کو پہنچے گی اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو اور بے فائدہ کسی کو تکلیف نہ دو جب کسی سے کوئی ضرورت ہو تو اس کا اور اس کی ماں کا نام مع عدد اور مطلوب کے نام کے عدد کو ایک نیک ساعت میں نقش بنا کر اپنے پاس رکھنے سے اپنے کام میں کامیاب ہو گئے ہوں گے۔ اگر تم کسی کو دیکھنا چاہتے ہو تو اس کے اور اس کی ماں کے نام اور اس کے طالع کے حروف کو امتزاج کرواے اور اس کے کھانے اور پانی میں ملا دو۔ اس کی طبیعت خود بخود تیری طرف متوجہ ہوگی حضرت امام جعفر صادقؓ کہتے ہیں جب تجھے کوئی عمل کرنا ہو تو طالب اور مطلوب کے نام کے اعداد کو ان اعداد پر اضافہ کرو ذرک رقذ یہ اعداد طالب ہیں۔ اور یہ اسم مکعب ہیں اور یہی ترکیب تمام اعمال کرنے کی ہے اسم طالب اور اسم مطلوب کو جمل (ابجد) کبیر سے حساب دے کر دیکھے کہ کون ان میں سے غالب ہے مثال اس کی طالب احمد اور مطلوب محمد کی ہے احمد کے یہ عدد ہیں ۵۳ اور محمد کے ۹۲ پھر ان پر یہ عدد زیادہ کئے س ک س ق۔ تو طالب کے ۲۷۲ اور مطلوب کے ۲۷۶ ہوئے ان دونوں کو ملایا تو ۹۴۶ ہوئے ان میں سے ۳۰ گرائے تو ۹۱۶ باقی رہے ان کو چار پر تقسیم کیا تو ایک سو چون ہو کر ۲ باقی رہے اور یہ بحکم الٰہی مقصود حاصل ہوا۔ جب تین کی کسر واقع ہو تو پانچویں خانہ میں ایک بڑھاؤ اور اگر ایک کسر ہو تو تیرھویں خانہ میں ایک بڑھاؤ حساب پورا پہنچتا ہے اس آیت کے عمل سے سوتے ہوئے آدمی کے دل کی بات معلوم ہوتی ہے آیت یہ ہے وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔

ایک کاغذ پر یہ آیت لکھ کر سونے والے کے سینے پر رکھ کر اس سے پوچھا ہو اس کے دل کی بات دریافت کرو وہ فوراً بتا دے گا۔

نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

---

[1] اللہ ظاہر کرنے والا ہے اس کو جس کو تم چھپاتے ہو تو ہم نے کہا مارو اس (آدمی مقتول) پر ایک ٹکڑا اس گائے کا اسی طرح اللہ زندہ کرتا ہے مردوں کو اور اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم [illegible]

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا [1]۔ اس کو اپنے دائیں بازو پر باندھو۔ تو میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے کشادگی اور فراغی دی۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔ جو شخص اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو لوگ اس پر مہربان ہوں گے اور جب کسی ظالم حاکم کے سامنے جا کر اس کے روبرو یہ آیت پڑھے، تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

شکل اس نقش کی یہ ہے۔

نقش: وا ف و ض ‒ ا م ر ی ‒ ا لـ ی ‒ ا لـ لـ ہ (گوشوں میں: فتح، انا، اردکرون وغیرہ)
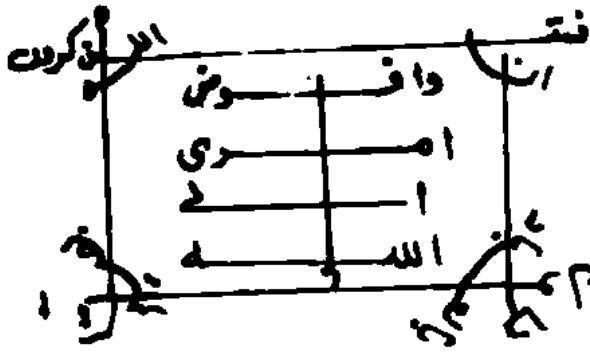
ہمیشہ غنی رہنے کا عمل

بعض علماء کہتے ہیں جس شخص کو غنائے اکبر اور کنزِ عظیم حاصل کرنا ہے وہ اس آیت کو سونے یا چاندی کی تختی پر جمعرات کی پہلی ساعت میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے اگر پورا عمل کرنا چاہے تو چالیس دن روزے رکھے اور کوئی جاندار چیز نہ کھائے حلال روزی سے روزہ کھولے اور روزانہ سورہ والضحیٰ طلوع آفتاب سے بعد ایک ہزار بار پڑھے پھر یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ عَلَیَّ الْیُسْرَ الَّذِیْ یَسَّرْتَهٗ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِكَ فَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ اسی طرح غروب کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اس تعویذ کو ایک پاک تھیلی میں چالیس روپوں کے ساتھ رکھے پھر جب جس قدر روپے خرچ کرنا ہو اسی قدر آیات پڑھے اور اس میں سے روپے لے کر خرچ کرے کبھی تھیلی کے روپے کم نہ ہوں گے جس قدر بھی چاہے خرچ کرتا جائے مگر ان کاموں کے لئے خلوص نیت شرط ہے تو نگری کا دروازہ ہم نے تمہارے لئے کھول دیا اب اس کا حصول تمہارے اختیار میں ہے اور وہ آیت یہ ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ [2]۔ یہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ ملک حکومت کے لئے وزارت اور امارت کے لئے یہ آیات ہیں ۔ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ هٰرُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا۔

---

[1] جب اللہ کی مدد اور فتح آئی اور تو نے لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتا دیکھا تسبیح کر حمد اپنے رب کی اور مغفرت مانگ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے ۱۲

[2] کہہ اے اللہ مالک الملک تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک واپس کر لیتا ہے ۱۲ اور عزت دیتا جس کو چاہتا ہے اور ذلت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے تیرے ہاتھ میں ہے خیر اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ۱۲۔ اور میرا وزیر میرے اہل سے بنا میرے بھائی ہارون کو جس سے اپنا بازو مضبوط کروں اور کیا ہم نے اس کے بھائی ہارون کو وزیر ۱۲

ظالم کو برباد کرنے کا عمل و نقش

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ـ
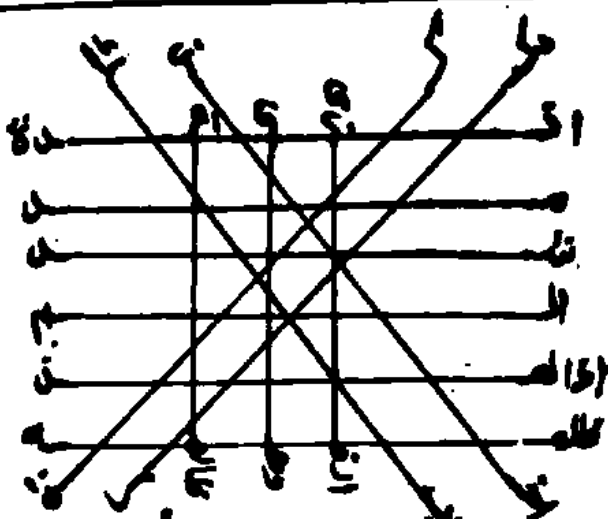
یہ آیت الو کی ہڈی پر لکھ کر جس ظالم کے گھر میں ڈالی وہ گھر برباد ہوگا۔

نقش یہ ہے : . . . .

نوٹ ـ دوسرا تعویذ پچھلے صفحہ پر نقش کیا گیا ہے ۔

ظالموں سے پوشیدہ رہنے کا عمل

آیت وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا سے اَمْتًا تک پڑھنے سے آندھی موقوف ہوجاتی ہے اور ظالموں کی نظر سے پڑھنے والا پوشیدہ ہوجاتا ہے اور سورہ انعام کا وہ اسم یہ ہے ـ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سورہ شعراء کو لکھ کر سفید مرغ کے گلے میں باندھے غزارہ معلوم ہوگا۔ سورہ منافقون میں دشمنوں کو متفرق کرنے کی تاثیر ہے اور سورۂ نصر اور سورہ فتح میں امداد اور غلبہ کی تاثیر ہے اس کی برکت سے پانی بہنے لگتا ہے پھلوں کی کثرت ہوتی ہے جو ضعیف شخص اسکو روزانہ پڑھے اسکو عزت و قوت حاصل ہو۔

جنگ میں فتح اور غلبہ حاصل کرنے کا عمل

مغلوب کو غلبہ ہوگا۔ تنگی والے پر کشادگی ہو اس طرح سے کہ اس کو خود خبر بھی نہ ہو جو شخص زعفران و مشک گلاب سے یہ اسماء لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے تو اسے عزت و قوت نصیب ہو۔ دشمنوں پر غالب رہے یہ چیزیں سرداران فوج کو مفید ہیں اگر ان کو لکھ کر پرچم پر لگائے تو وہ ہمیشہ جنگ میں فتح مند رہے گا۔ جو شخص مٹی کے پیالے میں اسے لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے اپنا منہ دھوئے تو عزت اور ہیبت لوگوں میں اس کو نصیب ہو مستوری لکھتے ہیں کہ یہ عمل معلوم ہوا ہے کہ جو شخص سورۂ فتح رمضان کی پہلی رات میں نفل نماز کے اندر پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر ایک بلا سے اس کو محفوظ رکھے ابن قتیبہ لکھتے ہیں مجھ سے ایک مکی شخص نے بیان کیا کہ مجھے ایک مرتبہ ایک سختی پیش آئی ایک بزرگ سے میں نے کہی انہوں نے فرمایا میں ایک کاغذ پر یہ لکھتا ہوں ـ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ـ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ۚ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۚ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى سے وَالْاَرْضِ تک وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۚ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۚ اِنَّ قَوْمِىْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِىْ وَمَنْ مَّعِىَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۚ فَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۚ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۚ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۚ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ـ

لہ اور اس طرح پکڑتا ہے تیرا رب جب پکڑتا ہے بستیوں کو ظالم ہیں ... بیشک اس کی گرفت سخت تکلیف دینے والی ہے ۱۲ ؎

اور محبت اور اطاعت کے لئے یہ آیات ہیں۔ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۔ اور نصرت کے لئے یہ آیات بھی پڑھی جائیں۔ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

اس سے زیادہ تشریح ہم نہیں کر سکتے ہیں جو شخص چالیس دن سورۂ والضحیٰ پر مداومت کرے جس کے بعد یہ دعا بھی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے تونگری اور بہبودی نصیب کرتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ غِنًى لَا اَخَافُ مَعَهُ فَقْرًا وَّاهْدِنِيْ فَاِنِّيْ ضَالٌّ وَّعَلِّمْنِيْ فَاِنِّيْ جَاهِلٌ۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا شخص اس کے پاس بھیجتا ہے جس سے علم و حکمت نصیب ہوتی ہے۔ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۔

لوگوں میں عزت اور وقار حاصل کرنے کا عمل

کا نقش جو شخص لکھ کر اس کے چاروں طرف محمد، جبرئیل و میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جنات و انس کے شر سے محفوظ رہے اور ہر شخص اس سے محبت کرے۔ شکل نقش کی یہ ہے۔

[نقش: وعد، محبت، قیت، القا، اعق، الا رسول، ۱۹۹۸]

جو شخص سورۂ محمدؐ چینی کے برتن میں لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پئے لوگوں میں با عزت ہو اور ہر کسی کی بات اسکو یاد رہتی ہے۔

بیماریوں کے علاج کا عمل

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ۔

یہ آیت خون بہانے کے لئے ہے جس جگہ سے چاہے بہائے ترکیب یہ ہے کہ سیسے کی تختی پر جب قمر در عقرب میں ہو اس شخص

۱؎ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی تاکہ پرورش کیا جائے تو میری آنکھوں کے سامنے اگر تو خرچ کرتا اس کو جو زمین میں ہے سب نہیں محبت ڈال سکتا تو ان کے دلوں میں، لیکن میں نے محبت ڈالی ان میں بے شک وہ عزت والا اور حکمت والا ہے اور بے شک اس بھلائیوں سے بہت محبت ہے وہ دوست رکھتے ہیں اس کو مثل محبت اللہ کے اور جو لوگ ایمان لائے وہ بہت سخت ہیں اللہ کی محبت میں ۱۲، ۲؎ اور نہیں ہے مدد مگر اللہ اور مدد کرتا ہے، تیرا اللہ غالب ان پر دروازے سے جاؤ جب تم داخل ہو گے اس میں پس تم ہی غالب ہو۔ اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔ ۳؎ اے اللہ اے غنی اے غنی کرنے والے غنی کر مجھے حرام سے اپنے حلال سے ایسی غنی جس میں فقر کا خوف نہ ہو اور مدد کر میری بے شک میں گمراہ ہوں اور سکھا مجھے بے شک میں جاہل ہوں ۱۲ ۴؎ اور نہیں ہیں حضرت محمدؐ مگر اللہ کے رسول گزر گئے پہلے ان سے رسول اگر وہ مر جائیں یا قتل ہو جائیں تو کیا پھر جاؤ گے اپنی ایڑیوں پر نہیں نقصان دے گا وہ اللہ کو۔ اللہ شکر گزاروں کو عنقریب جزا دے گا ۱۲

۵؎ جب پھونکا جائے گا صور ایک مرتبہ اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ پھر کچل دیئے جائیں گے کچل دینا یکبارگی تو اس دن قیامت واقع ہوگی اور اسی دن آسمان پھٹ جائے گا

اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے جس پر عمل کرنا ہو اور زعفران رومی سے لکھے پھر اس تعویذ کو کسی جھڑ کے بھاڑ پر جو مشرق کی طرف داخل ہو ایک تاگے سے باندھ دے اگر یہ باندھا اور تعویذ اڑ گیا تو معمول ہلاک ہو جائے گا اور اللہ کے حضور عامل سے پرسش ہوگی سات دن سے زیادہ یہ عمل نہ کرنا چاہیئے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ تعویذ کسی چیز میں بند کر کے گھر میں رکھے اور جب اس کو کھولنا ہو تو اس تعویذ کو پانی سے دھو ڈالو۔ اور آیۃ الکرسی اور سورۃ اخلاص اور سورۃ فاتحہ لکھ کر معمول کو پلائے تو وہ فوراً تندرست ہوگا۔

نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

لوگوں میں جدائی کرانے کا عمل

عَسٰی رَبُّہٗۤ اِنۡ طَلَّقَکُنَّ اَنۡ یُّبۡدِلَہٗۤ اَزۡوَاجًا خَیۡرًا مِّنۡکُنَّ مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبۡکَارًا ۔[1]

یہ اوپر کی آیت جدائی کے لئے ہے قطران کو سیاہی میں ملا کر اس سے یہ آیت لکھے اور ان لوگوں کے نام بھی کہ جدا کرنا منظور ہو ان کی ماؤں کے نام بھی لکھ کر تلی کے گندے پانی سے دھوئے اور جس گھر میں وہ جمع ہوتے ہیں اس پر چھڑک دے تو ان میں باہمی دشمنی پیدا ہوگی نقش اس کے یہ ہیں۔۔۔۔

دشمن کی زبان بندی اور لڑائی ختم کرانے کا عمل

ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ فَہُمۡ لَا یَفۡقَہُوۡنَ سے یُؤۡفَکُوۡنَ ۔

تک یہ آیات زبان بندی اور دشمن کو چپ کرانے اور لڑائی جھگڑے کے دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ لوہے کی تختی پر مریخ ان کے طالع میں جب مریخ مقترب ہو اسے نقش کرکے پاس رکھ کر دشمن سے مقابل ہو دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ اور مغلوب ہوگا۔

نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

نقش یہ ہے۔

[1] قریب ہے کہ اس کا رب تم کو اور بدلے میں اس کو بیبیاں دے جو تم سے بہتر مسلمات مومنات قانتات عبادت گزار روزہ رکھنے والی بیبیاں دے بیوہ اور باکرہ ہوں گی

رزق میں وسعت عزت و نصرت کے لیے نقش

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ھ	ی	ک	ح	س	ی	س	ع
ن	ح	س	ی	س	ع	ص	ی
س	ی	س	ع	ص	ی	ک	ح
س	ع	ص	ی	ک	ح	س	ی
ی	ک	ح	س	ی	س	ع	ص
ح	س	ی	س	ع	م	ی	ک
ز	ع	ص	ی	ک	.	ح	
ص	ی	ک	ح	س	ی	س	

اس آیت کے نقش کو لوہے کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے گھر میں رکھو تو رزق علم مدد عزت اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔

نقش یہ ہے ....

کشادگی رزق یہ آیت فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ سے أَنْهَارًا تک رزق اور تجارت میں فائدے کے لئے جو شخص تجارت میں فائدہ یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر کرا کے اپنی انگلی میں پہنے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق آسان کرے اور عجیب برکتیں دیکھنے میں آئیں گی۔

نقش یہ ہے ....

برائے طاعت و عبادت و دشمن پر غلبہ

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ سے فَتَابَ عَلَيْكُمْ تک یہ آیت اللہ کے حضور رجوع ہونے برائے یاد عبادت ہے ترکیب یہ ہے شرح تانبے کے دو طشت میں اس آیت شریفہ کو جس وقت جمعہ کی نماز ہو رہی ہو نقش کرے اور یہ لفظ کہے فَتَابَ اللَّهُ عَلَىٰ فُلَانٍ۔ پھر اس نقش کو خالص پانی سے دھو کر سو بار مندرجہ بالا آیات پڑھ کر اس پر دم کرے اور وہی پانی پئے اللہ تعالیٰ طاعت و عبادت کی توفیق دے گا۔ اس نقش کا بدلہ یہاں نقش یلی ہے۔ سورۃ اذا جاء نصر اللہ کو جو زرد کپڑے پر ہفتہ کے دن عطارد کی ساعت میں جب کہ قمر مسعود ہو لکھ کر اپنے سر میں رکھے، جو شخص اس سے لڑے گا تو یہ اس پر غالب ہوگا اور شرف شمس میں جب کہ مریخ اس کے مقابل ہو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی زخمی نہ ہو اور دشمن پر غالب رہے آیت إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ کے ۳ نقش یہ ہیں۔

(نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں)

سلہ اے ہمارے رب توکل کیا ہم نے تجھ پر اور تیری جانب رجوع کیا اور تیری ہی طرف لوٹ جانا ہے اے ہمارے رب ہم کو فتنہ کافروں کے لئے نہ بنا اور بخش ہم کو بے شک تو عزت والا حکمت والا ہے

(۱) (۲) (۳)

نقوش ان ربك يعلم

فتح ونصرت دشمن پر غلبہ حاکم کے سامنے کامیابی کا عمل

وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَّرَحْمَةً سے ظَاهِرِينَ تک یہ آیات تخاصمہ ومجادلہ وقہر اوراور فتح ونصرت کے لئے مجرب ہیں، ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر اس وقت ہرن کی جھلی پر عرق آس سے لکھ کر عود و عنبر کی دھونی دے چاندی کے خول میں بند کر کے اپنے سر میں رکھے۔ جس حاکم یا دشمن کے پاس جائے کامیاب ہو۔ صورت اس کی یہ ہے۔

ب و ل ی ی ف ا ن ل ع ح ح

جو شخص کسی حاکم یا قاضی یا سرداروں کے پاس جانا چاہے مگر اس کے قہر و غضب سے ڈرتا ہو اور اس کی زبان بند کرنا چاہتا ہو تو ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر عود و عنبر وغیرہ کی دھونی دے کر اپنے عمامہ میں آگے کی طرف رکھے اور حاکم کے پاس جائے قتل کا بھی خوف ہوگا تو اس آیت کی برکت سے نقصان نہ پہنچے گا۔ یہ اسماء شمس کی ساعت میں اتوار کے دن لکھے اگر شرف شمس ہو تو بہتر ہے اس میں تم کو شک ہو تو ان اسماء کو اسی ترکیب سے لکھ کر بکری کے گلے میں باندھو اور مذبح میں جاؤ ہرگز وہ بکری ذبح نہ ہو گی تاوقتیکہ اس تعویذ کو اس کے گلے سے کھولا نہ جائے اگر یہ تعویذ لے کر حمام میں جاؤ تو گرم حمام سرد ہو جائیگا تعویذ یہ ہے طلسم اور یہ آیات پڑھی جائیں۔

ح ۸ ۸ ۱۱۱ ط ۱۱ ۲ ۸ ۹ ۱۱ لا ع ۱۱۱ ۱۱ ۱۱
۴۱۱ ۱۱ ۸ ۸ ہ لا ع ۱۱۱ ن ت کا ھ ۲۱ ح ۱۱
لا ع ۱۱ ت ۸ ۸ ۸ ہ ۸ ق ۱۱ لا ع

[۱] اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اَقْبِلْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ تَنْكُمَا اَقْبِلِ الْخَطِيْبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالسُّلْطَانِ عَلَى الْعَسْكَرِ عَقَدْتُ لِسَانَ مَنْ يُخَاصِمُهٗ

---

[۱] سامنے آؤ اور خوف نہ کرو بیشک تم نے نجات پائی ظالموں سے، خوف نہ کرو بیشک تم ہی بلند ہو بیشک میرے پاس رسول ڈرتے نہیں کہا دو آدمیوں نے ان لوگوں میں سے جو اللہ سے خوف کرتے تھے اور اللہ نے انعام کیا تھا دروازے میں سے جاؤ پس جب داخل ہو گے تم اس میں تو تم ہی غالب ہو گے اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو آ اے فلاں بن فلاں جیسے کہ آتا ہے خطیب منبر پر اور بادشاہ فوج میں اسی طرح

وَلِسَانِ كُلِّ نَاطِقٍ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ فِيْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَصْمُتُوْنَ صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ جَعَلْتُ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ كَمَا نَصَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَلٰٓئِكَةِ وَجِبْرَائِيْلُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَمِيْكَائِيْلُ مِنْ شِمَالِهٖ وَاِسْرَافِيْلُ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِهٖ وَاَسْمَآءُ اللّٰهِ مُحِيْطَةٌ بِهٖ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ مَاهَتْ تَاهَتْ حَتْ مَتْ اَلظِّلَامُ مَحَلًّا اَهْلًا اَقْبَلَ نَاجِيًا مَنْصُوْرًا مُؤَيَّدًا بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

طلسم عجیب محبت میں مسخر کرنے کا عمل

یہ عجیب و نادر عمل ہے جس کو علماء نے نا اہلوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ دنیا میں فساد نہ ہو اس کو حرام فعل میں ہرگز ہرگز نہ کرنا چاہیئے ورنہ اللہ کے حضور سخت پرسش ہوگی۔ ترکیب یہ ہے اس تعویذ طلسم کو دائیں ہتھیلی پر مشک زعفران و گلاب سے لکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر ہاتھ کو بند کر لے پھر جس کو مسخر کرتا ہو اس کے سامنے جا کر ہاتھ کھول کر اسے اپنا ہاتھ دکھائے اور کچھ نہ کہے اور نہ اس کی طرف مڑ کر دیکھے تو وہ پیچھے پیچھے آئے گا مرد ہو یا عورت ہو جو چاہے اسے کر لے کچھ حرج نہیں۔ مگر یہ عمل بدھ کے دن پہلی ساعت میں کیا جائے اور لکھنے کے بعد قسم کبیر پڑھے جس کا شروع حصہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْقُدُّوْسِ الطَّاهِرِ

تعویذ یہ ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلی کا عجیب علاج

جس کو تلی کی شکایت ہو وہ یہ طلسم کاغذ پر لکھ کر پیٹ پر قمیص کے اوپر سے ٹھال پر رکھے اور پھر اس کے اوپر لوہے کی چھوٹی انگیٹھی میں جس میں لٹکانے کی رسیاں ہوں تھوڑی راکھ ڈال کر کچھ کوئلے رکھے اور اس نقش پر لٹکائے جتنا پیٹ کے قریب ہوگی اس شخص کو اتنی تکلیف زیادہ ہوگی اور یہ معلوم ہوگا کہ اس کے پیٹ میں آگ لگ گئی ہے جتنا برداشت کر سکے اتنا ہی انگیٹھی کو پیٹ کے قریب کرے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے تلی کا تمام فاسد مادہ پاخانہ کے راستہ سے نکل جائے گا۔ اور بیمار تندرست ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جبرائیل

[illegible]

بھول اور نسیان کا علاج اور دشمن یا پڑوسی کو نکالنے کا عمل

اگر مزاج میں بھول بہت ہو گئی ہو اور یہ چاہو کہ کسی بھی بات یاد رہے تو ان حروف و آیات کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر پئیں بہتر حافظہ عمدہ ہو جائے گا۔ آیت اور حروف یہ ہیں۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ آخر آیت تک سفلعکو للملعکو لله ملقف طلسم طلسم

بامدد دی میں نے زبان اس جولٹے اس سے "اور زبان ہر ناطق کی کلام نہ کر سکے گی اس کتاب والے مگر نیکی کا یا خاموش رہے گی میں نے کیا ہے اس حامل کتاب کو منصور اور مؤید ہر شخص پر، جیسے کہ مدد دی اللہ نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ملائکہ کے ساتھ جبرئیل ان کے دائیں جانب اور میکائیل بائیں جانب اسرافیل پیچھے اور اسماء الہیٰ اس کے گروہ اور جھک گئے منہ زندہ اور قائم کے آگے وہ نجات یافتہ منصور اور مؤید ساتھ واحد، احد، فرد، صمد جس کی اولاد نہیں یا باپ نہیں اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ۱۲

نقش یہ ہے ۳۳ ح ۳ د دی ا حسرو ب ح و ۶ فا سط للہ للہ ۱ ۳۱ قط ع ل ۴ ۔ افعلہ صہ ۔

اگر دشمن یا پڑوسی کو نکالنا چاہو تو اسی طلسم کو اس کی مکان کی چھت پر لگا، قلعی کی تختی پر کندہ کرا کے اس کے دروازہ کے نیچے دفن کردو تو وہ دشمن یہ مکان چھوڑ کر چلا جائے گا۔

زبان بندی اور وسوسہ کا نقشہ جب کسی ایک سب لوگوں کی زبان بندی کرتا چاہو تو اپنے عمامہ میں یہ طلسم رکھو۔ طلسم کی شکل نیچے نقش ہے۔

فالامسا ۔ ۔ ۔

اگر وضو یا نماز وغیرہ میں کسی کو وسوسہ ہوتا ہو تو اس لئے دفع وسواس اوپر کا لکھا ہوا طلسم اپنے پاس رکھے وسوسہ جاتا رہے گا۔

حفاظت مال جس کو تجارت یا مال کے تلف ہو جانے کا خوف ہو وہ ان اسمار کو مال کے صندوق میں رکھے مال محفوظ رہے۔

شکل اسماء یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دشمن کے شر سے حفاظت جو کوئی دشمن پر غلبہ یا شریر کے شر سے بچنا چاہے وہ مغرب کے بعد دو رکعت نفل ادا کرے پہلی رکعت میں الفاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں قل اعوذ برب الفلق پڑھے پھر سلام پھیر کر یہ الفاظ کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ ۔ اور اسی دعا کو لکھ کر اپنے عمامہ میں رکھ لے۔

پیشاب بند کرنے کا عمل سورۂ کوثر پیشاب بند کرنے کے لئے دعا بہت زود اثر ہے ساعتِ منحوس میں انڈے کے پوست پر لکھ کر جس کا پیشاب بند کرتا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کے ایک سرخ کپڑے میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کردو وہ پیشاب بند ہو جائے اگر ساتویں دن یہ نہ کھودا گیا مر جائیگا اس کی دھونی نوشادر اور بوزار سیاہ مرزنجوش ہے۔ بندش کی شکل یہ ہے۔

ا آ ک ل د ب ک و ا ن ح س ا
۲ اعطیا ن ف ۲ ن ع ک ۔ ناد
الکوثر و ا ل ۲ ب ت ۔ ر

دشمنوں میں صلح کرانے کا طلسم یہ طلسم یا تو کسی ایک کے گلے میں باندھ دو یا جس تکیہ پر وہ سوتے ہیں اس میں رکھ دو۔ ان کی آپس میں صلح ہو جائے گی جس وقت امام جمعہ کے خطبہ کے لئے منبر پر بیٹھے اس وقت یہ طلسم لکھ کر عود مصطگی گوگل اور جاوشہ کی دھونی دے عبارت یہ لکھے۔

تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ بَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ عَلَیْکُمْ یَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَیْنَ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَبَیْنَ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا

لہ مقرر ہو لے خادموں ان اسماء کے محبت ڈالنے درمیان فلاں بن فلانہ کے بحق ان اسماء کے لے مؤلفۃ القلوب الفت دے درمیان قلب فلاں بن فلانہ اور فلانہ بنت فلانہ کے بحق اس ذات کے جس نے آسمان وزمین سے کہا یہ خوشی آؤ یا زبردستی سے انہوں نے کہا آتے

طُوعًا اَوْکَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ تَوَکَّلْ یَا عَنْقُوْدُ بِاِلْقَاءِ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ بَیْنَ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِیْنَ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقَابِلِیْنَ تَوَکَّلْ یَا خَادِمَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَھٰذِہِ السَّاعَۃِ بِجَذْبِ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِیْنَ اِلَی الْمَحَبَّۃِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ بِحَقِّ اَبْرَشْ بَدُوْحْ حِبٌّ وَدُوْدُ حِبٌّ یَا بَدُوْحُ اَلْقِ الْمَحَبَّۃَ بَعْدَ الْبُغْضَۃِ وَالْاُلْفَۃَ بَعْدَ الْفُرْقَۃِ اَھْیَا شَرَاھِیَا اَذُوْنَایْ اَصْبَاءُوْتُ اٰلُ شَدَّایْ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ھَیَا اَلْوَاحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ۔

دشمن پر دیوار گرانے اور ہلاک کرنے کا عمل

اور یہ دیوار ہوا کے آگے آتی ہے ایسی مجرب ہے کہ اگر اس کو لکھ کر ظالم کی دیوار میں رکھو تو دیوار گر جائے گی اور ظالم ہلاک ہوگا۔ اور اس کے لوگ پریشان ہوں گے اس دعا کو پڑھنا بھی چاہیئے۔

طلسم یہ ہے۔

۱۶۹۱ ۱۱۸ ۱۱ ۲۶۱ ۱۱۵ ۱۱ ۹ ۱۱ ۱۱ ۹ ۱ ۲ ۶ ۸ ۱۱ ۱۱ ۶۱ ۹ ۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۹

۱ ۶ ۲ ۴ ۶۵۸۱۵۳۷۲ ۴ سم ۲ ل ۴ ۱ ۶

۷۸۱۸

تَوَکَّلْ یَا سَرْیَعْ یَا بَرِیْقُ وَیَا کَنْدَشْ وَیَا اَلْاَرْبُ الْاَحْمَرُ بِاِنْتِقَالِ فُلَانَ بْنِ فُلَانَۃَ مِنْ ھٰذَا الْمَکَانِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ بِعِزَّۃِ کَرْیَارُوْشْ مَھْلِکِیُوْشْ ھَلْکُمُوْھَیْشْ مَارِشْ مَلْمَاوُشْ اِرْتَعَدَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَطَاعَۃُ الْمَخْلُوْقَاتِ بِعَظَمَتِہٖ طُوْرَھَیَا ھَیَا نُوْرًا اَتَا اِھْتَزَّتِ الْھَاوِیَۃُ وَذُلَّتِ الْاَرْضُ وَمَارَتِ الْاَفْئِدَۃُ وَاسْتَقَلَّتِ الطَّاعَۃُ اَجِبْ یَا اَحْمَرُ اَنْتَ وَقَبَائِلُکَ وَاَشْیَاعُکَ وَاَھْلُ طَاعَتِکَ بِنُوْرِ شَعْثُوْنِیَا قَبَارْسُمُوْمَلْ وَمَارْعَبْطُوْرْ ھَارَمَا رَکَّدْ سَیْمُوْرْ ھُشْکُوْرْ ھَا ھَفْطُوْرْ ھَیْطُوْرْ ھُوَا الْعَجَلَ اَلْوَاحَا السَّاعَۃَ۔

اللہ سے خوف کرکے ناحق کسی کو نہ ستائیے اس لئے کہ اس سے اس سے شہر ہلاک ہو گئے ہیں جو لوگ گناہ کے لئے جمع ہوتے ہیں ان کے جدا کرنے کے لئے اسی دعا کی ترکیب یہ ہے کہ اس طلسم کو کوری ٹھیکری پر مریخ کی ساعت میں لکھ کر لبان ذکر اور بورق اور انگور کے خشک پتوں کی دھونی دے کر انگور کے سرکہ میں ڈال دو جب وہ ٹھیکری اس میں گھل جائے۔ تو اس میں قدرے قطران اور گرم تیل ڈال کر اس مکان کے دروازے میں ڈال دو جس میں وہ لوگ جمع ہوتے ہیں۔ تیر کا نشانہ خطا نہ ہو

تو ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر زعفران اور ہدہد کے پر سے گدھے کے پتّے سے لکھو ساعت پر لگانا ساعت نیک ہو اور قمر برج ہوائی میں ہو اس تعویذ کو لبان ذکر کی دھونی دے۔

و ما ... رصیت ... اذاامیا

اسماء یہ ہیں ....

بیں ہم خوشی سے اور ڈالی میں نے تم پر اپنی محبت تاکہ تو پرورش کیا جائے میرے سامنے مقرر ہوئے حضور ڈالنے کے لئے درمیان دلوں دشمنوں کے جو مقابل بیٹھے ہوئے ہیں حاضر ہو اے خادم اس دن کے اور اس ساعت کے برائے جذب قلوب دو دشمنوں کے محبت کے لئے بحق ان اسماء کے ڈال دے محبت بعض کے اور الفت بعد فرقت کے بیشک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے ۱۲ اے مقرر ہوئے سریع اے بریق اے خندش اور اے لازب احمر فلاں بن فلانہ کے اس مکان سے نکالنے کے لئے بحق ان اسماء کے تم کو حکم دیا جاتا ہے عزت سے کریا روش وغیرہ کے کانپ اٹھے ہیں فرشتے اس کے خوف سے اور اس کی عظمت کے لئے تمام مخلوق اطاعت گزار ہے تم ابھی ابھی ہمارا حکم مانو ۱۲

عمدہ اور ارادو وظیفے ہے اسماء یہ ہیں ۔ لا ... ھیا الوحا السلعة القارعة الحاقة ما الحاقة ولیز سؤلہ
انتاتیہ فانا ... وان الساعة لآتیة لا ریب فیها ... فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها
قالتا اتینا طائعین ... یستعجل بها ... الساعة ... بغتة ...

تمام حاجات پوری ہوں بے شمار بیماریوں کا علاج دشمن پر فتح وغیرہ کثیر النفع عمل

ایک دن میں حضرت شیخ عبدالصمد اندلسی کی خدمت میں تھا اچانک ایک شخص نے آکر سلام کیا شیخ نے تپاک سے جواب دیا پھر اس شخص نے شیخ کے قریب آکر آہستہ سے کچھ کہا شیخ نے اس کو کچھ نہ کہا اس نے حاجت عاجزی کی جب اس کا اسرار حد سے گزرا تو شیخ نے فرمایا اے شخص اگر تو چاہتا ہے تو ایک ہفتہ تک روزے رکھو اور ترک حیوانات کرو پھر میرے پاس آ تا تیری حاجت پوری ہوگی وہ شخص اقرار کرکے چلا گیا پھر ٹھیک ہفتہ بعد شیخ کی خدمت میں حاضر ہوکر کہا حضور کا ارشاد میں بجا لایا ہوں شیخ نے فرمایا چالیس دن پورے کرکے میرے پاس آنا وہ شخص چلا گیا پھر چالیس روز پورے کرکے حاضر ہوا اور عرض کیا جناب چالیس روز پورے ہوگئے شیخ نے فرمایا اب تم اس فضیلت کے مستحق ہوگئے پھر شیخ اپنے حجرے میں گئے اور وہاں سے ایک پرچہ لئے باہر نکلے اور کہا غور سے اسے دیکھو اس کو بوسہ دے اپنا سر ہلایا اور وہ پرچہ اس شخص کو عنایت کیا اور کچھ وصیت بھی کی وہ خوشی خوشی قبول کرکے شیخ کے ہاتھ کو بوسہ دے کر چلا گیا اس کے جانے کے بعد میں نے شیخ کے ہاتھ کو چوما اور عرض کیا حضور پرچہ کیا تھا جو آپ نے اس شخص کو عنایت کیا فرمایا اے احمد یہ اللہ تعالیٰ کا وہ راز ہے جس کو بجز افراد کے کوئی نہیں جانتا میں نے عرض کیا کہ کیا مجھ کو اس سے مطلع فرمائیں گے؟ شیخ نے کچھ جواب نہ دیا تو میں نے اپنے دل میں کہا اچھا پھر کسی وقت کچھ دن بعد میں نے پھر پوچھا۔ مگر وہ خاموش ہی رہے۔ جب پورا ایک سال مجھے اصرار کرتے گزرا تو ایک دن خود شیخ نے فرمایا اے احمد تو کیوں دریافت کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا چاہتا ہوں ان اسماء سے مطلع ہوکر ان کا عمل کروں فرمایا اگر تمہارا بھی ارادہ ہے تو چالیس روزے رکھو اور ترک حیوانات کرو بعد میں مجھے خبر دینا میں نے عرض کیا بہت اچھا چنانچہ خلوت میں رہ کر میں نے روزے رکھے اور روزے پورے کرکے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوکر ان کے ہاتھ چومے اور عرض کیا روزے پورے ہوگئے شیخ نے فرمایا اب اس فضیلت کے تم مستحق ہوگئے پھر حجرے میں گئے بہت دیر بعد ویسا ہی پرچہ ان کے ہاتھ میں تھا جس کو بوسہ دے کر فرمایا اے احمد تو جانتا ہے اس پرچہ میں کیا چیز ہے۔ میں نے کہا مجھے معلوم نہیں فرمایا سنو اس میں وہ اسماء ہیں جو حضرت موسیٰ کے عصا پر اور حضرت یوسفؑ کے تمغہ پر حضرت دانیال کی تلوار پر اور حضرت ابراہیم کے پاس اسی وقت تھے جب وہ آگ میں ڈالے گئے۔ اور حضرت عیسیٰؑ کے پاس بھی تھے جو انہوں نے اپنے حواریوں کو بتلائے تھے جن میں ایک شمعون بھی تھے جنہوں نے بہت سے بیماروں کو اس کی برکت سے اچھا کیا اور جس کے پاس یہ اسماء ہوں اس سے درندے اور دیگر مخلوق ڈرتی ہے جن وانس کے شر سے اللہ اس کو محفوظ رکھتا ہے بدزبان کی زبانیں اور دشمنوں کے ہتھیار اس پر بند ہوجاتے ہیں۔ اگر یہ شخص کسی جنگ میں لڑے تو دشمن اس پر غالب نہ ہو اور مقابل شکست کھا جائے جس کسی کو آدھے سر کا درد ہو آنکھ سے پانی بہتا ہو یا کوئی جسمانی بیماری ہو اور وہ ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۂ اخلاص اور معوذتین چینی کے برتن میں مشک و زعفران و

گلاب سے لکھ کر پیو تو اللہ تعالیٰ اس کو کل برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے اگر اسی طرح لکھ کر جس طرح ہم نے بتایا ہے کسی حاکم یا سربراہ مملکت یا وزیر کے پاس جائے اور دل میں یہ دعا کرے کہ اے اللہ اس کی زبان میری برائی سے بند کر دے اور تین بار یہ آیت پڑھے شَاهَتَ الْوُجُوْهُ ۔ اور تین بار وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے تو حاجت پوری ہو اور جس کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ تمام خلائق میں صاحب عزت رہے گا اور ہر شخص اس کی عزت کریگا خواص اس کے بہت زیادہ ہیں ہم نے مختصراً بیان کئے ہیں۔

ہر خوف اور موذی سے بچنے کا بہترین عمل

یہاں وہ اسماء ذکر کئے جاتے ہیں جو حضرت موسےٰ کے عصا پر تحریر تھے جن کے سبب سے تمام غرائب و عجائب ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ اسماء شرف شمس یا شرف مشتری میں عرق مرسین یا عرق سبق نمری اور عرق کزیرہ چاہی اور عرق گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھے جائیں اور لکھتے وقت عمدہ خوشبو روشن رہے۔ پھر ایک عصا کو لے کر اندر سے خالی کر کے یہ اسماء اس میں رکھ اور موم سے بند کر دے جب کسی خوف کی جگہ ہو مثلاً ڈاکوؤں نے گھیر لیا ہو یا شیر وغیرہ یا کسی موذی جانور سے مقابلہ ہو تو عصاء کو تین بار زمین پر مار کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمَةِ الَّتِیْ كَانَتْ عَلٰى عَصَا مُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَضَرَبَ بِهِ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ وَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ اَنْ تَحْبِسَ مِنَّا مَا هُوَ كَذَا ۔ یہاں جس کا خوف ہو اس کا نام لے پھر کہے وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ چنانچہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے وہ موذی وہیں رک جائے گا۔

شکل اسمائے مکتوب عصا یہ ہے۔

ف اے اللہ جو عصاء موسیٰ پر کندہ ہے جس کو انہوں نے دریا پر مارا اور ان اسماء کی برکت کے طفیل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ پھٹ گیا اور بڑے پہاڑ کے ٹکڑے کی طرح ہو گیا میں چاہتا ہوں کہ یہ چیز مجھ سے دور ہو جائے ۱۲

پانی پر چلنے اور ہوا میں پرواز کرنے کا عمل

شیخ ابو عبداللہ سلمیٰ کے انتقال پر غسال نے ان کے کپڑے اتارے ہی تھے کہ ان میں سے ایک پرچہ نکلا، میں نے اس کو پڑھا تو اس میں یہ اسماء شریفہ اور یہ عبارت لکھی تھی۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ میں بار ہا ان کی زندگی میں ان اسماء کو اکثر ان سے طلب کیا مگر انہوں نے مجھے نہ دیئے اور چند بار فرمایا اے احمد! فکر نہ کر یہ اسماء تجھے بغیر مشقت مل جائیں گے اس وقت یہ پرچہ دیکھ کر مجھے بہت تحیر ہوا اور میں نے دل میں کہا سبحان اللہ اولیاء اللہ کی یہ کرامت ہے کہ انتقال کے بعد گویا بزبان حال مجھ سے فرما رہے ہیں کہ یہ اسماء میری موت پر بے مشقت مل گئے اور پھر جب ان کو بہت غور و خوض سے دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ اے میرے وہ بھائی جس کے ہاتھ میں میرا یہ رقعہ اور اسماء عظیم ہیں ان کو نا اہل سے محفوظ رکھنا کیونکہ یہ اسماء حضرت آدم کے ساتھ نازل ہوئے تھے اور وہ روزانہ ان کو دیکھا کرتے اور فرماتے تھے اے اللہ تیری شان بہت اونچی ہے اور تو بہت پاکیزہ ہے اور بہت شہنشاہ ہے۔ اور ان کے اکثر ایسے خواص نکلے تھے جو تجھے بتا دوں تو پانی پر چلنے لگے اور تیرے پیر بھیگنے نہ پائیں۔ اگر چاہے ہوا میں بھی اڑے ان اسماء کی برکت کے سبب سے رجال الغیب لوگوں کی نظر سے چھپے رہتے ہیں جب ان اسماء کو پڑھو تو کہو اے خدام اسماء مجھے فلاں شہر میں پہنچاؤ فوراً وہ تجھے ایک ساعت میں وہاں لے جائیں گے۔ اور اسی طرح واپس لے آئیں گے[1] اس کے خواص بے حد ہیں۔۔ نا اہل تک پہنچنے کا ڈر ہے ورنہ تو بیان کر دیتا اور یہ طلسم مبارک عصائے موسیٰ پر لکھا تھا اس کو خود محفوظ رکھو اور کسی دوسرے نا اہل کو نہ دینا۔"

۷۲۲۳۱۵۳۳۱۱۴۲۲۲۴۶۳۶۱۸۳۱۸

۳۱۳۱۴۲۵۲۳۱۶۵۴۱۸۲۳۱۷۱۴

۱۳۱۲۲۱۱۸۳۱۴۱۸۲۳۱۲۴۹۲۳۱۹۱۵۱۳۱۸

کم ۷۸۱۳۸۳۱۷۱۸۸۳۱

[1] اے ہمارے رب ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو مت پھیر اور تو ہے ہم پر رحمت کی، بیشک تو بخشنے والا ہے۔ کوئی حول و قوت نہیں مگر خدائے بزرگ کے سوا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ [1] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ بِيَدِهٖ يَنْبُوْعُ حَيَاةِ كُلِّ شَيْءٍ اَسْئَلُكَ بِنَفَحَاتِ اَسْرَارِ اَنْوَارِ اَسْمَائِكَ وَنُوْرِ بَهَاءِ اِشْرَاقِ عَرْشِكَ وَبِمَا اَوْدَعْتَهٗ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عِنْدَكَ مِنْ اَسْرَارِ اَسْمَائِكَ وَبِمَا اَلْهَمْتَهٗ وَعَلَّمْتَهٗ لِاٰدَمَ اَبِي الْبَشَرِ وَقُلْتَ فِيْ كَلَامِكَ الْاَنْوَارِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُطَهَّرِ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِ كَمَالِ بَهَاءِ نُوْرِ وَجْهِكَ الْاَكْرَمِ الْعَظِيْمِ الْاَنْوَارِ الْاَقْدَسِ وَبِمَا اَوْدَعْتَهٗ مِنْ اَنْوَارِ اَسْرَارِكَ وَاَنْوَارِ فِيْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْجَلِيْلَةِ هُوْ هُوْ هُوْ يَاهٗ يَاهٗ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

عزت وجاہ قبولیت ومحبت کے لئے عظیم نقش

ان اسماء کا بیان جو حضرت یوسف علیہ السلام کے حلیہ پر تحریر تھے اور یہ اسماء جاہ وقبولیت ومحبت کے لئے اثر عظیم رکھتے ہیں بادشاہ وامراء وزراء سب سے ان کی برکت سے نکلتا ہے۔ صورت یہ ہے۔

نقش یہ ہے ←

مقبول دعائے حاجات

میں ایک دفعہ ایک مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا جہاں وہ دوست بھی تھے جو میرے ساتھ ہی شیخ ابو عبداللہ سبتی کی خدمت میں رہتے اور ان سے پڑھتے تھے۔ میں ان کو دیکھ کر ان کے قریب گیا کہ السلام علیکم کہوں لیکن میں نے دیکھا کہ وہ کھڑے ہوئے کبھی آسمان کو اور کبھی اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہیں جب میں ان سے زیادہ قریب ہوا تو میں نے سنا وہ یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

[2] اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَيَا فَاتِحَ

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات پاک جس کے ہاتھ میں ہے زندگانی کا سرچشمہ سوال کرتا ہوں میں بہ نفحات اسرار انوار اسماء کے اور نور روشنی اشراق عرش اور اس چیز کے ساتھ جس کو ودیعت کیا ہے تو نے لوح محفوظ میں اپنے اسرار اسماء کو اور ساتھ اس چیز کے جو الہام کیا تو نے اور سکھایا تو نے ابو البشر آدم کو اور اپنے کلام پاک میں کیا ہے جس کو تو نے اپنے حبیب مطہر پر نازل کیا ہے وہ سکھائے آدم کو اسمائے کل اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے جلال وجمال کمال بہا نور ذات کریم بزرگ انوار اقدس کے اور ساتھ اس چیز کے جس کو ودیعت کیا انوار واسرار میں اور ان انوار سے جو قلب شمس اور انوار قمر میں ہیں اور بحق ان اسماء جلیلہ ھو ھو۔۔ توکل کیا ہم نے تجھ پر اور تیری ہی طرف رجوع کریں گے ہم اور تیری طرف جانا ہے اے ہمارے رب ہمارے دل کج نہ کر اور دے ہم کو اپنے پاس سے رحمتیں دبدبے تو بہت بڑا دینے والا ہے۔۱۲

[2] اے اللہ اسے قبول کرنے والے دعاؤں کے اسے پورا کرنے والے حاجات کے اور دور کرنے والے سختیوں کے کہ اسے پورا کرنے

وَاٰتِیْنِ الْکَرَامَاتِ وَیَا قَاضِیَ حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ وَیَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ وَیَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ وَیَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ وَیَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ وَیَا مَنْ اَحَاطَ عِلْمُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ـــــــ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ ھٰذِہٖ الْاَسْمَاءِ ھا ھی ھی ھو ھو یا ھ یا ھ یا ھ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ بِمَا فِیْ ھٰذِہٖ الرُّقْعَۃِ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَمَا فِیْ ھٰذِہٖ الدَّعَوَاتِ مِنَ الْبَرَکَاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

اور میں نے دیکھا کہ ہنوز ان کی دعا پوری نہ ہوئی تھی کہ ان کی حاجت پوری ہو گئی بعد میں وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور سلام کیا اور معذرت خواہی کرتے ہوئے کہا میں اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہا تھا جو اللہ نے پوری کر دی میں نے کہا بھائی میں نے تمہاری دعا سنی مگر تم ایک پرچہ کا تذکرہ بھی کر رہے تھے وہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا میں بتاتا ہوں دراصل جب ہم تم حضرت شیخ کی خدمت میں تھے اور تم نے ایک مدت تک شیخ سے پڑھا تھا اسی زمانہ میں مجھ سے شیخ نے فرمایا تھا اے شخص اگر تیری کوئی حاجت ہے تو بیان کر میں نے کہا جی ہاں مجھے ایسی دعا بتائیں جسے پڑھ کر میں جو دعا کروں اللہ تعالیٰ فوراً قبول کرے انہوں نے فرمایا ایک دن مجھے ایک پرچہ دیا جس پر یہ اسماء لکھے ہوئے تھے۔ [illegible] ۲۱۲

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ میرے بھائی تم کو لازم ہے کہ یہ دعا از بر کر لو ہر مشکل وقت پہ پڑھا کرو دعا جلد قبول ہوگی نیک کاموں کے لئے پڑھنا چاہیئے یاد رہے برے کاموں میں ہرگز قبول نہ ہو گی۔

دعوت سورہ یٰسین اور اس کے بے شمار خواص اور اعمال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَدْعُوْکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الثَّابِتُ النَّصِیْرُ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَنْتَ اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ بِالْجُوْدِ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ الْبَدِیْعُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا اَللّٰہُ یَا اَنْتَ اللّٰہُ نُوْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُبَرِّیُ مِنْ کُلِّ عَیْبٍ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

والے حاجتوں کے لئے آواز سننے والے اور لغزشیں بخشنے والے اور سختیاں دور کرنے والے اور اے نازل کرنے والے برکتیں اور وہ ذات جس کا علم کل چیزوں کو محیط ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور میری حاجت پوری کر جو فلاں و فلاں ہے بحق ان اسماء کے تیری تسبیح اور تقدیس کی گئی ہے اے رب جو ہمارا اور فرشتوں کا اور روح کا رب ہے اے رب بواسطہ ان اسماء کے جو اس رقعہ میں ہیں اور بواسطہ ان برکتوں کے جو اس دعا میں ہیں میری حاجت پوری کر ۱۲ سلہ اے اللہ میں تجھ سے سوال اور دعا کرتا ہوں بے شک تو ہی اللہ ہے اور تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور بیشک حضرت محمد تیرے رسول اور بندے ہیں اے اللہ تو ہی اللہ حق المبین ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو ثابت ہے اور مدد کرنے والا۔ اے اللہ تو ہی اللہ ہی اللہ ہے احسان کرنے کے لئے مشہور ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے واحد و احد ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو زندہ و قائم ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو غالب و جبار ہے اے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ بِلَا غَايَةٍ۔

يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْاٰخِرُ بِلَا نِهَايَةٍ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقِيْمُ بِلَا حَدٍّ يَا اَللّٰهُ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِي الْمَعْبُوْدُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُكَرَّمُ الْمُتَفَضِّلُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ رَبِّيْ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ سورۃ يٰسٓ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الدُّعَاءِ الْمُبَارِكِ اَنْ تُرِيَنِيْ حَرَمَكَ وَتُبَلِّغَنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ يَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ خَلْقَكَ وَرِزْقَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَاُنْثٰى وَحُرٍّ وَعَبْدٍ وَصَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ وَارْزُقْنِيْ الْحَظَّ الْجَزِيْلَ وَسَخِّرْ لِيْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا وَكُنْ لِيْ عَوْنًا مُعِيْنًا وَحَافِظًا وَنَاصِرًا وَاَمِيْنًا سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ ، بار يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ هَوِّنْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ بِبَرَكَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ، بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ، بار اور پھر دس بار درود شریف پڑھے اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ تا مقصون پھر کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ آخر آیت تک اور پھر درود شریف پڑھے اور کہے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا مِّنْ

اللہ تو ہی اللہ متوحد صمدانیت والا ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو بلند اور احسان کرنے والا ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو اپنے کلمات کے ساتھ ظاہر اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو ہر عیب سے بری ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور اس کا کوئی مثیل ہی نہیں ہے اے اللہ تو ہی وہ اللہ ہے جس کی نہ ضد ہے نہ شریک نہ شبیہ اے اللہ تو ہی اللہ ہے اول بلا ابتدا کے ہے سلہ اے اللہ تو ہی اللہ ہے آخر بغیر انتہا کے اے اللہ تو ہی اللہ مقیم ہے بلا حد اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو زندہ مرتا نہیں اے اللہ تو ہی اللہ باقی و معبود ہے اے اللہ تو ہی اللہ کریم اور فضل کرنے والا اے اللہ تو ہی میرا رب ہے جو جلال اور بزرگی والا اے اللہ میں سوال کرتا ہوں بحرمت سورۃ یٰسین اور بحق اس دعا مبارک کے یہ کہ زیارت کرائے تو مجھے اپنے حرم کی اور پہنچا تو مجھے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت تک اور آسان کر مجھ پر ہر سختی اور مسخر کر میرے لئے خادم اس سورۃ کے جو میرے کام کریں جن کا میں ارادہ کرتا ہوں ہر بھلائی میں میرے مددگار ہوں اسے مسخر کر میرے لئے اپنی مخلوق اور رزق اے اللہ پھیر میری طرف اپنے بندوں کے دل ہر مرد و زن اور حر و غلام اور چھوٹے بڑے کے بہ محبت دائمہ اور موت اور مہربانی کے اور نصیب کر مجھے بڑا حصہ اور مسخر کر میرے لئے اپنے بندوں کے دل اور دے مجھ کو رزق حلال طیب مبارک میرے معین مددگار حافظ و ناصر اور امین لے اللہ تو ہی تو جی دور کرنے والا ہے ہر مدیوں کا پاک ہے دور کرنے والا ہر غم غمگین کا پاک ہے وہ ذات جس کے خزانے کاف اور نون (یعنی کن) کے درمیان ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ارادہ کیا جب کسی چیز کا اس سے کہا ہو جا اور وہ ہو گئی اے کھولنے والے کھول۔ اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اور اسے دعاؤں کے پورا کرنے والے آسان کر مجھ پر ہر سختی بہ برکت سورۃ یٰسین۔ یہ موکل میری اطاعت کریں اور میرے حکم کی تعمیل کریں اے اللہ مجھے اپنے حبیب پاک صلعم کی زیارت کی توفیق

عَلَيْهِمْ مُسْتَقَرًّا اَنَا اَحْيَا كَرِيْمًا اور کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ آخر تک ، بار اور پھر درود شریف دس بار پڑھے اور کہے اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی آخر آیت تک ، اس کے بعد اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ آخر تک ، بار اور درود شریف دس بار پڑھ کے یہ دعا پڑھے[1] سُبْحَانَکَ الْمُفَرِّجُ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَکَ الْمُنَفِّسُ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ یَا مُفَرِّجُ کُرَبٍ ، بار یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ تُسَخِّرُ لِیْ بِحَقِّ اُمِّ ہٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ یُطِیْعُوْنِیْ وَیَتَمَلَّکُوْا اَمْرِیْ وَرَزَقْنِیْ زِیَارَۃَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَتُسَہِّلُ عَلَیَّ کُلَّ عَسِیْرٍ وَّتُسَخِّرُ لِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ بِرِزْقِکَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ قُلُوْبَ عِبَادِکَ حُرِّہِمْ وَعَبْدِہِمْ صَغِیْرِہِمْ وَکَبِیْرِہِمْ مِنْ کُلِّ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَاَلِّفْ قُلُوْبَہُمْ لِیْ بِالْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ الدَّائِمَۃِ وَارْزُقْنِی الْعَطَاءَ الْجَزِیْلَ وَالْعُمُرَ الطَّوِیْلَ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا وَّکُنْ لِیْ عَوْنًا وَّمُعِیْنًا وَّحَافِظًا وَّنَاصِرًا وَّاَمِیْنًا ۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ بِالْمَحَبَّۃِ الدَّائِمَۃِ وَالْمَوَدَّۃِ وَالْعَطْفِ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَیِّنْ لِیْ قُلُوْبَہُمْ وَاَرْوَاحَہُمْ وَجَوَارِحَہُمْ وَاَعْضَائَہُمْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَہُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِکَ نَوَاصِیْہِمْ فِیْ قَبْضَتِکَ وَقُلُوْبُہُمْ فِیْ یَدِکَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُکَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ہٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رِزْقِیْ وَاعْطِفْ عَلَیَّ قُلُوْبَ عِبَادِکَ وَاجْلِبْ لِیْ اَرْوَاحَہُمْ وَاَجْسَادَہُمْ بِحَقِّکَ حَقِّ حَقِّکَ وَنُوْرِ وَجْہِکَ وَبِحَقِّ وَاَنْبِیَائِکَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَبِحَقِّ سُوْرَۃِ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ہُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الٓمّٓ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَبِحَقِّ الٓمّٓصٓ وَالٓمّٓرٰ وَکٓہٰیٰعٓصٓ

عطا فرما ہر مشکل میرے لئے آسان کر دے اور تمام مخلوق کو میرا مسخر کر دے اور مجھے اچھا یچھا از روئے اپنے بندوں کے دلوں کو مجھ پر مہربان بنا دے عام اس سے کہ وہ غلام ہوں یا آزاد ہوں چھوٹے ہوں یا بڑے ، مرد ہوں یا عورتیں ، میری محبت اور دائمی مودت ان کے دل ہی پیدا کر دے مجھے خوب رزق دے عمر طویل عنایت کر اور مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ، مجھے حلال رزق عطا فرما اور تو میرا مددگار و معین اور حافظ و ناصر و امین ہو جائے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پچھلوں کے مسخر کر میرے لئے تمام مخلوق بہ محبت دائمہ مودت مہربانی جیسا کہ مسخر کیا تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا اور نرم کر میرے لئے ان کے دل اور اعضاء اور ارواح اور جوارح جیسا کہ نرم کیا تو نے لوہا حضرت داؤد کے لئے ، وہ نہیں بولیں گے مگر تیرے حکم سے ۔ ان کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہیں اور ان کے دل تیرے ہاتھ میں ہیں ۔ بزرگ ہے ثنا تیری اور پاک ہیں اسماء تیرے ۔ نہیں ہے معبود کوئی سوا تیرے ، اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق ان سورہ شریفہ کے مسخر کر میرے لئے رزق اور مہربان کر مجھ پر دل اپنے بندوں کے اور کھینچ میرے لئے ان کی اور جسم بحق اپنے اور نور ذات اور بحق انبیا مرسلین اور ملائکہ مقربین اور بحق سورہ یٰسین اور قرآن حکیم کے الم یہ کتاب ہے جس میں شک نہیں اس کی ہدایت ہے متقیوں کے لئے الم اللہ ہے جو معبود زندہ اور قائم ہے اور بحق المص اور المر و کہیعص و حمعسق و حم بحق ص و ق و بحق والطور و بحق نون اور بحق قرآن عظیم جس میں تو نے فرمایا ہے ۔ اور تو بڑا سچا کہنے والا ہے کہ نازل کرتے ہیں ہم قرآن سے [illegible] عظیم اور کرسی اور ملائکہ مقربین

وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَحٰمٓ وَالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ وَبِحَقِّ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ وَبِحَقِّ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَبِحَقِّ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ وَالْبَحْرِ وَالْمَسْجُوْرِ تَكَ وَبِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى الْعَظِيْمَةِ وَبِحَقِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْكُرْسِيِّ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَا فِيْهِنَّ وَبِالْكَوَاكِبِ السَّيَّارَةِ وَبِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ مَشْهُوْدٌ تَكَ وَبِالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ حَافِظٌ تک وَبِحَقِّ وَالْفَجْرِ اِذَا يَسْرِ تَكَ وَبِحَقِّ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ تَقْوِيْمٍ تَكَ وَبِحُرْمَةِ الْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَبِحُرْمَةِ اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ السَّائِلِيْنَ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ وَيَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا غَافِرَ السَّيِّئَاتِ الْحَاجَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ وَمُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا غَافِرَ السَّيِّئَاتِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ حُرْمَتَكَ بِكَرَمِكَ وَبَلِّغْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ وَاَرْوَاحَهُمْ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَاعْطِفْ لِيْ وَيَسِّرْ لِيْ رِزْقِيْ وَهَوِّنْ عَلَىَّ كُلَّ عَسِيْرٍ بِحُرْمَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَرْبِيْ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ اِلَى الْمُرْسَلِيْنَ تک، بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ، بار اور درود شریف دس بار پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ وَاَرْوَاحَهُمْ بِحُرْمَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ وَنَفِّسْ كَرْبِيْ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک وَبِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ لفظ یٰسٓ

کے کہ ہمارے نبی پر سلام ہو اور بحق آسمان و زمین اور جو ان میں ہیں کواکب سیارہ میں اور بحق والسماء والطارق اور بحق الفجر اور بحق والتین اور بحرمت بیت الحرام و بیت المقدس اور بحرمت انبیاء اور اصفیاء اور نیک بندوں کے اے رب العالمین اے مددگار اے قبول کرنے والے سائلوں کی دعا اور اے قاضی الحاجات اے مجیب الدعوات، اے دور کرنے والے سختیاں اور اے دوست رکھنے والے نیکیوں کے اے دفع کرنے والے بلاؤں کے اے معاف کرنے والے برائیوں کے اور اے دور کرنے والے سختیوں کے الٰہی مجھ اے اللہ اپنے کرم سے مجھے حرم مبارک اور رسول اکرم کے روضہ کی زیارت نصیب کر تمام مخلوق کو میرا مطیع بنا اور ان کے دل میرے لئے نرم کر دے اور ان کی ارواح کی محبت والفت مجھ پر کر دے میرا رزق وسیع کر اور ہر مشکل بحرمت یٰسین والقرآن الحکیم میرے لئے آسان بنا دے، یہ وہی کام پورے کر میرے مصائب دور کر اور اپنے وسیع خزانہ سے مجھے دے تیرا حال یہ ہے جب تو کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا اور وہ فوراً ہو جاتی ہے اور بحق سورۃ یٰسین تا مرسلون (۷) مرتبہ پھر پڑھے افوض امری الی اللہ (۷) اور دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے اے اللہ تمام مخلوق اور ان کی ارواح میری مسخر کر دے بحرمت سورۃ یٰسین میری تکلیف دور کر دے اور اپنے وسیع خزانہ سے مجھے دے تیرا حال کن فیکون ہے بحق سورۃ یٰسین۔ یہاں لفظ یٰسین کو ۷ مرتبہ کہے پھر واضرب لہم مثلاً کو بلاغ مبین تک پڑھے پھر آیتی الوحی ۷ مرتبہ پڑھ کر درود شریف دس مرتبہ پڑھے اور پھر انا فتحنا لک کو فاسمعون تک پڑھ کر کہے اے اولین و آخرین کے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام مخلوق میرے لئے مسخر کر دے اور ہر مشکل مجھ پر آسان کر دے اور میں نے اپنے کام تیرے سپرد کئے ... مرتبہ پڑھنے کے بعد درود شریف دس مرتبہ پڑھے پھر قبل ادخل الجنۃ تا ضلال مبین تک

کو ۸ بار کہے پھر وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا تا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ تک پڑھے اور آیت وَاُفَوِّضُ ۸ مرتبہ اور درود شریف دس بار پڑھے۔
قَالُوْا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ تا تَسْمَعُوْنَ تک۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تَقْضِیَ عَنِّیْ دَيْنِیْ وَتُفَرِّجَ هَمِّیْ
وَغَمِّیْ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ يَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ رِزْقِیْ وَهَوِّنْ عَلَیَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَلَيِّنْ لِیْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ كَمَا
لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ يَقْضُوْا حَاجَتِیْ وَارْزُقْنِیْ زِيَارَةَ قَبْرِ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ تک سَيِّدِیْ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَنْتَ رَبِّیْ وَبِيَدِكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَقَلْبِیْ ذٰلِكَ جِسْمِیْ وَشَرَّفْتَ وَرَفَعْتَ ذِكْرِیْ وَاَعْلَيْتَ
قَدْرِیْ تَبَارَكْتَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَذَاهِبَ الْاَغْمَارِ وَتَنَزَّهْتَ فِیْ سُمُوِّكَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَعَلَتْ رُتْبَتُكَ
عَنْ طُرُقِ النَّقْصِ وَالْاٰفَاتِ تَشْهَدُ بِذَالِكَ الْاَرَضُوْنَ وَالسَّمٰوٰتُ لَكَ الْمَجْدُ الْاَرْفَعُ وَالْجَنَابُ الْاَوْسَعُ وَالْعِزُّ
الْاَمْنَعُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ مُنَوِّرُ الْغَيَاهِبِ الْمُظْلِمَةِ وَالْغَوَاسِقِ وَمُنْقِذُ الْغَرْقٰی مِنْ بَحْرِ
الْهَلَاكِ وَالْهَوَالِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَحَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَرُبَّ اَتَقَرَّبُ اُنَاجِيْكَ مُنَاجَاةَ عَبْدٍ
كَسِيْرٍ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَسْمَعُ وَيَطْمَعُ اَنَّكَ تُجِيْبُ وَاَنَا وَاقِفٌ مُنْتَظِرٌ وَلَا اَحَدَ مِنْ دُوْنِكَ وَكِيْلًا اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ
الَّذِیْ اَقْضَيْتَ بِهِ الْخَيْرَاتِ وَاَنْزَلْتَ بِالْبَرَكَاتِ وَاَخْرَجْتَ بِهٖ مِنَ الظُّلُمٰتِ وَفَتَحْتَ بِهٖ شُكْرَ الْاَزْدِيَادَاتِ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیْ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُفِيْضَ عَلٰی مَلَابِسِ اَنْوَارِكَ مَا يَرُدُّ اَبْصَارَ الظّٰلِمِيْنَ
وَالْحَاسِدِيْنَ خَاسِرَةً وَاَيْدِيَهُمْ خَاسِرَةً وَاجْعَلْ حَظِّیْ مِنْكَ اِشْرَاقًا يَجْلُوْ لِیْ نِعَمِیْ وَيَكْشِفُ لِیْ عَنْ كُلِّ
سِتْرٍ يَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمٰتِ بِنُوْرِكَ وَكُلُّ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِكَ يَا كَاشِفَ كُلِّ

پڑھ کر کہے اے اولین و آخرین کے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دینی کام پورے کر، میرے غم و آلام دور کر مجھے اپنے وسیع خزانے سے دے
اے مسخر! میرا رزق میرے لئے مسخر کردے اور ہر مشکل مجھ پر آسان کردے لوگوں کے دل مجھ پر ایسے نرم کر جیسے داؤد کے لئے لوہا نرم کردیا تھا
اے اللہ اس آیت کے خدام میرے لئے مسخر کردے جو میری ضروریات پوری کریں اور مجھے اپنے حبیب پاک صلعم کے روضہ کی زیارت نصیب کر پھر
یقولون متی هذا الوعد تا من رب رحیم پڑھے پھر کہے، سلام ہو تجھ پر اے میرے سردار تو میرا رب ہے اور میرے کان اور آنکھ دل سب تیرے
ہاتھ میں ہیں تو نے شریعت کیا میرے جسم اور بلند کیا ذکر میرا اور بلند کی تو نے قدر میری، تو برکت والا ہے اے دل کے نور اور ڈھانپنے والے عمروں کے
پاک ہے تو اپنی صفات میں مخلوقات کی صفات سے، اور بلند ہے تیرا مرتبہ نقص و آفات کے طریقوں سے جس کی آسمانوں اور زمینوں نے تیرے
لئے گواہی دی ہے تیرا مرتبہ بلند اور تیری جناب وسیع تو عز والا تسبیح و تقدیس کے لائق ہے ملائکہ اور روح کا منور کرنے والا اندھیروں کا دور کرنے
والا ہے ڈوبنے والے کو بحر ہلاکت سے نکالنے والا ہے پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اندھیرے کے شر سے جبکہ غالب ہو وہ اور حاسد جب کہ
حسد کرے اور مناجات کرتا ہوں تجھ سے مناجات کرنا شکستہ دل بندہ کا سا جو جانتا ہے کہ تو سنتا ہے اور طمع قبول کرتا ہے اور میں منتظر ہوں
تیرے سوائے میرا اور کوئی کارساز نہیں ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس اسم کے ساتھ جس سے جاری کیا تو نے خیر کو اور نازل کی تو نے
برکتیں اور نکالا تو نے اس سے اندھیروں کو کھولا تو نے ہی کبار زیادہ، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود اور سلام نازل ہو ہمارے سردار
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یہ کہ ڈال [illegible] کی اور ان کے ہاتھوں کو ناکام

مَثْوَى وَاِلَيْكَ تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ وَبِكَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِكَ اَسْتَغِيْثُ وَ
مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اِنْ نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ خَاضِعِيْنَ
تک اَللّٰهُمَّ يَا مُنْزِلَ السَّحَابِ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ اِهْدِمْ اَعْدَائِيْ وَجُنْدَهُمْ وَاَنْيَابَهُمْ وَانْصُرْنِيْ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ
اَرِنِيْ حُرْمَتَكَ وَبِكَرَمِكَ وَبَلِّغْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَخِّرْ لِيْ خَلْقَكَ وَلَيِّنْ لِيْ
قُلُوْبَهُمْ وَاَرْوَاحَهُمْ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَاجْعَلِ الْعَسِيْرَ عَلَيَّ سَهْلًا يَسِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِيْ نَصْرًا
عَزِيْزًا وَّافْتَحْ لِيْ فَتْحًا مُّبِيْنًا وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا بِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ تا آخر، بار اور درود شریف دس بار وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ
تک اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ يَا اَللّٰهُ اَدِّ دَيْنِيْ وَفَرِّجْ كَرْبِيْ وَاَعْطِنِيْ مِنْ
خَزَائِنِكَ وَسَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَهَوِّنْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ.
، بار درود شریف دس بار وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا. يُرْجَعُوْنَ تک وَاُفَوِّضُ تا آخر، بار درود شریف
دس بار وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تک اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ
الْاَوَّلِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاٰخِرِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا
طَيِّبًا اَنْ تُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ الْعَسِيْرَ عَلَيَّ يَسِيْرًا وَّاُفَوِّضُ اَمْرِيْ تا آخر، مرتبہ درود شریف دس
مرتبہ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ تک اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ
رِزْقِيْ وَتُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّاُفَوِّضُ اَمْرِيْ تا آخر، مرتبہ درود شریف دس مرتبہ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ

کر اور میرا ہاتھ اپنے مبین تک اشراق کا دے جو روشن کرے میرے لئے میری نعمتیں اور کھول دے میرے سلئے ہر پردہ اے ہر چیز کے نور اور تیری ہی ذات سے ہے جس نے اپنے نور سے ظلمات کو پیدا کیا اور سب نور تیرے ہی نور سے ہیں اے کھولنے والے ہر پوشیدہ کے اور تیری ہی طرف تمام امور رجوع کرتے اور تیرے ہی ساتھ شر دفع کئے جاتے ہیں اے زندہ و قائم اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین تجھ سے مدد مانگتا اور تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ان کے شروں سے اگر چاہیں ہم نازل کریں ہم آسمان سے نشانی خاضعین تک اے اللہ اے نازل کرنے والے ابر کے اور شکست دینے والے لشکروں کے دشمنوں اور ان کے مددگاروں کو شکست دے مدد کر میری ان کے اوپر اے اللہ دکھلا مجھ کو اپنا حرم اپنے کرم سے اور کرا مجھ کو زیارت قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور مسخر کر میرے لئے مخلوق اپنی اور نرم کر میرے لئے دل ان کے اور روحیں ان کی اور سہل کر مجھ پر ہر ایک سختی اور ہر سختی کو مجھ پر سہل و آسان کر اے اللہ مدد کر میری مدد غالب اور فتح دے مجھ کو فتح ظاہر اور رزق دے مجھ کو رزق حلال طیب و مبارک بحق سورۂ یٰسین اے رب العالمین اور سپرد کرتا ہوں میں امر اپنا اللہ کی جانب یہ سات بار پڑھے پھر درود شریف تین بار پڑھے اور پھر کہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پچھلوں کے اے کھولنے والے کھول دے اے اللہ پورا کر قرض میرا اور دور کر سختی میری اور دے مجھ کو اپنے خزانوں سے اور مسخر کر میرے واسطے تمام مخلوق اور آسان کر مجھ پر ہر ایک سختی اور میں نے اپنے کام اللہ کے سپرد کر دیئے ہیں اور اللہ کی نظر کرم بندوں کی جانب ہے یہ سات بار پڑھ کر پھر درود شریف دس مرتبہ پڑھے اور کہے ہم جس کی عمر بڑھاتے ہیں اس کو ابتداء تخلیق میں الٹا کر دیتے ہیں کیا تم سمجھتے نہیں تا علی الکافرین پڑھ کر کہے اے اولین و آخرین کے اللہ

لَبِيَ عَلَقَةٍ آخر سورۃ تک پھر کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ، بار بار آبائنا الْمُرْسَلِيْنَ وَهَادِي الْمُضِلِّيْنَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ مَا اَمْهَلَكَ عَلَى الظَّالِمِيْنَ يَا مُبِيْدَ الْفَاسِقِيْنَ وَكُلٌّ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ يَا مَنْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ يَا مَنْ يُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَيُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ يَا مَنْ جَعَلَ فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۔ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ تک يَا مَنْ يُسَبِّحُ لَهٗ بِكُلِّ لِسَانٍ يَا مَنْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ يَا مَنْ قَدَّرَ الْقَمَرَ ۔ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا مَنْ خَلَقَ لَنَا اَنْعَامًا وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ وَيَا مَنْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ يَا مَنْ يُّحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ يَا مَنْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ يَا مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ يَا خَلَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۔ آخر تک پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا اَحَدَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ

اپنی مخلوق میری کمر کرے محبت کے ساتھ مجھے رزق حلال دے میری ہر مشکل آسان کردے ، میں نے اپنے کام اللہ کے حوالہ کر دیئے ہیں ہر دشمن کو ڈھانپ دے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہے تجھ سے بحق سورۃ یٰسین و القرآن الحکیم کے ، بار ہمارے بزرگ رسولوں طفیل جو ہدایت کرنے والے ہیں گمراہوں کو سیدھی راہ کی کیوں مہلت دی تو نے ظالموں کو اے ہلاک کرنے والے فاسقوں کے ، اور سب بڑے نزدیک حاضر ہیں اے وہ ذات جو زندہ کرتا ہے مردہ کو اور لکھتے ہیں ہم اس کو آگے بھیجا انہوں نے اپنے آثار کو اور ہر چیز کہ شمار کیا ہم نے اس کو سب امام مبین میں ہے اے وہ ذات جو زندہ کرتی ہے زمین کو اس کی موت کے بعد اور نکالتا ہے اس سے دانے سب اسی سے کھاتے ہیں اے وہ ذات جس نے زمین میں لگائے باغ کھجوروں اور انگور کے اور جاری کئے اس سے چشمے افلا یشکرون تک اے وہ ذات جس کی تسبیح کی جاتی ہے ہر زبان سے اے وہ ذات جس نے پیدا کئے کل جوڑے ان چیزوں سے جو اگائے زمین نے اور ان کے نفسوں اور ان چیزوں سے جس کو وہ نہیں جانتے ہیں اے وہ ذات جس نے شمس کو اپنے مستقر کی طرف جاری کیا یہ ہے تقدیر عزیز و علیم کی۔ اے وہ ذات جس نے مقدر کی چاند کے لیے منزلیں یہاں تک کہ واپس ہوا وہ مثل سوکھی ہوئی ٹہنی کے ، اے وہ ذات جس نے پیدا کئے ہمارے لیے جانور اور تابعدار کیا ان کو انہیں میں سے انسان کھاتے ہیں اور اے وہ ذات جس نے پیدا کیا انسان کو نطفے سے جو ظاہر جھگڑا لو ہے اے وہ ذات جو زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو جاتی ہیں اے وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمان و زمین کو اس بات پر قادر ہے کہ پیدا کرے مثل ان کے اے پیدا کرنے والے اے علم والے اے وہ ذات جو ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا فرماتا ہے اس سے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے اے اللہ تجھ کو حمد ہے میرے معبود نہیں ہے معبود مگر تو

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي لَا بُرْهَانَ إِلَّا لَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي لَا
بُرْهَانَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي لَا جَبَّارَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي لَا قَهَّارَ إِلَّا أَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي
لَا رَزَّاقَ إِلَّا أَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي لَا قَادِرَ إِلَّا أَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي لَا بَصِيرَ إِلَّا أَنْتَ مُقَلِّبَ
الْقُلُوبِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ إِلٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ كَاشِفُ الْكُرُبَاتِ
وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي
أَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْكَافِي الشَّافِي وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْمُعْطِي الْمُبْدِي وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي
أَنْتَ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَلَكَ
الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ مُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ سَيِّدُ السَّادَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ غِيَاثُ
الْمُسْتَغِيثِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْخَالِقُ
الْجَبَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الرَّشِيدُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْمَعْبُودُ الْقَدِيمُ وَلَكَ
الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الشَّكُورُ
الْمَجِيدُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي أَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ۔

اور تجھ ہی کو حمد ہے میرے معبود اے مالک ملک کے نہیں معبود مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے کوئی یکتا مگر تو ہی اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے سلطان مگر تو
اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں واحد مگر تو تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے خالق مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے برہان مگر تیرے لئے اور تجھی کو حمد ہے اے
الٰہی نہیں ہے کوئی جبار مگر تو اور تجھ کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے قہار مگر تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے رازق مگر تو تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے قادر مگر تو اور تجھی کو
حمد ہے الٰہی نہیں ہے سننے والا مگر تو پس تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں دیکھنے والا مگر تو تجھی کو حمد ہے الٰہی تو کافی اور ہادی ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو ہی کھولنے والا
ہے اور تجھ کو حمد ہے الٰہی تو دلوں کا پھیرنے والا ہے اور تجھ کو حمد ہے الٰہی تو معبود ہے آسمانوں اور زمین کا اور تجھ ہی کو حمد الٰہی تو کھولنے والا ہے سختیوں کا
تجھ کو حمد ہے الٰہی تو رحمٰن اور رحیم ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الٰہی تو بہتر پیدا کرنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے تو بہتر بخشنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو بہتر مدد گار ہے
اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو بہتر رزاق ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو کافی و شافی ہے تجھی کو حمد ہے الٰہی تو دینے والا اور پیدا کرنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے
الٰہی تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو قریب ہے اور تو ہی قبول کرنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے
الٰہی تو قبول کرنے والا توبہ کا اور بخشنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو رب الارباب ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو مسبب الاسباب ہے
اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو بلند کرنے والا درجات کا ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو
سرداروں کا سردار ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو فریاد رس فریادیوں کا ہے اور تجھ کو حمد ہے الٰہی تو اٹھانے والا اور وارث اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو
پیدا کرنے والا جبار اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو ہادی ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو معبود و قدیم ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو قاہر و قہار ہے
اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو واحد [illegible] ہے ۱۲

وَلَكَ[1] الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ النُّوْرُ الْهَادِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ۔ آخر سورۃ حشر تک[2] فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ آخر آیت تک[3] اَللّٰهُمَّ اعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ مِنْ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَحُرٍّ وَّعَبْدٍ وَّصَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَاجْلِبْ قُلُوْبَهُمْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَ وَيُرِيْدُوْنَ لِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ مَكْرَهُمْ وَاَذَاهُمْ وَشَرَّهُمْ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مَا تَلَوْتُهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُرِيَنِيْ حَرَمَكَ بِكَرَمِكَ وَتُبَلِّغَنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ يَا بَاسِطُ يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا لَطِيْفُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا شَكُوْرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُقِيْتُ يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا وَاسِعُ يَا سَمِيْعُ يَا خَبِيْرُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا بَاقِيْ يَا نُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِيْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِكَ يَا عَالِيَ الشَّامِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ[4] اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ يَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّيْ فِيْ كُلِّ مَا اُرِيْدُ وَاَطْلُبُ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا اَلَا تَكُوْنُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا فِيْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ اُحْرِقَ بِالنَّارِ هَيَّا اَلْعَجَلَ الْوَحَا السَّاعَةَ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ آخر تک پڑھ کر کہے اَجِيْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا فِيْمَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ عَلَيْكُمْ وَحُرْمَتِهَا لَكُمْ هَيَّا الْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

تمت

یہ دعوت سورۂ یٰسین کی کبریت احمر ہے اس کو نااہل سے محفوظ رکھو۔ حضور اکرم نے فرمایا ہے جس کام کے لئے سورۂ یٰسین پڑھی جائے

---

[1] اور تیرے ہی لئے حمد ہے اے اللہ تو ہی نور الہادی ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے الٰہی تو ہی حاکم و عادل ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے الٰہی تو ہی حافظ و غالب جبار ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے تو بہت بڑا ہے الٰہی تیرے ہی لئے حمد ہے تو خالق و باری ہے آخر سورۂ حشر تک [2] الٰہی تو واحد و ماجد ہے

[3] جب تو قصد کرے تو اللہ پر بھروسہ کر بیشک اللہ بھروسہ کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو کافی ہے ۱۲۔

جھکادے الٰہی میری طرف اپنے بندوں کے دل آدم کے بیٹوں اور حوا کی بیٹیوں سے کہ مرد و عورت آزاد و غلام چھوٹے و بڑے سب کے محبت دائمہ اور مودت اور محبت و شفقت کے ساتھ اور کھینچ دے میری جانب دل انکے اور حفاظت کر میری انکے پوشیدہ شر سے اور انکے برے ارادوں اور دفع کر مجھ سے انکا مکر اور اذیت اور شر الٰہی اللہ بحرمت اسکے جو میں نے پڑھا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ دکھا مجھے اپنا حرم اپنے کرم سے اور پہنچا مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کے لئے اے پورا کرنیوالے حاجات کے اے قبول کرنیوالے دعاؤں کے اے رب دونوں جہان کے ۱۲ [4] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مسخر کردے میرے لئے خدام اس سورت کے جو میرے مددگار رہیں ہر کام میں جس کا میں ارادہ کروں، طلب کرتا ہوں اس کے ساتھ جو تم پر ہے اور وہ میری اطاعت کریں جو مقرر ہوئے اطاعت کرو اور قبول کرو حق اس کے جو اس میں اسرار ہیں اور تم میں سے جو پیچھے رہے گا اسے جلا دوں گا جو قبول نہ کرے گا اللہ تعالیٰ کے بلانے والے کو تو وہ زمین پر عاجز کرنے والا نہیں ہے قبول کرو اور مقرر ہو اس چیز کے لئے جو میں تم کو حکم کرتا ہوں حق اس سورۃ کے [illegible]

وہ اس کے لئے کافی ہے فرمایا جس نے خاص اللہ کے لئے سورۂ یٰسین پڑھی اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں نیز فرمایا اللہ اسرار سورۂ یٰسین میں موجود ہیں اور پوری سورۂ یٰسین کے اسرار صرف چار آیتوں میں ہیں۔ اِنَّ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ سے مِنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ تک یہ اسرار سمجھو تو تمہاری مراد حاصل ہوگی۔ سورۂ یٰسین کی دوسری دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ سے اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۷ بار پڑھ کے سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ بِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ مِنْ خَزَائِنِ مُلْكِهٖ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ آخر تک سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ آخر ۲ بار پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَسْتَعِيْنُ ۷ بار پڑھے اور اپنی حاجت مانگے پھر يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ اَغِثْنِيْ[1] ۴۰ بار پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۳۶ بار کہے۔ يَا مُجِيْبُ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَمَلَّكْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ فَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ مُّبِيْنٍ تک۔ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ ۷ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُيَسِّرِ لِكُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مِنْ خَزَائِنِهٖ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ سُبْحَانَ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ تک ۳ بار يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ تک پھر پڑھ کے حاجت مانگے يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ ۷ بار لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ تک اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَمَلَّكْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ وَاجْعَلْنِيْ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ مِنَ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ نَبَشِّرْهُمْ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ اَللّٰهُمَّ بَشِّرْلِيْ بِيَوْمِ لِقَائِكَ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ[2] پھر دعا مانگے تو فوراً قبول ہوگی۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ يَا مُبِيْنُ ۷ بار پھر چار بار کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْاِكْرَامِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ لِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ[3] پھر دعا مانگے فوراً قبول ہوگی۔

---

[1] مندرجہ دعاؤں کے ترجمے قبل ازیں کئے جا چکے ہیں ۱۲

[2] اے اللہ مجھ کو ان لوگوں سے کر دے جن پر تو نے انعام کیا ہے اور اپنے اسرار اسماء کا انہیں مالک کیا ہے اور کر مجھ کو اے رب رحمٰن اے رحیم ان لوگوں میں سے جو غیب کے ساتھ اللہ سے ڈرتے ہیں۔ بشارت دے ان کو مغفرت اور اجر کریم اے اللہ بشارت دے مجھ کو اپنی ملاقات کی بہ مغفرت اجر کریم کے ۱۲

[3] اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس اسم بزرگ اور نبی اکرم مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل یہ کہ کر تو میرے وہ عمل کر جس کے تو لائق یقیناً تو اہل تقویٰ اور مغفرت کا والا ہے ۱۲

دشمن کی ہلاکت کا عمل

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۴ بار پھر دعا مانگے اور قبول ہوگی پھر کہے قَالُوْا اِنَّا نَخْشٰی تا یَكُوْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ تک آیت میں ہلاکت دشمن کے لیے عجیب و غریب خاصیت ہے ترکیب یہ ہے کہ پہلے دشمن کی تصویر بنا کر اپنے ہاتھ میں فولادی چھری بغیر دستہ کے لے کر آیت مذکورہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر اس تصویر میں چھری کا گھونسے تو عجیب تصرف دیکھے گا۔ واللہ اعلم۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ تا قَدِیْرٌ تک پھر سجدہ کرکے دعا مانگے قبول ہوگی دفع بیماری کے لیے بہت مفید ہے یٰسٓ ۶ بار پڑھ کر پھر کہے سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَهْمُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُیَسِّرِ بِكُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُؤْنِسِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ آخر تک سُبْحَانَهٗ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّكَ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ نَسْتَعِیْنُ تک پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ لَا هَادِیَ غَیْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ وَمَلِّكْنِیْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ وَاجْعَلْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ مِنَ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْهُمْ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی اس کے بعد کہے۔ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ تا مُكْرَمِیْنَ پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ اَكْرَمَ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَكْرِمْنِیْ بِكَرَامَةِ اَوْلِیَائِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِیْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِیْ مِنْ فَیْضِ فَضْلِكَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور دعا مانگے جو قبول ہوگی پھر کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَغِثْنِیْ وَاَعِنِّیْ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَلَا اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاهْدِنِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ آخر تک ۱۱ بار پڑھ کر کہے

لے اے اللہ مسخر کر میرے واسطے ملک اور ملکوت نہیں ہے معبود مگر تو اے جلال و بزرگی والے تیری رحمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں میں اے مددگار میری مدد کر ۱۲ سے اے اللہ حفاظت کر میری بلائے دنیا اور عذاب آخرت سے اے اللہ میرا نام نہ بدل اور متغیر نہ کر میرا جسم میرے اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان میں دوری نہ کر ۱۲ سے اے وہ ذات جس نے بزرگی دی مجھ کو ساتھ بزرگی اولیا اپنے مقربین کے اور نیک بندوں کے جن پر خوف نہیں ہے اور وہ غمگین نہ ہوں گے اے اللہ مجھ پر کرم کر ساتھ قضا حاجت میری کے اپنے افضل سے اے پورا کرنے والے حاجات کے اور قبول کر میری دعا، اے قبول کرنے والے دعاؤں کے بحق اس سورۂ شریفہ اے جلال و بزرگی والے اللہ کرم کر مجھ پر اپنے فضل و کرم سے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کے تو لائق ہے دونوں جہان میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ اے زندہ اے قائم تیری رحمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں میں مدد اور اعانت کر میری اور درست کر میری شان اور مجھے سپرد نہ کر میرے نفس کی طرف اور نہ کسی مخلوق کی طرف ایک آنکھ بھی اور نہ اس سے کم۔ اور ہدایت کر مجھے سیدھے راستہ کی جو راستہ اللہ کا ہے جس کے لئے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے ۱۲ ش

اللّٰھم اقض حاجتی یا قاضی الحاجات واجب دعوتی یا مجیب الدعوات یا ارحم الراحمین ۲۷ بار اللّٰھم صل علی محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم واھل بیتہ اجمعین یا الف لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم۔ یا قاضی الحاجات اقض حاجتی ۷ مرتبہ پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر یہ وما انزلنا علی قومہ من بعدہ من جند من السماء وما کنا منزلین ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ھم خامدون تک پڑھ کر دشمن کا نام لے اور اس کے لئے بددعا کرے اور یہ آیت کلما اوقدوا نارا للحرب اطفأھا اللّٰہ اللّٰھم اعطف عنی شرہ واخمد مکرہ واحلل عقدہ واقطع عمرہ ان نشأ ننزل علیھم من السماء اٰیۃ فظلت اعناقھم لھا خاضعین ۳ بار پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر رکھے اور اس سے پہلے دشمن کی تصویر زمین پر بنالے اور اپنا داہنا ہاتھ اس پر مار کر کے خامدون تین بار یا حسرۃ علی العباد ما یأتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون اللّٰہ یستھزئ بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون انا کفیناک المستھزئین اللّٰھم اکفنی شر کذا وکذا الم یروا کم اھلکنا قبلھم من القرون انھم الیھم لا یرجعون اللّٰھم یا ھالک القرون الماضیۃ والامم السالفۃ لا یعجزک فلان یا مھلک الظلمین یا مبید الفاسقین اھلک عدوی ھلاک من ھلکتہ یا مھلک الجبابرۃ الماضیۃ فی القرون الخالیۃ اھلک عدوی فلان بالذی اھلکت بہ القوم الفاسقین وانا علی ان نریک ما نعدھم لقادرون وان کل لما جمیع لدینا محضرون۔

برائے محبت

اور جب کسی کی محبت کا ارادہ ہو تو اس طرح پڑھو۔ اللّٰھم اعطف قلب فلان علی محبتی فلا یسمع ولا یبصر ولا ینطق الا بمحبتی یا جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ان اللّٰہ لا یخلف المیعاد اللّٰھم اجمع بینی وبین فلان والف بینی وبینہ کما الفت بین الماء والنار وان کل لما جمیع لدینا محضرون والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی یحبونھم کحب اللّٰہ والذین اٰمنوا اشد حبا للّٰہ لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللّٰہ الف بینھم اللّٰھم یا من الف بین الثلج والنار الف بین قلوب عبادک ادنی قلب کذا وکذا یا عزیز یا جبار وایۃ اللّٰھم الارض المیتۃ تا العزیز العلیم۔

سلہ اے اللّٰہ پھیر دے مجھ سے اس کا شر اور بجھا دے اس کا مکر اور کھول دے اس کی گرہ اور قطع کر عمر اس کی اگر چاہیں ہم نازل کریں ان پر آسمان سے ایک نشانی اور ذلیل ہو جائیں گردنیں ان کی یہ خشوع اللّٰہ کے لئے ۱۲ سلہ اے اللّٰہ ہلاک کرنے والے گزرے ہوئے لوگوں اور پچھلی امتوں کے عاجز نہیں کر سکتا ہے تجھے فلاں شخص اے ہلاک کرنے والے ظالموں کے اے تباہ کرنے والے فاسقوں کے ہلاک کر میرے دشمنوں کو جس طرح تو نے ہلاک کیا اے ہلاک کرنے والے پچھلی سرکشوں کو قرون خالیہ میں اسی طرح ہلاک کر میرے دشمن کو جو فلاں ہے اسکے ساتھ جس کے ساتھ ہلاک کیا ہے تو نے فاسق اقوام کو اور بیشک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ دکھلائیں تجھ کو وہ چیز جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں اور وہ سب ہمارے حضور حاضر ہیں ۱۲ سلہ اللّٰہ پھیر دے فلاں شخص کا دل میری محبت میں وہ نہ سنے اور نہ دیکھے اور نہ بولے مگر میری محبت کے ساتھ. اے جمع کرنیوالے لوگوں کا اس دن کے جس میں کوئی شک نہیں ہے بیشک اللّٰہ وعدہ خلافی نہیں کرتا اے اللّٰہ جمع کر میرے اور فلاں شخص کے درمیان محبت اور الفت دے درمیان میرے اور اس کے جیسا کہ الفت دی تو نے درمیان برف اور آگ کے اور یقیناً ہمارے پاس حاضر ہوں گے ۱۲ سلہ یہ متراجم قبل ازیں گزر چکیں ہیں ۱۲ •

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحِيْطُ بِالْغَيْبِ بِكُلِّ شَاهِدٍ وَّالْمُتَوَلِّيْ عَنْ كُلِّ بَاطِنٍ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ ۳ مرتبہ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ وَكَاشِفَ الْكُرُبَاتِ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ تُرْسِلُ سَحَائِبَ الْمِحَنِ وَقَدْ اَمْسَيْتَ ثِقَالًا وَّتَجْعَلُ زَرْعَهَا هَشِيْمًا وَّعِظَامَهَا رَمِيْمًا وَّتَرُدُّ الْمَغْلُوْبَ غَالِبًا وَّالْمَطْلُوْبَ طَالِبًا كَمْ مِّنْ عَبْدٍ دَعَاكَ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَفَتَحْتَ لَهٗ اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ۔ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تمّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر زمین پر ہاتھ مارے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ قُدْرَتُهٗ قَاهِرَةٌ وَّاٰيَاتُهٗ بَاهِرَةٌ وَّنِقْمَاتُهٗ قَاطِعَةٌ وَّلِكُلِّ جَبَّارٍ دَامِغَةٌ اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ اَنْتَ مَالِكُهَا نُفُوْسُهُمْ وَلَوْ قَبَضْتَهَا خَمَدَتْ فَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ كِفَايَتَكَ فِيْمَنْ ظَلَمَنِيْ يَا قَاصِمَ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَقَاطِعَ دَابِرِ الْفَرَاعِنَةِ وَالْمُسْتَهْزِئِيْنَ مَا اَسْرَعَ نُزُوْلَ بَطْشِكَ الشَّدِيْدِ وَمَا اَسْرَعَ حُلُوْلَ قَهْرِكَ الْمُبِيْدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ بَغٰى عَلَى الْعِبَادِ وَطَغٰى فِي الْبِلَادِ وَسَعٰى فِيْهَا بِالْفَسَادِ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَغِيْثُ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ اَسْئَلُكَ يَا مَوْلَايَ اَنْ تَنْصُرَنِيْ عَلٰى مَنْ حَارَبَنِيْ وَاَنْ تَهْزِمَ مَنْ بَارَزَنِيْ وَاَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَاتَلَنِيْ وَاَنْ تَخْذُلَ اَعْدَائِيْ وَتَقْهَرَهُمْ وَتَسْقِيَهُمْ مَاءً غَدَقًا وَّتَجْعَلَهُمْ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا وَّتُرْسِلَ عَلٰى جَنَّاتِهِمْ حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا اَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَابِضُ النَّاصِرُ الْقَوِيُّ الْغَالِبُ الْقَهَّارُ الْمُذِلُّ الْمُنْتَقِمُ الْمُهْلِكُ الشَّدِيْدُ الْمُذِلُّ الْمُؤَخِّرُ الْمَانِعُ الْقَابِضُ الضَّآرُّ الْقَاصِمُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ۔

ف۱ اے اللہ تو ہی محیط ہے ساتھ غیب و حاضر کے اور حاوی ہے ہر باطن کا سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے بڑے رحم کرنیوالے گریہ زاری کرنیوالے پر اور کھولنے والے سختیوں کے تو ہی وہ اللہ ہے جو بھیجتا ہے بادل مصیبتوں کے اور کرتا ہے تو کھیتی کو کٹا ہوا اور ہڈیوں کو پرانا اور مغلوب کو غالب اور مطلوب کو طالب بناتا ہے بندوں نے تجھ سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں مدد کر اور کھول دیئے تو نے انکے لئے دروازے آسمان کے ساتھ پانی اترنے والے کے ۱۲ ف۲ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ ذات جس کی قدرت قاہر ہے اور آیتیں روشن ہیں اور بدلے اسکے قاطع ہیں اور ہر جابر کو ہلاک کرنیوالا ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری قدرت سے کہ مالک ہے نفسوں کا اور اگر تو قبض کرے انکو تو خاموش ہو جائیں اے اللہ درود نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل و اصحاب پر اور سلام اور برکت نازل کر اور اے اللہ دکھا مجھ کو کفایت اپنی اس شخص میں جس نے ظلم کیا مجھ پر اے ہلاک کرنیوالے جباروں کے اور متکبروں کے اور قطع کرنے والے مذاق اڑانے والوں کے کیسا جلد ہے نازل ہونا تیرے چنگل کا اور کیسا جلد ہے حلول تیرے قہر کا ہر جبار سرکش اور شیطان مردود پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی ملکوں میں اور کوشش کی ان میں فساد ڈالنے کی اے اللہ مدد مانگتا ہوں میں تجھ سے اس شخص پر جس نے ظلم کیا مجھ پر اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے مولا میرے مدد کر تو میری اس شخص پر جو لڑے مجھ سے اور شکست دے اس کو جو مقابلہ کرے مجھ سے اور قہر کر اس پر جو قتال کرے مجھ سے اور شکست دے میرے دشمنوں کو اور پلا انکو پانی گرم اور کر ان کو جہنم کا ایندھن اور بھیج انکے باغوں پر آسمان سے ایسی آگ کہ ہو جائیں وہ مٹی اور پانی ان کا گہرا کر دے اور وہ طاقت نہ رکھیں پانی کے تلاش کی تو زبردست متکبر قبض کرنے والا مددگار قوی و غالب ہے قہار اور ذلت دینے والا انتقام لینے والا ہلاک کرنیوالا سخت تر ذلت دینے والا تاخیر کرنیوالا منع کرنیوالا قبض کرنے والا ضرر پہنچانے والا اور بڑی طاقت اور سخت چنگل والا ۱۲ ف

اور اپنا ہاتھ زمین پر دشمن کا قصد کرکے مارے اور پھر تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر پڑھے۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ لَا تَعْدُ خَتَمَ اللّٰهُ بِيَدِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ خُذْهُ وَاَهْلِكْهُ وَمَزِّقْهُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۳ مرتبہ اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ آخر آیت تک وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا يَسْبَحُوْنَ تک وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ۔ يَرْكَبُوْنَ تک پڑھے۔

کشتی ڈبونے کا عمل

یہ دعا کشتی کے غرق کرنے کے لئے ہے۔ مگر اللہ سے ڈرتا رہے کشتی کے ایک تختہ پر ۹ حروف طا لکھ کر کے یا حروف الطا الطمس ۹ مرتبہ تو بہت جلد وہ کشتی ڈوب جائے گی اور یہ آیت زفت کے ٹکڑے پر لکھ کر کشتی کے پیندے میں چپکا دے وہ کشتی اس زور سے چلے گی کہ یا تو ڈوبے گی یا ڈوب جائے گی یا ٹوٹ جائے گی۔

کشتی، جہاز کی حفاظت کا عمل

اس آیت کو ایک سرخ ٹھیکری پر لکھ کر جہاز میں رکھ دے تو اس کو کوئی معزرت نہ پہنچے اور صحیح وسالم ساحل پر پہنچے گا۔ آیت یہ ہے۔ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ اور یہ آیت وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ تک نیز اخی رزق کے واسطے ہے ہزار پڑھ کر دعا کرے قبول ہوگی۔ اور یہ الفاظ کہے۔ سُبْحَانَ الْفَرَجِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُيَسِّرِ بِكُلِّ مَعْسُوْرٍ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ بِكُلِّ مَكْتُوْمٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۳ مرتبہ سورت تک پھر سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَسْتَعِيْنُ تک پھر دعا مانگے فوراً قبول ہوگی اور ۲ بار یہ کہے یَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اور ۲ بار لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَمَلَائِكَتِهِمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِكَ يَا رَبِّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ يَا مُبِيْنُ بِاَللّٰهِمَّ سَخِّرْ لِيْ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ ۴ بار پھر اپنی حاجت مانگے اور دعا کرے اسی وقت قبول ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْاَكْرَمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ تک یہ آیت دشمن کے جلاوطن کرنے کے واسطے ہے جب اس کا اور اس کی ماں کا نام لے کر ایک ہزار مرتبہ پڑھی جائے تو وہ بھاگ جائے گا۔

برائے حاضری شاہ جنات

یہ آیت جنوں کے بادشاہ کے حاضر کرنے کے لئے مفید ہے یوں پڑھے وَتَعَذُّ بِلَمْتِ الْجَنَّةِ تَنْتَظِرُوْنَ وَهٰذِهٖ بِهِمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اس آیت کو جن زدہ اور مرگی والے کی پیشانی پر رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے جو جناتی زبان میں بھی بات کرتا ہو۔ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ يَرْجِعُوْنَ تک۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔
یہ آیت بھاگے ہوئے آدمی کے بلانے کے لئے سورہ یٰسین اول سے شروع کرکے فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا تک پڑھے۔

سلہ اے اللہ اس کی گرفت کر اسے ذلیل کر اور اسے ہلاک کردے ۱۲ ش

جو شخص اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے وہ پوری ہوگی۔

مکنون سبحان من خزائن ملکہ بین الکاف والنون سبحان من اذا اراد شیئا آخر تک سبحانہ - سبحان ربک
رب العزۃ آخر تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العٰلمین آخر تک اللّٰھم اجعلنی من الذین
انعمت علیھم من النبیین ومتعھم استر اذا شاء انک یا رب یا رب یا رب ۳ بار دعا قبول ہوگی پھر کہے
اللّٰھم سخر لی الملک والملکوت لا الٰہ الا انت یا ذا الجلال والاکرام یا حی یا قیوم بک استغیث یا مغیث اغثنی
۴ بار پھر ضرور دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۳ بار کہے یا حبیب اجب دعوتی واقض حاجتی برحمتک یا ارحم الراحمین
پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے اللّٰھم انی اسئلک باسمک العظیم الاعظم ونبیک الکریم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ
وسلم ان تفعل بی ما انت اھلہ ولا تفعل بی ما انا اھلہ انک اھل التقوی واھل المغفرۃ
پھر دعا مانگے قبول ہوگی۔ پھر ربنا ظلمنا انفسنا تک پھر پڑھے اللّٰھم اکفنا شر ما نخاف الاذی ... یا ربنا ...
... شر وسوس ... اللیل والنھار ... وقنا من النار ... یا الٰہ الاولین
یا عزیز یا غفار یا کریم ... پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے الذی جعل لکم من الشجر الاخضر نارا فاذا
انتم منہ توقدون آخر تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العٰلمین آخر تک پھر دعا مانگے قبول
ہوگی اور ۷ بار یا ھادی المضلین لا ھادی غیرک اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم
ولا الضالین آمین یا معین ۔ بار پھر کہے اللّٰھم سخر لی الملک والملکوت لا الٰہ الا انت یا ذا الجلال والاکرام یا حی
یا قیوم ۴ بار بک استغیث یا مغیث اغثنی ۴ بار دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۳ بار یا حبیب اجب دعوتی واقض حاجتی
یا ارحم الراحمین کہکر اور چار بار یہ کہے اللّٰھم انی اسئلک باسمک العظیم ونبیک الکریم محمد صلی اللہ
علیہ وسلم ان تفعل بی ما انت اھلہ ولا تفعل بی ما انا اھلہ انک اھل التقوی واھل المغفرۃ اللّٰھم ارزقنا
خیر الدنیا ونعیم الاٰخرۃ وتب علینا قبل الممات ولا تعذبنا بعد الممات وھون علینا سکرات الموت یا سامع
الاصوات اللّٰھم احفظنا من العلۃ فی الغربۃ ومن العلۃ عند الشدۃ ومن الشقاوۃ عند الخاتمۃ اللّٰھم سلمنا

اپنے اسم کے ڈر سے اور غالب کریم کو اپنے غیر سے تیری ہی طرف رجوع کرکے اے اللہ لے رکھ اسے رحیم تو سلامتی رب الرحیم کو رحلے ۲
لہ اے اللہ بچا کر ہم سے بدی سے بوجھ اور ہم کو نیکیوں کی روزی دے اور دور کر ہم سے رات کے وسوسوں کے شر اور ہمارے والدین
کی گردنیں دوزخ کے عذاب سے آزاد کر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ۱۲ سلہ اے اللہ نصیب کر ہم کو خیر دنیا کی اور نعمت آخرت
کی اور توبہ قبول کر ہماری موت سے پہلے اور رحمت کر عذاب ہم پر موت کے بعد اور آسان کر ہم پر سکرات موت اے سننے والے آوازوں
کے اے اللہ حفاظت کر ہماری علت سے اور بیماری کی شدت سے اور شقاوت کی بوقت خاتمہ اے اللہ سلامت رکھ ہم کو اور
ہمارے دین کو اے اللہ وقت نزع ہم سے ایمان سلب نہ کرنا اور بوقت موت فتنہ سے بچانا اے اللہ ہم کو اپنا زیادہ ذکر

وسلم وبارک ولا تسلط علینا ... اللہم بحق ... الکریم یا ودود یا
حبیب اللہ ... یا ... صاحب الحق ... الامی ... یا
... یا مجیب الدعوات ... برحمتک یا ارحم الراحمین
... یا مجیب الدعوات ... یا احکم الحاکمین

پھر جو مانگے منظور ہو وقت قبول ہوگی۔ اکثر لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا ہے اور میں نے بھی بارہا مختلف مواقع پر یہ دعا کی پڑھی ہیں اور اس کی برکت ہم پر ظاہر ہوئی ہے یاد رہے یہ سب امور خلوص نیت پر منحصر ہیں حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جیسا وہ مجھ سے ساتھ رکھے اور جیسے چاہیے گمان کرے، جب ضرورت پوری ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی پوری حمد کرے تمام محامد کے ساتھ جو قرآن شریف میں وارد ہیں جس شخص کو فراخی رزق کی ضرورت ہو یہ دعا ۱ بار پڑھے بعض بزرگان دین نے کہا ہے جو شخص اس پر مداومت کریگا اللہ تعالیٰ رزق کے منفرد دروازے اس پر کشادہ کر دے گا اگر اس دعا کے بعد ۷ بار سورۃ الفاتحہ سورۃ واقعہ سورۃ ملک سورۃ الم نشرح اور سورہ العصر پڑھے تو جملہ مطلب حاصل ہوں اس سورت کے خواص شمار سے زیادہ ہیں اور ہدایت کے عظیم خواص اور منافع ہیں۔

سلامٌ قولاً من رب الرحیم کی ریاضت اور مؤکل کی تسخیر

ترکیب یہ ہے کہ اتوار کے دن سے روزے شروع کرے چالیس روزے پوری شرائط ریاضت سے رکھے اور روزانہ آیت مذکورہ چار سو تینتیس بار پڑھے۔ رات کو کم سوئے اور خلوت ہو کر کسی کی آواز تک نہ آئے اور شب و روز عود اور لبان جلائے کپڑے سفید و پاک ہوں اور کم از کم تیسرے دن غسل کرے اور خوشبو لگائے اسی قسم کی نماز صبح اور چاشت اور مغرب کے بعد ایک ایک مرتبہ پڑھے، جب بیس دن گزر جائیں تو ایک موکل آ کر تجھ سے کہے گا اے شخص تجھ کو بیس دن ایسی سخت مشقت اٹھاتے گزر گئے اب تو اپنے آپ کو آرام دے اور اس قدر مال مجھ سے لے لے اس کے کہنے کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا چاہیئے کتنا ہی وہ کہے مگر ہرگز قبول نہ کرے اور ورد کو جاری رکھے جب چالیس دن پورے ہوں تو تیرا خلوت خانہ نور سے معمور نظر آئے گا اور در و دیوار پر تجھ کو آیت سلامٌ قولاً من رب الرحیم لکھی ہوئی دکھائی دے گی اس عرصہ میں اکثر اچھے اچھے خواب بھی دکھائی دیں گے اور ایک بادشاہ گھوڑے پر سوار جس کے گرداگرد خلق کثیر ہوگی تیرے سامنے آئے گا۔ وہ بادشاہ السلام علیکم کہے گا تجھے اس کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا چاہیئے اس کے سلام کا جواب دے کر کہو جس طرح تم نے مجھ کو بزرگی دی ہے اللہ تم کو بزرگی دے اے بادشاہ میں تم سے ایک نشانی مانگتا ہوں جس سے میں تم کو بوقت ضرورت بلا سکوں وہ تجھ سے عہد و پیمان لے کر ایک نشانی دے گا۔ اور عہد اس طرح کے ہوں گے جھوٹ نہ بولنا گناہ نہ کرنا وغیرہ وغیرہ پھر جو تیری حاجت ہوگی اس کو وہ پورا کرے گا خواہ اس سے کر وہ کیسی ہی مشکل

کرنے والا تیرے حق ادا کرنے تیرے وعدے کی امید کرنے والا تیرے وعید سے ڈرنے والا ہر حال میں تجھ سے راضی رہنے والا ہے تو میرا سوال ... اور پوری کر میری حاجت اے پورا کرنے والے حاجات کے اور قبول کر میری دعا اے قبول کرنے والے دعاؤں کے بحق اس سورت کے اور بخش مجھ کو میرے والدین اور کل مسلمان مرد اور عورتوں اور مومن مرد و مومنات کو بے شک تو سننے والا قریب ہے اور قبول کرنے والا دعاؤں کا ہے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ۱۲

اور دور دراز کا معاملہ ہو تو قسم محولہ بالا ہے۔ اس کو روزانہ تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّ لَكَ فِي السَّمٰوٰتِ ذَرَّاتٍ وَّلَكَ فِي الْأَرَضِيْنَ غَبَرَاتٍ وَّلَكَ فِي الْجِبَالِ مَدَرَاتٍ وَّلَكَ فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٍ وَّلَكَ فِي الْعُيُوْنِ لَحَظَاتٍ وَّلَكَ فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٍ الَّتِيْ هِيَ بِالْمَرْئِيَّاتِ دَلَائِلُ شَاهِدَاتٌ وَّهِيَ فِيْ مُلْكِكَ مُسَخَّرَاتٌ أَسْأَلُكَ بِتَسْخِيْرِكَ بِكُلِّ شَيْءٍ أَنْ تُوَفِّقَنِيْ لِمَا يُرْضِيْكَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ[1]

سورۂ یٰس کی دوسری دعا اور اس کے بہت سے فائدے

سورۂ یٰسین تا لَا يُبْصِرُوْنَ ۷ مرتبہ پڑھ کے یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نُّوْرُهٗ فِيْ سِرِّهٖ وَسِرُّهٗ فِيْ خَلْقِهٖ أَخْفِنِيْ عَنْ أَعْيُنِ النَّاظِرِيْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ كَمَا خَفِيَتِ الرُّوْحُ فِي الْجَسَدِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تک پڑھ کے یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ ارْضِنِيْ بِقَضَائِكَ عَنِّيْ ۳ بار ذَا الرَّحْمٰنِ بِلَا عَيْبٍ ۲ بار یہاں اپنی ضرورت کا نام لے پھر ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ تک پڑھ کے ۳ مرتبہ اس کی تکرار کرے پھر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھ کے ۱۹ مرتبہ پڑھ کے اس کی تکرار کرے۔ پھر اس طرح یہاں تک پڑھے عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ اور کہے بَلٰى يَا قَادِرُ عَلٰى أَنْ تَفْعَلَ فِيْ كَذَا وَكَذَا ۳ بار پڑھ کر اپنی ضرورت بیان کرے پھر اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ سے آخر سورہ تک پڑھ کے دعا مانگے قبول ہوگی عام اس سے کہ دینی ضرورت ہو یا دنیوی جاننا چاہیے، سورہ یٰسین شریف کے سات ایام مقرر ہیں اور ملوک سلسلہ علویہ پر بھی اس کی تقسیم ہے جس کو میں نے روزانہ وظیفہ لکھا ہے اس کی قدر کرو اور نا اہل کو نہ دکھانا کیونکہ اللہ کا راز قرآن کریم میں ہے۔ اور قرآن کریم کا راز سورۂ فاتحہ اور سورۂ یٰسین میں ہے۔

انوار کا وظیفہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ يَا مُجْرِيَ النِّيْلِ وَمُسَخِّرَ الْفِيْلِ وَفَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ مَا أُرِيْدُ إِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تُيَسِّرَ لِيْ مَا أُرِيْدُ يَا مُرِيْدُ يَا مُعِيْنُ يَا خَيْرَ مُعِيْنٍ بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ أَعِنِّيْ عَلٰى أَمْرِيْ بِقُدْرَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِحُرْمَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ وَبِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

---

[1] اے اللہ تیرے ہے آسمانوں میں ذرات اور زمین میں ذرے اور پہاڑوں میں ڈھیلے اور سمندروں میں قطرے اور آنکھوں میں لحظے اور نفسوں میں خطرے مگر وہ تیرے وجود پر دلالت کرتے ہیں اور تیرا مشاہدہ کراتے ہیں اور یہ سب تیرے ملک میں مسخر ہیں، سوال کرتا ہوں میں تیری تسخیر کے طفیل یہ کہ مجھے توفیق دے اس چیز کی جو میری رضامندی کا سبب ہو کہ ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے ۱۲ [2] اے اللہ اے وہ ذات جس کا نور اس کے اسرار میں ہے اور اس کا راز اس کی مخلوق میں ہے پوشیدہ کر مجھے دیکھنے والے کی نظر اور حاسدوں اور باغیوں کے دل سے جس طرح حفاظت کی تو نے روح کی جسم میں، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲

اے اللہ اے جاری کرنے والے نیل کے اور ہاتھیوں کے مسخر کرنے والے اور دریا کے پھاڑنے والے بنی اسرائیل کے لئے اے اللہ مسخر کر میرے لئے وہ چیز جس کا میں طالب ہوں ۱۲ بیشک تو کرنے والا ہے اس کو جس کا تو ارادہ کرے اے اللہ آسان کر میرے لئے وہ چیز جس کا ارادہ رکھتا ہوں اے بہتر مددگار اے بہتر معین بحق الحمد للہ رب العالمین میری مدد کر ہر امر پر اپنی قدرت سے اے رحمٰن اے رحیم بحرمت سورۂ یٰسین اور بحرمت سید المرسلین

وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ مُبِيْنًا تک پڑھے پھر کہے اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ
الرُّوْحَانِيَّةِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا لَطِيْفُ يَا بَالِغُ اَجِبْ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا مُذْهِبُ اَجِبْ مُطِيْعًا بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَبِحَقِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ الْمَالِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ اَحَدٌ وَبِحَقِّ لَهْطَطِيْلَ وَكُلُّ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ
آخر آیت تک اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَالْمَلَكُ الْمُذْهَبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ
سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى الْبِحَارَ وَالْعُيُوْنَ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهٗ بَيْنَ
الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيَ الْمَلَكَ رُوْقِيَائِيْلَ كَمَا سَخَّرْتَ
الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ لِدَاوٗدَ وَالرِّيْحَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمٰنَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَاءِ لِسَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ
الْمَلَكَ رُوْقِيَائِيْلَ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ بِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا اللّٰهُ يَا سَرِيْعُ
يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ
الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ ۳ بار کہہ کر پھر پڑھے ۔ اٰمِنِّيْ هٰذَا اِلٰى هٰذِهِ السَّاعَةِ وَقَضٰى
حَاجَتِيْ يَا اللّٰهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
سَخِّرْ لِيَ الْمَلَكَ رُوْقِيَائِيْلَ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ
كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۔

پیر کے دن کا وظیفہ

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۔ اَلْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ تک پڑھ کر یہ دعا پڑھے
اَلرَّحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا جَلِيْلُ يَا جَبَّارُ يَا جَوَّادُ اَجِبْ
يَا جِبْرَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا مُرَّةُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ الرَّءُوْفِ الْعَطُوْفِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ
الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ هُوَ وَبِحَقِّ مُهْطِيْلَ وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا اَللّٰهُمَّ

و حبیب العالمین محمد مصطفیٰ قسم دیتا ہوں میں تم کو اے گروہ روحانیات اللہ اور رسول کی عزت کی اور نور ذات الٰہی کی اور بحق اسماء الٰہی اور بحق الحمد
للہ رب العالمین اور بحق حی قیوم یا کافی یا شافی یا لطیف یا بالغ قبول کرو اے روقیائیل پوری اطاعت کے ساتھ بحق الحمد للہ رب العالمین اور بحق حی
قیوم اور بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے، قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل ملک مذہب بحق بادشاہ پاک کے جو کھولنے والا ہے ہر قرض دار
کو پاک ہے رہا کرنے والا ہے ہر قیدی کا، پاک ہے، خوشی دینے والا ہے ہر رنجیدہ کو پاک ہے وہ جس نے سمندروں میں اور چشموں میں
پانی چلایا پاک ہے وہ جس کے خزانے میں کن ہے پاک ہے وہ ذات جس وقت ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا فرماتا ہے اس سے ہو جا اور وہ ہو جاتی
ہے اسے مسخر کر میرے لئے روقیائیل موکل کو جیسا کہ مسخر کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ کے لئے اور آگ کو حضرت ابراہیم کے لئے اور پہاڑوں کو
حضرت داؤد کے لئے اور ہوا اور جنات اور انسانوں کو حضرت سلیمان کے لئے اور چاند سورج اور ستاروں اور تمام چیزوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے لئے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے مسخر کر میرے روقیائیل موکل کو میرا حکم پوری کرے حاجت میری بحق بحق اسم اعظم اور بحق اسماء حسنیٰ

سَخِّرْ لِي الْمَلَكَ هَطْيَائِيْلَ وَمُرْهُ لِقَضَآءِ حَاجَتِي سُبْحَانَ النَّفْسِ مِنْ كُلِّ مَنْ يَلِيْنِ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ مِنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى الْمَاءَ فِي الْحِجَارِ وَالْعُيُوْنِ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ اَسْرِعْ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِي فِي قَلْبِ عَبْدِكَ خَادِمِ السُّوْرَةِ وَسَخِّرْهُ لِي كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَكَمَا سَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَآءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَهُ لِي يَقْضِي حَاجَتِي مُطِيْعًا سَامِعًا بِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا اللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِي سَخِّرْهُ وَاَعِنِّي عَلٰى عَمَلِي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَاقْضِ حَاجَتِي يَا اللّٰهُ فَوْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِي فِي قَلْبِ خَادِمِ السُّوْرَةِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ فَلَمَّا رَاَيْنَهُ اَكْبَرْنَهُ

منگل کا وظیفہ

قَالُوْا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ـ سے مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک ـ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ ، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ اَجِبْ يَا مُغْرِبُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ طَيْكَلُ وَبِحَقِّ نَهْطَهِيْلُ يَا ذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكًّا وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ اَبِي مُحْرِزٍ الْاَحْمَرِ وَبِحَقِّ كَظْلَمُوْشٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ مِنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى اَبْصَارَاتِ الْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ اَسْرِعْ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِي خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَآءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخِّرْ لِي خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَيَاْتِيْ اِلَيَّ وَيَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ

کے، اے اللہ اے سریع اے قریب اے مجیب اے کشادہ کرنے والے اے عرش مجید والے، اے زندہ کرنے والے اے اعادہ کرنے والے اے جو چاہے وہ کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری نور ذات کے طفیل جو ارکان عرش میں بھرا ہوا ہے اور تیری قدرت کے ساتھ جو مقرر کی ہے۔

ترجمہ، اور تمام خلق پر تیری رحمت سے جو ہر چیز کو وسیع ہے اے فریادرس فریادیوں کے میری فریادرسی کر اور اس وقت میرے اس عمل پر میری مدد کر اور میری حاجت پوری کر اے فریادرس فریادیوں کے جلدی کر مجھ اے رحمٰن و رحیم اپنی رحمت سے اے بڑے سلام کرنے والے مسخر کر میرے اس مسخر کو میرے لئے تمام فرشتے جو محبت رکھتے ہیں مثل محبت اللہ کے، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ کی، جو دوست رکھتے ہیں اس کو اور وہ دوست رکھتے ہیں اس کو ہرگز اطاعت ذکر اس کے غیر کی اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر باقی دعا کے معنے بھی قریب میں جو پہلے لکھے گئے ہیں۔

الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ أَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ
بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنِيْ ٣ مرتبہ وَ اَرْحِمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ أَلْقِ مُحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ۔

بدھ کا وظیفہ

اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ سے ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ تک پڑھ کر کہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اَجِبْ بِحَقِّ الشَّرِیْعِ الْمُجِیْبِ وَبِحَقِّ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرًا سَعْفَعَ
وَبِحَقِّ تَهْطِیْلِ كَالَ الْمُؤْمِنِیْ مَاجِشْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِلٰی آیت تک بِحَقِّ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا سَنْدَعُ
فَتَسَنْسَمُلَدَائِلْ دَبْرَقَانَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْعَزِیْزِ سُبْحَانَ الْمُنْفِیْ عَنْ كُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ
سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَی الْمَآءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ
شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ آخر سورہ تک پڑھ کر کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی
وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمٰنَ عَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ یَقْضِیْ
حَاجَتِیْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا
عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ فِیْ هٰذِهِ
السُّوْرَةِ وَیُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ۔

جمعرات کا وظیفہ

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ سے عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ تک پڑھ کر دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ یَا نَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَالِقُ یَا هَادِیْ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ وَاَنْتَ یَا شَمْهُوْرِشُ سَامِعًا
مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ وَبِحَقِّ مَا حَطِیْلَ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ
خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ اَجِبْ یَا خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَبِحَقِّ تُرْشَشْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ سُبْحَانَ الْمُنْفِیْ عَنْ
كُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَی الْمَآءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ
بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ آخر تک پڑھے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ
السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّیَاطِیْنَ
لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی یَا اَللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا
بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ٣ مرتبہ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ
مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ٣ بار وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مُحَبَّتِیْ [illegible] وَاقْتَرِبْ۔

جمعہ کا وظیفہ

وَاعْبُدُوْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ سے وَقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ تک پڑھنے کے بعد یہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا نُوْرُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا هَادِیْ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ اَجِبْ یَا اَبْیَضُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ الْمَالِكِ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُهٗ وَبِحَقِّ دَرْدَائِیْلَ وَبِحَقِّ جَهْلَطَطِیْلَ اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ بِجَهْطَبِیْلَ وَاَنْتَ یَا اَبْیَضُ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ آخر تک پڑھ کر یہ دعا مانگے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْحُسْنٰی یَا اللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ۳ بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَقَدْ شَغَفَهَا حُبًّا یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۔

سنیچر کے دن کا وظیفہ

لِیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا آخر تک پڑھ کر یہ دعا پڑھے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ اٰمِیْنَ یَا ظَاهِرُ یَا عَزِیْزُ یَا مَلِكُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا قَادِرُ یَا كَبِیْرُ اَجِبْ یَا كَسْفَائِیْلُ وَاَنْتَ یَا مَیْمُوْنُ بِحَقِّ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَالْكَبِیْرِ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُهٗ صَطْعَعْ وَبِحَقِّ هَطَطِیْلَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اَجِبْ یَا خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَی الْمَاءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ آخر تک پڑھے پھر اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَالْحَدِیْدَ وَالْجِبَالَ لِدَاؤُدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَخِّرْ لِیْ كَسْفَائِیْلَ وَمَیْمُوْنَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی یَا اللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ۳ بار کہہ کر یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ۳ بار کہہ کر یہ دعا مانگے یَا اللّٰهُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ سُوْرَةِ یٰسٓ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ ان سات دنوں کے وظیفہ کی قدر کرو جو تمہیں دیئے جارہے ہیں اللہ تعالیٰ ہی راہ بتاتا ہے اس کے بعد ملاحظہ ہو حصہ سوم جس میں اسرار توحید۔ الوہا ایمان استطاعت لوح یقین الاسرار ارواح وغیرہ تفصیل ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شمس المعارف اردو حصہ سوم

فصل ۱۲ اسماء حسنیٰ اور ان کے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسماء اور ناموں میں اپنے فضل و کرم عدل و قہر و رحمت و مغفرت کے اسرار ودیعت کئے ہیں جن کا اظہار ان اسماء کے ذریعہ اظہار ہوتا ہے یعنی یہ اسماء اسرار الٰہی کے مظہر ہیں۔ طالب جب کسی اسم کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت اس کے اسرار و رموز پر جلوہ گری کرتے ہیں۔

کتاب کی اہمیت اور مصنف کا کمال ہم نے اس کتاب سے پہلے پچاس کتابیں اسی علم کی تصنیف کی ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ ان سب میں اس علم کا ایک عشر ہی بیان ہو سکا ہے وہ جسے اس کے اہل اور عارف ہی سمجھ سکتے ہیں لیکن اس کتاب میں وہ طریقے اور اشارات ہیں جو طالب تک پہنچا سکتے ہیں میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ اسرار نا اہلوں سے محفوظ رکھے جائیں۔ بے شک وہ بڑا توفیق دینے والا اور فضل کرنے والا ہے

اسمائے حسنٰی کا پہلا طریقہ اور اس کے فائدے اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّبُّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ آخر سورۂ حشر تک

ان اسماء میں توحید اخلاص و ازدیاد ایمان اور حصول نور یقین کے اسرار پوشیدہ راز ہیں۔ ان کے ذاکر کو اعلیٰ مقامات حاصل ہوتے۔ اور دل زندہ ہوتا اور نیز اطاعت الٰہی کی جانب رغبت ہوتی ہے اور اس کی عنایتیں بندہ کو ملتی ہیں

تین اسماء کے فائدے اللہ الرب وہ اپنی خلوتوں میں اس ذکر سے انس حاصل کرتے اور اللہ تعالیٰ کے لاہوتی انوار اور ربانی عظمت سے مدد لیتے تھے اور یہ اسماء ان میں انتہائی عجز و انکساری اللہ کے حضور پیدا کرتی ذکر لا الٰہ الا ہو اہل سلوک کا افضل ترین ورد ہے۔ جو شخص یہ ذکر کرتا ہے اس پر خاص برکت نازل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ہر بھلائی اس کو دیتا اور ہر برائی سے اس کو بچاتا ہے جو شخص بہت موٹا ہو گیا ہو اور حرکت سے معذور ہو۔

ذکر موٹاپا دور کرتے اللہ اس ذکر سے اپنے بدن میں کمی اور ہلکاپن محسوس کرے گا اور جو ان تینوں ناموں کو ورد زرقہ کے مربع میں جب کہ آفتاب برج حمل میں داخل ہو رہا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ ایمان و یقین و اخلاص میں اضافہ ہوگا

بخار کا علاج اور جنات سے حفاظت جس کو جن ستاتے ہوں وہ اسے اپنے پاس رکھے تو جن جل جائیں اور بخار فوراً اتر جائے گا۔ اگر تانبے کی تختی پر کندہ کریں اور پانی سے دھو کر پئیں تو بہت جلد آرام ہو

قبولیت دعا کا مؤثر عمل دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے انہی تینوں اسماء کے طفیل میں ایک گھنٹہ تک اس طرح سے دعا کرے

یَا اَللّٰہُ یَا اِلٰہُ یَا رَبُّ تو عظیم انوار اس پر ظاہر ہوں گے اور اس کے دل کی آنکھ کھل جائے گی اور سرِ دینی اور دنیاوی دعائیں قبول ہوں گی اور کوئی شخص ان کے اعداد کا مربع چار در چار بنا کر ساڑھے تین ماشہ سونے کی انگوٹھی پر نقش کرکے پہنے تو اللہ تعالیٰ کے حضور سے طلب رحمت اس کا مرحمت ہو اور اس کا باطن جلال الٰہی سے روشن ہو گا

غیب کی اطلاع اگر روزانہ بعد نماز شب بیداری کرتے ہوئے اسم اللہ کا ذکر کرے۔ تو غیبی امور اس پر منکشف ہوں اور مقربین میں داخل ہو جاتا۔ چاہیئے ہر اسم الٰہی کے ذکر اور وضع میں کئی مرحلے ہیں۔ پہلا مرحلہ یہ ہے۔ کہ اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کیا جائے اسمائہیں اعداد کو حروف میں ضرب دے کر لکھا جائے۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ اسم کے اعداد کو انہیں میں ضرب دے کر ذکر کیا جائے اسی طرح لکھا جائے اور تیسرا مرحلہ یہ کہ اسم اور تمام اسماء الٰہی کو ایک گھنٹہ تک ذکر کرے۔ مگر ان میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔ بغیر کمی و بیشی۔

اسم رحمٰن و رحیم کے اسرار یہ دو نام رحمٰن و رحیم بہت بڑے ہیں۔ ان کے اعداد سے اسرار رحمت دلوں پر نازل ہوتے ہیں جس کسی کا دل سخت ہو اور نرم نہ ہوتا ہو وہ ان کا ذکر کرے۔ خدا تعالیٰ اس کے قلب کو نرمی میں بدل کر دے گا۔ اور اس کا دل اطاعت و عبادت الٰہی کی طرف متوجہ ہو گا۔ جو شخص کسی ظالم کے سامنے ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کا دل نرم کرے گا اور اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ذاکر کو بھلائی دے گی۔

برائے محبت ان دونوں اسماء رحمٰن و رحیم کے حروف کو بقاعدہ تکسیر مربع آٹھ ضرب آٹھ میں جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو اس کو دیکھے گا اس کی محبت کا دم بھرے۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد ایک مربع میں چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر سات راتیں اس انگوٹھی کو ستاروں کے سایہ میں رکھے۔ اور پانسو چھتیس (۵۳۶) مرتبہ ان دونوں اسماء کا ذکر کرکے یہ انگوٹھی پہنے تو جو شخص اس کو دیکھے گا اللہ اس کی محبت اس شخص کے دل میں ڈال دے گا

اسم قدوس کے خواص اَلْمَلِکُ اَلْقُدُّوْسُ یہ دونوں اسم بہت عظیم ہیں جس شخص کی لوگ قدر و منزلت نہ کرتے ہوں وہ ان کو لوگوں میں مشہور رکھی دعوت کو ان اسماء کی برکت سے اس کی عزت ہوگی۔ اور نیز اس کے قلب کا زنگ دور ہو گا

خوش حال رہنے کا عمل اگر اسم مَلِکْ کے اعداد چار ضرب چار میں لکھ کر پیر کے روز قمر کی ساعت میں جبکہ قمر نحوست سے خالی ہو عقیق پر کندہ کرکے انگوٹھی بنا کر پہنے تو ہمیشہ خوش حال رہے گا۔ اگر حاکم ایسا کرے حکومت اس کی قائم رہے اور جو طالب ہو جو اسم قدوس کا ذکر کرے گا۔ اس کے قلب سے وسوسے دور ہو کر اس کا ظاہر و باطن پاک ہو جائے گا اور ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا

سفر و حضر میں امان اسم السلام المؤمن اس شخص کے لئے مناسب ہے۔ جس پر کسی کا رعب و غضب ہو۔ خصوصاً سفر اور مسافروں کے لئے ان اسماء کے ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر خوفناک موقعہ سے سفر و حضر میں محفوظ رکھتا ہے۔

مال کی حفاظت جو شخص السلام المؤمن کے حروف کو آٹھ در آٹھ کے مربع میں لکھ کے مال تجارت میں رکھے تو چوری غرق اور آگ سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس مربع کو غلہ میں رکھے تو بے اندازہ برکت ہو اور مال تلف ہونے سے محفوظ رہے۔

عزت و مرتبہ حاصل کرنے کا طریقہ اسم العزیز بھی بڑا جلیل القدر اسم ہے جسے دشمنوں نے ذلیل کر دیا ہو اس کے لئے بہت مفید ہے کسی وجہ سے کسی بڑے شخص کی عزت و دولت میں فرق آ گیا ہو اور ۲۱۰ اسم کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی گم شدہ

دولت اور عزت اس کو عطا کرے گا اور پھر کوئی شخص اس کو ذلیل نہ دیکھ سکے گا۔ اور جو شخص اس اسم کے ذکر کی پابندی کرے گا اس کا نفس شریف ہو جائے گا۔ اس کی قدر بڑھے گی۔ اور دشمن اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکیں گے۔

ظاہری و باطنی دشمن پر غلبہ دشمن دو قسم کے ہیں ایک وہ جو تیری صورت دیکھتے ہی تجھ سے عداوت کرے۔ جیسے درندے اور تمام موذی جانور۔ دوسرا دشمن وہ ہے جو زبان سے بات کرے مگر دل میں عداوت پوشیدہ رکھے۔ اور یہ دشمن حاسد انسان ہیں اور ایک دشمن معنوی بھی ہے۔ یعنی تیرا نفس جو کوئی شخص اس اسم پر مداومت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ان دشمنوں کے شر سے بچاتا ہے۔ مگر اسم عزیز کے اعداد اور حروف چار سو چار مربع کر کے جو کسی تختی پر کندہ کرے اور انسان اور چوپاؤں کی گردن میں لٹکائے تو اللہ تعالیٰ ان کی عمر زیادہ کرے اور برکت دے۔

ظالم کی ہلاکت دشمن مضروب جبّار اور متکبّر یہ دونوں بہت عظیم اسم ہیں۔ ان کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر متکبّر سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کا مطیع کر دیتا ہے۔ اگر ان دونوں کے اعداد لوہے کی تختی پر جب کہ مریخ نحوست سے بچا ہوا ہو اور قمر سے متصل ہو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو جو ظالم اس کو دیکھے اس سے محبت کرے گا اور اس کا دم بھر لیگا۔
اگر نصف رات کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر ان اسماء کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے پھر کسی ظالم کے لئے بددعا کرے تو فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ بشرطیکہ وہ ظالم بے یکس مساکین اور درویشوں کا دشمن ہو جس کا ظلم ظاہر ہے۔

ہر حاجت کیلئے مفید الخالق البارئ المصوّر ہر کام کے لئے مفید ہیں۔ اگر اسم قدّوس کے ساتھ اسم خالقٌ ملا یا جائے۔ تو دفع وسواس کے لیے عجیب و غریب تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔ باقی اسماء کے خواص بھی ایسے ہی مفید ہیں جو اس پوری کتاب میں جابجا ہم نے لکھے ہیں

اسماءِ حسنےٰ کی شرح

اسم اللہ اسم اعظم اور بہت قابل قدر ذکر ہے جو شخص نصف شب میں دو رکعت نفل ادا کر کے ۶۶ بار اللہ کا ذکر کرے بشرطیکہ روزہ دار ریاضت کرنے والا بھی ہو۔ تو اس پر موکل اسم اللہ کے کیائیل جو سردار موکلوں کا ہے نازل ہوگا۔ اور یہ موکل ۶۶ موکلوں کی صفوں کا حاکم ہے اور موکل جو اس کے تحت ہیں ان میں سے ہر ایک کے تحت ۶۶ موکل ہیں جب ذاکر خلوت میں اسم اللہ کا ذکر کرتا ہے تو یہ موکل حاضر ہوتا ہے اور حاضری سے پہلے یہ موکل سجدہ کر کے اللہ کے حضور میں اس طرح اجازت چاہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ اَسْئَلُکَ یَا فَرْدُ یَا وَاحِدُ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا اَللّٰہُ یَا دَائِمُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاقِیْ یَا اَللّٰہُ یَا قَدِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا اَللّٰہُ یَا قَیُّوْمُ اَللّٰہُ اَسْئَلُکَ۔
بِاَحَدِیَّتِکَ وَصَمَدِیَّتِکَ وَنُعُوْتِ رُبُوْبِیَّتِکَ اِنَّ عَبْدًا مِّنْ عَبِیْدِکَ قَدْ شَارَکَنَا فِی التَّسْبِیْحِ وَالتَّقْدِیْسِ وَالْاَمْرُ اَمْرُکَ فَاِنْ اَمَرْتَنَا بِالنُّزُوْلِ اِلَیْہِ فَبِاِرَادَتِکَ
تو اللہ تعالیٰ اس موکل سے فرماتا ہے جا میرے بندے کی حاجت پوری کر۔ کیونکہ بشمول اسم اعظم دعا کر رہا ہے۔ پھر وہ موکل معہ اپنی

۱؎ اے اللہ میں تیری یکتائی اور بے نیازی اور ربوبیت کی شانوں کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ تیرے بندوں میں سے ایک ہم کو تسبیح و تقدیس میں شامل کیا۔ اور حکم تیرا ہی ہے اگر تو حکم کرے ہم کو اس پر نزول کا تو تیرا ارادہ ہو۔

سمیت ذاکر کے پاس آتا اور کہتا ہے اے نیک بندے اللہ کا ذکر کرتا رہ۔ یہ شخص اپنے منہ سے انوار نکلتے دیکھتا اور طمانیت و سکون اس کو حاصل ہوتا ہے۔ پھر وہ موکل اس سے کہتا ہے تو نے بشمول اسم اعظم اللہ کو یاد کیا۔ ہم اس اسم کے خادم ہیں۔ مگر تیرا کیا ارادہ ہے اس پر ذاکر کو کہنا چاہیئے میں تم کو اللہ کے واسطے اپنی اطاعت کا طالب ہوں۔ وہ کہے گا تجھے ہمیشہ اپنا جسم اور کپڑے پاک رکھنا چاہیئے اور ہر مہینے تین روزے۔ تیرھویں چودھویں پندرھویں کو رکھنا۔ حلال چیز سے افطار کرنا۔ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھتا رہ اگر ایسا کرتا رہا۔ تو ہم تیرے بھائی ہیں اس کے بعد تمام موکلوں کا سردار بعد عہد اور معانقہ رخصت ہوگا اور جب اس سے کسی کام کو کہے گا وہ فوراً بجا لائیگا۔

اسم رحمٰن کا موکل اور فوائد

اللہ الرحمٰن بڑا بزرگ اسم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى[1] اسم رحمٰن کا موکل زریال ہے جس کے تحت چار اشر ہیں جن میں ہر ایک ۱۰۰ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف ۲۱۸ موکل ہیں۔ جس وقت ذاکر اس کا ذکر کرتا ہے تو اس کا خادم یعنی موکل اپنے سر سے تاج اتار کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں سجدہ کر کے عرض کرتا ہے يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا هُوَ اِنَّ عَبْدًا شَاكِرًا فِي التَّسْبِيْحِ بِاسْمِكَ پھر یہ موکل اپنے حال سے ملاقات کرتا ہے رحمت اور قبولیت کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں ان دونوں اسماء شریفہ کی یہ دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ رَحِمْتَ الْمَوْجُوْدَاتِ بِالْحَيَاةِ الْاَزَلِيَّةِ وَاَظْهَرْتَ اَسْرَارَهَا فِیْ قُلُوْبِ اَشْخَاصِهَا بِالْعَطَايَا السَّرْمَدِيَّةِ وَاَبْدَيْتَ ذَرَّاتِهَا فِیْ اَحْسَنِهَا بِالْاِرَادَةِ الْاَبَدِيَّةِ لِكَیْ تَنْجَهِرَ بِوَاسِطَتِهَا سِرُّ الْاِرَادَةِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ لِتَرْبِيَةِ الرُّحَمَاءِ وَاَنْتَ الْمُتَوَلِّیْ اَمْرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَمَنْ فِی السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْكَاشِفُ غَمَرَةَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ فِی الْبَاْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ الْمُجِيْبُ لِمَنْ دَعَاكَ مِنْ صَمِيْمِ قَلْبِهِ وَاَتْعَبَهُ فِی اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ وَاَنْتَ الْاَمِيْمُ الْقَادِرُ عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِ الذَّاهِبِيْنَ اِلَيْكَ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ الْاَعْلٰى وَعِزِّكَ الْاَسْنٰى وَمَا يَبْدُوْ لَكَ لِاَهْلِ الْاِحَاطَةِ وَالْاِجْتِلَاءِ وَصَوْتِ النَّاقُوْسِ الْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ الَّذِیْ هُوَ اٰيَتُكَ فِیْ مَقَامِ الْاِنْجِلَاءِ اَنْ تُزِيْلَ مِنْ قَلْبِیْ اٰثَارَ غُرُوْبِ اِبْلِيْسَ وَاَنْ تُبَدِّلَ لِرُوْحِیْ وَقَلْبِیْ عَرْشًا لِبَلْقِيْسَ الَّتِیْ هِیَ شَرُّ الطَّبْعِ الْخَسِيْسِ وَاَنْ[2]

---

[1] کہہ دو اللہ کو پکارو یا رحمان کو جس کو پکارو اسی کے تمام نام اچھے ہیں

[2] اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اے رحمان تو نے تمام موجودات پر حیات ازلیہ سے رحمت کی اور تمام موجودات کے اسرار ان کے قلوب میں عطائے سرمدی سے ظاہر کیا ہے اور اس کے ذرے ان کے کردار میں اپنے ابدی ارادہ سے موجزن فرمائے ہیں تاکہ ان کے ذریعہ سے اسرار ارادہ ظاہر ہو۔ تو رحمان ہے تربیت رحیموں کا اور متولی ہے زمین آسمانوں کے کام کا اور دفع کرنے والا ہے۔ اس شخص کی تکالیف کا جو خوف اور تنگی میں تجھ کو اندھیری رات میں یاد کرے تو آمادہ اور قادر ہے ان لوگوں کی حاجت روائی پر جو تیری جانب متوجہ ہوئے اور تکلیف و آرام میں پکارتے ہیں سوال کرتا ہوں میں تیرے نور اعلیٰ اور عزت بلند کے ساتھ برائے اہل احاطہ اجتلاء ناقوس بزرگ کی آواز سے جو تیرا ایما ہے مقام انجلا میں دور فرما میرے دل سے آثار شیطانی خطرات اور بدل دے میری روح اور قلب کے لئے عرش بلقیس کا جو رانب طبع خسیس کا اور جذب کرے مجھ کو اپنے نور کامل اور فیض عام میں تاکہ تمام مخلوق سے علیحدہ ہو کر حیوانیت کی شہوت کے اثر اور دل کی نحوست کے اندھیروں سے نجات ملے۔ اے وہ ذات جس کے لئے عظمت کبریائی جلال اور خوبی ہے۔ سوال کرتا ہوں تیری عزت بزرگ کے ذریعہ تیرے حلم بدیع کے اثر سے اس نعمت کا جو تیرے حفاظت کے پردوں سے ظاہر ہو اور حفاظت الہام کا جو تیری عنایت کے قلعہ میں ہے ساتھ

تُعَذِّبُنِي بِلَهِيبِ النَّارِ وَتُقْلِبُكَ الْعَامِ وَتَقْعُضُ مِنْ بَيْنِ الْأَنَامِ وَتَجْذِبُ إِلَيْكَ مِنْ أَثَرِ شَهَوَاتِ الطَّبْعِ وَمِنْ ظُلُمَاتِ شَوْحَمَةِ الْمُعْتَمِرِ يَا مَنْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْحَوْلُ وَالْجَبَارُ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الْمَنِيعِ وَأَثَرِ مِلْكِكَ الْبَدِيعِ عَلَيْهِ تَحْفَظُنِي مِنْ عَوَائِدِ آفَاتِ بَحْرِ ذٰلِكَ وَحِفْظِ الْأَشْجَارِ مِنْ عِنَايَتِكَ بِحَمِيدِكَ وَرِعَايَةٍ شَامِلَةٍ مِنْ كَرِيمِ عِزِّ نِعَمِكَ حَرْمِكَ وَكُنْ جَنَابَكَ وَرَحْمَةٌ تَاتِي لَبَّ بِرِ مِلْمِ تُدِيمُكَ وَمُرْتَجِيًا جِهَتَكَ تَكْفِينِي مِنْ سُؤَالِكَ وَلَا تَحْرِمْنِي بِرَحْمَتِكَ وَلِتَبْقَى وَنُطْهِرُ بِهَا الْأَشْبَاحَ وَتُوصِلُهَا فِي كُلِّ مَسَاءٍ وَصَبَاحٍ وَالنَّجَاحِ وَتَنْزِيلِ لَطَائِفِ كَمَالِكَ وَمَنَائِحِ فَضْلِكَ مَنْ دَحَضَ ظُلْمَةَ حِجَابِ لَنْ تَرَانِي عِنْدَ نُزُولِ آيَةِ لَنْ كَهَيْئَةِ آيَةِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ فِي لُبِّ تَجَلِّيكَ مِمَّنْ ثَبَتَ فِي الْمُنَاجَاتِ وَاجْعَلْنِي بِفَيْضِ فَضْلِكَ وَرُوحِ عَطْفِكَ إِلَيْكَ نَاظِرًا وَبِفَضْلِكَ قَادِرًا وَفِي سَبِيلِ وَجْهِكَ مَنْصُورًا وَنَاصِرًا يَا مَنْ لَهُ الْعِزُّ وَالْجَمَالُ وَالثَّنَاءُ وَالْعَلَاءُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔ جو شخص آدھی رات کو یہ دعا پڑھے اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں۔

اسم رحیم کے موکل کی تسخیر اور اس کے اسرار

اَلرَّحِيْمُ یہ بہت بڑا اسم ہے اس میں بہت اسرار ہیں۔ اس کے اعداد کا موکل عزمائیل ہے۔ اس کے تحت چار افسر ہیں اور ہر افسر کے تحت ۵۸ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۵۸ موکل ہیں اس اسم سے ذاکر پر اس کے موکل نازل ہوتے ہیں اور تمام مخلوق کے دل اس ذاکر کی جانب مائل ہوتے ہیں۔ کل روحیں میکائیلؑ کے متعلق ہیں اس قدر کرو۔ یہ آخرت کا سامان ہے یہ دنیائے فانی آخرت کے مقابلہ ہیچ ہے اگر ان اسماء سے دنیاوی فائدے حاصل کئے تو گویا ایک رتی کی تباہی پر راضی ہو گئے۔ ان اسماء الہی پر تصرف اولیاء کاملین کو ہے وہ جس کو بتلاتے ہیں اس سے عہد لیتے ہیں کہ نا اہل کو نہ بتلایا جائے۔ دراصل اللہ ہی دینے والا ہے۔ اسم الرحیم کی دعا یہ ہے

يَا رَحِيْمُ أَنْتَ الرَّحِيْمُ الْكَوْنُ وَأَنْتَ السُّلْطَانُ فِي كُلِّ يَوْمٍ فِي شَانٍ وَأَنْتَ الْمُفِيضُ بِعِنَايَتِكَ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْتَ النَّعِيمُ بِسِنِيرِ تِلْكَ الْأَحَدِيَّةِ بِمَنْ تَأَمَّلَ إِلَى الذَّهَابِ إِلَيْكَ فِي الْعُقْبٰى وَالسَّاهِرَةِ وَأَنْتَ الرَّحِيْمُ الرَّؤُوْفُ

---

[1] سوال کرتا ہوں۔ رعایت شاملہ کا جو تیرے حرم حریم میں ہے اور کشف مقام محفوظ کا اور عالم قدس سے نزول رحمت کا اپنی عزت ربوبیت سے یہ کہ مجھے اپنے غیر سے غنی کرے اور رحمت ابدی دے جو ہمیشہ مجھ پر نازل ہوتی رہے۔ منزہ اور پاک کر میرے جسم کو اور روزانہ بہتری اور مناجات سے اور مقصود کر اپنی لطف اور مہربانیوں کے ساتھ میرے چہرے سے حجاب لن ترانی بوقت نزول آیت لن اور آیت مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ اپنی اصل تجلی کی طرح جو مناجات ثابت ہیں اور مجھے اپنے فیض فضل اور روح محبت سے اپنی طرف دیکھنے والا بنا اور فضل قدرت والا کر اور اپنے راستہ میں مظفر و منصور فرما۔ اے وہ ذات جس کے لئے عزت خوبی اور ثنا اور علاء ہے اے رب تمام عالم کے۔ [2] اے رحیم تو رحم کرنے والا ہے تمام عالموں پر اور ہر گھڑی بادشاہ ہے ہر دن کسی نہ کسی کام میں لگا رہتا ہے تو فیض پہنچانے والا ہے اپنی عنایت سے اہل دنیا اور آخرت کو اور تو مددگار ہے اپنی مدد اور یکتائی سے اس شخص کو جو تیار ہو آخرت کے لئے تو مہربان رحیم دیان صاحب قوت و احسان غالب قادر اور قاہر ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پوشیدہ راز جو پہلے ہوئے ہیں۔ خشکی اور تری میں اور تیری عنایت جو داخل ہے امور پوشیدہ اور ظاہر۔ اور وہ الطاف الہیہ جو تو نے ودیعت کئے ہیں مدد اور زمانہ میں اور اس چیز سے جس سے مخصوص کیا تو نے اپنے اولیاء کو حکمت فنون اور آلہ وں کے معانی سے اور ان چیزوں کے ساتھ جو ودیعت کی ہیں اوقات میں یہ کہ خلاصی دے مجھے شیطان کی گمراہی اور اس کے پھیر دینے سے اور بچا مجھے شیطان کے سخت جالوں اور اس کے اثر و تفتیش سے اور مجھے اپنی رحمت ازلیا بی و حدت سے دے جو پہنچانے والی ہو جنت میں جو کامل ذات اللہ وجود میں الیاہ جود میں [illegible] [illegible] ایک قوی و ضعیف پر سوال کرتا

الدَّیَّانُ ذُو الْقُوَّۃِ وَالْاِمْتِنَانِ ذُو الْقُوَّۃِ الْغَالِبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ الْقَاھِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّکَ الْخَفِیِّ الْمُنْبَسِطِ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَبِمَا بَیَّنْتَ السَّلْبِیَّۃَ فِیْ اَسْرَارِ السِّرِّ وَالْعُفُوِّ وَبِمَا اَوْدَعْتَہٗ مِنَ الْاَلْطَافِ الْاِلٰھِیَّۃِ فِی النُّفُوْسِ وَالذِّکْرِ وَبِمَا خَصَصْتَ بِہٖ اَوْلِیَائَکَ مِنْ مَخْزُوْنِ الْحِکْمَۃِ وَمَا فِی الْاَصْوَاتِ وَبِمَا اَوْدَعْتَہٗ مِنْ فُصُوْلِ الْاَوْقَاتِ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِنْ تَاثِیْرِ غَوَائِلِ الشَّیْطَانِ وَاِصْرِفْ تَوَسْوِیْسَہٗ وَتَنِیْ شَدِّ اَیْدِ حِجَابِہٖ وَمِنْ تَبْطِ الْمَتِہٖ وَتَلْقِیْنِہٖ وَاَنْ تُدْرِکَنِیْ بِرَحْمَتِکَ الْاَزَلِیَّۃِ مِنْ وَحْدَانِیَّتِکَ مُوْلِیَۃً اِلٰی جَنَّتِکَ کَامِلَۃً فِیْ ذَاتِھَا حَاصِلَۃً بِفَضْلِھَا عَامَّۃً بِذَاتِھَا وَجُوْدِھَا الَّتِیْ یُنْزِلُ مِنْھَا التَّوْحِیْدُ بِخَصَائِصِ التَّحْمِیْدِ لِتُفِیْدَ یَا مَنْ تَلَطَّفَ اللَّطِیْفُ یَا ذَا الرَّحْمَۃِ الْوَاسِعَۃِ عَلَی الْقَوِیِّ وَالضَّعِیْفِ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَدْفَعَ عَنِّی الْبَلَایَا وَاَنْ تَحْرُسَ فِیْ وُجُوْدِ الْمَبْسُوْطَاتِ مِنْ ذَائِرِیْ ھُوَ فِیْ ابْنَاسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَاَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْمَنِّ اَلْاَسْنٰی یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اسم ملک کے مؤکل کی تسخیر اور اس کے فائدے — ملک یہ ایک اسم اعظم ہے اس کے مؤکل کا نام فصیل ہے جو موکلان رحمت میں سب سے بڑا مؤکل ہے اس کا لباس سبز ہے اور اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ہر ایک اسماء صفوف کا مالک ہے اور ہر صف میں ۱۲۱ مؤکل ہیں۔ جب ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو یہ مؤکل اس پر ظاہر ہو کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے خاص طور سے اس وقت جب کہ کسی کام کا دل میں ارادہ ہو جس کام میں جانے فائدہ کے حال کو مال اور جان کا بھی سخت نقصان پہنچے گا یہ بات خوب ذہن نشین کر لو اسم ملک کی دعا یہ ہے

اَنْتَ الَّذِیْ مَلَکْتَ رِقَابَ الْجَبَابِرَۃِ بِالْقُوَّۃِ الْغَالِبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ الْقَاھِرَۃِ وَاَنْتَ تَمْلِکُ الْمُلُوْکَ وَالْاَمْلَاکَ ذُو الْمَعَارِجِ وَالْاَفْلَاکِ تُعْطِیْ بِبِرِّکَ لِمَنِ الْتَجَأَ اِلَیْکَ اَسْئَلُکَ بِمَا بَسَطْتَہٗ فِیْ مَلَکُوْتِکَ وَجَبَرُوْتِکَ وَبِمَا بَثَثْتَہٗ فِیْ جَبَرُوْتِ مَلَکُوْتِکَ وَبِمَا اسْتَاثَرْتَ بِہٖ فِیْ عَوَالِمِ قُدْسِ لَاھُوْتِکَ وَبِمَا غَیَّبْتَہٗ عَنْ اِدْرَاکِ الْعُقُوْلِ فِیْ سِرِّ مَخْزُوْنِ رَحْمَتِکَ وَبِمَا اَوْدَعْتَہٗ

(گزشتہ صفحہ کا بقیہ ترجمہ) اور میں رتبے ہر اسم کے ساتھ جو تیرا نام ہے۔ قرآن کریم میں ہے نازل کیا یا اپنے کسی بندے کو سکھایا یا علم غیب میں اس کو اپنے لئے خاص کیا ہے۔ دفع کر مجھ سے بلائیں اور میرے وجود سے بسوطات راندوں ہو یہ سے ٹکال خوف اور مرض میں بے شک تو بڑی بخشش اور فضل کرنے والا ہے اے رب العالمین۔

سلہ اے بادشاہ تو ہی وہ ذات ہے جو مالک ہے زبردستوں کی گردنوں کا اپنی قوت غالبہ اور قدرت قاہرہ سے اور قہر کرنے والا ہے بادشاہوں اور سلاطین پر تو معارج اور افلاک والا ہے تو بخشش کرتا ہے اس پر جو التجا کرے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس چیز کے ذریعہ جسے پھیلا یا اور منتشر کیا ہے تو نے اپنے ملکوت و جبروت میں اور بطفیل اس چیز کے جس کے ساتھ تو نے اپنے عالم قدس لاہوت میں تاثیر کی ہے اور اس چیز کے ساتھ تو نے ہم لوگوں کے ادراک عقول سے غائب کیا ہے جو راز پوشیدہ رحمت ہے اور وہ پوشیدہ راز جو کردیوں میں ہے، اپنے راز سے منقل کے جو رموں اور اشاروں میں اقسام کیفیت فرد سنالد باطن بطون نزول میں ہے حفاظت کر میری اپنی دربرست حفاظت کے ساتھ شیطانوں کی ہاکا زوں، اور دوسوسوں اور خواہشوں ابو الحارث (شیطان) سے جس نے بھلائی کو برائی اور سیدھا کو عشکل کر دکھایا۔ اور نفع کو نقصان بنا دیا جو زمین و آسمان کے طبقوں میں ہے اور اس کی نوسعکر اور فریب سے بچا۔ اے وہ ذات جس کا عرش پانی پر تھا تو ہی جاننے والا ہے اور کرم فضل اس کے ارادہ کے موافق ہے۔ اپنے لطف جیم اور کرم چوک کے طفیل مجھے ایسی نسبت عنایت کر جس سے معارف انوار کا مالک ہو جاؤں اور کرم کر دو پر اپنے کلمات تامات سے مست اللہ ندگی ہمیشہ ہی عزت معارف اور عوارف کے درجا[illegible] درست

وَرِدَاءِ كِبْرِيَائِكَ وَبِمَا الْخَفِيَّةِ فِي لِبَاسِ مَجْدِكَ وَبِمَا عَرَّفْتَهُ لِأَوْلِيَائِكَ وَمَقُولِ أَنْبِيَائِكَ يَامَنْ نَظَرَ بِعِلْمِهِ الْقَدِيْمِ سُمُوكَ السَّمٰوٰتِ وَيَامَنْ نَصَبَ بِسِرِّ التَّقْوِيْمِ بِنْيَةَ الْجِهَاتِ اجْعَلْنِي بِفَضْلِكَ الْعَمِيْمِ مِمَّا يَطُوفُ حَوْلَ سُرَادِقِ بَحْرِكَ وَرَقِّ تِلْكَ إِلٰهِي أَنْتَ السَّرْمَدِيُّ الْأَبَدِيُّ الْمُنَزَّهُ عَنْ أَنْ يَتَقَرَّبَ إِلَيْكَ أَحَدٌ فَيُدْرِكَكَ بِالْحِسِّ وَيَبْعُدَ مِنْهُ فَيَغِيْبَ عَنِ الْحِسِّ فَارْزُقْنِي حَيَاةَ ذَاتِكَ وَنُورًا تَنْزِيْهِ صِفَاتِكَ مِنَ الْعُلُومِ الشَّرِيْفَةِ الْكُلِّيَّةِ الْإِلٰهِيَّةِ الْمُتَعَلِّقَةِ بِالْمَعْلُومَاتِ الْأَزَلِيَّةِ وَنَبِّهْ هَا بِنُورِكَ فِي بَاطِنِ بُطُونِ الْمُشَخَّصَاتِ بِغَيْرِ الْمُتَخَيَّلَةِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ وَأَنْتَ الْمُجِيْبُ فِي كُلِّ أَوَانٍ أَسْئَلُكَ أَنْ تُعِزَّنِي بِتَأْيِيْدِكَ وَقُوَّةِ شِدَّتِكَ عَنِ الْمُخَالَفَاتِ وَاتِّبَاعِ الشَّهَوَاتِ وَاقْلِبْنِي بِيَقِيْنِ تَمْنِيَتِكَ عَنْ رَغْبَتِي فِي الدُّنْيَا وَاجْذِبْنِي إِلَيْكَ عَمَّا سِوَى جَنَابِكَ الْأَعْظَمِ وَأَخْرِجْ بِفَضْلِكَ الْجَامِعِ وَنُورِكَ اللَّامِعِ مِنْ كِتَابِ أُنْسِكَ آيَةً كَامِلَةً تَتِمُّ بِهَا ذَاتِي صِفَاتِي وَتَنْتَشِرُ فِي الْكَائِنَاتِ نَظَرًا وَسِعًا وَكَشِّفْ عَنْ وَجْهِ رُوحِي وَسِرِّي غِطَاءً لَوْ وَأَزِلْ عَنْ نَظَرِي حِجَابًا إِذَا ظَهَرَ عَنِّي بَعْدَ ذٰلِكَ الْعَالِمُ الْحُرُوفِ وَشَوَاهِدَ الْمَعْرُوفِ أَعْنِي كُلَّ عِلْمٍ مَوْصُوفٍ بِجُودِكَ وَإِحْسَانِكَ يَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَفَاطِرَ الذَّرَّاتِ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى أَنْتَ الظَّاهِرُ اللَّطِيْفُ الْقَاهِرُ يَا قُدُّوْسُ ـ

اسم سلام کا موکل مسخر ہو یہ بہت بڑا اسم ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر جگہ منصور رکھتا ہے موکل اس اسم کا دردیائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں جن میں ہر ایک ۱۳۱ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۳۱ موکل ہیں اور یہ اسم سلام حضرت جبرئیل کے زیر اثر ہے جو طریقہ کے موافق عامل پر ظاہر ہوتا ہے دعا اس اسم سلام کی یہ ہے۔

يَا سَلَامُ أَنْتَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ سَلَامُكَ التَّامُّ رَأْفَتُكَ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْأَتْقِيَاءِ وَأَنْتَ الْمُحِيْطُ بِعِلْمِكَ الْقَدِيْمِ وَبِصَفَائِكَ الصَّفَا فِي قُلُوبِ الْأَصْفِيَاءِ أَسْئَلُكَ بِسَكِيْنَتِكَ الَّتِي كَتَبْتَ عَلَى السِّرِّ الْمُوْسَوِيِّ وَبِعِزَّتِكَ

عام کے طفیل مجھے ایسا کر دے جو تیرے امر کے گرد طواف کرتے ہیں تیرے محل اور قوت سے ابدی تو سرمدی اور منزہ رہنے والا ہے پاک ہے اس بات سے کہ کوئی تیرے قریب جا سکے یا حس ادراک کرے یا اس سے دور ہو۔ اے اللہ مجھے اپنی ذات کی حیات دے۔ اور تنزیہ صفات اپنے علوم شریف کلیہ الٰہیہ سے جو متعلق ہیں معلومات ازلیہ سے اور روز کر ان کو اپنے نور سے باطن بطون مشخصات غیر متخیلہ سے

سلہ ترجمہ/ اے اللہ تو پکارا جاتا ہے ہر زبان میں تو ہی قبول کرنے والا ہے ہر آن سوال کرتا ہوں تجھ سے غالب کر مجھے تائید اور قوت شدت کے ساتھ اور خواہشوں کی پیروی سے اور بدل دے اپنے یقین مجھے تجھ کی بدولت دنیا میں رغبت کرنے سے۔ اور جذب کر لے مجھے اپنی طرف اپنے ماسوا سے اپنے فضل جامع سے اور روشن سے ایک آیۃ کامل دے کر اپنی کتب انس سے کامل کر جس سے تیری ذات صفات مکمل ہوں اور کائنات پر میری نظر اور طریقہ وسیع کر میری روح کے چہرے سے لکھا بشارت سے پردہ اور میری نظر سے حجاب اٹھا دے۔ اور یہ پردہ اٹھنے کے بعد پوشیدہ علم الحروف اور شواہد معروف کو ظاہر کر دے۔ یعنی ہر علم جو موصوف ہو تیری بخشش اور احسان سے اے اور دانہ اگانے والے اور جو آسمان میں ذرے پیدا کرنے والے تو ہی غالب و مہربان و قادر و قدوس ہے۔ سلہ ترجمہ اے سلام تو سلام ہے اور تیری ہی طرف سلام لوٹ کر آتا ہے۔ اولیاء و انبیاء اور پرہیزگاروں پر تیری مہربانی ہے اپنے علم قدیم کے پیش نظر ہر چیز پر محیط ہے اور برگزیدہ لوگوں کے دل میں صفائی اور اجالا پیدا کرتا ہے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اس سکینۃ کے ذریعہ جو نازل ہوئی حضرت موسیٰ پر اور حضرت عیسیٰ کو ظاہری عزت دی اور بطفیل اس جمع کے جو دانہ خواہش کے درمیان میں ہے اور رضا کے نشانوں میں ہے تو میرے دل کو قابل محبت واحد بنا دے جو حسرت کے شعلوں سے پناہ مانگنے والا ہو۔ ہمیشہ اور غیب

الظھور وقرّبنی من الحجاب الوصولی و بما جمعت فی باطنی و اسرار الصدور و مکارم المنام ان تجعل قلبی قابلا لتذکر بالوارد بتجرید ما من شوائل المرسومیۃ ما مدّ ابدا الیک فی جمیع الاوقات البرزخیۃ واذقنی بملذوذات النعیم والجائزۃ القدیم منک ونلّقنی بما تلقی المستیقنین لاثبات سرّ حبی حبیبک التی جعلتھم بما فی مقام الیقین واجعلنی متبرکا بہ کانی تنافس ، فلا یلیق کذا ، لاستربوا فاز زلنی الرضا بما قدرته لی فی ملکوت قبیرہ لی یا امیرک یا من زیّن سماء قلوب الاولیاء ومصابیح الخواطر وانتم فی ابواب المشاهدۃ و بمقالیدھم ابصارتو بالسلام یا سلام۔

اسم مومن کا مؤکل مسخر ہو

موجمنو اس اسم کا خادم مشیائیل ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں ان میں سے ہر ایک مؤکل ۳۱۰ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۳۱۰ مؤکل ہیں۔ جو شخص اس اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے تو مؤکل اس پر حاضر ہوں اور عالم الغیب و شہود کا راستہ اس پر کھل جائے۔ بدبختی سے نیک بختی اور ذلت سے عزت نصیب ہوگی درحقیقت جملہ بھلائیاں صرف اللہ کے ہاتھ ہیں جس کو چاہے دیتا ہے۔ دعا اس اسم کی یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُؤْمِنُ الَّذِیْ اَثْبَتَّ الْاِیْمَانَ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الْعِرْفَانِ وَاَظْھَرْتَ الْاِیْمَانَ عِنْدَ ظُھُوْرِ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَرَزَقْتَ الْاِسْتِقَامَةَ لِمَنْ مَقَتَّ لَهُ الْاِقَامَةَ فِیْ دَارِ الرِّضْوَانِ وَاَعْطَیْتَھُمُ الْاَمَانَةَ مِنْ تَغَیُّرَاتِ الْحَدَثَانِ وَطَهَّرْتَھُمْ مِنْ وَسَاوِسِ دَوَاعِی الْغَفَلَاتِ وَمَنَعْتَھُمْ عَنْ قَبُوْلِ عَوَارِضِ التَّلْبِیْسَاتِ اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ بِجَمِیْعِ مَا فِیْ غَیْبِکَ مِنَ الْحَقَائِقِ الْعَلِیَّةِ وَالدَّقَائِقِ الْاِلٰھِیَّةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ اٰمِنًا مِنْ خَوْفِ النَّظَرِ الصُّوْرِیِّ فِیْ مَقَامِ النَّفْعِ وَالضَّرِّ وَحَتّٰی اُقْبِلَ اِلَیْکَ

کر بھا اپنے لطف عمیم اور احسان قدیم سے تمام سلامتیوں کے ساتھ نیک خیال تاکہ تیری سبوحیت کا راز کھل جائے ، اور اولین و آخرین لوگوں کی برکتیں بھی مجھ کو عنایت فرما۔ اور جو کچھ تو نے میرے مقدر میں لکھا ہے اس سے رضامندی مجھے نصیب کر۔

اور احسان کر میرے لیے اپنا حکم اے وہ ذات جس نے آسمان قلوب اولیاء کو نیک خیال چراغوں سے مزین کیا ہے میرے لئے مشاہدوں کے دروازے چراغ بصیرت کے ساتھ کھول دے سلامتی کے ساتھ اے سلام۔ اے اللہ تو مومن ہے جس نے ثابت کیا ایمان کو اہل عرفان کے دل میں اور ظاہر کیا ایمان کو نیک ظہور امن اور امان کے، اور نصیب کی تو نے استقامت اس کو جس کے لئے جنت میں قیام صحیح ہو گیا اور تغیرات زمانہ سے ان کو محفوظ کر دیا شیطانی وسوسوں سے ان کو بچایا بصورت ایمان میں نقش ذاتی میں جو تو نے اپنی بخشش برحالی و ایمان سے ان کو دیا ہے اور پاک کیا ہے تو نے ان کی خواہشوں کو تنزل کرنے سے اور منع کیا تو نے ان کو عوارض سلبیات کی قبولیت سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل ان تمام حقائق علیہ اور دقائق الہیہ کے جو تیرے غیب میں ہیں کہ تو مجھے خوف نظر صوری سے مقام نفع اور ضرر میں محفوظ کر دے یہاں تک کہ رجوع کروں تیری جانب فارغ البال اور خوش نفس ہو کر تاکہ مضبوط پکڑ سکوں تیرے وعدے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ میرے لئے ایسی چیز مضبوط کر دے جس سے خلقت سے امن میں رہوں اور زندگی میں ہدایت دے اور ارشاد کے لیے راستہ نجات دے۔ اے وہ ذات جو بخشتا ہے کثیر اور قبول کرتا ہے قلیل اور دوست رکھتا ہے احسان اور احسان و فضل کرتا ہے اہل ایمان پر سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل حضرت سید البشر جو تیرے حکم سے حشر میں شفاعت کریں گے جو تیرے حبیب ہیں جن کو تو نے رسول بنایا ہے روز قیامت تو کشادہ کرتا ہے نفع کو اور دور کرتا ہے نقصان کو مجھے ہر بلا سے محفوظ رکھ اور مجھ پر اکرام کر یہ عطا نے ستر اور دور کر مجھ سے اپنی رحمت کے ساتھ پوشیدہ بلائیں، بیشک تو احسان کرنے والا ہے۔ ہر انسان پر فضل کرنے والا ہے جو بخشش کے ساتھ

فَارِغِ الْقَلْبِ طَیِّبَ النَّفْسِ وَاثِقًا بِمَوْعُودِ الرَّبِّ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ شَیْئًا اَتَمَسَّكُ بِهٖ لِاَمْنٍ مِنَ الْخَلْقِ وَاَمِدَّنِیْ اِلَیْكَ بِالْهُدٰی اَیُّوْ اِلٰی طَرِیْقِ الْحَیَاۃِ وَالْاٰنَ شَادِبِیْلِ النَّجَاتِ یَا مَنْ تَهَبُ الْكَثِیْرَ وَیَقْبَلُ الْقَلِیْلَ وَیُحِبُّ الْاِحْسَانَ وَیَجُوْدُ بِالتَّفْضِیْلِ عَلٰی اَهْلِ الْاِیْمَانِ وَالْاِحْسَانِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَبِیْبِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِكَ یَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَبِیْبِكَ الَّذِیْ بَعَثْتَهٗ لِعِبَادِكَ یَوْمَ الْاَزِفَةِ تَبْسُطُ رَحْمَتَهٗ وَتَدْفَعُ السَّقَرَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَاَكْرِمْنِیْ بِخَیْرِ الْعَافِیَةِ وَاَزِلْ عَنِّیْ بَوَائِقَ سَیِّئَاتِیْ فَاَنْتَ الْمُحْسِنُ بِكُلِّ لِسَانٍ الْمُتَفَضِّلُ بِالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا مُؤْمِنُ۔

اسم مہیمن کا موکل مسخر ہو اسم مُهَیْمِنُ کا خادم تعلیائیل ہے جس کے تحت پانچ حاکم ہیں ان میں ہر ایک دو صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں دس موکل ہیں یہ اسم جبرائیلؑ کے زیر اثر ہے اور قدرت کے اسرار کا مظہر ہے۔ جس کو منجانب اللہ توجہ حق تعلیم ہوا وہ اسے بہتر سمجھتا ہے۔ ذاکر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھتا رہے تو اس کے مرتبہ میں اضافہ اور ترقی درجات نصیب ہوتی ہے اور کسی دشمن کا اس پر قابو نہیں ہوتا اس کی دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُهَیْمِنُ عَلٰی خَلْقِكَ تَبْسُطُ لِبَاقَتَهُمْ وَتَفْصِلُ وَتُبَیِّنُ اَحْوَالَهُمْ وَتَقَلُّبَهُمْ فِیْ سَائِرِ الْاَحْوَالِ كَاشِفًا لِاَسْرَارِهِمْ فِیْ صَفَائِحِ الْعَالَمِ تُوْصِلُ سَرَائِرَهُمْ بِالْاٰبَاءِ وَتُلْحِقُ ضَمَائِرَهُمْ بِالْاَسْرَارِ وَتَرْفَعُ اَهْلَ الْقُرْبِ بِالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ سِرِّ اِطِّلَاعِكَ عَلٰی قُلُوْبِ الْاَخْیَارِ وَبِجَبْرِ اِسْتِیْلَائِكَ عَلٰی نَفْسٍ كُلِّ جَبَلٍ وَحِفْظِكَ لِمَنْ شِئْتَ اَنْ تُزِیْلَ عَنِّی الشَّمَاتَةَ وَالْعَارَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مُسْتَجِیْبًا لَكَ فِیْ مَحَلِّ اِطِّلَاعِكَ اِغْبَاقِی الْمَلَكُوْتِ بِاسْتِطْلَاعِكَ وَتَجْعَلَنِیْ مُتَرَقِّیًا عَلٰی مَكَانِ الْكَشْفِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَعَلٰی اَسْرَارِ الْوَعْدِ وَالْمَوَاعِیْدِ وَاَنْتَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ وَقَادِرٌ عَلٰی بَعْثِ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔

اسم عزیز کا موکل مسخر اور حصول عزت عَزِیْزٌ میں اسم اعظم ایک مشعلہ نور ہے جو شخص اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ عزت نصیب کرتا ہے موکل اس کا منجائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں جو دو صفوں کے افسر ہیں اور ہر صف میں دس موکل ہیں اور یہ سب حضرت جبرئیل کے زیر اثر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر پر موکل نازل ہوتا ہے اور بڑی عزت اس کو نصیب ہوتی ہے دعا اسم عزیز کی

یَا عَزِیْزُ اَنْتَ الثَّابِتُ فِیْ عِزِّكَ الدَّائِمِ الْمَحَبَّةِ فِیْ حَقِّكَ الْقَائِمِ بِعِزِّ تَذْكِرَتِكَ لِاَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِرْفَانِ وَتَذِلُّ بِقَهْرِكَ وَسُلْطَانِكَ اَهْلَ الذِّلَّةِ وَالطُّغْیَانِ اَهْلَ الْقُوٰی بِاِظْهَارِ كُلِّ مَكْنُوْنٍ فِیْ كَوْنٍ كَمَا یَكُوْنُ اَسْئَلُكَ بِعِزِّ عِزَّتِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ وَبِلَطِیْفِ جَنَابِكَ وَسِرِّكَ وَسَرَائِرِكَ وَمُلْكِكَ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ شَبِیْهٌ وَلَا مِثْلٌ وَلَا نَظِیْرٌ وَبِنُوْرِكَ الْجَامِعِ الْمَنِیْعِ الْخَطِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ اِلَیْكَ خَطِیْرًا وَبِطَاعَتِكَ بِكُلِّ نَظِیْرٍ اَمَرْتَهٗ وَاَوْلِیَائِكَ مُسْرِعًا مُكْرَمًا بِتَعْظِیْمِكَ یَا مَنْ حَدَّثَ الْعُقُوْلُ عَنْ اِدْرَاكِ جَلَالِ عَظَمَتِهٖ وَكَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنِ اسْتِیْفَاءِ مَدْحِ نُعُوْتِ كِبْرِیَاءِ حِكْمَتِهٖ ذَهَبَتِ الْاَوْهَامُ عَنْ تَصَوُّرَاتِ ذَاتِهٖ وَوُجُوْدِهٖ وَاضْطَرَبَتِ الْقُلُوْبُ اَنْ تَجَلِّیَاتِ جَمَالِهٖ وَجَلَالِهٖ اُرْزُقْنِیْ بِرُؤْیَةِ السِّرِّ الَّذِیْ اَوْدَعْتَهٗ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمُتَكِّنًا بِهَا وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی جَوَاهِرِهَا وَكُنُوْزِ مَعَادِنِهَا وَخَصِّصْنِیْ بِكَ لِاَنَّكَ بِقَبُوْلِ نُوْرِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْقَوِیُّ الْفَعَّالُ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ

اسم جبار کا موکل مسخر اس اسم کے ذاکر پر کوئی شخص زبردستی نہیں کر سکتا اور کسی طرح کی تکلیف بھی نہیں پہنچا سکتا۔ سربراہوں کے لئے یہ ذکر بہت اور بہتر جگہ کی حفاظت مناسب ہے کیونکہ جو سربراہ اس اسم کا ذکر کرتا ہے اس پر کوئی دوسرا بادشاہ غالب نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ اس سے زبردست ہو موکل اس کا صرف قیائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں جن میں سے ہر ایک ۴۰۰۰ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۴۰۰ موکل ہیں۔ یہ اسم اسرافیل کے زیر حکم ہے۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل حاضر ہو کر اس کی حاجت پوری کرتا ہے نیک بخت ہے وہ شخص جو ایسی حاجت طلب کرے جس سے دارین میں اس کو نفع ہو۔ دعائے اسم جبار یہ ہے:

يَا جَبَّارُ أَنْتَ الَّذِي تُجْبِرُ الْكَبِيرَ وَتُكَبِّرُهُ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ قَدْرًا كَانَ قَدْرُهُ فِي جَمِيعِ الْجَبَابِرَةِ [illegible] ضَلَالَ الْمُتَكَاثِرِينَ أَنْتَ رَبُّ [illegible] وَمُؤْنِسُ الْأَبْرَارِ بِآثَارِ [illegible] الْجَبَابِرَةِ وَمُغْنِي أَمْوَالِ الْخَلَائِقِ وَمُظْهِرُ سِرِّ الْحَقَائِقِ وَمَصَابِيحِ الرَّقَائِقِ [illegible] أَسْأَلُكَ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ [illegible] الْأَوْلِيَاءِ بِالذِّكْرِ [illegible] ذَرَّةٍ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ [illegible] فِي جَبَلٍ [illegible] وَمَا [illegible] تَجَلِّي [illegible] فِي جَمِيعِ [illegible] فِي جَمِيعِ [illegible] [illegible] لَا [illegible] عَلَى [illegible] [illegible] أَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ [illegible] أَنْتَ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ.

فصل ۲۲: اسماء وہبیات کا دوسرا طریقہ اور خواص

جاننا چاہئے اسماء حسنیٰ میں سے اَلْغَفَّارُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْغَافِرُ التَّوَّابُ الْحَمِيْدُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْوَدُوْدُ الشَّاكِرُ۔ یہ تمام اسماء ایک سلک میں ہیں۔ اس طریقہ میں روگردانی کرنے معافی مانگنے تسبیح اور نیکی ظاہر کرنے برائی کی اصلاح کرنے عیب پوشی اور سختی سے آسانی اور رقت قلب کے اسرار موجود ہیں جو کوئی گناہوں میں مبتلا ہو نیکیوں سے بدل دے گا اور تمام گناہ اس کے بخش دے گا جو شخص ان اسماء کا وظیفہ یا نصیحت سنے گا۔ اس کے دل میں اثر ہوگا اور ہر چیز سے اس کو عبرت حاصل ہوگی اس میں اَلْغَفَّارُ الشَّكُوْرُ الْغَافِرُ گنہگار کے لئے بہترین ذکر ہے۔ ان کے ذاکر کی حالت بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ اسم تَوَّابٌ حَمِيْدٌ اثر سے بہت قریب ہیں۔ ان کے ذکر سے ہر کام آسان ہوتا ہے۔ اسم سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ کے ذکر سے فہم و عقل چمکتی ہے اور سب اندازہ عزت حاصل ہوتی ہے اور عجیب اسرار سمجھ میں آتے ہیں۔ حقائق اشیاء منکشف ہوتی ہے۔ ان کے ذاکر کی قوت سامعہ اور باصرہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ شیخ محمد خراسانی کے دماغ پر جب کفار نے خراسان پر حملہ کیا تھا ایک سخت صدمہ پہنچا تھا۔ انہوں نے مجھ سے ذکر کیا۔ میں نے یہی دونوں اسم ان کو بتلائے وہ پڑھتے رہے تھوڑے ہی دنوں میں ان کو بہت فائدہ ہوا۔ اس وقت سے وہ میرے ساتھ رہے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا لوگوں کے قلوب میں محبت اسم وَدُوْدٌ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] ڈال دیتا ہے ذاکر جس کام کا

قصد کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔

اسم متکبر اور حاجت روائی

مُتَکَبِّرُ یہ اسم حجاب ہیبت پر لکھا ہے اس اسم کا ذاکر ہمیشہ ہیبت والا رہتا ہے۔ خادم اس کا خلیائیل ہے جو حجاب ہیبت کے پاس کھڑا رہتا ہے اس کے تحت پانچ افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۴۰ صفوں کا حاکم ہے اور ہر ایک میں ۲۰۰۰ مؤکل ہیں۔ رنگ آفتاب کی مانند سب کے رنگ سفید اور لباس زرد ہیں جب ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ الْکَبِیْرُ الْمُتَکَبِّرُ لِمُلْکِہٖ قَدْ حَدَثَتِ الْاَشْیَاءُ وَانْتَشَرَتْ صُوَرُھَا بَعْدَ بَسْطِ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِحَقَائِقِھَا فِیْ ظَاھِرِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِجَلَالِ غَیْبِکَ وَکِتَابِ کَرَمِکَ وَاَسْرَارِ حَقِّکَ بِوَاسِطَۃِ جُزْئِیَّاتِ تَلْبِیْکَ اَنْتَ الْکَبِیْرُ عَلَی الْاَطْلَاقِ الْمَوْصُوْفُ بِجَلَالِ الْاَخْلَاقِ الْمُنْعِمُ بِالْعَطَایَا الشَّرِیْفَۃِ وَالنَّتَائِجِ الشَّرِیْفَۃِ فِیْ یَوْمِ التَّلَاقِ اَنْتَ الْکَبِیْرُ مِنْ کُلِّ کَبِیْرٍ وَکِبَائِرِ الْمُلْکِ وَمَسَائِلِیْ تَجِیْءُ وَیَدَیْرُ الْمُسْتَوِیْ عَلَی الْعَرْشِ الَّذِیْ کَانَ عَلَی الْمَاءِ اَسْئَلُکَ بِعِظَمِ ذَاتِ قُوَّتِکَ وَبِجَاہِ اِحَاطَۃِ الْمُشَاھَدَاتِ فِیْ عَوَالِمِ صِفَاتِکَ وَاَسْمَائِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ قَاھِرًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سِوَاکَ مُتَوَجِّھًا دُوْنَکَ وَمَالَیْسَ فِیْہِ تَکَاثُرٌ وَاَسْتَدْبِرُ وَحْدِیْ فِیْ مَقَامِ الْعُبُوْدِیَّۃِ اَیِّدْنِیْ بِالْبَھَاءِ وَالنُّوْرِ اِنَّکَ قَادِرٌ کُلِّ شَیْءٍ یَا مُتَکَبِّرُ۔

اسم خالق کا مؤکل مسخر

یہ اسم بڑا قدیم ہے اس نے اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے خالق ہے۔ مؤکل اس کا حقیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک ۱۰۲ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۱۰۲ مؤکل ہیں یہ مؤکل نسانی سے رزق رسانی اور ماں کے پیٹ میں بچہ کی صورت بنانے پر مامور ہیں۔ اور حضرت میکائیلؑ کے زیر اثر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ کچھ خوف و خطر نہ کرے کیونکہ جو ڈرا وہ مرا۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمُتَکَبِّرُ فِیْ مُلْکِکَ اَبْدَعْتَ الْاَشْیَاءَ وَاَنْتَ الْمُغَیِّرُ صُوَرَھَا بَعْدَ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ بِحَقَائِقِھَا فِیْ ظَوَاھِرِ الْاَرْضِ وَبَاطِنِ السَّمَاءِ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ بِعِلْمِکَ وَتَکَالِیْفِ کَرَمِکَ وَاَسْرَارِ رَحْمَتِکَ بِوَاسِطَۃِ جُزْئِیَّاتِ تَلْبِیْکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ کَائِنًا بِکَ مُنِیْبًا اِلَیْکَ دَاعِیًا مِنْکَ عَلِیْمًا بِصُوَرِ الْاَنْفُسِ مُؤَیَّدَۃِ الْاَنْبِیَاءِ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْکَ وَامْنَحْنِیْ بِعِلْمِکَ فِیْ مَقَامِ الْعُبُوْدِیَّۃِ وَاَرْشِدْنِیْ لِاَسْرَارِ اَفْعَالِکَ وَمَوَاھِبِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْمَشْھُوْدُ یَا خَالِقُ۔

اسم باری مؤکل مسخر ہو اور دشمنوں کو نقصان

بَارِئُ اس اسم کے معنی ہیں وہ ذات جو پیدا کرتی ہے اللہ پھر دوبارہ زندہ کریگا اس اسم میں فنا ہو کر دوبارہ زندہ ہونے کا راز ہے جو لوگ اپنے منصب یا عہدہ سے الگ ہو گئے ہوں۔

اس اسم کے ذکر سے ان کو پھر وہ مل جائیگا۔ اس اسم کا خادم سلسائیل ہے جو فرشتگان قربیں سے ہے۔ اس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں ہر ایک ۳۰۰ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۱۰۰ مؤکل ہیں اور یہ تمام کے تمام حضرت عزرائیل کے زیر حکم ہیں۔ دشمن کے قتل یا بیمار کرنے وغیرہ کے خواص اس اسم میں بہت ہیں۔ اے اللہ اپنے غیب کے بھید ہم پر کھول دے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اے پیدا کرنے والے ہماری سن لے اس

یا بارئ الأشخاص وباطل أنت المحيط بقائه برحقائق الأشياء بقدرتك وأنت الجامع بين صور الأشياء والمعاني بتريك وبتفريدك أسألك بمالك تكلمك المكي وبالتي بلبك الذي أن تشكر منا لعبد مقام الجلال وأن تزكيني بالإطلاع على ملكوت صفاتها بسرك الموضوع في قلوب قلبي وقوي الأنبياء والأولياء إنك أنت الله الرحمن الرحمن المتفضل بالجود والإحسان يا بارئ۔

اسم مصور کا موکل مسخر ہو تمام حاجات پوری ہوں

مصوّر : اس اسم عظیم میں دل پر علوم کی شکل نقش ہونے کے خواص ہیں۔ اس سے فکر اور ہمت پیدا ہوتی ہے اس کے موکل کا نام ہرتال ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ان میں سے ہر ایک ۳۳۶ صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں ۳۳۶ موکل ہیں۔ دنیا کے معلومات اور تصویر رستارقات ان کا کام ہے۔ یہ سب حضرت جبرئیل کے زیر فرمان ہیں۔ ذاکر اس اسم کے عدد کے موافق جب ذکر کرتا ہے تو موکل حاضر ہو کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے اور وہم و خیال میں تصرف کی قوت پیدا کر کے روحانیت خفیہ پر سے پردہ اٹھاتا ہے مگر یہ سب باتیں ریاضت کی پابندی اکل حلال معدہ کی صفائی اور طول صحبت پر موقوف ہیں۔ سالک ان مدارج کو حاصل کرتے ہوئے عالم ارواح سے ملاقات شروع کرتا ہے اور اتحاد کا سلسلہ عالم علوی سے قائم ہوتا ہے۔ اگر سالک نے سہواً غلطی کی تو عالم سفلی کی طرف گر جاتا ہے۔ اور فوراً عالم بالا اور اس کے درمیان حجاب واقع ہو جاتا ہے یہ مختصر نصیحت عامل کے لیے بہت ضروری ہے۔ نتیجہ عمل سے معلوم ہوتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کسی بھائی کو اس راہ کی توفیق دے تو عمل سے پہلے ہمارے اس مضمون پر اس کو غور کرنا چاہیے ورنہ سوا پشیمانی کے کچھ اور حاصل نہ ہوگا۔ ہم بھی ایک مرتبہ شرمندہ ہو چکے ہیں مگر چونکہ توفیق الٰہی نصیب ہوئی۔ اس لیے چند دن حیران رہ کر کامیابی ہوئی اور مقصود حاصل ہوا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک شرائط اعمال کتاب میں ایک جگہ بیان نہیں کی گئی ہیں۔ عامل کو چاہیے کہ ان کو جگہ جگہ سے چن کے کام کرے۔ جب بندہ ارادہ کرتا ہے تو اللہ اس کو راہ مستقیم بتاتا ہے۔ دعائے اسم مصور یہ ہے۔

اللهم أنت المصور الذي تجمع الشتات وتفصل المتركبات وتظهر منها صورا بديعة التركيب منضمرا وأنواع أسرار الأرضين والسموات فقدرت الأقوات وأبدعت الذوات وأثبت الصفات أسألك بحق سرك المودع في قلب نبيك وبرد سرك الموجود في روح أوليائك وبيدائع لطفك في مقدرتك وتكاثر في مخترعاتك وبعجائب حكمتك في مصنوعاتك أن تجعل صورتي منسوبة متخلية مستعدة لاكتساب الصور العلمية المطابقة للصور الوحدية واجعلني حامل سر القرآن موصوفا بأنوار سر الفرقان واخترقني بالطلاق اللسان وتحقق باطني بنور الوحدة والتوحيد واعلم على ملابس التجريد والتفريد على انفرادية في مقام التعديل يا من بيده الميزان لإظهار القسط والتكميل والحكمة والبرهان والسلطان لانتساب سر الموصول والتوصيل يا مصور۔

اسم غفار کا موکل مسخر ہو غصہ کی کمی و تبدیلی قلب

اس اسم میں غصہ ٹھنڈا کرنے کی اور دلوں کے بدلنے کا زبردست اثر ہے اس کے خادم کا نام [illegible] ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں جن میں ہر ایک

۱۲۸۱ صفوں کا مالک ہے اور ہر لائن میں ۱۲۸۱ فرشتے ہیں ان میں اور غضب کے فرشتوں کے درمیان نور اور ظلمت کے ایک ہزار حجاب ہیں۔ ذاکر اس اسم کا ذکر کرے تو موکل آکر علم و بردباری اور ریاضت عنایت کر کے اس کے غصہ و غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اگرچہ اس کا نفس برا ہو۔ مگر اللہ تعالیٰ نفس مطمئنہ اسے عطا کر دیتا ہے۔ اور یہ سب مراتب اسی موکل کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں اگر یہ شخص اس موکل کی خوشامد اور موجودہ منفعت پر قانع ہوا تو جو مادہ اس کا حصہ ہے اور اگر اس کی طرف توجہ اور اس کی پرواہ نہ کی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی جانب راغب رہا تو موکل اپنے تمام تابعین سمیت اس کا غلام ہے اور اللہ کے پاس موکل کا درجہ اس موکل سے بڑھ کر ہوگا۔ اس راز کو خوب سمجھ لو کیونکہ اس سے بہتر نفع کی بات آپ کے سننے میں نہ آئی ہوگی۔ اے اللہ جو کچھ تو عنایت کرے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جو تو نہ دے اس کا کوئی دینے والا نہیں ہے اے غفار میری سن لے۔ دعائے اسم غفار یہ ہے

اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ اَنْتَ الْمُنْبِئُ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ وَعَفَا مَحَا وَاَنْتَ الْمُلْقِيْ مُوَالِيَ الْكَرَمِ فَاَيُّهَا الَّذِيْ اَنْتَ الْمُسْبِلُ بِنِعَمِكَ عَلٰى كُلِّ الْخَلْقِ وَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ فِيْمَا الْمُلْكُ بِحُجَّةِ الْوُجُوْدِ بِنِعَمِ الْحِكْمَةِ لِتَمْيِيْزِ بِلُطْفِ الْكُرُوْبِ وَتَطْهِيْرِ مِنْ بَيْنِهِمَا الشُّرُوْقُ فِي الْغُرُوْبِ اَنْتَ الْغَافِرُ الْغَفَّارُ الْغَفُوْرُ بِمَا اَبْدَيْتَهُ يَا مَنْ تَمَزَّقَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِيْمُ بِمَا اَكْنَنْتَهُ فِيْ خَوَاطِرِ نُطْقِكَ وَبِمَا اَخْفَيْتَهُ فِيْ ضَمَائِرِ عَدْلِكَ بِاَهْلِ مَحَبَّتِكَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الْقَدِيْمَةِ وَبِقُوَّتِكَ الْقَوِيْمَةِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ بِرُوْحِ عَفْوِكَ يَوْمَ تَنْشُرُ عَلَانِيَةَ مَغْفِرَتِكَ يَوْمَ ظُهُوْرِ التَّجَلِّيْ وَالْحُزْنِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دَوَامِ الذِّكْرِ لِاكْتِسَابِ ثَوَابِكَ اِنَّكَ اَنْتَ مُنْتَهٰى وَشَافِيُ الصُّدُوْرِ يَا غَفَّارُ۔

اسم قہار کا موکل مسخر ہو ہر طرح کے دشمن مغلوب

قَهَّارُ: اس اسم کے ذاکر کا نفس اور اس کی خواہشیں اور اس کے سب دشمن بالکل مغلوب ہو جاتے ہیں۔ اس کے خادم کا نام دہیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۰۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۳۰۶ فرشتے ہیں۔ اور یہ سب موکل زیر و قوت رکھتے ہیں ذاکر اس اسم کا ذکر کرے تو موکل اس کو دو نعمت دیتا ہے ایک ظاہری اور دوسری باطنی جن کی وجہ سے ظاہری و باطنی دشمن مغلوب ہوتے ہیں۔ اور کسی شخص کو ذاکر کے رعب کی وجہ سے بات کرنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ دعائے اسم قہار یہ ہے۔

يَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ قَهَرْتَ الْجَبَابِرَةَ وَالْفَرَاعِنَةَ بِالْاِهَانَةِ وَالْاِذْلَالِ وَاَنْتَ الَّذِيْ مَحَوْتَ اٰثَارَهُمْ فِي السَّاهِرَةِ وَرَدَدْتَهُمْ اِلَى النَّارِ لَكَ الْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ الْغَالِبَةُ وَالْعِزَّةُ الشَّامِخَةُ قَادِرٌ عَلٰى مَا تُرِيْدُهُ فِي الْحَالِ وَالْمَآلِ لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اَنْتَ وَكُلَّمَا اَبْدَيْتَهُ مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ دَاخِلٌ تَحْتَ قَهْرِكَ اَنْتَ الْقَاهِرُ لِمَا لَدَيْهِ الْحَقِّ وَاِحْسَانِكَ الْوَفِيِّ اَنْ تَجْعَلَ نَفْسِيْ بِاَنْوَارِ الْعِبَادَةِ مَغْمُوْرَةً وَذَاتِيْ بِاَسْرَارِ الْمَعَارِفِ مَسْرُوْرَةً وَقَلْبِيْ بِحَقَائِقِ مَرَائِيْ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَاجِدَ الْاُلْفِ ثَلَجَهُ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِلَطَائِفِ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ بِتَكْمِيْلِ بِمَا نَقْصِيْ فِي الْاَفْعَالِ وَتَكْمِيْلِ بِمَا نُقْصَانِيْ فِي الْاَقْوَالِ وَاَنْتَ الْمُنِيْلُ بِمَا حَرَمْتَهُ فِي الْاَذْكَارِ يَا قَهَّارُ۔

اسم وہاب کا مؤکل معزز اور حصول عزت و جاہ

وَھَّابٌ یہ اسم اس کے بیمار دنیا اور آخرت کا عزت چاہنا بہت مفید ہے اسی اسم کی برکت سے حضرت سلیمان کو انگوٹھی ملی تھی جو ان سے پہلے کسی کو نہیں ملی تھی جو شخص اسم وہاب کے اسرار و رموز سے واقف ہوا اس نے اپنی آرزو پائی۔ اس کے مؤکل کا نام صیطائیل ہے اور اس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۷۵ صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں ۷۵ ہزار فرشتے ہیں اور سب کے سب حضرت میکائیل کے زیر فرمان ہیں دعائے اسم وہاب یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ اَنْتَ الْوَھَّابُ الْکَرِیْمُ وَ کَفٰی بِنَا الْمُنِیْبُ وَ تَجْدِیْدُ فِیْ عِبَادَتِکَ لِیْ ذَاتِ السَّعَادَۃِ بِلَا اَشْتَرَاعٍ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ الْاَسْرَارِ الْمُوْدَعِ فِیْ حُرُوْفِ الْقَبُوْرِ دِیْعُوْا جُبْ لَطِیْفَکَ الْمُتَّدَہ تَحُوْنُ الْقَسْمِ کَیْمَا بِتَسْطُعُہٗ بِمَا نَکَایِفُ مَحِیْوَدِکَ یَا عَلَّامَ الْاَحْوَالِ وَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُجِیْبًا اِیَّاکَ تَیْنِیْ الصَّمَدُ لِکَا اِلَّا عَلَی الرُّعْنُ بِکَ حَقًّا بِالْمَوْتَاہ وَ تَحْشُوْا اَبِیْبَادَکَ اِلَی التَّفَادِ یَا وَھَّابُ۔

اسم رزاق کا مؤکل اور رزق کی فراوانی

رَزَّاقٌ یہ اسم بڑا عظیم و کریم ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے رزاق ہے اس اسم کے مؤکل کا نام میوائیل ہے یہ وہ مؤکل ہے جو باغات اور نباتات وغیرہ کی پرورش کے ذریعہ بندوں کو رزق پہنچاتا ہے جس شخص نے اس کے مؤکل کے نام سے واقف ہو کر اسے اپنی کھیتی یا باغ پر مقرر کیا اس نے بہت نفع کمایا۔ اس کے مؤکل کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۳۰۸ صفوں کا مالک ہے اور ہر لائن میں ۳۰۸ فرشتے ہیں۔ جو اس اسم کا ذکر کرتا ہے مؤکل اس کے پاس آ کر ہر حاجت پوری کرتا ہے۔ اور غیب سے اس کو رزق ملتا ہے دعائے اسم رزاق یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّزَّاقُ بِکُلِّ مَا تَجِدُ شَیْئًا مِنْ جُوْدِکَ وَ اَنْتَ الْمُکَمِّلُ وَ اِنَّا وَصَفْنَا مِنْ غَایَۃِ شَرَفِ وُجُوْدِکَ وَ اَنْتَ الْمُتَکَفِّلُ بِہٖ فَخُذْ مِنْ خَوَاصِّ عِلْمِکَ بِوَاسِطَۃِ اَسْمَائِکَ وَ اَسْئَلُکَ اَسْئَلُکَ بِمَکْنُوْنَاتِ صُنْعِکَ اَنْ تَجْعَلَ ذِکْرَوْدِیْ مَحَلَّ الْفَیُوْضَاتِ وَ وَاسِطَۃَ الْبَرَکَاتِ مِنَ الْاَفْعَالِ وَ الصِّفَاتِ وَ اَنْ تُقْبِیَ بِلُطْفِکَ مَانِعًا الْقُلُوْبِ النَّفْسِیَّۃِ وَ حَالِ الْاَبْلِیْغَا بِالْاَحْوَالِ الْاُنْسِیَّۃِ وَ یَدِیْ مُعْطِیَۃً بِالْعَطَایَا الرِّزْقِیَّۃِ وَ اجْعَلْنِیْ خَادِمًا مِنْکَ عَلٰی نَعْتِ الْجَمْعِ وَ التَّفْصِیْلِ مُوْصِلًا اِلٰی عِبَادِکَ لَا آخِذًا لِلْکَمَالِ وَ التَّکْمِیْلِ فَاِنَّ دَوْمَ بِلُطْفِ التَّوْحِیْدِ وَ تَمَامِ التَّوْفِیْقِ وَ التَّسْدِیْدِ اِنَّکَ اَنْتَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ۔

اسم فتاح کا مؤکل اور کامیابی کی کنجی

فَتَّاحٌ اس اسم کی برکت سے باطن کے راز کھلتے ہیں اس کے مؤکل کا نام لحیائیل ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں ہر ایک ۴۸۹ لائن کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۴۸۹ فرشتے ہیں۔ ان تمام مؤکلوں کے ہاتھ میں برکتوں کی کنجیاں ہیں ان کا کام خیر و برکت لانا ہے پاک ہے وہ ذات جو بخشش نازل کرتی ہے، جو شخص اس اسم کے اعداد کو باہم ضرب کر کے پڑھے اور روزہ دار ریاضت کی مداومت رکھے تو مؤکل آ کر اس کی حاجات پوری کرتا ہے دعائے اسم فتاح یہ ہے۔

یَا فَتَّاحُ اَنْتَ الَّذِیْ تَفْتَحُ اَقْفَالَ الصُّدُوْرِ بِمَفَاتِیْحِ الْعِنَایَۃِ الْاَزَلِیَّۃِ وَ اَنْتَ الْغَنِیُّ الْکَرِیْمُ وَ اَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ الْکَرِیْمُ نِعَمُکَ بِیْ شَیْئًا بِیَدِکَ مَفَاتِیْحُ الْخَیْرَاتِ وَ الْکُنُوْزِ وَ اَنْتَ الْمُسَہِّلُ بِصِعَابِ الْاُمُوْرِ وَ بِیَدِکَ دَقَائِقُ الدَّیْنِ مِنَ الْکُرُوْرِ الْبَاعِثُ رُوْحَ الْجُوْدِ اِلٰی ... مَنْ اَمَرَ اَصْحَابَ الصُّدُوْرِ وَ اَنْعَمَ

بِعِنَايَتِكَ كُلَّ أَمْرٍ مُغْلَقٍ وَانْكَشَفَ بِأَمْرِكَ سِرُّ كُلِّ مُتَقَفِّلٍ وَمُغْتَمٍّ أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَهُ كُلُّ خَيْرٍ وَدَائِمٌ كُلُّ خَيْرٍ
أَنْ تَجْعَلَنِي لَدَيْكَ وَاثِقًا قَابِلًا مِنْكَ إِلَيْكَ قَابِضًا قَبُولًا مِنَ الْعِنَايَةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَنَائِحِ عَزِيزَةً يُحِبُّهُ وَحُسْنِ
الْإِسْتِغْفَارِ بِظُهُورِ وُجُودِ نُطْقِهِ وَآثَارِ التَّرْتِيبِ لِحُصُولِ كَمَالِ فَضْلِكَ مُسْتَشِيدٍ بِمَا التَّكَلُّمِ يَوْمَئِذٍ خَاصِّ
كَرَامَتِكَ وَافْتَحْ عَلَى قَلْبِي وَيَسِّرْ لِي أَبْوَابَ الْكَشْفِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَأَيِّدْنِي عَلَى قَبُولِ نُورِ يَقِينِكَ بِيَدِ
عَزَائِمِ مَا فِي نِعْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اسم کا موکل مسخر اور حصول علم

علیما اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں اور یہ اسم قدیم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے علیم ہے اور تمام اس شخص کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ہے جو علم غیب کا طالب ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے غیب پر کسی برگزیدہ رسول کے سوائے کسی دوسرے کو مطلع نہیں کرتا اس کے موکل کا نام طغیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۵۰ جمعیتوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۷۰ فرشتے ہیں۔ ذاکر کے پاس موکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے یہ بات خود ذاکر کی کوشش کرے تاکہ محنت کا پھل ہے۔ دعائے اسم علیم یہ ہے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِيْ سَرَائِرِ الْخَاشِعِيْنَ وَتَرٰى مَا فِيْ مَكْنُوْنِ
ذَوَاتِ الْعَالَمِيْنَ وَأَنْتَ الْمُحِيْطُ بِمَا فِيْ حَرَكَاتِ خَوَاطِرِ الْبَرَايَا أَجْمَعِيْنَ۔ أَسْأَلُكَ بِمَكْنُوْنَاتِ مَخْزُوْنَاتِ
نِعْمَتِكَ وَبِكُنُوْزِ مَذْخُوْرَاتِ آلَائِكَ وَبِجَلَائِلِ عَظِيْمِ نِعْمَتِكَ أَنْ تَجْعَلَ عِلْمِيْ مُحِيْطًا بِكُلِّ شَيْءٍ ظَاهِرِهٖ وَ
بَاطِنِهٖ وَرَبِيْعِهٖ وَجَلِيْلِهٖ أَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ فَاتِحَتِهٖ وَعَاقِبَتِهٖ حَتّٰى أَعْرِفَ فِي الْأَعْمَالِ أَسْرَارَ خَفِيَّاتِكَ وَ
دَقَائِقَ فَضْلِكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ فِيْ ابْتِدَائِيْ وَانْتِهَائِيْ وَلَا أُظْهِرُ تَغَيُّرَكَ بِحَالِيْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالسَّرَائِرِ
وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ فِي الْبَصَائِرِ أَرِنِي الْوُضُوْحَ وَالْفُتُوْحَ وَالْكَشْفَ وَالرَّشْحَ عَلٰى اسْمٍ مَا يَكْمُنُ فِي الْخَوَاطِرِ
وَالسَّوَاتِرِ فَأَنْتَ الْمُحِيْطُ بِالْكَائِنَاتِ عِلْمًا وَجُوْدًا وَأَنْتَ الْعَالِمُ عَلَى السَّرَائِرِ بِسَنَا رَحْمَتِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

فصل ۲۳؛ صفات امدادی مع طریق عمل

جاننا چاہیے اسماء حسنیٰ میں سے اَلْعَزِیْزُ اَلْحَکِیْمُ اَلْبَاسِطُ اَلْکَرِیْمُ اَلْوَهَّابُ اَلتَّوَّابُ اَلنَّصِیْرُ اَلْبَدِیْعُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ مختلف خواص و اسرار رکھتے ہیں۔ ان اسماء کے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ خیر و خوش خلقی اور خوش گوئی عنایت ہوتی ہے اور ہر کام میں اللہ کی مدد حاصل ہوتی ہے۔

ان دو اسم اَلْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ فائدہ مند ہیں۔ جس سے علم یا حکمت معلوم کرنا ہو وہ تنہائی سر برہنہ زمین پر تعبد ہو کر بیٹھ کے ان کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حکمت عنایت فرماتا ہے اور مطلب پورا کرتا ہے۔

اگر شرف عطارد یا شرف مشتری میں جب کہ عطارد سے متصل ہو۔ سبز یشب پر اس کا مربع چہار در چہار نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ حکمت سے اس کو بہرہ ور کرے گا اور جس شخص پر اس کی نگاہ پڑے گی۔ وہ [illegible] ہو جائے گی۔

فراخی رزق اغنیٰ بے شمار فوائد کا عمل

ان دو اسموں یا باسط علام الغیوب کی برکت سے نسیان دور ہوتا ہے جو شخص کسی مہینہ کی چودھویں تاریخ کو چاندی کی انگوٹھی میں پر سونے کا ملمع ہو اسم یا باسط کا مربع چہار ضرب چہار نقش کر کے پہنے۔ اس کے دل میں سرور پیدا ہوتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے اس اسم میں بہت سے اسرار ہیں جن کی شرح یہاں ممکن نہیں ہے۔

تجارت میں ترقی

ان دو اسموں کے ذکر سے رزق اور عمر میں ترقی ہوتی ہے ان کا ذاکر فقیر نہیں ہوتا۔ جو شخص ان دونوں اسماء کو عقیق کی انگشتری پر کندہ کر کے بائیں ہاتھ میں پہنے تو اس کو رزق آسانی سے ملے اور لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں۔ اور جو شخص اس کے حروف کو کسر کر کے سونے یا چاندی یا زعفران سے شرف شمس میں لکھ کر روپیہ کی تھیلی میں رکھے اور اس میں سے خرچ کرتا ہے تو روپیہ کبھی ختم نہ ہوں۔ بشرطیکہ سب روپیہ ایک دم نہ نکال لے۔

جنگ اور لڑائی میں فتح

ان دو اسماء یا ہادی یا حفیظ کا ذاکر اللہ کی نظر عنایت سے مخصوص ہے جو دشمنوں پر غالب ہوتا ہے خصوصاً میدان جنگ میں جو شخص ان اسماء کا ورد کرے اس کو کوئی ضرر نہ پہنچے۔ اگر سفید ریشم میں ان اسماء کے اعداد نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پرچم میں لگائے تو وہ فتح مند ہو۔ قرآن شریف میں سے یہ آیت اور اس کی مماثل آیات اس کے موافق ہیں۔ فلا یصلون الیکما بآیاتنا انتما ومن اتبعکما الغالبون۔

حصول علوم و فنون اور حکمت کی نہریں

ان دو اسماء یا بدیع یا علام الغیوب کا ذاکر جو کسی علم میں کوئی کتاب لکھنا چاہتا ہو ان کے ذکر سے یہ کام اس پر آسان ہوتا ہے۔ خصوصاً یہ ان کل فنون سے متعلق ہے۔ جو شخص اسم یا بدیع کا ورد رکھے اس کو بلاغت اور حافظہ حاصل ہوتا ہے۔ مباحثہ کرنے والوں کے لئے یہ ذکر بہت مناسب ہے جو شخص علام الغیوب کے ساتھ یا بدیع یا حکیم کا بھی خلوت میں ذکر کرے تو حکمت کی نہریں اس کے دل سے جاری ہوں۔ اگر اس کا نقش مسدس مہینہ کے پہلے جمعہ کو رن کی جھلی پر بنا کر رات کو شادمن میں رکھ کر اپنے میں باندھے تو اللہ تعالیٰ کل علم بے مشقت حاصل ہو۔ اگر چالیس دن تک ترک حیوانات کے ساتھ اسم علام الغیوب کا ورد کرے تو مخلوق کے کل احوال سے مطلع ہو اور غائب چیزوں کا علم ہو اس پر مداومت سے عجیب و غریب امور منکشف ہوتے ہیں اور ہم عصروں میں ممتاز ہو۔

قبولیت دعا موذی سے نجات

یا قہار یہ اسم بے امتیاز در مقبول ہے اس لئے کہ اس کا تعلق ملک الموت سے ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ایک مٹھی خاک لینے کے لئے متعدد فرشتوں کو زمین پر بھیجا تو زمین نے سب فرشتوں کو اللہ کی قسم دی کہ مجھ سے مٹی نہ لو تو وہ سب واپس چلے گئے اس کے بعد خدا تعالیٰ نے ملک الموت عزرائیل کو بھیجا۔ ان کو بھی زمین نے قسم دی انہوں نے قسم نہ مانی۔ اور کہا میں اللہ کا فرمان بجالاؤں گا۔ تیری بات نہیں سنتا۔ چنانچہ وہ مٹھی بھر خاک لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ جب زمین نے تم کو قسم دی تو تم نے اس کی قسم کیوں نہ مانی؟ اور دوسرے فرشتوں کی طرح خالی ہاتھ کیوں نہ آئے۔ عزرائیل نے عرض کیا اللہ تعالیٰ میں جانتا ہوں کہ تیرا حکم وہ ہے جس سے چارہ نہیں ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں اس خاک سے ایک مخلوق پیدا کروں گا۔ جن کی روح قبض کرنے کا کام تیرے سپرد ہوگا تو دونوں قبضوں یعنی قبض خاک اور قبض روح کا امین ہے اس اسم کے موکل کا نام سوجیل ہے جو ملک الموت کے کرسی بزرگی پر بیٹھا ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں ہر ایک ۳۰ ہزار صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۳۰ ہزار موکل ہیں جن کا کام صرف قبض ارواح ہے

اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل اور اس کے چاروں نائب آتے ہیں جو بڑے ہیبت والے ہیں۔ ذاکر کی روح ان کو دیکھتی ہے یہ موکل دو خلعتیں اپنے ذاکر کو پہناتے ہیں ایک ظاہری اور دوسری باطنی خلعت ظاہری کے اثر سے تمام درندے موذی جانور اور انسان سب اس سے ڈرتے اور بھاگتے ہیں اور باطنی تاثیر یہ کہ جس کی طرف ذاکر غصہ سے دیکھے وہ فوراً ہلاک ہو جائے، جس ظالم کے لئے بددعا کرے وہ زندہ نہ رہے۔ دعائے اسم قابض یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ قَبَضْتَ نَاصِیَةَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ یَدَكَ بِکُلِّ مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ اَسْرَارَ الْمَعَانِیْ فِیْ کُلِّ مَرْتَبَةٍ تَقْبِضُ الْاَرْوَاحَ مِنَ الْاَشْبَاحِ عِنْدَ الْمَمَاتِ وَتَبْسُطُ الْاَجْسَامَ بِقُدْرَتِكَ الْعَلِیَّةِ عِنْدَ اِعَادَةِ الْحَیَاةِ تُحْیِیْ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ وَتَنْشُرُ الْاَرْوَاحَ وَیُحْیِیْ کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ الَّذِیْ قَدَّرْتَ لَهٗ دُوْنَ غَلَّابِ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ خَفِیِّكَ فِیْ مَقَامِ الْاِنْقِلَابِ وَنُوْرِ قَیُّوْمِیَّتِكَ عَلٰی مَوَاطِنِ الْاِعْتِدَالِ اَنْ تَبْسُطَ عَلٰی قَلْبِیْ دَرَجِیْ سِرِّ الْاَرْوَاحِ وَاَنْ تُخْرِجَ مِنْ نَفْسِیْ اٰثَارَ الْکَدَرِ وَالنِّفَاقِ یَامَنْ بِیَدِهٖ عَهْدَ الْمِیْثَاقِ فِیْ یَوْمِ الْکَوْنِ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ اَلْجَلِیْلِ مَبْسُوْطًا فِیْ کُلِّ مَقْبُوْضٍ وَمَقْبُوْضًا لَدَیْكَ فِیْ بَاطِنِ کُلِّ مَعْرُوْضٍ وَارْزُقْنِیْ بِفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ الْعَمِیْمِ مِنْ سِرِّ الْقَبْضَةِ وَمِنْ قَهْرِ الْقَبْضِ قَبْضَةً وَمِنْ اٰثَارِ الْبَسْطِ بَسْطَةً لِاَتَحَلّٰی بِاٰثَارِ رُتْبَتِكَ فِی الْاَکْوَانِ وَالْاٰیَاتِ اٰثَارَ ذَاتِكَ عِنْدَ التَّجَلِّیَاتِ اِنَّكَ قَدِیْمُ الْاِحْسَانِ یَاقَابِضُ۔

فرحت وانبساط قلب کامل

یا باسط اس اسم کا ذاکر ہمیشہ خوش رہتا ہے اس کے دل سے گھٹن دور ہو جاتی ہے اور دل کو فرحت رہتی ہے کہ موکل کا نام طلیائیل ہے جو چار افسروں کا سردار ہے جس کے ہر ایک افسر کے تحت ۲ سے صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲ سے فرشتے مامور ہیں جن کا کام لوگوں میں فرحت اور کشادگی لانا ہے ذاکر ذکر کرتا ہے تو موکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت برآری کرتا ہے دعائے اسم باسط یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ تَبْسُطُ الْاَرْوَاحَ فِی الْاَجْسَادِ اِذْ اَرَدْتَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَجْمَعُ فِی الْفُؤَادِ قَلْبَ الْفُؤَادِ سِرَّ اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا یَوْمَ التَّنَادِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّكَ الْجَامِعِ وَنُوْرِكَ اللَّامِعِ بِکُلِّ مَسْمُوْعٍ وَسَامِعٍ اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْاِطِّلَاعَ عَلٰی مَرَاتِبِ جَنَابِكَ فِی الْوُجُوْدِ بِالْاَسْرَارِ الَّتِیْ اَوْدَعْتَهَا فِیْ مَقَامِ الْکَنُوْدِ وَابْسُطْ قَلْبِیْ فِیْ اَثَرٍ مِنَ الْوِلَایَةِ الْکُبْرٰی وَاشْرَحْ صَدْرِیْ لِنَیْلِ حَقَائِقِ اَسْمَاءِ الْاِسْمِ الْحُسْنٰی وَاجْعَلْنِیْ مَبْسُوْطًا بِالْاَنْوَارِ بَیْنَهَا فِیْ خَزَائِنِ الْاَسْرَارِ یَامَنْ بِیَدِهٖ الْحُکْمُ عَلَی الْاِطْلَاقِ وَبِیَدِهِ الْخَلَائِقُ یَابَاسِطُ

عجیب و غریب فوائد و اسرار

یا خافض اس اسم کے ذاکر کے لئے بہت بڑے اسرار ہیں اس کے موکل کا نام میکیائیل ہے جس کے چار افسر مامور ہیں اور ہر افسر کے تحت ۱۸ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۸۱ فرشتے ہیں عزت و ہیبت کے مقرر ہیں اور یہ سب حضرت اسرافیل ؑ کے زیر فرمان ہیں۔ دعائے اسم خافض یہ ہے

یَاخَافِضُ اَنْتَ الَّذِیْ خَفَضْتَ رُتْبَةَ اَهْلِ الْجُحُوْدِ فِی الدَّرَکَاتِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَمْنَعُهُمْ بِقُدْرَتِكَ وَمَنَعْتَ الثَّلَاثَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعِزُّ عَلَیْهِمْ لِمَا اَوْجَدْتَهُمْ بِهٖ وَعِنْدَ انْقِسَامِ الصِّفَاتِ وَالشَّتَاتِ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْاَسْرَارِ فِیْ قُلُوْبِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْیَارِ وَبِنُوْرِ الْاَنْوَارِ الْمُنْبَسِطَةِ فِی الْاَقْطَارِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ خَائِفًا مِنْ شَیْءٍ وَسِرِّیْ فِیْ مَقَامِ

بیماری سے شفا اور دین و دنیا کی بھلائی

واجد: اس اسم میں اسم اعظم کے تین حرف ہیں۔ جو شخص اس کا ورد کرے اس کی دعا سے ہر بیمار صحت یاب ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ یہ اسم زمین میں اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے اس کے موکل کا نام مرقائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۱۰۳ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۱۰۳ فرشتے ہیں بلاؤں کے دفع کرنے پر مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آکر پہلے دین و دنیا پیش کرتا ہے ذاکر اگر دنیا کو اختیار کرتا ہے تو صرف دنیا اس کو حاصل ہوتی ہے مگر آخرت سے محروم رہ جاتا ہے مگر آخرت کو اختیار کرے تو دونوں جگہ کام درست ہوتے ہیں دعائے اسم واجد یہ ہے

اللهم انت الواجد الذی وجدت الانبیاء والاولیاء بنورک الازلی وانت الذی کملت نفوس اهل المحبة والوداد بسبحات وجهک وجمالک الاعلی وانت الذی تظهر التودد والتعزز فی قلوب اولیائک الاجلة بحوالد الاشیاء وانت الذی [illegible] اهل العرفان والایقان عند انسلاخ الظلمات و[illegible] بسر الاسماء اسئلک بسر الکاف والنون وبسر الحروف العلم وبسر معانی النون بمکنونات مخزونات العظمة فی الرفیع [illegible] مخلوق وبسر [illegible] عند انکشاف الحکم المصون ان ترزقنی مشاهدة [illegible] المحسوسات وارزقنی من لوازم الشهوات وارفعنی الیک علی اکمل الحالات وتبدیل السیئات۔ اسئلک اللهم ان تجعلنی [illegible] فی الدنیا مع کمال العلم والعبادة [illegible] فی العقبی عند بسط انوار السعادة والسیادة ساجدا لک فی مقام [illegible] متلبسا بنور الحکمة والزهادة حتی لا انتسب بغیرک [illegible] انک فعال لما ترید وانت علی کل شیء قدیر۔

پوشیدہ رازوں کا علم

معز: اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اس کے اسرار اسی پر کھلتے ہیں جو ان کو سمجھتا اور پہچانتا ہے اس اسم کی تمام خاصیتیں موکل کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہیں جس شخص نے خدمت کی اس پر تمام اسرار کھل گئے۔ جاننا چاہیے کہ اسماء جمال اور حروف جمال میں جسم و جان جیسا تعلق ہے یعنی اسم کا موکل معلوم ہونے پر اس کے معنی بھی روشن ہو جاتے ہیں اس اسم کے موکل کا نام عطیائیل ہے جس کے چار حاکم ہیں اور ہر حاکم ۱۷ صفوں کا ترجمان ہے اور ہر صف میں ۱۷ فرشتے مقرر ہیں۔ ذاکر کے سامنے اس کا موکل حاضر ہوتا ہے اور ذاکر سے کھل کر بات کرتا ہے۔ جس سے ہدایت کا رستہ بتایا گیا وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوا۔ دعائے اسم معز یہ ہے

یا معز انت الذی عززت اولیاءک وکملت انبیاءک احتمال بلاءک ونعماءک وقهرت الاشیاء بسلطان قوتک واستیلاءک اسئلک بعزتک المنیع الخطیر وبجودک العظیم القدیر [illegible] من التذلیل والتحقیر ان تجعلنی عزیزا فی الخلائق بالاستغناء عنهم والافتقار الیک اللهم اجعلنی عزیزا علی باب الحق بالثبات والشهود [illegible] لدیک وابسط عزی فی قلوب اهل الایمان [illegible] یا منان یا رب العالمین۔

سرکشوں کی ذلت اور حصول غنا

مذلّ کا اسم معزّ کے برعکس ہے ان دونوں میں حجاب کبر ہے جو مظلوم شخص اسم مذل تمام ورد کرے اور ہر سیکڑے پر کہے یَا مُذِلُّ اَذِلَّ مَنْ ظَلَمَنِیْ یعنی اے ذلیل کرنے والے ذلیل کر اس شخص کو جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دے گا اس کے مؤکل کا نام اجائیل ہے یہ بہت بڑا فرشتہ ہے اس کے تحت چار افسر مقرر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۷۷ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۷۷ فرشتے بڑے سخت اور زبردست مامور ہیں سب کے سب اسرافیل کے زیر حکم ہیں ان کا کام سرکشوں کو ذلیل کرنا ہے جب ذاکر اسم مذل کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل اس کو غنی کر دیتا ہے اور خوشی و مسرت اس کو نصیب ہوتی ہے دعائے اسم مذل یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقَوِيُّ الشَّدِيْدُ الْبَطْشِ الْاَلِيْمُ الْاَخْذِ الْعَظِيْمُ الْقَهْرِ الْمُتَعَالِيْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ وَالْمُنَزَّهُ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْاَوْلَادِ شَانُكَ قَهْرُ الْاَعْدَاءِ وَقَمْعُ الْجَبَابِرَةِ تَمْكُرُ بِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ. اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ خَضَعَتْ لَهُ النَّوَاصِيْ وَاَذْلَلْتَ بِهٖ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَقَذَفْتَ بِهِ الرُّعْبَ فِيْ قُلُوْبِ الْاَعْدَاءِ وَشَفَيْتَ اَهْلَ الشِّفَاءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ هٰذَا الْاِسْمِ تَسْرِيْ فِي الْعَوَالِمِ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ حَتّٰى اَتَمَكَّنَ مِنْ فِعْلِ مَا اُرِيْدُ بِمَنْ اُرِيْدُ فَلَا يَصِلُ اِلَيَّ ظَالِمٌ بِسُوْءٍ وَلَا يَسْطُوْ عَلَيَّ مُتَكَبِّرٌ بِجَوْرٍ وَاجْعَلْ غَضَبِيْ لَكَ وَفِيْكَ مَقْرُوْنًا بِغَضَبِكَ بِنَفْسِكَ وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِيْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاضْرِبْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنَّكَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ اَلِيْمُ الْعَذَابِ ۔

قربت حق حاصل کرنے کا عمل

سمیعٌ اسم سمیع کا ذکر اللہ سے بہت قربت رکھتا ہے اس کے مؤکل کا نام قلیائیل ہے جس کے ماتحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۱۸ صفوں کا افسر ہے۔ اور ہر صف میں ۱۸ فرشتے ہیں دعائے اسم سمیع یہ ہے

يَا سَمِيْعُ اَنْتَ الَّذِيْ تَسْمَعُ السِّرَّ وَالنَّجْوٰى وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعْلَمُ الْحِكْمَةَ وَالتَّقْوٰى وَاَنْتَ الَّذِيْ تُكَبِّرُ فِيْ اَحْبَابِكَ سِرَّ التَّجَلِّيْ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعْلَمُ مَا هُوَ اَدَقُّ وَاَخْفٰى وَتَرٰى بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ دَبِيْبُ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ فِي الْبَيْدَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ تَحْتَ طَبَقَاتِ الْغَبْرَاءِ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ الَّذِيْ تَجْمَعُ فِي السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَدَقَائِقِ مَا كَمَنَتْ فِي الْبَصَرِ يَقَعُ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَسَرَائِرِ مَا اَخْفَيْتَ فِي السَّمْعِ يَقُوْمُ مَقَامَ الْبَصَرِ وَدَقَائِقِ مَا كَمَنَتْ فِي الْبَصَرِ يَقَعُ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَسَرَائِرِ مَا اَخْفَيْتَ فِي السَّمْعِ يَقُوْمُ مَقَامَ الْبَصَرِ اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِاَسْرَارٍ مُنْذُ تَحَقَّقَ اِدْرَاكُ الْبَصَرِ وَمُشَاهَدَةُ اَنْوَارٍ مُقَرَّرَةٍ وَسِرُّ احْتِوَاءِ الْبَصَرِ بِالسَّمْعِ كَذٰلِكَ بِنُوْرِ عَقْلِكَ وَدَوَامِ الْمُرَاقَبَةِ بِمَا تَرِدُ بِهٖ عَلٰى قَدَمِ سُلُوْكِ الْاَعْلٰى وَاَدِمْنِيْ اِلَى التَّجْرِيْدِ بِجَوَامِعِ الْاَسْمَاءِ وَاَيِّدْنِيْ عَلٰى فَهْمِ مُطَالَبَةِ النَّفْسِ بِدَقَائِقِ الْمُحَاسَبَةِ اِنَّكَ جَامِعٌ لِكُلِّ خَيْرٍ وَدَافِعٌ لِكُلِّ شَرٍّ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

پوشیدہ باتیں اور دلوں کا راز معلوم کرنے کا عمل

سمیعٌ اس اسم کے خواص یہ ہیں۔ کہ جو زمین اور دلوں کے راز و حالات معلوم کرنا چاہے تو وہ اس اسم کو پڑھے اس کے مؤکل کا نام سمعائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک

۳ صفوں کا نگراں ہے اور ہر صف میں ۳۰۰ فرشتے ہیں اس کے ذاکر کے پاس موکل آکر اس کو دو خلعت دیتا ہے۔ ایک ظاہری دوسرا باطنی، ظاہری خلعت یہ ہے کہ ذاکر جو عمل کرتا ہے وہ دیکھ بھال کر اس کی حقیقت پر نظر و غور کرتا ہے اور خلعت باطنی یہ ہے کہ پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہو جاتی ہیں۔ اور ہمیشہ موکل اس کے ساتھ رہتا ہے دعائے اسم بصیر یہ ہے۔

یا بصیر انت الذی تبصر حقائق سر الملکوتات والعظائم و دقائق المحسوسات سرا فی احوال البصائر و خلوة دقائق الباطن البهاء یحقق الظواهر و استطلاک بحکم نور ذاتک و بصر ادراک بصائرک و کشف معانی نظرک و تدارکات تجعلنی بصیرا بکل خفی و رزقنی عینا قریرا بنور الوحدة والتوحید لاحاک بسر فردیتک فی مقام انثر بنورها فوم بعد ذلک عند کشف سر نورها الموحد انک فعال لما ترید۔

حصول حکومت حکم۔ اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف معنوی بھی ہے اس موکل کا نام مطیائیل جس کے پاس چار افسر ہیں جن میں سے ہر افسر ۸ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۶۸ فرشتے ہیں، ذاکر کو یہ موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری دوسرا ظاہری خلعت سے مراد دوسری پر حکم کرنا ہے۔ اور باطنی خلعت سے مراد اپنے نفس پر حکم کرنا ہے۔ جو شخص اللہ کے احکام تعمیل کرتا ہے تو موکل اس کی عمر بھر خدمت کرتا رہتا ہے۔ دعائے اسم حکم یہ ہے

یا حکیم انت الحاکم علی کل امر الخلق و کبرائهم و انت القاضی علی ما تمکن فی ضمائرهم و انت الشاهد علی عجائبک بحکمک البیاء الملکوتات خواطرهم لک الملک العلیة والسلطان ولک العزة والرفعة والحجة والبرهان۔ اسئلک بحکمک علی خلقک او دعته فی سنا بریتک ان تجعل فیّ لک حسنات صوابا و تصارعنی علی خلقک و علی نفسی لاجل ذلک جزاء و ثوابا و ارزقنی تائید امنک و قوة لئلا یکون لاحد علیّ عذاب و ارزقنی من حسن السؤال سر الارتضی الجواب جوابا و انتم فی امرهم افکار بمنوا بحکمک الیک سبیلا و ما من امرک انفذ الامور کنور وجهک الذی فی هو شغاء لما فی الصدور۔

اسم عدل اور حکومت کا حصول عدل۔ اس اسم میں بھی ایک حرف اسم اعظم کا ہے اس کے موکل کا نام حمیائیل ہے۔ جس کے پاس تین افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۳۰ صفوں کا نگراں ہے اور ہر صف میں ۴۰ فرشتے مامور ہیں۔ جو عادل بادشاہوں کے لئے اپنے پر کھولے ہوئے ہیں۔ اس اسم کا ذاکر کو اس کا موکل اس کے نفس کی حکومت عنایت کرتا ہے اور جب وہ اس میں ثابت بن جاتا ہے تو وہ پھر دوسروں پر حکومت کرنا عنایت کرتا ہے۔ اسم عدل کی یہ ہے۔

اللهم انت العدل فی خلقک و المحیی من تشاء بکملک و المعطی و المانع و العطار والنافع والخافض والرافع مثیب بفضلک و حاکم بعدلک فلا معقب لامرک ولا راد لحکمک انت رب الارباب و مالک الرقاب و عادل حکمک و ملکک تعطی و تمنع و تضر و تنفع و تخفض و ترفع و تبصر و تسمع بیدک مقالید الامور والخیر والشرور راحم الرحماء و رب الارض والسماء لیس لک فی ملکک شریک ولا وزیر ولا نصیر وانت علی کل شیء قدیر۔ نعم المولی و نعم النصیر۔ رب اسئلک علما نافعا و رزقا واسعا و نورا اتنور به مصابیح قلبی فانا عبدک الضعیف الفانی وانت الباقی تعلم ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک رب زدنی علما و عملا و

تقبل مني ما اخترته في خلاء و ملاء و ليل و نهار و حتى ذر ابتهاري اليك و رفع ذنبي و كشف كربي بين يديك فانت
ملاذ اللائذين و جابر قلوب الضعفاء و المساكين لا ملجأ منك الا اليك ولا تكلني الا عليك الهي شد و
لي و ثبت قدمي على طاعتك حتى لا ازل عن الصراط و نور قلبي بسر نبيك محمد خليل بنورانيتك و بجيز في
كما بمرات اوليائك انال ما نالوه من درج الكمال و الرفعة و الجلال فانت الرب الفرد الصمد المتعالي و
ذو العدل و الكمال يا عدل انت الحكم العدل يوم النشور و انت التواب على من تاب و كشفت ظلمة الحجاب
تعلم خائنة الاعين و ما تخفي الصدور و انت على كل شيء قدير و اليك تصير الامور ربك شد نعم الشرور
اللهم اني اسئلك بسر اسمك بسرك و امرا من امرك و نور من نورك و تولني الحرز بمدد نورك و خفني من
غير تميتك نعم انتصر به على من ظلمني و اسئلك توفيقا منك يوفقني حتى يعلمها مني و تو بمولاي
طريقتي و تكون في الرجعة رفيقي منك اجتهادي و عليك اعتمادي و اليك مرجعي و تعين يد بيك
مصر بي تعلم حقيقة امري و مكنون سري تعاليت عن الحاجات و تنزهت عن النقائص
و الزلات الهي اسئلك توبة تمحق بها زللي و تقبل بها عملي و تصلح بها كاملي و تكشف
الاسرار و كل شيء عندك بمقدار يا ذا الجلال و الاكرام برحمتك يا ارحم الراحمين.

فصل ۲۴ اسرار ربانی اور ان کے پڑھنے کا چوتھا طریقہ اور عجیب فوائد

اسماء حسنیٰ میں سے ان دس اسماء اللّٰہ الصمد المتعالی الازلی الواحد الاحد الصمد الفرد المجید المبدی المعید کی خاصیتیں سلک توحید خاص سے گندھی ہوئی ہیں۔ ان سے اللہ تعالیٰ کی تنزیہ اوصاف اور عیوب سے پاک ہونا بیان کیا جاتا ہے جو عام طور پر کفار اس کی ذات پاک پر جائز کرتے ہیں۔ ان اسماء کا ذاکر ہمیشہ لغو باتوں اور گناہوں سے دور رہتا ہے

اسماء اللّٰہ الصمد المتعالی الازلی کا ذاکر ہمیشہ اللہ کی رضامندی میں سرشار رہتا ہے اور تنگی و فراخی کا کچھ خیال نہیں کرتا۔ قناعت کا خزانہ اس کو نصیب ہوتا ہے وہ زہد و ریاضت کے مقام طے کرتا ہے۔ حاکم اگر اسم دائم کا ورد کرے تو اس کی حکومت قائم رہے۔ اور کوئی شخص اس کی نافرمانی نہ کرے گا۔ نہ فوج کا نہ رعیت کا۔ اگر دائم کے حرفی اور عددی نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرکے پہنے رکھے تو وہی خاصیت ظاہر ہوگی جو مندرجہ بالا دسوں اسماء سے ظاہر ہوتی ہے۔ اور جو شخص ان اسماء کو پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی آل و اولاد کو قیامت تک معزز رکھے گا۔

اللہ کی رحمت اور قید سے رہائی

واحد، احد ان دونوں اسماء میں توحید عظیم موجود ہے۔ ایسے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ایمان کی بہت دے کر اپنی رحمت سے نوازتا ہے اور اگر کوئی شخص کسی ظالم کی قید یا سختی میں ہو وہ ان اسماء کا ذکر کرے تو انشاء اللہ خلاصی ہوگی

ہمو کر سے حفاظت اور حمل نہ ٹھہرنے کا عمل

صمد اس اسم میں تنزیہ جلیل موجود ہے۔ صاحبان ریاضت اسم پر مداومت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ

ان کو کھانے پینے سے بے پرواہ کرتا ہے۔ اگر تنہائی میں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو اسے بھوک کی تکلیف معلوم نہ ہوگی تاکہ کسی دوسرے اسم کا اس کے ساتھ ذکر کرے اگر ضرورت اس اسم کا ذکر کرے گی تو اس کو عمل نہ رہے گا۔ یعنی جتنی مدت اسم پر مداومت کرے گی حالت نہ ہوگی اور جب یہ مداومت چھوڑ دے گی تو پھر اس اسم کی تاثیر بند رہے گی۔

قدر و منزلت زیادہ ہو

اَلْمُقِیْتُ اس اسم کے ذاکر کی قدر و منزلت اللہ تعالیٰ بلند و بالا کرتا ہے۔

سفر بخیریت ہو، اور مکان و مال کی حفاظت

اَلْمُبْدِئُ اَلْمُعِیْدُ جو مسافر سفر سے پہلے اور دوران سفر ان اسماء کا ذکر کرے تو صحیح و سالم اپنے سفر سے لوٹ آئے گا۔ اور جس کی کوئی چیز چوری یا گم ہو گئی ہو تو ان کا ذکر کرنے سے تو اس کی چیز واپس مل جائے گی۔

اگر ان دونوں اسماء کے اعداد عدد کاغذ پر لکھ کر مکان میں رکھ کر سفر کو جائے تو مکان میں اس کے پیچھے کوئی برائی نہ ہو۔ ان اسماء کے اسرار و خواص بے شمار ہیں جن کی تحریر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔

سختیوں اور رنج و غم سے نجات

اَللَّطِیْفُ یہ اسم رنج و غم دور کرنے اور سختیوں سے نجات پانے کے لئے بہت زیادہ پر تاثیر ہے۔ اس اسم کے موکل کا نام طلیائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۱۲۹ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۲۹ فرشتے ہیں۔ جو خلقت میں مہربانی و لطف عام کرتے رہتے ہیں اور ملائکہ رحمت سے مدد لیتے ہیں۔ ذکر اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آ کر دو خلعت پہناتا ہے۔ ایک ظاہری دوسری باطنی، باطنی خلعت سے اللہ تعالیٰ کی عطا نازل ہوتی ہے۔ اور ظاہری خلعت سے ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ دعائے اسم لطیف یہ ہے

يَا لَطِيْفُ اَنْتَ الَّذِیْ تَلْطُفُ بِعِبَادِكَ وَتُوْصِلُهُمْ اِلٰى اَنْوَاعِ النَّعِيْمِ وَتَرْفُقُ بِاَهْلِ الْحِجَابِ فَتُخْرِجُهُمْ مِنْ غَوَائِلِ النِّقَمِ وَتَرْحَمُهُمْ لِتُقْبِلَ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ النِّعْمَةُ وَتُجْزِيَهُمُ الْاَنْوَارَ مِنَ الظُّلَمِ تَعْلَمُ خَفِيَّاتِ الْاَشْيَاءِ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ وَتَجُوْدُ بِاِحْسَانِكَ عَلٰى عِبَادِكَ بِاَنْوَاعِ الْبِرِّ وَكَشْفِ حَقَائِقِهَا اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ فَضْلَكَ وَكَرَمَكَ وَجُوْدَكَ وَقُوَّةً [illegible] مُشْكِلَاتِ بِجَبَرُوْتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ لَطِيْفًا فِي الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ بِرَحْمَتِكَ الْمَلِكِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ مِنْ بَرَكَتِهِ لُطْفِكَ حَقًّا وَفِرَاسَتِيْ عَلٰى قَبُوْلِ اٰثَارِ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْهُ قِسْمًا وَنُوْرًا ظَاهِرًا وَزَيِّنِّيْ بِتَذْيِيْلِ ذَيْلٍ مِنْ مَحْبُوْبِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ۔

کشادگی رزق اور رنج و غم سے نجات

اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے۔ جو تکلیف و سختی دور کرنے کے لئے بہت پر تاثیر ہے اس کے موکل کا نام عسمایائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۱۸ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۱۸ فرشتے ہیں۔ جو بنیادی زندگانی اور سامان رزق مثل بینہ و نبات وغیرہ سے متعلق ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آ کر دو خلعتیں پہناتا ہے۔ ظاہری و باطنی۔ ظاہری خلعت سے زمین کی چیزوں کی خبریں معلوم ہوتی ہیں۔ اور باطنی خلعت سے دلوں کی باتوں اور خیالات ظاہر ہوتے ہیں۔ دعائے اسم خبیر یہ ہے۔

يَا خَبِيْرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَخْبَرْتَ اَوْلِيَاءَكَ بِمَا اَسْرَرْتَ فِيْ اَسْرَارِ عُقُوْلِ اَنْبِيَائِكَ فَلَا تَعْزُبُ عَنْكَ الْاَخْبَارُ الْبَاطِنَةُ وَلَا الْاٰثَارُ الْكَامِنَةُ فِي الْاُصُوْلِ الْمَصُوْنَةِ وَلَا يَجْرِيْ فِيْ مَلَكُوْتِ مُلْكِكَ شَيْءٌ يَخْفٰى عَنْكَ قُدْرَتُكَ وَلَا تَتَحَرَّكُ

غصہ کا علاج اور حاجت روائی

نکتہ: اس اسم میں اسم اعظم کے بھی دو حروف ہیں مسر ہا ہوں اور حکام کا غصہ دور کرنے کی اس اسم میں بہت عجیب خاصیت ہے اس کے موکل کا نام حیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۷۸۰ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۷۸۰۰ فرشتے مقرر ہیں۔ ذاکر کے پاس یہ موکل آ کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ دعائے اسم غفور یہ ہے۔

یا غفور یا انت الذی تستر علی اهل الذنب معاصیهم و اعمالهم علی لا یتفاوت فی سوالک و انت الذی لا تضجر و تحولهم علی لا یتبدد و تبر و لک الملک مغفرتک و لک کلهم بالعلم العلو و علمت بالبابین الحلیم انت عبادک عطا الغفور سوالایمان والاحسان والاطاعة بجوالہ الامن والامان اسئلک اللهم بجمیل ارسالک و جمیع مناجاتک ان تتجلی علی الطاعات البشریة و البحریة و لذات العلمیة و العلمیة و ان تبسط عبد الی الله شکرت بلا فترة و احفظنی بحورک التام و تفضلک العام ان استعین بنعمتک التی تتعدد فی نعمک و ترزقنی تقدما سویا سابقة فی تحصیل مراضیک فانت القادر علی کل امر و الله انعم بکل حق اللهم احفظنی بنورک التام یا ذا الجلال والاکرام و تلک انت الله العالم بالخفیات و منهی الخفیات عن اهل الکرامات۔

مستقل برکت قائم رہنے کا عمل

اس اسم میں اسم عظیم کا ایک حروف موجود ہے۔ جس کی باطنی برکت تمام زمین اور مخلوقات میں تمام ہے اور جو اس برکت سے محروم ہو۔ اس کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا تمام اسماء میں ایسی قوت روزی رسانی کی نہیں ہے جو اس اسم میں موجود ہے اول اسم کے موکل کا نام قطیائیل ہے جو چار افسروں کا نگران ہے جن میں سے ہر حاکم ۵۰ صفوں کا افسر ہے اور ہر افسر اور ہر صف میں ۵۰۰ فرشتے ہیں موکل اس کے ذاکر کو دو خلعت پہناتا ہے ایک باطنی خلعت جس کی برکت سے جس کھانے کی چیز پر ذاکر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھے ان ھذا لرزقنا ما لہ من نفاد تو وہ چیز کبھی ختم نہ ہو اور برکت ہو دوسری ظاہری خلعت جس کی برکت سے لوگوں میں بڑا بابرکت مشہور رہے۔ دعائے اسم مقیت یہ ہے

یا مقیت انت الذی تنزل الاقوات و توصلها الی الابدان و القلوب و انت الذی فی آخرة تحکمها و تواجد خلق کجود من الشهادة و الغیوب اللهم انی اسئلک بزاتک علی خلقک و بجودک المتبسط فی منابتک ان ترزقنی رزق القوت بالسلامة و قوت الروح بالطعام لیستعین بها علی سماع الکلام و تحقیق الحدیث و الاطعام فی کل الدنیا دار السلام و رؤیة سر الثانیة فی القیامة بجلالک و ذکرک یا ذا الجلال والاکرام

فصل ۲۵ اسماء حسنیٰ کا پانچواں طریقہ اور اس کے چیدہ اسرار

عوام اور بادشاہوں میں عزت حاصل کرنے کا عمل

جاننا چاہئے کہ اسماء حسنیٰ میں سے العلیُّ العظیمُ الجلیلُ الکبیرُ الجلیلُ النورُ البدیعُ ذوالجلال والاکرام ایسے اسماء ہیں جن کے ذاکر حیا اور بلند مرتبہ کوئی شخص بادشاہوں کے نزدیک بھی نہیں ہو

سکے گا۔ اس کے ذاکر کی تمام حاجات پوری کرنے میں لوگ بڑی کوشش کریں گے۔ جو کوئی اس کو دیکھے گا خوف کرے گا اور ہمیشہ اس ذاکر کی عزت و احترام کرے گا۔

عوام میں مقبولیت و عیش و آرام اور رزق میں اضافہ — العلی العظیم ان دو اسموں کا ذاکر ہمیشہ باعزت رہتا ہے۔ اس کی ہمت بلند رہتی ہے اور سب لوگ اس سے الفت و محبت کرتے ہیں۔ رزق وسیع اور زندگی عیش سے بسر ہوتی ہے۔ اور اس کے کل مقصد پورے ہوتے ہیں۔

جو شخص اس کے سفید ریشم پر شرف قمر کے وقت ان دونوں اسماء کے نقش عددی و حرفی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو پھر تسخیر کی ضرورت نہیں ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کی مداومت سے وظیفہ کرے اللہ اس کو مقبولیت خلائق نصیب فرماتا ہے۔ اگر ان کا نقش لکھ کر دلہن کے گلے میں ڈالے تو اس کے حسن میں بے حد اضافہ ہوتا ہے اور دولہا عاشق ہو جاتا ہے۔

قبولیت دشمنوں پر غلبہ موذی سے حفاظت — الکبیر المتعال ان دونوں اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ لباس ہیبت اور وقار و عظمت عنایت فرماتا ہے ہمت اور روح کو بلندی رہتی ہے اس کا نقش بہت اچھا ہے۔ جو شخص ان کے اعداد کو مربع میں انگوٹھی پر شمس کے وقت لکھ کر پہنے تو جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور دشمنوں کے دلوں پر اس کا رعب غالب ہو جائے گا۔

جلیل: اس اسم کے ذاکر سے جن و انس درندے اور کل موذی جانور ڈرتے ہیں۔

ان دونوں اسماء کا نور کی نورانیت ذاکر کے قلب اور تمام بدن پر اثر انداز ہوتی ہے اور جو شخص صرف اسم نور کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو منور کر کے اپنے اسرار سے مطلع کرتا ہے۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد کو جو ۲۹۸۵ ہیں۔ نقش بنا کر ایسے شخص کے باندھیں۔ جس کی آنکھ میں ضعف یا جالا آگیا ہو تو اس کی بینائی طاقتور ہو جاتی ہے۔

عزت و ہیبت و وقار و جلال — المعز ذو الجلال والاکرام ان تینوں اسماء کو اللہ تعالیٰ لباس عزت ہیبت و جلال و وقار پہناتا ہے اگر کسی حاکم کے سامنے جا کر ان اسماء کا ذکر کرے تو اس حاکم کے دل میں اس کی ہیبت داخل ہوگی اور جو شخص اسم معز کا نقش حرفی و عددی بنا کر سرخ یاقوت کے نگینے پر کندہ کر کے انگوٹھی میں پہنے تو کبھی ذلت میں گرفتار نہ ہو گا یاد رہے ہر عمل کے لئے یہ اسم ریاضت ضروری ہے۔

اسم اعظم — حسیب: یہ اسم دشمنوں کو دفع کرنے کے لئے اسم اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ اس کے موکل کا نام طیطائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ۸۰ صفوں کا لشکر رکھتا ہے اور ہر صف میں ۸۰ فرشتے ہیں۔ جن کا کام مخلوق کی مدد کرنا ہے۔ دعائے اسم حسیب یہ ہے۔

یَا حَسِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ تَجْمَعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ لِاِظْهَارِ التَّوْحِیْدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ فَرَّقْتَ جَمِیْعَ الذَّوَاتِ فِیْ مَقَامِ التَّحْدِیْدِ وَاَلَّفْتَ بَیْنَ مُتَفَرِّقِ ذَاتِ الْعَدَدِ بِاِخْتِلَافِ الْاَسْرَارِ وَدَقَائِقِ الْاُمُوْرِ اَسْئَلُكَ بِجَزِیْلِ مُلْكِكَ الْمَكْنُوْنِ بِسِرِّ حُكْمِكَ فِیْ نَافِذِ عِلْمِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَاَنْ تَخْلُقَ لِیْ اَلْفَ كَلَّا تَفْتَحُ اَبْوَابَ نِعْمَتِكَ الْقَوِیِّ بِغَیْرِ مَانِعٍ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

بِقُدْرَتِكَ النَّافِذَةِ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ لَبِيْبًا بِالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ بِاَسْرَارِ
وَخُلْدِ بِلُطْفِكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاَزْمَانِ وَارْزُقْنِيْ فَتْحًا جَامِعًا وَكَنْزًا لَامِعًا وَشَفِيْعًا سَابِغًا حَتّٰى لَا اَسْمَعَ
اِلَّا مِنْكَ وَلَا اَقُوْلَ اِلَّا عَنْكَ وَلَا اَسْكُنَ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَنْتَ الْمَوْجُوْدُ بِكُلِّ مَكَانٍ وَالْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ لِسَانٍ
وَالْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ لِسَانٍ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ وَزَمَانٍ۔

بحری و بری سفر میں حفاظت حَفِیْظُ اسم میں خوف اور سفر میں حفاظت و امان وغیرہ کے پورے خواص موجود ہیں اس کے موکل کا نام برنائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں اور ان میں سے ہر ایک ۹۹ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۹۹ فرشتے موجود ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو موکل ایک خلعت پہنایا جاتا ہے۔ جس کی برکت سے بری و بحری سفر میں ذاکر کی حفاظت ہوتی ہے دعائے اسم حَفِیْظُ یہ ہے

یَا حَفِیْظُ اَنْتَ الَّذِیْ حَفِظْتَ بِقُدْرَتِكَ الْبَالِغَةِ كُلَّ مَوْجُوْدٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ الْمُثْبِتُ ذَوَاتَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ فِيْ حَالَةِ الذِّكْرِ وَالشُّهُوْدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ حَفِظْتَ سِرَّ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْيَارِ بِشَفَاعَتِهِ وَحَفِظْتَ بِهٖ مَقَامَ الْعَهْدِ وَحَفِظْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا فِيْهِمَا بِقُوَّتِكَ الْاَزَلِيَّةِ وَحَقَّقْتَ سَرَائِرَ اَسْرَارِ الْكَائِنَاتِ بِعِلْمِكَ الْاَزَلِيِّ اَسْئَلُكَ بِقَاءً فِيْ مَقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ الْاِعْتِدَالَ بَيْنَ الْمُتَضَادَّاتِ وَتَحْقِيْقَ عَلٰى اَحْسَنِ التَّمْوِيْدِ بَيْنَ الْمُتَعَادِلَاتِ وَاحْفَظْ جَوَارِحِیْ وَدِیْنِیْ مِنْ سَطْوَةِ غَضَبِكَ عِنْدَ نُزُوْلِ الْمُتَلَاتِ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ تَقْسِيْمِ كَلِمَاتِكَ وَالْاِنْحِرَافِ عَنْ مُوَاجَهَتِكَ وَقِبْلَتِكَ يَوْمَ نَشْرِ الْحَسَنَاتِ وَهَبْ لِیْ حَوْزًا جَامِعًا لِاَمْرِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالسَّمَاءِ۔

دنیاوی عزت کا عمل اس اسم میں اظہار جلال اور تجلیات کے اسرار ہیں جس سے دل روشن ہوتا ہے اور دیگر اسرار منکشف ہوتے ہیں۔ اس کے موکل کا نام جہطیائیل ہے اور چار حاکم اس کے تحت ہیں جو کہ ہر ایک ۷۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۷۲ فرشتے موجود ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کی دنیا عالم میں بڑی عزت ہوتی ہے دعائے اسم جلیل یہ ہے

یَا جَلِیْلُ اَنْتَ الَّذِیْ وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِنُعُوْتِ الْجَلَالِ وَاَنْتَ الَّذِیْ هَيَّأْتَ لِاَحْبَابِكَ مَوَاطِنَ الْوِصَالِ وَاَنْتَ الَّذِیْ عَرَفْتَ بِكَلَامِكَ نَعْتَكَ طُرُقَ الْكَمَالِ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْمُلْكِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِلْمِ وَجَمَالِ الْمُلْكِ بِالْحَمْدِ وَالْعِلْمِ وَكَمَالِ الْعِزَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِرْفَانِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رُؤْيَةَ جَمَالِكَ الْمُنْبَسِطِ فِیْ صُدُوْرِ الْعَارِفِيْنَ لَا تَنَالُ بِهَا نِهَايَةَ الْغِبْطَةِ وَالسُّرُوْرِ وَاَقْتَبِسُ مِنْ بِهَا بَهْجَتِكَ سِرًّا مِنَ الْاَسْرَارِ الْمُنْدَرِجَةِ فِی الشِّيَمِ الْمَثَانِیْ وَزِدْنِیْ قُوَّةً تَامَّةً بَالِغَةً اَنَالُ بِهَا قُوَّةَ الْفَرْجِ وَالسُّرُوْرِ الْمُطْلَقِ يَا عَلِیُّ يَا غَفُوْرُ۔

کریم اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف بھی ہیں۔ اس کے موکل کا نام مرکیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر اور ہر افسر ۲۷ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۲۷ فرشتے ہیں۔ اور یہ سب کرم و بخشش پر مامور ہیں۔ دعائے اسم کریم یہ ہے

یَا كَرِیْمُ اَنْتَ الْمُكَرِّمُ عَلَى الْاَوْلِيَاءِ بِحِلْمِ الْمَغْفِرَةِ وَالتَّوَصُّلِ وَاَنْتَ الَّذِیْ عَفَوْتَ عَنْ عِصْيَانِ وَعُصَاتِهِمْ بِالتَّوْبَةِ اَحْسَنَ الْمَثَانِیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ وَفَّيْتَ عَهْدَكَ بِمَنْ وَعَدْتَهُمْ وَكَرَّمْتَ نَحْوَ الْاَكْمَلِ يَا كَرِيْمُ اِنَّا نَقْفُ عَلٰى اَحَدٍ لَمْ يَاْتِ دَا [illegible]

عاقبتہ وما استغنی ولا یتبعہ من لا یدیدہ الٰہی اسئلک بکنونک یا تعالیٰ بکاف بیا ان یختلط بہا کلمتی کی نسبحہ کثیرا ونذکرک کثیرا انک کنت بنا بصیرا واسئلک یا الرب الکریم ویا الرحمٰن الرحیم ان تجعلک وذکرا مما فرغ من یشبہ کما ینبغہ دعوتہ یا نور النور یا شافی الصدور۔

یا رقیب: جو اسے سوا سے مکان میں اس اسم کے ذکر کرنے سے خزانہ نکلنے کے موانع دور ہو جاتے ہیں اور خزانہ فوراً ظاہر ہوتا ہے اس کے موکل کا نام صمائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم ۳۱۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۳۱۲ فرشتے مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کو بہت عجیب عجائبات حاصل ہوتے دعائے اسم یا رقیب یہ ہے۔

یا رقیب انت الحفیظ اللازم الی من امصلۃ الیہ وانت السلام لمن جمعت نفضلک لدیہ وانت الذی تنور الاسرار وتکشف الابصار تعادل الاذواح بانوار اسئلک بعظیم قدرتک وجلیل قوتک ان تجعلنی محفوظا فی کل طرفۃ نظر وشان کل معروف وارزقنی مکافاۃ من صاحبی وکن بعبدک رقیبا وبصیرا وحفیظا وبنظر بلطف علیہ ناظرا یا من لہ القدرۃ والثناء والعزۃ والبہاء یا رب العالمین۔

محل زرافی وقبولیت دعا

مجیب: اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے اس میں قبولیت کی عجیب تاثیر ہے اس کے موکل کا نام ہطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۵۵ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۵۵ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم مجیب یہ ہے۔

یا مجیب انت الذی تجیب دعوۃ المضطرین وانت الذی تغیث الملہوفین والمنحرفین عن الہدایۃ وانت الذی تتغمر بلاحل النعم قبل الثناء وتفضل بشواکر جودک قبل الدعاء اسئلک بجمال وجہک ان تجعلنی مجیبا لک فی اوامرک ومجتنبا عن نواہیک ومشرکا ادعو شیئی لابتغاء مرضاتک واکمل علی مرادی عاجلا لشئی وسؤلی انک انت الرؤف المنان۔

مشکلات کا حل رزق واسع

واسع: جو کوئی اس اسم کا ورد کرتا ہے مشکل کام اس پر آسان ہو جاتے ہیں۔ اس اسم میں تنگی سے فراخی ہونے کا خاص اثر ہے اس کے موکل کا نام حمائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں ۱۲۷ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۱۲۷ فرشتے ہیں دعائے اسم واسع یہ ہے۔

یا واسع انت الذی وسع ملکک وعطائک وحکمک وعلمک کل الامور وانت الذی احاطت قدرتک علی ما وسعہ علمک اسئلک یا واسع المغفرۃ ان تغفر ذنوبی وتستر عیوبی واجعلنی واسعا فی الامور واقفا علی بواطن الشور والصبر محیطا بما فی ضمائر الصدور واخرجنی من الظلمات الی النور یا واسع۔

نہایت مفید عمل

الحکیم: اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے اس کے موکل کا نام وردیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۸ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں فرشتے مقرر ہیں دعائے اسم حکیم یہ ہے۔

یا حکیم انت الذی احکمت ارکان الوجود بصفاتک وانت الذی بسطت نور معرفتک فی قلوب احبائک تلک مواہب ما ابدیت من افعالک اسئلک بستر نورک فی صورک وبہائہ وجہک فی ردع جودک ان ترزقنی

الحکمۃ العلیا والعلم باجل الاسماء حتی اعرف غایۃ الاسماء ونہایۃ البقاء الی الابد منک یا اللہ المنان۔

لینی محبت ڈالنے کا عمل وَدُوْدٌ یہ اسم بہت بڑا ہے اس کے موکل کا نام میمائیل ہے جو چار موکلوں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک ۳۰ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۳۰ فرشتے مامور ہیں۔ اور یہ سب فرشتے جبرائیل کے زیر فرمان ہیں اور یہ سب فرشتے ہیں۔ مختلف لوگوں کے درمیان الفت ڈالتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو اس کا موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک باطنی دوسری ظاہری باطنی سے محبت اور قبولیت ہوتی ہے اور ظاہری سے ہر کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ دعائے اسم ودود یہ ہے۔

یا ودود انت الذی اعلنت سر المحبۃ والمودۃ فی قلوب اہل الاسرار وانت الذی اکملت ذوات الطالبین بنور الانوار تجلیت بالحق الذی الحمد والنور القائم علی الارواح فالفت الاشباح واظہرت الاحسان تکمیل مراتب البیان ان تکون ترید الاحسان لاہل الولایۃ والعین بما افتتح الذی الیمنۃ لاہل الایمان بالمعرفتہ وحسن الرعایۃ اسئلک اللہم بجمیل آلائک وجزیل نعمائک فاکرون والیک امیون واحینی حیاۃ الابد وکونی بدنی قبول نور وجہک وجودک باحسن المدد وحتی لا اعرف الا بک ولا اسکن الا الیک ولا اخذ الا منک فانت المہد لاہل العرفان وانت المکمل لمن اقبل الیک بالامتنان

رازہائے سربستہ معلوم کرنے کا عمل مجید اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف متعین ہے۔ اس کے موکل کا نام طلیائیل ہے جو چار موکلوں کا سردار ہے جن میں سے ہر ایک ۵ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۵۵ فرشتے ہیں جو سب کے سب علوم سے متعلق ہیں۔ اور ذاکر کو وہ باتیں سمجھاتے ہیں۔ جن کو پہلے سے ذاکر سمجھ نہیں سکتا تھا دعائے اسم مجید یہ ہے۔

یا مجید انت الذی مجدت ذاتک بجلائل صفاتک وانت الذی عظم جنابک للقدرۃ التامۃ والآیات العامۃ تعطی منحک بغیر عوض واستحقاق وانت المتعالی فی علو شانک علی الاطلاق۔ اسئلک بجلال وجہک الکریم وکریم مجدک ان ترزقنی من جزیل عطائک وان تکشف عنی بلائک واجعلنی شریف الذات کامل الصفات حسن الفعال لخیر النوال وارفعنی الی ذروۃ التوحید والوحدۃ واجعلنی فی قیامی لک علی اکمل العدۃ انک انت الرؤف الرحیم۔

جذب وکشش وباطنی برکات کا حصول باعث اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن خلق کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ اس میں نفوس واجسام کو برانگیختہ کرنے کی بہت تاثیر ہے اس موکل کا نام بیجطائیل ہے جس کے پاس چار سردار ہیں۔ اور ہر سردار ۲۷ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۱۱ فرشتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی۔ باطنی کی برکت سے ذاکر تمام دنیا کو اپنی جانب مقناطیس کی طرح کھینچ لیتا ہے۔ اور ظاہر ہے ذاکر کی روح مقامات اعلیٰ کی زیارت سے مشرف ہوتی ہے۔ دعا اسم باعث یہ ہے۔

فصل نمبر ۲۶ چھٹا طریقہ اسماء الٰہی کے اسرار کی وتمثیل

جاننا چاہیئے اسماء حسنیٰ میں سے اَلْغَنِیُّ اَلشَّکُوْرُ اَلْمُغْنِیْ اَلرَّزَّاقُ اَلْفَتَّاحُ اَلْکَافِیْ اَلْحَسِیْبُ اَلْوَکِیْلُ اَلْمُعْطِیْ اَلْمُغِیْثُ کے خواص یہ ہیں کہ ان کے پڑھنے سے وہ برکت ہوتی ہے جس کا شان و گمان تک نہیں ہوتا۔ اور کسی چیز کی محتاج نہیں رہتی عقل و فہم بے اندازہ اضافہ ہوتا ہے اور کل مقامات سے بلند مقام توکل حاصل ہوتا ہے۔

بخل دور کرنیکا عمل اسماء الغنی الشکور ان دونوں اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ غناء ذاتی عنایت کرکے حمد و شکر الہام کرتا ہے اگر بخیل ملاومت کرے۔ تو اس کی کنجوسی سخاوت سے بدل جاتی ہے۔

اسم مغنی کے نقش عددی کو رانگ کی تختی پر منقش کرکے صراحی یا گھڑے میں ڈالکر اس میں سے پانی پیئے تو اس کی برکت سے اپنے نفس میں عجیب و غریب خوشحالی اور خوشی پائے گا۔

بے گمان رزق ملے ہر چیز میں برکت اسم شکور کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بہت خوبیاں عنایت کرتا ہے اس اسم کے خواص ہر نعمت کے لئے عجیب پر تاثیر ہیں۔ برکت نازل ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے جہاں سے شان و گمان بھی نہ ہو جس کھانے پینے کی چیز پر اس اسم کا ذکر کرے اس میں برکت ہوگی جو شخص ہر نماز کے بعد ان اسماء کا ذکر کرے وہ کبھی غریب نہ ہو۔ اگر اسم شکور کے اعداد کو مربع چار در چار میں زرد ریشم پر لکھ کر مال کے صندوق یا تجوری ذخیرہ میں رکھے تو مال ہر آفت سے محفوظ رہے۔

دشمنوں سے حفاظت اسم اَلْحَسِیْبُ اَلْوَکِیْلُ ان اسماء کا ذاکر دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے مگر ظالم کسی مظلوم پر دست ظلم دراز کرے تو ذاکر کو چاہیئے کہ سحر کے وقت ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق پڑھے۔ اور پھر یہ الفاظ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْسِبُ بِكَ وَاَتَوَکَّلُ عَلَیْكَ فِیْ اَمْرِ فُلَانِ الظَّالِمُ تو وہ ظالم فوراً کیفر کردار کو پہنچے گا

فقر و فاقہ سے نجات اسماء المعطی المغیث کے ذاکر کے لئے رزق کا چشمہ اور دنیاوی عیش کی نہریں جاری ہوتی ہیں نیز یہ ہے کہ ان اسماء کی برکت سے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب ہوگی قرض کی ادائی اگر قرضدار اس اسم کا ورد کرے تو اس کا قرض جلد ادا ہوگا اس اسم کی خاصیت فقر و فاقہ دور کرنے میں عجیب زود اثر ہے۔ رزق کشادہ ہوتا مال بڑھتا اور کھانے پینے میں کثرت ہوتی ہے واقعہ یہ ہے کہ اللہ کا ذکر بہت بڑی تیز ہے اور سب عبادتوں سے بہتر عبادت ذکر الٰہی ہے ہر شخص پر لازم ہے۔ کہ دنیاداری کرتے ہوئے ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے خیال سے کیا جائے۔ کسی دنیاوی خیال سے ذکر کرنا مفید نہیں پایا۔

وہ ملے جس کا گمان بھی نہ ہو ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو شخص دنیا کے خیال سے خدا کا ذکر کرتا ہے تو صرف دنیا ہی اس کا حصہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی برداری کے خیال سے ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ وہ اس کو نعمت عنایت کرے گا جو نہ کسی نے سنی نہ دیکھی۔ اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا۔

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جس شخص کو میرے ذکر نے دیگر دعاؤں سے باز رکھا۔ تو اس کو میں دعا کرنے

والوں سے بہتر چیز عنایت کریں اللہ واقف ہے کہ اللہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے۔

شہادت پانے کا عمل اسم شہید کی جو شخص مداومت کرے۔ اس کو شہادت نصیب ہوتی ہے۔ اس کے موکل کا نام نوریائیل ہے۔ جس کے تحت چار لشکر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ۲۱۹ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۲۱۹ فرشتے ہیں۔ اور دعا اسم شہید یہ ہے۔

يَا شَهِيدُ اَنْتَ الَّذِي شَهِدَ لَكَ بِتَعْظِيمِكَ الْوَعْدَ اٰيَةً ذَاتُ الْعَالَمِ الَّذِي اَقَمْتَ عِبَادَكَ بِالْعُرْكَا اٰيَةً وَاَنْتَ الَّذِي تَلَقَّتْ اَلْبَابُكَ فِي عَالَمِ الشَّهَادَةِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِالْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكُلُّهُمْ غَيْبُ الْخَلْقِ وَالْاِرَادَةِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِالنُّوْرِ الْقَوِيِّ وَغَاهِدِ بِمَا فِي النَّفْسِ وَبِاَنْ تُبَيِّنَ فِي كَمَالِ عَنَايَتِكَ وَتُدْخِلَنِي فِي تَمَامِ مَجْدِكَ وَاَذِقْنِي غَايَةَ لُطْفِكَ اٰمِنَا رَاكِبًا فِي بَرَكَتِكَ وَبِجُوْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَمِيْدُ۔

اسم حق کے عجیب خواص اسم حق یہ اسم حق کی تلوار ہے باطل کے پہاڑ کو اکھاڑ پھینکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حجتیں اس کے ملک میں تمام ہوتی ہے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے۔ اپنا ملک عنایت کرتا ہے اس کے موکل کا نام صرفیائیل ہے جس کے تحت چار سردار ہیں۔ ان میں سے ہر سردار ۱۰۸ صفوف کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۰۸ فرشتے مامور ہیں جن کا کام باطل کو تہس نہس کرنا ہے۔ دعا اس اسم حق کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَقُّ اَنْتَ الَّذِي تَحَقَّقُ الْاُمُوْرُ مُنَوَّرَتُ ظُلُمَاتِ الْقُلُوْبِ وَالصُّدُوْرِ وَاَنْتَ الَّذِي اَبْدَلْتَ السِّتْرَ لِاِظْهَارِ الْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ وَالْاَشْيَاءَ وَكَذٰلِكَ الْجُوْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ اَنَا مِنْ بِكُلِّ بَيَانٍ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ وَصَفِيِّكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الدُّنْيَا وَحَقِّقْ وَالشَّفَقَةَ عَلٰى خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ التَّوَّابُ الْعَظِيْمُ الشَّانِ۔

مال و خزانہ کی حفاظت اسم الوکیل اس کے موکل کا نام کھیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم کے تحت ۶۶ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۶۶ موکل ہیں جن کا کام ہر چیز خصوصاً خزانوں کی حفاظت ہے دعا اسم وکیل کی یہ ہے

يَا وَكِيْلُ اَنْتَ الَّذِي تَوَلَّيْتَ اُمُوْرَ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِي اَظْهَرْتَ الطَّرِيْقَ وَالْحَقَائِقَ وَاَنْتَ الَّذِي بَيَّنْتَ الدَّقَائِقَ وَالرَّقَائِقَ فَمَنْ يَكْفَانِيْهِ الْعَبِيْدُ وَجَعَلْتَ فِي اِرَادَةِ الْمُرِيْدِ وَالْاِتِّكَالِ بِذٰلِكَ الطَّالِبِيْنَ وَالْاِسْتِظْهَارُ وَاَسْئَلُكَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَنْ تَرْزُقَنِي زِيَادَةً فِي التَّوَكُّلِ وَدُنْيَا لَا فِي الْعَدَمِ وَتُوْصِلَنِي اِلَى الْعِزَّةِ وَمَنَاعَةً فِي النَّفْسِ وَدُنْيَا اَدْرِكُ بِهَا الْاَكْوَانَ وَلِسَانًا اَدْرِكُ بِهِ الْبَيَانَ فَاَنْتَ الْجَامِعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى بَعْثِ الْمَوْتٰى وَالْقُبُوْرِ

ہر حاجت پوری ہو اسم قوی یہ بڑا زبردست نام ہے اس کے موکل کا نام سوطیائیل ہے جس کے تحت چار سردار ہیں جن میں سے ہر سردار ۱۱۶ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۱۶ فرشتے مامور ہیں۔ اس کے ذاکر کی ہر حاجت اس کے موکل پوری کرتا ہے۔ دعا اسم قوی کی یہ ہے۔

يَا قَوِيُّ اَنْتَ الَّذِي قَوَّيْتَ فَلَا تَتَحَكَّمْ بِكَ عَلَى الْاَدْنِيَاءِ وَاَنْتَ الَّذِي اَعْلَيْتَ اَهْلَ الْمَحَبَّةِ عَلٰى سُلُوْكِ مَنَاهِجِ

الکتب والحجۃ لاہ وانت الذی نورت قلوب احبابک بالرحمۃ والاختبار اسئلک اللہم بتعظیم عظمتک
وقوی شانک ونفوذ کلماتک ان ترزقنی قوۃ منک تقدمۃ اکلمہا علی قہر ما فی ماسواک وایدنی بلطفک
الشامل حتی لا احد الا اتاک یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا قوی

اسم متین و اسم ولی کے موکل کی تسخیر اسم متین اس اسم اعلیٰ میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف معنوی ہے۔ جس کے موکل کا نام تقریائیل ہے۔ دعا اسم متین کی یہ ہے۔

یا متین انت الذی رسخت فی قلوب اہل التوحید وانت الذی مکنت اولیائک فی طلب محل معرفتک
وانت الذی جمعت العلوم باسرها فی کلام القرآن المبین اسئلک بالالہیۃ وبسط کتبک القدیمۃ ان
تکشف لی سری اسرار المکاشفات وان تحفظنی بالمدد لیلحق الی اعلی الدرجات وان ترزقنی وتنورلی
ذروۃ الیقین اسئلک بالقوۃ والقدرۃ التامۃ ان تثبتنی علی بابک بالاحوال التامۃ انک انت اللہ الکبیر
بالسرائر والخفیات

اسم ولیٌ۔ اس کے موکل کا نام گوبائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں جن میں سے ہر فرشتہ ۱۴ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف
میں ۷۰۴ فرشتے مقرر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو بہت بلند درجے حاصل ہوتے ہیں دعا اسم ولی کی یہ ہے

یا ولی انت الذی احببت ذوی العقول والبصائر وظہرت مکنونات الضمائر وانت الذی رفعت
لواء العز فی مدینۃ قلوب اہل السرائر انت الحبیب والمولی والظاہر لی کنوز الذخائر۔ اسئلک بسر
من احببتہ من الاولیاء وبسر من اجتبیتہ من الانبیاء وبمورد المحبۃ بجوامع الکلم ان تنصرنی علی
الاعداء وان تکون لی فی الشدۃ والرخاء۔

اسم حمید کے موکل کی تسخیر اسم حمید اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی موجود ہے جس کے موکل کا نام بخیائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں۔ اور ہر فرشتہ ۲۲ صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں ۲۰ فرشتے مامور ہیں دعا حمید کی یہ ہے۔

یا حمید انت الذی حمدت نفسک بما یلیق من جلالک وانت الذی اثنیت علی لسان نبیک واولیائک
وانت المحمود والمثنی علیک بحمد نفسک ازلا وابدا وانت المعروف بمن ارجا الیک دائما اسئلک
بسر حمدک النازل فی قلوب اہل ودک ان ترزقنی توبۃ تامۃ وزکوۃ عامۃ واجعل عملی واخلاقی
حمیدۃ وعقائدی صحیحۃ ونفسی بک شدیدۃ وازدنی بنورک الذی حتی اکرمت ما شئت انک علی ما
تشاء بک انت الحق الدائم الملک القاهر

فصل ۲۷ ستائیسواں طریقہ اسماء الٰہی کے پوشیدہ برکات

الحکیم الرؤف الودود الغفور المحسن اللطیف الحفیظ الرقیب البرات فی ان دس اسماء الٰہی کے خواص میں

خصوصیت سے مائل کرنا، نفرت دور کرنا، دونوں میں محبت و مودت قائم کرنا۔ رنج و غم زائل کرنا اور جن و انس کے شر سے محفوظ رہنا شامل و داخل ہے۔

قبول توبہ کا عمل
اسم اَلْحَکِیْمُ اَلرَّؤُوْفُ یہ دونوں اسم قبول توبہ اور معافی کے لئے بہت مفید ہیں گنہگار ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کی توفیق دیتا ہے۔ اور مزید گناہوں سے باز رکھے گا۔ اس اسم کے ساتھ اسم عفو کے نقش کو بھی لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے کسی کی برائیاں بھی لوگوں کو اچھائیاں معلوم ہوں گی

قبولیت دعا اور خلق میں مقبولیت
اسم اَلْعَفُوُّ اَلشَّکُوْرُ یہ دونوں اسماء قبول توبہ کے لئے مخصوص ہیں ان کے ذاکر پر خود بخود لوگوں کے دل مائل ہوں۔ اور جو شخص اس کو دیکھے وہ اس کا عاشق ہو جائے۔ اگر ان کے نقش کو باجماعہ تکسیر کر کے ہر ایک کی جمل پر جمعہ کے دن زبارکی قبر میں رکھے۔ اور موافق اعداد کے اسماء کا ذکر کر کے نقش کو اپنے بازو پر باندھے تو جن و انس کے قلب میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے

ایک تاجر ایک مرتبہ ایک چور نے آن گھیرا تاجر نے اسم ودود پڑھ پڑھ کر دعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس چور کے قتل کرنے کو بھیجا۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آکر چور کو قتل کر دیا

اسم حَنَّانُ اسم حنان کے ذاکر کی محبت لوگوں کے قلوب میں پیدا ہوتی۔ اور جب ۶۰ مرتبہ پاک برتن میں لکھ کر انڈے کی سفیدی سے اس کو دھو کر آگ سے جلے ہوئے پر لاحیہ کرے تو وہ فوراً اچھا ہو جانے گا۔ اس اسم کے ذکر سے گرم مرض کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سختی اور غم دور کرنے کا عمل
اسم اَللَّطِیْفُ یہ اسم رنج و غم دور کرنے کے لئے بہت زود اثر ہے سختی میں اس اسم کے ذکر سے فوراً اس کی سختی دور ہوتی ہے اور جو ہمیشہ اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی سختیاں جلد تر اس سے دور کر دیتا ہے جو اسم لطیف کا لطف خفی ہے اور جو عقل کے ادراک سے پوشیدہ انعام ہے کم سے کم ۱۶۰ بار اس اسم کا ذکر کرنا چاہیے اور جو اس کا نقش مربع کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے۔ یا عقیق کی انگوٹھی پر لکھ کر پہنے سب لوگ اس پر مہربان ہو جائیں گے۔

اسم حَفِیْظٌ اس اسم کے اعداد اور حروف کا چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہننے والے کو جن و انس میں سے کوئی بھی اس کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

اسم حَفِیْظٌ اس اسم میں دلوں کے نرم اور ان میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی عجیب و غریب تاثیر مضمر ہے اس اسم کے ذاکر کے دل میں اللہ تعالیٰ سے بڑی شرم پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا ظاہر و باطن ادب سے آراستہ ہوتا ہے۔

اسم مَهِیْبٌ اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ برکتیں نازل فرماتا ہے۔

امراض سے شفاء
اسم اَلشَّافِیْ اس اسم میں بیماریوں سے شفا پانے کی خاص تاثیر ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ عیب و نقص و مرض سے محفوظ رکھتا ہے اگر مریض پر ۴۰ بار یہ اسم پڑھ کر دم کریں اور سورہ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔ اور دم کریں تو وہ مریض شفا پاتا ہے دعا یہ ہے۔

اللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ یَا اللّٰہُ [illegible]

محمد دین شاہ مرض جذام میں گرفتار ہو گیا تمام معالجوں نے اس سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے اس کے علاج سے انکار کر دیا تو میں نے اسے اسم الشافی کی ترکیب پڑھنے کی بتائی جس کی برکت سے چند دن کے اندر وہ تندرست ہو گیا اور ایسا ہو گیا جیسے کبھی یہ منحوس بیماری اسے ہوئی ہی نہیں تھی۔

جو شخص اسم الشافی کے اعداد کا نقش بنا کر تین دن آب زمزم یا بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو نہار منہ پلائے تو اس کو شفا ہوتی ہے

اسم مُحْصِیْ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی ہے جس کے موکل کا نام قطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۴۸ صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں ۱۲۸ فرشتے مامور ہیں دعا اسم محصی کی یہ ہے

یا مُحْصِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْصَیْتَ اَنْفَاسَ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَطَلَّعْتَ مِنْ اَوْلِیَائِکَ سُبُلَ الْعَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ وَصَلْتَ اَهْلَ الْمَعْرِفَةِ اِلَی النُّوْرِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ هُوَ فَوْقَ نِعْمَةِ الْاِحْدَاقِ وَالْحِذَاقِ وَاَنْتَ الْحَافِظُ بِجَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ الَّذِیْ تُحْصِیْ اَعْمَالَهُمْ وَاٰجَالَهُمْ وَاَنْفَاسَهُمْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ حَتّٰی لَا یَزِیْغُ اَمْرُ اٰمِرٍ وَلَا یَغِیْبُ عَنْکَ سَمْعُ سَمَاعٍ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ الْاِحْصَاءَ وَحِفْظَ حَقَائِقِ الْاَسْمَاءِ وَالْوُصُوْلَ اِلٰی سِرِّهَا۔

اسمائے عظام کے موکلوں کی تسخیر

اسم اَلْمُبْدِئُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی ہے جس کے موکل کا نام کنیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۵۶ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۵۶ فرشتے مامور ہیں دعا اسم المبدئ یہ ہے۔

یَا مُبْدِئُ اَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ سِرَّ الْوَحْدَةِ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ التَّوْحِیْدِ وَرَفَعْتَ لِوَاءَ الْجَذْبِ فِیْ صُدُوْرِ اَهْلِ التَّجْرِیْدِ وَنَصَبْتَ رَایَةَ الْفَنَاءِ فِیْ عُقُوْلِ اَهْلِ التَّفْرِیْدِ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِمَا اَبْدَیْتَهٗ فِیْ قَلْبِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَبِمَا اَثْبَتَّهٗ فِیْ خَاتَمِ الْاَوْلِیَاءِ وَبِمَا نَشَرْتَ فِیْ ذَاتِهِمَا مِنْ رَقَائِقِ الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اِلَیْکَ فِی الْاِبْتِدَاءِ وَالْاِنْتِهَاءِ وَاَنْ تَجِیْبَنِیْ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ۔

اسم اَلْمُعِیْدُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں جن کے خادم کا نام نخصیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۲۴ صفوں کا ہر افسر ۲۴ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۱۲۴ فرشتے ہیں دعا اسم المعید کی یہ ہے

یَا مُعِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ عَوَّدْتَ الْخَلَائِقَ فِی الْاَصْلَابِ وَالْاَرْحَامِ اِلٰی عِبَادَتِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَعَدْتَهُمْ اِلٰی حِسِّهِمُ الْاُوْلٰی بِقُوَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ الْبَالِغَةِ لَکَ الْعِزُّ الثَّابِتُ وَالرِّفْعَةُ وَالْبَهَاءُ وَاَنْتَ الْمُخْتَرِعُ الَّذِیْ دَقَّ حِکْمَتُهُ الْمُبْدِعُ لِلْاِعَادَةِ وَاَنْ تُوْضِعَ هَمَّتَنِیْ مِنْکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ۔

اسم اَلْمُحْیِیْ اس اسم المحی میں اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے جس کے موکل کا نام گزنائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے تحت ۸ صفیں۔ جن میں سے ہر صف میں ۶۸ ہزار موکل۔ جو ہوا اور پانی پر متعین ہیں۔ دعا اسم المحی کی یہ ہے۔

یَا مُحْیِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ قُلُوْبَ عِبَادِکَ وَاَوْلِیَاءِ بِنُوْرِ الْکَشْفِ وَالْعَقْلِ وَکُنْتَ اَذَقْتَ اَنْبِیَاءَکَ بِالْوَحْیِ وَتَجَلِّیْ وَحَلَّیْتَ بِحُجُبِکَ بِتَجَلِّیَةِ الْعِرْفَانِ اَحْسَنَ الْقَوْلِ اَسْئَلُکَ بِحَیَاةِ وَجْهِکَ وَنَشْرِ رَحْمَتِکَ وَرَاْفَتِکَ وَبِنِعْمَتِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حَیَاةً طَیِّبَةً دَائِمَةً لَا اَمُوْتُ بَعْدَهَا وَاجْعَلْنِیْ حَیًّا بِاللّٰهِ وَاَشْهَدُ فِیْ مَعْرِفَةِ الْکَوْنَیْنِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اسم ممیت۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف میم معنوی طور پر ہیں جس کے مؤکل کا نام فوطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں، ہر حاکم ۴۰ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۴۰ فرشتے ہیں اور دعا اسم ممیت کی یہ ہے۔

يَا مُمِيْتُ أَنْتَ الَّذِيْ أَمَتَّ أَعْدَائَكَ بِالْقَهْرِ شَبَحًا وَأَنْتَ الَّذِيْ أَهْلَكْتَ الْفَرَاعِنَةَ بِسَطْوَةِ غَضَبِكَ سِرًّا وَجَهْرًا وَأَنْتَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ مَنْ أَشْرَكَ بِكَ فِي النَّارِ حُكْمًا وَأَمْرًا وَعَذَّبْتَهُمْ إِلَى مَا أَعْدَدْتَهُمْ فِي الْجَحِيْمِ وَالْعَذَابِ وَكَانَ شَبَهُهُمْ غَضَبًا عَلَيْهِمْ فِيْ سُوْءِ الْحِسَابِ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِسُلْطَانِكَ الْخَفِيِّ وَبُرْهَانِكَ الرَّضِيِّ أَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِكَ وَأَنْ تُمِيْتَ أَعْدَائِيْ بِجُنُوْدِ مُلَاوَرَتِكَ يَا مُمِيْتُ۔

اسم الحی۔ اس اسم میں زندگی کے تعلقات معمول پر لانے کی خصوصیات بھرپور موجود ہیں جس کے مؤکل کا نام حمطیائیل ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں ہر مؤکل کے پاس ۷۰ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۷۰ مؤکل ہیں خدا کرے ہر مؤکل نازل ہو کر اس کے کام کرتا ہے دعا اسم حی کی یہ ہے

يَا حَيُّ أَنْتَ الَّذِيْ بَسَطْتَ الْحَيَاةَ فِي الْأَبْدَانِ وَأَكْمَلْتَ أَسْرَارَ أَنْبِيَائِكَ عَنْ آدَمَ وَسَابَقْتَ أَهْلَ فِيْ يَوْمِ الْأَذَانِ وَأَحْيَيْتَ حَيَاةَ الطُّلَّابِ بِحَيَاةِ مَعْرِفَتِكَ وَأَمَتَّ نُفُوْسَ الْعُصَاةِ بِغَيْبَةِ سُلْطَانِ سَطْوَتِكَ وَأَخْرَجْتَ لُبَّكَ وَأَمْلَيْتَهُ لِمَنْ رَجَعَ إِلَيْكَ وَقَوَّيْتَهُ بِأَنْوَاعِ نَوَاحِي الْعَالَمِيْنَ وَخَصَّصْتَهُ بِاسْمِ الْحَيِّ فِيْ أَمَاكِنِ التَّمْكِيْنِ

اسم القیوم الواجد کے مؤکلوں کی تسخیر۔ اسم القیوم اس اسم کا خادم صعطیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ جن میں سے ہر افسر ۵۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۵۶ فرشتے ہیں دعا اسم القیوم کی یہ ہے۔

يَا قَيُّوْمُ أَنْتَ الَّذِيْ أَقَمْتَ عُمْدَةَ الْوُجُوْدِ وَبَسَطْتَ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ سِرَّ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَأَرْسَلْتَ حَبِيْبَكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ تَابَعَهُ إِلَى الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَأَنْتَ الْمُتَوَلِّيْ بِجَمِيْعِ الْأُمُوْرِ الَّذِيْ تَقُوْمُ بِكَ الْأَشْيَاءُ كُلُّهَا وَأَنْتَ نُوْرٌ عَلَى نُوْرٍ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ قَيُّوْمِيَّتِكَ فِيْ خَلْقِكَ وَبِجَوْهَرِ رُبُوْبِيَّتِكَ فِيْ مَنَابِرِ تَدْبِيْرِكَ أَنْ تَرْزُقَنِيْ كَذَا وَكَذَا عَنْكَ عَلَى نَعْتِ الصِّحَّةِ وَالسَّدَادِ وَهُوَ تَوْفِيْقُ الْمُرِيْدِ عَنِ الْمُرَادِ النَّافِعِ فِي الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ۔

اسم الواحد۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے اس کے مؤکل کا نام عطیائیل ہے جس کے پاس چار افسر ہیں اور ہر افسر ۱۳ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۳ مؤکل ہیں دعا اس اسم الواحد کی یہ ہے

يَا وَاحِدُ أَنْتَ الَّذِيْ أَوْجَدْتَ نُوْرَ مَحَبَّتِكَ فِيْ قُلُوْبِ الْأَصْفِيَاءِ وَأَوْدَعْتَ سِرَّ مَحَبَّتِكَ فِيْ سِرِّ أَسْرَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتَ الَّذِيْ أَظْهَرْتَ فِيْهَا جَمَالَكَ فِيْ مِرْآةِ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْوِصَالِ بِمَكَانِ الْبَقَاءِ وَمَقَامِ الْفَنَاءِ وَأَنْ تَرْزُقَنِيْ وَحْدَانِيَّةً وَحِّ نَفْسَكَ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْإِجْذَابِ إِلَيْكَ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ وَلَا تَحْجُبْنِيْ لِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْقَوِيُّ الْقَادِرُ۔

اسم الماجد۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے جس کے مؤکل کا رقیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر افسران میں سے ۴۸ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۴۸ فرشتے ہیں۔ دعا اس اسم ماجد کی یہ ہے۔

يَا مَاجِدُ اَنْتَ الَّذِىْ اَوْجَدْتَ الْاَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَاَوْجَدْتَ كُلَّ شَىْءٍ بِقُدْرَتِكَ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْمَاجِدُ الْمَعْبُوْدُ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ الظَّاهِرُ وَاَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَعْبُوْدُ الْمُنْتَهٰى الْغَايَاتِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِى الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَهُوَ الْعَلِيْمُ بِصِيَرُ اَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ شَأْنِكَ بِكَ وَبِكُلِّ اَسْمَائِكَ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذِهِ الدَّارِ عَلٰى خَيْرٍ وَاَيِّدْنِىْ بِتَائِيْدٍ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اسم اَلْوَاحِدُ ۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف سالم ہیں جس کے موکل کا نام نقیائیل ہے جس کے تحت حاکم چار ہیں۔ ہر حکم دو عنصروں کا نگران ہے۔ اور ہر صنف میں ۵ احاکم ہیں دعا اسم الواحد کی یہ ہے۔

يَا وَاحِدُ اَنْتَ الْوَاحِدُ فِىْ اَبَدِيَّتِكَ وَاَنْتَ الَّذِىْ وَحَّدْتَ نَفْسَكَ بِنَفْسِكَ فِىْ مَوَاطِنِ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰى وَبِمَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى الْمُسْتَوِىْ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى عَرْشِكَ الَّذِىْ كَانَ عَلَى الْمَاءِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ سِرِّ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِسَنَاءِ اَحَدِيَّتِكَ فِىْ عُلُوِّ سَنَا بُرْهَانِكَ وَاَنْ تَجْعَلَنِىْ مَقْبُوْلًا لِّاَمُوْرٍ ثَنَائِىْ عِنْدَ عِبَادِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

فصل ۲۷ ستائیسواں طریقہ اسماء الٰہی کے پوشیدہ برکات

اسماء حسنیٰ میں سے اَلشَّدِيْدُ اَلْمُذِلُّ اَلْقَهَّارُ اَلْمُنْتَقِمُ اَلْمُمِيْتُ اَلْقَابِضُ اَلْقَوِىُّ اَلْقَادِرُ وَالْبَطْشُ الشَّدِيْدُ اَلْمُقْتَدِرُ یہ اسماء عزرائیل کے اوراد میں داخل ہیں۔ ان کے خواص یہ ہیں۔ ان کا ذاکر دشمنوں پر غالب ہوتا اور ان کو برباد کر دیتا ہے۔ اور مفسدوں کو ہلاک کرتا ہے اسماء کے ذاکر کو اور قوت و جلال اور عزت و ہیبت اللہ تعالیٰ عنایت کرتا ہے۔

محبت کا کامیاب عمل | اسم اَلْقَهَّارُ اَلشَّدِيْدُ ان کا ذاکر جس کام کا رخ کرتا ہے وہ کام جلد پورا ہو جاتا ہے اور ہر شخص اس سے محبت اور خوف کرتا ہے۔ اگر ان کا وفق مکسر مربع کی صورت میں پاک چمڑے پر لکھ کر بازو پہ باندھے تو کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے۔ اور جو مقابلہ کرے گا۔ وہ مغلوب ہوگا اگر اس کے مخمس کا نقش جا کر اپنی پیشانی پر باندھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہوتی ہے۔

ظالم اور دشمن کی ہلاکت | اسمائے اَلْمُنْتَقِمُ الْمُذِلُّ ان دو اسموں میں ظالموں کے شر برباد کرنے اور ان میں باہمی لڑائی ہونے کے زود اثر خواص ہیں۔ اگر ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے بعد یہ اسماء اعداد کے موافق ذکر کریں اور کسی ظالم پر بددعا کریں۔ اور کسی ظالم پر بددعا کریں تو وہ ظالم فوراً ہلاک ہوگا۔ اگر ذکر کرنے میں کسی طرح کا قصور کرے گا تو اللہ اس کا انتقام لینے والا ہے اگر ان دونوں اسماء کے حروف جدا جدا کسی ظالم کے دروازہ پر ہفتہ کے دن احتراق ماہ میں لکھیں تو ظالم سے نعمت زائل ہو جائے گی۔ اور وہ پھر مصیبت میں پھنس جائے گا

ورم طحال و درد | اسم مُمِيْتُ یہ اسم ذاکر کی شہوتیں۔ اور تکبر و خود بینی جو کچھ اس کے اندر ہو وہ سب جاتی رہتی ہیں جو کوئی اسی اسم کو ۴۹۰ کھجوروں کی گٹھلیوں پر ہر گٹھلی پہ ۹ بار یعنی کل ۴۸۹ مرتبہ پڑھ کر ان گٹھلیوں سے کسی شخص کی شکل بنا کر اس پر نماز جنازہ پڑھے اور کہے کہ یہ فلاں شخص ہے تو وہ شخص ہلاک ہوگا۔ صاحب قسطنطنیہ بھی اسی طرح ہلاک ہوا یہ اس وقت کا واقعہ ہے۔ جب اس نے منہاجیہ پر فوج کشی کی تھی۔ جو شخص زرد ٹھیکری پر تکسیر کرکے اس کا نقش لکھ کر طحال پر باندھے امام جو

روحانی قوت میں اضافہ | اَلْقَوِیُّ الْقَادِرُ ان دونوں اسموں کے ذاکر کے اعضاء میں قوت پیدا ہوتی ہے وہ جسقدر بوجھ اٹھائے کم مشقت معلوم نہ ہوگی

ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الْمُنْتَقِمُ جو شخص مظلوم ہو ورد کرے تو اللہ اس کے ظالم سے انتقام لیتا ہے۔

تمام حاجتیں پوری ہوں | اسم اَلْاَحَدُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اس کے موکل کا نام ضیائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں۔ ہر فرشتہ تیرہ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۲ فرشتے مامور ہیں ذاکر کے پاس موکل آکر اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے دعا اسم الاحد کی یہ ہے۔

يَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِيْ وَحَّدْتَ نَفْسَكَ فِيْ مَوَاطِنِ الْاَشْيَاءِ وَاَنْتَ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْكَ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ مَلَكُوْتِكَ وَضِيَاءِ اَحَدِيَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ وَاحِدَ الشُّهُوْدِ مُتَّصِفًا بِالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ لِكُلِّ بَيَانٍ۔

اسم اَلْفَرْدُ اس کے موکل کا نام حفطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے تحت ۲۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۸ فرشتے مامور ہیں دعائے اسم الفرد یہ ہے۔

يَا فَرْدُ اَنْتَ الَّذِيْ تَفَرَّدْتَ فِيْ مُلْكِكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَاَنْتَ الدَّائِمُ الْبَاقِيْ بِالصَّمَدَانِيَّةِ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اِعْتَصَمْتُ وَعَلٰى فَضْلِكَ وَجُوْدِكَ اِعْتَمَدْتُ لَيْسَ لَكَ فِيْ مُلْكِكَ شَرِيْكٌ وَلَا وَزِيْرٌ وَلَا مُشِيْرٌ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجْرِيَ عَلٰى يَدِيْ وَلِسَانِيْ قَضَاءَ الْحَوَائِجِ الْخَلْقِ وَاَنْ تَعْصِمَنِيْ بِفَضْلِكَ عَنِ الْمُوْبِقَاتِ الْعَثَرَاتِ اِنَّكَ وَلِيُّ الْخَيْرَاتِ وَدَافِعُ الشُّبُهَاتِ۔

اسم اَلصَّمَدُ اس اسم موکل کا نام تصویائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس ۱۳۲ صفوں افسر ہے اور ہر صف میں ۱۳۲ فرشتے مامور ہیں۔ دعا اس کی یہ ہے۔

يَا صَمَدُ اَنْتَ الَّذِيْ يُقْصَدُ بِاَلَيْكَ فِي الْحَوَائِجِ وَالْمُلْتَجٰى اِلَيْكَ فِي الْكُرُوْبِ وَالشَّدَائِدِ وَاَنْتَ الَّذِيْ وَتَمْنَعُ مِنْ فَضْلِكَ عَوَائِدَ الْعَوَائِدِ اَسْئَلُكَ بِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ خَلْقِكَ وَافْتِقَارِهِمْ اِلَيْكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ بِمَقْصَدِ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَاَنْ تُجْرِيَ عَلٰى لِسَانِيْ وَيَدِيْ قَضَاءَ الْحَاجَاتِ وَتَعْصِمَنِيْ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ وَلِيُّ الْخَيْرَاتِ۔

اسم اَلْقَادِرُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں اس کے موکل کا نام ھطیائیل ہے جس کے تحت ۴ رئیس ہیں ہر رئیس ۳۰۵ صفوں کا سردار ہیں۔ اور ہر صف میں ۳۰۵ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا قَادِرُ اَنْتَ الَّذِيْ اَنْفَذْتَ قُدْرَتَكَ فِيْ كَوْنِ الذَّوَاتِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَظْهَرْتَ مُرَادَكَ بِتَبْدِيْلِ السَّيِّئَاتِ بِالْحَسَنَاتِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِلْمُتَفَرِّقَاتِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِعَظِيْمِ الْاٰيَاتِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ قَادِرًا عَلٰى دَفْعِ الزَّلَّاتِ اِنَّكَ الْمُنَزَّهُ عَنِ التَّحَيُّزِ وَالْجِهَاتِ۔

اسم اَلْمُقْتَدِرُ اس کے موکل کا نام جنفیائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۷۴۴ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۷۴۴

فرشتے ہیں اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یَامُقَنِّعُ اَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ بَیْنَ اَحْبَابِکَ فِیْ دَارِ الرِّضْوَانِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَجْلَیْتَ مِرْاٰۃَ مَنْ تَوَجَّہَ اِلَیْکَ بِطُهُوْرِ سِرِّ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ اَسْئَلُکَ بِعَظِیْمِ قُدْرَتِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ الْوُصُوْلَ اِلٰی سَنَا بَرْقِکَ وَالثَّبَاتِ قَاطِعِیَتِکَ وَاٰمِنِیْ لَکَ دَیْمَالِ الْاَمْنِ بِوَفَاءِ عَهْدِکَ لَکَ قَابِلِیَّةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسم اَلْمُقَدِّمُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں جس کے موکل کا نام تقیائیل ہے اس کے تحت چار زمین ہیں ہر زمین کے پاس ۸۴ صفیں ہیں۔ جن میں سے ہر صف میں ۱۸۴ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یَامُقَدِّمُ اَنْتَ الَّذِیْ قَدَّمْتَ اَهْلَ الْوِلَایَةِ اِلٰی دَارِ الْقُرْبِ وَفَتَحْتَ لَهُمْ اَسْرَارَ مَرَاتِبِ الْکَشْفِ وَالشُّهُوْدِ وَنَوَّرْتَ بَصَائِرَهُمْ لِرُؤْیَةِ اٰثَارِ تَجَلِّیَاتِ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ۔ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الْمُنْبَثَّةِ عَلٰی اَهْلِ بِرِّکَ وَعِزَّتِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُقَدَّمًا فِی الْخَیْرَاتِ سَابِقًا اِلَیْکَ عَوَالِجْوَادِ الْمَعَارِفِ وَالطَّاعَاتِ مُقْبِلًا عَلَیْکَ فِیْ اَسْرَاعِ الْاَوْقَاتِ یَامَنْ بِیَدِہٖ مَقَالِیْدُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَبِقُدْرَتِکَ مَقَالِیْدُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ التِّجَارَاتِ وَالشَّقَاوَاتِ۔

مختلف اسماء الٰہی کے موکلوں کی تسخیر

اسم یَامُؤَخِّرُ اس اسم کے موکل کا نام جبرائیل ہے جس کے ماتحت چار زمیں ہیں اور ہر زمیں کے تحت ۴۶۸ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۴۶۸ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم المؤخر یہ ہے۔

یَامُؤَخِّرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَخَّرْتَ رَحْمَتَکَ لِاَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَنَشَرْتَ وَحْدَتَہٗ لِدَفْعِ التَّزَاحُمِ بَیْنَ اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ اَنْتَ ذُوالْقُوَّةِ وَالْاِقْتِدَارِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُوْجِدُ الشَّیْءَ کَمَا تُحِبُّ وَتَخْتَارُ وَتُقَدِّمُ وَتُؤَخِّرُ حَسْبَ مَشِیَّتِکَ الْاِقْتِدَارِ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِتَقْدِیْمِ کُلِّ مُقَدَّمٍ وَتَاخِیْرِ کُلِّ مُؤَخَّرٍ التَّقَدُّمَ فِیْ کُلِّ وَالْمَوْتُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ الَّذِیْ اَسْئَلُ تَصَبُّرًا اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ لَطَائِفَ رَحْمَتِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ خَوَاصِّ الْاِسْتِسْلَامِ ثُمَّ عَلٰی تَوَالِی الْاَنْعَامِ وَارْزُقْنِیْ الْاِحَاطَةَ الْکُبْرٰی وَالنَّوَالَ الْاَوْفٰی وَالسِّرَّ الْاَسْنٰی یَاذَا الْجُوْدِ وَالنَّعْمَاءِ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسم اَلْاَوَّلُ اس کے موکل کا نام دریائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۷۴ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۷۴ فرشتے معمور ہیں۔ دعا اسم الاول یہ ہے۔

یَااَوَّلُ اَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ بِکَ الْاَوَائِلُ وَاَنْتَ الَّذِیْ سَبَقَ وُجُوْدُکَ کُلَّ الْقَبَائِلِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ الْمَوَاهِبَ فِی الْاَبْکَارِ وَالْاَصَائِلِ وَاَنْتَ السَّابِقُ الَّذِیْ مَاکَانَ مَعَکَ غَیْرُکَ وَلَا انْقِضَاءَ لِوُجُوْدِکَ وَبَقَاءِکَ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ نُوْرَ خَلْقِکَ وَالْقَادِرُ عَلَیْهِمْ عِلْمُکَ وَالْعَالِمُ الْمُحِیْطُ بِاَحْوَالِهِمْ وَالْمُتَصَرِّفُ فِیْ اَفْعَالِهِمْ لَکَ الْعِزُّ وَالْبَرَکَةُ وَالْبَقَاءُ وَبِفَضْلِکَ اَعْیَانُ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ اَوَّلِیَّتِکَ فِی الْخَلْقِ اَنْ تَرْزُقَنِی السَّبْقَةَ فِی الْخَیْرَاتِ وَوُجُوْدِ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ۔

اسم اَلْاٰخِرُ اس کے موکل کا نام وحیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۱۰۸ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۸۰۱ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

الجمع والکمال وایدنی باحسن النوال وحقق مناجح بواطن الوسائل انک انت المحسن الفعال۔

اسم البجاس اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام قثنابیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر کے پاس ۲۴ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲۴ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یا بر انت الذی احسنت بکل غلوق بعد تربیتک وانت الذی اخفیت کل ناقص واخفیت امورہ فی امورک وانت المحسن المتفضل علی من اقبل علیک بخلوص الایمان راجعا الیک بالقلب والسان وانت الذی تعصم فتعافی وتشدد والعقاب علی الطغاۃ وتغفر من المذنبین وتبدل السیات حسنات ذوالرافۃ فی حق الراجین والرحمۃ فی حق الطالبین والعزۃ والکبریاء فی حق الاثمین الیک والراجعین الی یوم الدین ۔

فصل ۲۹ اسماء الٰہی کے تصرفات پوشیدہ اور نواں طریقہ

المنعم المتفضل المحسن الجواد الرافع الباسط الغافر المجیب السمیع مندرجہ بالا اسماء الٰہی کے خواص یہ ہیں کہ ان کا ذاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے سرشار اور اس کے فضل و احسان میں رہتا ہے۔ اس کی ہمت اور علم و فہم میں ترقی ہوتی اور رعیب پوشیدہ رہتے ہیں۔ اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔

اسم المنعم المتفضل ان دونوں اسموں کا ذاکر جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ اس کو پردہ غیب سے مل جاتا ہے۔

اسم المنعم المتفضل۔ ان دونوں اسماء کا ذاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل و حمایت میں سرشار رہتا ہے۔ اور خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کا نقش مکسر کر کے ایک عمدہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے اخلاق و آداب درست ہوں۔ اور کنجوسی وغیرہ یعنی کل اوصاف ذمیمہ اس سے دور ہوں گے۔

ہمیشہ خوشحال رہنے کا عمل اسم الرافع الباسط یہ دونوں اسم ملائکہ عرش کا وظیفہ ہیں ان اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ جسمانی مالی اور علمی قوت دیتا ہے اور اس کے ذاکر کو قدر و منزلت دیتا ہے جو شخص ان دونوں اسماء کو سونے کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر پہنے تو ہمیشہ خوشحال رہے۔

قبولیت دعا کا عمل اسم المجیب السمیع ان دونوں اسماء کا ذاکر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے تو وہ اس کو عطا کرتا ہے۔ اگر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر المجیب اور دائیں پر السمیع لکھے۔ پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا کرے تو فوراً قبول ہوگی۔ اس کے خواص بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

اسم التواب اس کے موکل کا نام صیمغائیل ہے۔ اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے تحت ۴۰۹ صفیں اور ہر صف میں ۴۰۹ فرشتے مامور ہیں۔ دعائے اسم التواب یہ ہے۔

یا تواب انت التواب علی من تاب والمقرب لمن تاب وانت الذی بلغت نور کرمک علی قلوب الطلاب وانت الذی اغنیت ازواح اھل الودح وللقلب حتی رجعوا الیک وما ذکرا الیک بسرائرھم وتالوا الیک بقوامھم منک الفوت وانا بیدک والیک مال القریب والبعید اسئلک اللھم بنور التوبۃ وسناء لاذبۃ وکمال الرافۃ والرحمۃ

فِي الْمَنَالِكِ تَادِيَةً اَعْلٰى حِفْظِ نَفْسِيْ وَحِفْظِ حَقِّكَ فِي الْمَسَالِكِ وَالنَّصْرِ عَلَى الْاَعْدَاءِ وَتُوْقِ فِي تِجَارَتِيْ اَلاَّ وَلَا تَقَلْ مِنْكَ خَتَائِفُ۔

اسم مُقسِطُ اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ جس کے موکل کا نام جبعیائیل ہے اس کے تحت چار زمینیں ہیں ہر زمین کے تحت ۲۰۹ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۰۹ فرشتے مامور ہیں اسم مقسط کی دعا یہ ہے۔

يَا مُقْسِطُ اَنْتَ الَّذِيْ عَدَلْتَ بَيْنَ الْبَرَايَا فِيْ خَلْقِهِمْ ذَوَاتًا وَّصِفَاتًا وَّاَنْتَ الَّذِيْ وَصَلَ فَضْلُكَ اِلٰى كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَّنَالَ مَدَدُهُ بِالْكَمَالِ وَالْوَقَارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيَ الْعَدْلَ فِي الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ مِنْكَ الْعَارِفِيْنَ وَالْجَمَالِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ۔

اسم الجامعُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ جس کے موکل کا نام رحقیائیل ہے اس کے تحت ۱۴ صفیں ہیں ہر صف اس اسم الجامع کی دعا یہ ہے۔

يَا جَامِعُ اَنْتَ الَّذِيْ جَمَعْتَ بَيْنَ الذَّرَّاتِ عَلٰى ظُهُوْرِ خَلِيْقَتِكَ يَوْمَ الْمِيْثَاقِ ثُمَّ شَتَّتَّهُمْ بِالْاَخْذِ عَلَيْهِمْ بِالْاَزَلِ وَالْاِطْلَاقِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْوُجُوْدِ الْعِلْمِيِّ الْكَائِنِ بِالْقَهْرِ وَالشِّقَاقِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ مَا اَرَدْتَهُ مِنْ حَقَائِقِ الصِّفَاتِ وَالْاَخْلَاقِ اَنْ تَجْمَعَ شَمْلِيْ بِكَ يَوْمَ التَّلَاقِ وَاَنْ تُطَهِّرَنِيْ فِيْ حَقِّ الْحُكْمِ وَلَكَ وَلْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ وَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِيْ بِاِقْبَالِيْ عَلَيْكَ وَوُقُوْفِيْ لَدَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْخَلَّاقُ۔

اسم الغنی کے موکل کی تسخیر | اسم الغَنِيُّ اس اسم عالیشان اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام رمیائیل ہے جس کے تحت چار زمینیں ہیں اور ہر زمین کے تحت ۱۰۶۰ صفیں ہیں اور ہر صف میں (۱۰۶۰) موکل مامور ہیں دعائے اسم الغنی

يَا غَنِيُّ اَنْتَ الْمُغْنِيْ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَادِرٌ عَلٰى تَغَيُّرِ كُلِّ شَيْءٍ وَّكُلِّ قَوِيٍّ وَّاَنْتَ الْاٰخِذُ بِنَاصِيَةِ كُلِّ حَيٍّ وَّالْمُعْطِيْ جَزِيْلَ نِعْمَتِكَ لِكُلِّ مَخْلُوْقٍ اَسْئَلُكَ بِمَا فِيْهِ فَقْرٌ وَّغِنًى اَنْ تُعَوِّقَ جِبَايَاتِكَ الْاَزَلِيَّةَ حَتّٰى اَقِفَ لَدَيْكَ حَتّٰى يَوْمِ التَّوَكُّلِ وَالْاِفْتِقَارِ وَالْعِزِّ عَلٰى دَفْعِ مَا يَمْنَعُنِيْ عَنْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۔

اسم المُغْنِيْ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام صمیائیل ہے جس کے پاس چار زمینیں ہیں ہر ایک زمین کے تحت ۱۰۰ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۰۰ موکل ہیں ذاکر کے پاس موکل آتا ہے دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا مُغْنِيْ اَنْتَ الْمُدَبِّرُ لِاُمُوْرِ الْخَلَائِقِ وَمُتَوَلِّيْهَا وَاَنْتَ الْمُخْرِجُ لَهُمْ مِنْ ظُلْمَةِ الْعَدَمِ وَمُوْجِدُهَا بَعْدَ تَدْبِيْرِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنَهُمْ فِي الْبَرْزَخِ الْاَدْنٰى اِلٰى اَفْعَالِهِمْ وَصِفَاتِهِمْ نُصْرَاتِ الْمَظْلُوْمِ وَاَضَفْتَ اِلٰى رِضَاءِ الْمَظْلُوْمِ رِضَا الظَّالِمِ اَلَّفْتَ بَيْنَ الْمُتَنَاقِضَاتِ وَالْمُتَبَايِنَاتِ وَالْمُضَادَّاتِ الَّتِيْ لَا تَحَقُّقَ لَهُ بِغَيْرِهِ لَا فِيْ ذَاتِهٖ وَلَا فِيْ صِفَاتِهٖ وَلَا اَفْعَالِهٖ وَاَنْتَ الْمُغْنِيْ بِعِنَايَتِكَ مِنْ طَلَبِ قَضَاءِ الْحَاجَاتِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالنِّيَّاتِ وَمُصَرِّفَ الْاُمُوْرِ اِلٰى مَرَاكِزِهَا وَالْجِهَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ حُسْنَ التَّدْبِيْرِ وَالْمُعَامَلَاتِ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ عَدْلًا فِي الْاِنْصَافِ جَامِعًا بَيْنَ الشَّاَنِ الْكَبِيْرِ وَالتَّنْزِيْهِ بِالْحَقِيْقَةِ

اسم المَانِعُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں جس کے موکل کا نام سخیائیل ہے اس کے پاس چار سردار ہیں ہر سردار کے

پاس ۱۱۱ سپاہی ہیں اور ہر صف میں ۱۱۰ ہزار کل ہیں۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا مَلِکُ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَکْتَ حُبَّکَ مِنْ قُلُوْبِ الْعِبَادِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَ اَلْسِنَۃَ الْکَثِیْرَۃِ وَاَنْتَ الَّذِیْ سَخَّرْتَ قُلُوْبَ الْاَحْدِ وَمِنْ شَہِیْرٍ بِتَحَوُّلِ الْکُرَامِ بِالْعِزَّۃِ اَسْئَلُکَ بِجَلَالَتِ الْقَائِمِ بِکُلِّ الْاُمُوْرِ تُمْسِکُ الدَّائِمَ اَنْ تَنْزِعَ عَنِّیْ کَیْدَ الْکَیْفَانِ وَاَنْ تُکَذِّبَنِیْ کَاسْرَ الشَّیْطَانِ وَتَجْعَلَنِیْ اِنَّمَا یَحْفَظُنِیْ مِنْکَ فِی الْجِنَانِ یَا قَوِیَّ الْبُرْہَانِ یَا عَظِیْمَ الثَّبَاتِ وَالْاِحْسَانِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

اسم المتکبر اس اسم عالیشان کے موکل کا نام صدمتوکل ہے جس کے پاس چار سردار ہیں اور ہر سردار کے پاس ۱۰۰۱ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۰۰ موکل موجود ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یَا مُتَکَبِّرُ اَنْتَ الْمُتَقَدِّسُ بِاَعْلٰی الْجُوْدِ وَالْکَثْرَۃِ وَاَنْتَ الْقَاہِرُ بِقُدْرَتِکَ وَنَقْضِ الْعُہُوْدِ وَاَنْتَ الْمُذِلُّ لِمَنْ تَدَلَّسَ فِیْ مِنْکَ اَسْئَلُکَ بِعَظِیْمِ الْمِیْثَاقِ یَوْمَ تَعُوْدُ مِنْ اَنْ تَدْفَعَ عَنِّیْ مُنْیَۃَ الْوُقُوْفِ عَلٰی مَنْ سِوَاکَ وَتُؤْمِنَنِیْ مُشَاہَدَۃً فِیْ جَلَالِکَ وَاِنْ لَا اَعْصِیَ اِلَّا اِیَّاکَ وَارْزُقْنِیْ لِاَبْوَابِ التَّمَامِ مِنْکَ یَا اَرْحَمَ بِسِتْرِ مَرْضَاتِکَ وَالْقُوَّۃَ بِسِرِّ عِنَایَتِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

فصل ۳۰ دسواں طریقہ اسمائے الٰہی کے پرمنفعت اسرار

جاننا چاہیئے اسمائے الٰہی میں سے مندرجہ ذیل یہ دس اسماء الحق المبین الخبیر الہادی الحی القیوم الاول الاخر الظاہر سب کے سب لطف و اتلاق و ربیت و تزکیہ نفس و احیا قلوب اور غائب اشیاء کے مشاہدہ کرنے اور کشف وغیرہ کے خواص کے حامل ہیں۔ ان کے ذکر سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور ذاکر کا ظاہر و باطن پاک ہوتا ہے اور اس کے دشمن ہلاک ہوتے ہیں۔ ان اسماء کے ذاکر کو شہرت حاصل ہوتی ہے ہر سوال کا جواب اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے الہام ہوتا ہے رزق کشادہ ہوتا ہے۔ حکمت کی نہر اس کے دل سے اس کی زبان پر جاری ہوتی ہے اور غائب چیزوں کو سامنے دیکھتا ہے خصوصاً اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو کراماً کاتبین سے پنہاں کر دیتا ہے اور اس کے دل کو نور سے منور کر دیتا ہے جس کی وجہ سے یہ آسمان و زمین کی تمام چیزیں دیکھتا ہے۔ اور بحر و بر کی جانب مخلوقات اس کی نظر کے سامنے ہوتی ہے۔ اور مشہور ہونے کا یہ وظیفہ ہے۔

اسم الحق یہ اسم عالیشان ہر کام کے لئے مفید ہے۔ جو شخص اس کے اعداد ۱۰۸ کو ایک مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر کسی حاکم یا سربراہ کے پاس جائے تو وہ اس سے خوف کرتا اور یہ ذاکر ہر ایک دشمن پر غالب ہوتا ہے

غیب کی چیزوں کا علم و حاجت برآری | اسماء اَلْخَبِیْرُ اَلْمُبِیْنُ اَلْہَادِیْ ان تینوں اسماء کا جو شخص سوتے وقت ایک ہزار بار ذکر کرے اور کسی بات کے معلوم کرنے کی نیت کرے تو اللہ تعالیٰ خواب میں اس کو مطلع کرتا ہے۔ ہر سو بار کے بعد یوں کہنا چاہیئے بیعلی یَا مُبِیْنُ خَبِّرْنِیْ یَا خَبِیْرُ اِہْدِنِیْ یَا ہَادِیْ پھر ایک ہزار پورا کرکے مدینہ غالب ہونے تک بلا تعداد بلا تعداد ان اسماء کو پڑھتا رہے۔ اگر پہلے روز کوئی حالت معلوم نہ ہو تو تین روز تک یہ عمل کرنا چاہیئے اگر ان اسماء کو پاک برتن میں لکھ کر سات دن تک شہد اور گلاب سے دھو کر تین گھونٹ نہار منہ پیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو علم لدنی و حکمت عالیہ عنایت کرتا

ہے۔ اور یہ ذاکر کل اہل زمانہ پر فوقیت لے جاتا ہے۔

اسمائے اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ان دونوں اسماء کا ذاکر انوار الٰہی کو ظاہر و نہاں دیکھتا ہے۔ جس کا دل زندہ ہوتا ہے۔ اور رزق کشادہ ہوتا ہے اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کے مربع جو ہم حرب ہے اور پانچ حرب پانچ ہے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا دل زندہ رزق کشادہ ہو۔ اور اطاعت الٰہی و اخلاص عملی قائم رہے۔ اور ظاہر و باطن منور ہوں۔

حضرت خضر سے ملاقات کا طریقہ | اسمائے اَلْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ۔ ان چاروں اسماء کا ذاکر کثیر رزق اور دبال وغیرہ سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ جو شخص ان اسماء کو رانگ کی تختی پر کندہ کر کے اس کی پشت پر مچھلی کی شکل بنا کر اس تختی کو دریا میں ڈالے تو ہر طرف سے مچھلیاں اتنی جمع ہوں گی۔ کہ ہاتھ سے ان کو پکڑے جو شخص چالیس دن تک ان اسماء کا ورد دن اور ہر نماز کے بعد کرتا رہے۔ اور حضرت خضرؑ سے اس کی ملاقات ہوتی ہے۔ جو اس کو علوم قدسیہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور یہ روحانی حالت میں محو ہو کے حضرۃ قدس میں جا پہنچے گا۔ جہاں انوار جمال جانب ملکوت اور فرشتوں کے مقامات کا مشاہدہ کرے گا۔ خلوص ہمت اور کسب حلال و صدق مقال لازمی ہے۔

اسم اَلنَّافِعُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں اس کے موکل کا نام طھطیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر افسر کے تحت ۱۰۰ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۰۰ موکل مامور ہیں۔ ذاکر کے پاس موکل آتا ہے۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا نَافِعُ اَنْتَ الَّذِیْ مَنَعْتَ الشُّبُهَاتِ مِنَ الْقُلُوْبِ وَالْبِدَعِ عَنِ الْعَقَائِدِ الْمَانِعَةِ عَنْ اِدْرَاكِ بِسِتْرِ الْغُيُوْبِ صَدَرَتْ مِنْكَ الْخَيْرُ وَالشَّرُّ وَالنَّفْعُ وَالضُّرُّ وَالْفَوَائِدُ وَالْعَوَائِدُ وَالشَّدَائِدُ .... الضَّمَائِرُ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مَنْعَ الْبَلَاءِ وَجَزِيْلَ الْعَطَاءِ وَسِعَةَ الرِّزْقِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذِّلَّةِ وَالْمُخَالَفَاتِ وَالْمَوَانِعِ وَالْاٰفَاتِ لِسَلَامَةِ خَيْرِكَ بِغَيْرِ وَاسِطَةٍ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا حَتّٰى يَنْشَرِحَ بِحَمْدِكَ بِذَاتِكَ مِنْ مَا بَدَا اخْتِيَارُ فِی الْاَنَامِ بِقُدْرَتِكَ اَنْتَ اللّٰهُ مَاحِیَ السَّيِّئَاتِ۔

اسم اَلنُّوْرُ اس اسم عالیشان کے موکل کا نام مهطیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۵۰۰ صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں ۲۵۰ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم النور یہ ہے۔

يَا نُوْرُ اَنْتَ النُّوْرُ الظَّاهِرُ الَّذِیْ ظَهَرَ بِكَ كُلُّ الظُّهُوْرِ وَاَنْتَ الْحَاكِمُ بِنُوْرِكَ عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ تَعَرَّفْ بِبَوَاطِنِ الْخَلْقِ وَظَوَاهِرِهِمْ بِمَا اَلْبَسْتَهُمْ مِنْ كَرَامَتِكَ بِمَا اَحْيَيْتَهُمْ مِنْ شَهَادَتِكَ وَبِمَا رَشَشْتَ عَلَيْهِمْ نُوْرَكَ وَلَا بِيَدِكَ وَمَا مِنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَاخْضَعْ كُلَّ جَلَالٍ لِجَلَالِكَ وَجَبَرُوْتِ حَمْدِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ حِرْزِكَ وَمَدَدِكَ اَسْئَلُكَ نُوْرَ النُّوْرِ وَشِفَاءِ الصُّدُوْرِ وَبَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَنْ تُنَوِّرَ لِیْ بِنُوْرِكَ الْاَعْلٰى وَضِيَائِكَ لَا يُحْيِیْ سِرِّیْ وَجَهْرِیْ وَظَاهِرِیْ وَرُوْحِیْ وَنَفْسِیْ وَقَلْبِیْ وَلِسَانِیْ وَفُؤَادِیْ وَجِلْدِیْ وَرُكْبَتِیْ وَبَدَنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ذُوالْمَجْدِ وَالرَّخَاءِ۔

اسم اَلْبَاقِیْ اس اسم میں دو حروف اسم اعظم کے ہیں اس کے موکل کا نام طغیائیل ہے جس کے تحت میں چار موکل ہیں جن میں سے ہر ایک کے تحت میں ۱۱۲ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۱۲ موکل مامور ہیں دعائے اسم الباقی یہ ہے۔

يَا بَاقِیْ اَنْتَ [illegible] وَاَنْتَ [illegible] اَحْيَيْتَ كُلَّ مَرْزُوْقٍ بِفَضْلِكَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْرَجْتَ

مَنْ اَجْتَبَيْتَهُمْ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْفُسُوْقِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ قَلْبِكَ فِىْ خَلِيْقَتِكَ اَنْ تَرْزُقَنِىْ بَقَاءً لَا نَفَادَ لَهُ اَبَدًا اَوْ حَيَاةً اَوْ مَوْتًا بَعْدَ مَا سَرْمَدًا وَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى اَحَدٍ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا اِلٰى اَحَدٍ سِوَاكَ وَارْزُقْنِىْ بَقَاءً لَا نَفَادَ لَهُ اَبَدًا اَحْيَاءً اَوْ اَمْوَاتًا بَعْدَ مَمَاتٍ سَرْمَدًا وَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى اَحَدٍ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا اِلٰى اَحَدٍ سِوَاكَ وَارْزُقْنِىْ تَسْخِيْرَ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَلَا تُحْوِجْنِىْ اِلٰى اَدْوِيَةِ الْاَطِبَّاءِ وَالْاَغْنِيَاءِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَتَّاحُ ـ

اسم الوارث اس اسم کے موکل کا نام ھدیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس ۷۰۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۷۰ فرشتے ہیں دعائے اسم الوارث یہ ہے۔

يَا وَارِثُ اَنْتَ الْبَاقِىْ بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَالْبَارِىْ لِاِنْشَائِهَا وَكَمَالِ الْهَيْبَةِ فِىْ يَوْمِ الدِّيْنِ ـ كَمَا اَخْبَرْتَ عِبَادَكَ فِىْ اٰيَاتِكَ الْمُبِيْنِ قُلْتَ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَسْئَلُكَ بِمَكَانِكَ الدَّائِمِ وَحِيْزِكَ الْقَائِمِ اَنْ تَجْعَلَنِىْ وَارِثًا بِعِلْمِكَ وَوَارِثَ عُلُوْمِ اَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ وَارْزُقْنِىْ فَوَائِدَهَا وَاَوْصِلْنِىْ اِلٰى يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ـ

اسم الرشید اس اسم میں ایک حرف اعظم کا ہے جس کے موکل کا نام مہیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں اور ہر رئیس کے تحت ۵۱۱ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۵۱۲ موکل مامور ہیں۔ دعائے اسم الرشید یہ ہے۔

يَا رَشِيْدُ اَنْتَ الَّذِىْ اَرْشَدْتَ اَوْلِيَائَكَ اِلٰى سَبِيْلِ النَّجَاةِ وَاَوْصَلْتَ اَحِبَّائَكَ اِلٰى بَحْرِ الْحَيَاةِ وَعَيْنِ الْحَيَاةِ وَجَمَعْتَ بَيْنَ الْاَوْلِيَاءِ مَوْقِفِيْنَ عَلَى الْكَيْلِ الْعَاكِفِ اَسْئَلُكَ يَا وَلِىَّ الْعِنَايَاتِ اَنْ تُرْشِدَنِىْ اِلَيْكَ وَاَحْيِنِىْ حَيَاةً طَيِّبَةً وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ يَا اللّٰهُ الْمُبِيْنُ ـ

اسم الصبور اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام مہیائیل ہے جس کے ماتحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے زیر حکم ۲۹۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۹۸ فرشتے مامور ہیں دعائے اسم الصبور یہ ہے۔

يَا صَبُوْرُ اَنْتَ الَّذِىْ اَعْطَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ حِلْيَةَ تَوْحِيْدِيَّتِهٖ وَاَنْتَ الَّذِىْ اَحْيَيْتَ قَلْبَ مُوَحِّدِيْكَ بِنُوْرِ الْوَحْدَةِ وَالتَّوْحِيْدِ ثُمَّ مَلَّتَهُ اَوَّلَ كُلِّ ظَاهِرٍ وَاٰخِرَ كُلِّ بَاطِنٍ تَرْجِعُ اِلَيْكَ الْاُمُوْرُ وَالْاِمْدَادُ بِعَدَدِ فَنَاءِ الْمُلُوْكِ وَتَدْبِيْرِ الْاُمُوْرِ اِلٰى غَايَتِهَا عَلَى الرَّشَادِ وَالسَّدَادِ مِنْ غَيْرِ اِرْشَادٍ مُصَحِّحِ الْاِسْتِعْدَادِ وَلِتَحْصِيْلِ الْاِصْلَاحِ اِلٰى دَارِ الْمَعَادِ الَّذِىْ لَا تَحْمِلُكَ الْعَجَلُ عَلٰى نُزُوْعِ الْمَنِّ قَبْلَ اَوَانِهٖ وَلَا تُرَتِّبُ اَمْرًا قَبْلَ زَمَانِهٖ اَسْئَلُكَ مُلْكَتَكَ وَبِجَلِيْلِ كَلِمَتِكَ وَبِمَا فِىْ خَزَائِنِ مَخْزُوْنِ فَوْقِيَّتِكَ وَسُبْحَاتِ وَجْهِكَ وَظِلِّ عَرْشِكَ وَسُرَادِقَاتِ قُدْسِكَ اَنْ تَجْعَلَ دُعَائِىْ مَقْبُوْلًا وَنِدَائِىْ مُسْتَجَابًا وَجَرَائِىْ مُنْدًا وَلَا تَجْعَلْنِىْ عَادِيًا مَغْرُوْرًا وَعَلٰى صِرَاطِكَ مُسْتَقِيْمًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ـ

فصل ۳۱

حروف اور ان کے خواص و اثرات

اللہ تم پر رحمت کرے جاننا چاہیے کہ ہر امت کا راز اس کی کتاب منزل من اللہ میں ہے اور کتاب اللہ کا راز حروف میں ہے حروف کی مختلف اشکال ہیں۔ جب ہمارے حضور محمد سرور عالم کا ظہور ہوا اور قرآن کریم آپ پر نازل ہوا۔ تو اس امت مسلمہ کا پورا راز قرآن شریف میں ہی ہے۔ شریعت اسلامیہ نے سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے قرآن کریم کے حروف کا نام حروف عربیہ کہا جاتا ہے۔ حضور رسول اکرمؐ سے کسی نے حروف معجمہ کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی۔ وا ضح باد ان ہی حروف کا نام حروف عربیہ ہے انہی حروف میں تمام کتب منزلہ اور دیگر بہت سے اسرار ہیں ابجد کے حروف سریانی ہیں جو حضرت آدمؑ، حضرت ادریس، حضرت نوحؑ حضرت موسیٰ، عیسیٰ پر نازل ہوئے یاد رہے حکیم سمار نے یقع بکر جشن کی اصطلاح نکالی ہے اہل فلوہ نے بھی ایک تحریر ایجاد کی تھی جس کے ذریعہ وہ اپنے علوم کو رمز و کنایہ کے طریقے پر لکھتے ہیں۔ ہمارے زمانہ کے جو لوگ حروف ہجا کو آگے یا پیچھے کر کے لکھتے ہیں اور اس کو اپنی عمدہ ایجاد تصور کرتے ہیں یہ فعل میرے نزدیک بہت بڑی غلطی اور جرم ہے۔ جس کے تحت وبال ان پر نازل ہو گا کیونکہ اس میں ترکیب اور ترتیب الٰہی بدل جاتی ہے خاص کر جبکہ اسماء الٰہی لکھے جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ بفرض محال اگر ان حروف عربیہ کا راز محفوظ ہوتا تو اللہ تعالیٰ قرآن مجید کو ان حروف میں نازل کرتا اور ذرا غور کر کے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو دیکھ کر آنکھوں سے پردے ہٹالو۔ الٓمٓ، الٓرٰ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کی قسم اس لئے کھائی ہے تاکہ ہم ان قدر و منزلت پہنچانیں۔

عربی حروف کے خواص ان کے نقوش و موکلات اور املاک و ایام

حرف الف کے خواص

تمام حروف میں سب سے پہلا حرف الف ہے جو نورانی ہے اور یہی پہلا عدد۔ اور پہلا درجہ بھی ہے جو حروف کو عناصر پر تقسیم کیا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو جو شخص بدلتا ہے تو اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے اقبال اثر ہیں

ہے اس علم میں بڑی بڑی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اور اختلافات بھی لکھے گئے ہیں مگر اس امر پر سب متفق ہیں کہ الف حرف ناری ہے جس کے دو بسطے ہیں ایک صغیر دوسرا کبیر بسط صغیر ہے ال ف اور بسط کبیر الف لام فا۔ اور بسط عددی و ما حل بسط حرفی کے عین موافق ہے۔ چنانچہ اح وبسط عددی ہے۔ اور پھر بسط عددی کے اور دیگر بسطے بھی ہیں۔ جو شخص حروف اسا تا ال دو غور کرے گا اس پر یہ خواص ظاہر ہو جائیں گے۔ یعنی جیسا کہ الف کا بسط ہے۔ اسی طرح احد کا بھی بسط ہے۔ ال ف اح دیا الف۔ لام فا۔ الف۔ حا دال یا دال ان میں سے ہر بسط کے اسرار و خواص علیحدہ ہیں۔ نیز یہ حرف اول اخترع اللہ اول عدد اور اول ناری عنصر ہے۔ اسی لئے قوت الہیہ نے اس کے لئے قرار کا دن مقرر کیا ہے۔ کیونکہ یہی دن اس کی طبیعت اور شرف کے موافق ہے حرف الف اور ہندسہ دونوں ہم شکل ہیں۔ الف کی شکل عربی شکل ہندی کی طرح ہے۔ اور یہی عقل کا مبدا ہے۔ اور سارا راز اس کے مزاج کے ناری ہونے میں پوشیدہ ہے جب اللہ تعالیٰ نے قلم کو حکم دیا۔ کہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب کا سب لوح پہ لکھے۔ تو قلم نے لکھنے سے قبل لوح پر سر رکھ دیا۔ جس سے ایک نورانی نقطہ ظاہر ہوا۔ پھر وہ نقطہ دراز ہو کر الف بن گیا۔ یہی بھید اس کے ناری ہونے کا سبب ہے۔ اسم اللہ کی ابتداء بھی اسی حرف الف سے ہے۔ جو شخص اس حرف کو سونے کی تختی یا زعفران سے منگل ہوتے کا عطر پر اتوار کے دن۔ شرف شمس میں لکھ کر عطر لگا کر اپنے پاس رکھے تو اس کا بخار رہتا ہے۔ اور جو کوئی اس شخص کو دیکھے گا اس سے خوف کرے گا۔ اور ہر برائی سے یہ شخص محفوظ رہے گا۔ اور خیر خیرات کی اس کو توفیق ہوگی۔ اور صفت اس حرف کی یہ ہے۔ ۱۱۱ حاملہ اس شکل کو درد زہ کے وقت دیکھے تو فوراً وضع حمل ہو۔ اور جو شخص اس کے بسط اول کو مثلث میں مکسر کر کے تانبے کے برتن پر لکھے اور گلاب سے دھو کر خفقان والے کو پلائے تو اس کا خفقان اور گھبراہٹ ڈرنے والے اور رونے والے بچے کو بھی اس کا پلانا مفید ہے۔ جو آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ جس شخص کو ٹھنڈک کی بیماریاں مثلاً کمر کا درد وغیرہ ہو جس کی شدت سے وہ حرکت نہ کر سکتا ہو تو اس کی دائیں ہتھیلی پر حرف الف کا مثلث اس طرح حل ف اور عن۔ غارے کے ساتھ۔ طلوع آفتاب کے وقت لکھے جب کہ ابر وغیرہ گرد و غبار نہ ہو۔ اور تین سطریں لکھے۔ فعال اگر حرف الف کی شکل مذکور سرخ ریشم پر زعفران و گلاب سے لکھ کر کمر پہ باندھے قدرت الٰہی سے حرکت میں آسانی ہوگی۔ اور بروودت باقی رہے گی اگر بسط ثانی کو یاد رکھ کر جس کے سر میں بلغم سے درد ہو باندھے تو درد فوراً زائل ہو جائے گا۔ اگر اس سے رفیق کو دشمن میں تکسیر کرنے جب کہ قمر نحوست سے محفوظ ہو۔ سرخ تانبے کی تختی پر لکھے اس نقش کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس کے گرد ۱۱۱ الف لکھے اور قسط اور لادن کی دھونی دے کر ریشم کے تاگے میں باندھ کر پانی والے کنویں میں لٹکائے۔ سارا پانی کنویں کا خشک ہو جائے گا۔ اسی طرح ہر ایک برتن کا پانی بھی خشک ہو سکتا ہے حرف کے دیگر اسماء بھی ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تَامَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ

نوٹ۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ زبان عربی ام السنہ ہے جس کے ۲۸ حروف ہیں سے پہلا حرف الف ہے۔ اور اپنے بسط صغیر کے لحاظ سے گنتی کا پہلا عدد بھی ہے یعنی عبارت میں جس شکل کو الف کہتے ہیں۔ علم اعداد کے لحاظ سے وہی ایک کا ہندسہ ہے اور یہ دونوں اپنے مزاج کے لحاظ سے ناری ہیں۔ الف ہی عقل کا مبدا اول ہے اور اس کے اثرات کثیر و لاتعداد ہیں۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

يَا اَزَلِيُّ يَا اَبَدِيُّ الْاَبَدِ يَا اَمَانُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ فِيْ حَرْفِ الْاَلِفِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحَرْفِ الشَّرِيْفِ الشَّكْلِ النُّوْرَانِيِّ بِالطَّاعَةِ فِيْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِيْهِ رِضًا وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مَلَائِكَةً مِنْ مَلَائِكَتِكَ الْمُطِيْعِيْنَ وَالطَّاعَةِ الْمُرْضِيَّةِ يَتَصَرَّفُوْنَ بِاَمْرِكَ فِيْ طَاعَتِيْ وَلَا يَعْصُوْنَ لَكَ اَمْرًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

حرف الباء کے خواص

حرف باء کو خاموش اور طبعاً خشک اور ٹھنڈا کہا جاتا ہے مراتب خاکی میں اس کا پہلا درجہ ہے سنیچر کا دن اس کے لئے مناسب ہے اس کا ستارہ زحل اور معدن سیسہ ہے۔ اس کی دو شکلیں ہیں۔ ایک عربی میں جیسے ب اور دوسرا اردو میں جیسے ٮ۔ دراصل ب لیٹا ہوا الف ہے۔ یعنی الف قائم ہے۔ ب کے ساتھ جاننا چاہیئے کل حروف کی اصل شکل نقطہ ہے۔ جو بڑھ کر حرف ب بن جاتا ہے۔ اور اس پر لام تعریف نہیں آتا حرف ب کے بہت سے خواص میں سے چند یہ ہیں جو شخص اس کو اس کے معدن پر اسی دن جب کہ زحل مشتری سے تثلیث یا تسدیس کی نسبت رکھتا ہو۔ اس طرح لکھے ب ب ب اور اپنے پاس رکھے تو قوی امراض سے محفوظ رہے۔ اگر پشت پر باندھے تو بری شہوتوں سے امن ہو مگر یہ ب اور دو طرز میں دو بار پنسیوں پر لکھے تو سب ختم ہو جائیں حرف ب کا ایک بسط صغیر ہے اور ایک بسط کبیر ہے۔ بسط صغیر اس طرح ہے۔ ب۔ اور بسط کبیر اس طرح ہے ب اور بسط عددی بھی شکل حرفی بسط کے ہے جیسے ہو بعض علماء اس کو حرف صامت (خاموش) کہتے ہیں اور دلیل یہ ہے کہ جو حرف صامت ہے وہ ناطق نہیں ہو سکتا اور اس کی شکل پر زیادتی نہیں کی جاتی جیسے حرف فا و ب و ت و ث و ح و خ و ر و ط و ظ و ہ وی ان سب حروف کی اشکال پر زیادتی نہیں کرتی۔ کیونکہ حروف کی زیادتی سے نطق پیدا ہوتا ہے۔ جو صامت ہونے کے خلاف ہے۔ ب طبیعت کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ کہ یہ حرف بارد یابس ہے اس لئے کہ یہ حروف ارضی کا پہلا درجہ ہے۔ اور جو اس کو گرم تر یعنی حار رطب اور ہوائی کہتے ہیں۔ انہوں نے اس کے لئے پیر کا دن مقرر کیا ہے ستارہ اس کا قمر اور معدن چاندی ہے اور جو لوگ اس کو بارد رطب یعنی سرد تر اور آبی کہتے ہیں انہوں نے

---

[1] حرف الف کا موکل روفیائیل ہے اور یہ تحقیق بہ جماعت علیشاہ مرحوم، حکیم محمد رضاخان رامپوری اور ماسٹر احتشام الدین خان (رام پور) (انڈیا) کی ہے۔ مصنف نے اصل کتاب میں موکل کا نام نہیں لکھا۔

[2] ترجمہ اے اللہ میں تیرے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جس کے طفیل آسمان و زمین قائم ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسرار مخزونہ اور انوار مکنونہ کے ذریعہ جنہیں تو نے حرف الف میں رکھا ہے۔ اے اللہ اے احد مسخر کر میرے لیے اپنے عالیشان فرشتے جو خادم ہیں اس حرف شریف کے شکل نورانی میں جو اطاعت کریں گے۔ ان کاموں میں جن میں تیری رضا ہو اور نازل کر مجھ پر موکل روحانی اطاعت کرنے والے تاکہ تیرے حکم سے میری اطاعت بجا لائیں اور کوئی نافرمانی نہ کریں بے شک اے اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس سلسلہ میں جبروت کا دن کوکب مشتری اور معدن کا لنی عقر کیا ہے مگر حکما اور اہل نجوم کا یہی متفق علیہ ہے کہ یہ حرف بادیا ہیں یعنی سرد خشک اور خاکی ہے۔

حکیم بقراط کہتا ہے۔ تمام سے حروف ستہ، سات چار حصے کے ہیں گرم خشک سرد خشک گرم تر اور سرد تر بقراط کے زمانے میں حروف ابجد کی ترتیب تھی۔ اور جملہ سات ہر حروف کی ترتیب سے مراد مرتبہ اور درجہ اور دقیقہ اور ثانیہ اور ثالثہ اور رابعہ اور خامسہ ہے جب حرف ب کو اس کے مرکب عددی سے بسط کریں اور اس مرکب کے اعداد سے مثلث بنائے اور ایک ٹھیکری پر جس کو آگ نہ لگی ہو لکھ کر اس کے مستنطقات نکالے اور عمل کو سات بار قسم دے کر پھر کسی کنوئیں میں ڈال دے تو اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔ جو شخص اس کے نقش عددی کو پیر کے دن زیادتی قمر میں لکھے اور دلہن اپنے پاس یہ نقش رکھے تو زوجین کی محبت زیادہ ہو جائے گی اور شوہر اس کی طرف مائل رہے گا۔ جو شخص حرف ا ور ب کو بارسیسہ کی تختی پر لکھ کر ہفتہ کے دن قید خانہ کے دروازے پر رکھ دے تو تمام قیدی آزاد ہوں۔ اس حرف کے بہت سے اسماء ہیں جن کے ذریعہ وصال حاصل ہے مجربہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا رَبُّ یَا بَدِیْعُ یَا بَاقِیْ یَا بَاعِثُ یَا بَرُّ بِهَا اَوْدَعْتَهُ حَرْفَ الْبَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ اَنْ تُحَصِّلَ مَدْعُوَّکَ هٰذَا مقصود المعروف اَمْرُهُمْ بِهٖ مِمَّا قَدَّرْتَ فِیْهِ فَنَاءً اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الثاء کے خواص

حرف ثاء بھی حرارت دار گرم خشک ہے۔ مخرج میں حرف تاء کے قریب ہے اسی لئے اکثر لغات میں باہمی رد و بدل بھی کیا گیا ہے حرف ثاء کی شکل نورانی اور طبیعت معتدل ہے اس کے خواص نہایت عجیب اور دفع اثر زہر میں زود اثر ہیں اس کی شکل خالص چاندی کے برتن میں دس بار نقش کی جائے اور ہر شکل کے گرد ایک مرتبہ ثاء ا ور دیکھ کر خالص پانی سے دھو کر زہر خوردہ یا سانپ کاٹے کو پلائے تو حکم الٰہی سے فوراً آرام ہوگا۔ اس کی شکل یہ ہے

پ ۹ ۷ ث

جو کوئی اس شکل کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے پہنے کے گلے میں ڈالے تو موذی جانور اس کے قریب نہ جائیں۔ چیچک کی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ رونا بھی جاتا رہے۔ اور جو کوئی اس کے اعداد بسط کو مربع کے طور سے انگوٹھی پر نقش کرے اور ارد گرد خط میں دائرہ کے گرد چودہ مرتبہ لکھے۔ اور اس انگوٹھی کو پہنے تو کسی قسم کا سانپ اس کے قریب نہ پھٹکے۔ اگر زہر ملا ہوا کھانا اس کے سامنے آئے تو فوراً معلوم ہو جائے۔ زہر خوردہ کے منہ میں اس انگوٹھی کو رکھیں۔ اور وہ اس کو چوسے تو زہر کے اثرات دور ہو جائیں۔ جو کوئی اس مرکب عددی کو شمع میں اونٹ کی کھال پر لکھے۔ اور جلا کر پیس کر جس کی آنکھ میں سفید ہو اس میں لگائے تو سفیدی زائل ہو جائے گی۔

مطلوب کا بلانا اگر حرف ث کسی شخص کے نام کے ساتھ ملا کر لکھے بعد دیگرے۔ یعنی ایک حرف اسم مطلوب کا اور ایک حرف اسم طالب کا لکھے۔ اسی طرح دونوں کا نام کو لکھے اور حرف ثاء بھی لکھے۔ اور ا سے شمالی ہوا کی طرف لٹکا دے۔ اور سات بار حرف ثاء پڑھ کر کہے ... بحق حرف ثاء کے فلاں ... یہاں اس جگہ ... ۔

یہ کام پیر کے دن زیادتی قمر میں کرنا چاہیئے۔ مطلب حاصل ہوگا۔ دعاء اس حرف کی طرف اسم ثابت کے ذریعہ پائی گئی ہے جسے ہم حرف ثاء کی دعا میں بیان کر چکے ہیں۔

حرف الجیم کے خواص

حرف ج ناطق اور نورانی حرف ہے۔ حرارت اور رطوبت کا پہلا درجہ رکھتا ہے مگر خشکی زیادہ ہے۔ اسی نے منگل کا دن اور مریخ ستارہ اس کے لئے مقرر ہوا ہے حکیم بقراط کہتا ہے۔ یہ تیسرا حرف ہے جس میں عنصر ہوا پہلے مرتبہ میں ہے اس کی یبوست اس کی رطوبت پر غالب ہے اس کی شکل مثلث ہے۔ دونوں وتر نقطہ تعدیل پر جمع ہیں اور اس شکل کے سوائے حرف جیم کی اور کوئی شکل نہیں ہے۔ مگر بعض جاہلوں نے چند شکلیں ایجاد کر لیں ہیں جو بالکل باطل غلط ہیں نقش مثلث یہ ہے۔

چور معلوم کرنا ہو اگر شکل ج کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھیں۔ اور اس کے اطراف آیت وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا لکھ کر اس شخص کو جس پر چوری کا شبہ ہو کھلائیں تو اگر واقعی وہ چور ہے تو اس ٹکڑے کو نگل نہ سکے گا۔ اور اگر چور نہیں تو نگل جائے گا

اور اگر کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ کے ناخن پر وارود جیم لکھے اور کسی بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اور کوئی برائی حاکم سے اس شخص کو نہ پہنچے گی۔ اگر حرف جیم کے مرکب حرفی کی تکسیر اس طرح کر کے ج ی م کو درخت اثل کی لکڑی پر لکھا جائے۔ پھر اس لکڑی کو اس درخت سے باندھ دے۔ جس میں پھول پھل نہ آتا ہو تو وہ درخت بار آور ہوگا

برائے محبت اور اگر اس مرکب کے اعداد کو مثلث میں پُر کر کے بلور کے نگینہ پر نقش کرے۔ اور گرد اس کے سات جیم اردو لکھے بعد ازاں اس کی انگوٹھی بنا کر پہنے تو جو اس کو دیکھے گا۔ محبت کرے گا۔ اور اس حرف کے اسمائیہ میں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا جَبَّارُ يَا جَمِيْلُ يَا جَلِيْلُ يَا حَيُّ ... بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الْجِيْمِ مِنْ اَنْوَاعِ اَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مَلٰٓئِكَتَكَ الْكِرَامِ حَتّٰى اَمْرِهٖ وَالْحَرْفِ بِالْكَاسِ ... مُرْهُمْ ... لَكَ فِيْهِ رِضًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

حرف الحاء کے خواص

حرف حا صامت اور مزاج آبی رکھتا ہے پیاس اور صفرا دور کرنے میں عجیب و غریب تاثیر ہے اس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری ہے۔ محبت و تالیف قلوب اور غصہ دور کرنے میں اس کے خواص بڑے پُر اثر ہیں۔ جو شخص اس کی شکل اردو کو جو ۸ کے ہندسہ کی طرح ہی ہتھیلی پر لکھ کر کسی پاک برتن میں پانی سے دھو کر پیئے تو پیاس کو تسکین ہو۔ جس شخص کو گرمی کا مرض ہو وہ تین روز متواتر یہ عمل کرے تو اللہ اس کو شفا دے گا۔ جو اس کی شکل مخصوص یعنی ح کو تیند دے کی کمان پر لکھ کر جلا کر اس کی راکھ آنکھ میں لگائے تو ارواح کو بے حجاب دیکھتا ہے اگر حرف ح وارود کو ۲ بار کپ یا چینی کے گرد لکھے تو آرام ہو صورت اس کی یہ ہے ح ... اگر ح کی شیشے کے گلاس پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے تو اسباب اور سینہ کی ...

دفع ہو اور ہمیشہ دل خوش رہے۔ اگر اس کے اعداد کو مربع ۸۰۰ میں بنا کر رانگ کی لوح پر نقش کرے۔ جب کہ مشتری شرف میں ہو کر اور قمر نحوست سے پاک ہو۔ اور اسے اپنے پاس رکھے تو رزق کشادہ ہوگا۔ لوگ اس سے محبت کریں گے۔ اگر اس تختی کو اس شخص کے سر پر باندھے۔ جس کے سر میں سفر اوی درد ہے تو فوراً آرام ہو۔ لڑائی جھگڑے بند کرنے میں بھی اس حرف کی عجیب تاثیر ہے۔ اگر اس نقش کو ایک دستہ فوج اپنے جھنڈے پر لگائے تو مقابل کی فوج کا ان پر غصہ دور ہو جائے۔ نقش کی دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا حَكَمُ یَا حَكِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَسِیْبُ یَا حَنَّانُ یَا حَفِیْظُ یَا حَقُّ یَا حَافِظُ بِمَا اَوْدَعْتَ حَرْفَ الْحَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ لِیُطِیْعُوْنِیْ فِیْمَا لَكَ فِیْهِ رِضَاءٌ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الخاء کے خواص

حرف خ حرارت اور سرد مزاج کا حامل ہے۔ شکل حرف حاء کے ہے مگر خواص ان دونوں کے مختلف ہیں اور متعلق بھی ہیں خواص حرف خاء یہ ہیں اگر پانی کے برتن میں جس میں چکنائی نہ لگی ہو۔ ۴۰ مرتبہ حرف خ لکھا جائے۔ اور عرق بان کے ساتھ دھو کر خفقان والے کو پلائیں تو خفقان دور ہو۔ اس حرف کی دو شکلیں ایک عربی خ اور دوسری اردو۔ ۶۰۰ اخرات یہ ہیں ایک مربع بنا کر حروف خاء کو اس کے اوپر دائرے کی طرح لکھے۔ اور اعداد حروف خاء کو اس مربع میں لکھ کر اگر جھگڑالو آدمی کی گردن میں ڈالے تو وہ قوی دل مرد ہو میدان جائے۔ پھر بہادری وہ کام کرنے لگے اگر بچہ کی گردن میں ڈالے تو بچہ سوتے میں نہ ڈرے۔ اور ہر جن و انس کے شر سے حفاظت رہے حرف خاء کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس کو بلور کے نگینہ پر نقش کر کے چاندی کی انگوٹھی جڑ کر درد زہ والی عورت کو پہنائے تو فوراً بچہ پیدا ہو اور اگر اس حرف کے اعداد مرکب عددی کو تانبے کے طشت میں درخت ریحان کی قلم سے گلاب و زعفران سے لکھے۔ اور گرداگرد اس کے ۔۔ ھ لکھے۔ پھر مینہ کے پانی سے دھو کر جنون والے پاگل کو تین دن پلائے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔ شکل جس کی یہ ہے۔ خ خ خ خ اور اسماء حرف خ کے یہ ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا خَلَّاقُ یَا خَالِقُ یَا خَافِضُ یَا خَبِیْرُ خ خ خ خ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ بِمَا اُمِرُوْا بِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الدال کے خواص

حرف د ناطق ہے جو علم و حکمت پر دلالت کرتا ہے۔ عطارد سے نسبت رکھتا ہے اس کا مزاج سرد و تر ہے عطارد میں جتنے حرکات وغیرہ ہیں۔ وہ سب حرف دال میں موجود ہیں۔

حرف دال میں مزید خواص بھی بہت سے ہیں جس شخص کو گرمی سے ورم ہو گیا ہو اس پر چار مرتبہ حرف د لکھتے ہیں اور ہندسہ ۷ بار بھی لکھیں تو آگ سے جلے ہونے کی تکلیف دور ہو جاتی اور زخم نہیں پڑتے اگر حرف دال کے اعداد کو جو ۲۵ ہیں مربع میں لکھ کر اس باہر کونے پر حرف دال لکھ کر سنگ یشب کی تختی پر کندہ کرا کے اس کو اپنے پاس رکھے تو آنتوں کے درد سے محفوظ رہے۔ اور مربع کی شکل میں اس لوح پر جو چاندی اور پارہ ملا کر بنائی گئی ہو۔ عطارد کی ساعت اور اس

کے شرف میں لکھ کر روزانہ چار بار اس کو دیکھا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ حرف دال کے اسرار اس پر منکشف ہوں تو حکمت و علم جو حاصل کرنا چاہتا ہو وہ اللہ کی عنایت سے حاصل ہوگا۔ شکل اس کی یہ ہے د۴ م ۴ د اور دعائے حرف دال یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا دَائِمُ الْعِزِّ یَا ذَا الْجُوْدِ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الدَّالِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ فِیْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الذال کے خواص

حرف ذ منقوطہ بھی ناطق صامت ہے۔ اس لئے کہ یہ آخری درجہ پر حرارت اور یبوست کا حامل ہے۔ اس کا بسط ماثل ہل ہے حرف ذ ناری ہے اور اس کے اعمال سردی اور تری میں کئے جاتے ہیں۔ اسے سمجھ لو۔ تو اس کا طریقہ تم پر منکشف خود بخود ہو جائے گا۔ اس حرف کو جو کوئی ۷ بار چینی کے برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر سات دن تک پیئے اس کا بلغم جاتا ہے اگر دائرے کے اندر قلم سے ۱۸ بار سونے کی تختی پر یا چینی کے برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر مسلسل سات دن متواتر بلد منہ سردی کی بیماری والے کو پلائے تو نفع ہوگا

عظیم قوت و طاقت حاصل کرنے کا عمل اگر حرف ذ کے بسط ثانی کو جو اس طرح ہے ذال الف لام اور فال الف لام اس کو کسر کرکے مدورنہ میں پیر کے دن مریخ کی ساعت میں لوہے کی تختی پر لکھے اور اس نقش کے چاروں کونوں کے باہر ان چار اسماء میں سے ایک ایک اسم لکھے۔ یَا ذٰ مُقْتَدِرٌ قَوِیٌّ قَادِرٌ ـــــ اور اس تختی کو اپنے بازو پر باندھے تو عظیم قوت پیدا ہو۔ حرف ذ کے اسماء یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ یَا ذَا الْاِحْسَانِ وَالْاِمْتِنَانِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا ذَا الْعَفْوِ یَا ذَا الصَّفْحِ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الذَّالِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلٰئِكَتَكَ الْكِرَامَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الراء کے خواص

حرف راء مزاج کے لحاظ سے آبی سرد و تر اور صامت ہے یہ رطوبت ثالثہ جس میں رطوبت اور برودت انتہا درجہ پر ہیں جن کلمات میں یہ حرف آتا ہے ان کے مکرر رکھنے اور بولنے سے اس ٹھنڈک کی بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں۔ خواص اس حرف کے بہت سے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں رانگ کی تختی پر مشتری کے شرف میں اس کو لکھے۔ نقش بھی پاکیزہ اور تختی بھی پاکیزہ ہو۔ پھر اس تختی کو سخت گرمی کے وقت زبان کے نیچے رکھے تو پیاس جاتی رہے گی۔ اگر اس لوح کو پانی میں رکھا جائے اور مسلسل نہار منہ تین گھونٹ اس پانی کے پیے تب بھی پیاس دور ہوگی۔ اگر جیلا ڈ کی کھال پر حرف راء لکھ کر اس کے باہر دس بار راء اردو لکھے تو جو شخص اس کھال کو اپنے پاس رکھے جب تک یہ کھال اس کے پاس رہے گی۔ بیعدنہ آسفنگ اور جو دس ح ب مع راء اردو ہینگ کے پانی سے جیل کے دروازے پر مع اس قیدی کے نام کے جسے جیل سے رہا کرانا مقصود ہے لکھے تو وہ شخص بہت جلد قید خانہ سے رہا ہوگا۔ شکل راء یہ ہے۔ △

حرف راء کے اسماء جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَءُوْفُ یَا رَزَّاقُ یَا رَفِیْعُ یَا رَقِیْبُ یَا رَشِیْدُ یَا رَؤُفُ یَا رَبُّ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الرَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ

تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ الشَّرِیْفِ فِیْمَا آمُرُھُمْ بِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الزا کے خواص

حرف زا نقطہ والی ودراصل ناطق ہے جس کا آخر برج سرطان ہے یہ حرف ساعت ہے مزاج گرم تر اور ہوائی ہے اس کا فرشتہ لیہ ہے خوب تر تاثیر رکھتا ہے۔ زا اور ذال بلائی کی تختی پر پہلے دن جب کہ قمر مشتری سے اتصال رکھتا ہو لکھ کر اس کو پہنے اور پیر باندھے تو سب لوگوں کی بدگوئی اور بلائی سے محفوظ رہے گا اور ہر ایک تنگی سے پیش آئے گا۔

جو شخص اس کے حرف بجا کو مع عدد حروف کے تکسیر کر کے لکڑی کی تختی پر پہلے دن چار حرام مہینوں یا قوت ہلال میں منقش کرے تو بہت بہتر ہے۔ پھر اس تختی کو طحال پر باندھے تو چند ہی دن میں آرام ہوگا۔ صورت حرف بجا کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

ز	ا	ی	س	ب	ح	۷	
۷	ز	ح	ا	ب	ی	س	
س	۷	ی	ز	ب	ح	ا	
س	ح	ب	ی	ز	۷		

اگر اس حرف کے اعداد کو مربع میں جمعرات کو پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے سر پر آگے کی طرف رکھے تو جو شخص اس کو دیکھے گا وہ محبت کرے گا۔

اگر کوئی شخص زا نے اور زا کو مشتری کی ساعت میں جمعرات کے دن ۹۹ بار کاغذ پر لکھ کر کسی دیوار میں رکھ دے تو وہ بہت جلد گر پڑے گی۔ شکل اعداد اس حرف کی یہ ہے ۷۷۷۷۷۷۷۷ دعا حرف زا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا زَکِیُّ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الزَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف السین کے خواص

حرف س ناطق اور مزاج گرم تر اور خاکی وبادی ہے۔ رطوبت معتدل ہے۔ اس کے مربع حرفی کو دروازہ والی عورت دیکھے تو بچہ فوراً پیدا ہو۔ اگر اس کے مثلث کو تانبے کے برتن میں لکھ کر میٹھے پانی اور زیتون کے تیل سے دھو کر اس کو پلائے جسے زہریلے جانور کاٹا ہو تو فوراً آرام ہو جائے۔

حل مشکلات کشادگی رزق جو شخص اس حرف کے حرفی کے اعداد نقش کو دائرہ میں جمعہ کے دن پہلی ساعت میں بلور کے نگینہ پر منقش کر کے انگوٹھی میں لگا کر پہنے تو رزق کشادہ ہو اور اس کی ہر مشکل آسان ہو اور ہر برائی سے محفوظ رہے اور کبھی ابتر نہ رہے۔

اگر شکل اعداد اس حرف کی مٹی کی لوح پر کندہ کر کے جس مکان میں لٹکائے تو اس مکان میں مکھی نہ آئے۔ جو شخص شکل۔ اعداد اس حرف کی آئینہ میں دائرہ میں لکھے۔ اور لقوے والا اسے دیکھے تو جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اس کی شکل اعداد یہ ہے۔

س	س	س	س
س	س	س	س
س	س	س	س
س	س	س	س

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا سَلَامُ یَا سَمِیْعُ یَا سَرِیْعُ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ السِّیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَائِکَتَکَ الْکِرَامَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الشین کے خواص

حرف نقطہ دار الشین ناطق اور گرم و تر ہے۔ جو آخر مرتبہ دائرہ رابع سے ہے۔ اس کی حرارت و یبوست معتدل ہے خواص اس کے نہایت سریع الاثر ہیں۔

برائے محبت و ہیبت جو شخص اس حرف کو ۳۰ بار کاغذ پر اتوار کے دن جب جس وقت آفتاب برج حمل میں ہو لکھ کر عطر کی خوشبو لگا کر اپنے سر پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہیبت اور نور دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کو دیکھے۔ وہ اس کی محبت و اطاعت کرے۔

جو کوئی حرف شین کے مرکب حرفی کو تکسیر کر کے جمعہ کی ساتویں ساعت میں تانبے پر سونے کا ملمع ہو کندہ کرکے اپنے پاس رکھے تو جن و انس اس سے محبت کریں۔

اگر ایک شخص یا کئی اشخاص کے نام اس حرف شین میں امتزاج کر کے تانبے کی تختی پر نقش کر کے کسی مکان میں ڈال کے قریب سے جانے تو وہ شخص یا اشخاص اس مکان میں آنے کے لئے بے قرار ہو۔

جادو گڑا ہوا معلوم کرنا جو شخص حرف شین کے حروف ہجا کو تکسیر کر کے مثلث میں ریشم پر لکھے اور بان ذکر کی دھونی دے اور اس کے اطراف یہ آیت لکھے اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پھر اس کو سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس مکان میں چھوڑ دے جہاں دفینہ کا گمان ہو۔ یا جادو کے گڑے ہونے خیال ہو تو وہ مرغ کھڑے ہو کر اسی جگہ ۳ بار بانگ دے گا۔ اور پنجوں سے کریدے گا۔ شین کے حروف کے ہجا کی تکسیر یہ ہے۔ دعا یہ ہے۔

ش	ی	ن
ی	ہ	ش
ن	ش	ی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ یَا شَھِیْدُ یَا شَدِیْدُ۔

بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الشِّیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَا بُکَۃَ الْکِرَامِ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الصاد کے خواص

حرف صاد ناطق و خاکی اور مزاجاً خشک ہے مگر سردی خشکی پر غالب ہے۔ جو شخص حرف صاد کو جمعہ کے دن مچھلی کی چربی سے ۹۰ بار روشنائی سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور شکار کو جائے تو شکار اس کے ہاتھ آئے۔

مچھلی کا شکار مربع میں اس کے اعداد بسیط کی تختی پر نقش کرے اور اس تختی کے دوسری جانب مچھلی کی صورت بنا کر اس کے اطراف دس بار صاد اور لکھے۔ اور اس تختی کو ڈوری میں باندھ کر نہر میں ڈالے تو چاروں طرف سے مچھلیاں اتنی زیادہ کرتی ہیں کہ ہاتھ سے بھی جس قدر چاہے پکڑے حرف صاد کا ایک طلسم نہایت عظیم النفع ہے۔ جو شخص حرف صاد کے عدد ہجا کو مربع کی صورت میں ۹۵ بار لکھے یعنی ۹۰ ص اد کل ۹۵۔

پھر اس مربع کے گرد دائرہ بنائے اور اس کے باہر صاد عربی لکھے۔ ص ۹۰

اور اپنے پاس رکھے تو سفر و حضر میں چور اور جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ شکل اس کی یہ ہے۔ کل ۹۵/۴

ص	ص	ص	ص
ص	ص	ص	ص
ص	ص	ص	ص
ص	ص	ص	

دعا حرف صاد کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا صَادِقُ یَا مَنْصُوْرُ یَا صَاحِبُ فِیْ غُرْبَتِیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ

حروف الصاد وحٰمٓ عٓسٓقٓ المطففة ان تستجیب لنا امر هذا الحرف انك على كل شیءٍ قدیرٌ.

حرف الصاد کے خواص

حرف صاد نقطہ دار انتہائی خشک ہے اور ۹۵ مرتبہ لکھا جاتا ہے۔

انہدام مکان جو شخص حرف ص کی شکل بکری کی کھال پر لکھ کر رات کو کسی کے گھر پھینک دے تو وہ گھر گر پڑے گا اور اس کے باشندے متفرق و پریشان ہو جائیں گے۔ اگر اس مکان کا مالک کوئی بڑا عہدہ رکھتا ہے۔ تو اس سے معزول ہوگا۔

حاکم کی معزولی دشمن کی ہلاکت اگر کسی شخص کا ہلاک کرنا منظور ہو۔ تو اس کے نام کو حرف صاد میں امتزاج دے کر شیشہ کر کی بھٹی کے پاس اس طرح دفن کرے کہ بھٹی کی گرمی اس کو پہنچتی رہے تو تیسرے دن اس شخص کے جسم پر خشک پھنسیاں پیدا ہوں۔ اور دو چار روز میں ہلاک ہو۔

گم شدہ کی فوراً واپسی اگر حرف ص کے اعداد کو نقش چہار میں بنا کر دے کسی کھال پر لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالے تو بچہ کبھی نہ گھبرائے گا۔

اگر کوئی شخص ۹۵ اس عدد زعفران اور مشک اور عرق سے شیشہ کے برتن میں لکھے اور یہ تعویذ شکل دائرہ کے بنا کر بیچ میں اس شخص کا نام لکھے جو بھاگ گیا ہو تو ایک ساعت بھی نہ گزرے گی۔ کہ وہ شخص حاضر ہوگا۔ حرف صاد کی دعا وہی ہے جو حرف صاد (بلا نقطہ والی) کی ہے یعنی جہاں صاد ہے وہاں ض پڑھے۔

حرف الطآء کے خواص

حرف طاء صامت و مذکر و آتشی و گرم خشک ہے جس میں حرارت و خشکی بے حد ہے۔ خاصیت اس کی قتل و غارت اور ظالموں کی ہلاکت ہے۔ جو شخص طا کی شکل سرخ تانبے پر منگل کے دن پہلی ساعت میں کندہ کرے اور اس کی دوسری طرف مریخ کی شکل بنا کر کنویں میں ڈالے تو اس کا پانی خشک ہو جائے۔ شکل اس کی یہ ہے۔

۹۹ ۹۱ ۹ ۹۹ ۹۹

کسی قاتل کو قتل کرنا ہو تو ایک مخمس میں اس کی تصویر بناؤ۔ اور دل کی جگہ حرف طاء لکھو۔ پھر ایک فولادی چھری جس کا قبضہ بھی فولادی ہو اس پر ایک سطر میں ۲۰ مرتبہ حرف طا لکھو اور منگل کے دن مریخ کی ساعت میں۔ اس چھری کو حرف طا پر جو کاغذ پر دل کی جگہ لکھا ہے۔ گاڑ دو تو وہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اشتقاق حرف طاء کا۔ اسم طاہر سے ہے۔ یہ طریق مذکورہ کرنا چاہیئے۔

حرف الظآء کے خواص

حرف ظاء صامت و ہوائی ہے اس کا مزاج تر ہے۔ زہر کے اثرات بالکل نکال دیتا ہے اگر حرف ظ کو زرد تانبے پر منقش کر کے ایک برتن میں رکھو اور اوپر سے پانی ڈالتے رہیں۔ اور یہ پانی زہریلے جانور کے کاٹے یا زہر خوردہ کو پلائیں تو وہ فوراً اچھا ہو جائے گا شکل اس کی تختی کی یہ ہے۔ جو شخص دنیا میں اپنی شہرت چاہے وہ حرف ظ کو سفید ریشم پر جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھے اور اس کے ساتھ ہی اسم

ظاہر بھی چار مرتبہ لکھ کر عود ہندی اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے سر پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کے علم کو مشہور کرے اور رجوع عام ہو۔

اگر اس کے اعداد کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے لکھے اور اس کے گرد یہ آیت لکھے۔
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً اور یہ آیت وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
پھر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو دوست بنا دے گا۔ اسم اس حرف کا ظاہر ہے اور اس حرف کی دعا پہلے راح حرف طاء کی طرح ہے۔

حرف العین کے خواص

حرف ع ناطق اور مزاجاً سرد ہے۔ یہ اکثر علوم اور حکمتوں کا سرچشمہ ہے یہ حرف عربی شکل میں ۱۸ بار بدھ کے دن پہلی ساعت میں کاغذ پر لکھو۔ اور گرد اس کے وہ اسماء لکھو جو اس سے مشتق ہیں اور دن بھر میں چار بار اس کو دیکھو تو اللہ تعالیٰ علم و حکمت عنایت کرے گا۔ اور جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے تو حکمت کی نہریں دل سے زبان پر جاری ہوں۔ اور عجیب علم و حکمت کے ساتھ گویا ہو اسماء یہ ہیں اور حرف عین سے شروع ہونے والے یہ ہیں چار اسماء مثلاً علیم، عالم عادل عدل۔
جو عورت حرف ع کے اعداد کو مربع میں پُر کر کے اس کے اطراف ستر عین سفید ریشم پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر۔ اور عود ہندی کی دھونی دے کر اس کو اپنے پاس رکھے تو ایسا حسن و جمال حاصل ہو گا۔ کہ سب لوگ اس پر فریفتہ ہوں گے اس حرف کی شکل عربی اور اردو ایک ہی جیسی ہے۔ اور صورت یہ ہے حرف کے اسماء معلومہ جو حرف ظاء کے نیچے لکھے ہیں ان کے ذریعہ دعا کی جائے۔

حرف الغین کے خواص

حرف غ ناطق تر مزاج ہے آبی آخری مرتبہ میں ہے اس کے اسماء یہ ہیں اَلْغَنِیُّ اَلْغَفَّارُ یہ حرف نیک بختی کی علامت ہے۔ اور خوشی و فرحت اس کی تاثیر ہے جو شخص حرف غ کو ساگ کی تختی پر ۱۰۰ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو بے گمان رزق دے۔ اچھی زندگی بسر کرے۔ تمام مخلوق کے دل اس کی جانب مائل ہوں۔ حرف غ میں بھی راز ہے کہ عربی شکل کے سوائے دوسری شکل سے نہیں لکھا جاتا۔
سربستہ راز و علوم کا انکشاف اور مقبول خلائق | بعض کا بیان ہے حرف غین دراصل اَلْغَيْبُ سے مشتق ہے جس کی دلیل آیت يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ سے ہیں اور یہ بات بھی اس کی تائید میں ہے۔ کہ جو شخص اس کے اعداد کو ۵ ذرّہ میں لکھ کر اس کے گرد ۱۹ غین برابر برابر تقسیم کر کے ساتھ لکھے۔ اور اس کے باہر کاغذ پر روشنائی سے یہ اسماء لکھے غنی غافر غفار غفور پھر عنبر اور عود قماری کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے۔ اور ہزار مرتبہ قبلہ رو ہو کر ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو علوم غیبی عطا کرتا ہے اور عجائب مخلوقات پر اطلاع بخشتا ہے اور اسماء کے رازوں کا علم دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کی تکسیر کر کے خلوت میں چاندی کی انگوٹھی پر پیر کے دن زبادی تر میں کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے تو اللہ تعالیٰ اس پر زبان خلائق ہر گوئی بند کرتا ہے

شکل اس کی یہ ہے۔ اور دعا اس حرف کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مُغِیْثًا یَا مَالِکُ یَا مَشْکُوْرُ بِمَا اَوْ دَعْتَہٗ حُرْمَۃَ الْغَیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ۔

[illegible]

حرف الفاء کے خواص

حرف فا ملامت اور سرد و خشک ہے۔ اس کے موکل کا نام حرف فیل ہے۔ یعنی اس کے اثرات یہ ہیں کہ سہل کاموں کو مشکل بنا دیتا ہے اور ان کے مکمل ہونے میں توقف ڈالتا ہے دشمنوں اور ساتھیوں میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ حرارت کے لحاظ سے اس میں عمل زیادہ ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک عربی دوسری اردو۔ جو شخص اس کو منگل کے دن قمر کے اتصال میں زحل کی تختی پر لکھ کر ساتھیوں کے مجمع میں دفن کرے تو وہ سب آپس ہی میں لڑ کر قتل ہو جائیں۔ اور اگر اس حرف کو نحوس ساعت میں لکھ کر اس کے نیچے سانپ یا بچھو کی صورت بنائے اور کسی مکان کے بیچ میں دفن کرے تو اس مکان میں کبھی سانپ یا بچھو نہ آئے گا۔

ایک راز کی بات اگر سونے یا کسی دھات کی کوئی چیز کا رنگ ہو تو روغن بلسان اس پر لگا کر گاڑ دے۔ اس روغن کے اثر سے اس کو نہ زنگ لگے گا نہ خراب ہوگی۔ حکمائے قدیم اسی ترکیب سے اپنے طلسمات محفوظ کرتے تھے۔

اگر کسی کے کاروبار یا تجارت کو بند کرنا چاہو تو اس کے نام کو حرف فا میں امتزاج دے کر اس کے مال تجارت میں رکھ دو تو تجارت اس کی بند ہو جائے گی۔ اور اگر ۸۰ مرتبہ حرف فا کسی مکان کے دروازے پر لکھ دو کوئی اس مکان میں نہ رہے گا۔ اگر حرف فا کے اعداد کو نقش مربع میں بکری کے شانہ کی ہڈی پر لکھ کر اس کے گرد ۸۰ حرف فا اس شخص کے نام کے ساتھ جس کا مسخر کرنا منظور ہو لکھو تو مطلب حاصل ہوگا۔ دعا حرف فا کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا فَتَّاحُ یَا فَاطِرُ یَا وَالِیَ الْحَبِّ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِکَتَکَ الْکِرَامَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ف	ف	ف
ف	ف	ف
ف	ف	ف

حرف القاف کے خواص

برائے قوت و طاقت حرف ق ناطق اور گرم تر قدرے خشک ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ قویٰ کو مدد دیتی ہے اسی لئے اسم قَوِیٌّ قَادِرٌ قَدِیْرٌ مُقْتَدِرٌ قَہَّارٌ۔ میں اس حرف قاف کو جو کوئی لوہے کی تختی پر ۱۰۰ مرتبہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے کی قوت حاصل ہو۔ حرف قاف کو اللہ نے قوت کا سرچشمہ بنایا ہے۔ جیسے عین کو علم کا اور غین کو غنا کا سرچشمہ بنایا ہے۔

جو شخص حرف قاف کے اعداد نقش مربع کی شکل میں اتوار کے دن پہلی گھڑی میں شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو درندے اور وحشی اور شاہان جن و انس اس سے خوف کریں گے۔

حرف قاف کے دائرے میں اس طرح ق لکھ کر ریاضت کرنیوالا اس کے درمیان بیٹھے تو کوئی جن اس کو ایذا نہ پہنچا سکے گا

شکل حرف قاف یہ ہے۔

ق ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق ق

اگر ان اسماء کو جو اس حرف سے مشتق ہیں۔
نقش مربع میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے تو بوجھ اٹھانے کی خوب طاقت پیدا ہوگی۔

حرف الکاف کے خواص

حرف کاف گرم و تر ہے اور ناطق و سعید ہے اس کو چار بار کسی برتن میں لکھ کر طحال پر رکھیں تو فوراً کم ہو کر دور ہو جائے گی۔ اگر ۱۲ بار سرخ تانبے پر جب کہ قمر نحوست سے علیحدہ اور مشتری سے متصل ہو۔ جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مخلوقات کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو گی۔ اگر اس کو لکھ کر گھر کی دیوار پر لگا دیں تو اس مکان میں خیر و برکت ہو گی اور اس گھر کے رہنے والوں کو رزق فراخ ملے گا شکل اس کی یہ ہے

جبرائیل اسرافیل عزرائیل میکائیل

اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا کَبِیْرُ یَا کَافِیْ یَا کَرِیْمُ بِھَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الْکَافِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ فِیْمَا اٰمُرُ بِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔

حرف اللام کے خواص

حرف لام ناطق اور سرد مزاج اور سعد ہے اس کا مرد سے رشتہ لطف خفی ہے اور اسم لطیف اس شق سے ہے جو شخص اس کو ۳۰ مرتبہ رانگ کی تختی پر جمعرات کے دن پندرہ تاریخ اگر رمضان ہو تو بہت بہتر ہے۔ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو ہر برائی سے اللہ محفوظ رکھے گا۔ اور ہر سختی و فتنہ سے نجات دے گا۔ شکل یہ ہے

۷۲	۳۰	۲
۲۳	۷۴	۴۶
۷۶	۱	۸۵

نقش کے گرد یہ آیت لکھے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ الخ
جو سونے کی انگوٹھی کے نگ پر نقش کرنا چاہیے۔ نقاش روزہ دار ہو اور جو شخص یہ انگوٹھی پہنے گا۔ وہ لطف الٰہی سے مالا مال ہوگا۔ دعائے حرف لام اسم لطیف کے ساتھ بطریق مذکورہ پڑھے۔

حرف المیم کے خواص

حرف م ناطق اور گرم و خشک ہے اور قدرے رطوبت بھی ہے اور نفع و نقصان دونوں اس کے خواص ہیں۔ مذکر بھی اس کی ذو ہیں۔ عربی اور اردو میں جو بیس مرتبہ مربع کی شکل یہ ہے۔

م م م م م م
م م م م م م
م م م م م م
م م م م م م

اگر تربنج کی ہڈی پر لکھ کر قولنج والے کو دکھلائے تو مریض تندرست ہو جائے گا

اگر اس کا مربع قمر کی ساعت میں کسی بھی شخص کے نام کے ساتھ لکھے تو وہ اس کی محبت میں ایسا کھو جائے کہ ایک ساعت کی جدائی گوارہ کر سکے گا شکل اوپر نقل ہے۔
اور دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَالِکُ یَا مَلِیْکُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا مُتَکَبِّرُ ـــــ وہ تمام اسماء کریمہ

محمد کے اول حرف میم ہے۔ اور وہ سب اسماء ہم ہیں۔ ان کے بعد یہ کہے۔ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ حَرْفِ الْمِيْمِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مَلٰٓئِكَتَكَ الْكِرَامَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

حرف النون کے خواص

حرف نون مائل اور سرد وخشک ہے کچھ سے مطلوب بھی ہے۔ یہ حرف میم کی طرح منفر بار ہیں اور سین کی طرح مضطرب میں سے ہے۔ اگر کسی مصیبت زدہ کی پیشانی پر لکھیں تو اس کی بیماری جل کرجاتی ہے۔

جاننا چاہیئے حرف ہجا میں سے تین حرف مدد الٰہی کے اسرار میں اہم علم ہیں اور وہ طرفاً اور ردّاً پڑھے جاتے ہیں جیسا کہ فرمان الٰہی ہے۔ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ اور كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ ہے۔ جب ان کے حروف کو مقطع کرکے لکھا جاوے۔ تو طرداً اور رداً دونوں طرح پڑھے جائیں گے اسی طرح میم اور نون اور واؤ ہیں۔ جو دونوں طرح پڑھے جائیں گے اسی طرح میم اور نون اور واؤ ہیں جو دونوں طرح پڑھے جاتے ہیں۔ اور اسی باعث ان میں بہت سے اسرار ہیں دعائے حرف نون یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا نُوْرُ يَا نَافِعُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ حَرْفِ النُّوْنِ آخر تک طریقہ مذکورہ پڑھنا چاہیئے

حرف الہا کے خواص

حرف ہا ہوائی اور قدرے خشکی کے باعث گرانی ہے۔ اس کے اثرات یہ ہیں جب اس کو آیت هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ کے ساتھ لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈالے جو رات کو ڈرتا ہو تو اس کے بعد پھر نہ ڈرے گا۔ اگر اس کو مربع ہ ورم میں لکھ کر کسی بچہ کے باندھیں تو ہر عارضہ و مرض سے محفوظ رہے گا جو شخص اس کو ۵ بار عمدہ کاغذ پر اچھی طرح لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ اس کو اس کے ارادہ میں کامیاب کرے گا۔ اس حرف سے اسم ہادی کے سوا کوئی اور اسم مشتق نہیں ہے اس اسم اور اس آیت هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کے ساتھ بطریق مقررہ دعا کرنا چاہیئے۔

حرف الواؤ کے خواص

حرف واؤ طبعاً خشک ہے۔ اور قدرے مرطوب ہے۔ اس حرف واؤ کے کل اثرات حرف راء کی طرح ہیں۔ دعائے واؤ کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا وَهَّابُ يَا وَاحِدُ يَا وَلِيُّ يَا وَارِثُ يَا وَدُوْدُ يَا وَاجِدُ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مَلٰٓئِكَتَكَ يَمْتَثِلُوْنَ اَمْرِيْ مِمَّا تَذْكُرُهُ بِمَعْنَاهُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

حرف لاؔ کے خواص

حرف لا طبعاً ہوائی ہے۔ اور قدرے خشک ہے۔ جو شخص ۱ے بار تانبے کی لوح پر اسے نقش کرکے جس جانور کے گلے میں ڈالے تو وہ جانور نظر بد اور ہر آفت سے مامون رہے اور اگر کسی چیز کے گم ہو جانے کا خوف ہو تو وہ اس چیز پر حرف کا لکھے۔ اور یہ آیت پڑھے وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ پھر انشاء اللہ وہ چیز محفوظ رہے گی۔

اس حرف میں یہ راز ہے کہ بجز طریق شکل کے دوسری شکل میں نہیں لکھا جاتا۔ دعائے حرف کی وہی ہے جو الف میں مذکور ہے۔

حرف الیا کے خواص

حرف یا کے اعمال حرف تاء کی طرح ہیں۔ اسی پر قیاس کرو۔ نیز اس حرف کی کوئی دعا نہیں ہے۔ یہ حرف ندا ہے جیسے کہتے ہیں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ اللہ کا شکر ہے۔ کہ تذکرہ ابجد[1] تمام ترہیان ہوا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

فصل ۳۲۔ عرش کی معنویات کا کشف

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ وَعَمَّ نَوَالُہٗ نے اپنی ذات کو اِسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ سے منسوب فرمایا ہے تاکہ معلوم ہو کہ عرش ہی وہ چیز ہے جس کی طرف حدود معلوم مکرر سوسا ور اسرار مکنون کی انتہائی حد ہے اور اسی جانب اور وہیں تمام حدود منتہی ہوتے ہیں۔

ساتوں آسمان اور زمینیں اسی طرح ہیں جن کا شہود بالکل ترتیب تقاضا پر منحصر ہے اور جن کا وجود دراصل ترکیب کا حکم دیتا ہے۔ اچھی طرح سمجھنا چاہیے کہ عالم عرش دراصل مراتب اختراع کی پہلی حقیقت ہے اور کرسی عالم ابداع کی پہلی حقیقت ہے جو حکم اصلی ہے اور حکم فرعی دیگر سب عرش دراصل نقطہ اختراع ہے اور کرسی مستدیر الابداع ہے جس طرح نقطہ خط کی ابتدا ہے ویسی ہی اختراعات کی نسبت مسموعات سے ہے اور جب یہ بات ثابت ہے کہ عرش اطلاق اختراعات الٰہیات وعلویات وسفلیات ہے۔ اور اسی کی طرف غایت کی ابتدا ہے لہٰذا عرش کو محیط بعید کہا گیا ہے حالانکہ اس کے نزدیکی و دوری میں کچھ فرق نہیں ہے۔ کیونکہ اختراع باطن دراصل ابداع ہے اور ابداع وہی ذات اختراع ہے۔ جو فلک رحمت کے نیچے ہے۔ جس سے ہماری مراد حجاب ہی سے مکرسی ہے جو قابل تصورات ہے یعنی بمنزلہ ثانی ہے۔ بے شک اللہ کے لیے ہر آسمان میں ایک عرش ہے جو اس کی پوشیدگیوں کے موافق ہے۔ اور اس کے وجود کو عرش و کرسی اور ابداع واختراع ہی ظاہر کر رہے ہیں۔ واضح باد جہاں عالم ابداع پایا جائے گا۔ وہیں عالم اختراع ضرور پایا جائے گا۔ اس کی تمام تدابیر پر حکمت ہیں۔ اور تمام مقدرات اس کی مشیت میں ہر آسمان میں اس کا ایک عرش ہے۔ جیسے جس طرح ہر ابداع واختراع قریب قریب ہیں ایسے ہی ہر عرش کے لیے کرسی کا ظرف ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ سات طبقات علویہ میں سات عرش اور سات کرسیاں ہیں۔

عرش اوّل عرش اطلاق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا یعنی اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اس چیز کو جو زمین میں داخل ہوتی ہے۔ اور اس چیز کو جو اس سے نکلتی ہے یعنی نتائج علویات سے اور پر حرکت وحدت اور قوت الٰہی موجود ہے اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے وہ رحمت امر مظہر ہے پھر بطون اشیاء سے تمام لطف ظاہر ہوتی ہے۔ اور جو چیز عروج کرتی ہے وہ بھی ظاہر ہو جاتی ہے اور یہ دائرہ دور فلک کی طرح جاری ہے حتیٰ

---

[1] حروف ابجد کے اعداد کے لحاظ سے یہ علم بقراط اور سقراط وافلاطون کے زمانہ میں بہت عام تھا اور اسی کے ذریعہ حساب لگا کر ہر شئے کی دریافت کرتے [illegible] ہے تلاش بہت حساب دان ہو۔

میں بہتر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اجسام کے لطائف و دقائق اور اسرار و رموز کو جانتا ہے اور اس چیز کو بھی جانتا ہے جس کا تعلق حقائق حکم سے ہے اور جو کچھ آسمان حس اور تعاقب حرکات افلاک سے ہوتا ہے ان سب کو اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے۔

عرش دوم عرشِ رحمانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى یہ حکم اس وجود کی حقیقت ہے جس کے ساتھ زمین و آسمان قائم ہیں۔ اور اسی وجہ سے آسمان بغیر ستونوں کے بلند ہیں۔ یعنی علویات سفلیات دراصل بلندی و ارتفاع ہے۔ نیز اس میں بلاغ کے ساتھ سر انکشاف ہے جس کی انتہا عرش ہے۔ جو آسمان و زمین کی کبھی طول و عرض کی حقیقت تعین کا ظہور اور بلندی و پستی کی غایت ہے اس عرش کا سلوک دراصل سموی اور عروج درحقیقت روحانی ہے۔ اس کا مظہر کرسی اس کا رفعت علوی ہے اور اس کا تعین عرشی ہے اس کا ادراک کوئی جسم والا یا رسم والا یا کوئی مرسوم نہیں کر سکتا۔ وہ پوشیدگی کے ساتھ پیدا اور متحقق ہے خلاصہ یہ کہ عرش کی حقیقت ہے۔ جس کی طرف اشارہ روح الامین ہے اور اسی کے پاس حقیقت جبرائیل مشرف ہے۔ اور یہی عرش مبادی ملاء اعلیٰ ہے اسی میں قلم کے چلنے کی آواز سنائی دیتی ہے اور قلم وہ باتیں لکھتا ہے جن میں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ باتیں صفات تشکیل میں صورت پذیر ہوتی ہیں جو شخص ان اشاروں کو سمجھا وہ خوش قسمت ہے کیونکہ ان لطائف قدسیہ کا راز اس پر ظاہر ہوا ہے۔

عرش سوم عرش مجید

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ذو العرش المجید یہ عرش انتہائے رفعت ہے اور تمام ارواح اس کی عزت کرتی ہیں یعنی عرش اول نہ حجاب ہے نہ پردہ بلکہ اسی سے اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور اصفیاء کو درجہ بدرجہ عزت دی ہے۔ اور اسی مقام پر حقیقت عقول نے عالم علوی میں توقف کیا ہے اور یہی جگہ ارواح کا ٹھکانا بھی ہے اور عرش مجید ہی نے ارواح کو اجسام کی شکل دی ہے اور اپنے مصنوعات بشر میں تصرف کیا ہے۔ اور قوالب ارواح شہود اختلاف صدور کے ساتھ قوالب حروف میں صورت پذیر ہوتی ہیں۔ اور اسی عرش کی جانب دنیا نے ارواح کی احتیاجی جس کے فیض انوار سے قوالب حروف میں منتقل ہوتی ہے۔ جو برزخوں میں ظہور ختم کے دائرہ پر شہود حسن اور بروز حکم اور ظہور علم کے لئے ہے۔ جو درحقیقت جاہلین کی حقیقت ہے۔ جن کا ظاہر قدرت الٰہی ہے اور باطن امر الٰہی ہے۔ جس شخص نے دونوں اطراف کو چھوڑا تو گویا اس نے دونوں علوی امور کو جمع کیا اور جس کی اس مقام حضوری میں رسائی نہیں ہوئی۔ کہ اپنی قید کو اطلاق کی کنجی سے کھول سکے۔ اور اپنے طلسم بشریت کو شوق الٰہی کی آگ میں جلا سکے وہ وجود شرک کے سبب سے ناکام مراد بلکہ درک اسفل میں ہے۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ فَاسْتَغُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ یعنی جو شخص مطلوب سمجھ گیا۔ وہ تمیس کی چادر کبھی نہیں اوڑھے گا۔ اور ابلیس کی ناامید رحمت میں شریک نہ ہوگا۔ اور یہ اس وقت ہے۔ جب کہ غسل کر کے پاک صاف ہو چکا ہو اور اپنے نفس کو لذتوں سے روک لیا ہو۔

باوجود وقعیت فرمان آلہی یٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور پناہ مانگنا چاہیے کہ ہم کو ناامیدی پستی اور مایوسی سے محفوظ رکھے۔

عرش چہارم عرش کرم

انتہائے امداد اسی عرش کی طرف ہے۔ اور تمام ارواح اعمال حرکت کی جانب منسوب ہیں اور قبول مجاوری کے لیے یہی اسرار تائید ہیں اور اسی عرش کے ساتھ حق تعالیٰ کی حقیقت عقلی کو جان سکتے ہوں۔ جس سے ہر چیز قائم ہے یہی حقیقت دراصل انبیاء کے حق میں عصمت اور اولیاء کے حق میں حفاظت ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے ہی رحمت ہے۔ اور انکار کرنے والوں کے لئے عذاب ہے۔ جس شخص نے میزان عرش میں اپنے میزان عمل رکھے۔ تو اس نے اپنے لطائف انوار کو ترجیح دے کر اور دقائق آثار سے امداد پائی۔

جاننا چاہیئے کہ متقابل صور بمقابلہ عرش کے ہے۔ اور ہر ایک علوی و سفلی کا ایک عرش ہے یعنی علویات سے سفلیات کا راز ظاہر ہوتا ہے بعد ازیں دنیا کا راز ہے اور عرش میں تجلی بصیرت شامل ہے دنیا میں کوئی ایسا دفتر نہیں ہے اعمال کی صورت یا اللہ کی صورت اور اس کی تجلیات بنائے۔ ہر انسان کو نسبت صور کا خیال چھوڑ دینا چاہیئے جو۔ عام ازیں کہ وہ علوی ہوں یا سفلی ہوں یا از روئے حال و علم و شہود اور درور کے۔ اس کے بدگمان کرتی ہوں۔ واضح باد کہ اللہ تعالیٰ نور علی ہے جو صورت و شکل سے منزہ ہے اور محدود بھی نہیں ہے۔

عرش پنجم عرش عظمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ یہ شہود امر اور حقوق نور ابصار ہے جس طرح عرش اپنے وجود سے پہلے تھے۔ اور بعد میں جب انہوں نے اپنے فلک حدود میں دورہ کیا۔ مشاہدہ سے غیب کاری گری معلوم ہوتی ہے جن کو حق تعالیٰ نے مکان قریب سے آواز دی ہے۔ وہ مکان عرش عظیم ہے جس کی طرف اعمال نیک اور سیمات مکروہ جاتے ہیں اور نیک کلمے اسی کے حضور میں پہنچتے ہیں اذکار اور فتنی انوار اسرار بغیر حرف مکتوب اور حد معلوم کے سب کے سب اللہ تعالیٰ ہی کی مرضی تلاش کرتے ہیں حساب لاہوت میں نور کا روشن کرنے والا اور شکلوں کا بتانے والا اہل تعظیم کو حقائق انوار کا مشاہدہ کراتا ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ عرش دراصل سر ربانی اور برق روحانی ہے جس کو ربوبیت کا حلہ پہنایا گیا ہے اور جس کا باطن انوار رحمت سے مزین ہے دراصل عرش کی کیفیت یہ ہے کہ دو سیروں کا راز دو حاملوں کا عام دو امروں کا تنزل اور دو انگلیوں کا ہلانا ہے۔ باطن اس کا نا معلوم ہے جس سے کیف کا پتہ چلایا جائے۔ اور ظاہر اس کا بین کا قاطع ہے جس سے کثیف برق۔ اور برزخی شعاعیں نکلتی ہیں عرش دونوں قطبوں پر حاوی اور دونوں طریقوں کا شاہد دونوں دائروں کا پر محیط ہے اس کے انوار موج در موج منور ہیں۔ اور میزان جس سے میری مراد حقیقت بیکا نیل ہے۔ اسی عرش سے صادر ہوتا ہے وہ آٹھ جنتوں سے مخصوص ہے جو یہ ہیں جنت النعیم جنت الفردوس جنت الخلد جنت البقاء جنت الکرامۃ جنت المنظر جنت السماع جنت الخیام ہیں۔ جو شخص بکی سے محفوظ رہا متشابہات فانی میں مبتلا نہ ہوا اور اپنے نفس کو تمام برائیوں سے محفوظ رکھا۔ اور نفس کو پاک و صاف نکال کرے گا اب شخص بے شک عرش عظیم سے متعلق ہوتا ہے جو سلوک طالبین سے منتقل ہو کر افعال طالبین سے حقیقت مطلوبین سلیم میں حاضری دیتا ہے پھر آگے سے وہ حقیقت مطلوبین کی صف میں منتقل ہوتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے سَلٰمٌ مَنْ كَانَ مَيْتًا ذٰ ...

(باقی اگلے صفحہ پر)

لئلا یعلم ... ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

عرشِ تدبیر چھٹا عرش ہے

یہی عرش تدبیر درحقیقت عرش ربانی ہے جو عرش معارف لطیفہ اور تلویحات شریفہ کا مالک ہے اور یہی اطوار و مقام ابرار ہے اسی میں مقام قبولیت دعا اور تجلیات خلوت اسرار تدابیر کھلتے اور تشکیل نورانیات ہے یہی حقیقت انفاس اخلاص ہے اسی میں اس کا پردہ بندہ اور حکم لدنی ہے اسی سے۔ اسی میں نفوس معنویہ کی روح تقدیر سے ملتی ہے ارواح مائیہ صفت متنزلہ سے پاک وصاف ہے حقائق تجلیات علویات اوّل کے چھ صحیفے ہیں۔ تین عقول سے منسوب اور تین ارواح سے متعلق ہیں تینوں روحانی صحیفے وہ ہیں۔ جو ارواح پر نازل ہونے یعنی ایک علمیات اور عملیات اور تیسرے رسوم عملیات حقوقیہ مکنونہ جن سے ارواح کے آفتاب اشباح کے میدانوں میں روشن ہیں اور جن کی حرکات روحانی لاہوتی۔ سب ارواح پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اور دیگر تین صحف میں سے ایک وہ ہے۔ جس میں قوت فیض اور محل قبول ہے جس میں تصرف معانی ومعلومات مکنونات اور تلویحات خارجیہ کشف ہوتے ہیں اور اسی حقیقت سے حقائق نزول اولی کا اعتبار ہے جو اصل بسیط نتائج و مظہر جانب اور ذکر کرنے والوں کی ترقی ہے اور عالم مرکبات کے کثائف ہیں دوسرے صحیفہ میں قوت روحانیت کے تصرفات تشکیل تحلیات تقیید عملیات صحف عملیات اور زیادتی قوت قلب کا صدور ہے جس سے قوت فکریہ تاثیر نیک ذوات اجرام کر دیتی ہے جس کو زبان تصوف میں ہمت موثرہ کہتے ہیں۔ اور تیسرا صحیفہ بنا و استنباد علویہ ہے جو ترتیبات سفلیہ اور موافقت عقل کی ساتھ مائل ہے۔ اسی کو حکمت یا تقدیر یا موضع کہتے ہیں اور یہیں استوار کمال تصرف میں یہاں تک کہ حرکت باطن اسی کی ہے حرکت ظاہر دراصل طور اول ہے اطوار مقربین کا حضور رب العالمین میں۔ اور انہیں اسرار میں دونوں برزخوں کے قطب کے دونوں دائروں میں۔ اور چراغ ہیں ظلمتوں میں اور اسی حقیقت سے انوار قلوب اور ارواح کے اسباب باطنہ سب کے سب معلقہ سے مفید ہو گئے ہماری اس تحریر کی اللہ تعالیٰ یوں تائید ظاہر فرماتا ہے[1] اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى ـــــ جو شخص تفرقہ ظاہر سے جمع باطن کی طرف آیا اور پورا کیا جس کمال کو۔ خوبی اعمال کو ملکوتی اعمال سے مزین کیا جیسا کہ حق تعالیٰ نے ہم کو خبر دی ہے۔

وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى یعنی ابراہیم جس نے پورا درحقیقت یعنی درحقیقت نار اور نور قمر برزخیت لطیفہ کے حسب کا نور حرکت علویہ کے نغمہ سب کے سب علویات سے ہیں جو درجہ نقطہ کو یہ اختلاف انواع حرکت دیتا ہے اور یہ امر بہت بڑی نشانیوں میں سے ہے۔ جو شاہدات اور معجزات میں سے ہے جب کہ فرمایا ہے

---

[1] وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے زندہ کیا۔ اور اس کے لیے نور پھیلایا پایا گیا۔ جس کے باعث وہ لوگوں میں چلتا ہے کیا اس کی مثل سے جو اندھیروں میں ہے علیہ اللہ کا فضل ہے ... [illegible] ... سے ہے جو ابراہیم اور

وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ درحقیقت اسی عالم عرشی ملکوتی سے گویائی پیدا ہوئی تمام جمادات و نباتات اور حیوانات کے لئے جن کی اصل وضع کو حقیقت سے تعبیر دی گئی ہے۔ اور ان میں توحید رکھی گئی ہے۔ اگرچہ یہ انتہائے کمال ظہور قلبی کا ہے۔ لیکن نسبت صحت روحانیہ قلبیہ کی طرف ہے جو ان کے کشف کی حقیقت ہے کہ ان کا ناسوت متصل ہوا اسرار اور الہٰی حکمتوں سے ہیں۔ عبارت میں اشاروں کا طریق نہایت لطیف ہے اگر ایک لطیفہ بیان کیا جائے تو پوشیدہ راز چمک اٹھے گا۔ جو معنی حق کی طرف سے ہے۔ جس کے معانی اور انتہا کا ادراک نہیں کیا جا سکتا۔

عرش نزول ساتواں عرش

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارا رب ہر شب آخری حصہ میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے یہی عرش بیت العزت ہے جس کا دور بیت المعمور پر ہے یہ سب عرش سر حقیقت عالم سر اور حقیقت مستورہ کی انتہا ہے پردہ ملات دل سے نسبت کرنا عبارت ہے پردہ سے جو پردوں کے اسرار سمجھ گیا۔ اس نے قبولیت دعا کا راز بھی سمجھ لیا۔ وہ ستر پردے یہ ہیں۔ ستر الملک ستر الترکیب۔ ستر الدائرہ جو حرکت معنوی ہے۔ ستر الغیب یہ شوق ہے۔ ستر الجبروت الاوسط یہ برزخ ہے۔ ستر النفس۔ یہ خط خیالی۔ اور تصرف ہے ستر القلب پردہ ہے درجہ اول اور ثانیہ کا ستر العقل یہ اتصال ثنیہ اتصال حروف اور اعداد و اضع باد یہ سب پردے حجاب ہیں۔ صانع اور صنعت کے درمیان حق و حقیقت اور درمیان لطائف و کثائف اور درمیان علوم و معارف کے جس پردوں کو اٹھا کر مکان کی حقیقت دیکھ لی۔ اور لطائف روحانیہ اس پر منکشف ہو گئے وہ جو چاہے دعا کرے۔ اور اسی عرش مخصوص تک۔ انفاس بشریہ قوی ملکوتیہ تجلیات نبویہ۔ اور دعوات رسالیہ کی انتہا ہے جس سے ظہور معجزات اور ظہور کرامات و خارق عادات ہوتا ہے اور اسی نہایات سے سمندروں اور بدایات کے ساحلوں پر غلغلہ ہوتا ہے۔ تیرو اگر تیرنے والا ہو۔ اور چلو اگر چلنے والا ہو یہ اشاروں کے موتی عبارتوں کی سیپیوں میں ظاہر کئے گئے ہیں۔ اور حقائق علویات تھوڑی سے قیمت پر رکوع سفلیات میں ظاہر ہوئے ہیں۔ انہیں خرید لو اور جو کچھ ذخیرہ جمع کیا جائے۔ اسے دلہن کے مہر میں خرچ کرو تا کہ پھر شربت حسرت پینا نہ پڑے لے رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ناکامی سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً مضطر کی دعا قبول کرتا ہے۔ حقیقت ان عروش متذکرہ کی یہ ہے کہ یہ ظرف استقراری مدری جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ جو شخص نے اپنی نظر سے حجاب اٹھایا اور بصیرت سے دور ہوا تو اس کا عقل مخلص سے خطاب کیا جائے گا اور یہی معنے شکل اور بدخیہ کے ہیں۔ جو شخص مبدعات میں عقل تام رکھتا ہے وہ مستقبل کو حال کے عکس عواقب آمال اور حقائق افعال میں مشاہدہ کرتا ہے ساتوں عروش علویہ کا بیان بحمد اللہ ختم ہوا۔ واللہ الموفق وھو المعین۔

ملوک علویات و سفلیات اور برزخ پہ حروف کی تقسیم!

آسمان میں بارہ برج ہیں چار عنصری طبیعتوں سے مطابق الفاظ کی تقسیم یہ ہے کہ تین برج گرم خشک اور ناری ہیں اعبائی

بھی اس طرح ہیں جیسا بروج پر حروف کی تقسیم سے بہت سی شاخیں تعلق ہیں۔
یہ تینوں برج گرم خشک ہیں۔ حمل شتا اسد۔ قوس۔ اور تینوں ہوائی ہیں۔ ثور سنبلہ۔ جدی۔ اور یہ تینوں خاکی ہیں۔ میزان۔ دلو۔ جوزا اور یہ تینوں آبی ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ یہ بروج اور حروف کے متعلق ہمارے بیان کو خوب یاد کر لو۔ جو بہت سودمند ہے اور اس نقشہ کو بھی خوب سمجھ لو۔

دائرہ عالم انسانی

برج حروف

فصل قواعد کلیہ کی جدول

اس فہرست میں باطن حروف ان کی نیز طبائع بروج افلاک علوی و سفلی نحس و سعد نیز ان کی تقسیم اور اعداد نیز طول و عرض بیان کئے گئے ہیں۔ اس جدول کی شکل یہ ہے۔
افلاک۔ ناری گرم خشک اور کواکب ۷ ۴ ۹ ۵ ہیں۔ مثال اس کی یہ ہے کہ جو نام تم کو معلوم کرنا ہو کہ اس کا مزاج کیا ہے تو اس نام سے حروف دیکھو کہ کون سا عنصر زیادہ اعداد رکھتا ہے۔ مثلاً اسم یعقوب کو دیکھا تو عنصر ہوا کو غالب پایا کیونکہ حرف معقاف ۱،۲ کے۔۔ اعداد میں حروف کی طبائع اس طرح ہیں۔
اول ناری دوم خاکی سوم بادی چہارم آبی۔ تمام موجودات میں یہی طبائع موجود ہیں۔
ہیولیٰ بغیر میاری عنصروں کے قائم نہیں ہو سکتے تمام حروف آتشی بادی خاکی اور آبی اس فہرست میں موجود ہیں اور ان

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
ب	و	ی	ن	ص	ت	خ
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
د	ح	ل	ع	ر	غ	غ
سرد خشک	سعد ہے اسکا	گرم خشک	گرم تر			سرد تر
جدی دلو	قطعی	نری اسکی	رطوبت اسکی	رطوبت اسکی	حرارت	واسطی اسکے
ہفتہ	سفید	رطوبت اس کی	رطوبت اس کی	علویت اس کی	حروف	سرطان
سیاہ	درجہ	اسد	اسد	نشیرہ	چہار	دو
ملک اسکا	سرد	اقوار	اقوار	وابستے	سیماب	اسمعیان
سرد خشک	سرد تر	سونا	سونا	میزان	علوی اس کا	علم
لیموں	کوکب	ملک اسکا	ملک اسکا	ثور	عزرائیل	علوی
جرم		جبہہ	جبہہ	جبہہ	یرقان	میکائیل
				اقوار		بدھ

عالم کا مجموعہ تمام موجودات کے خیر و شر ہدایت و گمراہی اور حق و باطل کو شامل ہے۔ اور وہم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے لیکن یہ بیان طویل ہے لیکن جب تم کو بھی کوئی کام نیکی یا بدی کا کرنا ہو تو اسی طریقہ سے کرو۔

اس کی مثال یہ سمجھو کہ تم کو ایک شخص سے دشمنی ہے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہو۔ یا کسی غائب کو بلانا چاہتے ہو یا کسی سے کچھ فائدہ منظور ہے تو اس کے نام میں عنصر غالب کے حروف ملاؤ۔ مگر نام میں عنصر آتش کا غلبہ ہو تو آتش کے حروف کو نام میں ملاؤ۔ اسکے بعد اگر حروف اسم مزدوجہ ہیں۔ تو ان میں بسط چار مرتبہ کرو اور اگر منفرد ہیں تو بسط ۵ مرتبہ کرو۔ اسمائے مزدوجہ کو چار چار مرتبہ لکھو۔ اور منفردہ کو پانچ پانچ مرتبہ۔ اور کچھ فاضل بچے اسے پھر بسط کرکے دیکھو کہ وہ جوڑ ہے یا فرد۔ اور پھر بار دگر اسی طرح عمل کرو اس عمل سے وہ چیز پیدا ہوگی جس سے اعوان ثمنہ کو تم مسخر کرکے جو کام چاہو گے ان سے لوگے مثال یہ ہے۔ کہ عدد حروف اسماء اور عدد حروف نار بلحاظ عدد طبیعت جاری ہیں۔

حروف آتشی چنانچہ حروف ناریہ ہیں ا ہ ط م ف ش ذ ان کا بسط عددی اس طرح ہے اح د ح م س ہ ت س ع صد ب ع دل ش م ان د ش ل اث م ا ی ہ س ب ع ہ م ا ی ۵۔ عدد ان میں سے ظاہر ہیں۔

حروف خاکی حروف خاکی یہ ہیں۔ و ح ل ع ر خ غ ان کا بسط بھی بطریقہ مذکورہ ہے۔ اور اعداد بھی معلوم ہیں۔

حروف بادی حروف بادی یہ ہیں ب و ی ن ص ت ض ان کا بسط و اعداد ان کے بھی بطریقہ مذکورہ ہیں اور ان حروف کی سات دن پر تقسیم ہے۔ جب کو اکب سبع ہیں۔ اگر کوئی عمل کرنا چاہو تو اس دن کے اعداد لو۔ اس کے حروف کو اور اس ساعت کو جس میں عمل شروع کرنا ہو۔ ان سب اعداد کو جمع کرو۔ اور بسط کرکے حروف اسماء میں اضافہ کرو پھر عمل میں لاؤ حروف ایام کے اعداد اس طرح ہیں۔ یوم الاحد یعنی اتوار اس کا بسط عددی یہ ہے اح د ش ل ث و ن اح رش م ان ی ہ ا رب ح ہ کل ۲۳ حروف ہیں۔ اور بسط اعداد ان کے ۱۵۵ ہیں حروف یوم الاثنین یعنی پیر کا دن بسط اس کا یہ ہے اح و ش ل اث ہ ن اح د خ م ا ی ہ خ م س د ن ع ش ر ہ خ م س دن اس کے کل ۳۳ حروف۔ یوم الثلاثہ یعنی منگل کا دن اس کا بسط ۲۴ حروف ہیں یوم الاربعاء یعنی بدھ کا دن اس کا بسط ۲۱ حروف ہیں۔ یوم الخمیس یعنی جمعرات اس کا بسط ۲۴ حروف ہیں۔ یوم الجمعہ یعنی جمعہ کا دن یہ بھی اسی طرح ہے۔ یوم السبت یعنی سنیچر کا دن اس کا بسط ۲۶ حروف ہیں۔ یہ ایام سبعہ کے حروف کا بیان ہوا۔

حروف کواکب کواکب کے حروف ہیں۔ زحل ساتوں آسمان کا مالک ہے۔ بسط عددی اس کا س ب ع ہ ش م ان ی ہ ث ل اث دن ہے اس کے کل ۱۶ حروف ہیں۔ مشتری کے بسط عددی کے ۱۷ حرف ہیں مریخ کے بسط عددی کے ۱۸ حرف شمس کے ۲۰ حرف زہرہ کے ۲۷ حرف۔ عطارد کے ۲۳ حرف قمر کے ۲۵ حرف۔ اور ساعات کے بسط عددی یہ ہیں پہلی ساعت کے پانچ حرف دوسری ساعت کے ۲۳ حرف۔ تیسری ساعت کے ۲۷ حرف چوتھی ساعت کے ۲۳ حرف پانچویں ساعت کے ۲۴ دسویں ساعت کے ۱۵ حرف ساتویں ساعت کے ۲۳ حرف۔ آٹھویں ساعت کے ۲۱ نویں ساعت کے ۲۴ دسویں ساعت کے ۱۵ حرف گیارھویں ساعت کے ۲۵ حرف بارہویں ساعت کے ۲۷ حرف ہیں۔ اور اعداد ان حروف [illegible] ہیں۔ حروف لیل ۲۵ حرف ہیں

جن کے اعداد ۱۲۸۹ ہوتے ہیں۔ اور یہ عمل بل ساعت میں داخل کئے جاتے ہیں۔ جیسے کہ عمل نہار میں اس کے اعداد داخل ہوتے ہیں اس کی بیت تعریف حروف کو تمام طلوعات سے متعلق حسب بیان کروں گا۔ جیم دفع کے لئے۔ حیوان یا انسان کو بلانا یا دور کرنا وغیرہ وغیرہ۔

جب کوئی کام کرنا چاہو تو معمول کے نام کے حروف کو بسط عددی کر کے دیکھو کون سا عنصر غالب ہے اسی کے مطابق بلانے یا دور کرنے اور صحت مرض کا عمل کرو۔ مثلاً مطلوب کا محمد نام ہے۔ اس کے حروف کو بسط عددی اس طرح کہ م ح م د ح ر ف ش م ا ن ی م ا ر ب ح ی ن ا ر ب ح ہ۔ اعداد ان کے ۵۰۰ ہیں اس کے بعد ان چاروں باتوں میں سے جو کرنا ہو کرے مگر یہ طریقہ معلوم ہو گیا۔ تو سرگرہ یا مکنون تم نے معلوم کر لیا تمہاری دین عددی جتنی مکمل ہو گی اسی قدر ہر چیز تمہاری اطاعت کرے گی۔

بارش یا ہوا کو مسخر کرنا | بارش یا ہوا کو مسخر کرنا چاہو یعنی کہ جب جی چاہو مینہ برسایا۔ اور جب چاہو بند کر دیا۔ جب جی چاہا ہوا چلاؤ۔ اور بند کر دو۔ واضح باد اس موازین کو آگے بیان کیا جاتا ہے جب تم ان کو معلوم کر لو گے تو تمام دنیا میں تمہاری حکومت ہو گی اور آخرت میں بھی تمہارے لئے مسرت ہو گی بارش کی میزان یہ ہے۔ ا ر ب ح ر ن ت س ح م ا ش ی ن یہ ۱۷ حرف ہیں اور اعداد ان کے ۱۲۷۹ ہیں۔ اسی کے ساتھ میزان جلب کو جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ شامل کر کے عمل کرو اور ہوا کی میزان یہ ہے۔ م ا ت ی ن ا ح خ ر ع ا ح و ش م ا ن ی م یہ جملہ ۱۹ حرف ہیں۔ میزان جلب کو اس میں شامل کر کے عمل کرو۔

موذیات کے دور کرنے کے لئے میزان طرد استعمال کرو۔ ہوام کا بسط عددی یہ ہے د خ م س ہ س ت ہ ا ح و ا ر ب ح ا ن ا یہ کل ۲۰ حرف ہیں جن کے اعداد ۱۵۱۶ ہیں۔ اور ان کے حاضر کرنے کا بھی یہی طریقہ ہے۔

دریائی جانوروں کی میزان یہ ہے د ا ر ب ح ہ س ث ہ ا ح و ر ش ل ا ت و ن ط م ا ن ی م ا ش ی ن) یہ ۲۸ حرف ہیں۔ اور میزان طبعی کی طرف خیر یا شر کا اضافہ کر سکتے ہو جن اعداد کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ ان سے ان کے مخارج پیدا کرو۔ مثلاً مخرج عشر کا عشرہ ہے اور تسع کا تسعہ ہے وغیرہ وغیرہ

عنصر ناری کا معلوم کرنا چاہو۔ جو ۱۱۲۵ ہے۔ اور جب کسی کام کے لئے اس کے ساتھ عمل کرنا ہو۔ تو اس کے مخرج کو میزان عمل پر اضافہ کرو کل اعمال میں یہی قاعدہ تمام اعداد کا ہے اچھی طرح یاد رہے چاروں عنصروں میں سے ہر ایک عنصر کئی درجہ رکھتا ہے۔ اور ہر درجہ کی علیحدہ میزان ہے۔ عنصر نار کا پہلا درجہ مستوقد ہے۔ اس کے بسط کے حروف ۲۸ ہیں اور اعداد ان کے ۲۹۶۹ ہیں۔ دوسرا درجہ نار کا ماکل و تشرب ہے۔ حروف اس کے ۲۶۔ اور اعداد اس کے ۵۲۵ ہیں

عنصر ہوا کی قسمیں | عنصر ہوا کی کئی قسمیں ہیں۔ ہوا خشکی تری میں لوگوں کو نفع دیتی ہیں ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس کے ۱۳۰ ہیں۔ تیسرا درجہ ہوا کا العشق المحبّتہ ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس کے ۲۶ ہیں۔ چوتھا درجہ ہوا کا جمع الطیور ہے۔ اور اس کا بسط عددی بھی معلوم حروف اس کے ۲۲۲۶۔ پانچواں درجہ ہوا کا بازر معتدب ہے۔ بسط اس کا ۵۰۰ اور اس کے عدد بھی معلوم ہیں بطریقہ استخراج۔ پانی کے پانچ درجے ہیں۔ پہلا ماء العذب الفرات بسط عددی معلوم کر لو۔ جس کے حروف ۳۷ ہیں۔ تیسرا درجہ ماء الزعاق ہے عدد۔ بسط کر لو۔ اس کے حروف ۲۷ و ۱ام ہیں۔ چوتھا ماء الوذک ہے۔ جس کا کچھ مزہ نہیں ہوتا۔ بسط عددی معلوم کر لو۔ اس کے حروف ۱۹ ہیں۔ پانچواں درجہ ماء الثقیل علی الانسان ہے

اس کا بسط ۴ واور اعداد معلوم ہیں

خاک کے درجے | خاک کے درجے یہ ہیں پہلا درجہ تراب الب والوباغ اس کے بسط عددی ۴۹۲ ہیں اور اعداد ۱۲۴۳۰۔ دوسرا درجہ تراب المعادن اس کا بسط ۵ اور اعداد ۱۴۴ ہیں۔ تیسرا درجہ تراب المستعمل ہے اس کا بسط ۸ ہے چوتھا درجہ تراب السباخ ہے۔ ایسی زمین جس میں گھاس پیدا نہیں ہوتی اس کا بسط ۱۹۱ ہے۔

اس موازین ہمہ کو یاد کر لو اور جب چاہو کہ تمام موجودات میں اپنا تصرف کرو خیر یا شر یا جلب یا طرد یا کسوف یا ہوا یا بارش کا تو اس نوع کے حروف کو بسط کر کے دیکھو جو طبیعت غالب ہو اسی عنصر کا اس میں اضافہ کرو۔ اگر دن یا رات کو عمل کرنا ہو تو رات یا دن کے بسط کا اس میں اضافہ کرو پھر ساعت کا بسط بھی اس میں ملاؤ۔ جس ساعت میں عمل کرنا چاہو اور ستارہ کی میزان بھی اس میں شامل کرو جب یہ سب موازین جمع ہو جائیں مع نام معمول کے اگر اس کے عدد مزدوج ہیں تو اسماء کو مربع میں لکھو اور اگر مفرد ہیں تو خماسی میں لکھو جیسا تم کو پہلے معلوم ہو چکا ہے۔ مثلاً کسی انسان کے عمل کرنا چاہو اور اس کا نام یعقوب ہو تو اس طرح بسط کرو ی ع ق و ب ر ہ س ب ع د ن م ا ی ہ س ت ہ ا ش ن ی کل ۱۸ حروف اور اس کے اعداد ۱۸۶۷ ہیں) پھر ان میں معاونین کو ملاؤ جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں جو عنصر غالب ہو گا اسی کے موافق عمل کرو۔ مثلاً اگر خاک غالب ہے تو عمل کو خاک میں یا قبر میں یا مکان کی دہلیز میں دباؤ۔ اگر آگ غالب ہو تو آگ کے قریب دفن کرو یا چراغ میں جلاؤ اگر ہوا غالب ہو تو ہوا میں لٹکا دو یا علم پر باندھو اور اگر پانی غالب ہو تو پانی میں بہاؤ دفن کرو اور نیک کام کے لئے عمدہ خوشبو روشن کی جائے اور برے کام کے لئے بدبو کی چیزیں جلاؤ اور جب اسماء کی صحت اور سقم معلوم کرنا ہو تو صاحب الیوم کے اسم کی میزان معلوم کرو مثال یہ ہے اتوار کا دن شمس کے لئے ہے۔ اور زمین سے اس کے لئے سونا ہے۔ جب تم نے اس کے حروف کو بسط کیا اور حروف اعداد کو پھرے پر ساقط کیا عدد ایام کے مطابق تو ایک بچ رہا تو شمس اتوار کے لئے ہے۔ اگر اسم ذہب کو بسط کیا تو ۱۰ حرف ہوئے ان کو مثل اول کے ساقط کیا تو بھی ایک ہی باقی رہے گا۔ اور جب تم اس اسم کو لو گے جس سے اللہ نے یہ مؤکل پیدا کیا ہے۔ تو یہ عدد بھی ستاروں اور جواہروں کے مطابق ہوگا۔ کل چیزیں اسی طرح میزان میں وزن کی جاتی ہیں جو موافق ہو وہ صحیح ہے اور جو مخالف ہو وہ غلط ہے۔ اس کو پھر میزان کی طرف سے جاؤ اور ہر حرف کو اس کی جگہ رکھو اور جو حرف زائد ہو اس کو حذف کرو اور اسی طرح نقلوں اور سب حروف کو زیر عمل لانا چاہیئے۔

فصل پوشیدہ رازوں کی پہچان اور روشن علم

۸ حروف کے امہات جامع ان کے مراتب اور ایام و ملک و اسماء حسنہ بیان کئے جاتے ہیں۔

امہات حروف ۹ ہیں ہر مرتبہ میں ایک دن اور ایک ستارہ دو اسموں سے متعلق ہے۔ امہات حروف بصورت اسماء الٰہی میں ان کی شکل مع اعداد یہ ہے۔ ایقغ بکر جلس دمت ھنث وصخ زعذ ضغظ خفغض طصظ ۱۱۱۱ ۲۲۲۲ ۳۳۳۳ ۴۴۴۴ ۵۵۵۵ ۶۶۶۶ ۸۸۸ ۹۹۹۹ تم کوئی عمل کرنا چاہو تو مراتب میں سے ایک مرتبہ لے کر اس کے اعداد مجمل و مفصل و مبسوط نکال کر سب حروف کے اعداد اس میں بڑھاؤ اور دونوں اسماء کے عدد بھی بڑھاؤ جب تمام عدد پورے ہو جائیں۔ تو جس دن عمل کرنا ہو اس کے

مطابق ایک نقش تیار کرکے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر دیا دق قبر میں یہ عمل کرو۔ پھر ان حروف نقش والوں کے گرد الگ الگ لکھ کر سات دن اس کی ریاضت کرو اور علوی یا سفلی موکلوں کو مسخر کرکے کام لو۔ الیقم ۱۱۱۱ اس کا دن اتوار اور کوکب شمس ہے۔ اور نقش مسدس کا اسماء حسنیٰ میں سے یہ دو اسم حی قیوم عدد طاہر اور منقل اور مبسوط کے بکر ۲۲۴۲ اس کا دن پیر اور ستارہ اس کا قمر ہے۔ اور نقش مثلث اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم رحمٰن رحیم جلیل ۲۴۳ اس کا دن منگل اور ستارہ مریخ ہے اور نقش مسبع اور اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم ہیں اللہ قدوس و مت ۹۴۴ اس کا دن بدھ اور ستارہ عطارد اور نقش مربع ہے اور اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم ان سے نسبت رکھتے ہیں کبیر متعال ھنت ۱۵۵۵ اس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری اور دوق مثمن اور یہ دو اسم ہیں فتاح علیم۔ ذعن ۔۔۔ اس کا دن سنیچر ستارہ زحل نقش مسبع اور یہ دو اسم ہیں قوی غنی قادر مقتدر ۸۰۸ اس کا دن اتوار ستارہ اس کا جوزا نقش مسدس اور یہ دو اسم ہیں۔

اس کا دن اتوار ستارہ اس کا جوزا نقش مسدس اور یہ دو اسم ہیں قوی قادر پڑھے اور بدن کی پاکیزگی اور اعتکاف لازمی ہے اور ہر مرتبہ کے لئے سات دن ضروری ہیں۔ آغاز ہر ریاضت کا اسی دن سے کرنا چاہیئے جس کی طرف وہ ریاضت منسوب ہو۔ ایام ریاضت میں ادن کو رکھنا امات کو قیام کرنا اور ہر قلب میں نقش ستاروں کے سامنے رکھے۔ اور صبح شام ستارے کے موافق بخور روشن کرنا چاہیئے۔ دوق کے اعداد کے مطابق دونوں اسماء کا ذکر کرنا چاہیئے دن کو چار بار بخور روشن کرے صبح کو زوال کے بعد عصر کے بعد اور نصف شب کو سات دن متواتر اسی طرح عمل کرنا چاہیئے

اعمال ان سب چیزوں کی رعایت پر موقوف ہیں اسماء کواکب ساعات معاون اور بخور ریاضت پر ثابت قدمی اور نماز روزہ کی پابندی سب سے بڑی شرط ہے ان شرائط میں سے ایک بھی شرط فاسد ہوگی تو عمل بھی فاسد ہوگا۔ اسی لئے میں نے یہ مضمون نہایت وضاحت سے بیان کیا تاکہ کوئی بات پوشیدہ نہ رہے۔

پہلا مرتبہ الیقم ہے اس طرح الف ۱۳۱ یاء ۱۱ قلین ۶۰۔۱۰۶۰۔ اور بسیط اعداد اس طرح سے ہے۔ ا ح د ش ل ا ث د ن ا ل ف ح ش ر ہ ا ر ب ح دن اس کے کل عدد ۱۱۱۱۔ پس جب ان کو حروف ثمانیہ سے ملائیں۔ تو سب عدد ۷۸۱ ۱۶۹۷ ہوگئے اسم حی قیوم کے عملاً ۴۷م ، احرف نکلیں گے۔ اور منفصلاً حا یا قاف یا میم یا واؤ مبسوطاً ہیں۔ م ی ت ی ن ا ح د ح ش ر ہ ا ر ب ح ادن ۱۴ احرف ہیں ان دونوں اسموں کے عدد ۱۵۷ ہوئے ان کے عدد تفصیل ۲۱۵ اور ان کا بسط ۹۹ ۶ م جملہ اعداد ہر اسم کے یہ ہیں ۵۱۸۸ اور مرتبہ و اسماء سے جو خارج ہے وہ مکمل نقش مسدس الیقم یہ ہے۔

۴۳۹	۳۲۹	۳۲۳	۳۲۲	۱۲۹	۴۰۱
۳۳۴	۲۰۳۹	۳۲۲	۲۲۵	۴۳۶	۲۴۱۱
۳۱۵	۳۱۹	۲۲۲	۳۲۰	۳۳۷	۲۴۳
۳۰۲۹	۲۰۱۱	۲۲۸	۳۷۰	۲۴۱	۲۳۷
۴۴۳	۳۴۴	۳۱۷	۳۲۶	۳۱۴	۲۲۱
۳۱۸	۱۴۳	۲۱۳	۱۲۲	۳۳۲	۲۲۵

دوسرا مرتبہ بکر اس کے حروف ۱۲۲ تفصیل اعداد ۲۰۵ اور جمل ۳۰ اور اعداد حرف ۲۲۲ اور مجموعہ ان کا ۲۹۶ ہے۔ اور جب الثمانیہ حروف کے علاوہ ۵۹۹۵ اس میں اور بڑھائے تو مجموعہ ۸۹۵۵ ہوا جس میں سے یہ دونوں اسم رحمٰن رحیم ۵۹۹۵ نکلے تفصیل اس کی یہ ہے۔

را ۲۰۱ حا ۹۰ میم ۹۰ نون ۶۰۔ البسط عددی کے ۱۲ ہیں۔ م ا ی ت ی ب ا ح د ش م ا ل د ن ح س ر ہ ا ر ب ح ا د ن س ت ح ح خ م

س د ن م ا ت ی ا ن ا ح د ش م ا ن ی ہ ا ح د ع ش ر ہ ا ح د ن کے مجملاً ۶ ۱۵ ۱ اور مفصلاً ۲۲ ۷ اور مبسوطاً ۱ ۴ ہ عدد ہیں۔ اور مجموعہ مستخرجہ اسماء کا ۱ ۸ ۶ ۴ ہوا یہ مجموعہ صحیح ہے۔ جس میں سے مرتبہ اور اسماء نکلے ۵ ۷ ۱ عدد دیں سے اکم کو یہاں تک کہ ثلاثی میں داخل ہو جائے کیونکہ وہ کسر کو برداشت نہیں کر سکتا شکل مثلث یکی کی ہے۔

۵۰۹۶	۵۰۵۲	۵۱۰۷
۵۰۷۷	۵۰۹۴	۵۰۹۱
۵۰۹۲	۵۱۱۲	۵۰۹۲

تیسرا مرتبہ جلش کا ہے۔ مفصلاً اور مجملاً جیم لام شین۔ اور لبسط کے ساتھ اس طرح ت ل ا ث ع ش ر ہ ا ر ب ع د ن ت ل ا ث د ن ا ح د ا ر ب ع د ن ش ل ث م ا ی ہ ع ش ر و خ م س د ن، مفصل اور مجمل ۳ ۳ ۳ ۲ ۸ ۲ اور مبسوط ۲ ۹ ۷ ۵ عدد ہیں اگر اٹھائیس حروف کے اعداد اس میں شامل کریں تو یہ دونوں اسماء اس میں نکلیں گے ملک قدس مجملاً ۵ ۱ ۱ ۲ اور مفصلاً ۹ ۴ میم لام کاف قاف دال واؤ سین اور عدد حروف تفصیل ۲۲ ہیں ان کے مبسوط کا بیان ہو چکا اور عدد حروف لبسط کے ۹۲ ہیں مجملاً ۴ ۱ ۲ اور مفصل ۱۱ اور مبسوط ۲ ۷ ۸ ۸ جملہ ۲ ۲ ۷ ۹ عدد ہوئے اگر اس میں عدد مرتبہ جو اس سے نکلتا ہے اور جو اس کی طرف منسوب ہے اضافہ کیا جائے تو کل ۲۲۲۲۲۸ عدد ہوئے جس کا یہ نقش مبلغ بنا شکل جلش اگلے صفحہ پر ہے۔

نقش یہ ہے۔

۲۳۳۷	۱۲۳	۲۳۱۱	۹۲۹	۲۲۲	۲۲۳	۲۳۱۷
۲۳۳۳	۲۳۲۱	۲۷۱	۲۲۵	۲۳۱۲	۲۰۲۸	۲۲۱۵
۲۲۲۹	۲۳۱۲	۲۲۲۶	۲۲۹	۲۵۱	۲۲۳۲	۲۰۱۳
۲۰۱۶	۲۲۵	۲۲۷	۲۳۳	۲۲۵۹	۲۲۳۰	۲۲۵۱
۲۹۳۳	۲۲۸	۲۲۷	۲۲۱	۲۲۸۷	۲۳۱۵	۲۳۱۹
۲۲۳	۸۹۲۳	۲۳۳۱	۲۳۲۹	۲۳۱۶	۲۲۳۲	۲۳۱۸
۲۳۲۰	۲۱۶	۲۲۲۹	۲۲۲	۲۲۳۸	۵۲۵۹	۲۱۲۲

چوتھا مرتبہ دمت کا ہے۔ جس کے عدد ۴۴۴ بدھ کا دن اور ستارہ عطارد ہے۔ دل میم تا جملہ آٹھ حروف ہیں اس کے اعداد ۲ ۴ ۵ اور بسط اس طرح ہے۔ ا ر ب ع ا ح د ث ل ا ث د ن ا ر ب ع د ن ع ش ر ہ ا ب ع د ن ا ر ب ع ا م ا ی ہ جملہ ۲۲ سب مجمل ۵۵۶ اور مفصل ۲۹۶۵ اور مجموعہ ان کا ۹۵ ۲ ہے۔ جب اٹھائیس حروف کے اعداد شامل کئے تو مجموعہ ۵۹۹۵ ہوا اور سب ۳۹۲ ۹ ہوئے جس سے یہ اسماء نکلے ۷ ۲ مجمل و مفصل کاف باء یا ہ را ما طین الف لام جملہ اعداد ان کے ۹۱۱۹ ہوتے ان لبسط اس طرح ہے۔ عِشْرُوْنَ اَحَدٌ ثَمَانُوْنَ اِثْنَيْنِ اَحَدَ عَشَرَةَ اَحَدٌ ثَمَانُوْنَ اَحَدَ اَرْبَعُوْنَ عَشْرَةُ اَرْبَعُوْنَ اَرْبَعَةَ وَ اَحَدٌ سَبْعُوْنَ عَشَرَةٌ خَمْسُوْنَ ثَلَاثُوْنَ ثَمَانُوْنَ ثَلَاثُوْنَ اَحَدٌ اَرْبَعُوْنَ۔ کے عدد ۵ ۷ ۷ مفصل ۱۱۱۹ اور مبسوطاً ۳۲۳ ۹ ہیں جو کل ۵ ۱۲ ۱ ۱ عدد ہوئے واللہ اعلم بالصواب۔

پانچواں مرتبہ ۵۵۵ بتا ۲ نون بسوطاً ا ح د خ م د ن س ت م خ م س د ن خ م س ا ی ہ۔ کل جملہ ۲ ۷ ۲ ۴ عدد تمام ہوں گے۔ ۵ ۲ ۲ ۰ ۱ ۴ پر اور ان سے یہ اسماء نکلیں گے فَتَّاحٌ رَزَّاقٌ ۹ ۰ ۷ مفصلاً ۱۳ ۱ ے فاحا الف حا را زا ی الف قاف ش م ا ن ی ہ ا ح د ش ل ا ث د ن ش م ا ی ہ جملہ ان کا ۱۲۴ ۹ اور یہ عدد مرتبہ اسماء سے نکلے ۹ ۴ ۷ ۱۱۸ اس کا نقش خمس جس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری ہے۔ اور اس کا مدخل ثمانی ۲۲۹۹ ہے۔

چھٹا مرتبہ و سخ دن جمعہ ستارہ زہرہ اور اس کا نقش مخمس ہے۔ اس کا بسط س ش ہ ا ح د س ت ہ س

عحا ا ح ش سوخ م س دی س ت م ا ی ۱۵ ا ح در جملی ۴۲۰ اور مفصل ۳۲۲۴ اور مبسوط ۲۲۷۴ جب ان کو ۱۰ حروف کی طرف منسوب کیا تو مجموعہ ۷۴۲ ہوا اور یہ اسماء نکلے عَزِیۡ عَبۡقِیۡ ۱۱۷۱ اور مفصل کات الف قا ء یا خلیق نون یا جلہ کتفیل ا ۷ ا ۷ اور اس کا بسط اس طرح۔ ر ع شی ا دن ا ح و ش م ان ور ن ا ح ور ع س ر د ن ا ح س ب ر ا و ن ع ش رہ ر ع س ور ن اور بعدا اسماء۔ ۷۴۲ اسماء مجملاً اور منفصلاً اور مبسوطاً ۹۸ ہو گئے ان عددوں سے جو اسماء سے نکلے اور جو مرتبہ سے نکلے سب کو جمع کرو تو سب ۹۳۳ ہوئے۔ اس کا نقش مخمس ۴۲۲۷۴ جب تم اس عدد سے پہلا خانہ شروع کرو گے تو شکل نقش تم پر واضح ہو جائے گی۔

ساتواں مرتبہ دہ ہے۔ ہفتہ کا دن ستارہ زحل ہے۔ مجملاً ۷۷ اور منفصلاً زا ی ر ع ی ن ذال اور اسکا بسط س ب ر ع ا ح ور ع خ رہ س ب ر ع د ن ع ش ر ع غ م س دال س ت دن س ب ر ع م ا ی ا ا ح وش ل ش اسکے جملہ ۵ ہوئے

اسماء تخجیشیہ کی تعریف اور اسماء ربانی

اسماء تخجیشیہ وہ اسماء ہیں جن کے اسرار کو اللہ تعالیٰ یا علماء عاملین کے سوائے کوئی نہیں جان سکتا یا شمخشا وشمغوشیا اجیب یا کسفیائیل ان کے معنی ہیں کہ وہ زندہ اور باقی ہے۔ جس کو نیند اور اونگھ نہیں آتی جس کے لئے آسمان و زمین کی سب چیزیں حاضر ہیں وہ نگاہوں کا ڈھانکنے والا ہے۔ رقیائیل فرشتہ کی ہتھیلی پر یہ اسم لکھا ہوا ہے۔ یا ھمو یا اجیب یا ورائیل یعنی میں ہی مارتا اور زندہ کرتا ہوں اور مومنوں پر رحم کرتا ہوں۔

گھبراہٹ اور ہر بیماری سے شفاء جو شخص ان اسماء کو پڑھے تو گھبراہٹ اور ہر بیماری سے شفا حاصل ہو۔ نیز پر یہ اسم دم کرکے مارے تو نشانہ خطا نہ ہو شلبغرثا یا شموثیا اجیب یا مرمیاشیل ۔ یعنی میں ہوں جس نے آسمان کو بغیر ستون قائم کیا اس اسم کو اگر سواری پر بیٹھے بیٹھے پڑھے تو سوار کبھی نہ تھکے۔ اور اس کے کل کام اللہ آسان کرے تنگی سے فراخی نصیب ہو اگر اس اسم کی تلاوت سے سب رنج و غم دور ہوں۔ اور یہی وہ اسم ہے۔ جس کی برکت سے حاملان عرش، عرش اٹھائے ہوتے ہیں۔ اسی کی برکت موت آسان ہوتی ہے۔ یا لورشیا اجیب یا میکائیل۔ یعنی میں ہی وہ ذات جس سے کوئی بلند نہیں ہے۔ میں موت کے بعد زندہ کروں گا۔ اسم کو جو شخص سختی میں پڑھے تو اللہ اس کو تکلف سے نجات دے یا جمتی اجب یا سمسائیل یعنی میں وہ ذات ہوں کہ میں ہی زندہ کرتا ہوں۔ اسی کی برکت سے حضرت عیسٰی مردے زندہ کرتے تھے اجیب یا کرمیائیل یعنی میں وہ اللہ ہوں جو بچوں کو ماں کے پیٹ میں پرورش کرتا ہوں۔ اسم اس کی برکت سے اللہ ہر مشکل آسان کرتا ہے۔ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل کام بہ حکم الٰہی آسان ہوں۔ یا سمطیع النور اجیب یا ادرحقائیل یعنی میں وہ اللہ ہوں جس پر مشرق و مغرب کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

ہر حاجت پوری ہو اور ہر سختی سے نجات اس اسم کو پڑھ کر جو چیز اللہ سے مانگو عنایت ہوگی سمعا یفتح متیغ اجیب یا شطیائیل یعنی میں سب ممالک کا مالک اور مصائب

سے نجات دینے والا ہوں اس اسم کو جو شخص اپنی کمان پر لکھ کر مارے کبھی اس کی کلائیاں سست نہ پڑیں گی جب تک کھنچے ہوئے تیر پلائے یہ ذاکر دشمنوں پر مسلسل تیر مارتا رہے گا یا طیوعیث اجیب یا کفائیل یعنی میں وہ اللہ ہوں جو گنہگاروں اور خطاکاروں کی بخشش فرماتا ہے اسی اسم کی برکت سے خدا تعالے نے نوح کو طوفان سے بچایا تمام ذریعے جس آدمی کے پاس یہ اسماء لکھے ہوں وہ کبھی غرق نہ ہوگا۔ یا سرمتکفال اجیب یا املفیائیل۔

یعنی میں اسرار کا واقف کار ہوں۔ اور ان کو اسی پر کھولتا ہوں جس کو اپنی مخلوق سے بہتر پاتا ہوں جس کے پاس یہ اسماء ہوں وہ ہر ایک مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ یہ اسماء آگ کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں۔ جو شخص ان کو پڑھ کر نہایت غضب ناک کی پشت پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

حاضری مطلوب حسب ذیل حروف کسی شخص کے پیر کے نیچے کی مٹی پر لکھے اور اس کا حاضر ہونا مطلوب ہو تو فوراً حاضر ہوگا۔ یا باقی یا ودود اود ناای اہیاوت ال شدہی عجبکلطیائیل یعنی میں اللہ ہوں بیماروں کو شفا دیتا ہوں اسی دعا سے حضرت کو شفا ہوئی۔ جو بیمار ان کے ساتھ دعا کرے گا شفا پائے گا۔ یا ضیغم یعنی میں قوت وبزرگ جو شخص اس اسم پر مداومت کرے گا اس کو ایسی قوت دے گا جس سے وہ جنگ میں دشمنوں کو زیر کرے گا یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَہٗ اِلَّا شُدَاقٍ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ یَا بَادِیُّ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَا لِکَ یَا لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ۔

یعنی میں خدا ہوں خوف والوں کو امن دیتا ہوں یہی اسم ہے جس کی برکت سے ابراہیم پر اللہ تعالے نے آگ ٹھنڈی کر کے ان کو سلامتی دی تھی۔ جو شخص اس کو پڑھ کر بخار والے پر دم کرے گا۔ بخار اس کا دور ہو جائے گا۔

بارہ موکلوں کے نام بارہ موکلات کے نام یہ ہیں۔ اور ہر موکل کا ایک اسم ہے اجیب یا کر طیائیل و یا تعصم یا نیل و یا عصفر یا عیل یا ودعیا یمل و یا دمیائیل و قسعیائیل و یا طحطائیل ومعدیائیل اور یا سماسر براہ کے سامنے جا کر پڑھتے ہیں ہر ایک کے شر سے محفوظ رہے۔ جب خشکی یا دریا کے سفر کا ارادہ ہو اور چوروں ڈاکوؤں دشمنوں کا خوف ہو تو یہ پڑھے محفوظ ہو گا یا طرمائیل و یا طحطائیل و یا معدیائیل و یا عزرائیل و یا مغزیائیل یہ اسماء کسی سربراہ کے سامنے جا کر پڑھے ان ہی اسماء کی برکت سے حضرت آدم کی توبہ اللہ تعالی نے قبول فرمائی جو گنہگار ان کو پڑھ کر توبہ کرے مقبول ہوگی۔ اگر اسمائے ذیل کو تخم ریحان کے پتہ پر لکھ کر جس سے محبت چاہے اس کو کھلائے تو وہ محبت کرنے لگے گا یا مشیعت اجیب یا مرقیا ئیل سقاوہ یعنی میں وہ ذات ہوں جو بندوں پر رحمت کشادہ کرتا ہوں یہ اسم جبرائیل کے پر کے اوپر لکھا ہے۔ جس کی برکت سے وہ مشرق و مغرب تک طرفۃ العین میں آتے چلے جاتے ہیں

مرگی والے کی دعا اگر مرگی والے پر اسم مندرجہ ذیل دم کریں تو وہ ہوش میں آجائے یا طہو جو طیعو ج اجیبا وحیائیل یعنی میں اللہ ہوں اور ہر چیز کے باطن میں موجود ہوں۔ یہ اسم اسرافیل علیہ السلام کی ہتھیلی پر لکھا ہوا ہے جو شخص اس کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو سب سختیاں اس سے دور ہوں زمین اس کے پیروں میں سمٹ جائے یعنی تھوڑے عرصہ میں بہت مسافت طے کر سکے گا اگر اس کا چلہ کرے کہ موکل کو جو حکم کرے تو فوراً بجا لائے اور تمام دنیا کی چیزیں اس کے سامنے پیش کرے جب خواب میں کوئی بات معلوم کرنا ہو تو اس اسم کو ہاتھ انگوٹھے پر لکھ کر

رکھ کر سو رہو اور سوتے وقت یہ الفاظ کہو اُھِیْنٌ یَا کَتُومَ ھٰذَا الْاِسْمِ مَا خَبْرِنِیْ عَنْ کَذَا ——— پھر اسم کو اتنا پڑھو کہ نیند آجائے تو خواب میں موکل آکر بتا دے گا کہ فلاں بات اس طرح ہے۔ اگر پہلی رات میں کچھ معلوم نہ ہو تو دوسری یا تیسری میں ضرور معلوم ہو جائے گا۔

بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ انہوں نے ۳ برس تک اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور قبول نہ ہوئی آخر جب اللہ تعالیٰ کو ان کی خلوص نیت معلوم ہو گئی تو ان کی ضرورت پوری کر دی یا عَنْغَمْ اُھِیْبَ سَائِیْل۔ یعنی میں وہ پاک ذات ہوں کہ میں نیند کو دیکھتا ہوں جو شخص اس اسم کو پڑھ کر اپنی کھیتی پر دم کرے تو خراب نہ ہو اس اسم ہے کہ باعث انسان ڈوبنے سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ اسم کسفیائیل موکل کی ہتھیلی پر لکھا ہوا ہے یا ملیخا یا طرد وائیل اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ کو ان کا ملک اور انگوٹھی واپس دی یا سمروف یا کملا اجب یا طوطیائیل یعنی میں ہی پرانی ہڈیوں کو زندہ کروں گا یہ اسماء اندھے کو بینا کرتے ہیں اگر یہ حروف ابجد اجلا کر کے ریاحی یا رعشہ کے درد پیدا ہونے سے فوراً آرام ہو اور تکلیف والا اگر روٹی کے نوالہ پر لکھ کر نگل لے تو درد سے اس کو سکون ہو یہ اسماء اسماء انگوٹھی پر کندہ کر کے اس سے گیلی مٹی پر نقش اتار کر کھیتی میں دفن کریں تو اس کھیتی کو ٹڈی یا کیڑا نہ کھائے گا یا سلیمع یا طیائیل یا صغیراجب یا ملھیائیل یا ھومن لا یعلو ما ھو الا ھو ——— یہ اسم اول کی تشریح ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ میں اللہ ہوں تنہا قہر والا ہوں اسم کی برکت سے اللہ نے مومنوں کی کافروں اور منافقوں کے مقابلہ میں مدد فرمائی تھی۔ یا سمعیتا یا فوریتا یا علیشا ——— یعنی میں سننے والا اور جاننے والا ہوں اور سورج کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جاتا ہوں جو شخص مذکورہ اسم پڑھ کر ایک مٹھی خاک پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینکے اور ۳ مرتبہ شاھت الوجوہ کہے تو دشمن منتشر ہو جائیں گے۔ یَا مَنْ یَّفْنِیْ الْاَکْوَانَ وَالْمَکْوَّنَاتِ وَیَبْقٰی ھُوَ یَا مَنْ ذِکْرُ اللّٰہِ الّا ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ۔

جو شخص یہ دعا پڑھے تو ہر شدت سے نجات پائے یلمیطینع یا لکوشیا اجب یا صرفیائیل۔ یعنی میں ہر سختی دور کرنے والا اور صحیفوں اور اسرار کا نازل کرنے والا ہوں انبیاء اور صالحین کے دل نیک کرنے والا ہوں جو شخص اس کو پڑھے گا تو اللہ اس کو ایسا حافظہ عنایت کرے گا کہ جو کچھ سنے گا اس کو سب یاد رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مقبول عوام ہو اور ایک روایت میں ۲۹ ہے یا صالع ھیاد حیوا اجب یا خفیائیل یعنی میں اللہ تعالیٰ رب العالمین بادشاہ جبار بزرگ ہوں اسی اسم سے اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور عرش و کرسی پیدا کئے جس کے پاس یہ اسماء ہوں وہ جن و انس اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہے گا یا شمخیتا یا رب جینج حنبثا یعنی میں وہ ذات ہوں کہ جس کو حکم کروں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے جس شخص کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ اللہ کی حفاظت میں رہے گا اور ہر برائی سے اللہ اس کو چھٹکارہ دے گا اگر ان اسماء کو پانی پر دم کر کے خوف زدہ کو پلاؤ تو اس کا خوف جاتا رہے۔

یا ھطلو یا بارود یا طلمیا شوما یعنی میں زبردست ہوں بندوں پر اور ان کے اعمال پر اور ان کو میں خود جزا دینے والا ہوں یہ اسماء ایک پتھر پر لوہے کی قلم سے کندہ کر کے بھٹی میں گرم کر کے ایک کتے کو مارو پھر یہ پتھر ان لوگوں کے درمیان پھینک دو جو فسق و فجور کرنے اکٹھے ہوتے ہوں تو اس پتھر کی تاثیر سے وہ سب خالق منتشر ہو جائیں گے

اور بستر بچھاتے وقت یہ آیت پڑھو: وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ
اَسْتَغْفِرُ نَنْھُمُ الشَّیْطَانُ یَوْمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ۔

لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہو جاتا

یَا تَرْشِیَا شَرَاہِیَا مَارِیَا یعنی میں وہ ذات ہوں جو مظلوم کو ظالم کی آنکھوں سے پوشیدہ کرتا ہوں جو شخص اس اسم کو ریت پر لکھ کر اس پر بیٹھ جائے اور یہ آیت پڑھے وجعلنا من بین ایدیھم سدا ... فھم لا یبصرون بہ پھر شاہت الوجوہ کہے پھر کہے موکلو کوریوں کی آنکھیں اور بیناؤں کو اور پھینکیدار کو اندھیروں کے دریا میں یہاں تک کہ مجھے نہ دیکھنے پائیں صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ پھر خاموش رہے۔ اور کسی سے بات نہ کرے تو دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا خَفِیُّ بِاللُّطْفِ الْخَفِیِّ فَاِنَّ مَنْ اَخْفَیْتَہٗ بِخَفِیِّ لُطْفِکَ فَقَدْ خَفِیَ اس کے بعد جہاں جائے گا سب سے پوشیدہ رہے گا مگر جب بھی کسی سے بات کرے گا فوراً ظاہر ہو جائے گا اور اس اسم کی تاثیر باقی رہے گی یا شافع ذیالمطاع لہ ... یعنی میں وہ ذات ہوں جس کی ہر وہ چیز اطاعت کرتی ہے جو آسمان و زمین میں ہے۔ ان اسماء کی اطاعت موکلات کرتے ہیں الوحیجاویا سخاخالدین ویاذمیثا سیغا لموثہ۔ یعنی میں وہ ذات ہوں جو بندوں کی امداد کرتا اور ان پر رحم کرتا ہوں جب وہ سختی میں ہوتے ہیں۔ مذکورہ بالا اسماء جو کوئی آئینہ پر لکھے اور اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے تو موکل اسے خواب میں مطلوبہ خبر بتا دے گا یسحعة ورتانا یہ دیہ۔ یعنی میں وہ ذات ہوں جو اپنی وحدت میں منفرد ہوں ہر چیز میں ہمیشہ رہنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہوں یہ اسماء جو پڑھے گا اس کی حاجت جلد پوری ہوگی اور اس کے سارے کام آسان ہوں گے اگر اسم اوّل کو اس میں شامل کر کے نقش کر کے اور پہنے تو قبول عظیم حاصل ہو اور ہر شخص اس کی حاجت پوری کرے۔

قاعدہ تصریف اسماء

تصریف اور اسماء کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ تین دن روزہ رکھے اور ظاہری و باطنی طور سے پاک رہے۔ اگر کسی دشمن کو ہلاک کرنا ہو تو ترنج کے پتے پر اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اس کے مکان میں دفن کر دو اور کسی مرض یا بیماری میں اس کو مبتلا کرنا ہو تو وہ بھی لکھ دو جو چاہو گے ویسا ہی ہو گا یہ عمل ہر کے دن چاشت کے وقت کرنا چاہئے اور یہ بخور روشن کرے میعہ سائلہ صندل اور مرض بیماری کا نام ہے جیسے نکسیر کا جاری ہونا یا پیٹ پھولنا یا درد سر وغیرہ مگر اللہ سے خوف کر کے سات دن سے زیادہ تحریر کو زمین میں نہ رکھے ورنہ وہ شخص ہلاک ہو جائے گا اور تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور کسی حاجت کے لئے جانے گا تو یہ اسم چاندی کی تختی پر زہرہ کی ساعت میں کندہ کر کے جو اپنے پاس رکھے گا۔ اور کسی حاجت کے لئے جائے گا تو وہ حاجت پوری ہوگی اس اسم کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر نسر جانور کے بازو کے اندر باندھ دے اور موکلوں کو کسی مقام پر پہنچانے کا حکم کرے تو موکل اسی جگہ پہنچا دیں گے۔

عوام میں قبولیت اور ہر حاجت پوری

اگر لوگوں میں قبولیت چاہو اور مرتبہ کے خواہشمند ہو تو ایک پاک برتن میں یہ اسم لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر ایک کپٹی میں بھر لو

پھر جب کسی جگہ جاؤ تو اس سے پہلے تم بھی حاجت کے لئے جاؤ گے وہ پوری ہوگی اور جو تم کو دیکھے محبت کرے گا جو شخص لوہڑی کی کھال پر اس اسم کو لکھ کر پاس رکھے۔ اور دشمنوں میں جائے تو جب تک وہ خاموش رہے گا کوئی اس کو دیکھ نہ سکے گا۔

جنات کی تسخیر | اگر جنات کو دیکھنا اور ان سے ملاقات کرنا ہو اور یہ بھی چاہو کہ جنات تمہاری اطاعت کریں تو یہ اسماء مبارک بکرے کی کھال پر لکھ کر انگیٹھی یا مٹی کی کشتری میں جلاؤ اور اس کی راکھ کو آنکھ میں لگاؤ تو جن نظر آئیں اور ان کی بات سنائی دے گی اور اگر ان سے کچھ دریافت کرنا ہو تو اسماء کو اول سے آخر تک پڑھ کر یہ کہو اے جنات بحق ان اسماء کے میری اطاعت کرو اور جو تم سے سوال کریں اس کا جواب دو اسی وقت۔ جنات کے علماء تمہارے سامنے حاضر ہوں گے اور وہ ہر سوال کا جواب دیں گے۔ اگر کوئی ضرورت پیش آئے تو کسی عمدہ اور صاف مکان میں بیٹھ کر تین دن ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ اسماء کو پڑھو ہر آیام کا تو کل بہت سے جنات کود کر تمہاری خدمت میں آئیں گے اس وقت چاہیئے کہ اللہ کے سامنے سجدہ شکر کرے جو چاہو ان سے طلب کرو اور سجدہ میں تین بار یہ الفاظ کہو یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ ۔ پھر سر اٹھا کر کہو۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اسماء یہ ہیں :۔ اَجِبْ یَا کَیْفِیَائِیْلُ یَا رُوقِیَائِیْلُ وَمَرْقِیَائِیْلُ وَیَا مُبْدَغَائِیْلُ وَیَا مِیْکَائِیْلُ وَیَا مِنْھَائِیْلُ وَیَا نُدْیَائِیْلُ وَیَدْدَھْرَائِیْلُ مِیْکَمْطَرْیَائِیْلُ وَیَا سَرْعِیَائِیْلُ وَیَا اَلْیَئِیْلُ وَیَا کَرُوْطِیَائِیْلُ وَیَا ھَقِیکِیْلُ وَیَا قَرْطِیَائِیْلُ وَیَا عَفْرِیَائِیْلُ وَیَا دَھْیَائِیْلُ وَیَا قَلْدَائِیْلُ وَیَا وَرْدِمَائِیْلُ وَیَا مَرْتَدْیَائِیْلُ وَیَا دَقْیَائِیْلُ وَیَا ھَرْقِیَائِیْلُ وَیَا جِبْرَائِیْلُ وَیَا سَمْسَائِیْلُ وَسَعْیَائِیْلُ ۔

ان میں سے اکثر اسماء سریانی زبان کے ہیں

اسمائے شمخوشیہ | ان اسماء شمخوشیہ کو اسماء خلوت شمخوشیہ بھی کہتے ہیں جو یہ ہیں۔ یا سمیعنا یا تمثیثا شمرخوتیا دیا مدھوریا سیلنجوشا رباشمرسیا دیا رموطیغ ونارست دیا حجلطت دیا سطع النورنا قطع نا قطع مھیا یفتح یا طفعی عینغ دیاس ھیکنیال یا ہاق یا اللہ یا ادرنای یا اھباورث یا ال شد ی یا طھورخ یا مھلیج یا التری المتین یا غیاث من لا غیاث لہ یا دائم الابد یا طھوریۃ یا علیظط بتا یا عطریب حطینا نا طلوع من قبلا مرقوداً اودھورایا سطیخ یا طھرطشا مفریا ھریہ ولاہ دیا شمعتیا وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم ۔

فصل ۲۳ دائرۃ الاحاطہ کے رازوں کی تشریح یعنی شرح اسرار اعظم

ان اسماء کی تاویلات اور تعریفات جو آئندہ دو صفحات کے بعد ایک دائرہ کی شکل میں ظاہر ہیں ہم تفصیل سے بیان کریں گے یہ دائرہ محفوظ دائرۃ الوجود ہے اور تمام موجودات کے اسرار اس دائرہ میں ہیں۔ یہ کل انواع علویات کا جامع ہے۔ ذوق سلیم والے پر اس کا اثر پوشیدہ نہیں رہتا۔ صاحب علم و تدبیر خوب جانتا ہے کہ احاطہ الف اس کی مستحسن تثلیث ہے جو قرآن کریم میں موجود ہے اور تمام انواع حقائق اس میں جمع ہیں اور نیز اسرار تعریفات کی عقلمندوں کے لئے یہ ایک تفصیل ہے۔ اور تعریفات کی حد تک انواع معلومات کی تعریف ہے در اصل معلومات کی تین چیزیں ہیں واجب ممکن ممتنع اسی طرح انوا[illegible] ہیں۔ فات۔

صفاتؒ ۔ افعالؒ ۔ نیز انواع صفات تین ہیں ۔ جلالؒ جمالؒ اور کمالؒ ۔ اور اقسام انابات بھی تین ہیں انابۃ الخفض
انابۃ الرفع انابۃ الاستواء ——— اقسام دیموعیۃ بھی تین ہیں ۔ ازلؒ ۔ ابدؒ ۔ آنؒ اور انواع عالم بھی تین
جبروتؒ ملکوتؒ ۔ ملکؒ اور انواع زمان بھی تین ۔ ماضیؒ مستقبلؒ ۔ حالؒ اور انواع لغات بھی تین ہیں ۔ دنیا ۔ برزخؒ ۔ آخرت ۔
اور انواع معاد بھی تین ہیں ۔ جنتؒ ۔ دوزخ ۔ اعرافؒ اور عالم کے انواع کے حقائق بھی تین ہیں مرد ہا قلب جسم اور
اقسام صور النسانیہ بھی تین ہیں نطفہ ۔ علقہ ۔ مضغہ ۔ واضح ہو الف کی اقسام جو مطلقاً اصول حرف کے ساتھ آتی ہے تین ہیں
الف میل ایمن ۔ الف استواء الف الیسر اور اقسام نقاط بھی تین ہیں ۔ نقطہ اصل نقطہ فصل ۔ نقطہ وصل وغایتہ اور اقسام
حرکات یہ ہیں ۔ زیر ۔ زبر ۔ پیش سکون اور حروف منقولہ الغایات کی اقسام ہیئات ۔ لامیات ہیں اور انواع جوامع
الکلم کی نور مرقوم مسطور ہے ۔ انواع شریعت ایمان و احسان ہیں ۔ اختصاص اصلیہ و رابطہ زمانہ کے دور کے لحاظ سے
یہ ہیں ۔ آدم ۔ ابراہیم ۔ اسماعیل ۔ عیسیٰ اور اختصاص اصلیہ و رابطہ اولیہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد موسوم اہل
چاروں قطب ہیں جنکی ہر اقلیم میں حکومت ہے اور الف کی روحانیت ان کی مدد کرتی ہے ——— اور کوئی کام بھی
بغیر اس کے نہیں کیا جاسکتا اس لئے کہ الف ہی احاطۃ الکتاب اور تمام جوامع کا جامع ہے مظہر فلک ظہور حق اور وجود
عالم یہ حقیقت اشارہ و انوار اور الف کا ظہور حرف لام میں ہے ۔ جو ایک خاص لوح میں نقش کیا گیا ہے ۔ اور کتاب
قدیم کے راز میں اس آیت کے اندر ظاہر ہوا ہے ۔

دراصل الف احاطہ کونیہ کی حیثیت حقائق ہے کیونکہ الف ہی حقیقت الحقائق اور ترکیب کون اور مدار ظہور حق
اور وجود عالم ہے ۔ اسی باعث کتاب مقدس ان پر نازل ہوئی اور یہی دائرہ مدار عالم ہے جس کے کسر وسط کی
تفصیل آگے ہے جو ہماری کتاب لطائف الاشارات اور کتاب الدوائر میں بھی مذکور ہے ۔ یہاں یہ دائرہ ہم نے
اس لئے لکھا ہے کہ تم اس کے فرز شرف سے فیض پاکر اصول تنزلیات سے واقف ہو جاؤ اس کی تشریح کی یہ کتاب
متحمل نہیں ہے ۔ اس لئے اجمالاً اس کا دائرہ بیان کیا ہے اور یہ وہ دائرہ ہے ۔ جس کی علو شان سے تمام علماء کاملین
واقفیت رکھتے ہیں

بیت المقدس کی زیارت کے سفر میں مجھے خیال آیا کہ شام اور حلب کے بزرگوں کی زیارت کرتا چلوں ابھی میں
راستہ ہی میں تھا کہ ایک ابدال سامنے آگئے اور سلام کے بعد فرمایا اے احمد میں تمہیں ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں ۔ جس
سے عظیم فائدہ ہوگا میں نے عرض کی حضرت وہ کیا ہے ۔ انہوں نے فرمایا میں ایک دن خلوت میں مراقبہ و وظائف
میں مشغول تھا کہ اچانک ایک لوح میرے سامنے آگئی جس پر چند خطوط اور دائرے اور حروف واسماء مرقوم تھے اور
ایک موکل بھی میرے پاس آیا جس نے وہ لوح مجھے دی مگر مجھے یہ معلوم نہ ہوا کہ اس کے کیا فوائد ہیں ۔ اور یہ کس
کام کی ہے جس کے سبب مجھے اضطراب بڑھا پھر اسی حالت میں مجھے نیند آگئی اور خواب میں حضرت علیؓ کی زیارت
ہوئی آپ کھڑے تھے اور آپ نے سلام میں پہل کی میں نے جواب دیا آپ نے فرمایا وہ لوح کہاں ہے میں
نے عرض کیا یہ [illegible] علم ہونا چاہیئے کہ اس میں حقیقت [illegible]

موجودات کے راز ہیں۔ اور مجد علم جفر جو میں نے مرتب کیا وہ تمام اس میں موجود ہے۔ اس لوح کا نام میں نے خداوند قدیر رکھا ہے۔ اس میں الفت کے اسرار اور اسم اعظم کا مبداء ہے نیز دورہ اقطاب و خلفاء تمام اس میں ہے۔ پھر حضرت علیؓ نے وہ دائرہ مجھے عنایت فرما کر اپنا ہاتھ اسم ذات پر رکھ کر فرمایا کہ یہ اسم اعظم کا مبداء ہے۔ پھر یہ کہہ کر واپس ہو گئے۔ اے احمد میں یہ لوح تمہارے سامنے لایا ہوں جسے میں نے قبول کیا کتاب کے آغاز میں بھی اس کے فوائد اجمالاً ذکر کئے ہیں اور یہاں تفصیلاً بیان کرتا ہوں کہ اس دائرے میں بڑے بڑے اسرار اور انوار پوشیدہ ہیں۔ اور یہ میں نے خاص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے ظاہر کئے ہیں یعنی میں نے حضورؐ کو خواب میں حضرت علیؓ کو اس دائرہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا تو حضور نے فرمایا میں نے اسی طرح اس کو لوح محفوظ میں دیکھا اور جبرائیل نے بھی اس صورت سے مجھے دکھایا تھا اس وقت میں نے کہا حضور مجھے اجازت ہو میں اس کی تشریح ظاہر کر دوں۔ ارشاد ہوا کچھ حرج نہیں پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا اور اس دائرہ میں جو رشرح درج کیا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ یہ دائرہ تمام اسرار پر حاوی ہے جس کے حروف شمع اور وتر ہیں۔ اور اسماء متفرق اور مجمع ہیں میں نے حرف الف کا ذکر کیا ہے۔ جو تمام و کمال متذکرہ بالا معنوں سے تشریح ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے ہدایت الہام کرے اور ثواب عظیم مرحمت فرمائے بلاشک وہ بزرگ و بخشش والا ہے اور دعا کرتا ہوں کہ ہر طالب کو اپنے احسان و کرم سے فائدہ پہنچائے۔

عظیم النفع دائرہ معلومات

اس دائرہ میں دنیا کے تمام تغیرات اور حوادث اور سلطنتوں کا حال ہے تمام جگہیں جو بادشاہوں میں ہوں گی اور سب سربراہان مملکت کے نام اس سے نکل سکتے ہیں مگر یہ وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو قواعد بسط و تکسیر سے واقف ہو اور ہر اصل کو اصول کے تحت ضرب دینا جانتا ہو جب تم کسی ہر دف کے اعداد کو بسط کر دو اور تحقیق کر لو کہ حرف کس مرتبہ کا ہے۔ اور کونسی دولت سے متعلق ہے۔ تو اس وقت تم کو معلوم ہو جائے گا کہ اس وقت دولت کے ساتھ کیا حوادث پیش آئیں گے نیز اس دائرہ میں وہ تمام باتیں ہیں جو جفر مفتاح الغیب میں لکھی ہوئی ہیں اور ہم نے اس دائرہ کو علم جفر کا مصدر پایا ہے چنانچہ اس جفر میں ۲۲۰۰ مصرعے ہیں جن میں سے ہر ایک کی ۸ ابجد ولیں ہیں اور ہر جدول میں ۸۰ خانہ طول و عرض میں ہیں۔ اور تمام حروف متقلو ہیں۔ اس دائرہ کے خواص بہت عظیم ہیں جو شخص لکھ کر اپنے پاس شکل دائرہ معلومات :۔
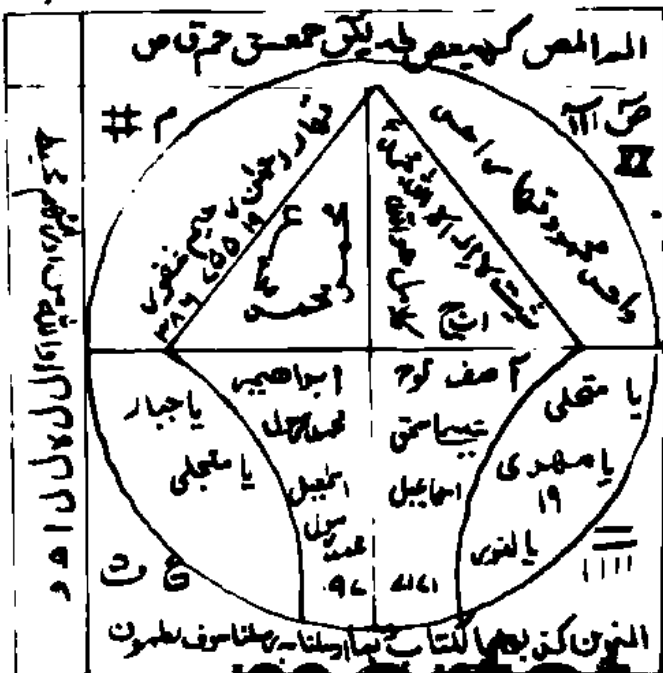
الم المص کھیعص طہ یٰس حمعسق حم ق ص

الم ن کن یعلم الکتاب ...

رکھے تو ہیبت و قبولیت نصیب ہو اگر چاندی کی تختی پر سونے کے پانی سے لکھے اور پاس رکھے تو تمام دنیا میں قبول عظیم حاصل ہو اگر فوج کے جھنڈے پر لکھ کر لگائے تو کبھی وہ فوج ناکام واپس نہ ہو اور

اگر ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر موذی سے محفوظ رہے۔

حرف الف مظہر حکم الٰہی | حرف الف دراصل مظہر امر ہے۔ جو تاثیر میں منفرد ہے۔ اس کے اسماء صفات میں اسم قیوم ہے اور اس کے اسماء افعال میں اسم فعال اور اسم مبدئ ہے۔ اس کے حروف میں سے ہمزہ واو لام اور فا ہے۔ اور حروف بسائط میں الف اور میم ہے اور مراتب میں سے چار کا مرتبہ اس کے لئے ہے اور اسی کے ساتھ عالم علوی و سفلی قائم ہیں اور حلق سے نیچے کے مرکز بھی اسی میں داخل ہے۔

برائے محبت | جو شخص اس آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ ۔ کے ساتھ حرف الف کو اعداد کے موافق لکھے اور جس شخص سے محبت کا ارادہ ہو اس کا نام بھی نیک طالع میں لکھ کر عود جادی کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص اس پر مہربان ہوگا۔ اگر حرف الف کو ایک ہزار مرتبہ مشک و زعفران سے پہلی منزل قمر میں لکھ کر کند ذہن کے سینہ پر رکھے تو حافظہ قوی ہو حرف الف کا ایک مربع بھی ہے۔ اس کو اگر شرف شمس میں سونے کی تختی پر نقش کرے اور مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قوت و عظمت ملے اگر چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے سورہ یٰس پڑھ کر دم کرکے پہنے تو عظیم رعب حاصل ہو اور سب لوگوں کی زبان اس کی برائی سے رک جائے اگر ہرن کی کھال پر نقش کرے اور اس کے اطراف حرف الف لکھے اور اسم ذات کے ساتھ اسم رزاق ملا کر پڑھے تو اللہ تعالیٰ بے کمال رزق دے اگر سفید کاغذ پر لکھ کر کسی دوکان یا مکان پر لگائے تو اس میں خیر و برکت حد سے زیادہ ہو جو اس مربع کو لکھ کر اس کے اطراف یہ آیت یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ آخر تک جمعرات کے دن لکھ کر اور گھول کر جس عورت اور اس کے خاوند کو پلائے تو خاوند اس سے راضی ہوگا۔ ایسے ہی دو عداوت رکھنے والوں کی باہمی عداوت دور ہو جائے گی۔

نقش شکل الف یہ ہے۔

۱۰	۴۷	۱	۴۱
۱۹	۳	۷۹	۱۱
۸۸	۸	۲۲	۳
۴	۳۱	۹	۷۷

احاطہ الف ۱۱۱ ہیں۔ جس کا اسم ناطق شکوکانی ہے۔ اور یہ حرف اسم اعظم کی کنجی ہے اس دائرہ میں جو اول چیز لکھی گئی ہے۔ وہ اسم ہے۔ اس کی شرح یہ ہے۔ الف لام اور میم۔ اور یہ حروف فردانیہ احدیہ میں اور اول حرف ان کا اسم اعظم ہے۔ اور یہی منشاء ہے اسم مقدس کا جو مفرد واحد ہے۔ اسم کے ہجا میں حروف سے مرکب ہیں۔ جو اس کا مادہ ہے۔ اور اس کی اصل الف لام اور ھا ہے۔ اور یہ بھی مفرد اور اس کے مواد اور اصول کا مجموعہ ۹ ہے اور یہ بھی اکائی اور فرد ہے۔

ان اصول کو حرفوں میں نظر کرکے حرف مکررہ کو ملا کے دیکھو تو پانچ حرف رہ جائیں گے۔ یعنی الف ھا واو میم یا اور یہی فرد ہیں اور ان پانچ کا اس علم میں کنایہ ہے۔ اور یہ بھی فرد ہے خیال کرو کہ فردانیت ان مبادی سے کس طرح لازم و ملزوم ہے جب اس کو اصول مبادی میں جمع کیا تو اس سے ایک الف اور لام اور ایک ھا پیدا ہوئی اور یہی اسم اللہ ہے۔ یعنی یہ اس معنی کو بیان ہے۔ کہ الف لام میم ایک اسم ہے۔ اور ہم نے کہا ہے۔ کہ یہ عدد اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہے۔ جو ۹۹ ہیں اور دستما میں اسم اعظم ہے۔

حروف مبادی ا، ل، م ا اسم اعظم کی تفصیل یہ ہے کہ جب تم حروف مبادی بے گنو گے تو ۹۹ ہوں گے۔ اھ

یہی سرِ ثانی ہے۔ جب تم کو سرِ اول و ثانی معلوم ہو گیا۔ تو یہ بھی روشن ہو گیا کہ لام اور الف مقدس میں کس قدر اتصال ہے اور اسی امر سے بشمار واحد و طہر اور موضوع و مسول اور مقدم و موخر مثال میں تمیز ہوتی ہے۔ جیسے ہم نے اعداد اسمائے حسنیٰ کے خروج حروف میں بیان کیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے جس کے لئے اسم مقدس نے اس عدد پر دلالت کی ہے یعنی حروف اسم مقدس اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں جب ان کو حروف مبادی یعنی ال لم میں ضرب دی تو ۹۸ ہوئے پھر ان کو دو حصہ کیا تو ۹۹ ہوئے اور یہی عدد اسمائے حسنیٰ ہیں۔ یہ باطن مبادی یعنی الم میں پوشیدہ تھے۔ اور سرِ الف کا اسم مقدس بیان کیا گیا

اسم اللہ کے اسرار و تفصیل

اسم مقدس اللہ کے ۴ حروف ہیں۔ جب حرف مکرر کو کم کیا تو تین رہے یعنی ال ہ اور یہی اصول ہیں۔ اگر ان میں اسم مقدس کو ضرب دو تو تکسیر سے خارج بقاعدہ کسر و بسط کے ۱۹۸ ہوئے اسم مقدس دو ہیں۔ ایک ال دوسری ل ہ۔ جب عدد مذکور کے دو حصے کئے۔ تو ایک حصہ ان دونوں قسموں کے ساتھ شامل ہوا اور دونوں قسم اسمائے حسنیٰ کے عدد سے مقدس جز میں یعنی ۹۹ کے ساتھ ایک دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ جب تم اسم مقدس کے دونوں حصوں کو جمع کر کے چاروں حروف پر تقسیم کرو اور خارج قسمت کو اس کے اعداد میں ضرب کرو تو اسمائے حسنیٰ کے اعداد ظاہر ہوں گے۔ ایک اور ترکیب یہ ہے کہ جب رموز اور ان مبادی کو جو دائرہ کے اوپر ہیں اور چاروں حروف اسماء اور ان دونوں اسموں کے جو دائرہ کے باہر آمنے سامنے ہیں جمع کرو تو مجموعہ اسماء وہی ہوگا جو حروف دائرہ سے جمع کیا گیا ہے۔ یہ اسم مقدس تین سبب سے دیگر اسماء پر مقدم ہے ایک یہ کہ اس میں ایجاد اور ابداع کے معنی ہیں جب کہ اسمائے حسنیٰ میں سے اس اسم کے ہم معنی یہ اسماء ہیں۔ لاالہ الا ہو الخالق والباری والمصور والمعید وغیرہ۔ دوسری وجہ یہ کہ اس میں عظمت قہر و غلبہ و نصرت و ملک و وحدانیت خوف دہکانے اور ڈرانے کے معنی ہیں اور اسمائے حسنیٰ میں یہ اسماء ان معنوں کے مطابق ہیں الملک الواحد والصمد والقاہر والمنتقم والجبار وغیرہ تیسری وجہ یہ ہے کہ یہ اسم لطف و رحمت و درگذر ترغیب امید طمع اور امن کے معنی رکھتا اور اسماء الٰہی میں سے یہ اسماء اس معنی کے مطابق ہیں۔ اَلرَّحْمٰنُ وَالسَّلَامُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُهَيْمِنُ وَالْوَهَّابُ وَالْبَاسِطُ وَالْحَلِيْمُ اور اس اسم مقدس کی چار قسمیں ہیں۔ اس لئے کہ اس اسم میں چار حروف ہیں اور ان کا مجموعہ حروف بھی چار قسموں پر منقسم ہے۔ اسمائے ذات۔ اسمائے صفات۔ اسمائے اخلاق اور اسمائے افعال اور کل احوال عالم کی تین اقسام ہیں۔ اول وسط اور آخر حالت اولیٰ ہی حالت ایجاد پیدائش اور عدم سے وجود میں جمع کرتا ہے۔ اور یہ آیت اس سے متعلق ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور یہ اسماء اس کے اندر ہیں۔ اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ وَالْمُصَوِّرُ وَالْبَدِيْعُ وَالْفَتَّاحُ وَالْمُبْدِئُ وَالْمُتَوَسِّطُ وَالْبَاعِثُ مَمَالِكُ الْمُلْكِ دوسری حالت دنیا میں مقام کا سال ایام اور زندگی کا طے کرنا انسانی تقویٰ کی تبدیلی، قوات و قوت کا حصول آلات و جوارح کا استعمال اور اس کے اسباب مہیا کرنا تیسری حالت آخرت اور اس کے متعلقات مثل بعث و نشر حساب و جنت و نار وغیرہ اس کے متعلق اسماء رحمٰن و رحیم و غفور ہیں۔ جن کا اقتضاء درگذر اور معاصی سے معافی ہے۔ وَاِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ صفت رحیم دو چیزوں میں مشترک ہے جن کا مدلول اوپر بیان کیا گیا۔ ان اسمائے ثلثہ کے نیچے ایک اور اسم ان اسماء میں سے ہے۔ جو انہیں معنوں پر دلالت کرتا ہے۔ اور اس کے ساتھ مخصوص ہے کہ یہ فلک رہا ہے۔ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ قُدُّوْسٌ تَوَّابٌ سَلَامٌ مُؤْمِنٌ مُهَيْمِنٌ جَبَّارٌ وَهَّابٌ بَاسِطٌ مُعِزٌّ لَطِیْفٌ شَکُوْرٌ

جَلِیْلٌ کَبِیْرٌ مُجِیْبٌ وَاسِعٌ وَدُوْدٌ مُغْنِیْ نَافِعٌ نُوْرٌ هَادِیْ۔ مُغِیْثٌ مَلِیْکٌ وَلِیٌّ حَکِیْمٌ رَشِیْدٌ صَبُوْرٌ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ ان اسماء مذکورہ سے مطلوب کی طرف اشارہ اور انہیں پر اکتفاء کیا گیا ہے۔ اسما یہاں حالت پر دال ہیں۔ وَاِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ مغفرت بھی دراصل نتیجہ ہے۔ اسما حسنی اور صفات علیا کا اسماء ثلاثہ اور آیت شریفہ بسیط دائرہ میں بھی بسیط ہیں وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِیْطٌ اس میں حرف یا فرد ہیں۔ یا زوج ہیں۔ اور حروف اسم اعظم انہی چاروں ارکان میں ہیں اور باقی حروف دائرہ میں ہیں اس اعتبار پر جیسا ہم نے بیان کیا ہے۔ اعتبار تکسیر حروف ظاہر کے مساوی ہیں اور جیم کا اشارہ اس لئے ہے۔ کہ حروف مثلثہ الکیفیہ د عدد ہے پھر زا اور کا و اور یا اور واؤ کو ذکر کیا ہے عدد یہ تمام دائرہ میں اس طرح ہیں۔ ا ح د د ا ح ب ز ی ط ہ اور یہی نو حرف اصل اعداد ہیں حرف یا دسواں حرف ہے۔ اور اب معاد جفر انہیں حروف سے پیدا ہوتے ہیں جیسے ہم نے بیان کیا ہے جب تم نے یہ تینوں اسماء معلوم کرلئے۔ جو صمد واحد قہار ہیں پھر ان اسماء کو جمع کیا۔ رحمٰن۔ رحیم۔ غفور کو تو مطلوب حاصل ہے۔

جاننا چاہیئے جو حروف دائرے میں لکھے ہیں وہ سب حروف رمز ہیں جو ابتدا و انتہا کے جامع ہیں جن کی مثل محمد و ابراہیم و نوح وغیرہ ہے۔ ان کا بیان اور حروف رمز کی تفصیل عنقریب آئے گی جب تم مبادی حروف کا ارادہ کرو تو دس ہوں گے اسی لئے حرف یاء کو ہم نے آخر حروف میں لکھا ہے۔ اور مبادی یہ حروف ہیں۔ اسم انسان کے نیچے حروف اسم اعظم یعنی اسم ذات کے حروف ہیں جب ان کو تحقیق کرو گے تو علم حروف کے ذریعہ سے اسم مقدس نتیجہ بھی حاصل کرلو گے لیکن حروف اسم محیط المبادی درحقیقت حروف اسمائے داخلہ جو سب ایک دوسرے سے متعلق ہیں علم حروف کے ذریعہ ہر اسم سے کچھ نہ کچھ نتیجہ نکلتا ہے۔ یہ دائرہ اور اس کے حروف اللہ تعالیٰ کے ان رازوں میں سے ہیں۔ جن کا ذکر حضرت علی نے یہ طریقہ رمز کیا ہے۔ ان میں سے یہ آیت ہے۔ الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ لِلّٰهِ الْاَمْرُ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت قائم ہوگی جب کہ زمین پر ایک شخص بھی اللہ کہنے والا نہ ہوگا سرامت کا راز کتاب مبین میں ہے۔ کتاب کا راز ابتدائی سورتوں میں ہے۔ جن کو شروع دائرہ میں لکھا ہے حکمت اوائل سور میں یہ ہے کہ جب انہیں بسط کرکے مکرر کو ساقط کردو اور پھر ان حروف کو نظم کرو تو جو جا سوال کا جواب مل جاتا ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں عدد مذکور کو جمع کر کے اسم قابض میں ضرب دے دو تو دنیا کی عمر تم کو معلوم ہوجائے گی اور یہی طریقہ بادشاہوں کے حالات معلوم کرنے کا ہے اور بھی رموز اس دائرہ کے نتیجہ سے حاصل ہوتے ہیں۔ جس کا نام لوح قضاء قدر میں ہے۔

بسم اللہ کی وضع اور اسماء کا اخراج

بسم اللہ محمد الہادی الرحمٰن معبود الرحیم مہیمن مجیب خالق منان ... اس اسرار سے مقصد عدد معلوم کرنا ہے جو اسم سے نکلتا ہے۔ جب ... تو اسم اللہ کو بسط کرکے مکرر کو کم کرو اور اس بادشاہ کے نام کو جو اس وقت حاکم ہے۔ اگر اس کا نام اسماء رموز سے خارج ہو تو اس کو کسر کرو اور ان اوائل حروف کو جو مبادی ہیں۔ ان کو جمع کرکے بطریق علم حروف کسر کرکے ان

سب کو جمع کرنے مرکب کلمات جو حاصل ہوں اس کو دیکھو تو بادشاہ کی مدت حکومت تمام کوائف اور اس کے زمانے کے لوگوں کے احوال معلوم ہوں گے یاد رہے ہر حرف ایک بادشاہ کا نام ہے۔ اور یہ ضروری بات ہے کہ جو شخص سربراہ ہو یا ہوگا ان حروف میں سے کوئی حرف اس کے نام کے اوّل یا وسط یا آخر میں ہوگا اس امر کے پیش نظر اس بادشاہ کا اصل معلوم ہو جائے گا اور اس کی حکومت کے تمام کوائف سوالوں کے طریقہ سے معلوم ہو جائیں گی

کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنا

طریقہ یہ ہے اسم کا عدد کراس کو اس بادشاہ کے نام کے اعداد میں جمع حروف ساری ضرب دو اور ہر ایک کو ساقط کرو جو باقی رہے وہی مدت حکومت ہے۔ اور وہ حرف یہ ہیں۔ س۔ م۔ ط۔ یا الف۔ ج۔ ع۔ م۔ سلاطین اور وزراء مصر کے متعدد احوال منظوم اور مستقبل کے حالات کا عجیب و غریب تحفہ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْاَعَزِّ الْاَحْمَا　　اَلْقَادِرِ الْقَاهِرِ مُوْلِی النِّعَمَا

العالم العالم ذی العطایا　　العالم الاسرار و الخفایا

مقسم الارزاق مبدع الدول　　ومرسل الهادی الرسول المکتمل

محمد الهادی نبی الساعة　　صاحب البراق والشفاعة

وهو الذی یخبرنا عن ربه　　متنائی وما دنی من قربه

یا سائلی من مبهمات الامرا　　ومن ولاة یحکمون مصرا

فاکتموا سرا مصونا مکتتم　　من غیر ذی لب وعقل لم یکتم

وهو الذی ادرع سر الجفر　　عن ناقل لیث اما م حبر

امنی علی ابن عم المصطفی　　من العلوم تحتوی لما خفی

وقال یا اهل العراق طوا　　اخبرکموا من حادثات تتری

واوضع المقام والمقالا　　مبینا فی قوله احوالا

فخذ من القول النفس ما بدا　　وحل رمزی لتنل طوق الهدی

میم و کان دال ثم ها و میم　　تحللت ذلک وخلفت ذا عقیم

وخلفت بالدال نون حکمت　　وبعدها نقش رموزا نتظمت

لکل حرف مدة معلومة　　والسین منها ثم ذال بَعْدَهٗ

لصفد مع المیم من قاف یتم　　یا بتدا والقرب بالعدد اختتم

بالفرد یا مادا موا ما یلی　　والغار منهل و مشق تنجلی

بخارجی الشرق ثم لا یسهل　　مصرا و فی حال الرجوع ینفصل

بالفرد اعوا ماذا تابسلم یقوم　　[illegible] سلموا المستعان وحکم

يتم بالايام لا اعوامنا ... ثم يلي شين يلي مقامنا
من بعده خلق وبنا مكيدة ... وترى ايامها سعيدة
ثم يلي الالف يعود حال حاكمه ... والطاء يليها للملاد انه
وحكمها ذال من الشهور ... والالف في العدد المقدور
وبعد يا من خفي الامرا ... في ستة وعشرة ونذ ١٢
يقوم منها الياء وجيم غالبه ... تخلت منها والمراد طالبه
والفاء منها بالالف لا تبقى ... لكنها تطلب غزوا حقا
فتخلف منها امور عدة ... ثم يلي خاء وشين بعده
ويكسر العم وابن الزوجيه ... والجيم ياتي جيفة موصيه
فما له من قاتل ما اجوده ... ذي سيرة شديدة مسددة
مثل الذي اعين به ملامه ... وواسع الصدر وفيه الشامه
وحكمه بالفردي الاعوام ... وحكم له بالزوج في الايام
وبعده شين ثم لام والف ... والعين لم يبق لها معين
وبعده باو يا ثم قاف ... لطول مدة كنها اشتاق
يقاتل الافرع يا سين ... ويحكم السر كرتين كرتين
ثم يلي عين ودال وفتن ... صيرت الشام لها طرا وطن
والطاع في الشهبا ميرا حاضيا ... مخالفا مخالفا قاضيا
وينزل الحرب بارض الشام ... ومعه جمع من الانام
واحتز تلبي على الشهباء ... مانا بها من صنعته ودباء
ومن يحسن يرى حقا موما ... هذا وان بقا منها سرورا
والنيل لا شك اخرب مصرا ... والبحر اغراق بكل ثغلا
وليس هذا النظم فيه الا ... فلو كنا قد نظمت لتمرا
وان ترد صفات كل واحد ... فذالك في الجفر الكبير واجد
وبين ابنا نا الحروف خلف ... وقل منها ان بدا ان يضعف
فكم حروب وحلاف وفتن ... والقصد اظهار الذي فيه كمن
والحمد لله العلي القادر ... فهو لا اله المظهر للسرائر
والحمد لله العظيم [illegible] ... والشكر لله تعالى ولقاه

حروف کی جامع و مکمل لوح

ح ک ۲۴	م و ی ۲۹۶	ق م ۲۳۰	ڈ د ۵	ذ م ۲۰۱	س ل ۱۴۱	ج ف ۱۳	س ن ۱۴۱	ف د ۱۲۱	م ی ۲۲۳	ع ی ۱۱۰
ص د ۹۴	س ل ۳۴	ع ی ۱۱۳	م ی ۱۰۱	م ی ۱۹۸	م د ۹۱	س ی ۲۲۳	س د ۱۴۱	س ل ۱۲۹	ح ن ۲۳۸	م ح ۱۹۸
ع ت ۱۱۸	ذ م ۱۵۹	س ن ۱۶۱	ل س ۲۲۲	ذ د ۲۲۱	ق د ۹۰۰	م د ۱۳۱	ع ی ۱۳۰	ی ی ۲۴۶	ذ م ۱۵۴	م د ۳۴۲
ح م ۱۰۸	م د ۹۲	ذ د ۸۴	م ی ۲۲	ح ت ۵۴	م ی ۲۲۹	ح ی ۴۲۳	م د ۲۸	ذ م ۹۴	ذ ذ ۲۵۹	م ی ۲۳۶
ب م ۵۳	م ق ۹۲	م د	م ی ۵۲	ح ل ۳۸	ل د ۹۳۰	ع ب ۹۳	م د ۲۹	م ی ۵۶	م د ۱۵۴	ل ب ۲۲۹

اقسام علم جفر حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں، ہمارے پاس جفر احمر ہے۔ اور جفر ابیض اور جفر جامع ہے جفر احمر کا بیان اس آیت شریفہ میں ہے۔ یا ایھا النبی جاھد الکفار والمنافقین واغلظ علیھم۔ اور جفر ابیض یہ ہے سنستدرجھم من حیث لا یعلمون اور جفر جامع ہے یمحوا اللہ ما یشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب حضرت جعفر کے بعد آپ کی اولاد میں علماء کاملین اس اسرار سے واقف تھے اور جب بھی کسی عباسی خلیفہ نے حضرت امام علی رضا کو اپنی بیعت کیلئے لکھا تو آپ نے فرمایا اے بادشاہ تم ہمارے حق جانتے ہو اور تم کو معلوم ہے۔ کہ جفر تمہاری بیعت کی دلالت نہیں کرتا اور علم جفر کو اللہ تعالیٰ نے اکثر علماء سے پوشیدہ رکھا ہے۔ اس میں حکمت الٰہی اور مصالح ربانی نیز حضرت جعفر کے ساتوں اقلیموں پر دنیا کی تقسیم طبعی منحصر نہیں ہے۔ بلکہ ان خطوط وغیرہ پر پہلے کے بادشاہوں نے زمین کے گرد پھر کر مقرر کیا ہے جیسے افریدوں نبطی تبع حمیری اور حضرت سلیمان بن داؤد اور سکندر اور دقیر فارسی ان بادشاہوں نے اپنے اپنے عہد زمین کی پیمائش کرائی مشرق و مغرب شمال و جنوب کا طول و عرض معلوم کیا زمین اور جو چیزیں اس کے اندر ہیں مثلاً پہاڑ اور زمین اور دریا وغیرہ یہ سب آسمانوں کے مقابلہ میں دائرہ کے اندر نقطہ ہے کی طرح ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ آسمان میں ایک ہزار اکتیس ۱۰۳۱ ستارے ہیں جن میں سے ہر ایک زمین سے ستر گنا بڑا ہے۔ اور ان سب میں سے ایک ستارہ زمین سے سو گنا بڑا ہے اور یہ نتیجہ ہے اسماء حسنیٰ اور صفات علیا کا نیز یہ آیت مقدسہ بسط دائرہ میں لکھی گئی ہے واللہ من ورائھم محیط بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ اس آیت میں حروف رموز ہیں وہ مفرد اور ممزوج ہیں اور حروف اسم اعظم دائرہ کے چاروں طرف ہیں۔ اور باقی حروف دائرہ فلک ہیں۔ ان سب کا اسی طرح حساب کرو جس طرح ہم تکسیر کے حروف کا حساب جو مبادی حروف سے ظاہر ہے بیان کر چکے۔

جیم کا اشارہ اس لئے ہے کہ یہ مثلث الکیفیۃ والعدد ہے۔ پھر زمانہ کا ذکر ہے پھر طلاء کا پھر یا ہ کا اور یہ وہی نو حروف ہیں جو اساسی اعداد ہیں اور کل مصادر جفر انہیں سے نکلتے ہیں۔ پھر اسمائے ثلثہ جو صمد اور اس کے ہم صورت حروف ہیں ان کو بیان کیا ہے پھر اور اسماء کو جمع کیا جن میں اصل رحمٰن رحیم و غفور ہیں اور بے شک تمام حروف جو دائرہ فلک میں لکھے گئے ہیں۔ وہ سب کے سب حروف رمز ہیں جو ابتداء و انتہاء کے لحاظ سے جامع ہیں۔ اور دائرہ

میں جو اسماء محمود۔ محمدؐ اور ابراہیم وغیرہ ہیں ان کی تفصیل لکھے گئے ہیں۔ اور حروف رمزی منفصل لکھے جائیں گے جتنے تمام دائرہ فلک میں ہیں۔ جب ان کے مبادی حروف دیکھو گے تو اسی سلسلے سے سب کے آخر ہم نے حرف یہ رکھا ہے ۱ اور ان کے بعد اسم اعظم ہیں کے حروف ہیں جو اسم ذات ہیں۔ جب آیات کی تحقیق کرو گے تو یہ طریقہ حروف ان اسم اعظم کا نتیجہ پاؤ گے اللہ تعالیٰ تم اپنی اطاعت کی توفیق اور ہدایت فرمائے سنو۔ فلک کا دائرہ مقام خط استواء سے تین سو ساٹھ درجہ کا ہے۔ ہر درجہ ۷۵ میل کا ہوتا ہے۔ فرسخ[1] تین میل کا اور میل ہزار باع کا اور باع چار ہاتھ ذراع چوبیس انگلی اور انگشت چھ جو کا اور جو چھ بالوں کا خچر کی دم کا ہوتا ہے۔

اقلیم اور ان کے اسرار

یہ بھی معلوم رہے۔ کہ اقلیم اول ہی کو اقلیم فواد کہتے ہیں۔ اور یہی اقلیم زحل ہے اور اس کے دروازے ملک کے مشائخ ہیں دوسری اقلیم سودائی ہے۔ جو مشتری کی اقلیم ہے اس کے دروازے ملک علماء ہیں تیسری اقلیم شغاف ہے جو مریخ کی اقلیم ہے اس کے دروازے امراء ملک ہیں۔ چوتھی اقلیم مہجت جو اقلیم شمس ہے اس کے دروازے اس کے بادشاہ و سربراہ اور سلاطین ہیں پانچویں اقلیم حمر ہے۔ جو زہرہ کی اقلیم ہے۔ اس کے دروازے ملک کے شعراء ہیں چھٹی اقلیم عقل عطارد کی اقلیم جس کے دروازے ملک کے حکماء اور کاتب ہیں۔ ساتویں اقلیم قلب اور یہی اقلیم قمر ہے۔ جس کے دروازے ملک کے وزیر ہیں۔

جاننا چاہیئے ان اقلیموں میں ہر ایک اقلیم کا ایک اور دروازہ ہے۔ اقلیم اول کا دروازہ سرِ حیات ہے جو حضرت ابراہیمؑ کا دروازہ ہے۔ دوسرا دروازہ سرِ علم ہے جو حضرت ہارونؑ کا دروازہ ہے۔ تیسرا دروازہ سرِ قدرت ہے۔ جو حضرت موسیٰؑ کا دروازہ ہے۔ پانچواں دروازہ سرِ رحمت جو حضرت یوسفؑ کا دروازہ ہے۔ چھٹا سرِ حکم جو حضرت عیسیٰؑ کا دروازہ ہے ساتواں سرِ عمل جو حضرت آدمؑ کا دروازہ ہے۔ پہلے دروازے کی کنجی بہ شکل مثلث ہے۔ دوسرے کی کنجی بہ شکل مربع۔ تیسرے کی کنجی بہ شکل مسبع۔ چھٹے دروازے کی کنجی مثمن ہے۔ اور ساتوں دروازوں کی متسع ہے۔ ان دروازوں کو خوب سمجھو۔ کیونکہ ان کو وہی عقلمند سمجھتا ہے جو سرِ خطاب کو سمجھتا ہے۔ جو سرِ خطاب کو سمجھتا ہے۔ جو سرِ خطاب کو سمجھتا ہے۔ اے واقف کار تجھے معلوم ہو عالم کا پیدا کرنے والا چاہے یہ باتیں اس نے اسرار کے طور پر سمجھائی۔ اور انوار تیرے سے بنائے خطاب لیل و نہار سے وہ تجھے صاف طور پر بتاتا ہے۔ کہ یہ مداخل اور قطع منازل ثقلہ اور برزخ اور شنا ایام عمریہ وغیرہ ہیں۔ اللہ صادق خبر دے رہا ہے راز ظاہر اور احوال روشن کی اور ظاہر بیان منازل ندا دے رہا ہے۔ ہر منزل کی اور میں بھی اپنا خبر بیان کرتا ہوں مثلاً بیان قیامت بیان روح بیان معاقل ندا دے رہا ہے ہر منزل کی اور میں بھی اپنا خبر بیان کرتا ہوں مثلاً بیان قیامت بیان روح بیان دقائق اور بیان ساعت در اصل ہدایتِ اجسام محسوسہ ہے ندا برزخ بھی ندا و محجوب ہے۔ ندا و دقائق کو ندا و نفوس کہتے

---

[1] ایک فرسخ ۳ میل کا۔ ایک باع دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھکر اس لمبائی کو کہتے ہیں ذراع نام ہے انگلی سے کہنی تک کی لمبائی کا ایک میل آٹھ فرلانگ یا (۱۷۶۰) گز کا ہوتا ہے ایک گز میں ۳ فٹ اور ایک فٹ میں بارہ انچ ہوتے ہیں۔

ہیں علاوہ قرآنی بھی ہمراہ اوراح ہیں۔ اور علاوہ ثوالث تام ہے علاوہ قلوب و عقول کا علاوہ ودائع بھی علاوہ اسرار اور نہار یعنی دارجہ ہدایت ہے جو ہر چیز کی تجھے مجملاً و تفصیلاً ساعتوں اور دنوں و دقیقوں حوانی قرآنی ثوالث اور ودائع وغیرہ سے انہایت تک عماد دیکھا ہے۔ پانی بہتا ہے اور ہر نقطہ کہتا ہے کہ میں اپنی اصل کی طرف جاتا ہوں اور ایسے ہی ہوا کی رفتار ہے۔ اور ان سب سے لطیف تر سانس ہے جو تجھے ہر لمحہ اوپر اور نیچے کی ندا دے رہی ہے۔ یہ تمام خصوصیت الٰہیہ اور لطائف الٰہیہ ان اسرار کے باطن سے معلوم ہوتے ہیں جو میں نے تحریر کئے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ۔

شعر

لَقَدْ أَسْمَعْتَ لَوْ نَادَيْتَ حَيًّا ٭ وَلٰكِنْ لَا حَيَاةَ لِمَنْ تُنَادِي

علماء فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کسی امت کے ساتھ نیکی کرنی چاہتا ہے تو حکومت علماء کی کرتا ہے اور حلم کو اس کا بادشاہ بناتا ہے ایک حکیم سے کسی شخص نے پوچھا بادشاہ کون ہے فرمایا جو اپنی خواہشوں پر غالب آ کر اللہ کی مرضی کا تابع ہو گیا۔

فَكُنْ كَاتِمًا إِنْ بِلْتَ بِالْعِلْمِ مَرْتَعًا ٭ لِكِتْمَانِهَا عِنْدَ الْحَكِيمِ مِنَ الْفَرْضِ

الله الله الله الله الله الله الله الله الله سبحانہ وتعالیٰ محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد المهدی

فی زمانہ جنوں کی حکومت کا دورہ ضمیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے عالم الغیب والشهادة بعض علماء کہتے ہیں۔ غیب میں کلام کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ غیب دراصل اللہ کا راز ہے اور آدم کو بھی غیب نہیں بتایا گیا۔

ایک عارف فرماتے ہیں اسرار غیب ایک جماعت ارباب عقول کو عنایت کئے گئے ہیں جن کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے جیسا کہ فرمایا ہے۔ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں اگلے اور پچھلے لوگوں کے حال بیان کئے ہیں۔ اور کوئی راز ایسا نہیں ہے جو اس میں مخفی یا ہو فرمایا ہے۔ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ۔ (اور) مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ اور فرمایا ہے ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یہی سر اعظم ہے اور یہی وہ مرکز ہے جس کی طرف اشیاء کے ذریعہ ملکیت علوم شرعی ہے بعض کہتے ہیں کہ یہی علم ہے اللہ نے اپنی مخلوق کو عنایت کیا ہے اور مراد اس علم سے تین سو ساٹھ علوم ہیں بعض کہتے ہیں آیت الغیب یہ ہے أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ یعنی اس سے مدد لیتے ہیں یعنی اللہ جانتا ہے کتاب الٰہی دلالت کرتی ہے اللہ کے قول پر اور اللہ تعالیٰ کا قول اس کے غیب پر دال ہے اللہ پاک اور بلند ہے جب تامل کرنے والا یہ اسرار سمجھے تو عجائب و غرائب باتیں بولنے لگے گا۔ اور عجیب خبریں بیان کرنے لگے گا۔ اور حکماء میں اس کا شمار ہو گا۔ یہ تمام اسرار سمجھو کیونکہ میں نے کہیں مضمون کو مقدم ہو خر اور قریب و بعید کیا ہے۔ کہیں رمز سے بیان کیا۔ اور کہیں ظاہر اور کہیں بعد دیگرے میں نے ذکر نہیں کیا ہے تین میں حا ح میم آگے اور میم پیچھے کرکے اور نہ میم چھوڑی ہے البتہ رحمٰن رحیم چھوڑ دیئے ہیں تاکہ لا تبقی ولا تذر

الاسواس عثمان جسو عثمان۔ صالح عثمان یوسف عثمان شیخ سلیمان عثمان شاہ رُخ عثمان محمد عثمان عبد صالح خیر من حرطالح یا صمد احد رمن الاخ الواقعہ فی الفتح سنۃ ۱۲۳۹ الاخ مخبر العلوم مفتاح الفرائض عند صاحب الامانۃ واذا انزل القدر بطل الحذار وقد فصلنا الایات واظہرنا البینات منہا ھو حرف النون ن ق ن ۔ کو سمجھو یہاں ایک عجیب نکتہ ہے اگر تم کو علم ہوجائے تو پوشیدہ رکھنا کیونکہ احمق کا کسی جاہل سے ذکر مناسب نہیں اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن ہ و لا ی اس لفظ کو اپنے نام کے حروف میں خیال کرو یا سلام سلوم سریع سمیع السامع احد عطب البیع ستار مجید ط

شعر

تعالیٰ بنا نستغفر اللہ کلنا لعل الہ العرش یکشف ذا النبلا

ان کے اسرار خفیہ طور پر اثر کرتے ہیں۔ تدبیر سے تقدیر کے اسرار باطل نہیں ہوتے۔ یا ودود تد مکناک و استرح من فتنۃ امامک حاسبین الاسرا الیسطین علیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین سہمہ نافع رقتلہ واقع یختشی علیہ عضب السلطان وسکت الایمان کان ما المولہا بین الانام یخفی و الثانیۃ یحسبہا لا تخفیٰ قل لصاحب الامانۃ لیس لک تصریف لانک عن طریق الحق ضعفا خذل المنصب لشکوت وظننت انک شکرت فکیف بک اذا انزلت وبعد العلوا ذا اسلف علی لہ الوزارۃ العظمیٰ ما فات انما توعدون لآت ایتہا المرأۃ لا تعاندی القدرۃ اذارکب التخت اسعرتہ البخت ودوت رجب من العجیب ھدھد سباحال بالنسام۔

شعر

لَا تَعْتَبِرُ الْخَامُ روتُ فِی مَعَارِفِہٖ وَفِی التَّغْرِیْبِ محمولٌ عَلَی الْعُنُقِ

شیٔ شجر ص ح ۹۷۹ خبیرا سر شریف ۱۱۲ یثبت قلب ثبت قلت ینبت الاخ فخ والعمر عمر ملک صادق طاھر فاتح العین ۳۳۹ یہلک ۳۳۷۵ تملک۔

شعر

وَلِلنَّجْمِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوْبِ اِسْتِقَامَۃٌ وَلِلشَّمْسِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوْبِ طُلُوْعُ

من سنۃ ثلث لانہا بد ایۃ العرب یاصالح صالح وسلموا الحکم للہ یوسف اعرض عن ھذا یا موسیٰ اقبل ولا تخف بالسلام سلوم یا جھجان کلیم یا محمد ارتد یا مصطفیٰ اسجد فان الاوان یا مھدی الزمان۔

فَرْدَجٌ وَرَیْحَانٌ وَعَنْبَرٌ مُہِمَّتَا وَجَاہٌ وَعِزٌّ مِّنَ الْمُلُوْکِ تَکَارِمُ ۔۱

نَبِیْتُ عَنْ عُثْمَانَ اِلٰی شَامَاھَتِہٖ بَلِیْمُ تَعَرَّفِیْ شَبَابِ الْجَمَاجِمِ

اِنِّیْ عَنْ وَلِیِّ اللہِ یَنْہَا تَوَاتُرٌ بِاَنَّ لَہَا مُلْکًا مُبِیْدَ الْعَاصِمِ

يكون له ملك بوقت من اخره — فكيف لواء النصر بالنصر قائم
وبعد تمام العز عز مقاوم — يليهم زمان النحل قل المقادم
محمد المهدي في امركة به — شريف لآل بيت المصطفى قائم
مناقبه بالنصر تخفق ما بقت — يمد امام الجيش دوم الصوارم
تعيش زمانا في الانام مؤيدا — وليس عليك الناس يوم الملاحم
ودامت التمكين ما دمت قائما — يحق ما قيله ايضا من الناس دائم!

بنی عباس کی بدحالی کی پیشن گوئی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ملک سلطنت قریش میں ہے اور فرمایا اسلام غالب رہے گا اس قریشی بارہ خلفا میں ۳۹ تک اور ۵۰ وہ خلیفہ ہیں امام یحیٰ بن عقب سے کسی شخص نے دنیا کے فساد اور خرابیوں کا سبب پوچھا تو انہوں نے جواب میں یہ نظم پڑھی۔

ل دارت من الاسرار عجيب حال — واسباب سيظهرها مقالي!
بما قد انزل الرحمن حقا — يكون بحكم ربي ذي الجلال
فمن بعد اد يظهر عن قريب — من الخلفا ملوك ذو فعال!
عددهم تسعة وثلثون شخصا — ثم ينقرضون كلا باجتمال
يكون مغلقا عشرون عاما — واربعة على سير الليالي
اذا ما جاءهم العزل حقا — تهلك البلاد بلا محال!!
وجاءت خيل بربر تخطى — لهم اعداد كثير كالرمال
فكم ولت حذارا للمنايا — فلا حصن منيع ولا ثقال
ٹ وكم شيء هناك من دار!! — تقلب نوب دخل كالمقال
وكم من نخوة هبت بحزن — وقد كانت من ارباب المحال

ل ترجمہ: میں نے اسرار سے عجیب حالت اور اسباب دیکھے عنقریب میں ظاہر کروں گا۔ ساتھ اس کے بے شک رحمان حق نے جو نازل کیا ہے وہ میرے رب ذوالجلال کے حکم سے ہو کر رہے گا بغداد میں عنقریب خلفا سے وہ بادشاہ ظاہر ہوں گے یہ سب ۳۹ ہوں گے پھر وہ سب ختم ہو جائیں گے۔ اور چوبیس سال خلافت کے دروازے بند رہیں گے اور جب ان کی معزولی کا زمانہ ہوگا۔ تو بہت سے شہر یقیناً برباد ہوں گے اور بربر کی فوج آئے گی جس کی گنتی ریت کے ذروں کی طرح ہوگی۔ اور بہت سے آدمی موت کے ڈر سے بھاگیں گے اس وقت کوئی قلعہ اور کوئی پہاڑ ان کو بچا نہ سکے گا۔

ٹ ترجمہ: اور کتنے ہی مکان اس جگہ بدل دیئے جائیں گے۔ اذیت سفر کے سبب ان کے قول کی طرح اور بہت سے بہادر صاحبان قوت صاحب و غم میں گرفتار ہوں گے۔ اس کے بعد وہاں ان [illegible] آنے لگے اور اہل شام کو مصیبت ہوگی، افسوس [illegible] شہر حلب پر جس فوجوں کی جنگ

وَذُبْيَانِيٌّ مُسْتَبِدٌّ بَعْدَ هٰذَا — وَتَرْتَجِعُ الْهَزِيمَةُ بِالشِّمَالِ
فَيَا أَسَفِي عَلَى حَلَبٍ وَحُزْنِي — فَمَاذَا يَلْتَقِيَانِ مِنَ الْقِتَالِ!
وَفِي حَرْبٍ بِهِمْ شَيْءٌ عَجِيبٌ — يَكُونُ عَلَيْهِمْ عِظَمُ اعْتِدَالِ
فَلَيْسَ بِجُنْدِهِمْ قَدْ شَابٌ — وَلَا لَهُمَا تَهُمُّ غَيْرَ الزَّوَالِ!
وَيَظْهَرُ فِي السَّمَاءِ عَظِيمُ نَجْمٍ — لَهُ ذَنَبٌ كَمِثْلِ الرِّيحِ عَالِ
فَتِلْكَ دَلَائِلُ الْاِفْرَنْجِ حَقًّا — سَتَمْلِكُ لِلسَّوَاحِلِ وَالْقِلَالِ!
فَعَكَّا سَوْفَ يَعْلُوهَا جُيُوشٌ — كَمَا تَعْلُوا الْغُيُومُ عَلَى الْجِبَالِ
وَيَلْطَخُ دُورُهَا بِدِمَاءِ قَوْمٍ — أَتَوْهَا هَارِبِينَ مِنَ الْقِتَالِ!
وَتُفْتَحُ رَمْلَةُ الْبَيْضَاءِ حَقًّا! — فَوَيْلٌ لِلسَّوَاحِلِ وَالرِّمَالِ!
وَبَعْدَ الْقُدْسِ ذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ — لَهُ تَبْكِي الْمَلَائِكَةُ بِابْتِهَالِ
وَيَبْلَى نَهْرُ كَنْعَانَ عَظِيمٌ —! — ولا يقدر على الماء الزلال!
فَيَا وَيْلٌ لِحَرَّانَ وَحِمْصٍ — وَمَا يَلْقَوْنَ مِنْ جَوْرِ التَّوَالِي
فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ — لِأَهْلِ الشَّامِ مِنْ مَلِكِ الضَّلَالِ
[1] إِذَا مَلَكَ الْبِلَادَ طُغَاةُ رِجْسٍ — مُبَلْبِلِينَ الْأَمَانَةَ وَالْمَقَالِ!
إِذَا حَفُّوا شَوَارِبَهُمْ وَقَصُّوا — لِحَاهُمْ صَارَتْ كَاذْنَابِ الْبِغَالِ
وَصَفُّوا الثِّيَابَ وَوَسَّعُوهَا!! — وَقَدْ مَدَحُوا الْحَرَامَ مِنَ الْحَلَالِ
إِذَا مَا جَاءَ هُمُ الْعَرَبِيُّ حَقًّا — عَلَى عَمَلٍ سَيَمْلِكُ لَا مُحَالِ
وَيَفْتَحُونَهَا مِنْ غَيْرِ شَكٍّ! — وَكَمْ دَاعٍ يُنَادِي بِابْتِهَالِ
وَمَحْمُودٌ سَيَظْهَرُ بَعْدَ هٰذَا — وَيَمْلِكُ الشَّامَ بِلَا قِتَالِ!

ہوگی۔ اور اس کے حملوں میں ایک عجیب بات ہوگی جس سے اہل حلب پر بڑا صدمہ گزرے گا۔ اور ان کی جماعت میں کوئی جوان باقی نہ بچے گا۔ اور ان کے گوشت خور حتی زوال میں ہوں گے آسمان میں ایک بڑا ستارہ چمکے گا۔ جس کی دم ہوا کی طرح بلند ہوگی یہ سب نشانیاں غلبہ کی ہیں جو چھا کے ساحلوں اور پہاڑوں کی چوٹیوں کے مالک بن جائیں گے۔ اور شہر عکا پر اپنی فوج چڑھائی کریں گی جیسے پہاڑوں پر بادل چھا جاتے ہیں اور تمام فصیل اس کی مسلمانوں کے خون سے بھر جائیگی جبکہ وہ لڑائی سے بھاگ کر عکا میں لوٹیں گے۔ شہر رملہ بیضا فتح ہوگا۔ ساحل اور جنگل خراب ہوں گے اور بیت المقدس کی فتح کے بعد کا دن بھی بڑا بھاری ہوگا۔ جس پر فرشتے دھاڑیں مار کر روئیں گے۔ نہر کنعان کا پانی بے حد گدلا ہوگا۔ اور صاف پانی کسی کو میسر نہ آئے گا افسوس ہے اہل حران اور حمص پر کہ کیسے کیسے مظالم ان پر ٹوٹ پڑیں گے۔ خرابی پر خرابی ہے اہل شام کے لئے ان کے گم کردہ راہ بادشاہ کے سبب۔

[1] جب کہ شہروں کے مالک ہوں گے سرکش ناپاک خائن اور جھوٹے بادشاہ جو مونچھوں کو بڑھائیں گے اور داڑھیاں کترا کر خچر کی دم

تُطِيْعُ لَهُ حُصُوْنُ الشَّامِ جَمْعًا — وَيُنْفِقُ مَالَهُ فِيْ كُلِّ حَالٍ

وَيَظْهَرُ مِنْ بِلَادِ التُّرْكِ جَيْشٌ — إِلٰى حَلَبٍ كَأَنَّ مِثْلَهَا انْكِمَالِ

بِهِ رُوْسٌ وَبَرْبَرُ مَلَكَةٌ وَرُوْمٌ — وَكُلٌّ كَامِنٌ مِنْ حَسَنِ الْمِثَالِ

وَيَنْزِلُ مِنْ مَغَارِبِهَا وَتُضْحِيْ — ضِيَاعُ الشَّامِ مُقْفِرَةً خَوَالِ

وَتَخْضِبُ صُدُوْرَهُمْ عَرَبٌ وَتُرْكٌ — يُبِيْدُ النَّهْبَ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ

وَتَرْجِعُ عَسْكَرُ الْأَنْعَامِ عَسْرًا — عَلٰى أَعْقَابِهِمْ رَفْعَ النِّزَالِ !!

فَتَعْمُرُ خَيْرُ زَرْدَبِنْتًا وَسُوْدًا — وَحِصْنًا ذَا أَبْرَاجٍ طِوَالٍ

وَلَا إِسْلَامَ فِيْهَا بَعْدَ هٰذَا — مَقَامٌ بَعْدَ أَوْقَاتِ انْبِطَالِ

وَيَوْمٌ فِيْ حِمَاهُ أَتٰى يَوْمٍ — يَكُوْنُ عَلَيْهِ مِنْهُ وَبَالٍ

ٖ۲ إِذَا رَفَعُوا الْبِنَاءَ وَشَيَّدُوْهَا — وَرَفَعَتِ الْقِبَالُ عَلَى الْعَوَالِ

يَصُبُّ عَلَيْهِمُ الرَّحْمٰنُ رِيْحًا — فَتَرْمِيْ بِالْعُيُوْنِ وَبِالْقِلَالِ

وَعِنْدَ نَا مِنْهُ يَوْمٌ عَظِيْمٌ — سَيُقْتَلُ فِيْهِ شُبَّانُ الرِّجَالِ

کی ساتھ ہو جائیں گے۔ اور طرح طرح کے کپڑے پہنیں گے۔ اور حلال مال کے ساتھ حرام مال کی تعریف کریں گے کہ یا ایک عربی نسل کا ایک شخص ان پر ظاہر ہوگا اور بہت جلد ملکوں پر قبضہ کرے گا۔ جو یقیناً شہر فتح کریں گے اور بہت سے حملہ کرنے والے حاجری کے ساتھ جا ملیں گے۔ اس کے بعد وہ قاہر ہوگا اور بغیر جنگ کے ملک شام کا مالک ہوگا۔ اور شام کے کل قلعے اس کی اطاعت کریں گے اور ہر حال وہ اپنا تمام مال خرچ کر دے گا۔ اور ملک روم سے ایک لشکر حلب کی طرف آنے گا۔ گویا کھیل ان کا کمال ہے ان کے ساتھ روس اور بربر اور روم کے لوگ گھوڑے دوڑاتے ہوئے تیز روی سے آئیں گے۔ مغربی جانب سے آئیں اور شام کے جنگل غیر آباد اور صفا ہو جائیں گے۔ پھر ان کے سینوں کو عرب اور ترک چھلنی کریں گے اور قتال کے بعد لوٹیں گے اور بھاگ جائے گا لشکر رومیوں کا شکست کھا کر اس کے بعد خیر آباد کر کے اس میں نئے سرے سے بنیاد اور بڑے بڑے برجوں والے قلعے بنائے جائیں گے۔ اس واقعہ کے بعد اور اس زمانے کے بعد اسلام نہ ہوگا۔ اور حماۃ میں بھی ایک دن ایسا آئے گا۔ کہ وہاں کے باشندوں پر وبال ہوگا۔

ٖ۲ جب شہر تعمیر کر کے مزین کریں گے اور خوب محلوں اور حویلی ہو چکی ہو گی۔ تو اللہ تعالیٰ ان پر ہوا نے رحمت چلائے گا جس سے پہاڑ تک سر بسر ہو جائیں گے۔ اور اس زمانہ میں ہمارے ایک نامور جوان قتل کئے جائیں گے۔ ان بہادروں کا قتل صقل سے مضبوط صندی تلواروں سے ہوگا۔ پھر ایک سیلاب آئے گا اور مملکت شام میں ایک سیاہ رو شخص ہو قاہر ہوگا۔ کثر لوگ اس سیلاب کی نظر ہو جائیں گے۔ اور شمال خوب دور سے کریں گے۔ اور نہر حلب کے یمن پر چم والے سنقال کے باعث ہوں گے۔ ترکی رومی مصری اور دوسرے سربراہان مملکت کے افعال زبوں ہوں گے پیر کے دن فجر کے بعد میدان کا زار خوب گرم ہوگا۔ رومیوں کو فتح ہوگی اور عیسائیوں کو بشارتوں پر سوار ہو جائے گی۔ زبان طور پر صلح کا اعلان کیا جائے گا جیسا شیطان کرتا ہے کہ دل اور زبان پر کچھ اور سب لوگوں پر غشہ طاری ہوگا۔ مومن ظاہر بر خوش ہوں گے۔

بِبَيْضٍ كَالْعَقَارِبِ مُرْهَفَاتٍ ۔ مِنَ الْهِنْدِيِّ مُحْكَمَةِ الصِّقَالِ
وَمَا السَّيْلُ يَظْهَرُ عَنْ قَرِيْبٍ ۔ وَيَظْهَرُ فِي الشَّامِ فَيَبِيْعُ حَالِ !
تَكُوْنُ السَّيْلُ فِيْ حَبٍّ مُرَتَّبٍ ۔ وَكَوْدَرَةٍ مُزَيِّلَةِ الْعِمَالِ !
وَمُخْتَلِفَاتِ رَوَايَاتٍ ثَلَاثٍ ۔ عَنْ كَلْبٍ مَعَادِنَةِ الزَّوَالِ
فَتُرْكِيٌّ وَرُوْمِيٌّ وَمِصْرِيٌّ ۔ مُلُوْكُ الْأَرْضِ كَاسِرَةٌ نِعَالِ
يَكُوْنُ لِقَاهُمْ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ ۔ صَلَاةَ الْفَجْرِ مُلْتَحِمَ الْقِتَالِ
سَتَظْهَرُ عَلُوْجُ الرُّوْمِ عَنْهَا ۔ وَتَرْتَفِعُ الصَّلِيْبُ عَلَى الْعَوَالِيْ
يُنَادِيْ صَارِخًا بِالْقَوْلِ صَوْتًا ۔ كَذَا الشَّيْطَانُ فِيْ ذَاكَ الْمَقَالِ
وَيَرْتَجِعُوْنَ فِيْ جَمْعٍ غِضَابًا ۔ عَلَى الْأَدْوَارِ قِيْلَةً بِابْتِهَالِ
وَلَا يَرْجِعُ لِأَرْضِ الرُّوْمِ مِنْهُمْ ۔ سِوَى رَجُلٍ وَحِيْدٍ بِاعْتِدَالِ
وَتُرْكِيًّا وَمِصْرِيًّا جَمِيْعًا !! ۔ فَيَخْتَلِفَانِ فِيْ قِيْلٍ وَقَالِ
بَطَلُ السَّيْفِ فِي الْمِصْرِيِّ قَتْلًا ۔ إِلٰى أَقْصَى الْحَقَايَا بِاقْتِتَالِ !
[1] وَيَلْقَوْا مِنْ بَنِيْ حَمْدَانَ شَخْصًا ۔ كَأَنَّ حُسْنَهٗ نُوْرُ انْهِلَالِ !!!
فَتِلْكَ دَلَائِلُ الْمَهْدِيِّ حَقًّا ! ۔ سَيَمْلِكُ لِلْبِلَادِ بِلَا مَحَالِ
وَيَحْقِرُ الْقَضِيْبُ بِرَاحَتَيْهِ ۔ وَتَأْنَسُهُ الْوُحُوْشُ مِنَ الْجِبَالِ
تُطِيْعُ لَهُ الْبِلَادُ وَمَنْ عَلَيْهَا ۔ وَيَنْفِي الْكُفْرَ مِنْهَا وَالضَّلَالِ
وَيَأْتِيْ بِالْبَرَاهِيْنِ اللَّوَاتِيْ ۔ يُسَلِّمُهَا الْبَرِيَّةُ بِالْكَمَالِ
وَرُوْمَةَ يَفْتَحُهَا وَقِسْطًا ۔ وَيَقْسِمُ مَالَهَا كَيْلًا مَكَالِ

ان لوگوں میں سے ارض روم کی طرف ایک ہی شخص عیاری سے لوٹ سکے گا باقی ترکی و مصری سب کے سب قیل و قال کرتے رہیں گے اور مصری تلوار بے انتہا قتل کریں گی۔

[1] ترتیب ملاقات کریں گے لوگ بنی حمدان کے ایک شخص سے جو چاند کی طرح حسین ہے۔ یہ سچی نشانیاں امام مہدی کی ہیں جو جلد تمام شہروں کے مالک ہوں گے۔ لکڑی ان کے ہاتھوں میں حقیر ہوگی۔ اور بیعت کریں گے۔ ان سے پہاڑوں کے وحشی جانور شہر و کشور کے رہنے والے ان کے مطیع ہوں گے۔ ان سے کفر و گمراہی کو مٹا دیں گے۔ اور ایسی دلیلیں پیش کریں گے۔ جن کو سب لوگ تسلیم کریں گے۔ جو شہر روم فتح کر کے انصاف سے تمام مال تقسیم کریں گے۔ ان کا تسلط چالیس سال رہے گا۔ انہی ایام میں کانا دجال شام کی طرف سے ملک اور مال کے ساتھ خروج کرے گا جس کے ساتھ خوبک کا ایک پہاڑ ہوگا جس کی صورت نوخیز بری ہوگی۔ جو کل سات مہینے اس زمین پر رہے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو مقام لد میں قتل کر کے خلق کے ساتھ خلقت پر مہربانی کریں گے۔ اور دجال کی پوری فوج کو تمام ملکوں میں قتل کریں گے۔ اور کسی کو ان میں مجال نہ رہے گی۔ اور یاجوج ماجوج حقرب سکندری کی در زمین آئیں گے۔ اور اتنا پانی پییں گے دریائے فرات اور جیحون اور دجلہ بھی ان کے لئے کافی نہ ہوں گے۔ اور نہر شام اور نیل مصر کا پانی بھی

يَكُونُ بِمَكَّةَ وَيَشْتَرُونَ عَامًا ... وَيَشْتَرُونَ مُضْنًا عَصْمَةَ النَّوَالِ
هُنَاكَ الْأُمُورُ الدَّجَّالُ يَأْتِي ... إِلَى الشَّامِينَ فِي مُلْكٍ وَمَالِ!
مَعَهُ جَبَلٌ عَلَيْهِ مِنْ ثَرِيدٍ! ... وَفُورَتُهُ عِدَّةٌ لَمْ يُسَالِ!
يَكُونُ مَقَامُهُ فِي الْأَرْضِ حَتْمًا ... شُهُورًا سَبْعَةً عَدَدَ الْكَمَالِ
وَيَقْتُلُهُ الْمَسِيحُ بِأَرْضٍ مِنْ لُدٍّ ... وَيَفْتَرِحُ الْبَرِيَّةَ بِالدَّلَالِ
وَيَقْتُلُ جُنْدَهُ فِي كُلِّ قُطْرٍ! ... وَلَا يَبْقَى لَهُمْ فِيهَا مَجَالِ
فَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ سَيَأْتُوا!!! ... كَسِرْبِ طَائِرٍ مِنْ حَدِّ الْمَسَالِ
فَلَا نَهْرُ الْفُرَاتِ لَهُمْ يَكْفِي ... وَلَا السَّيْحَانُ وَالدَّجْلَةُ الثِّقَالِ
وَلَا نَهْرُ الشَّامِ وَنِيلُ مِصْرًا ... وَبَحْرُ الشَّرِيعَةِ مِنْ مَاءٍ خَالِ
وَيَرْعَوْنَ النَّبَاتَ فَلَا نَبَاتٌ ... يَعُودُوا وَيَحْصُدُوا وَرَقَ الْجِبَالِ
وَأَمَّا الشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنْ غُرُوبٍ ... يَسِيلُ بِحَرِّهَا الصَّخْرُ الثِّقَالِ
تُقِيمُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ تَمَامًا ... فَيُحْرِقُ حَرُّهَا شَجَرَ الْجِبَالِ!
وَقَاعُ الْبَحْرِ يَظْهَرُ بِلَا شَكٍّ ... فَيَفْنَى الْوُحُوشُ وَالطَّيْرُ الْوَبَالِ
وَتَنْقَطِعُ الْغُيُومُ فَلَا سَحَابٌ ... وَلَا عَمَلًا يَعُودُ وَلَا نَوَالٍ!!
وَلَا بِرٌّ يَعُودُ وَلَا زَكَاةٌ ... وَلَا فَضْلٌ يَعُودُ وَلَا نَوَالِ
وَلَا وَلَدٌ يَبَرُّ بِوَالِدَيْهِ ... وَأَخْبَثُ أُمَّةٍ وَأَشَرُّ حَالِ
يَشْتَعِلُ الْخَرَابُ بِكُلِّ أَرْضٍ ... كَمَا يَبْدُو وَالْحَرِيقُ بِالْاِشْتِعَالِ
وَتَخْرُبُ مَكَّةُ وَدِيَارُ مَنْعًا ... مِنَ الطَّاعُونِ وَالْعِلَلِ الثِّقَالِ
تَخْرُبُ طَيْبَةُ وَدِيَارُ هِيتٍ ... وَتَبْقَى دُورُهَا قَفْرًا خَوَالِ!
وَتَخْرُبُ مُوصِلٌ وَدِيَارُ بَكْرٍ ... وَمُدُنُ السِّنْدِ بِالرِّيحِ الشَّمَالِ

کوکائی نہ ہوگا۔ اور دریائے سوریہ بھی پانی سے خالی نظر آئے گا۔

۱؎ اور گھاس بالکل ختم ہو جائے گی کہ نہ گھاس رہے گی نہ باڑیں پتہ نظر آئے گا۔ اور سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ جس کی گرمی سے بڑے بڑے پتھر پگھل جائیں گے۔ اور تین دن تک یہی طرح سورج کھڑا رہے گا اور اس کی گرمی سے پہاڑ درخت جل جائیں گے۔ اور سمندر کی تہ خشک نکل آئے گی۔ اور پرند چرند سب ختم ہو جائیں گے۔ اور ابر اور بادل اور خیرات زکوٰۃ اور احسان کچھ نہ رہے گا۔ اور اولاد ماں باپ کے ساتھ کوئی بھلائی نہ کرے گی۔ لوگ بے حال ہوں گے۔ اور بری حالت ہوگی تمام زمین میں بھگدڑ ہوگی۔ جیسے آگ شعلے مارتی ہے۔ مکہ معظمہ اور ملک یمن سب طاعون وغیرہ کی سخت بیماریوں میں مبتلا ہوں گے۔ مدینہ منورہ اور دیار ہیت سب خالی ہوں گے۔ اور ان کے گرداگرد کے میدان خالی دکھائی دیں گے موصل اور دیار بکر اور سندھ کے باشندے سب کے سب شمالی ہوا سے خراب ہوں گے یہ سب علم بلیلین سے ہیں جو کہ رب ذوالجلال کے حکم سے ایسا ہی ہوگا

وَقَالَ ذَا مُعَلِّمُ الشَّیٰطِیْنِ حَقًّا !! یَکُوْنُ ذَا بِحُکْمِ رَبِّیْ ذِی الْجَلَالِ !!

حضرت جبرائیلؑ نے ایک دن حضور اکرمؐ کی خدمت میں دو سیب جنت کے لاکر پیش کئے۔ حضورؐ کے پاس اس وقت امام حسنؓ و حسینؓ حاضر تھے۔ آپؐ نے ایک ایک سیب ان دونوں کو دیا۔ وہ صاحبزادے ان سیبوں کو اپنے استاد کے پاس پہونچے۔ اور ان کو کھلائے اللہ نے اس استاد کو حکمت کی گویائی عطا کی اور طب کی باتیں اس سے ظاہر ہونے لگیں جب حضورؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپؐ نے فرمایا۔ ربوبیت کے راز ظاہر کرنا حرام ہے۔ یہ حکایت کافی مشہور ہے۔ آنحضرتؐ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے مخفی خزانوں کی کنجیاں شعراء کی زبانیں ہیں۔ اور آنحضرتؐ نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راز پوشیدہ ہیں جن کو شاعروں کی زبان پر وجود ظاہر کرتا ہے۔ اور فرمایا اگر دنیا اور آثار نہ ہوتے۔ تو اسرار ظاہر نہ ہوتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگوں اور فتنوں کے ظہور کا مفصل حال بیان فرمایا ہے۔ حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں قسم اللہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فتنہ اور فتنہ برپا کرنے والا نہیں چھوڑا۔ جس کا قیامت تک بیان نہ فرمایا ہو ان فتنوں کی تعداد تین سو تک ہے حضورؐ نے ان کے اور ان کے باپ قبیلوں کے نام تک بیان فرمائے ہیں۔ جس نے یاد رہا اس کو یاد رہے اور جس نے بھلا دیئے وہ بھول کر نسیاً منسیاً ہو گیا۔

جاننا چاہیئے دنیا کی بربادی کے علامات یہ ہوں گے پہاڑوں کی بربادی کیلئے سخت پرزور آندھی آئے گی۔ مدینہ طیبہ کی خرابی بھوک سے۔ شہر بلخ کی بربادی پانی سے ہوگی۔ شہر ترمذ طاعون سے تباہ ہوگا۔ شہر مرو کی ہلاکت ریت کے باعث ہوگی عراق کی خرابی ٹڈیوں سے۔ سمرقند میں تلواریں چلیں گی۔ اور بنی قیطور برباد کریں گے۔ فارس قحط سے دوچار ہوگا۔ مصر نیل سے۔ اور اندلس تلوار سے تباہ ہوگا۔ اور شاشہ ظلف میں روم کا اس پر قبضہ ہوگا۔ اس کے بعد امام محمد مہدی قبضہ کریں گے۔ اور قسطنطنیہ کو بھی صاحب زمان فتح کریں گے جب امام موصوف خروج کریں گے۔ تو زمین ظلم و جور سے بھرپور ہوگی۔ مگر صاحب زمان عدل و انصاف سے کام لیں گے۔ اور اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہے گا۔ تو اس دن اولاد حضرت فاطمہؓ میں سے ایک آدمی صاحب زمان محمد مہدی سلطنت کرے گا۔ جن کا نام محمد ہوگا وہ دولت کی برابر تقسیم اور رعیت میں عدل و انصاف کریں گے روم کے شہر فتح کریں گے۔ اور ستر ہزار اولاد اسمٰعیل و اسحاقؑ ان کی اطاعت میں داخل ہوں گے۔ سب مذاہب زیر و زبر ہو جائیں گے۔ بعض صاحب کشف و شہود باقی رہیں گے۔ اور روح صندوق بھی امام مہدی کو حاصل ہوگا۔ جو ہزار آدمی میں کسی تحقیق نے رکھا ہے۔ اس کے بعد عیسیٰ منارہ بیضاء پر جو دمشق کے شرقی جانب عصر کی نماز لوگوں کی امامت کریں گے۔ پھر صلیب توڑنے اور خنزیر کے قتل کرنے کا حکم دے کر خنزیر کھانے والوں کو بھی قتل کریں گے۔ اور سفیان غوطہ دمشق کے قریب درخت کے نیچے قتل کیا جائے گا۔ پھر دجال طبرستان سے چل کر مشرق کی جانب سے اصفہان میں آئے گا جہاں ایک ہزار یہودی اس کے مطیع ہوں گے اور وہ کانا ہوگا اس کی پیشانی کے بیچ میں لفظ "کافر" لکھا ہوگا۔ جسے ہر شخص پڑھ سکے گا یہ دجال چالیس دن زمین پر حکومت کرے گا۔ اور اس کا ایک دن سال کے برابر ہوگا۔ یا ایک مہینے کے برابر یا ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا۔ حضور اکرمؐ سے ایک شخص نے اس دن کی بابت سوال کیا جو ایک سال مانند ہوگا۔ یا رسول اللہؐ کیا اس صرف ایک ہی دن کی پانچ نمازیں کافی ہیں آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ وقت کا اندازہ کر کے پڑھا کرنا۔

دجال کے بعد یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا جو سب سے پہلے بحیرہ طبریہ سے گزرتے ہوئے اس کا سارا پانی پی جائیں گے بلکہ دنیا کے تمام دریاؤں کو پی جائیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ ان کو ایک بیماری میں مبتلا کرے گا جس سے وہ سب ایک رات کو مر جائیں گے اور سات سال تک لوگ ان کے اسلحہ سے آگ جلایا کریں گے۔ ان باتوں کے متعلق بہت کچھ وارد ہے جن کے ذکر کا یہ موقع نہیں۔ ہم نے بعض تمام بحث کے لئے مختصر کیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے دنیا کی عمر سات دن کی گنتی پر منحصر ہے اور سات ہزار ہجری کا بیان ہے دنیا کی عمر کواکب سبعہ کے مساوی ہے۔ اور کواکب کے ہر دور میں اللہ تعالیٰ نے ایک نبی بھیجا ہے۔ پہلے دور میں حضرت آدمؑ تھے۔ دوسرے میں حضرت ادریسؑ تیسرے میں حضرت نوحؑ چوتھے میں حضرت ابراہیمؑ پانچویں میں حضرت موسیٰ چھٹے میں حضرت عیسیٰ۔ ساتویں اور آخری ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ہیں۔

روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے ہر صدی کے آخر میں اللہ تعالیٰ اس امت میں ایسا شخص بھیجے گا۔ جو اس کے تمام دینی کاموں کی اصلاح کرے گا۔ باوجود یکہ میں نے مذہبی امور پاک وصاف چھوڑے ہیں۔

فصل۔ اس جفر کا بیان جس کا ذکر امام جعفر صادقؓ نے فرمایا

ذیل کے اسماء سے مراد ان کے اعداد ہیں۔ جن کی تکسیر کا قاعدہ مبادی اصول میں بیان کیا گیا ہے۔ میں نے اس کتاب میں یہ مبارک اصول صرف اس لئے بیان کئے ہیں تاکہ یہ کتاب دیگر کتابوں پر برتر ہو۔ اور فضیلت میں سب سے سبقت لے جائے۔ رموز کے کھولنے کا وہی طریقہ ہے۔ جو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ مگر یہ رموز جفر یہ موضوعہ اصلیہ یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم شعیب سمیع شیث حزقیل قابیل طوس ومیاط خانلس طرابلس طرسوس حلب حمص دمشق تفارقا احر مرار محمد احمد موسیٰ الیاس یوسف محمد المہدی الملت المبین اللہ وکیل موسیٰ بلقیس سلیمان جلیل نخر قابض المص کھیعص طٰہٰ حٰم مُستَخمَعٓ ن والقلم وَمَا یَسْطُرُوْنَ مراد انتم منہ محمد عثمان صالح وطالح الامس للہ یعطی النصر لمن یشاء اِذْقَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ الْاَمْرُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ یُعِزُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیُذِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ حَسْبِیْ وَكَفٰی۔

معلوم ہو کہ اسماء اور آیات اسی سے ماخذ کئے گئے ہیں جس کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔ میں نے بہت سے طریقے بیان کر دیئے ہیں ایک دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ صاحب حکومت کے نام کے حروف لو۔ اور اسماء رمز میں سے جو اسم عدد اس نام سے موافق ہیں۔ ان کو بسط کر کے اسم ذات اس میں ملا کر سب کو ضرب دے کر شمار کرو جو حاصل ضرب ہو۔ وہی تمہارا جواب ہے۔

انقلاب معلوم کرنیکا طریقہ اصول اسم مقدس گیارہ حروف ہیں جو اول ہجرت سے حضورؐ کی وفات تک برابر برابر ہیں۔ نیز مبادی مع اپنے اصول کے بارہ ہیں۔ اور یہ قتل حضرت عمرؓ اور اضطراب شوری کے برابر

ہیں اور اس کے اسم اصول وقت شوریٰ سے قتل حضرت عثمانؓ تک موافق ہیں۔ دوسرے طریقہ سے مبادی اسم سے لیکر جنگ جمل تک اور دیگر فتنوں کا مسلمانوں میں برپا ہونا تھا جب تم مبادی اصول کو آپس میں ضرب دو تو خارج ربع ہو گا جو قتل ابن زبیر کا واقعہ ہے۔ پھر مبادی کو اصل اسم میں ضرب دو تو دو سو تینتیس ہوئے جس کا لفظ قل ہے جو آخر دولت نبی امیہ اور ان کی سلطنت کے اختتام کا زمانہ ہے۔ اور جب اصلی حروف رموز کو باقی سواد حروف سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۲۴۲ ہوا جس میں زلزلوں سے مصر و شام وغیرہ ملکوں میں بہت لوگ ہلاک ہوئے اور بہت سے لوگ ہلاک ہوئے اور بہت سے شہر اور قلعے برباد ہو گئے اور جبل احمر ٹوٹ گیا یہ واقعہ متوکل عباسی کے زمانہ کا ہے جب حروف رمز کو جمع کرو تو حاصل تین سو بارہ ہوں گے۔ اور حروف شیت بنے گا جو قرامطہ کے ظہور اور پریشانی اور اختلاف کا زمانہ تھا جب کل حروف ظاہری اور باطنی کو جمع کرو تو چار سو تیس ہوں گے اور یہ زمانہ عجمیوں کی حکومت اور ابتداء دولت سلجوقیہ کا تھا اور جب حروف مجتمعہ کو حروف مبادی میں ضرب دو تو حرف اسم مقدس بنے گا۔ اور یہ پانسو تریسٹھ ہوں گے ان حروف سے ثجنف بنے گا جو تغیر اور فتح بیت المقدس اور علیسائیوں کی ہلاکت کا زمانہ ہے اگر حروف رمز کے ساتھ اصول مبادی کو ضرب دو تو حاصل ضرب ۶۲۲ ہو گا اس سال شاہ جلال الدین خوارزم کی حکومت ختم ہوئی اور تاتاریوں یعنی چنگیز خاں نے شر و فساد برپا کیا اور انگریزوں کا مغرب میں غلبہ ہوا اور آخر کار مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے ان پر فتح نصیب فرمائی

ہم نے یہ قواعد کلیہ بیان کر دیئے تم جب کسی فتنہ اور واقعہ کو دیکھو تو اس حساب سے صحیح پاؤ گے۔ اور اس میں خلاف نہ ہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فصل۔ امام جعفر صادقؒ کا علم جفر جو عارفوں سے حاصل ہوا

حروف ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں ان میں سے ہر حرف کے لئے ۲۸ صفحہ بناؤ ہر صفحہ میں اٹھائیس سطریں اور ہر سطر میں ۲۸ خانہ اور ہر خانہ میں ۲۸ حروف ہوں۔ حرف اول ہر صفحہ صفحہ اول میں اور حروف ثانی ب صفحہ ثانی میں لکھا جائے جو تھی سطر خالی ہو۔ اول خانہ میں چار الف لکھو اور آخر خانہ میں چار غین لکھو۔ اس طرح کہ ہر ضلع میں چار مرتبہ طولاً و عرضاً چار مرتبہ ہیں صفحات جفر کا کل مجموعہ ۷۸۴ صفحہ ہوئے اور کل سطریں ۲۱۹۵۲ اور کل خانے ۶۱۴۶۵۶ اور کل حروف تمام صفحوں میں ۱۷۲۰۹۱۵۸ ہوں گے۔ مقصود اشارہ یہ ہے کہ اگر مربع لکھنا ہے تو از روئے احاطہ مراتب اربعہ کے عمل کرو۔

آنحضرت سے آخر تک تمام واقعات معلوم کرنا یہ بند دروازہ کھول کر پوشیدہ راز ظاہر کر دیا ہے جدول جس سے اسماء ملوک معلوم ہوتے ہیں اس کو غور سے دیکھو اس جدول سے تم حضور اکرمؐ کے زمانے سے لے کر قیامت تک کے حالات معلوم کر سکتے ہو سربراہ بادشاہ اور ہر شخص کے واقعات کو مدت العمر میں کیا کیا پیش آئے گا اس طریقہ سے معلوم ہو سکتا ہے اور یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کی حکومت کے بعد کس کی حکومت ہو گی۔ اسی میں کل حالات معلوم کر سکتے ہو۔ ہم کو اور تم کو جدول پر نگاہ مرکوز کرنے یہ اہم قاعدہ ہم نے اصول جفر سے

استخراج کیا ہے جسے بالکل صحیح پایا ہے۔ جو کبھی غلط نہیں ہوا استخراج یہ ہے کہ جب کسی حاکم کی عمر حکومت دریافت کرنا ہو تو اس کے نام کے اعداد جمل کبیر سے حاصل کر کے دیکھو کہ اگر اس کے نام کے حروف ہیں اور کوئی حرف مکرر نہیں ہے تو اس اسم کو یہاں تک بسط کرو کہ مکرر حروف پیدا ہوں۔ اور عمل درست ہو سکے۔ اس نام میں مکرر حروف ہوں۔ جیسے حقق اور برقق وغیرہ یا بعض حروف دو دو تین تین بار آئے ہوں تو ایسے اسماء کے کسر و بسط کی ضرورت نہیں ان میں حکم غلط نہیں کرتا اس نام میں ایک ہی حروف مکرر ہو تو اسے دو مرتبہ لیا جائے گا۔ اول اسم اگر مشتق ہے تو اس کی طرف اس کے عدد کی برابر ایک اور عدد اضافہ کر دو جو دونوں ملے ہو جائیں گے۔ ان میں سے گزشتہ سال کم کر کے جو باقی رہے۔ وہی مدت زندگانی اس حاکم کی ہے اسی طرح تخمین کا تعین ثلاثی مجرد سے ہے اور زیادہ سے بھی ہے یعنی جب حد معلوم ہو متعدد ہو تو اس کو بھی از رد ئے حساب ساقط کر دے انشاء اللہ حکم آخر معلوم ہو جائے گا جس میں کبھی اختلاف نہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حروف	صفر	سطر	خانہ
احمد	ملعامر	جعفر	دانیال
هود	ولید	حمید	حسن
طاهر	یونس	کعب	لوئ
محمد	نوح	سلیم	علی
فهد	صالح	قاسم	ربیع
شاهین	قامہ	ثابت	خالد
ذوالنون	ضبع	ظاهر	غانم

کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ

ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ جب کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنا ہو تو اس کے نام کے حروف اعداد جمل کبیر سے نکالو اور حروف اسم اگر چار حروف ہوں۔ اور پہلا حرف الف ہو تو اس عدد میں سے دو کم کرو اور باقی اعداد کو انہیں کے اعداد ضرب دو۔ اور حاصل ضرب میں سے قرون گزشتہ نکال کر دیکھو باقی رہا۔ اگر اس میں ہزاروں ہوں تو ان میں سے تاریخ کے سینکڑے جو تمہارے پاس ہیں کم کرو اگر ہزاروں سے کم یعنی سینکڑے باقی بچیں تو ان کو پیچھے کر کے آن سینکڑوں کے مرتبہ میں لے جاؤ۔ جو ان سے پہلے تھے اگر تاریخ کے سنہ کے برابر جائیں تو اسی انداز سے ان میں سے کم کرو۔ اور اگر ان میں سے کم از کم باقی رہ جائے تو اس کو پیچھے ہٹا کر اس مرتبہ میں پہنچاؤ جو اس سے پہلے تھے الغرض جس حد پر یہ پہنچے اسی پر حکم ہے۔ اور اس پر بھی جو اس سے پہلے ہے کیونکہ یہی مطلوبہ مدت ہے اس کی مثال احمد بن دانیال ہے احمد کے حرف چار ہیں۔ اور ان کے اعداد ۵۳ ہیں۔ دو ان میں سے کم کئے باقی ۵۱ رہے۔ ان کو انہی میں ضرب دو تو ۲۶۰۱ ہو گئے اس کی ولادت بدھ کے دن جمادی الآخر ۶۶۵ھ ہے اس تاریخ ضرب سے نکالا تو ایک سال باقی بچا۔ پھر ایک ہزار میں سے چھ سو کم کئے تو چار سو رہے پھر اس کو پیچھے ہٹا کر اس کو پہلے مرتبہ کے ساتھ جوڑا۔ جو تین تھے۔ اب چار ہو گئے اور اس سے پہلے ۰۲ ہیں جو ۴۲ ہو گئے مگر اب تک یہ نہیں معلوم ہوا کہ ۴۲ سال ہیں یا مہینے ہیں یا دن ہیں البتہ مشاہدے سے ثابت ہوا کہ یہ مدت ۴ سال اور دو مہینے ہیں۔ ۱۰ استخراج کا ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ اگر پہلے عددوں سے مراد حاصل نہ ہو تو ان کے گزرنے کا انتظار کرو۔ پھر اس کے بعد اس قدر مہینے دیکھے۔ اگر اس کی [illegible] ہیں یعنی اگرچہ دن

چھ مہینے ہیں۔ وہ شخص نہ مرا تو سمجھے کہ چھ برس میں مریگا واللہ اعلم۔ اگر نام میں پانچ حروف ہوں اور ایک حرف اس میں مکرر ہو جیسے مکارم تو اس میں بھی وہی عمل کرو جو پہلے کر چکے ہو۔ یعنی اس کے اعداد سے دو گرا کے باقی کو خود اسی کے عدد ضرب دو اور خارج ضرب کو دگنا کرو اگر کوئی حرف تین بار مکرر آیا ہو۔ تو تین بار خارج ضرب کی تکرار کرو اس کے بعد بطریقہ مذکورہ عمل کرو مطلب پورا ہوگا۔ اگر اسم ثلاثی ہے اور اس میں حروف مفردہ یا دوہرے نہیں ہیں تو اسم کے اعداد کو ان کے اندر ہی ضرب دے کر خارج ضرب میں سے تین سو تاریخ کے جو تمہارے پاس ہیں۔ گرا دو کہ سا ہلائے تاریخ سے کم باقی رہ جائیں۔ پھر اس کو پیچھے لوٹا کر خارج ضرب سے سینکڑے سب بچے ہوں۔ ان میں جوڑ دو اگر یہ تاریخ کے سیکڑوں سے زیادہ ہوں تو تاریخ کے سیکڑے ان میں سے کم کرو یہاں تک کہ ان سے کم باقی رہے۔ پھر ان کو اس عدد میں جمع کرو۔ جو مرتبہ آحاد اور عشرات میں سے ہے۔ مطلوب حاصل ہوگا اس کی اسم اسم طلعت ہے ۸۹ ابجدی ہیں اس میں سے دو کم کئے اور ایک سو چودہ کو اس میں ضرب دیا جو ۱۳۱۸ ہوئے پھر پیچھے ہٹایا ۵۰۸ ہوئے اور کمی کے بعد ۲۵۶ ہوئے یعنی کل مدت ۳ دن اور چھ یا پانچ مہینے ہوئے یعنی حکومت اس کی ۹ مہینے اور بیس روز ہوں گے۔ اگر اسم کے اول میں حرف دگنا اور مکرر ہوں۔ تو حروف کو ان کے نفس میں ضرب دو جیسا کہ بیان ہوا ہے پھر اس پر اس کے برابر اور دوسرے بڑھاؤ پھر مجموعہ میں سے قرن کاملہ کو کم کرو جو باقی رہے گا وہ ایک قرن یا اس سے کم ہوگا اس کو پیچھے ہٹا کر اس کو پہلے عدد میں جوڑ دو مثلاً برقوقی کل عدد اس ۸۰۲ اور دگنے ۸۰۰ ان میں سے ہم نے قرن کاملہ کم کئے یعنے ۷۰۰ باقی رہے ۱۰۰ اور یہ تاریخ سے کم ہیں۔ پس چنانچہ ہم نے ان کو پیچھے ہٹا کر اس مرتبہ تک پہنچایا جو اس سے پہلے تھا یعنی ۷ سال ہیں۔ اور ان سے قبل جو ہم تھے وہ مہینے ہیں اور اگر تاریخ سے عربی مہینوں کے دن بھی کم کرو جس مہینہ میں تم ہو یعنی جتنی تاریخیں اس کی گذری ہوں ان کو گذرے مہینوں کے کم کرو تو چار دن مہینوں سے دن بھی نکل آئیں گے اور جو مہینوں میں سے باقی رہا یعنی ۱۰۱ باقی ۱۰۹ اور بعض چار سال ہیں ۹۴ میں سے تو باقی رہے ۱۵ اور یہی ایام مدت حکومت ہیں۔ یعنی مدت اس کی حکومت کی ۷ سال اور پندرہ سال ہونگے اسی پر باتوں کو قیاس کر۔ واللہ اعلم بالصواب جاننا چاہیئے کہ جو حرفی اسم مثلاً اسم احمد میں حکم کہیں بھی خطا نہیں کرتا ہے۔

مندرجہ بالا سب قواعد در اصل قواعد کلیہ ہیں۔ جو بالکل صحیح ہیں۔ اصول جفر سے ان کو اخذ کیا گیا ہے استاذ سبتی نے ہزاروں میں ان کو حل کیا ہے۔ اور بہت سی غیر معلوم باتیں ان کے ذریعہ دریافت کی ہیں۔ دیگر علماء نے بھی اپنی استعداد کے موافق۔ اس سے قواعد اخذ کئے ہیں۔ اسی لیئے میں نے اس قاعدہ کا نام زائچہ شیخ سبتی رکھا ہے اور اس علم کو علم کسر و بسط سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کے بہت سے مختلف طریقے ہیں اللہ تم کو انتہا تک پہنچائے۔ اور ان حقائق اور رموز کا علم عطا فرمائے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا وعلی اصحابہ وآلہ وسلم۔

علم زائچہ مع کوائف حروف و بروج اور منازل و موازین

علم زائچہ یعنی علم زائچہ کی تین اقسام ہیں۔ جن میں سے ایک کا نام موضوع مستعار ہے۔ اور یہ فال کی طرح ہے۔ اسے مرکزی بھی کہتے ہیں دوسری قسم موضوع بسطی ہے جو اوفاق مربعہ اور مسدسہ وغیرہ سے نکالی جاتی ہے۔ جو اشعار رجز یا نثر مقفیٰ کی طرح ہے تیسری قسم موضوع رجزی ہے اس کے مختلف قانون ہیں جیسے شعر کی طرح جواب نکلتا ہے۔ پہلا قانون جس کا نام کو

ہے وہ یہ ہے کہ پہلے اسم طالب کی کسر کرو۔ پھر ان کو حروف سوال کے ساتھ (جو منقوطات کہلاتے ہیں جن کا ذکر آگے آئے گا۔ ان کے ساتھ ملاؤ پھر سب حروف کو رقم کے ساتھ گنو۔ پھر موازین اربعہ پر (جن کا ذکر آگے آئے گا) ان کو طرح دو۔ اربعہ عدد تمہارے ہاتھ آئیں ان کو علیحدہ کہیں پاس رکھو اگر میزان ہوا حاصل ہو تو اسی پر شمار کرو۔ اور اگر کوئی دوسری ہے تو اسی کو شمار کرو یہاں تک کہ سب عدد ختم ہو جائیں پھر سب حروف کا کلام بناؤ اگر کوئی کلمہ کم ہو تو اپنی طرف سے اضافہ کرو یہ طریقہ سب سے کم مرتبہ کا ہے اکثر علماء اسی قانون پر عامل ہیں۔ جیسے امام محمد مرسوی وغیرہ اور علامہ خطابی نے خلیفہ مامون کے زمانے میں یہ عمل کیا تھا۔ اور یہ قانون مبتدی کیلئے بہت سہل ہے۔

دوسرا قانون یہ ہے کہ حروف حاجت کی کسر و بسط کر کے حروف قطب اضافہ کرو۔ اور جمل کے قاعدہ سے سب کو جمع کرو پھر عدد کو تقسیم کرو مربع یا مسدس میں یا اپنے معقول تک یا اس سے بھی زیادہ اعداد کو موازین اربعہ پر (جو طبعیتوں کے حساب سے رکھے گئے) تقسیم کرو اور جو باقی رہے اس کو علیحدہ کہیں اپنے پاس رکھو اسی طرح تمام اعمال میں تمام اوفاق کو کام میں لاؤ۔

ایک قانون یہ ہے کہ حروف حاجت اور حروف صاحب حاجت کو تکسیر کر کے حروف اسم قطب کے ساتھ خوب ملا کر ان کو میزان طبائع پر رکھو لے جاؤ جس جگہ حرف تمام ہوں وہی مفتاح ہے اور میزان کو درجوں کے اعتبار سے شمار کرو۔ اور حروف اپنی استعداد کے مطابق اخذ کرتے رہو جو نظم با نثر ہو گی۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اسم حاجت اور صاحب حاجت اصلیہ و ساعت و طالع و طارب (جو متوسط اور وتر اور ان دونوں کے درمیانی بروج اور میزان شعر اور میزان موسیقی ان سب حروف کو جمع کر کے ان کی بموجب قانون (جو عنقریب ذکر ہو گا) تکسیر حرفی کرو۔ اور حروف غیر مکرر کو الگ لکھتے رہو۔ (ان حروف کا نام حروف فضلہ ہے۔) پھر ان سب حروف کو ملا کر آپس میں ضرب دو اور میزان طبائع پر ساقط کرو جس جگہ حروف ساقط ہوں وہی کہنی ہے اس سے جس قافیہ کی چاہو گے نظم بنے گی۔ نظم میں سب سے زیادہ آسان بحر طویل ہے اور اگر کسی حرف کی ضرورت ہو تو اپنی طرف سے اضافہ کرو جواب کافی ہو گا۔

بارہ برجوں کے اوتار جب کوئی عمل کرنا چاہو تو اوتاروں[1] کو حروف حاجت میں ملا کر حسب موقع طبائع پر ساقط کرو اوتار کے نام حسب ذیل ہیں۔

(۱) وتر برج حمل کا: اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ش

(۲)۔ وتر ثور کا: س ع ط و ح ت ا ن س د ق ض ر ت ف غ ص م ک ی ر د ہ د ب ج ا۔

(۳)۔ وتر جوزا کا: ع ط ح ت ن س ق ص ب ع ل ک ر د ہ و ب ا۔

(۴)۔ وتر سرطان کا: د ق ش ب ح د ص ع س اب ح د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن ر ع س۔

(۵)۔ وتر اسد کا: ک م ط اب ح د ہ و ی ق ع ص م ہ و ز ح ی ک ل م ل س ف ص۔

(۶) وتر سنبلہ کا: ق ح ن س و ح اب ح د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن ص ق س ت و لا ر ت ش ق ک ل ع ف ف ل م

[1] اوتار جمع ہے وتر کی اور علم نجوم میں ... سے مراد حروف ...

(۷)۔ وتر میزان کی ک س ر ح ف ق ف ط ح س س ا د ک ل م ا ن ص ق ک ت د ا ل ت ث ک ش ق ل ع ف غ ف ن ل
(۸)۔ وتر عقرب کی س ص ل ط ع ہ ک ل م ا ن س ع ف ص ق ر ض ت ب ج ط ع س ا ب ج د ہ
(۹)۔ وتر قوس کا ص ق ر ش ت ث خ ذ ع ظ ا ب ج د ہ و ز۔
(۱۰) وتر جدی کا ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع س
(۱۱)۔ وتر دلو کا ص و س ع ش ق ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع ش ا م ج د ہ و ز ک ل۔
(۱۲)۔ وتر حوت کی ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع س

بارہ برجوں کے اوتار یہ ہیں۔ ان کے ذریعہ جب عمل کرنا چاہو تو حاجت کے حروف بسط کر دو ان کے عدد رقمی جمع کر کے بارہ پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو برج حمل کے وتر کے ساتھ ملاؤ اور باقی رہیں۔ تو برج ثور کے ساتھ ملا کر میزان طبائع پر تقسیم کر دو۔ اور حروف کو جمع کر کے نتیجہ معلوم کرو۔ ان اوتار سے خیر و شر کا حال ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی چیز کا سائل آئے تو وتر برج شمس کو حروف سوال میں ملاؤ اور حروف جمع کر کے جواب دو اگر عشق و محبت کا سائل ہو یا طلب یا حکمت کا [illegible] کے حروف ملاؤ اور اسی طرح ہر ایک کام کے لیے اس کے مناسب برج کے وتر کی مدد سے عمل کرو۔

بروج کے حروف کا عظیم قاعدہ ہر برج کی ایک اساس ہے جو حروف کے قائمقام ہے ترکیب عمل یہ ہے کہ اول طالع کی حقیقت معلوم کرو پھر اس طالع کی اساس کو عدد سے ملاؤ اساس ہر برج کا یہ ہے

(۱) اساس برج حمل کی حرف اس کا ب ہے اور عدد ا ۱۲ جو افاق کبیس ہے۔
(۲) اساس برج ثور کی حرف اس کا ط اور عدد ۹ ۸ جو آفاق مثلث ہے۔
(۳) اساس برج جوزا کی حرف اس کا ی اور عدد ۲ جو آفاق مربع ہے۔
(۴) اساس برج سرطان کی حرف اس کا ط اور عدد ۵ جو آفاق مسدس ہے۔
(۵) اساس اسد کی حرف اس کا ح اور عدد ۱۲۔ جو آفاق مسبع ہے۔
(۶) اساس سنبلہ کی حرف اس کا ر اور عدد ۴ جو آفاق مربع ہے۔
(۷) اساس میزان کی حرف اس کا و۔ اور عدد ۴ا جو آفاق مثمن ہے۔
(۸) اساس عقرب کی حروف اس کا ہ اور عدد ۳۰ جو آفاق متسع ہے۔
(۹) اساس قوس کی حرف اس کا ج اور عدد ۲ جو آفاق مثلث ہے۔
(۱۰) اساس جدی کی حرف اس کا ج اور عدد ۱۲ جو آفاق مربع ہے۔
(۱۱) اساس دلو کی حرف اس کا ب اور عدد ۲ جو آفاق مثمن ہے
(۱۲) اساس حوت کی حرف اس کا ا اور عدد ۲۰ جو آفاق مسبع ہے

مذکورہ بالا اساس کا فائدہ یہ ہے کہ جب اس طریقے سے عمل کرو گے تو ہم طالع سوال مع حروف اور ان کے اعداد رقمیہ کو بروج کے موافق حروف کے آفاق جمع ہوں گے حروف کے مقدم و مؤخر کرو۔ کہ مراد ظاہر ہو جائے ہر عمل اس کے اصل

کے موافق کرنا چاہیئے۔ ان سب قاعدوں میں یہ قاعدہ بہت آسان ہے

استقاط اربعہ عناصر کا طریقہ استقاط اربعہ عناصر کی ترکیب یہ ہے کہ حروف ناری سے ۹۹ ساقط کرو۔ اور ہوائی سے ۱۳۱۲ اور آبی سے ۱۵۱۵ اور خاکی سے ۱۴۱۶ کو جب ساقط کرنے کا خیال ہو تو پہلے حروف کو جمع کر کے پھر ساقط کرنا۔

حروف قطب کا طریقہ حروف قطب ۲۴ حرف ہیں جن کا مجموعہ اس شعر میں ہے۔

شعر

سوال مقلیم الخلق جهزت فصن اذا　　　غرائب شك ضبطه الجد مثلاً

پہلے حروف قطب بلا کمی و بیشی لکھو اور چار نونوں کا اس میں اضافہ کرو پھر سوال سائل میں سے چوالیس حرف بغیر کمی بیشی کے پہلے حرفوں میں ملا کر ایک مربع جدول بناؤ جس سے زمانہ معلوم ہو سکے پھر جدول میں سے ہر قسم کے حروف ناری اور آبی وغیرہ الگ کرو اور ہر حرف کو اس کے ساتھ ساقط کرتے جاؤ پھر ترتیب کے موافق حروف کو ترتیب دو۔ اور کمتر عدد کو دیکھتے ہوئے قانون کے پیش نظر حروف اخذ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ جواب صحیح ہاتھ آئے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ حروف سوال میں سے مکرر حروف حذف کر دو اور باقی لکھ لو اور حروف قطب بھی لکھو پھر ان کو اس طرح جمع کرو کہ مجموعہ (۴۴۰) حروف ہوں پھر سطر مزج کے اعداد کو سوائے احاد قطب کے جو یہ دس حروف ہیں ب ث ف و ر ہ و ر ح ط) اور ان حروف کے اوتار کو (جو ۶۲ ہوں گے) ملا کر بارہ پر تقسیم کرو جو باقی رہیں گے ان کو محفوظ رکھو۔

وتر نکالنے کا طریقہ حصول وتر کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو حرف پر بلند کرو تو اس حرف کا وتر نکل آئے گا۔ ان حروف میں سے پھر قوی حرف اخذ کرو اور قطب کے سکون کا یہی اصل رمز و سر ہے۔ پھر باقی قوی کو تقسیم کر کے چھ دور کے ساتھ ملاؤ۔ تفہیم، چہار وتار ہمیشہ محفوظ و ثابت رہتے ہیں۔ اور قوی بلحاظ سوالات بدل جاتے ہیں۔ پھر مجموع کو یا باقی کو دس میں ضرب دو واقعہ یہ ہے کہ اس فن میں اول سے ۲ کا عدد مراد ہے پھر ثالث یعنی چہار میں ضرب دینے سے ۱۸ باقی رہیں گے۔ دس مذکورہ جو تہائیاں ہیں نغمات ثوابت سے۔ پھر اوّل کو تقسیم کر کے سات اول خمسات معوریہ جو بارہ ہیں (اگر طرح کرنے کے بعد ۱۲ سے زیادہ باقی رہے۔ پس یہ اوّل مربعات میں سے ہوگا) اس کو اس قدر طرح کرو کہ اس کے برابر یا اس سے کم باقی رہے۔ جو تین ہیں۔ اور اول کے اعداد ۲ تین اور اول عدد آتے ہے۔ ان میں سے جو باقی رہے۔ وہی دلیل ہے۔ اگر ایک رہے تو ناری اور اگر دو باقی بچیں تو خاکی۔ اگر تین رہیں تو بادی۔ اگر چار رہیں تو آبی ہیں۔ غرضیکہ جو باقی رہے اس کو اسی کرہ کی شرح مزج میں دیکھو کیونکہ دو ہی کنجی رابعۃ الشاہد کی کنجی ہے۔ پھر اگر دونوں موافق ہوئے تو اصطلاح کے موافق ہیں اور اس ضلع کو مستقیم شمار کرو۔ ورنہ چوتھے شاہد کو لو اگر تینوں شاہد ایک ہی مرتبہ میں موافق ہوں تو انہیں لکھ لو ایک ہی طرح یا جس طرح وہ ہوں دو طرح سے یا

تین طرح سے جو آخری تنزیل ہے دلیل اور اس شاہد کو جمع کرکے حاصل سے بارہ دور نکالو اور نوع اول میں جمع کرکے دوسرے حاصل کو ضرب دو حاصل سے ایک کو خارج کرو اگر دونوں انواع میں حسب حال ہو اور حاصل چھ سے زیادہ ہوں تو جس قدر زیادہ ہوں ان کو محفوظ رکھو پھر جدول تنزیل میں سے ہر نوع کا نتیجہ دیکھو وہی حاصل ہے۔ اور باقی محفوظ ہے شخص نوع ثالث کی جدول علیحدہ ہے اگر اول میں داخل ہو اقوت جسمانی کے لئے تو دلیل قوت ہے۔

وتر نکالنے کا منظوم طریقہ وتر نکالنے کا ایک طریقہ یہ ہے جس میں نے منظوم کیا ہے۔

سَأَلْتَ هَدَاكَ اللّٰهُ يَا خِلُّ عَالِمًا ۔۔۔ بِمَعْرِفَةِ الْعِلْمِ الْمَصُوْنِ الَّذِیْ عَلَا

عَلَى الْجَوَاهِرِ الْمَكْنُوْنِ فِیْ اَحْرُفِ الْهِجَا ۔۔۔ وَسِرُّ الْوِتْرِ مَادَامَ مُسْبَلًا ! !

وَاَظْهِرْ مَا فِيْهِ خَفِیٌّ وَكَامِنٌ ۔۔۔ مِنَ الْعِلْمِ عِلْمِ الْغَيْبِ وَاتَّسَعَ الْمَلَا

اَحَسَبْتَ اَرْجُوْ الْاَجْرَ مِنْ عِلْمِ الْهُدٰى ۔۔۔ فَلَنْ صَابِرًا عَلَى الْاَمْرِ اِذِ الْجَلَاءِ

لِلسُّؤَالِ فَاكْتُبْ مَعْرِفَةً كَذَا اُطْرُوْا ۔۔۔ يَلِعْ وَقْتٍ ثُمَّ عَسْكَرِهِ الَّذِیْ تَلَا

وَاحْذِفْ لِمَا كَرَّرْتَ مِنْهُ وَمَا بَقِیْ ۔۔۔ لِفَصْلِ سُؤَالٍ قَامَتِ الْعِزُّ مُجْمَلًا

وَبِالْجُمَلِ الْمَوْضُوْعِ فَاجْعَلْ بَعْدَهَا ۔۔۔ وَسُلْطَانُ طَالِعِهَا اَضِعْهُ مُكَمَّلًا

وَكَوْكَبِهِ اَثْبِتْهُ اَسْنِدْ وَاضِعْهُمَا ۔۔۔ لِاَجْمَالِ سُؤَالٍ وَاجْمَعِ الْمُتَحَصِّلَا

فَاِنْ كَانَ نَارًا اَوْ هُوَ بُرْجٌ طَالِعٌ ۔۔۔ فَالْجُزْءُ اَقْصِدْ وَكُنْ مُتَمَهِّلَا

وَخُذْ اَسَّهُ مِمَّا لِمَا قَدْ جَمَعْتَهُ ۔۔۔ وَاِنْ كَانَ نَارًا اَوْ تُرَابًا فَمَا وَصْلًا

فَعَنْ ضِعْفِ النُّوْرِ بَهْرٌ فَلَا تَجِدْ ۔۔۔ سَامَاتٍ وَاسْقِطْهُ اَجْمَعْتَ لِتَنْفِصَلَا

فَمَا دُوْنَهُ سَبْعٌ اِحْتَفِظْهُ يَا فَتٰى ۔۔۔ تَرَى الْعَدَدَ الْبَاقِیْ بَيْتِكَ قَدْ خَلَا

فَعُدْ بِمَا يَبْقٰى مِنَ الْجَدْوَلِ الَّذِیْ ۔۔۔ يُجَانِبُ بُرْجَ الطَّالِعِ اِنْ كَانَ مُمَثَّلَا

فَجِدْ وَلَهُ ذَاكَ الشِّمَالُ وَاِنْ يَكُنْ ۔۔۔ جُنُوْبًا فَاِثْبَاتُ الْجُنُوْبِ تَحَلَّلَا !

فَمِنْ اَحَدِ الْاِثْنَيْنِ عِدْ لِمَا بَقِیْ ۔۔۔ وَحَرْفُ الْيَهِ يَنْتَهِیْ خُذْهُ اَوَّلَا

فَذَاكَ اَوَّلُ نَاطِقٍ بِسِرٍّ ! ! ۔۔۔ جَوَابُ سِرِّ ذَاكَ يَحْصُلَا

وَتَامِنْهُ حَدُّهُ فَتَامِنْهُ اِذَا ۔۔۔ دَخَلْتَ بِهِ فِی الْعِدِّ تَظْفَرُ بِالْعُلَا

وَاِنْ تَمَّ اَدْخَلْتَهُ فَاعْتَمِدْ اِذَا ۔۔۔ دَخَلْتَ بِهِ فِی الْعِدِّ تَظْفَرُ بِالْعُلَا

كَذَا اِذَا لَمْ تَزَلْ تَحْتَ الْكَوَاكِبِ سَيْرًا ۔۔۔ فَامْزُجْهَا وَالْعَقْدُ تَبَيَّنَ تَكَمَّلَا

اِلٰى اَنْ تَرٰى فِیْ لَفْظِكَ الْاَلْفِ الَّتِیْ ۔۔۔ اٰخِرِ اللَّفْظِ وَاٰخِرِ مَا انْجَلَا

وَاَلِفْ حُرُوْفَ اللَّفْظِ جَمِيْعَهَا ۔۔۔ فَتَشْفِيْكَ بِسِرِّ اللّٰهِ اَمْرًا مُفَصَّلَا

فَيَظْهَرُ عِلْمُ الْغَيْبِ وَاللّٰهُ مُدَّهُمْ ۔۔۔ وَيَظْهَرُ سِرُّ الْحَرْفِ يَبْدُوْا مُتَجَلِّيَا

طَوَالِعُ أَفْلَاكٍ قَوَانِينُ حِكْمَةٍ ... تَدَاخُلُ أَعْدَادٍ عُلُومٌ لَهَا عُلَا
وَرُمُوزٌ حَوَاهَا الْكَنْزُ مَوَانِعٌ !!! ... دَاخِلُهَا الطَّالِبُ تَظْفَرُ بِالْعُلَا
جَلَوْتُ عَلَى أَفْكَارٍ وَخَيْرِ جَمَالِهَا ... بِغَيْرِ حِجَابٍ مُسْفِرٍ مُتَهَلِّلَا
فَمَنْ كَانَ ذَا ذَوْقٍ تَمَلَّا بِوَصْلِهَا ... وَمَنْ لَا لَهُ ذَوْقٌ فَتُرْوِيهِ بِالْفَلَا
فَهَذَا مِنَ الْوَهَّابِ فَضْلًا وَمِنَّةً ... أَتَانِي بِهِ الْمَوْلَى فَتَعْرِفُهُ الْمَلَاءِ
وَصَلَّى اللّٰهُ الْعَرْشِ خَالِقُنَا عَلَى ... مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلْقِ أَشْرَفِ الْمَلَاءِ

اگر یہ معلوم کرنا چاہو کہ ان ابیات میں سے کون سا حرف عدد اور تلفظ کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تو جس حرف کا ثابت رکھنا یا ترک کرنا منظور ہے۔ وہ ان دو اشعار میں سے ہو۔

اشعار

اَللّٰهُ يَقْضِي بِكُلِّ يُسْرٍ ... وَيَرْزُقُ الضَّيْفَ حَيْثُ كَانَا
فَمَا كَانَ مُهْمَلًا فِي اللَّفْظِ جَارِيًا ... وَمَا كَانَ مَنْقُوطًا فَلِذَا تَرَكَ كَائِنًا

مندرجہ حساب سے منالہ معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ بلا لحاظ کے ۱۰ حرف ہیں۔ کیونکہ حرف مشدد کے دو حرف ہوتے ہیں اور اسی ترتیب کے مطابق باقی حروف ہیں۔ حروف کو خلط کرنے سے قطع نظر تلفظ کے وقت بہت ملحوظ رکھو اور اللہ کی طرف مائل رہو۔ یہ علم تکسیر کے متعلق آخری تحریر ہے۔ اور جو کچھ لکھا ہے یہ علم زائچہ کی اقسام میں سے صرف ایک قسم ہے۔ جو علم تکسیر سے مشتق ہے۔ مگر اس کی مفصل مثالیں دیتے تو کلام طویل ہو جاتا مگر ہم نے نہایت لطیف اور عمدہ طرح بیان کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی عمل کی توفیق دینے والا ہے۔

فصل۔ حروف کے مؤکل اور اوفاق مع خواص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ استنطاق[1] حروف بمراکب منازل اوفاق اور خواص حروف بشمول استخدامات تفصیل سے بیان کئے جائیں گے۔

الف اول شکل ہے اور یہی مرکزی نقطہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نقطہ کو نظر کی۔ نقطہ پہلا شروع ہوا اور قدرت الٰہی سے بڑھ کر اس نے الف کی شکل اختیار کی۔ اسی وجہ سے الف اہملت حروف ہے اور کل حروف اسی سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس کا تفصیلی بیان اپنی کتاب لطائف الاشارات میں لکھا ہے۔

حرف الف۔ الف کل موجودات میں اللہ تعالیٰ کا راز ہے۔ اس کے حقائق بہت طویل ہیں۔ اس مقام پر کچھ تحریر کرتے ہیں۔

الف پہلا حرف اور پہلا عدد اور اصل شکل ہے نیز یہ حرف اللہ تعالیٰ کے حضور سے صادر ہوا اور باطن علویات میں اس کی قوت شدید ہے اس کے عدد حرفی ال ف اور اعداد ۱۱۱ ہیں اور حرف الف کے یہ ہوئے۔ ا ی ی “ اور اسمائے الٰہی میں سے اسم کافی

[1] لفظ استنطاق کے معنی علم نجوم میں کسی حرف کا موکل معلوم کرنا ہے اور اکثر صاحبان نجوم بمعنی موکل ظاہر کرتے ہیں۔ از مترجم

[2] کافی: ک ا ف ی اس کے جملہ اعداد ۱۱۱ ہیں جو کہ "ا ی ی" کے اعداد کے برابر ہیں

اس کے مناسب ہے ہم نے اس کو حروف تصریف میں ضرب دیا تو ۱۱۱×۱۱۱۰۰=۲۲۲۱ یہ عدد اس کے ظاہر سفلیات میں تاثیرات حرفی کے لئے بہت قوت دار ہیں مگر حرف جملہ کو عدد تفصیل کی طرف وضاحت کرو تو ۲۲۲ ظاہر ہوں گے اگر تم حروف کے مسلک پر چلو تو مرتبہ بلند پر پہنچو۔

طریقہ تکسیر اور اسکے راز تکسیر کا راز بھی بیان کرتے ہیں۔ ال ف اس کی تکسیر حرفی ال ف ل ام ف اہوئی۔ پھر اس کی تکسیر عددی کی۔ اح د ش ل اث د ن ش م ان د ن اح د ان حروف کے عدد ۲۹ ہیں جن کو اہیں میں ضرب دیا تو ۸۴۱ ہو گئے اور ساقط کرنے کے بعد ۲۲ رہے اس کے استنطاق کا نام کعب تمالیس اور دیسائیل یہ استنطاق بقاعدہ تفصیل ہے عدد بقاعدہ اجمال یہ ہے کہ کل عدد ۱۱۱ ہیں ان کا موکل میکائیل ہے اور تیسری وجہ یہ ہے کہ نقطائیل زیادہ کرنے سے روحانی موکل ہو جاتا ہے

حرف با۔ اس حرف کے دو عدد ہیں۔ اور تکسیر اس طرح ہے ب ا ل ف اور تکسیر عددی اس کی۔ اح د اث ن ی ن اح د ث ل اث د ن ش م ان د ن۔ اور عدد حروف ۲۲ ہیں۔ ان حروف کو ان کے اندر ضرب دیا جو ۴۸۴ ہو گئے چونکہ کعب اس کا طلقائیل ہے اس کو اس سے ساقط کیا۔ ۱۹ رہے تو کعب طس ہوا۔ ایل بڑھایا طسیائیل ہوا۔

حرف جیم۔ اس کے عدد تین۔ اور حروف ج ی م تکسیر اس طرح ج ی م ی ام ی م۔ اور بسط ث ل اث ح س ر ہ اح د ار ب ح د ن ع ش ر ہ ار ب ع د ن ہے۔ جو کل ۲۸ حرف ہیں۔ ان کو ان ہی کے اندر ضرب دیا تو ۷۸۴ حاصل ہوئے پھر اس کے ۵ کو ساقط کیا۔ ۲۱۲ باقی بچے جو کعب جلش ہوا ایل بڑھایا جلشائیل بن گیا۔ دوسرا طریقہ بھی ہے کہ جیم کے ۳ عدد کو ان کے عدد ضرب ۹ ہو گئے اور ۹ کا حرف ط ہے اس کو جیم کے ج سے ملایا اور ایل بڑھایا جطیائیل ہوا پھر عدد اول کو ناطق کیا۔ موکل دسیائیل ہوا۔

حرف دال۔ عدد اس کے چار ہیں اور حروف دال ہیں۔ ان کو کسر کر کے بسط کیا تو یہ حروف ہو گئے۔ ار ب ع اح د ش ل ث د ن اح د ار ب د ن کل ۲۴ حروف ہو گئے۔ ان کو ضرب دیا ۲۰۹ ہو گئے۔ اس کو اس سے ساقط کیا ۱۵۱ باقی بچے۔ جو کعب طیائیل ہوا استنطاق کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ حرف دال کے اعداد کو باہم ضرب دیا تو ۱۶ ہو گئے پھر ان کو مقدار تکسیر پر ضرب دیا ۴۸ ہو گئے اس کو ناطق کیا طفیائیل ہو گیا۔

حرف ہا۔ عدد اس کے ۵ اور کسر اس کا ال ف اور بسط اس کا ح م س اح د ش اث د ن کل حروف جمع کئے تو ۲۰ ہو گئے۔ ان کو ضرب دیا ۴۰۰ اس کو ساقط کیا ۱۵۲ رہے۔ کعب حرفی دلو موکل علوی۔ قیائیل ہوا یہ ظاہر کا بیان ہے۔ مگر باطن میں اس عدد کو ناطق کیا میکائیل ہوا۔ علویات کا باطنی استنطاق ہے اور بغیر اس کے استنطاق دردائیل ہے۔

حرف واؤ۔ عدد اس کے چھ تکسیر واو اور بسط س ت ہ اح د ش ل اث د ن ث م ان د ن س ت اح د ش ہ کل ۲۴ حرف ہو گئے۔ ان کو ضرب دیا ۲۰۹ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۲۰۵ باقی بچے ظلہرائیل موکل ہوا اور دوسری طرح سے ان کو ضرب دو تو ۲۶ ہو گئے پھر ان کو ناطق کیا تو دلیائیل موکل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کی طمائیل ہوا۔

حرف زاء۔ اس کے عدد ۷ اور تکسیر ز ا ی ال ف۔ اور بسط س ب ع اح د ش ل اث د ن ث م ان د ن کل کو جمع کیا ۱۹ ہو گئے۔ پھر ضرب دیا تو ۱۸۱ ہو گئے۔ اس ساقط کیا۔ القائیل موکل ظاہر ہوا یہ ظاہر علویات کا عمل ہے۔ باطن یہ ہے کہ ۱۸ کو ہم نے قلب کیا جو ۸۱ ہوا پھر اسی کے اندر اس کو ضرب دیا ۶۵۶۱ ہو گئے جسائیل موکل ظاہر ہوا جب عدد اول کو

علیا تو احیائیل ہو گیا۔

حرف حا۔ اس کے عدد ۸ اور تکسیر ح ال ف جب بسط کیا تو ۲۴ ہو گئے اور ضرب دیا تو ۲۱۶ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۲۱۶ ہو گئے دستیائیل ہو گیا مگر باطنی حساب یہ ہے کہ حرف حاء کے عدد ۸ کو دو میں ضرب دیا تو ۱۶ ہو گئے اور سولہ کو ضرب دی تو لتیائیل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کیا دحائیل پیدا ہوا یہ تینوں طریقہ استنطاق کے ہیں۔

حرف طا۔ اس کے عدد ۹ اور بسط اس کا تکسیر ۲۰ ہے جب ضرب دیا ۴۰ ہو گئے اس کو ساقط کر کے ناطق کیا تیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری طریقہ ہے اور باطنی یہ ہے کہ ۹ کو ۹ میں ضرب دیا ۸۱ ہو گئے اقتیائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا وردیائیل ظاہر ہوا ان حروف میں سے ہر حرف کے ساتھ موکلات ہیں جو ان کے عامل کی خدمت کرتے ہیں انسان کے اجسام نورانی ہیں جو خلوت میں ظاہر ہوتے رہیں۔

حرف یا۔ عدد اس کے دس اور بسط اس کا ی، تکسیر اس کی ی ال ف اس کو ضرب کیا تو ۴۰ خارج ہوئے۔ اس کو ساقط کیا لقیائیل ظاہر ہوا یہ علویات کا طریقہ ہے اور سفلیات یعنی باطن کا عمل یہ ہے کہ حرف ی کے ۱۰ عدد ہیں ان کو دس میں ضرب دیا ۱۰۰ ہو گئے ولتیائیل ظاہر ہوا پھر بغیر ساقط کے ظاہر عدد کی طرف رجوع کیا۔ افقیائیل پیدا ہوا پھر ظاہر کی طرف آئے وردیائیل ہو گیا۔

حرف کاف۔ عدد اس کے ۲۰ اس کا بسط ک اف اور تکسیر ک اف ال ف احروف بسط ۴۰ ہوئے ضرب دیا ۴۴ ہو گئے حزائیل ظاہر ہوا مگر باطنی طریقہ سے اصل عدد ۲۰ ضرب دی ۴۰ ہو گئے لیسائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف بغیر ساقط رجوع کیا تو لیسائیل ہو گیا

حرف لام۔ اس کے عدد ۳۰ بسط لام تکسیر ل ام ال ف م ی م اور بسط ۱۸۱۔ اس کو ساقط کیا۔ تو القیائیل پیدا ہوا جب باطن کی طرف نظر کی مس ظاہر ہوا استنطاق کیا صیائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا تو اقفیائیل ظاہر پذیر ہوا۔

حرف میم۔ عدد اس کے ۴۰ بسط اس کا م ی م کسر کیا ۲۹ ہوئے۔ ضرب دیا ۲۸۱ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۴۲ ہوئے جس سے ایلائیل پیدا ہوا۔ یہ علویات کے حساب سے ہے سفلی اس طرح ہے کہ اصل عدد کو باطن عدد میں ضرب دی تو کلی پیدا ہوا۔ لقتائیل بڑھایا تکیائیل ظاہر ہوا اور اصل کی طرف رجوع کیا طیفائیل پیدا ہو گیا۔

حرف نون۔ عدد اس کے ۵۰ کسر و بسط کیا ۵۲ ہوئے۔ ضرب دی ۲۵۰۴ ہو گئے اساس کو طرح کیا۔ ۵۰۷ سے ہتیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری استنطاق تھا باطنی یہ ہے کہ ضرب دی۔ تو ۱۵۰ ہو گئے استنطاق کیا تعبائیل ظاہر ہوا پھر پہلے عدد کی طرف رجوع کیا سکائیل ہوا یہ طریقہ علویات ظاہر کا ہے۔

حرف سین۔ عدد ۶۰، بسط س ی ن، تکسیر س کی ۲۹ اور ضرب دیا تو ۲۰۹ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۵۸ ہوئے تو طسیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری ہے۔ اور باطنی یہ ہے کہ جب اصل عدد میں ضرب دی۔ فقیائیل ہوا اور عدد اصلی سے خنیائیل ظاہر ہوا۔

حرف عین۔ عدد ۷۰، بسط ع ی ن، اور تکسیر ۴ سے ضرب دی اور ساقط کیا تو دسرائیل ظاہر ہوا۔ اور باطنی اس طرح کہ عین ۷۰ ان کو اس کے حروف کے عدد یعنی تین میں ضرب دی۔ ۲۱۰ ہو گئے جس سے عربائیل ظاہر ہوا پھر عدد اول کی

طرف رجوع کیا ولیبائیل ظاہر ہوگیا۔

حرف صاد۔ عدد ۹۰ اور بسط اور تکسیر اس کی ۲۴ جب ضرب دی تو ۲۴ ہو گئے کعب حقی درست ہوا پھر اساس کو خارج کیا دسیائیل ہوا۔ اور اگر اصل عدد کو خارج حروف میں ضرب دیا۔ ۲۶ ہو گئے اور تمسیر امؤکل اصل عدد سے دمیائیل ہے۔

حرف قاف۔ عدد ۱۰۰، بسط ق اف ضرب دیا تو ۲۶ ہو گئے جس کو خارج کر کے دائیل مؤکل پیدا کیا یہ ظاہری خیلہ ہے۔ اور جب اصل کی طرف رجوع کر کے حروف اصلیہ میں ضرب دیا۔ ۰۰ ۳ حاصل ہوئے اس کو ظاہر اعداد سے استنطاق کیا تو اذیرپائیل موکل پیدا ہوا۔

حرف راء۔ عدد ۲۰۰ اور بسط اس کا ر ا ل ف اور تکسیر ۲۷ ہوئی ضرب دی تو ۴۲ ہو گئے اساس کو خارج کیا دحتائیل پیدا ہوا اور باطن تکسیر کی طرف رجوع کیا تو ۲۰۰ عدد تھے جن کو دوبارہ ضرب دیا تو اطیلائیل ظاہر ہوا خاص مؤکل دالرائیل ہے جس کو استنطاق ثالث کہا جاتا ہے۔

حرف شین۔ عدد ۳۰۰ اور بسط ش ی ن اور کسر ش ی ن ی ان ون کل حرف ۱۴ ہیں جب ضرب دیا تو ۲۴ ہوئے اس کو طرح کیا تو سیائیل مؤکل معلوم ہوا اور جب باطنی حساب سے عدد کو حروف خارجہ میں ضرب دی تو ۹۰۰ ہو گئے جس سے طلیائیل ظاہر ہوا اور جب اوّل کی طرف رجوع کیا تو دمیائیل پیدا ہوا۔

حرف تاء۔ عدد چار سو اور بسط ت البسط حروف ۲۶ ہیں جب ان کو ان میں ضرب دیا ۶۲ ہو گئے اس کو طرح کیا دحتائیل ظاہر ہوا اور اس کا باطن یہ ہے کہ اصل عدد کو حرف خارج میں ضرب دیا۔ ۸ حاصل ہوئے جس سے رطیائیل ظاہر ہوا۔ پھر اوّل کی طرف رجوع کیا تو درائیل ہو گیا۔

حرف ثاء۔ عدد ۵۰۰ اور بسط ث اکسر ش ال ف تعداد ۲۱۶ میں سے اساس کو ساقط کیا۔ ۱۰ باقی رہے جس سے دسقیائیل ظاہر ہوا اور باطن کے حساب سے عدد کو بسط میں ضرب دیا تو ۰۰۰ ا ہو گئے استنطاق کیا تو عتیائیل ظاہر ہوا اور عدد اسم کو ناطق کیا تو دتریائیل ظاہر ہو گیا

حرف خاء۔ عدد ۶۰۰ ضرب اور استنطاق کر کے ۲۱۶ ہو گئے۔ اور باطن میں عدد اصلی کو بسط اوّل میں ضرب دیا تو ۱۰ ہو گئے۔ جس سے ویریائیل ظاہر ہو گیا۔

حرف ذال۔ عدد ۷۰۰ اور تکسیر ذ ا ل ا م اور بسط ۱۰ ضرب دی ۴۲۵ ہو گئے۔ اساس کو خارج کیا تو طلیائیل ظاہر ہوا اور عدد کو اصل حروف میں ضرب دی تو ۴۴ ہو گئے جس سے تفعیائیل پیدا ہوا

حرف ضاد۔ یہ حروف ظلمانی ہیں۔ اسکے عدد ۸۰۰ اور تکسیر ض اور بسط اس کا ض ا د ا ل ف د ال اس کے کل عدد ۴۵ ہیں ضرب دی تو ۴۲۵ ہو گئے اس کو ساقط کیا منتیائیل ہوا۔ جب عدد اصلی کو اصل حروف میں ضرب دیا تو ۴۴ ہو گئے جس سے تفتیائیل ظاہر ہوا اور پھر عدد اصلی کو استنطاق کیا تو اطہائیل ظاہر ہوا۔

حرف ظاء۔ یہ حرف ظلمانی ہے۔ عدد ۹۰۰ اور بسط ۵ ہیں۔ ضرب دی تو ۴۲۵ ہو گئے اس کو طرح کیا تو طیائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے عدد مذکور ۹۰۰ تھے جس کو حروف میں ضرب دیا۔ ۸۰۰ ہوتے جس سے منفیائیل

ظاہر ہوا اور پہلے عدد سے طمکیائیل۔

حرف طی۔ اس کے عدد ۱۰۰۰ اور بسط خ ی ان ی ال ادن ہے اس کے کل عدد ۲۲ کو جب ضرب دی تو ۲۰ ہو گئے جس سے دوائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے حروف کو ہاری میں ضرب دی تین ہزار ہو گئے اور افلاطون کے مذہب کے موافق ان کو ناطق کیا تو حیائیل ہوا۔ اور ہمارے مذہب کے مطابق جیائیل ہوا۔ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ کہ جس طرح حرف الف سے اسم کافی "پوری مناسب عددی رکھتا ہے اسی طرح ہر حرف کے ساتھ اسماء الہیہ میں سے ایک مناسب اسم استخراج کرو اور اس حرف کے ساتھ شامل کرو تو اسم مرکب وہاں اسم اعظم کا کام دے گا۔ ہم نے اپنا حق ادا کر دیا اور اللہ ہی کافی اور ہدایت دینے والا ہے۔

فصل۔ بارہ برجوں کی تکسیر

جملہ بروج بارہ ہیں۔ جن میں سے ایک برج حمل ہے۔ اس کے دو طریقوں کو اکثر علماء اور حکماء نے اختیار کیا ہے۔ مثلاً افلاطون اور ہرمس نے اس کا بسط۔ ح م ل اور تکسیر ش م ان ی اہ ا ر ب ر ح د ن ش ل ا ش د ن کی ہے اور عدد کعب ۱۲ کو خود اس کے اندر ضرب دیا تو ۱۴۴ حاصل ہونے اس کو خارج کیا دمتیائیل ہوا۔ پھر بغیر الف و لام تعریف کے دیکھا تو بغیر اسقاط کے ذکریائیل حاصل ہوا۔

برج ثور۔ بسط ثور اور تکسیر رح م س م ا ی ہ س ت ہ م ات ی ان ہے کل عدد ۱۵۰۱ اور کعب ان کا ۲۵ ہے استنطاق کرنے سے ہتیائیل ہوا یہ طریقہ چند حضرات کا ہے افلاطون نے ال کے ساتھ شمار ہے یعنی الثور۔ ال ثور جو بسیط اور مرکب ہے اس کا اسم رقمی بسط ہے۔ اور مرکب اسم حرفی۔ ال ف ل ام ث ا و ر ہے۔ اعداد اس کے ۱۲ اور حروف مرکب ا ح ر ش ل اش د ن خ م س د ن ۲ ی ہ س ت ہ م ات ی ن ہے کل مجموعہ ۲۰ کو ضرب دیا تو ۲۰۷۶ ہوئے اس کو طرح کیا تو غشائیل ظاہر ہوا۔

برج جوزا۔ بسیط اور مرکب حرفی ش ل اش د ن ش م ان د ی ا ر ب ر ع ہ ش ل اش د ن اور کعب اس کا ۴۹ ہے اسے جب ناطق کیا تو اقفیائیل ہو گیا۔

برج سرطان۔ بسیط اور مرکب ہے۔ اس کے حروف بسط ال ف ل ام س ی ن ط ا ال ف ان د ن ۱۴ حروف ہیں۔ اور انہیں پر عمل ہے اور رقمی کے بسط عددی ۳۰ حروف ہیں جن کا کعب ۹۰۰ ہے اس کا موکل طنیائیل ہے اس کے منسوبات کی طرف اس کو متوجہ کرنا چاہیئے

برج اسد۔ بسیط اور مرکب ہے حروف بسط ال ف ل ام س ی ن د ال ہیں۔ اور حرفی بسط عددی ۱۱ ہے اس کا کل مجموعہ ۴۱ ہے۔ جو استنطاق سے اینائیل بنتا ہے۔

برج سنبلہ۔ بسیط اور مرکب ہے حروف بسط ال ام س ی ن ان ان د ن ب ال ام ہیں۔ اور اس کے کل ۲۲ حروف ہیں اور بسط عددی ۳۴۴ ہے۔ جب استنطاق کیا تو انطیائیل ہو گیا۔

برج میزان۔ بسط اور مرکب ہے۔ اس کے کل حروف ۱۶ ہیں اور انہی پر عمل کیا گیا ہے۔ اور بسط عددی

اس کا اور کعب ۹۹ ہے۔ اور موکل اس کا صفیائیل ہے۔

برج عقرب۔ بسیط و مرکب ہے۔ کل حروف ۸ ہیں رقمی کا عدد ۲۷ ہے اور کعب ۲۷ ہے پس اس کا موکل ہوائیل
برج قوس۔ کل اعداد ۱۵۔ بسط ۲۰ اور کعب ۱۴۴ ہے استنطاق سے ستیائیل موکل بنتا ہے۔
برج جدی۔ بسط عددی ۲۳ اور کعب ۱۴۴ ہے استنطاق سے قیعائیل اس کا موکل ہے۔
برج دلو۔ رقمی مرکب۔ اس کی تکسیر تین قسم پر ہے ال ح د ت ۵ ۲ پس اول درجہ سے موکل ہیائیل ہوا۔ اور دوسرے درجہ سے ال ف ل ام ت ال کل ۱۲ حروف ہیں استنطاق سے خفیائیل موکل بنتا ہے۔
برج حوت۔ اس برج کی بھی برج دلو کی طرح کیفیت ہے۔ یہ استنطاقات تیسری درجہ کے پیش نظر تکسیر رقمی کے عدد ۲۶ کعب ۵۳ ۴۔ استنطاق سے ایمائیل موکل پیدا ہوا۔ اور تیسری درجہ حروف کی کیفیت تھی جو اقوال علماء کے موافق بیان کی گئی۔ ان کے قواعد مختلف ہیں۔ مگر جس طرح بھی تم عمل کرو گے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

کواکب اور ساعات کے موکل

یہ سات ستارے بارہ ساعتوں پر گردش کرتے ہیں جس کا بیان ابتداء کتاب میں ہو چکا۔ دنوں میں اتوار کا دن اللہ تعالیٰ نے پہلے پیدا کیا۔ جس کا ستارہ شمس ہے۔ جو سب ستاروں سے بڑا اور ان کا بادشاہ ہے تکسیر اتوار کی یہ ہے ا ل ا م ال ف ح ادال۔ عدد اس کے ۱۱۱ اور عدد حرفی ۲۰ جن کا استنطاق لفنائیل ہے اور ساعت شمس کی تکسیر ال ش ل م ش ی ال ا م ی م س ی ن جس کے کل ۱۵ حروف ہیں اور رقمی ۲۲ ہیں۔ اور ان کا کعب ۹ ۰ ۴ ہے۔ جب استنطاق کیا گیا طیائیل موکل ظاہر ہوا

پیر کا دن۔ ستارہ اس کا قمر ہے۔ یہ بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط۔ ال ف ل ام ال ف ث ان د ن ان د ن ہے کل ۱۴ حروف ہیں۔ اور قمر بھی بسیط و مرکب ہے۔ بسیط ال ف ل ام ق اف م ی م را ہے کل ۱۴ حروف ہیں اور اسی پر عمل ہے۔ حرفی رقم کا مجموعہ ۲۴ حروف ہیں۔ جن کا کعب ۲۰۳ ہے استنطاق سے موکل دسیائیل ہے یہ بموجب ایک قول کے ہے جس کی مختلف اقوال ہیں۔
منگل کا دن۔ بسط اس کا ۲۲ اور کعب ۳۰۴ ہے۔ جو استنطاق سے لعیائیل ہے۔ اس کا ستارہ مریخ ہے۔
بدھ کا دن۔ حرف ۲۹ اور کعب ۸۱ ہے استنطاق سے قسائیل بنا ستارہ اس کا عطارد ہے۔
جمعرات کا دن۔ بسط ۴۷ ہے اور کعب ۸۱ جو استنطاق سے افسائیل ہوا اس کا ستارہ مشتری ہے۔
جمعہ کا دن۔ اس کا بسط عددی ۴۳ ہے۔ اور کعب ۲۱۶ اس کا موکل دھیائیل ہے اور ستارہ اس کا زہرہ ہے
ہفتہ کا دن۔ اس کا بسط عددی ۲۹ ہے۔ اور کعب ۲۰۰ ہے جو استنطاق سے وکعیائیل ہوا اس کا ستارہ زحل ہے
استنطاق کی مختلف اقسام ہیں۔ مگر ہم نے وہ طریقہ لکھا ہے جو اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر تم چاہو اس کو اصل عدد سے ساقط کرو۔ اور اگر چاہو تو عدد نقلی کو دے کر اس اس کو ساقط کرو۔ اور چاہو تو اس طریقہ پر عمل کرو جو ہم نے بیان کیا یہ سب طریقے صحیح ہیں۔ اسی استعداد سے کام کرو ایک مثال بیان کرتے ہیں اسی پر قیاس کرو۔ مثلاً کل عدد ۲۱ میں اس

میں سے اس اصل عدد کو کم کرو۔ یعنی ۵۱ کو تو ۱۰ باقی رہے۔ ان کا استنطاق کرو تو یاسعیائیل ہوا۔

تکسیر مرکب اور ایک طریقہ اور ہے۔ الف لام علی تاف لام اس کے حروف ۱۵ ہیں جو ان کو ضرب کرنے سے ۱۵ ہو گئے یہ اصل عدد ہیں۔ اس سے عدد اول استنطاق کیا جس سے عمیائیل موکل پیدا ہوا۔

ایک تیسری ترکیب اور ہے کہ اح د ش ل اث ی ان س ب ر ع ی ن م ان ی ہ ش ل اث ی ان ۱۴ حرف ہیں ان کو انہی میں ضرب دیا تو ۱۹۶ ہوئے جب ان کا استنطاق کیا تو ہناشیل موکل نکلا۔ اسی پر تمام اعمال کو قیاس کیا جائے۔

فصل استنطاقِ منازل

کل منازل ۲۸ ہیں جن میں سے پہلی منزل شرطین ہے۔ یہ بسیط بھی ہے۔ اور مرکب بھی بسیط اس طرح ہے ال ش رطی ن۔ اس کا مرکب حرفی الف لام شین را طایا لنون ہے جس کے حروف ۱۷ ہیں۔ اور اسی پر عمل ہے جبکہ ان کی ۵ ۲ کعب ۴۲۹ ہے جو استنطاق سے عمیائیل ہے۔

البطین۔ یہ منزل بسیط اور مرکب ہے اس کا رقمی ال بطی ن اور حرفی ال ف ل ام ب اطا ی ان ون ہے اس حروف ہیں اور اسی پر عمل ہے اور رقمی ح د ش ل اث ن ی ان ث س ع ش ر ہ ح م س د ن ہے۔ جس کے کل ۲۴ حروف کعب ان کا ۲۹۴ ہے۔ جب استنطاق کیا دمیائیل پیدا ہوا۔

الثریا۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ اس کا بسط اس طرح ال ث ری ا۔ اور مرکب ال ف ل ام ث ا را ی ا ال ف ہے جو ۱۵ حروف ہیں اس کا رقمی اح د ش ل اث ون خ م س م ا ی ہ م اث ی ان ع ش ر ہ اح د ہے جو کل ۲۵ حروف ہیں اور ان کا کعب ۲۲۵ ہے جب استنطاق کیا اریائیل ظاہر ہوا

الدبران۔ یہ منزل بسیط اور مرکب ہے اس کا بسط رقمی ہے ال د ب را ن۔ اور مرکب حرفی ال ف ل ام دال ب ارال ف نون ہے۔ کل ۱۹ حروف ہیں۔ اسی پر عمل ہے۔ اور بسط رقمی ۲۲ حروف ہیں اور جب ناطق کیا تو دلعیائیل ظاہر ہو گیا۔

الھقعہ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ بسط نقلی ال ہ ق ع ہ اور بسط حرفی ال ف ل ام ہ اق اف ع ی ن ہ ہے جو ۱۵ حروف ہیں۔ اس کا بسیط رقمی ۲۷۳ اور کعب ۴۴۹۹ ہے جب استنطاق کیا تو سکیائیل موکل ظاہر ہوا۔

الہنعہ یہ منزل بسیط و مرکب ہے بسیط ال ہ ن ع ہ اور مرکب ال ف ل ام ہ ان ون ع ی ن ہ ہے۔ جو کل پندرہ حروف ہیں اور حروف رقمی ۳۵ ہیں۔ جب ناطق کیا تو دجیائیل ظاہر ہوا۔

الذراع۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ بسیط الذراع اور مرکب ال ف ل ام ہ ان ون ع ی ن ہے۔ حرفی ۱۲۸ اور اس کا کعب ۲۶۸ ہے جب ناطق کیا تو مغنیائیل موکل بنا۔

النثرۃ بسیط و مرکب ہے۔ بسیط و مرکب الف ن ون ث ارا ہ ا ہے جس کے پندرہ حروف ہیں بسط حرفی ۲۰ اور کعب ۳۰ ہے جب استنطاق کیا تو دقیائیل موکل بنا۔

الاکلیل یہ منزل بسیط و مرکب ہے جس کے حروف ۱۳ ہیں۔ اور کعب ۱۹ ہے جب استنطاق کیا تو بلعیائیل ظاہر ہوا۔

القلب۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے اس کے حرف ۳۳ کعب ۹۲ اور استنطاق کرنے سے دلعیائیل موکل ظاہر ہوا۔
النعائم۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے حرف ۲۲ اور کعب ۲۰۴ استنطاق سے دمریائیل بنا۔
السعود۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ ۱۶ حروف اور کعب ۲۸۱ ہے ناطق کرنے سے صندیائیل موکل ظاہر ہوا۔
المقدم۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ حرف ۲۵ کعب ۲۲۵ ناطق کیا تو لعائیل بنا۔
الرشا۔ یہ منزل بسیط و مرکب بسیط ال رش ا۔ اور مرکب الف لام شین الف۔ اس کے ۱۴ حروف ہیں ان کا کعب ۲۴۵ ہے
جب ناطق کیا تو رتقیائیل موکل پیدا ہوگیا۔
الذابح۔ یہ منزل بسیط و مرکب اس کے حروف ۱۴۲ اور کعب ۲۰۶ ہے استنطاق سے لوم ائیل موکل ظاہر ہوا۔
مندرجہ بالا طریقہ سے منازل کے استنطاق کا۔ مگر اس میں باریک نکتہ کو سمجھو کہ جب تم عمل کرو تو پہلے عدد کسر کر اس کے
بعض کو ضرب دو اور ناطق کرو اور چاہو تو حروف مرکبہ کو جو غیر مستعلق ہوں نکال کر ناطق بناؤ جب عدد اصلی کو جمع کر کے ناطق
بنالو گے تو اساس کے ساقط کرنے کے بعد مطلب پورا ہوگا۔
(تنبیہ ضروری) اگر پہلی ساعت میں عمل کیا۔ تو اس کو ملا کر ساقط کر دو۔ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں پھر اسے اصلی عدد سے
ملا کر ناطق کرو یہ بھی پہلے بیان ہو چکا ہے کہ جن مظاہر کو افلاطون نے بیان کیا ہے۔ وہ اس کے آلات خاصیہ ہیں جن کا
نام اس نے موافقت ظاہری کی وجہ سے مثلاً حیوان مل وغیرہ۔
. بسیط اور مرکب ہے۔ اس کے حروف بسیط ۱۳۔ اور رقمی ۳۲ حرف ہیں جب ناطق کر لیا تو طائیل ہوگیا
. بسیط و مرکب و معلوم ہے حرفی ۴۰۳ اور کعب ۲۱۶ ہے جب ناطق کر لیا تو دمشائیل ہوگیا۔
بسیط و مرکب ہے یہ بسیط عددی و مرکب حرفی ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

طریقہ استنطاق اور کسی حیوان کو بلانا | تمام جانوروں میں ایک عنصر قائم ہے۔ کسی حیوان کو بلانا چاہو تو اس حیوان کے نام کا پہلا حرف لو اور جس عنصر کا یہ حرف ہے عنصر اور حروف کی تکسیر کرو پھر متذکرہ بالا طریقے سے حیوان کو بلانے یا دور کرنے کا عمل کرو تو صحیح پاؤ گے

حیوانات ارضی (جیسے درندہ وغیرہ) کا مظہر حرف "ب" ہے اور منزلہ حرف ی ہے۔
. اور بھیڑیے کے لئے حرف ی ہے۔ اور سانپ کے لئے حرف ہ ہے۔ اسی طرح تمام دیگر حیوانات کے لئے
حروف مقرر ہیں۔
معدن کا مظہر "ب" ہے۔ چاندی کا ف اور سونا کا ذ ہے۔ غرضیکہ ہر معدن کے نام کا پہلا حرف لینا چاہیئے اور
اس کو کسر و بسط کر کے بعد جس قاعدہ سے چاہو کام میں لاؤ۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام نے مثلاً نوح علیہ
السلام نے پانی میں۔ ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں سلیمان علیہ السلام نے ہوا میں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
خاک میں کس کس طرح تصرفات کئے ہیں۔
جانداروں میں سے انسان کے متعلق تم پہلے جان چکے کہ انسان ان شاء اللہ حروف میں تصرفات کرتا ہوں علوی

سفلی تیز چاروں جہاں میں اور یہی دنیا کی صورت ہے۔ جس کو جوہری بھی کہتے ہیں۔ اگر خواہشات کا پردہ انسان کے قلب سے اٹھ جاتا تو عالم ملکوت ظاہری آنکھ سے دیکھتا حضور اکرم نے فرمایا ہے کہ اگر شیاطین قلب ابن آدم کو گھیرے نہ ہوتے ملکوت آسمان و زمین کو دیکھتا۔ انہیں تمام مجبوریوں ہی کی وجہ سے تہذیب اخلاق اور ریاضت کے قواعد رکھے گئے ہیں۔
چنانچہ خود حضور نے غار حرا میں ریاضت فرمائی۔ اور اسی کی وجہ سے حضور صلعم نے فرمایا ہے۔ جس نے چالیس دن اللہ تعالیٰ کیلئے خالص کر دیئے اس کے قلب و زبان سے حکمت کی نہریں جاری ہوں گی۔ اور کشف کے دروازے اللہ اس پر کھول دے گا ان دل نشین اصولوں سے کامیابی حاصل کرو۔

جس کی تفصیل یہ ہے کہ طالب اور مطلوب دونوں کے نام کو میزان طبیعی میں (جس کا ذکر آئندہ ہوگا) وزن کرو دونوں باہم معاون ہوں گے یا متضاد جہالت میں عمل خیر کا ارادہ ہے۔ تو طالب کا نام مقدم رکھو اور مطلوب کا نام مؤخر۔ تاکہ مطلوب طالب بن جائے بعض کے نزدیک صرف دونوں ناموں کو ملایا جائے۔ غرضیکہ دونوں نام کے حروف اخراج کر کے مربع میں جمع کرو۔ اور اس مربع استنطاق عوام کرو اگر چاہو تو حروف کو ملا کر تین تین یا چار چار کلمے بنالو۔ اور چاہو تو حروف کو جمع کرو اور نام نکالو۔ اور پھر حروف کو جمع کر کے بناؤ اور پھر استنطاق کرو اور پھر پانچ حروف پر لفظ ایل کا اضافہ کرتے رہو لفظ ایل سریانی ہے۔ جس کے معنے جلالت نیز ال اور ایل دونوں ہم معنی ہیں۔ بعض استنطاقات افلاطون کے طریقہ کے موافق ہیں۔ جن کو بیان کر چکے ہیں۔ مثلاً حرف یا لفظ ایل پر اضافہ کرنے سے یا ایل بن گیا۔ جو علوی مؤکل ہے اسی مثال پر اوروں کو قیاس کر لینا چاہیئے۔

پہلے طالع اور ساعت سعید اور دن کے حروف جمع کر کے ان کو ترتیب شانی دو جس کا طریقہ کعب یہ ہے کہ حروف کو بسط کرو پھر ان کے عدد نکالو اور ضرب دو جو ضرب سے خارج ہو وہی کعب ہے۔ مگر اس میں علماء کے مختلف قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ عدد کے حرف بناؤ۔ اور لفظ اس کے آخر میں اضافہ کرو۔ تو مؤکل تمہارے پاس حاضر جائے گا۔ یاد رہے۔ عالم غیب میں ایسا کوئی بھی اسم ظاہر نہیں۔ جس کا عالم شہادت میں جسم نہ ہو مؤلف جب کوئی اسم تالیف کرتا یا نظم کرتا یا لکھتا تو فوراً اس کا مؤکل اسم کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس راز کو خوب سمجھ لو۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب حاصل چار سو ہو جس کا حرف ت ہے اس کے ساتھ لفظ ایل اضافہ کرو۔ مؤکل ظاہر ہوگا۔

یہ قواعد کلیہ ہیں کہ جب تمہارے پاس بہت سے حروف ظاہر ہوں۔ تو اوّلاً حروف مراتب کو مقدم کرو۔ اور جمہور کا قول ہے کہ پہلے حروف احاد کر لو پھر حروف عشرات پھر کو پھر ہزار کو اور اگر ہزار مکرر ہوں تو امام کے قاعدہ کو لو جس کے معلوم کرنے کے لئے چاہیے ستر کے مساجد میں۔ افلاطون نے تفصیل سے لکھی ہیں۔ لیکن استنطاق کو حرف الف میں پوشیدہ کر دیا اور دیگر علماء نے اس کی تشریح کی ہے ہم نے بھی اس کو کھول کر بیان کیا ہے۔ اگر تمہارے پاس حروف ہزار مکرر ہوں تو جس قدر حروف نے تکرار کی ان کو عدد ہزار کے حروف پر بسط کرو مثلاً جب ستر ہزار مکرر ہوں یعنی ستر م جمع ہوں تو پہلے م (علامت سینکڑہ) پھر نون (علامت ہزار) لکھ کر لفظ ایل اضافہ کرو۔ مثلاً اگر تمہارے پاس نو ہزار چھ سو اکادن جمع ہیں تو پہلے ظا لکھو پھر ع جس کی صورت اعکیائیل ہوگی اور اگر ہزار [illegible] تو ایک غین اور اضافہ

کر دار و سات کے آگے چھ مکرر بشرطیکہ وہ حرف اس عدد کے منافی ہو۔ مثلاً ہمارے پاس تین ہزار نو سو نوے جمع ہوئے تو
تو اس طرح استنطاق کیا جو جبکائیل بن جائے۔ یہ قاعدہ بہت عظیم ہے۔ یعنی بہت سے حروف کا دو میں حروف پر تقسیم کرنا مثلاً
جب خارج بہتر ہزار پانچسو ستر ہوں تو ع اور ر، مکرر پھر غین مکتوا اور پھر بعد میں باقی اعداد رکھو اس طرح شمعیائیل بن جائے
گا۔ اسی طرح تمام اعداد سے سب کا کر سکتے ہو یہ قاعدہ نہایت نادر الوجود ہے۔ ہم نے اس کتاب میں خاص طور سے ذکر کیا ہے۔
تاکہ اس کا شرف زیادہ ہو جائے۔

مصنف کتاب کی ا یہ علم نہایت شریف ہے۔ تمام اولیاء کے بعد دیگرے حضرت علیؓ سے اس کے وارث ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ
جستجو و کامیابی نے ہر نبی کو اس علم کی تعریف بتائی ہے۔ بہت سے علماء نے اس علم کو پوشیدہ رکھا بعض نے ظاہر بھی
کیا ہے۔ یہ علم فاسق کے حق میں تو استدراج اور اولیاء کے حق میں کرامت ہے۔ مگر اس کی تعریف کا کمال مستحقوں کو نصیب ہوتا
ہے فلسفیوں اور حکماء نے اپنے علوم کو پوشیدہ کر کے ان مسائل کو پیچیدہ و غریب بنا لیا ہے۔ جیسے یونانی وغیرہ مگر اہل تاسیح کو یہ سب
و... میں ملا ہے۔ ان علوم کو حاصل کرنے کے لئے میں نے تمام دنیا کا سفر کیا۔ اس کے عجائبات کا نظارہ کیا بربلت خیم اور اہرام
کبیرہ و صغیرہ کو دیکھا اور ان کے اندر گیا میں نے ہرم کبیر میں جنینس خزانے دیکھے۔ جن کو اہل یونان نے طوفان سے قبل وہاں رکھا تھا میں
نے ان کے طلسموں کو کھول کر ان کے اندر سے ایک کتاب نکالی جس میں سیمیا و کیمیا کا حال تھا۔ اس کے مضامین حیات کر میں نے
ایک رسالہ ان علوم پر لکھا۔ اور ہر مسئلہ کے اول میں کیمیا کی نشانی (ک) لکھا تاکہ معلوم ہو کہ کیمیا کا یہ عمل یونان سے لیا گیا ہے۔ آٹھویں
اور نویں صدی بلکہ ان کے بعد کے لوگ ان علوم کا انکار کریں گے کیونکہ ایسے عالم کہاں ... طالب ... کو چاہئے کہ ایسے مرشد کی تلاش کرے
جو ان علوم کا راستہ سکھائے کوشش ... طالب اللہ تعالیٰ نے ان ... پر ملائکہ مقرر کئے ہیں۔ علماء نے جو ان علوم میں کتب تصنیف تالیف
کی ہیں۔ وہ بے کار نہیں اور اس علم کی فضیلت و حقیقت اطاعت و ریاضت و تلاوت اور اکل حلال خلوص نیت سے منکشف و معلوم
ہو سکتی ہے۔

لفظ ایل کے زیادہ کرنے میں مختلف اقوال ہیں۔ مگر ہم ان سب سے بلند و بالا اس کی اصل حکمت ذکر کرتے ہیں جو یہ ہے کہ اس
لفظ میں ایک الف دو یا اور ایک لام جملہ چار حروف ہیں۔ جن کے عدد ٥١ ہیں اور اس کے یہی عدد ماحصل اعداد سے ساقط
ہوئے تھے جو ... اس صورت سے اضافہ کیا گیا تو گویا کعب پورا ہوا اور خادم اس اسم کا تمہارے سامنے حاضر ہو گیا۔

اور معلوم ہو کہ حرف تین طبائع کے ہیں۔ الف ناری خاکی اور لام آبی۔ یا اس لئے کہ یہ ہے کہ الف مرتب ہے۔ اور باء دقیقہ۔
جب دو درجہ ہباء کو مقرر کیا تو بمنزلہ مرتبہ کے ہو گئی۔ بعض مؤلفین نے غلط ہے کتابوں میں ان مضامین کی تصحیف کی۔ اور بعض علماء
البس ... طلسموں میں مبتلا ہو کر اور ان کی تقلید کر کے گمراہ ہو گئے۔ حالانکہ کاتبوں کی غلطی پر بھروسہ نہ کرنا چاہئے یاد رہے حروف
الف و یاء و لام کا ہر کعب مستخرجہ میں اضافہ ضروری ہے۔

واضح رہے کہ ہر علوی کی ایک خلوت سفلی ہوتی ہے۔ جس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب تم کسی اسم کا استخراج کرنا چاہو تو نام کو
دیکھو اور ... غالبہ کو الگ کر کے علوی بناؤ پھر حروف سفلی کو جمع کرو تین حرف ... میں اضافہ کرو وہ حرف یہ ہیں طیش۔
پھر مؤکل علوی کے ... سفلی کو مستخرج کر ... سفلی ... الیوش ... اصل قانون ہے اور اسی پر

ہر عمل میں بصورت کیا گیا ہے۔ اگر تمہارے پاس سات یا پانچ یا تین حروف باقی رہیں۔ لفظ طیش ان کے آخر میں بڑھا دو جیسے المسیطش وغیرہ یہ قاعدہ ہے یعنی لفظ طیش اور ایل کے ہم نے تفصیل سے بیان کر دیئے۔ ایل میں چار حروف ہیں۔ الف دو یا اور لام اور طیش میں یہ تین حروف ہیں۔ طا ی شین اور عدد ۳۱۹ ہیں۔ یہ قاعدہ ماخذ ہیولیٰ ہندسی کی دلیل سے لیا گیا ہے جو صحیح اور مجرب ہے۔ ساعتوں کی مقدار اوقات دن کے حساب۔ یعنی آسمان کے ۳۶۰ درجے ہیں ان کو درجہ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ بارہ برجوں پر تیس تیس کے حساب سے ان کا تقسیم ہے۔ علماء نے اس کو قرآن حکیم سے اخذ کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے رفیع الدرجات یعنی درجات رفیع ۳۶۰ ہیں۔ جب ہم دونوں اساس کو جمع کریں تو ۳۰۰ ہوئے یہی اس علم کو آسمان سے خاص تعلق ہے اور ہم نے موکل علوی کے نام میں حرف ایل زیادہ کیا تو یہ وہی ہوگا۔ جو ہم نے اس کے عدد ۶۰۳ سے کم کیا تھا۔ ۵۱ کم کئے ۳۶۰ باقی رہے۔ پہلی پر دوسری اساس زیادہ کرنا چاہئے۔ اسی طرح علوی میں لفظ یال جس کے عدد ۴۱ ہیں زیادہ کیا اور جو کچھ کم ہوا تھا اس کو بھی زیادہ کیا۔ واضح رہے یہ وہ قاعدے ہیں۔ جو عمل ہے اور جو صحیح و مجرب ہے اگر چاہو۔ تقلید میں مقید ہونا چاہے تو چاہئے کہ جفر جامعہ پر عمل کرے اور اگر اجتہاد سے مدارج اعلیٰ پر پہنچنا چاہے تو جس طرف پر چاہے عمل کرے اور اگر کوئی ایسا عدد برآمد ہو جس کو تقسیم کرنا چاہو اور اس سے مواقع موافق کو مرتب کرنے میں اکثر پیش آتے ہیں۔ مثلاً اگر ۱۰۰۰ برآمد ہوئے جس کا حرف غ ہے تو اس حرف کو تین حرفوں پر تقسیم کرنا ہے۔ تو بغیر اسقاط اس کو زیادہ کر لو۔ اسی طرح جب ۴۰۰ کے عدد برآمد ہوں جن کا حرف شین ہے جو سفلی میں ہوں یا علوی میں ہوں تو اس کو پانچ پر تقسیم کرو۔ اس سے زیادہ ہم بیان نہیں کر سکتے کیونکہ زیادہ عدد کے حروف میں بھی کیا جاتا ہے جیسے ذال اور دال اور حرف ذال کے ۷۰۰ عدد ہیں۔ جب ان کا استنطاق علوی کیلئے چار یا پانچ یا سات پر تقسیم کریں تو استنطاق چار حرف کا اس طرح ہوگا۔ ضبائیل اور اگر سات پر تقسیم کی تو ضبیائیل ہوا۔ اسی طرح باقی کو قیاس کرو اعمال کیلئے اسماء الٰہی اخذ کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ عدد اصلی مستخرج علی الاطلاق جو اسماء الٰہی اخذ کرنے کے اسم کے موافق ہو وہی اسم لینا چاہئے اور یہی اسم اس عمل کے حق میں اسم اعظم کہلاتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ موکل کے نام میں سے پہلا حرف لو اور دیکھو۔ کہ اسماء الٰہی میں سے کس اسم کے اول میں یہ حرف ہے وہی اسم لے کر عمل کرو مثلاً موکل کے نام میں پہلا حرف الف ہے اور اسمائے الٰہی میں سے یہ اسم اللہ کا پہلا حرف ہے لہذا اسم اللہ لیا یا اگر پہلا حرف یا ہے تو اسم یحییٰ لیا یا اگر لام ہے تو اسم لطیف لیا۔ اسی طرح عمل پورا کیا جائے۔

یاد رہے ہر حرف کے عالم میں جن پر اس شخص کے سوا جس کا اللہ نے حصہ مقرر کر دیا ہے کوئی دوسرا مطلع نہیں ہو سکتا۔ جب عوالم تم پر منکشف ہو جائیں تو جس وقت حروف کو جمع کر کے اساس کا اضافہ کرو گے تو فوراً موکل تمہارے سامنے آموجود ہوگا اور تمہاری ہر ضرورت پوری کرے گا اور تا قیامت تمہارے دعا و استغفار کرتا رہے گا۔

مطلوب حاصل کرنے کا عمل | مطلوب کے نام کے عدد لے کر دیکھو کہ کس اسم الٰہی کے موافق ہیں۔ جب اسم نکل آئے تو نام کا موکل بنا کر لفظ ایل اس کے آخر میں بڑھا دو اور اسم الٰہی کے ساتھ موکل کو مطلوب کی حاضری کا حکم دو تو مطلوب حاضر ہوگا۔ مثلاً مطلوب ہے محمد عدد اس کے ۹۲ جسے موافق اسم الٰہی باسط اور ودود ہیں۔ بس اس کے حروف اسم الٰہی مطلوب کا موکل بنایا جو کہ [illegible] یا باسط اور ودود کے

ساتھ مؤکل کو متوجہ کرو تو مطلب حاصل ہوگا میں نے پوشیدہ ترین راز کو ظاہر کر دیا بشرطیکہ اس کی قدر کرو۔

ایک طریقہ اور ہے کہ عون کے اسم کا کعب نکالو اور تکسیر سے جو اسم استخراج ہوا ہے اُس کو بھی پڑھو۔ پھر عون کو کام پر مقرر کرو تو وہ فوراً حاضر ہو کر حکم بجا لائے یہ طریقہ حکماء قدیم کا ہے۔

اوفاق کے استنطاق کی صورت یہ ہے کہ وفق کو شمار کرو اور اُس کے اضلاع اور مساحت کا استنطاق کرو اور لفظ ئیل اُس کے آخر میں اضافہ کر کے ایام پر تقسیم کرو۔

ایک عظیم قاعدہ عون مستخرج کا مؤکل لزام پر مقرر کرنا جب وفق کی مساحت معلوم کرنا ہو تو اُس کی مساحت میں سے ۲۲ ساقط کر دو اگر ایک باقی رہا تو جانو کہ وہ مذہب ہے اور اسی عمل پر کرو۔ علویہ کا استخراج کر کے اس پر مقرر کرو جس کا دن اتوار ہے اور اگر دو باقی رہے تو حارث ہے جیسے آگ لکھ لو اور پیر کے دن عمل کرو اور چار باقی بچے تو برقان ہے۔ اسی طرح باقی ایام جب یہ معلوم ہو جائے تو پھر جا ہو کام لو نیز اس طرح مفتاح کا استنطاق کرو اور اس کے گھوڑے اور عدد اور قطب اور چاروں اوتاد کو ثابت کرتے جو ئے ان آٹھوں کو ناطق کرو اگر وفق مثلث ہے تو وسط کا اور مساحت کو ناطق کر دو۔ اگر مربع ہے تو مفتاح و اوتاد و مساحت کو ناطق کرو پھر مسبع میں اوتاد و وسط و قطب کو ناطق کر کے تصریف کا عمل کرو۔ یہی قاعدہ تمام اوفاق ہے یاد رکھو جتنے زیادہ عالم ناطق ہونگے۔ اتنی ہی قدر ہو گی۔ اسی طرح اگر وفق کی سطر اوّل کے حروف کو نظم کر کے تین یا چار حروف کے بعد لفظ ائیل بڑھا دو تو مؤکل تیار ہوں گے۔ اسی طرح سطر اسفل کو جمع کر کے تین چار یا پانچ حروف کے بعد لفظ طیش اضافہ کرو تو مؤکل سفلی تیار ملیں گے طول و عرض سے عون کے اسماء استخراج کرتا رہا ہو اللہ تعالیٰ ہی مدد کرنے والا ہے۔

فصل وقت کا طالع معلوم کرنا

وقت کا طالع معلوم کرنے کے لئے وفق کے اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچے تو برج حمل ہے۔ اور دو باقی بچیں تو ثور ہے اگر ساعت کا استخراج کرنا چاہو تو ۷ پر تقسیم کر کے ستارہ معلوم کرو۔ جو ستارہ ہو اسی ساعت پر عمل کرو۔ اگر منازل معلوم کرنا ہوں تو ۲۸ پر تقسیم کرو۔ جس منزل پر عدد ختم ہوں اسی منزل میں عمل شروع کرو۔

اگر طبائع معلوم کرنا ہوں تو اوّلاً حروف کو وزن کر کے دیکھو کہ اُن میں کون سے حروف غالب ہیں بادی یا آبی یا آتشی یا خاکی جس عنصر کے حروف غالب ہوں اسی پر عمل کرو۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ اصل عمل میں کعب لینے وقت سب عدد کو ۴ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی بچے تو ناری ہے۔ اگر دو بچیں تو ہوائی اگر تین باقی رہیں تو آبی اور اگر چار باقی بچیں تو خاکی ہے۔ یہ نہایت آسان طریقہ ہے طالع و کواکب اور ایام وغیرہ پہلے لکھے جا چکے ہیں۔ اس مضمون سے متعلق یہ میری آخری تحریر ہے۔

فصل بخورات معلوم کرنا

یہ بیان بہت [illegible] اگر ایک باقی بچے تو اُس کا

بچوز حیوانات ہیں۔ اگر دو باقی رہے تو وہ نباتات ہیں۔ اگر تین باقی رہیں تو نباتات بحر کا مزاج معلوم کرنا ہو تو زرقن کے چار بدل اتنا دو جمع کر کے چار پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچے تو آتش اگر دو بچے تو ہوا۔ اگر تین باقی رہے تو آبی ہے۔ اگر چار باقی رہے تو خاک ہے۔ بحور کے نام اور دون کا تعلق ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ جس وقت عمل کرنا ہو اس کے مطابق بحور جلاؤ۔

دو طریقے اور ہیں اوّل یہ کہ مساعت دقیق معلوم کر کے خانہ عدد میں اگر عدد زیادہ ہیں تو ۲۸ پر تقسیم باقی کر حروف بنا کر حروف کے بحور دیکھو کرو اس قاعدہ کلیہ کو ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ دوم یہ ہے کہ دقیق کی مساعت کر کے حروف بناؤ اور دیکھو کتنے حروف بنتے ہیں اگر الف ہے تو زحل اور ب ہے تو مشتری اور ج ہے تو مریخ ہے۔ اسی پر باقی کو قیاس کرو۔

فصل موازین کی کیفیات

اس علم میں میزان کی کیفیت کے حالات معلوم کرنا ضروری ہیں۔ جب عمل کرنا ہو تو پہلے اس کے حروف کی تکسیر کر کے سب کو جمع کرو۔ جس میں حروف مراتب دیکھو کیونکہ ہر حرف کا مرتبہ ہے۔ وہ درجہ کے چھ حرف کے مساوی ہے اور بارہ حروف دقیقہ برابر ہے۔ ایک حرف مرتبہ کے اسی طرح کل حروف کی میزان معلوم کرو میزان کی مثال یہ ہے۔
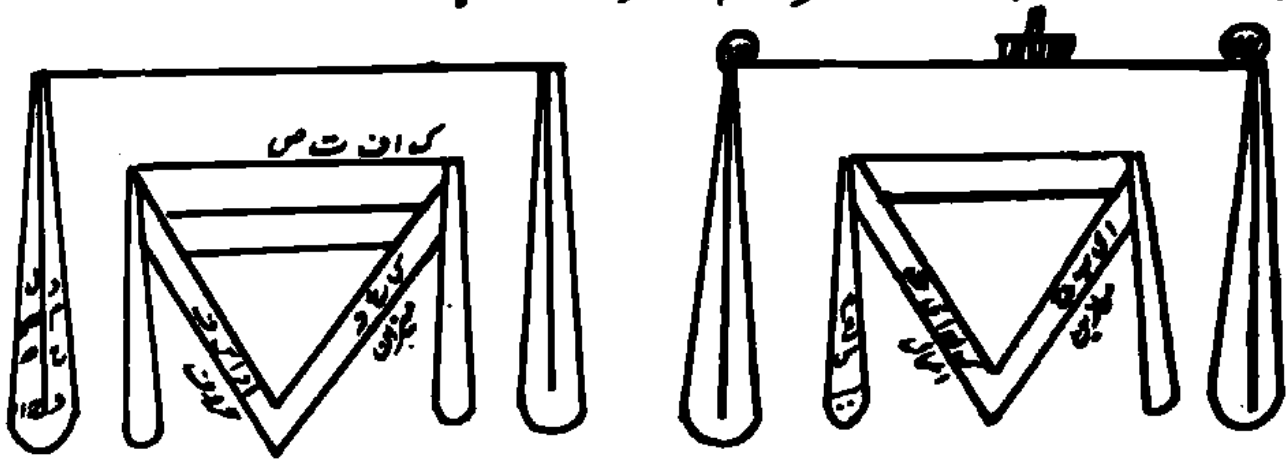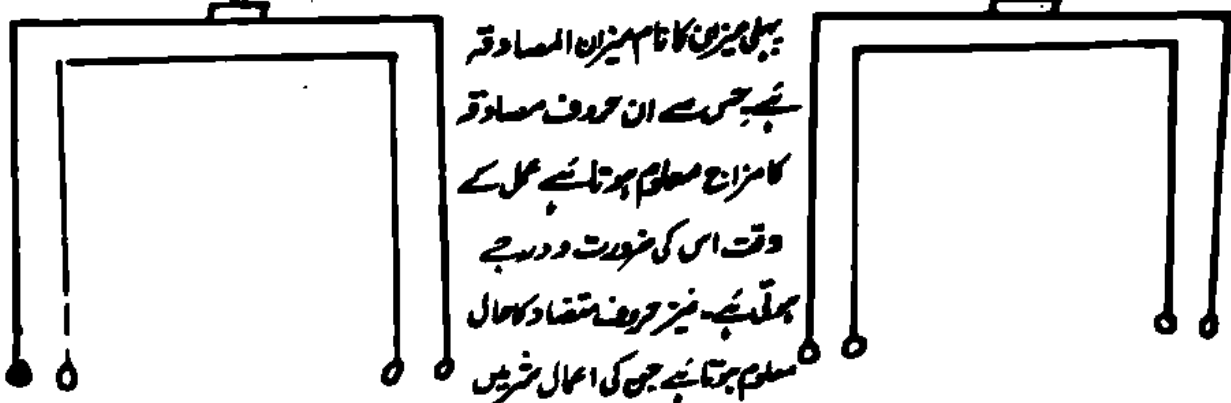
سے عدم ضرورت ہے اور دوسری میزان سے حروف متقابلہ کی نسبتیں درجے وغیرہ کا حساب معلوم ہوتا ہے۔ تیسری میزان کبیرہ ہے

لہ بحور بمعنی وسعون۔ یعنی [illegible]

جس کے خواص اور فوائد بے شمار ہیں۔ میزان اعشاب و حیوان و معادن اس سے معلوم ہوتے ہیں اکسیر کا ڈالنا بھی اسی سے معلوم ہوتا ہے۔ اس کی تحقیق کرنے والا بھی اس کی قدر جانتا ہے۔ کیمیا کے بیان میں بھی اس کا ذکر ہوگا۔ جہاں اس کو بخوبی معلوم کر لینا اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس معدن پر اس کو مکسو کرے عظیم امر پیدا ہوگا۔ جو اصلاح و فساد اور خیر و شر کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔

فصل ۳۵ علم جفر اور خافیہ حرفیہ کے قواعد

یہ علم بہ سند صحیح حضرت امام جعفر صادق اور حضرت علیؓ سے منقول ہے۔ حضرت علیؓ سے قبل حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام و حضرت آصف بن برخیا کے پاس تھا۔ جن کی شان میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اور ان سے پہلے صحف آدم میں موجود رہا۔ مقصد اس علم کا رسوم اہل لغت کا جاننا ہے۔ جس سے یہ حروف مراد ہیں اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی۔ یہ سب تیئیس حروف ہیں۔ جن میں ۲۸ حروف عربی اور چار عجم میں جو لفظوں میں آتے ہیں۔ اور وہ چاروں یہ ہیں گ ژ چ پ۔ ان حروف تکسیر صحف آدم سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا سے تکتمون تک اس میں اسی علم کی طرف اشارہ ہے اور یہ حروف قلم سے لوح محفوظ میں تحریر ہوئے ہیں خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهٗ مَا لَمْ يَعْلَمْ جن سے مراد ہے کہ دلی مطلب کی بات زبان سے بذریعہ حروف ظاہر کرنا اللہ تعالیٰ نے سکھایا ہے جیسے انسان اپنے ہاتھ سے حروف کے ذریعہ لکھتا جو ہے جو نطق پر دلالت کرتے ہیں اور مختلف معنی ان سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ علم سب سے پہلے حضرت آدم کو تعلیم ہوا پھر ان کی اولاد میں سے سب انبیاء و مرسلین علیہم السلام کو ملا جن کی کتابوں میں اس کا ذکر ہے۔

عمل سے پہلے اللہ کا نام لو جب عمل کرنا ہو تو پہلے اسم اللہ کو لو۔ اور اس کی زمین سے راہ نکالو۔ اور سب سے اول باب تکسیر شروع کرو جس کے حروف تالیف اور لغات و درجات کا ان کے مواضع سے استخراج کرو جس سے صدور مؤخر پیدا ہوں گے ان مؤخرات مقلوبہ کو صدور رد درست سے بدل کر موافق کلام قاسیطوش کے استخراج کرو تو صدور مؤخرات سے اعداد سال کے موافق رات دن کی ساعتیں بنے گی۔ ایک دن رات میں چوبیس ساعتیں ہوتی ہیں۔ باب تکسیر میں باب اٹھائیس ورا صل اسم ہوتا ہے جس میں چوبیس حروف اعداد منازل کے موافق ہیں۔ اسماء کے کل حروف رسم یہ ہیں۔ اب ت ث آخر تک گویا ہر منزل ورا صل ایک اسم ہے۔ پھر ان منازل کو بارہ سہم پر تقسیم کرو اور ہر سہم سے مطلب ہر برج میں سورج کا تیس دن توقف ہے کل برج بارہ میں سب سے پہلا برج حمل ہے اور یہی اوّل زبان اور اوّل الواب سہام میں سے ہے۔ پھر ثور پھر جوزا وغیرہ ہیں آخر تک۔

جب تم زریہ عمل کرنا ہو تو برج میں عمل کرو۔ وقت و ساعت، یوم اور منزل معلوم کرلو پھر اس سہم کو منازل اور حروف کے اعتبار سے لو جس میں تم ہو۔ اس سہم کے اندر رہو اور اس کی حد سے تجاوز نہ کرنا تاکہ تمہارا عمل خراب نہ ہو۔ صاحب حاجت یا طالب و مطلوب اور دونوں کی ماں کا نام پوچھ کر ان کو ازم الواب کلام کے ابتدائی درجوں پر پیش کرو اور اس مقدار کے موافق جو اس سہم میں ہو جس میں تم ہو۔ تو اس سہم سے تم تجاوز نہ کرنا۔ طالب کا نام مطلوب کے نام سے اعلیٰ ہو تو بہتر۔ اور اگر اسم مطلوب اسم طالب سے ازمۂ باب میں اعلیٰ ہو تو اسم مطلوب کا حصہ اس میں بدل دو۔ یعنی اس کے اوّل کو آخر اور آخر کو اوّل کرو پھر حصہ اسم طالب کو حروف دعوت سے تکسیر کرو۔ اس طرح [illegible] ابتدائی اوّل حرف جو پر حروف ہوگا

وہی اسم مطلوب ہے پھر ہر سطر کو مفرد کر کے علیحدہ لکھو پھر اس میں سے اوّل اسماء الٰہی نکالو بعد ازاں حروف دعوت نکالو پھر ان میں سے اسماء ملائکہ استخراج کرو اور اسماء اعوان بھی نکالو یا در ہے یہ تکسیر ہر باب میں خواہ مصحف ہو یا مقلوب بہر حال برابر ہونا چاہئے۔ اپنے عمل میں ہرگز حصۂ مطلوب کے اعوان کا ذکر نہ کرنا جب ان دونوں کے درمیان از رہ باب کے حصول کے ساتھ ایام و ساعات و اوقات اور منازل میں کوئی فرق نہ ہونے پائے۔ اس ترکیب سے اپنی حاجت پا اعوان مقرر کرو اور اسماء الٰہی کے ساتھ ملائکہ کو قسم دو۔

باب سے مراد اعوان کو پکارنا یعنی عزیمت بنانا چاہئے۔ اس طرح کہ طالب اور مطلوب کے نام اجتماع تالیف الحروف کے حق میں پہلا اور حصہ اوّل جو اس سے بالکل ٹھیک استخراج کرو چاہے مصحف ہو یا مقلوب مقدم ہو یا مؤخر مردود ہو تقدیم یا تاخیر جیسا مصحف در مردود ہو۔ اگر اسم مصحف ہے جس میں تقدیم وتاخیر اور مردود و مقلوب نہ ہو جیسے اسم علی جو مصحف ہے اور باب حساب کی طرف نہیں لوٹتا مگر کما قال کے تشکیل ہی کہ دونوں میں یہ اسم مصحف ہے۔ باب کلام میں رجوع نہیں کرتا ہے اور اگر اسم میں تقدیم وتاخیر ہو جیسے واحد یا تاخیر و تقدیم ہو جیسے یعقوب ہے۔ اگر مردود کے ساتھ تاخیر بھی ہو جیسے داؤد ہے اسم مرتب بتقدیم اور مصحف بہ مردود بردت ہو جیسے احمد و جعفر۔ اور اگر مقلوب ہو جیسے ملک تو ہر حروف کو اس کے حق تالیف حروف ابتدا و از ما ابواب کلام سے لو عام ا ن سے کہ سہم اس کا مصحف ہو یا مقلوب ہو۔ یعنی اسم طالب اگر اسم احمد سے باب کی طرف سے متفق ہو تو اس کا استخراج کرو اور یہی جانتے ہیں بشرطیکہ از ابتدا خارج نہ ہو۔

جعفر بن محمد مروی اصل عیسیٰ بن موسیٰ ہاشمی جو استاد تھے حسن ابو علی سراج ہمدانی کے انہوں نے فرمایا ہے پہلے طالب و مطلوب اور ان کی ماں کا نام معلوم کرو۔ اور اگر ان میں سے ایک کا نام معلوم نہ ہو تو اسم طالب اور مطلوب کا حصہ اور اُن کی ماں کے ناموں کو جمع کرو پھر دو سطریں اسی باب سے نکالو جس میں ہر سطر نیام ہوگی ایک میں طالب عفونت کا نام اور دوسری میں اُس کی ماں کا نام ہرن کی کی جبل پر لکھو پھر دونوں کے آخری حصے یا اسم لکھو نیز دو سطریں اور استخراج کرو جن کا یہی پہلا حرف۔ اور اسم طالب کا پہلا حرف لو۔ اس کے بعد اسماء و اعوان قسم اور عزیمت لکھو۔ یہ تکسیر مخرج باب طالب و مطلوب ہے اور یہ عزیمت جو مصحف ہے

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعِزَّةِ اَجِيْبُوْا فُلَانَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَمَا تَلَوْتُ اُدْعُوْا اِلٰى هٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ بِالَّذِيْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمُ الطَّاعَةَ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ رَبِّكُمْ وَرَبِّنَا اُقْسِمُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ۔ اَجِيْبُوْا يَا مَعْشَرَ الْاَعْوَانِ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اِلَّا يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَلَائِكَةَ الْعَذَابِ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ بِالَّذِيْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمُ الطَّاعَةَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ رَحْمَةِ اللّٰهِ انشاء اللہ اس کی برکت سے جو چاہو گے وہ حاصل ہوگا۔

فصل کلام کے ابواب کے متعلق عاقی طورش کی رائے

بیان باب کبیر اٹھتیس مدرجات مصحف میں سے اسم ایک قائم درجہ کبیر ہے۔ جو مؤخرات مقلوبہ حروف اس سے خارج ہے اور یہی ان کی تکسیر ہے۔ اس کا اوّل و آخر درجہ بہ درجہ اور حرف بہ حرف ہے اور اسم بہ اسم مخرج باب تک لکھا گیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو دوستو غلطی کرنے سے بچو اس باب کبیر میں اولاً باب کلام سے اور آخری حرف جو "تک بیان ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ تکسیر کرو۔ آخر کو اوّل پر تو

اوّل حرف ی ملے گا۔ پھر حرف ص ملے گا۔ اور جب آخر کو اوّل پر تکسیر کروگے تو درجہ بدرجہ مخرج اسم تک رسائی ہوگی دوسری سطر میں پہلا حرف ص اور سب سے آخر میں حرف ک ملے گا۔ پھر ان کی تکسیر کرو آخر سے اوّل تک بشمول اٹھائیس اسماء تک تو تمہارے سے شباب کامل نکلے گا۔ یہ باب کبیر سے صدور باب اوّل تک عمل کروگے تو اوّل میں اس کے ی اور آخر میں حرف ب پاؤگے اور صدور کو اٹھائیس اسم پاؤگے زمام باب کلام انتیس اسموں سے شروع کرو اور مؤخرات میں بھی یہی عمل کرو۔ والسلام۔

باب کبیر سے صدر باب ثانی حرف ح ہے۔ اس کے ساتھ ہی ازمہ صدرا ازمہ کو حاشیہ ثانی سے حل کرو۔ جس کے یہ اٹھائیس درجے ہیں۔ اوّل ان ح اور آخر ب ہے۔ ان میں حروف زیادہ کرو جو ان سے نکلے ہیں۔ اور ان کو مضاف الیہ قرار دو جو حرف الف ہے یعنی زمام کے انتیس حروف ہوئے۔ پھر آخر کو اوّل پر درجہ بہ درجہ حسب تالیف تکسیر صدور ان اوّل کے تکسیر کرو۔ جس سے یکے بعد دیگرے ٢٨ اسم ظاہر ہونگے۔ جو دونوں حروف صدور باب کبیر سے ہیں۔ ان کے اوّل میں الف اور آخر میں ص پاؤگے اور زمام اپنے صدور کی طرف رجوع کرے گی۔ ان کل ٢٩ اسموں میں صدور باب ثانی کے تحت بہت تکسیر ہوتی ہے۔ آخر الباب میں ازمہ کے واو پر عزیمت بناؤ نیز اسماء الٰہی اور اسماء ملائکہ کے اعوان طلب کرنے کے لئے عزیمت بناؤ جو تکسیر مؤخرات صدور باب کبیر کی ترکیب سے بآسانی بنتی ہے۔ زمام کو طاق عدد کو اوّل آخر بن جاتا ہے۔ یہ قاعدے اچھی طرح ازبر کرلو۔

اوّل حرف ابتدا میں الف تھا۔ اور آخر میں ی تھا۔ لیکن اب اوّل حرف ی ہو اور آخری حرف الف قرار پایا یعنی باب کلام اوّل کی زمام مقلوب ہوئی اور صورت آخر کو اوّل پر درجہ بہ درجہ حسب تالیف تکسیر کرو تو یکے بعد دیگرے ٢٨ اسم پیدا ہوں گے اور یہ طریقہ صدور مؤخر باب اوّل باب کبیر ہے۔ اس کا اوّل الف اور آخر اس کا لا اور زمام باب کلام ان کی ٢٩٠ درجوں کی طرف راجع ہوگی جن میں اوّل لا اور آخری حرف ی ہوگا یعنی حرف ی پیدا ہوگا۔ جو خارج ہوا ہے اور اسی کی طرف مضاف ہے زمام کے ٢٩ درجے ہوں گے۔ آخر کو اوّل پر درجہ بدرجہ تکسیر تو اس باب سے اسم یکے بعد دیگرے ایک ہی نسق میں نمودار ہونگے جو مؤخرات ثانی باب کبیر کے ہیں ان کے اوّل میں حرف ی اور آخر میں حرف ص ملیں گے۔ پھر جو کچھ ابواب سے خارج ہوا ہے وہ ازمہ الابواب ہیں۔ اور جب یہ الاب درست ہوگیا تو اسی طریقے سے اس کا اخراج بھی ہوگا۔ جو صدور و مؤخرات سے مصوبہ اور مقلوبہ حسب تالیف موافق کلام فیطورش جہاں تک ممکن ہو موافق اعداد ساعات روز و شب تمام سال کی تکسیر کرو اور ازمہ کو دوسری جگہ لکھ کر مؤخرات سے صدور کو الگ کرو۔

فیطورش کے کلام کے موافق تعریف باب صغیر اس طرح ہے کہ اسم قائم کے ٢٢ درجے ہیں صدور و مؤخرات کو جمع کیا تو ٢٢ درجے ہوگئے زمام ان کی ہر زمام میں سے ٢٢ درجہ ہے۔ جو صدر اوّل باب صغیر ہے۔ اس میں پہلا درجہ الف کا اور آخر ب کا لہٰذا آخر کو اوّل پر تکسیر کرو۔ درجہ بہ درجہ تو زمام حاصل ہوگی۔ اوّل ب اور آخر میں ت جب اس طرح تکسیر کرلو تو گیارہ اسم یکے بعد دیگرے پیدا ہونگے اور تیرھویں ترتیب میں جو زمام ہاتھ آئی وہی صدر باب اوّل ہے باب صغیر سے اوّل الف اور آخر حرف ب ملیں گے پھر باب کلام کی زمام بدل دو تو آخر کا اوّل ہو جائے گا۔ یعنی اوّل اس کا ابتدا الف تھا اور آخر ش اور اب زمام کلام مقلوب ہوگیا تو آخر کو اوّل پر تکسیر کرو درجہ بہ درجہ ٢٢ تک تو یہ آخر باب صغیر بنے گا۔ لہٰذا اس کے اوّل الف اور آخر ش ملیں گے۔ ان کو برابر برابر ایک زمام میں قائم کرو۔ اور اس سے چار درجہ خارج کرو جو داخل تھے اس میں مکرر ان پر ہم حرف خارج ہونے والے زیادہ کرو اگر ایک زمام میں موجود کو جمع کر لیا جائے۔ تو ان کو زمام باب کلام اوّل سے دیکھو تو اس وقت خارج کو داخلہ کی نظر سے معلوم کرلو گے۔ کیونکہ فوق ہر فن کا اس سے علاوہ ہوتا ہے اور جو بھی ہر فن سے جمع ہوا اس کو سب باب زمام کی یکجا کریں

ہو جائیں گے۔ پھر اس کو تکسیر کرو گے تو شاذ وغیرہ اس سے پیدا ہوں گے۔ پھر ان میں سے لغات نکلیں گے۔ اس کتاب میں جو کہا گیا اس کو بحر کیونکہ اس طریقہ سے بے شمار تکسیر ہو سکتی ہے۔

فصل ابواب ثلاثہ سے مراد صغریٰ و کبریٰ و متصل ہیں جن کو تفصیل سے لکھا گیا ہے

سب سے پہلے معلوم کریں کہ ہیاکل۔ تجلی ابواب۔ سامعہ۔ سیوف۔ مناہہ۔ مزاریق۔ اتحارنہ۔ کلالیب اور کراسی یہ سب باب کبیر سے سب بن جان مرزبان شاہ الجالجی کے لیے ہیں۔ اور یہ طوک اور اسماء او ہراسہ و قراعد و تادوہ شطاہرہ جنات ہیں۔

کتاب حنی موسیٰ اور جراست اور الریہ اور مزوریہ سب باب صغیر سے متخرج ہیں جن کی اولاد عفریت قسعد بن جان مرزبان شاہنشاہ الجالجی وغیرہ ہیں اور مولیٰ سیارہ عفریت شبارہ اور طرہ و خنافہ ہیں۔

نیز کتاب اکلیل اور لوح ذہب اور کتاب کرسی اور کرسی سلیمان بن داؤد اور قہریہ سب باب متصل سے وابستہ ہیں۔ جن کی اولاد حنفلش بن جارش جو مرزبات شاہنشاہ الجالجی ہیں اور یہ خدام کرسی اور دو سادسہ اور اخاطفر اور خاطر او مستعر ہیں۔ اور حرفۃ کتاب دراصل مناجات کلام شاہنشاہ ہے جو باب کبیر متعون متصل سے متعلق ہے۔ اور یہ حضور سے ایک ہی زمام میں ایک درجہ پر ہے اس کے آخر کو اول پر درجہ بدرجہ معصوبہ اور مقلوبہ بنام ولی تکسیر کرو اور اسم صدر سے شروع کرو پھر تو نوے یکے بعد دیگرے دونوں ابواب کے آخر تک اسم بعد اسم اور جب متصل مقدم ہو تو بابعد اس کا تکسیر سے یقصد ہو۔

۱۔ معرفت تاج ملک میططرون جو شراطیں بلند بہ ہے کلام شاہنشاہ سے اور جو باب کبیر اور صغیر سے ہے جس میں صفت مناجات تکسیری ہے اعداد کا اجتماع اعلیٰ درجوں پر معصوب اور مقلوب ہے جو موافق قیاس مناجات ہے۔

۲۔ معرفت تاج ملک میططرون دربارہ کلام شاہنشاہ یہ باب صغیر سے ہے اس کی تکسیریں صفت ۴۔۴ پر درجہ بدرجہ اسم کے ہیں۔ اس کا اسم قیاس حاصل لوح آدمؑ ہے جو معصوب اور مقلوب ہے جسے دونوں ابواب کے آخر دریہ عمل لانا چاہیئے

۳۔ معرفت تاج باب صغیر دراصل کلام قیقیب ہے جس میں ساتویں آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں۔ جو تکسیر کے بعد موافقت اعداد درجات حروف کے باب صغیر سے حاصل ہوتے ہیں۔ جو دس ابواب سے چالیس درجہ تک ایک زمام سے نکلے ہیں جس طرح معلوم ہوا تم اسی طرح تکسیر کرو۔ نام یعنی ۱۲۶ اسموں کے بعد برآمد ہوگی۔ اسی طرح جہاں تک جی چاہے کرتے رہو۔

۴۔ معرفت اسماء دولۃ القطب یہ باب صغیر سے کلام قیقیب کے ساتویں فرشتوں کے اسماء سے جو فلک قمر پر مامور ہیں تکسیر کے حروف داخلہ سے بنتے ہیں۔ جو دس ابواب سے چالیس درجہ پر ہیں جو ایک ہی زمام میں صفت تاج کے حامل ہیں۔

۵۔ معرفت حربہ بادشاہ نیشا جو حربہ بادشاہ میططرون عبدالقاہر کا فرزند ہے۔ جو لوگ اس کو ابواب نظیر قیاس تاج سے شمار کرتے ہیں۔ وہ اس کو باب صغیر سے مانتے ہیں۔

۶۔ یہ باب متصل ہے۔ کلام غیب سے جس میں پانچویں آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں جن میں تکسیری حروف باب متصل سے ہیں۔ اور یہ خارج ہیں دس ابواب معصوبہ اور مقلوبہ اور یہ قیاس تاج جو سمجھا گیا باب صغیر سے ہے۔

۷۔ معرفت اسماء ملائکہ متعینہ فلک شمس، ان کی تکسیر باب حروف متصل داخلہ سے ہے قیاس تاج اس کا دس ابواب سے سمجھا گیا ہے۔

۸۔ حربہ عزرائیل علیہ السلام اس میں چوتھے آسمان کے ملائکہ کے اسم ہیں جس میں تکسیر کے باب حروف حصلودس الابواب سے متعلق ہیں۔

۹۔ حربہ یوشع بن نون علیہ السلام یہی حربہ ہے بادشاہ میططرون کا یہ کلام ہے جس میں تیسرے آسمان کے ملائکہ کے اسم ہیں جن کی تکسیر کتاب طورح زدایا تاج زہرہ سے ہے جو چار درجہ ہیں ان کی زمام آخر میں ۲۴ پر رجوع کرتی ہے قیاس تاج اس کا تکسیر باب صغیر سے معلوم ہوتا ہے

۱۰۔ لوح آدم یہ باب صغیر سے ہے۔ اس پر حروف مقطعات کو کلام رشف سے زیادہ کرو تو زمام ۲۴ درجہ ہوگی اور اس کا کلام دس اسموں میں رجوع ہوگی۔ اور آخر باب تک اسی طرح کریں یہ باب کلام مسوت دمعنز آصف بن برخیا کی طرف رجوع کرے گا

۱۱۔ معرفت ابتداء باب صغیر ابتداء اول کی تیسرے درجہ پر ہے۔ اس سے ۸ زمام نکلیں گی قیاس زمام باب اس کے اعوان کے نام معلوم کرو حروف عوت سے اس کا باب متصل خل قیاس صغیر کے ہے۔ جو تکسیر سے کلام طابنشاہ کے مطابق ہے اور رشف احمد کا قیاس ہے۔

جب تم کو لغت معلوم کرنا ہو تو زمام ابتداء کلام کی زمام ہی پر بنا کر اسم کو زمام باب کلام سے تالیف لرزہ موافق تالیف حروف ہو۔

یاد رہے لغت باب صغیر اور متصل سے نہیں نکلتا مگر بعد تمزج کیونکہ اگر ان کا ایک دم نکالے گا تو یہ سب سطر دوم میں جمع ہو جائیں گے اور اگر زمام کو تکسیر میں اضافہ کرو گے۔ تو بے شک سطر آخر کو عدد سے خالی کرو گے۔ لہٰذا لغت کو باب تمزج سے درست کرو جس کی سات لغت ہیں فیطونیا۔ طابنشاہ۔ رشف۔ غیشب ازدار۔ شمخ کو جب معلوم کرنا چاہو تو حرف باب کو ان برجوں کا درجہ بناؤ پھر اسمائے اعوان کو حروف دعوت کے ساتھ اس سے اخراج کرو دعوت جنون بروج اور مسلمان اعوانوں کے لیے ہے جو قیصد کی اولاد ہے اس کو حارث بھی کہتے ہیں۔ اور یہ کلام طابنشاہ اور رشف کا ہے۔ عرض میں چھ بار تعریف کی جانے گی مصوبہ اور مقلوبہ ساتھ عرض کے رفضا اور صعقا جو حفض ہوگی کلام طابنشاہ سے اور رفع کلام رشف سے مراد ہے تعرف حروف خانہ کے چاروں زاویوں میں حنفا اور رضا ہوگی جس کی زمام باب کلام کے آخری درجہ سے ہے اس کے بعد اسمائے دعوت کا اخراج کرو یہ عمل ہر ایک کے لیے مفید تر ہے۔

۱۲۔ سفر ذی القرنین باب کے درجوں کے بروج گر اگر زہرہ کے تاج بیوت مرت کی طرف ثابت۔ اور دو راز کیے جاتے ہیں ان کا مصوبہ قائم کرنا دراصل درجہ مرتبہ کرتا ہے اس طرح سے کہ اس کو مراوۃ سے اوپر کم ذاکر دلو ہے کے مربہ کی طرح جیسے ابتدائے کلام کی زمام قائم ہوتی ہے تاج زہرہ کے پہلے درجہ سے اسی مثل ان ابواب کے اعوان مع معروف دعوت کے اخراج کرکے جس طرح چاہو ان کو تیار کرو مندرجہ ذیل حروف اس باب کے اعوان کی دعوت ہیں۔ اعطوثانی بوہاہی جوہلہ۔ پھر کلام طلعت کی طرف جس سے مراد صغیر ارمیدہ میں رجوع کرو۔ اور اس کو قیل مثل کلام رشف کے قیاس کرو باب کبیر ہی باب بیاکل، تیجان، حساب دائرہ، کلالب وسیوف مزاریق ومنابر واحراش اور کراسی ہے جو ملوک امرائے ذراری براسرہ قادرہ اور شعابذہ ہیں باب کبیر کی تین قومیں ہیں۔ اولاد بغیر مخ اور سر مخ سے جو فرزندان نصب دمزبان ہیں اور بطور جست ان کے بلانے کے لیے یہ حرف مقرر ہیں ہوہی یاہا ان پانچوں میں سے ہر ایک کی چھ اولاد ہیں جن کو ملوک الاقطار کہتے ہیں اس کی کل اولاد میں ۳۰ ہیں۔ جن میں سے ایک آسمان پر رہتا ہے۔ جس کا نام مطر ہے جو ازمہ باب سے تالیف باب کے بعد نکلتا ہے۔ اور دسفا بالیاکل ہیں ان میں سے سات تالیف باب پر ہیں۔ جو ہران الیاکل ہیں۔ پھر ازمہ باب تالیف راس حران القابر پر اخراج کرو جو قبول ہے۔ پھر ازمہ باب سے تالیف کے راس حمان منابر کو براس پر اخراج کرو جو عرب کا بادشاہ ہے۔ پھر ازمنہ باب سے تالیف کرسی پر اخراج کرو جو آسمان پر اسی عمل کے لیے مقرر ہے۔ پھر دس نام منابر کے مؤکلوں کے نکالو جو دنظر بن سر پر براس کی اولاد ہے۔ اور دس نام حران منابر کے نکالو جو طب المنظر ابن مخ الہراس کی اولاد ہیں۔ اور دس نام ان مؤکلوں کے نکالو جو خزان منابر میں سے کرسیوں پر مامور ہیں جو سبق کی اولاد ہیں۔ پھر دس اسماء ان مؤکلوں کے نکالو جو کرسی پر مامور ہیں جو جعفش

الرماس کی اولاد ہیں پھر دس نام ان کے نکالو جو کراسی مرتبہ پر مقرر ہیں۔ اور یہ نطا بن ابی الملوک الاربعہ کی اولاد ہیں۔ پھر دس نام ان کے جو کرسیوں پر مقرر ہیں۔ جو حنل بن تاج الرماس کی اولاد ہیں۔ پھر دس اسماء وصفاء الکراسی کے نکالو۔ جو مریں حتر جلا الرماس کی اولاد ہیں۔ اور دس نام وصفاء الکراسی کی علاط بن ملک خلف اعظم سے نکالو اور دس نام وصفاء کراسی کے نکالو جو اولاد طیطب ابوالملوک ہیں۔ یہ کل بسط ان مؤکلوں کا ہے۔ جو بغیر ہر اس خام بن یعب مرزبان بن ملوک الفاطو کی اولاد ہیں۔ ان کے پہلے صدر باب کبیر سے معروف اور مقلوبہ صورتیں بناؤ جو جنس ملوک میں سے ہیں۔ اور یہ قول فیلطورش کا ہے۔ پھر قاصدہ اور امراء سبعہ کے نام نکالو جو دنیا کی ساتوں اقلیموں میں سلطنت کرتے ہے جو شیخ اعطام بن یعب مرزبان شاہ کی اولاد ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ شیخ رمس وعیس ورح ولح یطس یال۔ اور یہ سب تاج اعمات اور حرزوں کے مؤکل ہیں ان میں سے ہر ایک کی تین اولادیں بادشاہوں کی ہیں۔ مع تاج اول اور وصف اور خازان۔ جس کے تین بیٹے مؤکل ہیں۔ تابع رابع وصف اور خازان کے۔ پھر ازمہ باب کی تالیف سے ایک نام نکالو۔ جو تاج اول کا خاندان ہے۔ یہ کل چالیس نام ازمہ باب سے ان مؤکلوں کے ہیں۔ جو کلالیب پر مامور ہیں۔ اور نار بن رابع کی اولادیں ہیں اور بسط ثانی یہ ہے اولاد شیخ القمقام خازن تاج اول کی اولاد ہیں، پھر چالیس نام جنات۔ اور پانچوں فراعنہ کے نام نکالو جو سر شیخ قمقام تست شاہنشاہ بن تاج کی اولادیں ہیں۔ باب مقلوبہ کے بیان میں قانیطرش نے یہی کہا ہے۔

کلام سرحاس کے مجازی اور مخرج کا بیان یہ ہے کہ یہ تاج زہرہ کی شرح ایک زمام سے ہے۔ پھر ختم باب واحد تک اس کی تکسیر کرو نہایت رواس حروف کو سوائے اسم عون کے تصویب کے طریقہ سے اخراج کرو نخت کے ساتھ مخرج کی تالیف پر جو ایک زمام ہوگی پھر اس کی تکسیر کر کے سب کو مقلوب کرو اور جو نام اس سے برآمد ہوں وہ اس کی نسل ہیں۔ اور وہ تمہارے مددگار ہوں گے۔ یہ اخراج کا عمل کتاب تاج الست اور کتاب زہرہ سے کیا جائے۔

مخرج اسماء دعا کے سات طریقے

باب صغیر درباره مخرج اسماء حروف دعوت واضح رہے کہ سات طریقوں سے حروف دعوت کے خارج نکالے جاتے ہیں نسل سے رباب شاہنشاہ بن حرب سے ہے جو ۱۲ حروف کی سطر اول کا صدر جو حون ہے صدر کو مقلوب کر لو پھر اسماء الاده کا اخراج کرو۔ کیونکہ صدر پانچواں تالیف حروف دعوت ہے مکرر حول ورح ہیں اور رانی کو سائرہ یا عفاریت کہتے ہیں۔ اور یہ تینوں مؤکل حر ہر وصف اور خازن ہیں۔ اور اولاد رک حر السیاره ۲۰ ہیں۔ جن میں سات مؤکل ہیں۔ الویہ، وصفاء اور حران کے۔ اور اولاد رک المطبور ۱۲ ہیں۔ جن میں سے سات بزل ود صفاء اور حران پر مؤکل ہیں اور اولاد خطارقہ ۹ ہیں جو احراس ود صفاء اور حران کے مؤکل ہیں۔

باب متصل باب کبیر

باب متصل باب کبیر دحاصل حران ولد خفلش شاہنشاہ بن حاج ابی الحسن قدام الکراسی ہیں۔ اور یہی وساوسندا خاطفہ و قسوا اور سالی ہیں۔ اس کا نام حروف دعوت میں سے کسی حرف سطر سادس کے صدر اول سے اخذ کرکے حرف ثانی کو قریب دو اور جو حرف اس طرح حروف دعوت سے حاصل ہو وہی مقصود ہے پھر اسم خفلش اخذ کرو۔ پھر اس کی اولاد کے نام حروف دعوت سے تالیف کے طریقہ سے نکالو جو شل اولاد صدر کے پانچ ہیں۔ جن کے نام بلقع جزب حم ختم ہیں جن کو وساوسہ اخاطفہ، اخاطرہ مستمعہ اور سعالی ہیں کہتے ہیں بلقع کی اولاد وساوسہ ہیں جو اکیس ہیں سات ان میں صفائر اور حران کے مؤکل ہیں اور خبیب اور حم کی اولاد مستمعہ ہیں جن میں تین کراسی پر اور سات صفاء اور جابیا کے مؤکل ہیں۔ لیکن جیش کی اولاد امراء و فراعنہ ملوک قاقمہ براسہ قادرہ اور شعابذہ کہلاتے ہیں۔ اور یہ سب بنی جان جس کی کنیت ابوالعان ہے۔ اس کی اولاد میں سے ہے۔

ہیاکل سبعہ

یہ ساتوں ہیاکل جو صدور باب کبیر میں سے ہیں ان کے نام ملائکہ حروف سے نکالو جب بمذرخ سات زبانوں میں نکل آئنے اور ہر زبان کا مخرج معلوم ہو جانے اور نام اعوان کے بھی تم کو معلوم ہوں گے وقت میں صاحب خاتم کا نام، اس کی کیفیت بھی ساتوں لغت میں تم کو معلوم ہوں گی۔ اور وہ ساتوں زبانیں یہ ہیں۔ عربی عبرانی سریانی یونانی ہندی اور رومی اور فارسی جب تم کو وہ نام معلوم ہو جائیں جو تالیف کے طریقہ پر اول سہم یا زیادہ سے حاصل ہوئے ہیں تو پس یہی نسبت صاحب خاتم معرفت کتاب خاتم الالباب کی ہے۔ جب میری بیان کردہ معلومات تمہیں مل جائیں۔ تو کل درجات غیب کے حروف کی ابتداء اخذ کرو جو تصرف حروف اپنے خانہ خفنا اور خفا جو خفض اور رفع کا ہے خفض اول درجہ پر ہے۔ اس کی تالیف کے لیے ایک زمام بناؤ اور اس کے آخر کو اول پر درجہ بدرجہ تکسیر کرو اور اسماء ملائکہ جن کا تم نے اخراج کیا ہے۔ گرد اسماء کے رکھ کر پہلے دائیں طرف سے شروع کرو پھر بائیں طرف سے ان کی اولاد مخرج تالیف پر رکھ کر نفع کو ظاہر کرو نص میں اسماء سے نیچے اور تقدیس کو نص کے نیچے رکھو۔

تاج عبدالقیوم میاں بیوی میں صلح

تاج عبدالقیوم موکل شمس میاں بی بی کی صلح کرانے کے لیے لکھا جاتا ہے۔ اور اس لڑکی کے لیے بھی جب کسی نے پیغام دے کر واپس کر لیا ہو یہ سحر اخالطہ سے متعلق ہے اس کا صدور باب متصل مقلوبہ اور حربہ عبدالقیوم فلک شمس کا ہے۔ لوح ذہب سحر اخالطہ اور اخا مرہ کے لیے بہت مفید ہے اور یہ تاج علیہ کا نئیل موکل قمر کا ہے کتاب الکرسی والقیرۃ المستمعہ یہ موثرات باب متصل ہیں مقلوبہ بذحرا اور قوت یہ اعوان جادوگروں کے ہیں۔

ہیکل کرسی سلیمانؑ جس کو متعالی بھی کہتے ہیں

حضرت سلیمان بن داؤدؑ کی کرسی ہیکل جسے متعالی بھی کہا گیا ہے اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ حرف کو الواب متصل سے شروع کرو جو آرمہ کلام ہے دلالت کرتا ہے اور مشقیا نا ہب سامہد الوالزوابع پر دلالت کرتا ہے جن پر سلیمان جب لغت معلوم کر کے پڑھا فرشا اور امین المردۃ جو راس الزوابع ہے حاضر ہوگا۔ اس سے خوفزدہ ہونا اپنا خیال اس سے طلب کر کیونکہ جب وہ تجھ کو خیال دے گا۔ تو موت دے گا اس کا لقب مسمار ہے۔ اس سے خوف کرنا چاہیئے۔ جو بہت سے شعبدے دکھاتا ہے۔ اگر کوئی عمدہ خوشبو روشن کرو تو بہتر ہے۔ اور یہ نام عز اور حفاظت بادشاہوں کے پاس جانے کے لیے اگر کسی ظالم پر پتھر برسانا یا اسے ہلاک کرنا چاہو تو اس کے نام کو ان شیطانوں میں سے کسی کے نام کے ساتھ ملا کر دونوں کی ایک ہی زمام کر کے تکسیر کرو۔ اور ایک تعویذ بنا کر یہ تکسیر اس کے گرد لکھو اور سات بار تکسیر کو پڑھو شیطان مردود تمہارے دشمن پر مسلط ہو جائے گا۔ اور جس طرح تم چاہو گے اس کو تکلیف پہنچائے گا پھر یہ شیطان اس شخص سے علیحدہ نہ ہو سکے گا۔ اور وہ شخص بھی شیطان کو اپنے سے علیحدہ نہ کر سکے گا۔

باب اول معرفت اسماء الٰہی

اس مضمون میں حروف سے اشتقاقی اور امی طریقہ سے بحث کی گئی ہے۔ ان اسماء میں سے اسم موخابہ ہے اسم بسم اسم اسم کے واضح باد معرفت اسماء ملائکہ باب کبیر اور باب متصل دونوں سے بے خارج داخل ہے اور دونوں الواب کی نظیر بھی ہے ہر باب کے لیے ملائکہ الواب صغیر و کبیر اور متصل سے قیاس کیے گئے ہیں مثلاً جب ملائکہ تحتہ کہا تو یہ خارجہ داخلہ اور معصوبہ ہے اور مقلوبہ ہے اور بموافقت قیاس از ملائکہ خواتم کے اس میں ایل ملا دو۔ یہی صدر باب کبیر اول خانہ طیطروش کا ہے اگر اب ت ث آخر تک باؤ ہر اسمک وقد قرموا عیطلطل جب لکھا جائے جب شمش در عقرب اور طالع بھی عقرب ہو۔

درد قولنج کا علاج اور اسماء ذیل لوہے پر کندہ کر کے قولنج کے مریض کے پیٹ پر رکھیں تو آرام ہو اور ایک نسخہ میں اس طرح ہے۔ ۹۱۱ ۱۱۱ ۹۱۱ ۱۱۱۱۱ ۹ شدید مجرب۔ اور اگر سات جمعے مدد لیس کے سات دن برابر ہتھان نکلے تو قولنج دور ہوا۔ سامنے بال کی اولاد طوک ذراعتہ اور قاعدہ ہیں۔ یہ اطلاع ہے سب ہی معانی بن مرزبان شاہ کی جس کا نام کلام مرست میں ستر آسمت بن ریاست ہے۔

باب سوم۔ مصادق الکتاب صدود معروبہ کی ۹۹ اسماء ہیں۔ باب اوّل سے صدود باب تک کلام فاقیطورش کے مطابق ا ب ت مد اثر کا حکم کبیر ہے۔

اسمائے الٰہی ملائکہ دو ہیں۔ اور اعوان کے ناموں کی ۲۰ زمام لکھتی ہیں جو صعد شاق مع دوجہ کے سی ص ام ح ب لا س و س ش ان طرق ع ت رح ط ب ت ا ہیں اور موخرات باب اول باب کبیر سے درجہ تکسیر مقلوبہ فاقیطورش رہ ہیں۔ ی الہ ۱۰ اثر ان حروف ہجاء کا نام قلب رکھا گیا ہے۔
موخرات صدور خارجیہ ان کو حروف اس ص ر ح ل ب م و ب ط ل ت ظ ع س ع د ف ص ک و لا ہیں اور حروف باب صغیر میں یہ حروف ملادہ کرو۔ ب ع و م ل ط ع جو سات حروف ہیں۔ ۲۰ اسماء الٰہی سے اور ۲۴ اسماء ملائکہ سے اور اسمائے اعوان ۱۸ ہیں جو باب کبیر کے ساتھ بموجب کلام فاقیطورش کے لکھا جائے جن کی تکسیر متصلہ صدد مستوریہ اور موخرات اول صغیر اب ح د وزح ط ک ل م ن س ع ف ص ق رش ت ہیں۔

قضائے حاجات اور شادی وغیرہ متصل دور قائم یہ ہیں۔ اب ت ث ح ا لز تاج مافہم۔ باب متصل کے ۲۴ حروف کو ان میں داخل نہ کرو۔ اور صل وا جو سات حرف ہیں بادشاہوں کی ملاقات اور قضائے حوائج اور شادی وغیرہ کے لیے لکھا جائے اور دس ملائکہ کے نام بھی خواتم کے نیچے لکھو جو ہر عمل کے لیے مفید ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ تکسیر کے بعد اعداد درجات الابواب کے موافق باب۔ ۲۰ سے زمام واحد کے دس الباب خارجیہ صغیر سے لکھو جو اسمائے ملائکہ ہیں۔ تاج مافہم ساتویں آسمان کے ملائکہ کے باب سے اچھا اعداد درجات کے بعد تکسیر سے کلام۔ ح ص ق س رم س س ل ان اح م ل س اح م ع ت ی کلام ہیں اور جو یہ ان تورماۃ میں مذکور ہیں۔
سخت اور مشکل کاموں کے لیے یہ اپنے پاس رکھو اور اگر چاہو تو ان کا ترک متصلا ایک سطر میں اسماء سے لکھو جس میں کا ہر اسم سات حروف کا ہے لکھو اور ہر ایک حرف میں جیسا کہ باب صغیر اور متصل میں ہے اس کے کل ایک سطر میں ۷ حروف ہیں۔ خاتم طول تاج میطلرون وسرفرائیل عبدربہ اور بکلام طاہنشاہ کبیر و صغیر بعد میں لکھو ساتھ ابتداء ان دونوں الباب کی دونوں پہلے اسموں کے ساتھ دونوں صدر سے زمام اول کے ساتھ ہے۔
باب کلام کے زمام موخرات کے ۱۰ صحیح ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک زمام میں تکسیر آخری اول پر درجہ بدرجہ مصوبہ مقلوبہ موخراً وصلاً کر کے جب صغیر ختم ہو جائے۔ تو اس کا مابعد اول تکسیر سے اخذ کرلو۔

مثلاً پہلے حرف ص کرلو پھر ح کرو اور مناجات وحریہ سے بھی اسی طرح عزن دونوں الیواب تاج مافہم تک لو پھر مناجات پھر حریہ اور طاہنشاً کبیر اور متصل کرو اور وہ ۱۵ درجہ ہیں ایک زمام سے اخذ کرو پھر ایک زمام کے دونوں اسم پہلے صدر میں سے تکسیر کے بعد دونوں الواب سے صفت تاج پر اخذ کرو تکسیر اور اجتماع حریہ میطلرون عبدربہ طاہنشاہ بہ کبیر صغیر متصل ۴۴ مصوبہ کے۔ اسم اور تکسیر میں قیاس لوح آدمؑ مزوری ہے جس سے حریہ الیومالک کا ان دس ناموں سے نکلتا ہے ب اح ت رح ق س د ف مع رس ح ن ط م ی ل ک ن ی ب دح ل ح ک ح ف ص ح ص ع ط ط۔ یاد رہے اسمائے ملائکہ تمام الباب سے وہی خارج ہے۔ اور اس کا تطیرہ ہر باب سے تین حروف ہیں۔ مصوبہ یا مقلوبہ اور وہ نقطہ جو آخر میں ملایا جائے۔ یعنی ایل اس سے حرکل مراد ہے۔ اور ہر باب کے لیے ملائکہ صغیر میں جو کتاب الرازقین اور حریہ یوشع بن نون

ہے اور وہی حزبہ میطلرون عبدالمولیٰ کا ہے۔ اور یہ موافق تکسیر کے آخرین اسمائی کے موکل ہیں۔

کتاب شرح زوایا زہرہ یہ اسم اپنے خاندانوں میں بہ کلام بجمع تصرف کرتا ہے۔ اور خفش اس کا از دور سے ہے اور یہی ابتداء خفش کی ہے۔ یہی آخر کلام و درجہ خفش بجمع کا ہے۔ اس کے بعد اعوان کے نام اخذ کرو۔ پھر باب کبیر اور صغیر ابتدائی برجوں کے درجات اخذ کرو پھر ان کی تکسیر منتہی باب واحد کی طرف کرو اور اسماء دیگر اسی طرح بہ صفت خاتم باب اخراج کرو۔

زچگی کی آسانی کے لیے تنگی ولادت کے وقت عورت کی ناف پر حروف ذیل لکھو واح یعنی حوا۔ اور کسی شخص کو ناکام کرنے کے لیے انگلی سے عیسیٰ بن مریم لکھو اور عیسیٰ بن مریم موسیٰ بن عمران لکھو حضرت علیؓ شرح اسم اعظم میں فرماتے ہیں۔ یہ اسم اعظم ہے۔ ۵ ۱۱۱۱ ۵ # ۱۱۱۱۱۶ صر۔ لہٰذا ان حروف کے اسرار سے بحث کرو اور چار میں قیدی کے رہا کرنے کے لیے اس طرح لکھے جاتے ہیں۔ رغ غ ع ع اور خوف دور کرنے کے لیے ع ع غ لکھے جاتے ہیں۔

عدد حروف ب بطریقہ کبیر ۲۹ حروف ہیں۔ اور اعداد حروف متصل ۲۲ حروف ہیں الواب کبیر سے اور تو نفر ان حروف سے اب ج معروف پیدا ہوتے ہیں اور الواب متصل میں یہ حروف نہیں اور باب صغیر میں بھی یہ حروف نہیں ہیں ب ج د ض ظ غ حروف داخلہ سے مراد وہ حروف ہیں۔ جو زمام میں مکرر آتے ہیں اور خارجہ سے وہ مراد ہیں جو اس میں داخل نہیں۔

نظیرہ سے وہ حرف مراد ہیں۔ جو حروف زمام کی سطر میں پائے جاتے ہیں جن سے زمام مرکب ہوتی حروف داخلہ ہمیشہ چار حرف ہوتے ہیں اور خارجہ بھی چار ہی ہیں۔ نظیرہ کے تین سے زیادہ حرف نہیں ہوتے یہ قاعدہ کل الواب کا ہے۔ یاد رہے اسماء ملائکہ حروف خارجہ اور نظیرہ کے نکلتے ہیں۔ اور حرف الواب خارجہ دس بابوں کے۔ ۴ حرف ہیں۔ جیسا کہ صغیر میں ہے۔

رطوبت	یبوست	برودت	حرارت
د ح ل غ ر خ ع	ج ز ک س ق ث ظ	ب و ی ن ص ت ض	ا ہ ط م ف ش ذ۔

عدد باب کبیر ۸۶۴۵ ۔ عدد اسمائی ۲۹۱۹۲۹ ، ۶۲ ۔ حروف اسمائی ۶۰۲۴۶، ۷۷ ہیں جو خارج قسمت الواب سے بارہ برجوں ۲۵ پر ایک دن رات کے لیے ۲۴ عدد ہیں الواب صغیر سے ۹۲، عدد اسمائی ۷۶۴۲۴۱۔ اور حروف اسمائی ۵۵ ۸۲۲۸ ۳ بارہ برجوں سے خارج قسمت حاصل ہوتے ہیں۔

ایک دن رات کی ۲۴ ساعتیں ہیں اور ساعت کا حزبہ باب تکسیر سے ملتا ہے موافق اور اعداد منازل کے ہر باب کے (۲۸) حروف ہیں اور کل حروف اسماء کی رسوم مرجبہ اب ت ث اخر ہیں۔

ہر ایک دن میں باب تکسیر کے ۲۴ باب ہیں یعنی مہینہ میں ۷۲۰ باب ہیں اور سال کے ۸۲۴۰ باب ہیں ہر باب کے ۲۸ حرف ہیں رات اور دن کے ۶۰۲ حروف ہیں مہینہ میں ۱۱۶ حروف ہیں۔ اور سال میں ۱۹۲۰ ۴۲ حروف ہیں اس کی تقسیم گیارہ سہم ہوتی ہے اور سہم سورج کا مقام ہے ہر ایک برج میں (۳) وہی سب سے پہلے حمل کے لیے داخل ہوتا ہے اور یہی پہلا برج اور پہلا زمانہ ہے یاد رہے اول باب سہام باب حمل تکسیر سے قرح ہے اور ان دونوں برجوں میں ۳۰ دن ہیں وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسلم۔

فصل ۲۷ فیض ربانی نور شعشانی اور حجر محترم اور نباتات کے خواص اور رموز و اشارات

اس عنوان میں فیض رب العالمین سے نور شعشانی و حجر مکرم و نباتات اور ان کی خاصیتیں و اسرار شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی حمد ہے۔ جس کی بخشش سے ہم کو نعمتیں اور سرفرازی ملی اور حکمت کے باب کشادہ کیے اور جن کے ظلماتی پردے دور کیے اور اپنی راہ وسیع میں نعمتوں سے اکثر خلق پر ہم کو فضیلت دی اور سرور عالم جو ہادی راہ وسیع ہیں آپ پر اللہ تعالیٰ ہمیشہ درود و سلام نازل فرمائے۔ اور آپ کی امت کو جنت الفردوس نصیب ہو۔

بعد حمد و ثنا اللہ ہم سب کو راہ مستقیم پر چلائے، جب سے مجھے علم و صنعت الٰہی کی خبر ہوئی۔ میں ہمیشہ اس فن میں غور کرتا تھا اس کے نکات اور دقائق میں بحث اور فکر اور تدبر کرتا رہا آخر کار اس بحر زخار میں تیرا اس کی نورانی چادر رقیب بن گئی اور اس خزانہ کا مالک ہو گیا۔ یہ جو کچھ ہوا تائید الٰہی سے ہی ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے مجھ پر احسان کیا ہے۔ تو مجھے لازم ہے۔ کہ میں اپنی اس کتاب میں بھی اس علم کا کچھ حصہ بیان کر دوں تاکہ جاہلوں کے دل سے زنگ دور ہو۔ اور میرے بعد میرا یہ ذخیرہ فیض رساں قائم رہے۔ زمانہ موجودہ میں یہ علم بالکل مٹ سا گیا ہے۔ اس کے جاننے والے کہیں نہیں ملتے۔ جابر کہتے ہیں۔ اس علم پر صد افسوس ہے۔ کہ نہ کوئی اس کو جانتا ہے اور نہ اس سے نفع حاصل کرتا ہے۔ میں نے اس فن کی بہت سی کتابیں مطالعہ کی ہیں اور میں نے بہت سے اوضاع و اطوار اور اقوال ان کے دیکھے اور سمجھے ہیں منجملہ ان کے کتب دوام بن سامہ اور کتاب حکیم فیثاغورس اور حکیم منلاوش ہے اور تقریباً دو سو کتابیں ابی موسیٰ جابر بن حیان اور حکیم ابوبکر رازی اور رسالہ حکیم ادرس اور کتب بقراط و ہرمس و جالینوس اور کتب عرسوس حدد لقیاو سکیس و ابن الخشاب ماردیہ و اسفار حکیم خالد بن یزید وغیرہ مطالعہ کی ہیں اور تقریباً بارہ سال سے زیادہ عرصہ تک ان حکماء کی کتابوں میں غرق رہا اور شہر بشہر گاؤں گاؤں حکمت کو تلاش کرتا رہا جیسا کہ خالد نے کہا ہے۔ شعر

لَا اَنْثَنِیْ عَنْ مَطْلَبِیْ وَلَا اُمَاطِلُ ۞ بِمَا اَنَا بِالدَّمِ الشَّرِیْبِ وَاذْوَرُ
لَعَلَّ دَهْرِیْ یُسْعِدُنِیْ فَاسْعَدُ ۞ اَوْ یَزُوْلُ عَنِّیْ الْعَسْرُ وَالْاِسْرُ

آخر کار اللہ نے اس علم کو مجھ پر مفتوح کیا جسے میں نے تدابیر اور اعمال سے اختراع کیا۔ اور اپنے ذہن سے ایجاد کیا ہے۔ اگرچہ پہلے بھی نصف عمل کی تدابیر بخوبی کر لیتا تھا۔ مگر نصف ثانی کا عمل حاصل نہ ہوتا تھا۔ اور کوئی اس کا بتانے والا نہیں ملتا تھا اور میرا کیا دھرا برباد ہو جاتا ہے۔ آخر کار یہ طریقہ مجھے معلوم ہوا اور حکماء کے اقوال کی حقیقت مجھ پر منکشف ہوئی میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ میرے جملہ گناہ بخش دے کیونکہ میں نے بہت ہی بڑے کام کی جرأت کی ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے بعجز و زاری دعا کرتا ہوں کہ میری اس کتاب سے اہل فضل کو نفع پہنچائے۔ بے شک وہ حقیروں کا ولی اور مجھے بے حد کافی ہے۔

ملہ میں اپنے مطلب سے باز نہ آؤں گا اور مصائب برداشت کرنے کی پرواہ نہ کروں گا سفر کی مشقت اور ناکامیوں سے رنجیدہ نہیں ہوں گا زمانہ یقیناً میری مساعدت کرے گا۔ اور میں کامیاب ہو کر رنج و غم [illegible] اقبال مندی۔

صنعت الٰہیہ کے فضائل

اللہ تعالیٰ نے آدم کو ہر چیزوں کے نام سکھائے اور زمین سے معدن نکالنا سکھائے ان معلومات کے بعد صنعت سونا چاندی کی بھی تعلیم دی پھر حضرت آدم نے چاہا کہ یہ صنعت اپنے فرزند شیث کو سکھاؤں چنانچہ آدم نے اپنی اولاد سے کہا خدا تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ صنعت میں اپنی اس اولاد کو سکھاؤں گا جو زیادہ عبادت گذار ہو گا شیث یہ سن کر عبادت میں لگ گئے اور چالیس برس تک عبادت کی تب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو وحی بھیجی وہ شیث میرا ولی ہے۔ اسی کو الٰہیہ کی تعلیم دو ایک دن حضرت آدم نے اس کا شیث سے ذکر کیا۔ شیث نے کہا مجھے ڈر ہے کہ اس تعلیم کی وجہ سے میں عبادت سے کہیں رک نہ جاؤں حضرت آدم سے نہیں یہ صنعت سیکھی اور معلوم کیا کہ سونا چاندی اور موتی اور یاقوت اور زبرجد کس طرح بنتے ہیں۔ سخت چیز کا نرم کرنا اور ہر منکسر کا نرم کرنا اور ہر سیال کو جانا معلوم کر کے دیکھا کہ یہ کام بہت آسان ہے اور جن اجزا سے معدن تیار ہوتے ہیں وہ چیز لوگوں کی نظر میں بہت خفیہ ہے اور جن کو راہ میں پامال کرتے اور بے کار سمجھ کر پھینک دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریسؑ کو آسمان میں بلند کیا اور ان کو حضرت آدم کے بعد پہلا علم (علم نجوم) عطا کیا حضرت ادریس نے مطابق وحی کے اسی سے علم صنعت سیکھا۔ اور جب ان کو طوفان نوح کی خبر ہوئی تو اس کے عود سے اس علم کو انہوں نے اہرام مصر کے اندر نقش کیا تاکہ طوفان سے محفوظ رہے۔ اور الحمدللہ وہ اب تک محفوظ ہے۔

اور جب موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا تو موسیٰ نے اللہ سے اپنے فقر کی شکایت کی تو اللہ نے ان کو علم صنعت عنایت کیا اور موسیٰ نے توراۃ کو سونے سے مُطلا کیا اور بارگاہ الٰہی میں سجدہ شکر کر کے دعا کی اے اللہ اس علم کو بنی اسرائیل کے لیے رحمت و رزق بنا دے اور مجھے اس کے ذریعہ یقین کی دولت سے مالا مال کر۔

بعض کا خیال ہے کہ یہ صنعت حضرت موسیٰ کو حضرت شعیب کے شہر میں اللہ نے دی تھی جسے حضرت موسیٰ سے قارون نے سیکھ کر اپنے خزانے بھر لیے اور آخر کار اس میں تکبر و خود بینی پیدا ہو گئی جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ۔ اور فرمایا ہے۔
قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِیْ۔

زکوٰۃ نہ دینے پر قارون کا زمین میں دھنس جانا

موسیٰ نے قارون سے زکوٰۃ طلب کی تو اس نے انکار کیا کیونکہ اس کو زکوٰۃ کی ایک بڑی رقم خزانہ سے جاتی معلوم ہوئی آخر کار موسیٰ نے اس کے لیے بددعا کی اور وہ اپنے خزانوں سمیت زمین میں دھنس گیا حضرت ابراہیمؑ حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ اور سب پیغمبروں نے اس صنعت سے کام لیا ہے اور ان سب حاجتمندوں کو اس صنعت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے غنی کر دیا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ یہ صنعت اپنی مخلوق میں سے برگزیدہ کو دیتا ہے۔ تاکہ ان کو دنیا میں حلال روزی ملے اور ان کے ضمیر صاف ہوں اور ان کے لیے یہ صنعت رحمت اور کافروں کے لیے موجب حسرت ہو جیسے قارون فرعون و ہامان اور شداد وغیرہ حسرت زدہ رہ گئے۔

لے اور ہم نے اتنے خزانے اس کو دیئے جن کی کنجیاں طاقتور انسان اٹھایا کرتے

سے اس نے کہا یہ [illegible]

زحل سب ستاروں سے بلند ہے اور اس کا معدن سیسہ ہے۔ زحل کے بعد ستارہ مشتری ہے۔ جس کا معدن قلعی ہے۔ اس کے بعد مریخ جس کا معدن لوہا ہے۔ پھر شمس کا معدن سونا ہے جس کے بعد زہرہ کا معدن تانبا ہے۔ عطارد کا معدن پارہ ہے اور قمر کا معدن چاندی ہے جسے ہم پہلے ہی لکھ چکے ہیں۔

جاننا چاہیئے نور ظاہر کی مثال شعاع باطن نور ہے۔ اور نور کے لیے شعاع ہے۔ اور ہر شعاع کے لیے نور ثابت ہے اپنی شعاع کے لیے نور ثابت ہے اپنی شعاع حقیقت جو مشار الیہ ہے اور یہی مشار الیہ حقیقت نور اور روح اور عالم نباتی ہے جیسے شعاع ہر ذی روح کے لیے لازمی ہے۔ حیوان پہلا اول شعاع کا جلوہ ہوا پھر نور اور شعاع کے لطیف و کثیف پر نور جلوہ فگن ہوا اسی وجہ سے سب عالم سفلی اور شعاع کے درمیان نور ہے۔ جو حیات کا سر شعاع نمو کا سر نور ہے۔ اور جسمانیات کے لیے سر غذا ہے۔ باطن نبات سے شعاع نکلتی ہے اور نور ظاہر نبات سے ظاہر ہوتا ہے یعنی ظاہر نباتات نمو پذیر ہے بسبب نمو اجساد اسی طرح باطن نباتات کی شعاع حیات نفوس ترکیبیہ کے لیے نباتات در اصل حیوانات سے شعاع کے لحاظ سے مناسبت رکھتا ہے اور نور کی طرف بھی مگر حیوان بلحاظ فرد حقیقت قلم اور عالم نباتات سے حقیقت لوح کے ساتھ ہے جیسے لوح ارض جو قلم کے لیے اسی طرح نبات ارضی حیوان کے لیے ہے اور جیسے لوح ارض ہے کتابت قلم کے لیے ہے ایسے ہی نبات جسم انسانی کی محتاج ہے۔

نیز نباتات میں شعاع کا اعتدال نور کے موافق نہیں ہوتا ہے مگر جس میں اعتدال ہو اور اس کی طبیعت موزون ہو تو اس سے جسم کے لیے صالح غذا اور عمدہ خون پیدا ہوتا ہے۔ یہ خون طاعات علویہ کی قابلیت رکھتا ہے رہا شیطان تو اس کو اس کا راستہ نہیں ملتا۔ اور اس خون میں فساد مثلاً جذام وغیرہ امراض واقع نہیں ہوتے۔

لیکن وہ نباتات جس کا نور شعاع پر شفاف ہو تو اس سے شہوت پیدا جس سے اختلاط طبائع ہوتا ہے کیونکہ قوت شفافیہ جو نور کی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ اس میں جا نہیں سکتی حالانکہ نور رطوبت اور کثافت سے قریب تر ہے۔ دلیل یہ ہے کہ حرکت اس کی اسفل کی طرف ہے۔ جس سے افکار صالحہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور تدبیر ممتزج سفلیات کی وجہ سے غذا حاصل کرنا اس کے بس کی بات نہیں رہتی۔ جیسے نتیجہ میراث نبات کا جو اس غذا سے جو پیدا ہوتا ہے جس میں نورانیت ہوتی ہے۔ تناول سے شہوت پیدا ہوتی ہے جس کو جلانے والی آگ ہے۔ حضرت آدم نے تناول کیا اور وہ جنت سے نکالے گئے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو نور شعاع سے متصل ہوتا۔ اور بدن کی طرف عود نہ کرتا۔ اور کبھی اپنے ٹھکانے کی طرف واپس نہ ہوتا جس شخص پر یہ غلبہ ہوا اسے چاہیئے کہ شہوت نورانیہ کو جسمانیہ سے ترک کرے تاکہ اس سے شیطانی وسوسے دور ہو سکیں اور وہ نبات جس میں شعاع نور غالب ہے۔ وہ دوائیں ہیں جن میں موافق غلبہ شعاع کے تفاوت ہے۔ بعض دوائیں زہر ہیں اور بعض تریاق ہیں لیکن وہ دوائیں جو شعاع کے باطن سے نکلتی ہیں ان سے مادہ سموم ختم ہو جاتا ہے۔ بسبب اجزائی جواہر اجسام کے جو متصل نور ہیں اور وہ جو باطن شعاع میں ہیں تو وہ منفرد ہیں جو اجسام کو اپنی کثیف ترکیب سے خاکستر کر دیتی ہیں۔ وہ تفرقہ ڈالنے والی ہے ظاہر جسم میں لیکن نفس سے ممتزج ہو کر اس کو عالم علوی کی طرف پہنچاتی ہے۔ جس کا کشف رسولوں کے سوائے کسی دوسرے شخص کو میسر نہیں ان لوگوں میں یہ زہریلی دوا اثر کرتی ہے۔ کیونکہ وہ اس کی پوری کیفیت سے واقف ہوتے ہیں تم کو معلوم ہوگا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زہر آلودہ گوشت نہایت بے تکلف سے نوش فرمایا اور پھر بسبب عالیہ آپ پر کچھ بھی اثر اس کا نہ ہوا اکثر بزرگ ایسی دوائیں بناتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔ جن کو عام لوگ [illegible] ہیں کا [illegible] کا کشف ہوتا ہے یہ لوگ طوبات

کو سفلیات کے درجہ میں رکھتے ہیں۔ نیز کل کو کل حیثیت سے اور جز کو جز کی حیثیت سے مشاہدہ کرتے ہیں اسی اصل کی چیزیں ان کی سمجھ بعد غیب کی کنجیاں ان کے قبضہ میں آجاتی ہیں۔

اکسیر حاصل کرنے کا مجرب وظیفہ

یاد رہے اسباب علویات دراصل شعشانیہ ہیں اور اسباب سفلیات اصل شعاعیں نور سے ملی ہوئی ہیں اور اسی وجہ سے حیوان کو نباتات کی ضرورت ہوئی۔ وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ نباتات پر یہ فیض نورانی ہے جو شخص ان تینوں مراتب کو سمجھ گیا وہ صنعت الٰہیہ کے راز کو بھی پا گیا وہ یہ ہے کہ روحانیات کی لطافت کی وجہ سے اجرام کثیفہ میں بھی سرّ لطافت موجود ہے اور بسبب قوت شعشانی کے ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف انقلاب واقع ہوتا ہے۔ اتفاق اجزاء کے رنگینی کا اثبات اجسام میں ہے اور حجر مکرم ان سب خوبیوں کا جامع ہے جس کا باطن نور شعشانیہ سے منور ہے اور اس کا ظاہر امتزاج نورانی ہے جو نباتات اور معدن سے ممزوج ہے اس سے مراد ہماری کیمیا نہیں بلکہ ہم کیمیائے سعادت مراد لیتے ہیں یعنی شعشانی ۲۳۱ اور ممتزج کو جمع کر کے اسراب جہل پر القا کیا جو ہر باطن کی طرف دل کو پلٹ دے اگر کبریت کو شہوت پر ڈالو تو نار احتراق اس کی دور کر دے گا اور اگر قلعی معاصی پر القا کر دے تو سر اطاعت کی طرف اس کو بدل دے گا اور یہ اکسیر موجود ہوگی۔ اور زیبق کو بست جلد عقد کر دے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے[1] صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۔

یاد رہے علم صناعی مجموعہ ہے نزدیک اتحاد کے کیونکہ اگر جسم پر اکسیر کا القا کیا تو اس کو طبیعت سے تحلیل کر دے گا لیکن مرتبہ حق جلال تک پہنچ نہ سکے گا اور اگر موافق قدر معلوم کے ڈالا تو وہ عین باطن سے عین حقیقت کی طرف بطفیل علم ربانی منقلب ہو جائے گا۔

اگر معرفتِ حق بغیر ان حیلوں کے اجسام سے متقابل ہو تو اجسام مضمحل ہو کر تحلیل ہو جائیں گے۔ اور اگر اجسام پر قدر معلوم کے موافق معرفت کو القا کیا جائے۔ تو نہایت عمدگی سے اجسام اپنے عین باطن سے عین حقیقت کی طرف بطفیل علم ربانی فرود آئیں گے۔

معرفت الٰہی بھی کیمیائے سعادت ہے۔ اور یہی غناء اکبر اور درازی عمر ہے۔ اللہ ہم کو اس طریقت سے آگاہی عنایت فرمائے۔
[2] فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۔

چھٹی وجہ سے یہ فیض ارادی ہے جو معدنیات پر منعکس ہوتا ہے۔ اور چونکہ غیب مختلف المراد ہے۔ جیسا ہم نے بھی بیان کیا اور مختلف المراد ہونا اس کا ظہور انواع اور اجناس کے لیے ہے۔ عالم مجاور کے عالم محیط سے تباین حکمت کے لیے اور اختلاف علوم و اصل اشیاء و حقائق اور آخرت غیر متناہیہ سے ہے اس سے لازم آتا ہے۔ کہ ہر عالم کے لیے ایک دار ہو اور ہر دار کے لیے ایک عالم ہو۔ یعنی تناہی کے لیے اور مطلق کے لیے ہر جو محال ہے۔ اسی لیے علویات کے ارتفاع اور انخفاض کا اختلاف عالم معدنی کی پیدائش نے دیا ہے۔ جیسے کہ معدن ظاہری طور پر ظہور علویات سے اور منکدر سے پیدا ہوتا ہے ظاہر معدن سونا چاندی ہے۔ اور یہ دونوں متغیر نہیں ہوتے اور ان کے سوائے کل دوسرے معدن متغیر ہو جاتے ہیں۔ سونا ۲۳۱ کے نور سے ہے اور چاندی ۱۶۱۴ کے نور سے اور سیسہ ح س ی کے نور سے ہے۔ اور لوہا خ م ر کے نور سے اور زہرہ ع ع ع کے نور سے اور زیبق م م ح کے نور سے ہے۔ اور قلعی م ح ح اح ح ح کے نور سے پیدا ہوتے ہیں اور

---

[1] رنگ اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے زیادہ اور کون رنگ دینے سکتا ہے۔

[2] منقولہ: جب یاد کرو گے اس بات کو جو میں تم سے کہتا ہوں اور اپنا کام اللہ کے حوالہ کرتا ہوں۔

تمام انوار کرسی سے پیدا ہیں[1] تو معدنیات سے متصل اور یہ طریقہ کشف معدنیات سے وابستہ ہے۔ جب کہ نباتات نور اعلیٰ سے مخصوص ہوئیں۔ تو معدنیات ارواح عالیہ سے مخصوص ہوگئیں۔ اور محمد رسول اللہ نے اس کی تعبیر یوں دی ہے۔ اَلنَّاسُ مَعَادِنٌ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ۔ یعنی مومن اور عارف سونے اور چاندی کی طرح معدن ہیں۔ ان کے علاوہ لوگوں کا بیان نہیں کیا ہے کیونکہ وہ تانبے اور لوہے وغیرہ کے معادن کی طرح ہیں وہ تعلیم ایمانی میں داخل نہیں اسی لیے محسوسات کا تعرف معدنیات کے ذریعے ہے اور نباتات محتاج ہیں معدنیات کے ساتھ ایمان لانے کے بلکہ معدنیات کے ایمان میں متصرف ہیں واقعہ یہ ہے اجسام مرکبہ اسرار نباتاتیہ قائم ہیں نہ کہ اسرار معدنیات کے ساتھ کیونکہ معدنیات میں ارادہ علویہ کا راز ہے کیونکہ وہ اس کے ساتھ ہیں ورنہ عدم میں کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے کیونکہ عدم نام ہے سکون محض کا اور اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے قُلْ كُونُوا حِجَارَةً اَوْحَدِيْدًا لفظ حجارة سے اشارہ دوزخ کے ایندھن کی طرف اور لوہے سے اشارہ زنجیروں اور بیڑیوں کی طرف ہے۔ جن کا ظہور عالم جزا[2] میں ہوگا جس جسم خاکی کو انوار غیبی کا کشف نہ ہوا بلکہ وہ مثل پتھر کے جم کر رہ گیا اور اس کو علویات کے ادراک کی کوئی راہ نہیں ہے تو ایسے جسم والا موجب عذاب ہوگا۔ ایک وجہ یہ ہے کہ حیات ابدیہ نے کون قدرت پر محض مناسب ازلی طور سے غیر مدرک جہتہ اور شعور جاری کیا اور حیات نے فیض ظاہر کرنے والا حقائق معلومات پر علم ہے جو جدا گانہ ہے اس بات سے کہ اس کا ادراک کیا جانے نیز اعمال اور ملاحظہ احوال سے وہ بلند ہے جبکہ فرمایا ہے۔
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اس آیت میں استثناء لفظ اِلّا کیا گیا ہے تو اس کے خاص علم سے جو اللہ کی طرف مضاف ہے آگاہی بھی ہوتی اور علم اللہ کا اس کی صفت ہے اور صفت اس کی من ذات اور علم اس کا کشف ہے ماسوا کے ماسوا سے کلی اور جزوی طور پر پھر جاری کیا اس نے علم سے فیض شامل حقائق موجودات پر اپنے ارادہ سے جیسے اور اس کی شان اس کے ظہور اور سماعت اور مکاشفہ اور احاطہ معارف اور منیبات اور تعنیات اور اس کے کلیات سے واضح ہے اور وہ قائم ہے نشاۃ برزخیات لطیف کے ساتھ اور زندہ ہے احسان اور بخشش پھر اس کے مطلق پر فیض کلی جاری کیا تاکہ وہ سبب ہو جائے۔ اس کتاب عزیز کے سننے کا اور پورا فہم کرنے اور حقائق حکمتوں کے منکشف ہونے کا اور اسی باعث اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا کہ اپنے بندوں پر اپنے غیب کو اپنا کلام سننے کی ہدایت کی پھر اپنے علم سے فیض شناسی کی بصارت دی جس وجہ سے کائنات کا ادراک ازل میں اور تکوینیات کا شہود ابد میں اور معلومات کا ظہور بصر میں ہوا اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو پھر کوئی شخص آخرت اور اس کی ذات بزرگ کی طرف نظر نہ کرتا یعنی اس کو اس کے ادراک کے ساتھ پایا دہی ادراک کرنے والا اور وہی ادراک کیا گیا ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ پھر بینائی سے اپنے فیض عمیم کو کلام قدیم پر جاری کیا جس کے سبب کلام سے فائدہ ہوتا ہے اور وہ ایسے کلام سے متکلم ہے جو اس کی صفت ذاتی ہے۔ اور مخلوق کے کلام سے بالکل الگ ہے الحاصل اس کے فیض کلام میں بینائی اور بینائی میں سماعت کا فیض اور سماعت میں ارادہ کا فیض اور ارادہ میں علم کا فیض اور علم میں قدرت کا فیض اور قدرت میں حیات کا فیض ہے اور حیات میں ذات کا فیض اور ایمان میں ذات کا فیض عقل میں حیات روح میں قدرت کا فیض نفس میں علم کا فیض قلم میں ارادہ کا فیض انسان میں سماعت کا فیض ترکیب میں بینائی کا فیض صورت میں کلام کا فیض ہے۔ غرضیکہ انسان پر اور چونکہ سابق بالقوۃ وتر ہے۔ اول بالقوۃ اور بالفعل دونوں طرح سے وتر ہے۔ اس

---

[1] اور اور حروف کا بسط و کسر کر کے استنطاق ملائکہ کے بعد اسم الٰہی کی تلاوت سے سونا چاندی ہیرا اور زمرد وغیرہ بنائے جا سکتے ہیں۔

[2] عالم جزا سے مراد یہاں دوزخ ہے۔

لیے وتر ہونا اس سے متصل ہوا یعنی وہ اول اور آخر وتر ہے اور وہ یکتا ہے۔

سونا بنانے کی اکسیر

بعض بزرگ فرماتے ہیں جو شخص حکمت الٰہیہ حاصل کرنا چاہیئے اسے اسم علیم کا بکثرت ذکر کرنا چاہیئے بعض اسم علام الغیوب کا ذکر اور بعض اسم حکیم کا مشورہ دیتے۔ یا اس کے ساتھ یعنی یا علیم اور یا حکیم جو شخص اس طرح بکثرت ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ غیب سے کسی حکیم کو اس کے پاس بھیجدے گا اس کو یہ صنعت سکھا دے گا یا خضر اس کو یہ صنعت سکھا دیں گے اور ایسی اکسیر بن جائے گی کہ اگر ہزار مرتبہ گلاؤ جب بھی رنگ نہ بدلے اور تپانے اور کسوٹی پر لگنے سے بالکل کھرا معلوم ہو۔

یہ نسخہ سرخ رنگتا ہے اس کو سرخ اجسام اور سرخ ارواح اور سرخ سے عمدہ ترکیب و ترتیب سے بنایا جائے کہ ایک ماشہ اسکا دو سو ماشوں کو رنگ دیتا ہے اور اس میں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ سے مدد لی جاتی ہے۔

سونا بنانے کی ترکیب

ترکیب یہ ہے کہ راس صابون عمدہ اگر اس نسخہ کے لیے خود تیار کرو تو بہتر ہے ایک رطل اور نصف اسکے نمک بھی سفید لو اور نمک طعام و نطرون و پھٹکری و ہرتال زرد و کسیس اعدا ہر ایک ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیس کر رکھو اور اس کے چہارم وزن سفیدی بیضہ مرغ یعنی انڈے کی جھلی ان سب کو ملا کر پھر آدمی کے سر کے بال جو بالکل سیاہ ہوں ان کو پاک صاف کر کے ان کو ایک دن رات پانی میں بھگو کر دھوپ یا ہلکی آگ پر رکھو اور مذکورہ دوائیں اس میں آمیختہ کر دو ان دواؤں کی تیزی سے بال حل ہو جائیں تو اس کو تقطیر کرو۔ اور صاف عمدہ عرق کو بحفاظت اپنے پاس رکھو پھر چاندی کو گلا کر اس کے تہائی وزن جست کو اس میں ملاؤ اور ان دونوں سے تگنا پارہ ان میں ملاؤ چاندی ایک جزو ہو۔ اول چاندی کو گلا کر اس کے اوپر جست ڈالیں اور دونوں کو ایک کر کے پھر ان کو خوب باریک پیس کر ایک پیالہ میں ڈالیں ڈھک کر گل حکمت کر کے تصعید کریں۔ اور پھر اعلیٰ کو اسفل پر کر کے اتنا تصعید کریں کہ بالکل مٹی کی شکل ہو جائے گویا اب روح اور جسم جمع ہو گئے پھر نفس منعقد کو اس میں اضافہ کرو دو نصف وزن کے برابر یہاں تک کہ روح اور جسم برابر ہو جائیں۔ پھر ان کو خوب سحق کرو۔ اور آب مذکور ڈالتے رہو تین دن متواتر پھر دھوپ یا آگ پر اس کو خشک کرو اور یہاں تک کہ سحق کرو کہ پانی قبول نہیں کرے تو پھر پانی میں اس کو ڈبو دو یہاں تک کہ سحق پورا ہو دیہ مزاج ثانی ہے جب یہاں تک عمل پورا ہو تو اس کو ایک شیشی میں بند کر کے تازہ لید میں دبا دو اور ہر ہفتہ لید بدل دو یہ دوائیں سفید پانی کی صورت میں حل ہو جائیں گے پھر جتنا تانبا چاہو اس پانی سے سفید کر لو جب بھی اس پانی میں تانبے کا ٹکڑا ڈالو گے سفید ہو گا اور کبھی رنگ نہ بدلے گا اگرچہ ہزار مرتبہ گلایا جائے اگر چند بار اس پانی کو اسی طرح سے تحلیل اور تعقید کرو تو اکسیر کامل بن جائے گی ایک رتی دو سو مثقال تانبے کے لیے کافی ہے۔ یہ پارہ کو ہر حالت کو چاندی بنائے گی۔ علماء کے نزدیک اس نسخہ میں کوئی شک نہیں ہے۔ اگر اس میں بجائے چاندی کے سونا یا تانبا یا رصاص مصفیٰ دو جائے اور پوری ترکیب حسب سابق کی جائے یعنی تصعید وغیرہ اور پانی کے نسخہ میں ہرتال کے بدلہ کبریت احمر اور مرقیشا زرد اور سفید بیضہ کے بدل زردی بیضہ اور بالوں کے ساتھ قدرے خون بھی اضافہ کر کے باقی تمام ترکیب اور کل اجزاء بدستور سابق ڈال کر عمل کرو تو سرخ تیار ہو گا۔ جو پارہ کو سونا بنا دے گا۔

سونا بنانے کی ایک اور صحیح ترکیب

ایک نیک شخص سے ملے۔ نسخہ بلا جز نہایت ہی مجرب ہے۔ مرتج۔ ابیض۔ ابلیج الکل۔ زراوند ہم قدرے تلی میں طاہر اسپر و نہ دھتور۔ ان سب کو خوب باریک پیس کر زیتون کے تیل میں لحمہ

کرو اور درمیانی درجہ کی آگ پر اس کو پکاؤ اس کے بعد سیسہ گلا کر اس سے اس پر ڈالو سرخ ہوگا۔ آٹھواں حصہ سونا ملا کر کام میں لاؤ صنعت الہیہ کے اسرار تفصیل سے آئندہ ذکر ہوں گے۔

حجر مکرم کے خواص اور ان کے راز و اشارات

حجر مکرم کے متعلق قدیم حکماء نے بہت کچھ لکھا ہے۔ جس کی تاثیر بالفعل ہے۔ یعنی اس میں تدبیر سے پہلے ہی اثر ہے۔ اور اکثر علامہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے کہ سب سے بہتر مثلث اور اس کے تین رنگ ہیں۔ جن سے نفس تابعہ روح واصلہ اور جسد ضابطہ مراد ہے اور یہ حجر تمیز ہے ہم نے اس میں مختلف رنگ اخذ کیے اور اس نے غلطی کی ہو کتا ہے کہ رنگ وہی ہیں جن اجساد نام رکھا گیا ہے۔ حالانکہ قدیم لوگوں نے اس پر اجماع کیا ہے کہ حجر اور تدبیر ان کے نزدیک تفصیل اور ترکیب اور حل و عقد اور نفس و روح اموات و حیات ہے۔ حالانکہ ان کلمات میں سے ہر کلمہ ایک دوسرے کی ضد ہے۔ جب سب کلمات جمع کرو تب یہ عمل پورا ہوگا۔ ورنہ ہر کلمہ نصف عمل بناتا ہے مثلاً تفصیل اور ترکیب یا جیسے تکلیس اور تطہیر اور تبییض اور تصعید ان میں سے ہر کلمہ نصف عمل پر محمول ہے۔ اور سارا عمل کسی ایک کے بس کی بات نہیں۔ جب تفصیل کیا جائے تو اس سے لطیف اجزاء کا جدا کرنا مراد ہے۔ تاکہ ہر ایک میں تمیز ہو سکے اور کثیف خشک ہو جائے۔ اور اس میں لطافت مطلق باقی نہ رہے۔ اور لطیف ایسا کہ بالکل روح ہو جائے۔ اور کثافت اس میں بالکل نہ رہے۔

ترکیب سے جمع مراد ہے۔ درمیان لطیف اور جمع ملتزم کے ہم شکل لطیف اور کثیف دونوں ہیں یہ دونوں شکل واحد میں ہوں اور رنگ طبعی میں اس طرح کامل ہوں کہ ایک دوسرے سے کچھ بھی زیادہ نہ ہو۔ یاد رہے جس جسم کو آگ سے تکلیس کیا گیا ہو اس کی روح جسم سے الگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اگر روح الگ نہ ہو تو جسم کبھی بھی نہ ہوتا اور اس کی رطوبت ختم نہ ہوتی کیونکہ رطوبت ہی وہ چیز ہے جو آگ کا مقابلہ کرتی ہے تاکہ اس کے جسم کی شکل خراب نہ ہو جائے۔ معدنیات میں چاندی اور سونے کے سوائے کوئی جسم نہیں ہے کہ ان کے برابر آگ کا مقابلہ کر سکے ان دونوں کے سوا باقی اجساد کو جب آگ پر رکھا جاتا تو اس کے لطیف و کثیف اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک جسم کو تکلیس کیا اور اس میں رطوبت کا اضافہ کیا اس رطوبت کے بدلے جو اس سے خارج کرائی گئی ہے تو یہ محض تکلیف دی ہوئی اس رطوبت کے اضافہ کی ضرورت اس لیے ہے کہ طبیعت نے جو اس جسم میں رطوبت پہلے رکھی تھی معتدل نہ تھی اگر وہ معتدل ہوتی تو جسم اکسیر کامل ہوتا مگر ایسا نہ تھا لہٰذا اب اس میں رطوبت کے اضافہ کی پھر ضرورت ہوئی اور آگ کے بغیر یہ ترکیب ممکن نہیں۔ کیونکہ آگ ایسی چیز ہے۔ جو جسم کے تمام اجزاء جمع کرتی ہے اور بعض کو بعض سے ملاتی ہے۔ نیز جسم مختلفہ میں تفریق کرتی ہے۔ اسی وجہ سے بڑے بڑے حکماء کہتے ہیں۔ جس نے آگ کے راز کو نہ پایا وہ اس صنعت سے کچھ بھی نہ جانا سکا کیونکہ آگ کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ ہے۔ آگ روشن کرنے اور جلانے سے معلوم ہوگا کہ کس آگ سے یہ جسم گل سکتا ہے۔ تجربہ ضروری اور نہایت مشکل امر ہے۔ واضح باد جس جسم کی رطوبت آگ سے جاتی رہتی ہے۔ اور اس کے لطیف و کثیف اجزاء میں فرق ہو جائے تو اس کو نصف تدبیر اور نصف عمل اور مردہ کہا جاتا ہے۔

عمل کا دوسرا نصف حصہ دوائے رطوبت کو کشتہ پر اس مقدار سے ڈالنا کہ وہ پوری طرح باہم مل جائے یعنی رطوبت اور کشتہ ہر دو ملکر ایک ہو جائیں کیونکہ کشتہ اس کی اصل رطوبت کو تدبیر کے ساتھ پیا ہے۔ جب کسی چیز کو کشتہ کیا جائے تو یہ مٹی کی صورت ہو گی۔ اور اگر پھر اس کو آگ میں ڈالیں تو رطوبت اس کی جو انہ ہوگی بلکہ باقی رہے گی اور اجساد ذائبہ میں کام کرے گی۔ اور یہ رطوبت

کچھ نقصان نہیں کرتی کیونکہ نفس نے اس کو آگ میں روک رکھا ہے۔ اور اگر یہ تنہا ہوتی تو بے شک نکل جاتی۔ اور جس وقت نکلتی تو نفس سے مقابلہ کرتی تاکہ آگ کا اثر اس کے اجزا تک نہ پہنچ سکے۔ اور تمثال اس میں سے نکل جانے اس میں حرارت صرف برودت مزاج سے ہے۔ اگر اس کشتہ کو آگ میں ڈالیں تو یہ رطوبت خارج نہ ہوگی۔ بلکہ جسم غائب سے مل جائے گی۔ اور عاشق کی طرح اپنے معشوق سے چمٹی رہے گی۔ کیونکہ رطوبت اور نفس دونوں مل کر ایک چیز بن گئے ہیں قاعدہ ہے تاثیر غالب ہی کی اثر کرتی ہے۔ ان دونوں سے عمدہ رنگ پیدا ہوگا۔ کیونکہ یہ دونوں خلق ثانی کے ہیں۔ جس میں رنگ گھولا اور کپڑے کو رنگ لیا۔ حجر وہ ایک رنگنے والی چیز ہے۔ اور رطوبت جو پانی ہے۔ جس کے ملنے سے جسم میں رنگت سرایت کر جاتا ہے۔ اب وہ ترکیب یاد رکھو جس سے رطوبت کشتہ میں داخل کی جاتی ہے۔ اس کشتہ کے اہل میں کئی نام ہیں۔ کلسؔ۔ رمادؔ۔ خفؔ۔ جسدؔ۔ مقتول ارضؔ علشانہ وارثہ شلکے۔ ترابؔ۔ عکرؔ۔ زبلؔ۔ وغیرہ یہ سب کشتے ہیں۔ شیشہ کی کھرل میں ڈال کر زیبق محلول کا پانی ہم وزن ڈال کر حل کرو حل کرنے کے بعد پھر آگ پر رکھو تو سیاہ رنگ ہو جائے گا۔ جس کو نار اولیٰ کہتے ہیں۔ پھر بطریق مذکور تسقیہ و تحلیل آگ میں رکھو پہلے حد سے کم سیاہ ہوگا۔ یہ نار ثانیہ ہے۔ جس کو ابن النار بھی کہتے ہیں۔ اور یہ پگھل جائے گا اور رطوبت اس کے اوپر ظاہر ہوگی حالانکہ اس سے پہلے پگھلا نہیں اہل صنعت کے نزدیک بلا اختلاف مسلم ہے۔ کہ جب اس طرح سے تحلیل و تسقیہ اور تشویہ ۳ بار مکمل ہو جائے۔ تو اس کا رنگ سفید ہوگا۔ کھرل میں ڈال کر کبریت محلول سے بطریق مذکور تسقیہ اور تشویہ کریں تین بار یہ عمل پورا ہونے پر بالکل سرخ تمہارے ہاتھ آجائے گا۔

شاگرد کے دریافت حجر مکرم پر فلسفی استاد کا جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حجر مکرم جو ہر واحد ہے۔ جس کی دو قسمیں اور دو مختلف شکلیں ہیں۔ ایک روحانی دوسری جسمانی جزو اول وہ جس میں قمر و عطارد اور زہرہ حل کیے جائیں اور جزو ثانی وہ ہے۔ جس میں شمس و مریخ اور اسد حل عقد کیے جائیں اسی وجہ سے علماء اس حجر کو عالم صغیر کہتے ہیں۔ کیونکہ عالم کبیر کے افلاک و نجوم وغیرہ سب کے سب اس میں موجود ہیں۔

چاندی بنانا اب میں وہ ترکیب بتاتا ہوں۔ جسے تم اپنی جگہ خود کر سکتے ہو وہ یہ ہے کہ نوجوانوں کے سر کے بال کالے قرع انبیق میں رکھ کر آگ جلاؤ پہلے عرق نکلے گا۔ اس کو الگ رکھو۔ پھر دھواں نکلنا شروع ہوگا۔ اس وقت اس کے سر کو بند کر دو دھواں باہر نکلنے دو اور ایک سیخ اس کے اندر ڈال کر ہلاتے جاؤ آگ تیز کر دو پھر ٹھنڈا کرو۔ اور وہ نوشادر جو قرع انبیق کے اوپر آگیا ہو اس کو اٹھا کر ایک برتن میں حفاظت سے رکھو۔ پھر قرع انبیق میں سے بالوں کی راکھ بھی نکال لو جس کو اصطلاح میں معنیا کہا جاتا ہے۔ اور ایک مٹی کے پیالے میں گل حکمت کر کے بہت تیز آگ میں (جیسے شیشہ گر یا لوہار کی بھٹی ہوتی ہے) سات دن متواتر رکھو تو زعفران جب سرخ کشتہ تیار ہو گا جیسے ایک شیشی میں حفاظت سے رکھ لو اور وہ سفید پانی جو پہلے بالوں سے نکلا تھا پھر سات مرتبہ اسے کشید کرو اور جو کچھ اس کا ثفل باقی رہے زرد مرتشیشا ہے۔ اس کو ایک برتن میں خوب گل حکمت کر کے جلاؤ پھر پانی اس میں حل کر کے پھر سات مرتبہ تصعید کرو اور ہر مرتبہ فضلہ کو پانی میں اتنا حل کر لو کہ کل فضلہ مثل کافور کے ہو جائے پھر اس فضلہ کو جسم زعفرانی اور نوشادر مذکور کے ساتھ ملا کر خوب کھرل لو اور پہلے کا پانی ڈال کر تصعید کرو جس وقت سب پانی سوکھ جائے اور فضلہ بالکل خشک رہ جائے تو زیبق عربی مصفیٰ اس میں ڈال کر اتنا کھرل کرو کہ سفیدی چمکنے لگے۔ پھر اس کو جس جسم پر ڈالو گے چاندی بن جائے گا۔

سونا بنانے کا ایک اور نسخہ اگر زر د بنانا ہے تو یہ ترکیب ہے کہ بالوں کی خاک کو ارض بھی کہتے ہیں کو اس کے ساتھ تسقیہ کر کے تصعید کرو یہاں تک کہ زرد ہو جائے (جس کو خمیر کہتے ہیں) اس کا پانی جو نکلا ہو اس کو علیحدہ رکھو تو پھر جسم زعفرانی

کرنا ہو گا زیادہ نکلے ہوئے مقطر پانی میں ڈال کر، بار تصعید کر لو اور ہر بار خشک کر کے کھول پانی میں ڈالتے جاؤ پھر وہ تیل جو پہلی بار نکلا تھا۔ اس میں اس سے تین حصہ زیادہ پانی ملا کے تصعید کرو اور قرع انبیق سے نیچے مدہم مدہم آگ جلاؤ اور ٹھنڈا ہونے پر کھولو تو سرخ پانی ملے گا اس کو پھر بالوں کی خاک میں حل کر کے تین بار تصعید کر لو اب یہ ممکن ہو گیا اسے شیشے کے ایسے گلاس میں رکھو جس کا منہ کھلا ہو پھر اس کو قرع انبیق میں لگا قرع کو تلے سے برتن میں جس میں پانی رکھا ہو رکھو۔ اور نیچے آگ جلاؤ یہاں تک کہ تنگ گلاس کے اندر رہ جائے اور پانی سوکھ جائے تو ٹھنڈا کر کے ایک جزو ارض کا اور ایک جزو رنگ کا اور جزو ایک ماء الحیات اور ایک جز نوشادر کا لے کر ان سب کو ایک شیشی میں کھرل کر اس کے منہ پر ایک دوسری شیشی رکھ کر دونوں کا منہ خوب مضبوط بند کر دو اور گرمی ہو تو دھوپ میں ورنہ ہلکی آگ پر اتنا خشک کرو کہ سارا پانی ارض میں جذب ہو جائے۔ پھر اسکو بیس کر ایک شیشی میں اپنے پاس رکھ لو اور بوقت ضرورت ایک جز دس جز پر ڈالو اور اللہ کا شکر ادا کرتے رہو۔

نسخہ سونا چاندی کی تفصیل

حجر اگرچہ ایک مشہور چیز ہے۔ لیکن بعض اس کو انسان کے بال بعض راکھ بعض کچھ کہتے ہیں۔ اور دیگر مختلف اقوال بھی ہیں اس کی تدبیر کا ایک ہی طریقہ ہے۔ بعض نے بسط سے بعض نے تیم سے بعض نے رمز سے اور بعض نے ایسا خلط ملط بیان کیا ہے۔ کہ پڑھنے والا کچھ بھی نہ سمجھ سکے۔ مگر ہم نے سب اشاروں کو واضح اور صاف بیان کیا ہے۔ تاکہ ہر صاحب عقل اس کو سمجھ سکے۔

علماء صنعت گری کا بیان ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ فرد ہے حجر بھی فرد ہے۔ اس میں اکسیر اور دوئے نم ہے۔ جب میں نے حجر کی تطہیر کا ارادہ کیا تو اس کو کئی اجزاء پر تقسیم کیا جو بہت سے اجزاء ہیں۔ اور ان کا ہر جزء بہت سی چیزوں سے مرکب ہے اولاً انہوں نے ایک جزو کا تذکرہ کر کے کہا۔ کہ یہی ہے۔ پھر کہا کہ یہی جزو جب تک سفید نہ ہو رقیق ہوتا ہے جس پر کچھ غبار رہتا ہے گویا اس میں چکنائی ہے اور اس کو انہوں نے کئی نام دیئے ہیں۔ حجر۔ قمر۔ جیقی۔ ماء السحاب۔ مکر۔ لیقی۔ ذہبی۔ نحل۔ لولی۔ جو سب کے سب سیال اور مرکب ہیں۔ جب آگ کو تیز کیا۔ تو سفید ثقیل اور سفید براق سے پانی متقطر نکلا جس کی چمک آنکھ کو خیرہ کرتی ہے۔ اگر شیشی میں رکھو تو اس کی تیزی سے مشتبہ ہوتا ہے شیشی توڑ کر نکل جائے گا۔ اس کو حرکت دینے سے مختلف شعائیں اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا نام انہوں نے زیبق عربی رکھا جس کی تاثیر سرد تر ہے پھر جب آگ کو تیز کیا۔ تو غلیظ تیل سیاہی مائل متقطر ہاتھ آتا ہے۔ اس کو زیبق شرقی کہتے ہیں تاثیر اس کی گرم و خشک اور رنگ ناری مزاج ہوتا ہے۔ مگر انحلال کا مادہ زیبق عربی میں ہے۔ جب وہ حل ہو گیا تو روحانیت صاف اور دوسرے کو رنگنے والی پیدا ہو گئی اور سفیدی یا سرخی کے لیے زمین کو بدلا گیا۔ ارض اور ہوا اور ناریہ تینوں آب مدبرہ میں اتنا حل کیے جائیں کہ مثل غبار کے بن جائیں ان کی شعاع آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے۔ اور قمر کی شکل سے یہ دوران کرتے ہیں۔ جب اس کی ہلکی آگ سے زمین کی رطوبت دور کی جائے۔ (اور یہی حکمت اس سے مراد ہے۔ تو یہ سب ایک پانی بن جاتا ہے۔ اور ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتا جسے ماریہ کہتے ہیں اگر تم کسی کتاب میں تشمیع یا تبییض یا تعقید یا دم یا ضرب یا تحلیل یا تصعید یا تقطیر کے الفاظ دیکھو تو سمجھ لو کہ ان سب سے ایک ہی معنی مراد ہیں۔ کبھی ماء خالد مقیم ہیں جو رنگنے والا زیبق شرقی ہے۔ اور وہی نفس ہے۔ نفس روح کو رنگتا ہے۔ اور روح جسم کو رنگتی ہے۔ اور یہ بعید الصبغ ہے۔ یعنی وہ روغن جو متغیر نہ ہو کیونکہ ارواح صاعدہ جب اپنے جسد ارضی کی طرف رجوع کرتی ہیں تو ان سے علیحدہ ہونے کے بعد اور دونوں مل کر بھی صرف ایک شکل بن جاتی ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک اپنی طرف اشتیاق و اتفاق سے میلان کرتی ہے۔ یہ سب جمع ہو کر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اکثر سفل کو ارض وجسد وذہب دفضہ ونحاس ورمل اور رماد وغیرہ نام دیتے ہیں یہ سب ایک ہی چیز کے نام ہیں بعض زیبق کو ماء اول کہتے ہیں۔ یہ خاص ارض مدبر ہے۔ جس کو آگ سے جلا لیتے ہیں۔ اور یہی صبغ ہے۔ اور اگر یہ خوف ہو کہ آگ اس کو بالکل ہی کھا دے جلائے تو اس کو چند بار پانی سے اتنا تسقیہ کرو کہ سفید اور سخت ہو جائے کہتے ہیں۔ کہ زیبق رماد سے مل گیا، قوم کی کبریت میں تین قوتیں ہیں۔ ایک قوت مولدہ دوسری حفظیہ تیسری باضمہ نار کی سات قسمیں ہیں نار تکلیس الجسد اور نار عقد الماء جس سے زیبق مراد ہے۔ اور عنصریہ جو مکانوں میں روشن کی جاتی ہے۔ اور نار طبیعت اور نار عقد[1]

حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں آگ کے سات مراتب ہیں۔ اور تین اور ہیں جس سے دس پورے ہو جاتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ نار قوت طبعیہ کبریت میں موجود ہے جس کی تین قوتیں ہیں۔ مولدہ اور مصورہ اور ہاضمہ پس مولدہ تو نطفہ کو پیٹ میں ٹھہراتی ہے کہ بچہ پیدا ہو جائے ایسے ہی مولد اہم ہے۔ اہم اول بچہ کی طرح ہوتا ہے جو آگ کی شدت پر نہیں ٹھہر سکتا جیسے بچہ سخت غذا نہیں کھا سکتا صرف دودھ ہی پیتا ہے اور بتدریج غذا کے قابل ہوتا ہے۔ ایسے ہی میزان اول لطیف ہوتی ہے اور پھر بتدریج قوت مرچہ اسے ترطیب کرتی اور اس کا جسم بڑھاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ جوان ہو جاتا ہے۔ پھر انحطاط اور نقص کی طرف پلٹتا ہے۔ ایسے ہی یہ مولود جو اس مرکب میں اور جو حالت نفس میں ہے۔ اپنے والدین سے جب منفصل ہوتا ہے۔ تو ذرا سا عرق ہوتا ہے۔ پھر تھوڑا تھوڑا بڑھتا ہے۔ اس کو اکثر لوگ مرتبہ لبن کلیہ کہتے ہیں اس کی کئی اجزاء سے ترکیب کی جاتی ہے۔ اسی طرح وہ لبن جو مرکب میں ہے۔ اول عمل کے وقت اس پر یہ عمل کرتا ہے۔ ان کے اجسام میں۔ تم اس کو کرو گے تو یہ عمل عظیم ہوگا۔ اس کے ہرم اور تحلیل میں تھوڑا تھوڑا اضافہ کرتے رہو جو اپنی انتہا کو پہنچے۔ پھر غایت صعود قدرے کمی کرتے ہو۔ بعینہ اور خیر میں بھی جو پھر رجوع کرے گا اپنے جسم عنصری کی طرف اس کی مثال اس زمین کی سی ہے۔ جس میں گھاس نہ ہو۔ اسی طرح ارواح بغیر جسم قائم نہیں ہوتیں اور اپنے مرکز کو تلاش کرتی رہتی ہیں۔ جن سے مراد ماء اور ارض ہیں جس کا مرکز اسفل میں ہے اور اس کا اعلیٰ متصل ہے اسفل سے۔ چونکہ غذاء بغیر حرارت اور رطوبت کے ہضم نہیں ہوتی اسی لیے بدم ایک قسم تعفین ہے اور تعفین حدوث غلیظ الجسد ہے۔ تم اس کو روح قرار بناؤ کیونکہ وہ جسم غلیظ تھا سخت تعفین کا اس صنعت کا بہت زیادہ استعمال ہے۔ اور تعفین ہی کے سبب سے غذا ایک کر آنتوں میں جاتی ہے۔ اسی طرح حکما جب حجر سے صاف مادہ اخذ کرتے ہیں تو اس کو نفس اور ماء کبریت وغیرہ کہتے ہیں اور جو ثفل باقی رہا اسے زبل کہتے ہیں۔ اسی وجہ اپنی کتابوں میں حکماء نے تعفین کا بہت زیادہ بیان کیا اور کہتے ہیں کہ حجر کو زبل رطب کے ساتھ تعفین کیا جائے اس زبل سے یہی ثفل مراد ہے ورنہ اس کے سوا اور کوئی زبل نہیں ہے۔ جس کے ساتھ تعفین کی جائے۔ اور اسی لیے خالد کہتے ہیں کہ یہ طبیعتوں کو ایک جا کرتا ہے۔ جو شیشے کے غیر میں اصل ہے۔ طلب کریم کے ساتھ جمع نہیں ہوتا جس سے وہی زبل ہے اور یہ اس لیے ہے کہ علمائے صنعت کے قول نیران میں یہ معنی ہیں کہ جران کا شلث الکیان تین اجزا سے مرکب ہے۔ جو نفس روح اور جسم اور مرکب الکیفیۃ ہے یعنی اس کے چار طبائع ہیں۔ آگ۔ ہوا۔ مٹی۔ پانی اسی وجہ سے یہ سات ہو گئے جسم کا رنگ روح نکلنے کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے جس کو زبل کہتے ہیں۔ یہ ظاہرا سیاہ ہے مگر اس میں ایک جوہر صافی موجود ہے۔ حکماء کہتے ہیں۔ اس سے نہ نفرت کرو کہ طبائع غلیظ اور نہایت میلے ہیں۔ کیونکہ یہ سارا میل آگ سے صاف ہو کر زندہ اور رہ جاتا ہے۔ سیاہی کا دور ہو کر سفیدی حاصل ہونا یہ سب کام پانی سے ہوتے ہیں۔ اور آگ اس کو منعقد کرتی ہے اسی کو شرقی کہتے ہیں جب دونوں ایک دوسرے میں مل گئے تو اس وقت ہوا گرم تر پیدا ہو جائے گی۔ اور نہایت قوی ہوگی جس کی قوت ارض بافتہ میں عمل کرے گا۔ نار عنصری اس کی خدمت گار

[1] اصل متن میں صرف بالا مرتبہ دو نام لکھے ہیں۔ مترجم

ہے اور نار طبعی اس کو دوم کرتی ہے اور یہی نفس ہے بعض کا قول ہے کہ نادرہ ہے جس کو نقش اٹھاتا ہے۔ اور دوسری آگ وہ روح ہے۔ جو تکلیس سے رنگ پیدا کرتی ہے۔

• ابعاع کا ادہان سے ملنا اس کے معنی ہیں کہ دھن کا زیبق ہے۔ اور ادہان منتشاو کبریتوں کے لیے زیبق ہے۔ انہیں کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اور یہ زیبق کے ساتھ قائم نہیں ہو سکتے ہیں سالبتہ تکلیس ایجاد ہوتی ہے۔ اور اس پر مراد صنعت کے بعد قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔ اور تکلیس سے مدنی بن جاتا ہے۔ اور تکلیس نہیں ہوتی مگر سیاہ جاری کو تم کون میں داخل کرتے ہو اور حالت فساد میں داخل کرتے رہو۔

وہ صنعتیں ایک سرخ اور دوسری سفید پہلی صنعت سونے کی اور دوسری صنعت چاندی کی ہے۔ اور ان کی معینا تین جزوں سے مرکب ہیں۔ روح اور جسمانی آتش جس کو شورہ تکلیس کرتا ہے۔ اور آتش زیبق غربی ہے۔ جس کی طبیعت سرد تر ہے۔ اور یہ زیبق شرقی کی گرم آگ کو تحلیل کرتا ہے۔ اور وہ اس کو سفید کرتا جاتا ہے۔ جب زیبق شرقی اور غربی داخل ہوں گے تو رنگ پیدا ہو گا اور منفیا ایک مرکب کا نام ہے۔ جب جسم اور روح اور نفس جمع ہوتے ہیں تو وہی زیبق ہے جس سے غلام مراد لیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ یہ رانگ ہے جس نفس شکل تین چیزیں ہیں۔ سیاہی سپیدی اور سرخی بعض کہتے ہیں چار چیزیں ہیں۔ رطوبت اور سرعت اذابت اور خشکی کیونکہ سیسہ کبریت ہے۔ جو جل جاتا ہے اور اسکی رطوبت کو حرارت بجھاتی ہے۔ اور یہی اس کا راز ہے اگر تم کہو کہ رطوبت کا خارج کرنا جوز میں ہے۔ اور وہی ہے جس میں خون باقی ہو جو اس سے نکلا ہے۔ تو وہ مرکب ہوا اور یہی کبریت فرقہ میں جن کا عدد کرنا حکماء کا منشاء ہوتا ہے۔ جب وہ دور ہو گئیں تو جاتی ہیں۔ اور جسم بغیر ان کے باقی رہ گیا اس کے بعد حکماء نے اس راز کو آگے ظاہر نہیں کیا۔ حکماء کا ارادہ اس سے وہی تھا جو میں نے بیان کیا کہ معدنوں کو جب آگ کے ساتھ تدبیر کیا جائے تو جسم انسان کے لیے یہ زہر قاتل ہو جاتے ہیں۔ اور جو مبارک کو اگر تدبیر کیا جائے۔ تو بہت سے امراض کے لیے شفا ہوتا ہے۔ اگر اس کے اجزائے مبارکہ کو جمع کیا جائے۔ اور پوری اکسیر تیار ہو تو ہر موذی مرض کے لیے تریاقِ شافی ہے۔ طب کے بہت سے معانی میں تصرف کرتا ہے چنانچہ جابر بن حیان اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ ایک عورت کو تپ حرا خشادر کو پہنچ گئی تھی۔ میں نے اس کو قدرے جو کرم مدبر دیا جس کے استعمال سے وہ عورت بالکل تندرست ہو گئی اور اس کے اعضاء میں یبوست اور حرارت کا جو غلبہ تھا وہ بالکل جاتا رہا وہ غذا کھانے لگی اسے نئے سرے سے زندگی ملی۔ وہ ہر سال فصد کھلوایا کرتی تھی اب اس نے وہ بھی موقوف کر دی زیبق معدن کو جب فار میں مدبر کیا جائے تو وہ اکسیر ہو جاتا اور حکماء کا قول ہے اِسْقُوا الْمُرَكَّبَ الْخَمْرَ حَتّٰی يُسْكِرَ سے مراد ہے۔ رنگ کا ارض پر داخل کرنا بعض دفعہ اس پر نام اور کبریت اور ماء کبریت اور ماء ذہب اور ماء عربک اور ذہب اور شمس ڈالتے ہیں۔ ان سب ناموں سے رنگ کا زمین یعنی جسم پر داخل کرنا مراد ہے۔ جب یہ پانی زمین اور رنگ کے ساتھ جمع ہو گیا تو اس میں کبریت و زیبق سب جمع ہو گئے اور بعض مرتبہ ان اجزا کو کبریت احمر بھی کہتے ہیں۔ جس سے اکسیر مراد لی جاتی ہے۔

فن صنعت سے متعلق چند امور

فن صنعت میں جن امور سے طالب کو خوف ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہے۔ ایک تو مدت تدبیر اور دوسرے القاء اکسیر مدت کے بارے میں تو بہت زیادہ اختلاف ہے اور مدت ان چیزوں میں سے نہیں ہے۔ جس کو بیان کیا جائے۔ اوسط درجہ تین مہینے ہے جابر فرماتے ہیں۔ تجربہ کار آدمی عمل کو ختم کر سکتا ہے۔ اور کوئی خرابی عمل میں نہیں آتی اور تجھا ہم نے بھی قلیل سی مدت میں اس کو بنا لیا تھا۔ اور یہ میں اس لیے کہتا ہوں تاکہ معلوم ہو جائے کہ مدت کی کچھ قید نہیں۔ مثلاً تم گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کر کے ہانڈی میں رکھ کر گلاؤ گے تو بہت دیر میں پکیں گے۔ اور چھوٹے ٹکڑے یا قیمہ کر کے آگ میں بھونو گے یا گرم پانی میں ڈالو گے۔

تو جلد گل جائے گا۔ مگر یہ بات معادن میں نہیں۔ کیونکہ وہ سخت اور عسیر الانفعال ہیں۔ لیکن اقالیمی اکسیر کے جسم پر ڈالنے میں حکماء کا بہت اختلاف ہے۔ اور بے حد اس امر کو پوشیدہ لکھا ہے مگر میں واضح طور پر بیان کرتا ہوں۔ جب تمہارا مطبوخ یعنی اکسیر آگ پر ٹھہرنے کے قابل ہو جائے اور طبیعت اس بچہ کی طرح۔ مگر ہو جس کے باپ نے کامل طور سے اس کی ماں کے رحم میں منی ڈالی۔ اور رحم نے بھی عمدہ طریق سے اس کو قبول کر لیا اور حمل کی مدت بھی ٹھیک گزر گئی اور بچہ پیدا ہو کر صحت کے ساتھ پرورش ہوا اور رضاعت پوری کر کے طاقتور انسان بن گیا بس یہی حال اکسیر کا ہے۔ کہ جب اس کو پوری طرح مدبر کر لیا تو یہ

ایک تولہ اکسیر سے ایک کروڑ تولہ چاندی کو سونا بنانا

ایک تولہ اکسیر ایک کروڑ تولہ چاندی کو سونا بنا سکتی ہے۔ اگر عمل میں کوئی خطا ہو گئی تو اس خطا کے موافق اس اکسیر کی جودت اور تاثیر بھی کم ہو جائے گی۔ اور یہ خطا اکثر اجزاء کی مقدار اور طریقہ ترکیب میں ہوتی ہے صنعت گری میں اس سے زیادہ مشکل کام کوئی نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ان دو باتوں کو حاصل کرو ایک تو اجزاء کے اوزان کی تحقیق کرو۔ کیونکہ ان کو حکماء نے بہت ہی راز میں رکھا ہے۔ سوائے ان کے بیٹے حکماء کے دوسروں کو نہیں معلوم یا جس کو وہ خود دکھائیں اور وہ شخص کئی بار اپنی آنکھ سے خود کو دیکھ لے دوسری بات اجزاء کو ملانے کا ہے۔ کس جزو کو پہلے ملائیں اور کس کو پیچھے۔ اور اس بات کی بڑی احتیاط کرنا چاہئے کہ ہر جزو کو اس کے وقت پر ملایا جائے۔ نہ پہلے نہ پیچھے مثلاً جو وقت پانی ملانے کا ہے۔ یعنی پارہ کا اس وقت آگ یعنی گندھک داخل نہ کی جائے اور اسی طرح جب گندھک داخل کی جائے تو پارہ داخل نہ کیا جائے بلکہ ہر ایک اپنے وقت پر ملایا جائے یہ طریقہ حکماء نے واضح نہیں کیا بلکہ خلط ملط کر گئے۔ جیسی آگ کی ضرورت ہے ویسے ہی پانی کی بھی ضرورت ہے۔ جس پانی میں رنگ حل ہوتا ہے۔ اس پانی کو رنگ کے لیے رکھ چھوڑتے ہیں اور نئے سرے سے دوسرا پانی تیار کر کے زمین کو پلاتے اور تدبیر کے ساتھ اس کو سفید بناتے ہیں۔ شاہانہ تدبیر بادشاہوں ہی کے لائق ہے اس کی سہولت اور آسانی کو دیکھ کر تم اس کو ظاہر نہ کرنا اگرچہ وہ تمہارا لڑکا ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر ظاہر کیا تو یاد رہے کہ بہت شرمندہ ہونا پڑے گا۔

جس دھات کو چاہو سونا بنا لو

جو شخص کہتا ہے کہ مجرب ہے۔ اور اپنے اس قول کو سچ بتاتا ہے۔ اگرچہ ہم نے بذات خود اس کا تجربہ نہیں کیا۔ مگر میں اس کو سچا ضرور جانتا ہوں۔ وہ کہتا ہے کہ انڈے چھلکے جتنے ہو سکیں صاف کر کے جوش کر دو اور اس کے اندر کے باریک چھلکے کو دور کر دینا) پھر خشک کر کے باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں بھر کے گل حکمت کرو اور سات دن متواتر تیز آنچ دو کشتہ تیار ہو جائے گا (اس کا کلس البیض کہا جاتا ہے۔) پھر ایسا برتن جس میں سو انڈے آجائیں اور بیچ میں اس برتن کے سوراخ ہو تاکہ انڈوں کا عرق اس سوراخ سے باہر نکل آئے) اس برتن کو ایک گڑھے میں رکھو گڑھے کے اندر شیشی برتن کے عین مقابل ہو۔ تاکہ جو پانی انڈوں سے خارج ہو وہ اس شیشی میں جمع ہو سکے۔ پھر انڈوں والے برتن پر ایک مٹی کا طباق ڈھک کر اس پر تھوڑی راکھ بچھاؤ اور اوپر اپلے رکھ کر ایک پورے دن آگ جلاؤ (انڈوں کی آواز تمہارے کان میں آئے گی اور شیشی میں عرق جمع ہونا شروع ہو گا۔ جب تمام عرق نکل آئے تو ایک ساعت اس کو ٹھنڈا ہونے دو پھر شیشی نکال کر فوراً بند کر دو (ایسا نہ ہو کہ اس میں سے بخارات نکل جائیں۔ کیونکہ یہی بخار دراصل روح ہے) پھر اس شیشی کو گرد و غبار اور دھوپ سے بچاؤ اس کے بعد کلس البیض جتنا چاہو شیشہ کے برتن میں جس کا ڈھکنا بھی شیشے کا ہو رکھو اور کلس البیض سے تین حصہ زیادہ یہ عرق اس پر ڈال کر سات دن رکھو پھر یہ عرق تیار کر روئی کے کپڑے میں اس طرح نچوڑ کر ذرا بھی فضلہ نہ آئے بلکہ خالص عرق آئے پھر اس عرق کو محفوظ کر لو اور کلس اول ایک اوقیہ لے کر نصف اوقیہ اس میں عرق ملا کر اس کو ایسی شیشی میں رکھو جس کا عرض و طول ۲ انگشت کم

ایک بالشت کا اور اونچائی ایک بالشت ہو۔ اور ڈھکنا بھی شیشے کا ہو۔ پھر اس شیشی کے گلے کی حکمت کرو اور یہ شیشی ایک ہنڈیا میں رکھ کر چولہے پر رکھو اور اوپر تک خوب پانی بھر دو کہ پوری شیشی ڈوبی رہے۔ فقط گل حکمت کی جگہ اوپر رہے۔ اور اس ہنڈیا کے نیچے آگ روشن کرکے دیکھتے رہو کہ کہیں سے مقامات گل حکمت کو توڑ کر نکلنے کو تو نہ بند کرو واسطے اس کی بخارمیں سے ہے اور آگ پر نظر ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہنڈیا کا سارا پانی سوکھ جائے اور شیشی ٹوٹ جائے جب دیکھو کہ شیشی کی اندر کی چیز بالکل خشک ہو گئی ہے۔ تو آگ بجھا کر پانی کے ٹھنڈا ہونے کے بعد شیشی کھول کر اس میں پھر عرق مذکور ایک تہائی ملاؤ اور کھرل میں حل کرو یہاں تک کہ قوس و قزح کے رنگ ظاہر ہو جاویں ہر مرتبہ عرق بقدر ایک تہائی ڈالتے رہو۔ جب یہ دوا اس صنعت سے تیار ہو جائے تب یہ دوا ایک درم چاندی یا سونے پر ڈال کر اس کو کشتہ کر لو پھر اس کشتہ کو جس معدن پر ڈالو گے اگر وہ معدن سونے کا ہے تو سونا اور چاندی کا ہے۔ تو چاندی تیار ہوگی سب معدن برابر ہیں۔۔۔ چاندی۔ شیشہ۔ تانبا۔ لوہا۔ قلعی۔ رانگ ان میں سے جس پر ڈالو گے مطلب پیدا ہوگا۔

عمل دیگر جو عمل حجر سے علیحدہ ہے جس کو خوانی کہتے ہیں

اس عمل کو حکماء نے بادشاہوں کے لیے کیا جو بسبب سہولت انہیں کے وقت ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ مریخ صاف شدہ از ہر وحصہ ولوا انہیں ان دونوں کو گلائیں اور قمر وزن ۲ شمس ۲ ان دونوں کو بھی گلائیں اور پگھلے ہوئے پر گرم گرم ڈالیں تاکہ سب مل کر ایک جان ہو جائیں۔ پھر جدول ثانی سے قمر ۲ شمس گلائیں۔ اور زہرہ ۳ اور مریخ ۴ گلا کر سبک اول پر گرم گرم ڈال کر پھر ایکجان کر لیں بعد ازیں ان دونوں مجموعوں کو پھر گلا کر ایک جا کر کے ان کو ڈلے ہتھوڑے سے خوب کوٹ کر پارہ مصفیٰ ہم وزن لے کر تین بار اس میں سے اڑائیں اور پھر گلائیں عمل درست ہوگا۔

میزان کی ترکیب استنزال مریخ یہ ہے

مریخ	۱	نار
زہرہ	۲	ہوا
قمر	۳	ماء
شمس	۴	تراب

شمس	۱	نار
قمر	۲	ہوا
زہرہ	۳	ماء
مریخ	۴	تراب

کہ مریخ یعنی لوہے کا ایک اوقیہ برادہ، ہم وزن صاف شدہ پارہ میں ملاؤ اور ساڑھے تین ماشہ نگار اور عرق لیموں ڈال کر خوب حل کرو۔ جب وہ ٹھیک حل ہو جائے۔ تو نصف اوقیہ نوشادر اور تین ماشہ سہاگہ ڈال کر دوبارہ حل کرو پھر زاج اور نوشادر اور نطرون اوپر نیچے رکھ کر تین بار گلاؤ عمل تیار ہو گیا۔

زاج یعنی شیشہ کی تکلیس کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اس کو آگ پر سرخ کرکے تین مرتبہ سرکہ میں بجھاؤ جو مکلس ہو گیا۔

غسل مریخ کا قاعدہ یہ ہے کہ مریخ ہم وزن نمک اندرانی پیس کر انڈے کی سفیدی میں حل کرکے کٹھالی میں آگ پر رکھو جب سرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کرکے کھرل کر لو اور پھر کھرل عمل کرو یہاں تک کہ میل صاف ہو جائے۔

تدبیر قمر کا قاعدہ یہ ہے کہ بندر کے اور پھٹکڑی اور آدمی کے سر کے بال ان تینوں کو پیس کر قطران میں گولیاں بنا لو اور چاندی کو گلا کر ان گولیوں پر ڈالو یہاں تک کہ اس کا رنگ بہتر اور خوب نکھر آئے۔

قطع ظل زہرہ کا قاعدہ یہ ہے کہ نطرون اور پھٹکڑی اور نمک اور ہینگ ان چاروں کو الگ الگ پیس کر باہم ملاؤ اور پھر حل کرو اور ایک پیکن پختہ کو باریک کرکے تین بار شراب میں ڈالو [illegible] پھر یہ دوا لگا کر گرم کرو پھر

میٹھے پانی میں بھاؤ پھر اعداد مذکورہ کے موافق عمل کرو اور پھر اللہ کا شکر بجا لاؤ کہ مطلب پورا ہو گیا۔

ایک اور دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ مریخ احمر مستنزل ۸۔ زہرہ مروبضہ ۵ قمر ۲ شمس ملاؤ تو شمس خالص تیار ہو جانے کا تمیر مریخ کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک اوقیہ لوہے کا برادہ تین ماشہ زاج قبرصی سبز تین ماشہ زنجفر تین ماشہ سرخ گندھک ان سب کا انڈے کی زردی میں گھیپ کر حل کرو اور ساتھ بھر آگ دو یہاں تک کہ برادہ سرخ ہو جائے پھر اس کو زیت اور نطرون حشری اور سہاگہ میں گلا کر ٹھنڈا کرو تو سرخ ہاتھ آئے گا۔

مروبضہ ہر کا قاعدہ یہ ہے ایک اوقیہ تانبے کو گلا کر شورے اور قمر اور ابیض کو پیس کر بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے اس پر تھوڑا تھوڑا ڈالو تو عمل درست نظر آئے گا۔

عقاقیر اور اس کی اقسام

عقاقیر کی تین قسم ہیں۔ تمامی۔ نباتی۔ حیواتی اور ترابی یعنی خاکی کی چھ قسم ہیں۔ ارواح۔ اجساد ما بجاز زاجات املاح۔ بورق۔ اور ارواح کی چار قسم ہیں۔ زیبق۔ نوشادر۔ کبریت۔ زرنیخ اجساد (۷) ہیں سونا چاندی۔ تانبا۔ لوہا۔ سیسہ۔ رانگ۔ جست۔ احجار (۱۹) ہیں۔ قرقشیا۔ خنیا۔ روس لاجورد۔ دہنج۔ فیروزہ۔ شادنج۔ شک۔ سرمہ۔ ابرک جیس زاج۔ زاجات قلقند۔ قلقطار۔ سوری۔ بوارق ۶ ہیں۔ بوارق جبری۔ بورق۔ مناصہ۔ تنکار۔ بورق احمر۔ بورق زراوند۔ بورق الغرب۔ املاح ۱۱ ہیں۔ ملح الطیب اور ملح مر اور طبرزد اور اندرانی۔ ۱ ہیں اور نفطی۔ ۱ ہیں۔ ہندی اور ریحانی اور ملح الرماد۔

کیمیا میں کارآمد اور نبات

عمدہ پارہ وہ ہے جس کا رنگ سپید ہو اور رقیق ہو۔ جب اس کو کپڑے میں رکھ کر نچوڑو تو مادہ پورے کا پورا نیچے آ جائے۔ اور کپڑے میں کچھ باقی نہ رہے۔ نوشادر کی دو قسمیں ہیں۔ ایک معدنی جو عمدہ اور تیز ہوتا ہے اور یہ سمرقند میں پیدا ہوتا ہے اور دوسرا اور یہ صنعت میں کام نہیں آتا۔ اور یہ نوشادر نجاست کا ہے۔ اگر اس کو پگھلاؤ۔ تو پگھل جاتا ہے۔ ہڑتال چھ قسم کی ہوتی ہے۔ سرخ جو نایاب ہے۔ زرد بے چمک مثل سندروس کے ہے جو سخت مثل ہاتھی دانت کے ہوتی ہے اور مٹی میں ملی ہوئی یا کنکریلی ہوتی ہے۔ قرقشیا ۴ قسم کی ہے۔ ابیض فضی۔ اصفر ذہبی۔ احمر نحاسی۔ اور اسود حدیدی۔ منغنیا کے بھی کئی رنگ ہوتے ہیں۔ سیاہ جس میں آنکھیں ہوتی ہیں۔ بعض سیاہ ٹکڑے ہوتے ہیں۔ جوز ہے اور ایک سرخ ہوتی ہے جس میں چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں۔ اور یہی سب سے اچھا ہے۔ روس کی دو قسم کی ہے۔ ایک اصطوری۔ اور دوسری ماء الحدید۔ توتیا بھی کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سبز ٹکڑے۔ زرد حنذی اور محمودی اور سبز کرمانی اور قشوری سا اور سفید اور ازرق اور ہندی یہ سب توتیا کی قسمیں ہیں۔ دہنج یہ ایک سبز رنگ کا پتھر۔ خط دار ہوتا ہے نگینے اس کے بکثرت بنتے ہیں۔ یہ نیا اور پرانا مصری اور خراسانی ہوتا ہے۔ مگر سب سے بہتر نیا کرمانی ہے۔ لاجورد کی ایک ہی قسم ہے۔ اس میں سرخی اور چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں۔ اور یہ سبز بھی ہوتا ہے۔

سادنج یہ ذہبی ہے۔ جو سونے کے رنگ کو سرخ کرتا ہے کیونکہ اس کی اصل جوہر نحاس ہے۔

شک دو قسم کا ہوتا ہے۔ سفید اور زرد اور یہ چاندی کی کان سے برآمد ہوتا ہے۔

سرمہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ مصمت زجاجی اور مجبب اصفہانی۔

ابرک کئی قسم کا ہوتا ہے۔ یمانی۔ بحری۔ جبلی۔ جب اس کو چھلیں تو اس کے ورق بالکل الگ ہو جاتے ہیں سب سے بہتر قسم یمنی ہے۔

اس کے بعد بحری سفید ہے جس میں سرخ معدن شامل ہوتا

زجاج کی چند قسمیں ہیں۔ بوریت اور کی سے بنایا جاتا ہے سب سے بہتر شامی ہے جو صفائی میں بلور کا مقابلہ کرتا ہے۔ اور ایک زردی مائل سخت ہوتا ہے جس میں چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں۔ اس کو رنگ ریز استعمال کرتے ہیں اور اس کے چھوٹے چھوٹے زرد ٹکڑے نیلا تھوتھا کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور یہی سب سے بہتر زاج ہے پھٹکڑی کی بھی کئی قسمیں ہیں سفید یمانی خط دار اور طبرزدی مائل اور شامی سفید مٹی سے ملی ہوتی ہے اور کچھ بھری ہوئی ہوتی ہے اور شب مصری زرد ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ کار آمد شب سفید ہے۔

قلقدس سفید یا قلقدس سبز دراصل کیس کو کہتے ہیں اور قلقطار زرد ہی کیس ہی کا نام ہے۔

اور سوری سرخ بھی کیس ہی ہے اور یہ چاروں کمیاب ہیں۔ سب سے عمدہ سوری ہے جو سرخی کے لیے کام دیتا ہے اور قبرص کی کان سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اصل اس کی پھٹکڑی اور کیس ہے جسے پانی کی رو بہا کر گڑھوں میں لے جاتی ہے جہاں سورج کی حرارت سے یہ جم جاتا ہے۔

حکماء وقت ضرورت خود بھی بنا لیتے ہیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سفید اور عمدہ پھٹکڑی حل کر کے صاف کرو اور کیس کو بھی صاف کرو۔ پھر تانبے کا برادہ اس میں ملاؤ۔ تاکہ سبز ہو جائے۔ اور صاف کر کے تانبے کی پتیلی میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ اور اس کا بیسواں حصہ نوشادر اس میں اضافہ کرو پھر اتار کر ٹھنڈا کرو یہ جم جائے۔

اس سے زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے زرد کیس کو پانی میں گھول کر زاج کے برابر زنگار داخل کر کے چند روز چھوڑ دو۔ پھر صاف کر لو جو منعقد ہوگا۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ زاج کو حل کر کے صاف کر لو۔ پھر زعفران ملا کر پکاؤ۔ پھر سرخ کرو تو منعقد ملے گا۔ بعض اوقات شوشا بھی اس کے قائم مقام ہو جاتی ہے۔

قلقطار کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں حل کر کے صاف کر لو۔ اور اس کے چوتھائی حصہ کے برابر آب سبزہ مقطرہ اس میں ملا کر اسے کھودو تو منعقد مل جائے گا۔

سوری بنانے کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں حل کرنے کے بعد زنگار ڈال کر گرم کر لو پھر ٹھنڈا کر کے منعقد ملے گا۔ جو سرخی میں کام دیگا۔ یہ معدنی سے بھی عمدہ ہے۔

بورق کی تین قسموں میں سے ایک بورق جبری اور دوسری بورق صناعہ ہے جو سفید شورہ کی طرح ہوتی ہے اور اکثر دیواروں کی جڑوں میں دکھائی دیتی ہے تیسری بورق رادندی ہے جس کا رنگ سرخ اور چمکدار ہوتا ہے یہ سب سے بہتر ہے۔

سہاگہ بھی ایک قسم کا بورق ہے جس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ نمک قلی سفید ایک حصہ بورق سفید تین حصہ ہر دو کو حل کر کے بھینس کا دودھ اس پر اتنی مقدار ڈالو کہ سب دوائیں دودھ میں بالکل ڈوب جائیں۔ پھر اس کو پکا کر منعقد کر لو۔ پھر اس کی گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر کے استعمال کرو۔

اس سے بھی اچھی ترکیب یہ ہے کہ سفید نمک بھی نطرون بورق صاف نمک اندرانی نمک پیشاب اور نوشادر ہم وزن لے کر سب کو باریک پیس کر گائے کے دودھ میں ملا کر تین بار خشک کر لو۔ اور گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر لو۔ کار آمد ہیں۔

نمک کر چونہ۔ سفیدی کے پانی میں گھول کر دو تین دن بعد نتھار کر اس پانی کو نمک ملے گا۔

نمک پیشاب کی ترکیب یہ ہے کہ سات سیر پیشاب کو ایک قرابہ میں بھر کر چالیس روز سخت دھوپ میں رکھو جب وہ منعقد ہو جائے گا تو نمک ہوگا۔ اگر گرمی کا موسم نہ ہو تو اس قرابہ [illegible] گرم راکھ پر رکھو۔ یہاں تک

کہ پیشاب منعقد ہو جائے۔

ایک بہتر ترکیب یہ ہے کہ جو چیز جتنی چاہو اسے پورے ایک ماہ تک پانی میں بھگو رکھو پھر اسے تقطیر کر کے حساب فی رطل چار اوقیہ نمک پیس ملا کر رکھ دو چوتھے دن بعد بلور کی طرح کا جما ہوا ملے گا۔

بعض نے کہا بہتر یہ ہے کہ دو مہینے تک بھگو رکھو پھر تقطیر کر کے ہر رطل میں نمک ملا دو۔ اور ثفل کو تکلیس کر لو تو تین دن میں مثل بلور کے منعقد ملے گا۔

عقاقیر ثابتہ کے خواص

حکماء کہتے ہیں سب سے بہتر چیز انسانی میں خوشبودار ہے۔ جس سے حکما اکسیر بناتے ہیں اسی طرف اشارہ کر کے انہوں نے اسے پوشیدہ رکھا ہے۔ جو دس ہیں۔ بال۔ کھوپڑی۔ دماغ۔ پتہ۔ خون۔ دمد۔ پیشاب۔ سیپ۔ بیضہ۔ سینگ۔ مگر ان سب میں زیادہ عمدہ بال ہیں۔ پھر دماغ پھر بیضہ۔ پھر سیپ پھر خون وغیرہ۔

پارہ کا عقد جتنا پارہ صاف کرنا ہو رائی میں اسے تین گھنٹے تک خوب حل کرو یہاں تک سیاہ ہو جائے۔ پھر سرکہ اور نمک میں پکاؤ یہاں تک کہ زرد ہو جائے پھر زمین میں ایک گڑھا کر کے اس میں یہ رکھ دو اور تھوڑا سا زیت کا ملا کے اس پر لگا دو تاکہ مٹی صاف ہو پھر ابیض متحول اسکے اوپر چھڑک دو اور سیسہ اور رانگ پگھلا کر اس کے اوپر اتنا ڈالو کہ ایک انگل اس پر چڑھ جائے چند بار اسی طرح کرو تو پارہ پتھر کی طرح منعقد ملے گا

تکلیس مریخ کی ترکیب یہ ہے لوہے کا برادہ جس قدر چاہو قدرے نوشادر کے پانی میں کئی ہفتے تک بھگو کر رکھو پھر خوب حل کر کے کھرل میں ڈالو صبح سے دوپہر تک آگ پر رکھو پھر گرم ہاون میں ڈالو اور نطرون کا پانی اس پر چھڑک کر کوٹتے جاؤ یہاں تک اسفیداج کی مانند ہو جائے پھر اسے گندھک میں سفید کر کے ایک اوقیہ لے کر عمدہ روغن زیت میں حل کرو اور کپڑے سے خوب چھان کر مٹی کے مضبوط برتن میں گل حکمت کر کے کمہار کے آوے میں ایک رات رکھو اور اسی طرح تین بار مکرر عمل کرو۔ برادہ مثل سفیدہ کے ہو جائے گا ایک درم یہ کشتہ ۸ درم صاف قلعی پر ڈالو تو چاندی ہاتھ آئے گی۔ پھر مزید دو درم چاندی اس میں ملا کر گلا دو۔

قلعی کی تکلیس

قلعی کے باریک باریک ریزے کر لو اور نمک کو پیس لو اور ایک کلیا میں ایک تہ نمک کی اور اس پر اوپر ایک تہ قلعی کی پھر ایک تہ نمک کی اور اس پر ایک تہ قلعی کی دیتے ہوئے کلیا کو بھر دو اور گل حکمت کر کے آگ دو پھر آگ سے نکال کر میٹھے پانی سے قلعی کو خوب دھو لو کہ تمام نمک اس سے الگ ہو جائے پھر خشک کر کے بطریق مذکور گل حکمت کر کے خشک کر کے پھر آگ دو یہاں تک کہ قلعی سفیدے کی طرح ہو جائے تو زیت اور نطرون کے ساتھ پیس کر ایک باریک کپڑے میں باندھ کر گل حکمت کرو۔ اور خشک ہونے کے بعد لوہے کی ہنڈیا میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے ایک دن رات چونے کی بھٹی میں رکھو۔ پھر نکال زیت اور نطرون کا عمل بار کرو جب یہ قلعی نوشادر کی طرح ہو جائے گی۔ رنگت میں چاندی سے بھی اول درجہ ہو گی اس میں بدلو اور مریر وغیرہ کچھ بھی نہ رہے۔ اس کو پیس لو ایک درم یہ اور ایک درم چاندی۔ اور درم تانبے پر ڈالو تو اصلی چاندی معلوم ہو گی۔

سیسہ کی تکلیس

سیسہ جس قدر چاہو ایک کڑچھے میں گرم کر لو اور سفیدی سائیدہ کی چٹکی دے کر آہنی سلاخ سے ہلاتے جاؤ تھوڑی دیر میں تمام سیسہ سفید راکھ ہو جائے گا۔ یہ تکلیس سب سے بہتر ہے اس کو پیس کر میٹھے پانی میں دھو ڈالو پھر خشک کر کے اس کے ہم وزن کانٹے کی جلی ہوئی ہڈی کی راکھ ایک برتن میں رکھ کے اس کے اوپر سیسہ کی راکھ رکھو اور گل حکمت کر کے کمہار کے آوے میں ایک دن رات تک آگ دو پھر نکال لو جو بالکل سفید ہو گی ایک درم اس میں سے ... درم تانبے پر ڈالو تو چاندی ہو گی ... نصف درم یہ کشتہ دس درم پارہ پر ڈالو تو عمدہ

چاندی ہاتھ آئے گی۔

پارہ کی گولی دس درم نوشادر دس درم انڈے کے مسئی چھلکوں میں حل کر کے ایک کپڑے میں آگ پر رکھو دونوں جب سرخ ہو جائیں گے پھر ایک درم مزید چھلکے ملا کر حل کر کے پھر سرخ کرو اور اسی طرح تین بار عمل کرو پھر دس درم پارہ کے اوپر نیچے یہ دوا رکھ کر گل حکمت کر کے رات بھر آنچ دو پارہ قائم ہو گا۔ اس پارہ میں سے ایک درم لے کر دس درم قلعی پر ڈالو تو چاندی تیار ہو جائے گی۔

مجرب ترکیب جوڑا بناؤ

جبر۔ ربع ثابت۔ سہ بہائی رخ قلعی نطرون۔ نوشادر ثابت سالم۔ سب ہم وزن لے کر الگ الگ پیس کر سب کو انڈے کی سفیدی میں تر کر کے خشک کر لو اور سرخ تانبے کے چھوٹے چھوٹے ریزہ کر کے ہم وزن دوا نے مذکور میں ملا کر کٹھالی میں گلا کر عمدہ زربت میں پلٹ دو اور جتنا مناسب سمجھو چاندی ملا کر جوڑا بناؤ۔

مرتیشا مدبر اس کے مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے جتنی دیر چاہو پیس کر صابن اور نطرون میں ملا کر کٹھالی میں گلاؤ اور جس قدر چاہو خالص حاصل ہو اس کو علیحدہ کرنے میں چیکٹ دو اس طرح تین بار عمل کرو تو بہتر ہے۔ یہ مرتیشا خالص چاندی کی طرح چمکدار ہو گی مگر ریزہ ریزہ ہو جائے گی اس کو پیس کر نوشادر ملے ہوئے سرکہ میں تر کر لو اور کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ یہاں تک کہ سرکہ اس میں خوب جذب ہو جائے اس اکسیر کے برابر دوسری چیز جیسے قلعی وغیرہ پر اس کو ڈالو دوبارہ مدبر اس کی سب جاتی رہتی ہے۔ یا سرخ تانبے پر ڈالو سفید ہو گا چاندی ملا کر فروخت کر کے آج ہی سے نفع اٹھاؤ یہ بہترین عمل ہے۔

چاندی کی پہل سے زیادہ اچھی ترکیب حرتوس جلی کو گرم کر کے پہلے، بار سرکہ میں بجھاؤ پھر شہد میں، بار بجھاؤ پھر صابن کو سبز لیموں کے عرق میں گھول کر اس میں، بار بجھاؤ پھر ۱۱ درم یہ دوا اور ۳ درم پارہ اور گندھک زرد اور ایک درم بھی ان سب کو پیس کر عمدہ زیت اور نطرون میں ملا کر کٹھالی میں گرم کرو تو سرخ ظاہر ہو جائے گا۔ دس درم یہ اور دس درم زرد تانبا اور دس درم چاندی کھری ہوئی ان سب کو گلا کر چاندی تیار ملے گی۔

پارہ قائم ہو گا میرے ایک مغربی دوست نے کہا ہے نطرون سرخ سلطانی جس کے ہم وزن سفیدی سنگ مرمر لے کر بعض سنگ مرمر کے بجائے بھی کہتے ہیں، سب کو باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں گل حکمت کر کے دو شبانہ روز بھٹی میں رکھیں اور نکال کر ان سے چار حصہ زیادہ جوش کیا ہوا گرم پانی میں ان دواؤں کو ڈال کر اتنا جوش کریں کہ ایک تہائی پانی جل جائے تب اس پانی کو اتار کر اور نتھار کر محفوظ کر لو پارہ برتن میں رکھ کر ایسی خفیف آگ دو جیسے چراغ کی لو ہوتی ہے۔ اور آب مذکور قطرہ قطرہ جالندھر کے پر سے اس پر ڈالتے رہو تھوڑی دیر بعد آگ کو پہلے سے دگنا تیز کرو اور پانی سے تسقیہ کرتے رہو پھر آگ اور زیادہ تیز کرو اور تسقیہ بحال رکھو یہاں تک کہ پارہ خوب قائم ہو جائے تم اس طرح کامیاب ہونے پر دو خزانے تمہارے ہاتھ آئے سفیدی اور سرخ بھی اور ہر خمیر کے واسطے علیحدہ درکار ہے۔

بعض لوگوں کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اسی ایک رطل پانی گرم میں تین اوقیہ گندھک پیس کر ڈال دو گندھک پانی میں پڑتے ہی سیاہ چونے کی طرح ہو جائے گی، اور تین اوقیہ بال بھی ڈال دو وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ پھر اس کو آگ پر خوب گرم جوش دو جب رباب کی طرح اس کا قوام ہو جائے تو اس کے اوپر چکناہٹ مثل زعفران ظاہر ہو گی [illegible] بجھاؤ پھر ایک اوقیہ یہ حرتوس

اور ایک اوقیہ قمر شیب مزون ان دونوں کو ملا کر گلاؤ تو یہ چاندی خالص سونے کی طرح نظر آئے گی۔

رجماج کی صفت ۶۰ رطل حنظل کی لکڑی چھری سے تراش کر اس میں دو رطل نطرون ملا کر پیس کر ایک شیشی میں رکھ کر اس کا عرق نکالو اور پاؤ رطل گندھک عمدہ ہم وزن برادہ کے ساتھ حل کر کے پوری رات آگ میں رکھو پھر پاؤ رطل گندھک حل کر کے آگ میں رکھ کر آدھا رطل گندھک بھی حل کر دو تو برادہ کو پارہ سرخ ہو جائے گا بعد ازاں ایک رطل پارہ پانی اور رائی سے دھو کے انڈے کی سفیدی میں حل کر کے گرم پانی سے دھو ڈالو اس برادہ کو پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر عرق حنظل ڈال کر پیالہ کو گل حکمت کر کے آگ پر رکھو جب پانی خشک ہو جائے تو اور پانی ڈالو یہاں تک کہ پارہ حس و حرکت موقوف ہو جائے۔ پھر اس کو کٹھالی میں گرم کر کے شمع شتر کھلاؤ تو یہ ثابت ہوگا۔ اور کبھی بھی اس کا تغیر نہ ہوگا۔

سونا بنانے کا ایک نادر نسخہ جو بعض علماء سے ہمیں ملا ہے

اس نسخے کا طریقہ یہ ہے کہ عمدہ قسم کا کیس لے کر خوب پیس لیا جائے اس کو مٹی کے آبخورے میں رکھ کر اس پر اتنا سرکہ ڈالو کہ خوب تر ہو جائے پھر اس کا منہ بند کر کے ایک رات اس کو ہلکی آنچ پر رکھو تاکہ کیس سرخ ہو جائے۔ پھر ایک نوشادر اور اسی کے ہم وزن گندھک لے کر عمدہ طریقہ سے پیسا جائے پھر دونوں کو ملا کر بھی پیسا جائے پھر وہ کیس جو تم نے تیار کیا ہے۔ ان دونوں کے مساوی لے کر اچھی طرح پیس کر ملاؤ پھر تصعید کرو جب تین مرتبہ تصعید مکمل ہو جائے گی تو نشادر گندھک دونوں سرخ رنگ ہو جائیں گے۔ پھر ایک حصہ سونا اور تین حصے پارہ رجراجی ملاؤ اگر رجراجی پارہ دستیاب نہ ہو تو پھر وہ پارہ حاصل کرو جو سیسہ کے ذریعہ بستہ کیا گیا ہو اور رس سونے اور پارے سے ملے ہوئے سے دوگنا گندھک اور نشادر مصعد لے کر ان سب کو ملا کر خوب پیسا جائے جو باریک ہو جائے ایک دن سے زیادہ پیسا جائے۔ پھر ایک شیشی میں رکھ کر گل حکمت کیا جائے پھر تصعید اتنی دفعہ کی جائے کہ پارہ اور سونا پورا سرخ رنگ ہو جائے تو یہ نسخہ تیار ہے۔ اس کا ایک حصہ بیس حصہ چاندی کو سرخ کر دے گا۔ یہ ایک مجرب نسخہ ہے جو ہر طرح ٹھیک ہے۔

ایک بہت آسان عمدہ ترکیب

نوجوان آدمی کے سر کے کالے بال جتنے مل سکیں ان کو صابن سے اچھی طرح دھو کر خشک کریں اور اتنے باریک کتر لیں کہ چھلنی سے چھن جائیں ایک رطل یہ بال اور ایک رطل ماء الراس لو جس میں زاج حل کر لیا گیا ہو یہ دونوں لے کر کام میں لائیں۔ زاج کی صفت زرد کیس کو عمدہ پیس کر سرکہ میں تر کر کے پیالہ میں گل حکمت کر کے آگ پر رکھو کہ اسی طرح کرے تاکہ کیس سرخ ہو جائے تو کسی لکڑی سے اس کو صاف کر کے ماء الراس ملا کر آگ پر رکھو اور تھوڑے تھوڑے بال ڈالتے جاؤ تاکہ ایک رطل بال سب کے سب حل ہو جائیں تو اس کو تقطیر کر لو۔ پہلے سفید پانی نکلے گا اس کو الگ رکھ لو اور جب سرخ پانی نکلنا شروع ہو تو دوسری قلی لگا کر سرخ پانی لے کر جمع کرو اس میں چکنائی بھی ہوگی اور رنگ اس کا زعفران کی طرح ہو گا اس کو ہاتھ نہ لگانا کیونکہ یہ پانی ہر چیز زرد کر دیتا ہے۔ جب تقطیر ختم ہو جائے تو اس دوا کو محفوظ رکھو پھر شنگرف رومانی کی ایک ڈلی اور گندھک پھٹکری پیس کر انڈے کی زردی میں تر کر کے اس ڈلی پر چڑھا کر ایک ہنڈیا میں کھانے کا پسا ہوا نمک رکھ کر اس کے بیچ اس ڈلی کو رکھو اور اس ہنڈیا کو گل کر کے سخت آنچ دو اور سرد ہونے پر کرو اسی طرح کرو یعنی گندھک پھٹکری ڈلی پر چڑھاؤ اور ہنڈیا میں نمک بھی تازہ رکھو۔ اسی طرح پانچ بار عمل کرو پھر شنگرف کی ڈلی پر چڑھاؤ [illegible] ایک شیشی [illegible] کے زیر اثر پکاؤ خشک ہونے پر پیس لو اور سرخ تیل میں

شنگرف کو حل کرو تاکہ منجمد ہو پھر اسے پارہ کی طرح ذکر کیا گیا۔ پاس حنظل ہو جائے اس پارہ کو پیس کر گلے روغن شنگرف میں حل کر دو پھر گندھک بھی حل کر لو اور جیسر پر تدھرے لگا کر آگ میں تپاؤ تو سونا تیار ہوگا۔ اور سب کام آسان ہو جائیں گے۔

شرائط کیمیاء

جو شخص علم کیمیا اس طریقے سے حاصل کرنا چاہے اسے لازم ہے کہ پاک ہو کر متواتر چالیس روزے رکھے۔ اور ذی روح سے کلی پرہیز کرے حلال روزی سے افطار کرے اور ہر شب سورۃ والشمس سورۃ واللیل سورۃ والضحیٰ اور سورۃ الم نشرح ہر ایک سات مرتبہ اور آیت قل اللھم مالک الملک بغیر حساب تک۔ بہار بار دعائیہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَتَسْخِیْرِکَ لِکُلِّ شَیْءٍ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْ تُسَخِّرَ لِی الْعِلْمَ الَّذِیْ سَتَرْتَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ اَکْرَمْتَ بِہٖ کَثِیْرًا مِّنْ عِبَادِکَ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا فَتَّاحُ یَا ھَادِیْ وَاَغْنِنِیْ بِہٖ عَمَّنْ سِوَاکَ اِنَّکَ مَلِکُ الْمُلْکِ بِیَدِکَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

جب متواتر چالیس دن یہ عمل پورا کرے گا تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایک شخص اس کے پاس بھیج کر اس کا مسخر کر دے گا جو یہ علم اس کو تعلیم کر دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

فصل سوم اعمال سیمیا اور اس کے مقامات

حضرت آصف بن برخیا نے حضرت سلیمانؑ سے اعمال کیمیا روایت سیکھے ہیں۔ اور حلاج وغیرہ اس فن کے بڑے علماء گزرے ہیں۔
علم خنفطریات ایک محفوظ علم ہے۔ جو بڑے بڑے کامل استاد مثل خوارزمی و سید بہلول و آصف بن برخیا و حضرت سلیمان نے بیان کیا ہے۔ اور حلاج نے اسے گیارہ مقالوں میں جمع کیا ہے۔

جاننا چاہیئے اس علم کی اصل تدبیر روحانی ہے۔ جب تم اس عمل کا ارادہ کرو تو وہ لاتا نا مارہم ا، یعنی ایک سیاہ بلی لو جس کا کوئی بال سفید نہ ہو اور تین دن روزے رکھو اور بعد قبلہ کی طرف ہو کر اکیس مرتبہ دعائے خنفطریات پڑھو اور دو دھاری چھری سے اپنے ہاتھ سے کسی بڑے برتن میں اس بلی کو ایک دھار سے ذبح کرو اور دوسری دھار سے اس کا پیٹ چاک کر دو اور پورے احتیاط سے ذبح کرو ایک بوند بھی اسکے خون کی باہر نہ گرے ورنہ عمل خراب ہوگا مٹی کا برتن لینا چاہیئے اور ذبح کے وقت دعائے مذکور پڑھتے جاؤ اس کے بعد تیرہ یا زیادہ مگر طاق اعداد میں بلا بیلوں کو ذبح کرو مع خون و گوشت و پوست ڈھکنی کے بند کر کے گل حکمت کرو اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی سے اتنی آگ جلاؤ کہ تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہو جائیں پھر اتار کر زمین پر رکھو اور اس کے دھوئیں سے جو اس ہنڈیا کے اندر سے نکلتا ہے پرہیز کرو کیونکہ یہ دھواں جس کی آنکھ کو لگ جائے وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ اور اس کی بینائی کا علاج بھی نہیں ہو سکتا غرضیکہ جب یہ سیاہ دھواں نکلنا موقوف ہو جائے اور یہ سب جل کر کوئلہ ہو جائیں گے۔ ان سب کو نکال کر پیس لو۔ اور چینی کے برتن میں اپنے پاس محفوظ کر لو اس علم کی اصل یہی راکھ ہے جب اس راکھ کو اپنے آگے چھڑک کر دعائے مذکور ایک مرتبہ پڑھو گے اور جس بات کا اشارہ کرو گے۔ وہی تمہارے سامنے

ظاہر ہوگی جب تم اس راکھ کے مالک ہو گئے تو گویا نور میں آ گئے اور تمام تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں۔

مقالہ (۱)

یہ مقالہ اللہ ہے۔ ہرن کی کھال کی ٹوپی بنا کر اس پر یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر اپنے سر پر پہن لو اور پھر یہ دعا نے خطریات پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْکَبِیْرِ یَا دَائِمُ یَا اَبَدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا عَزِیْزُ یَا وَھَّابُ یَا خَفِیًّا طِرْق۔ یُھْوِلِیْ یَوْمَ الْمَخَافِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَاحِدًا مِنْ خُدَّامِ اِسْمِکَ یَخْدِمُنِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔

یہ دعا خوب ریاضت کے بعد پڑھی جاتے تب اس کا اثر ظاہر ہوگا مذکورہ لکھ اپنے آگے ڈال کر یہ دعا پڑھے یہاں تک کہ سایہ پوشیدہ ہو اس وقت جہاں چاہے جاؤ کوئی جن و انس تم کو دیکھ نہ سکے گا۔ اور تم سب کو دیکھو گے اور کوئی پرندہ وغیرہ بھی تمہاری رفتار محسوس نہ کر سکے گا لکھنے کا تعویذ یہ ہے۔ مع ۷۸۸ اا طا اطے ۲ ہا اا لاع ۲۲۶ اا اا۔

بدا ۵ ۲ بار ھیور (۲) بار ھلی لطوہ ۲ مرتبہ ھلو لیا ااا ھ اا ۸۸ اا ھ ع ااان ن کان ۲۱ ح اا

(۲۵) بار یوش (۱) باروش (۲) بار الواش (۲) باردہ ع اا اف ۸۸۸ء ۸ ع اا ھ ع

الیوش (۱) بار مالوش (۲) بار شلش (۲) بار شالش (۲) بار الیش ایک بار احدان ۲ بار اوطف (۲) بار لطف ۲ بار رطافت (۲) بار طافت ۲ بار

جیبوا یا خدام ہذا اسماء و اخفونی عن الابصار بحق اللہ الواحد القہار پڑھ کر الوحا ۲ بار پڑھے۔ تو جلد تر مقصد پیدا ہوگا۔

مقالہ ۲ یہ مقالہ تو فیق ہے جس کے بہت سے اسماء ہیں اور (۸۵۸۱) اعداد ہیں یہ اسماء اصلی کے پتہ پر لکھ کر مادہ مذکور پر ڈال کر یہ پتہ ہاتھ میں لے کر جس شخص کی طرف اشارہ کرے فوراً وہ گر کر بے ہوش ہو جائے اور اگر حاملہ عورت کی طرف اشارہ کرے تو اس کا حمل ساقط ہو جائے گا۔ جانوروں کی طرف اشارہ کرے تو وہ اپنا سامان پھینک دیں گے۔ اور تیر کی طرف نگاہ کرے۔ تو وہ الٹا ہو کر مارنے والے کو لگے گا۔ اور ایسے ہی ہر مارنے والے اور چور کا حال ہوگا۔ پتہ پر لکھنے کے اسماء یہ ہیں ۴۲ ۴ ۹ ... ۹۹۹ اور پتہ پر یہ دعا پڑھے۔ ایداہ، دیلواہ، آہ احیاہ، لمعوء ح ع ۷ ۷ ۴ ۳۳ وود ایاش، اشموا س یا اش الوحا العجل الساعۃ تو کلو یا خدام طرح ح ۸۱ اا ۲۲۹۹۱ اا ۵۶۶ ء ۵۱۸ اہد ۱۵ ۳ ۰ وا جیبو وعجلو ا بکذا و کذا بحق من یقول لشیٔ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

مقالہ ۳ یہ اعمال طرح ۵۱ ہیں۔ جب جی چاہے ۸ عدد کوڑی ٹھیکری اور قدرے زرد بکری لے کر جنگل میں جاؤ کچھ ملا کر اپنے آگے پیچھے اور دائیں اور بائیں چھڑک کر سات بار خطریات پڑھو تو اس جگہ دریا معلوم ہوگا اور جب تک تم یہ عمل ختم نہ کرو گے دریا کا وجود رہے گا یہ بہت بڑا طلسم ہے۔ اور یہی طلسم اکثر حکماء نے خزانوں میں بنائے ہیں۔ اور اسی طرح جب تم چاہو کہ دریا خشک ہو جائے تو قدرے مادہ مذکور اور خاک وہاں سے سی مٹی دریا کے کنارہ میں ڈالو تو دیکھنے والوں کو خیال ہوگا کہ دریا خشک ہو گیا ہے۔ جب تم اس کو باطل کرنا چاہو تو ۷ بار یہ کلام اس پر پڑھو ایک جسم دخانی ظاہر ہوگا اس سے کہنا کہ اس طلسم کو باطل کر دے تو وہ باطل کر دے گا اور ٹھیکری پر یہ لکھا جاتا ہے۔ ۱۰ ح م ۱۱ء ۱۱۸۵۸ طا ... ۷ دکا ح دہ اور یہ کلام اس پر کہنا چاہیے ۲ یا ۵ ۲ بار اھیے صیا اہنا اذنیا اد طیوس (۱۱ ۱۲) اہا ناہیراہ ترکلو کذا کذا یا خدام ہذہ الاسماء۔

مقالہ ۴ قیدی کے چھٹکارے کے لیے اور جو شخص کسی مصیبت میں پھنس گیا ہو وہ مٹی پر یہ حروف لکھے۔ طط ۸ پھر قلعہ سے مادوند کر اپنے آگے پھونک دے گھے اور پھر کھڑا ہو اور بارہ جانب نہ کر پڑھے تھوڑی سی مٹی اپنے ہاتھ میں رکھ کر دوکل کی طرف ہاتھ بڑھا ئے متوکل اس کو اڑا کر کسی اسی کی جگہ پہنچا دے گا۔ اور اگر اتنی سکت نہ ہو تو ایک چھوٹے طشت میں پانی بھرے اور ایک بار عنقریبات پڑھ کر کاغذ اپنے ہاتھ میں لے۔ اور قلعہ سے مادوا اپنے آگے ڈال کر اس طشت میں اتر جائے۔ لوگوں کی نظر سے غائب ہو جائے گا اور پھر جدھر جی چاہے اسی سے چلا جائے کاغذ پر یہ لکھے۔ و ط و ع م ہ ک الٰہ اور یہ الفاظ کہے۔ ریون ۱۱ یا ۱ ۱ یاس ۵۵ لوط ۱۱ ۱۵ لہہ لیصلوہ اجب طا یغاد اصل گتذ اوکذ ا پھر جو کہے وہی ہوگا۔

مقالہ ۵ مری شمع میں زنگار ملا کر اپنے پاس رکھے۔ اور ایک ریشمی کپڑے پر اسماء لکھ کر اس کی بتی بنا کر موم میں آلودہ کر کے شمع بنائے ایک طشت میں پانی بھر کے اس میں یہ شمع لا کر روشن کرے اور قلعہ سے مادوند کو اس پر ڈال کر دم مذکورہ تین مرتبہ پڑھو کہ سبز رنگ کے مرد اس طشت پر آ کر طشت کے پانی میں غوطے لگائیں اور نہائیں۔ اور زور زور سے آوازیں لگائیں جب تک وہ شمع جلے گی یہی تماشا رہے گا بتی پر لکھنے کا طلسم یہ ہے۔ ۱۱۱۹۸ ۱۱۴۹۷۱ ۱۱ ک ۱۲۹۱ ۹۹ اور یہ دعا کہنے کا ہے۔ الیاقش طیاقش (۲) یا دیہ بیرہ اجیبو و عجلو ا بارک اللہ فیکم و علیکم اجمعین۔

مقالہ ۶ ایک لکڑی پر ذیل کی تحریر لکھ کر جہاں ذکر کی دھونی دو اور بادشاہ کی دعا پڑھ کر جس جگہ حفاظت کی ضرورت ہو۔ (مثلاً) خزانے یا باغ یا مکان میں لگاؤ جو شخص اس طرف آئے گا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا دیکھے گا جس کے خوف سے بھاگ جائے گا۔ اس آدمی کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ عظیم ہوگا لیکن جب تم یہ لکڑی اکھاڑ لیں گے تو طلسم ختم ہو جائے گا لکڑی پر یہ تحریر کیا جاتا ہے بسم حولا طو ۹ ۱۱۱ طے احصب یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔ یا صیافس اصیا اھنی الیوش اجب بارک اللہ فیک و علیک۔

مقالہ ۷ قبلہ ۰۰ اس اا طط اور یہ اسماء ایک کاغذ پر لکھ کر لگاؤ اور عنقریبات پڑھو تو جو تمہارے پاس سے گزرے گا وہ بلا شک و شبہ تم کو ہاتھی یا زبردست شیر دیکھے گا۔ اور تم سے خوفزدہ ہو کر بھاگ جائے گا تعویذ یہ ہے۔ سو اور موکل سے یہ کہو ا یاد حولاہ ۷ احولا ۷۵ احواہ (۲) یا اجب و عجل بارک اللہ فیک و علیک۔

ک ح ح ۴ ۱۱۱۱۱ ۹ ۴ ۱ ح ۵ ح ح ک
۹۹ ۹ ۲ ۱۱۱ ۳ ۱۱ آ آ ۹ ۹ ۷ ۱ ک

مقالہ ۸ یہ اسماء ایک کاغذ پر لکھ کر ہاتھ میں لو اور قلعہ سے مادوند کو نہر یا دریا میں ڈال کر یہ کلام پڑھو۔ ہر طرف سے مچھلیاں جمع ہوں گی جتنی چاہو ہاتھ سے پکڑ لو اور یہ تعویذ کاغذ پر لکھے۔ مگر سطر اول کا عین دوسری سطر کے عین کے بالکل مقابل ہونا چاہیے۔ کلام یہ ہے۔

جیما ا لیہو یا اجب و عجل بکذا و کذا بارک اللہ فیک و علیک آمین۔

اور تعویذ یہ ہے۔ ←

ط ۱۱ ع ط ط ۷ ۱ ۱
۹ ط ۱ ع ط ۱۱ ۷ ھ
۱ ۷ ۷ ۱ ۰۰ ۱ ۹ ۹ ۹
۲ ط ۱۱۱ ۴ ۱ ۹ ۱۱

مقالہ ۹ جنگل جا کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس میں بیٹھ جاؤ دائرہ کے باہر اپنے آگے مادوند کو پھونک کر یہ کلام پڑھو اور اسماء ذیل ایک کاغذ میں لکھ کر اتنا کی لکڑی پر [illegible] حرش

اور حشرات الارض اکٹھے ہو جائیں۔ اور تمہیں فرد دیں گے ان میں سے جس کو چاہو پکڑ لو باقی کو رخصت کرو اور ان کا رخصت کرنا یہ ہے کہ بکری کا پرسے کاغذ اتار لو۔ کاغذ پر لکھنا یہ ہے ۷ ۷ ع ۵ ہ محصعو

اور کلام یہ پڑھو۔ آہ آہ ایہ ایۃ ابدا الوحا العجل الساعۃ بارک اللہ فیک۔

مقالہ ۱۰ ایک چھری پر یہ اسماء آب انار سے لکھو پھر ایک بانس کسی شخص کو دو اور کہو اس بانس پر پھونک مارو اور یہ چھری اس شخص کو دے کر کہو کہ چھری سے اس کو ذبح کرو اور کلام تم اپنی زبان سے کہو۔ وہ بانس مرغ کی شکل معلوم ہوگا اور بانگ دیتا ہوا اس شخص کے ہاتھ سے ہوا میں اڑ جائے گا چھری کے ایک طرف یہ اسماء لکھنا چاہیئے۔ ۱۱۔ ۱۱۱۱۲۹۹ ۱۱۱۹ ع اور دوسری طرف یہ لکھنا چاہیئے۔ ۹۹ ع ۷ ۱۱۱۰۰ اعرع اور بانس پر یہ ماہ پھونک کر یہ کلام پڑھے۔ یا شار شار اشار ایس اسا اشا اجب وعل بکذا وکذا بارک اللہ فیک وعلیک آمین۔

مقالہ ۱۱ کاغذ کے روپیہ بنا سکتے ہو تانبے کے گلاس پر یہ اسماء نقش کر کے اس میں پانی بھر کر یہ کلام پڑھو تو پانی تیل معلوم ہوگا اور اگر چاہو تو روپے کے برابر کاغذ کتر کے ان پر حسب ذیل کلام پڑھو تو سب سکہ دار روپے معلوم ہوں گے اور ان کاغذ کے روپوں پر ایک طرف ۵ ہ ۵ ی وہ اور دوسری طرف ص ص ہ حسب چ ۵ لکھو اور گلاس پر یہ لکھو ۱۱ اح ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۲ ح ۲ ط ۱۱۱ ۹ ح ۷ اور یہ کلام پڑھو۔ صاصیاس اس اجب وعل بما ذکور چھڑکنے سے جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے۔ سب ظاہر ہوتا ہے۔ یہ جانو اور اس کی تحقیق کرو تو راہ ہدایت ملے گی۔ اعمال سیمیا کرنے کے لیے ایک مدت تک روزہ ریاضت اور خلوت کی ضرورت ہے۔ جب شروط بجا لاؤ گے تو اپنے مقاصد میں کامیاب ہو گے واللہ الموفق۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ آج بروز جمعہ اس عظیم کتاب شمس المعارف حصہ سوم کا ترجمہ مکمل ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ وہ اس کا چوتھا حصہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین یارب العالمین۔ اقبال الدین احمد۔ ۲۲ر جمادی الاول ۱۳۹۶ھ مطابق ۲۱ر مئی ۱۹۷۶ء۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمس المعارف اُردو حِصّہ چہارم

فصل ۳۸ : حروف کے خواص و اسرار اور چلّہ کشی کے بیان

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے معلوم ہوکہ حروف کی چلہ کشی ان کی خدمت اور ان کے خواص و اسرار معلوم کرنے کے لئے اولاً حروف کو جاننا لازمی ہے۔ حرف الف بلحاظ پیدائش تمام حروف سے مقدم اور عدد کے لحاظ سے ایک ہے اور اقوال کے اسرار اسی سے ظاہر ہوتے ہیں اور باقی سب حروف، افعال کے اسرار سے ظاہر ہوتے ہیں اور حروف کے اعمال کی درستی کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں جس کو اللہ تعالیٰ حروف کے خواص سے مستفید کرنا چاہے اسی کے لئے موثر ہوتے ہیں۔

اولیاء اللہ اور مقربین کو بلند درجات پر پہنچانے کی حرف الف میں خاص تاثیر ہے جس کو اس حرف کے ظاہری اور باطنی علم کی تحقیق ہوگئی۔ وہ تمام عالم کو مسخر کرسکتا ہے اور جنت کی نعمتوں میں سے ہے۔

حروف ابجد کے اثرات حرف الف، دنیا کا نچوڑ اور انتہا اور تمام عالم کا مرجع ہے حرف الف کا قیام اسم قیوم کے اسرار میں سے ہے اور اسم اعظم یعنی اسم اللہ کا یہی پہلا حرف ہے سورۂ فاتحہ اور تمام سورتوں کے اول میں آیا ہے یہ حرف نورانی بالذات قائم ہے تمام حرفوں میں سے ایک امت ہے اس کے اعمال دو طرح ہیں ایک تو خلوت و استخدام کے ساتھ اور دوسرا بغیر خلوت و استخدام کے یہی اعمال بالخاصیت ہیں کند ذہن کے لئے ایک ہزار بار حرف الف ریشمی کپڑے پر لکھ کر سینہ پر باندھیں تو ذہن کھل جائے گا۔ اور جو بات سنے گا یاد رہے گی۔

وصالِ محبوب اور کند ذہن کا علاج حرف الف کے عدد عشقی (۱۱۱) کو اپنے اور محبوب کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے محبوب کو تم پر مہربان کردیگا اور سب مشکل کام تم پر آسان ہوجائیں گے۔

اگر عاشق و معشوق کے نام کے حروف کو ترکیب دے کر اتوار کے دن شمس کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو معشوق توقع سے زیادہ حسن سلوک پائے گا۔

حرف الف کی شکل کو سونے کی انگوٹھی پر جبکہ قمر برج حوت میں ہو کندہ کرکے دعوت اور اضمار کرے (جس کا ذکر آئندہ ہوگا) تو تمام حکام میں قبولِ عظیم حاصل ہوگا۔ شکل حرف یہ ہے۔ . . . .

۳۶	۴۱	۳۴
۳۵	۳۷	۳۹
۴۰	۳۳	۳۸

خزانے نکالنے اور اس کی حفاظت اگر کسی خزانہ سے مال نکالنا ہو اور چاہو کہ کوئی مانع نہ ہو تو حرف الف اور اسکے موکل اور اضمار کو لکھ کر پاس رکھو اور مال بقدر حاجت نکال لو اگر حرف الف کو مع اضمار کے ایک

سلہ بلحاظ بسط حرف الف : ۱ : ۱۱۱

پتھر پر لکھ کر مال میں رکھ دیں اور یہ دعا پڑھیں تو وہ مال ہر آفت سے محفوظ رہے گا دعا یہ ہے یَا خُفْتًا مَرْهَدَ الْحَرُوْنِ احفظولفناالتل

دشمن کا گھر برباد

دنبہ کی کھال پر تصویر بنائیں۔ اور حرف الف بموافقت اعداد مع مؤکلات کے ناموں کے اس پر لکھ کر جس مکان کو ویران و برباد کرنا ہو اس کی کسی بھی دیوار میں رکھ دیں۔ تو مکان ویران ہو جائے گا اگر محبت کے لئے عمل کرنا ہو جس میں کبھی خلل نہ پڑے تو طالب و مطلوب کے نام کے حروف بسط کر کے حرف الف کو اس کے اعداد کے موافق ملا کر اتوار کے دن جب آفتاب برج حمل میں ہو شیشہ کے گلاس یا ریشمی کپڑے پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دو۔ اور حرف الف کی خاتم بھی لکھوا اور اپنے پاس رکھو تو معشوق کبھی جدا نہ ہوگا۔

حکام کو مسخر کرنا

حکام یا بڑے لوگوں کو مسخر کرنا چاہو تو خالص سونے کی انگوٹھی اتوار کے دن تیار کرو اور طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف کو مفرد کر کے جمع کرے اور حرف الف موافق عدد کے لکھ کر اس میں ملا کر اس کا ایک مربع انگوٹھی پر بناؤ۔ اور نقش کے چاروں گوشوں پر خاتم اور مؤکل کا اسم لکھوا اور ہر گوشہ کے قریب حرف الف ۳۰ بار اور پہلے گوشے میں ۲۱ بار لکھو تاکہ ۱۲۱ الف ہو جائیں، پھر اس منقش انگوٹھی کو خوشبو کی دھونی دو اور اپنے پاس رکھو تو مقصود حاصل ہوگا۔

دافع مرگی و تلی

حرف الف کو مع مؤکلات کے چھری پر کندہ کر کے طحال یا درد سر کے مریض کی طرف اشارہ کریں تو وہ صحت پائے گا اور مرگی یا جنون کا مریض بھی اس کے اشارہ سے ہوش میں آجائے گا۔ مجرب ہے[1]

دوسروں کی نظر سے غائب رہنے کا عمل

نظر سے غائب ہو جانے کے لئے حرف الف کا طریقہ یہ ہے کہ الو کی کھال کو ہندی اور پیشگی کی سے دریافت ہے کہ حرف الف مع اسمائے مؤکلات عدد حرف و اتمام اس میں لکھیں اور ٹوپی بنا کے پہنیں تو مخلوق کی نظروں سے چھپے رہیں گے۔

اور حرف الف کی تکسیر کر کے مسدس میں شرف آفتاب مریخ کی گھڑی میں ایک کاغذ پر سرخ روشنائی سے لکھیں تو جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ کوئی ہتھیار بھی اس پر اثر نہ کریگا اور اگر کسی سے دل کی بات کہلانا چاہو تو تم اس حرف کو اپنی داہنی ہتھیلی پر اپنے ہاتھ سے اپنے خون سے لکھو جبکہ قمر منزل نطح میں مریخ اس کی طرف ناظر ہو پھر سوتے شخص کے سینہ پر اپنا ہاتھ رکھ دو تو وہ شخص اپنے دل کا تمام حال بیان کر دیگا اور اگر کسی کھڑے شخص سے مصافحہ کرو تو فوراً دل کی بات کہہ دے گا۔ شکل اس کی یہ ہے . . . .

۱۱	۱۵	۳۰	۳۴	۳۵	۱
۱۴	۱۸	۲۱	۴۴	۱۱	۲۲
۲۷	۳۴	۱۶	۱۷	۲۲	۱۰
۱۹	۱۳	۱۶	۱۹	۱۶	۲۸
۲۹	۳۰	۱۵	۴	۱۵	۱۸
۳۶	۳۴	۱۷	۳	۱۲	۳۱

حرف الف کے مؤکل کی تسخیر

حرف الف کی خلوت ۲۸ ہے اپنے ظاہر و باطن کو پاک کرے اور خلوت میں بیٹھو اور ایک سو گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد عزت و اضمار پڑھو اور حرف الف کی شکل لکھ کر اپنے سامنے رکھو جس روز مؤکل ظاہر ہوگا۔ تمام خلوت کی جگہ منور ہو جائے گی اور مؤکل آسمان و زمین کے درمیان معلق دکھائی دے گا۔ جو کچھ عہد و پیماں اس سے کرنا ہو وہ کر لو۔ پھر جو کام بھی اس سے کہو گے وہ پورا کریگا۔ حرف الف کی خلوت کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تنہائی میں یہ عابد تعداد پڑھو اور الف کی شکل اپنے سامنے

قبولیت و محبت کی عجیب تاثیر اور اضمار حرف الف

جاننا چاہئے کہ ملفوظات میں حرف بھی ایک مخلوق ہیں اگر حرف کو بغیر خلوت و ریاضت بھی پڑھا جائے تو محبت و قبول کی عجیب تاثیر

[1] نانا حکیم احمد رضا خاں صاحب ... کرتے تھے ۱۲ مترجم

بخش میں اسمار ہے۔ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِكُ عَظْمَطْلَنْبَا بِمَلِ تَحْتَ يَدِلَ الرَّئِيْسُ الْاَكْبَرُ اور دعوت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالذِّكْرُ وَالْمَجْدُ وَالْكِبْرِيَاءُ يَا اَللّٰهُ ۳ بار یا رب ۳۰ بار يَا مَوْلَايَ يَا سَيِّدَاهُ اَسْئَلُكَ السِّرَّ الْاَعْظَمَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ [illegible] وَالْبَنِيْنَ بِهَا نُوْرًا وَجَمَالًا [illegible] وَاَنْ هَبْنِيْ [illegible] اَسْرَارِ الْاَلْفِ [illegible] اَيُّهَا الْحَرْفُ الْمُعَظَّمُ [illegible] الَّتِيْ [illegible] اِنِّيْ [illegible] رَبَّ النَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ [illegible] بِالنَّهَارِ [illegible] فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنَ الْعُلُوْمِ [illegible] الْاَلْفِ [illegible] عَلِيًّا وَعَلِيًّا وَمُزَيًّا وَقَيًّا وَ [illegible] الْاَمْرِ الْعَظِيْمِ [illegible] الْاَكْبَرُ [illegible] مَنْطَايِيْلُ

اس دعوت کے پڑھنے والے کی محبت کو اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں ڈالدے گا موکل سے جب کچھ ضرورت ہو یا کسی سے انتقام لینا ہو تو مرغی کے انڈے پر حرف الف کی صورت بنا کر آگ میں ڈالتے جاؤ اور دعوت پڑھتے جاؤ تو موکل حاضر ہو کر ہر حاجت پوری کریگا اس کا اسماء یہ ہے۔ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِكُ الْعَظِيْمُ السَّيِّدُ طُهْطَايِيْلُ الرَّئِيْسُ الْاَكْبَرُ وَاَسْرِعْ بِحَقِّ هَيْه ۲ يَدُوْن ۲ شَكِيْل ۲ سَلَحُوْا اَجِبْ وَاهْبِطْ تَمَثَّلْ لِيْ بِصُوْرَةٍ حَسَنَةٍ اَلْوَحَا الْعَجَلْ۔

اور حرف الف کی روحانیت میں کچھ بھی حاجت نہیں مگر جو مرشد میں یہ بخور روشن ڈالو طالب چاہے تو تصرف کر سکتا ہے پھر اس کے بعد یہ پڑھے۔ اَجِبْ يَا اَلِفُ وَافْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔

حرف ب کے خواص اسکے موکل کی تسخیر | اس حرف کا مزاج سرد و خشک ہے یہ حروف باقیہ میں سے ہے یہی حرف باطنی الف اور وجود کا راز ہے۔ اس کی تعریف تا قیامت قائم رہے گی لوگ اسی کے طفیل خلائق کو ان کا علم اور توحید کے دلائل پاتے ہیں۔ حرف ب میں عالم علوی و سفلی کی طرف اشارہ ہے حرف ب کو اللہ تعالیٰ نے یہ بڑائی دی ہے کہ بسم اللہ کو اس سے شروع کیا اور صحیفہ آدم بھی اسی سے شروع ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے جب قرآن کریم نازل کیا تو جبرئیل نے حضور صلعم سے عرض کیا اِقْرَاْ يَا مُحَمَّدُ بِاسْمِ رَبِّكَ یعنی حرف با موجودات کے لئے مظہر تھا ہے صفات ذات کو ظاہر کرنا چاہتا ہے اسرار تجلی کی نظیر قبل ازیں پہچان چکے ہو مظہر صفات سر افعال حرف ج ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حرف با کے ساتھ ۴۰ موکل پیدا کئے ان میں سے ہر موکل کے تحت لاتعداد فرشتے مقرر کئے سب مل کر اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں حرف با تمام کتابوں کے خزائن کی کنجی ہے راز سطاس میں موجود ہے نیز الف کی ایک شکل کی بھی حامل ہے۔

فراخی رزق وحل مشکلات | حرف با کے اصلی اعداد اور وہ اسماء جن کے اول میں حرف با ہے لکھ کر اگر غریب شخص اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی روزی کشادہ کردیگا اور اسی طریقہ سے لکھ کر یرقان کے مریض کو پلائیں تو اس کو صحت ہوگی۔ اگر حرف با ۱۴ مرتبہ اور بسم اللہ ۱۹ مرتبہ لکھ کر اس کے ساتھ یہ آیت بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو تمام مشکلات آسان ہوتی ہیں۔

محبت وقبولیت حاصل کرنے کا عمل | اگر محبت وقبولیت چاہو تو چاندنی رات میں چاند کی طرف منہ کرکے حرف ب ۱۹ بار اور

ساہ اے بڑے سردار موکل طہطائیل میرا حکم قبول کر اور جلدی آ اور اچھی شکل میں جلد میرے پاس حاضر ہو جا۔ ۱۲

اس کے اضمار ۱ الکمیں اور کہتے رہیں اَجِبْ یَاخَادِمُ حروف بَاء بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر آخر میں چاند کو سلام کرکے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر لیں اور لکھے ہوئے کو زبان سے چاٹ لیں۔ اسی طرح چودھویں رات تک کریں تو موکلات مہربان ہو جاتے اور حاجت پوری کرتے ہیں۔

اگر حرف بائے اور اسمائے قمری، ہتھیلی میں رکھ کر چاند کی طرف منہ کرکے دعوت اور اضمار پڑھا اور کلمات عام اور اَجِیْبُوْا یَا رُوْحَانِیَّةَ الْحُرُوْفِ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ وَامْزِجُوْا وَفَّقَنِیْ بَیْنَ الْقُلُوْبِ زبان سے کہا جائے تو مقصد حاصل ہوگا۔

بخار درد اور مطلب برآری و قبولیت عام

چینی کے برتن میں حرف با مع اضمار اور بسم اللہ اور آیت بدیع السموات والارض ۱۰۰ اور ۱۰۰ اسماء حق کے شروع میں حرف باء ہے لکھ کر اس برتن میں چنبیلی کا تیل ڈال کر اپنے چہرہ پر لگائے تو عظیم قبولیت حاصل ہوگی اور جمعہ کے دن اگر کوئی شخص حرف با مع بسم اللہ اور اضمار اور ان اسماء کو جن کے شروع حرف باء ہے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دیتا اور سستی اس سے دور کر دیتا ہے اگر کسی شخص سے استفادہ کرنا ہو تو اس کے نام کے حروف کو تکسیر کرکے جن اسماء کے اول حرف باء ہے ان کی بھی تکسیر کرکے سب کو یکجا کرو اور ام یا بُدُّوْحُ پورے سو مرتبہ پڑھ کر شخص مطلوب کے پاس جاؤ تو مطلب برآری ہوگی اگر حرف ب ۱۶ بار تین کاغذوں پر لکھ کر بخار والے کو پلائیں تو بخار دور ہو۔ اگر مخلوق میں مقبول عام ہونا ہو اور قمر منزل بطین میں ہو تو اس وقت چاندی کی انگوٹھی بنوا کر یاقوت کا نگینہ اس میں جڑوا کر حرف باء کو مع اسم بُدُّوْحُ کے اس پر نقش کرو۔ اور پہن لو قبولیت عام حاصل ہوگی۔

حرف باء کے لئے خلوت کامل بہت ضروری ہے اس کا خادم مہیائیل ہے اگر تم اس سے خدمت لینا چاہو تو ریاضت کے بعد ب لکھ کر اپنے سر سے باندھو اور دعوت و قسم بعد ہر نماز ۲۸ مرتبہ پڑھو۔ اس عمل کی ریاضت چالیس دن ہے۔ موکل حاضر ہوگا۔ جو کہو گے تعمیل کرے گا، بخور جو چاہو جلاؤ جب کہو گے یَا خَادِمَ حُرُوْفِ الْبَاءِ تو فوراً موکل حاضر ہوگا۔

اسم بُدُّوْح کا نقش اور اس کے عظیم خواص

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

نقش بُدُّوْح کو پتھر پر لکھ کر جس دیوار میں لگائیں اس گھر میں چور داخل نہ ہوگا جب کسی خزانہ میں تم کو طلسمی پانی دکھائی دے تو حرف باء ایک ٹھیکری پر لکھ کر اس پانی میں ڈال دو تو وہ پانی فوراً خشک ہو جائے۔ ایک مٹی میں پانی لے کر اس پر حرف باء کی دعوت دم کرکے ڈاکوؤں میں پھینک دو تو وہ سب اندھے ہو جائیں گے۔

زبان بندی اور خزانہ نکالنا

زبان بندی کے لئے اگر حرف ب مع ان آیات کے جو زبان بندی کے واسطے مناسب ہیں لکھے تو مفید ہے اور خزانے نکالنے میں بھی حرف ب سے مدد ملتی ہے حرف ب کی دعوت یہ ہے۔ اَجِبْ یَا خَادِمَ الْبَاءِ وَکُنْ عَوْنًا لِّیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا رَازِقَ الْخَلْقِ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۰ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذَا الْحَرْفِ یَقْضُوْا حَوَآئِجِیْ فَاِلَیْکَ اَشْکُوْا ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ

سلہ اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بادشاہوں کے بادشاہ ملانے مخلوق کے روزی رساں اس حرف کے موکل کو میرا مسخر کردے تاکہ وہ میری ضرورتیں پوری کرے تیرے ہی حضور اپنی کمزوری کی شکایت کرتا ہوں اور تجھ سے میں مدد طلب کرتا ہوں تو ہی مددگار ہے، میرا تجھی پر بھروسہ

تَعَلَّیْلَہٗ التَّکْلَانِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْزِمْ الْبَا وَیَهْجُوْبُ الْاَنْفَاجِ وَمُنْتَشِرُ الْاَنْوَاعِ وحرهبوب ۲ دکرکوب ۲ نہموت ۲ سیقوب ۲ وسایوب ۲ اجِبْ بِحَقِّ مَنِ ابْتَلَى اَیُّوْبَ وَبِالْمُتَکَلِّ الْمَحْجُوْبِ عَلَیْهِ لِمَا یُرِیْدُ مِنَ التَّوَابِ اَسْتَجَبْتُ وَاَجَبْتُ کَمَا عَیَّنْتُ بِالَّذِیْ تَاَذَّنَ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ بَعْقَابٍ مَاوَیْهِ، فَعَّالٌ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط

حروف کا اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ یَا تَنْکُوْرُ مَحْتُوْرُ الْمَاءِ الْیَتَخْتَوْمِیَائِیْلُ بلبس لیبم هلیج ذی النُّوْرِ اللَّامِعِ ذِی الْاٰیٰتِ وَالْکِبْرِیَاءِ

حرف جیم کے خواص اور اسکے مؤکل کی تسخیر و بے شمار فوائد

حرف جیم کا مزاج سرد و تر اور جمالی و جلالی جنس نو السکے ہیں دوسرے حروف مراتب میں سے ہے اس سے کام لینے والے کا کام کرتا ہے حرف جیم مع ان اسمائے کے جن کے اول جیم ہے کاغذ پر لکھ کر گرمی کے بخار کے مریض کو پلائیں تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر غائب کو حاضر کرنا ہو تو ۔ ۲ ہ مرتبہ حرف جیم مع اضمار و نام مطلوب کے نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھ کر بتی بنا کر روغن زنبق میں جلاؤ اور اضمار پڑھتے رہو تو شخص غائب کے حاضر ہونے میں ہر مرحلے مسافت کے کچھ دیر نہ ہوگی۔ اگر تین مرتبہ حرف جیم مع اسم مؤکل سرخ پتھر یا سونے یا سرخ تانبے کی مثلث تختی پر لکھیں اور ہر حرف پر تین مرتبہ حرف لکھیں اور لکھنے والا اس کو اپنے پاس رکھے تو عزت زیادہ ہوگی اور پوری دنیا اسکی تعظیم کرے گی۔ اگر ان اسماء کو جن کے اول میں جیم ہے ہرن کی کھال پر سرخ روشنائی سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو قبولیت عام پیدا ہوگی۔

وضع حمل میں سہولت اور قبولیت عام

اگر حرف جیم بشکل مثلث لکھ کر اس کے گرد حرف جیم اور مؤکل کا نام اس پر لکھ کر حاملہ کی کمر پر باندھیں تو فوراً وضع حمل ہو۔ حرف جیم کے خواص یہ ہیں کہ دنیا میں ٹھنڈک پیدا کرتے ہیں تاکہ سورج کی گرمی دنیا کو جلا نہ دے۔ اگر حرف جیم انگوٹھی پر لکھ کر اس کے گرد اضمار بھی لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور دعوت پڑھتے جائیں اور ۵۳ مرتبہ حج کریں تو کبھی پیاس نہ لگے گی۔ نیلے کپڑے جو کسی گھوڑے سے اٹھایا ہو اس پر حرف جیم کسی شخص کے نام کے ساتھ تکسیر کر کے لکھیں پھر اس کو پلائیں تو مرض قولنج میں وہ شخص گرفتار نہ ہوگا۔

دشمن کو بیمار ڈالنا اور پوشیدہ خزانہ نکالنا

اور اگر کھانے میں کھلائیں اور خادم حرف کو اس پر مقرر کریں تو فالج میں مبتلا ہوگا اور اگر شخص مطلوب کے نام سے کسی کپڑے پر مع اس کے اسماء جلیل وجمیل کے تکسیر کر کے لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو قبول عام حاصل ہو اگر تازہ انڈے پر حرف جیم مع اضمار لکھ کر جہاں خزانہ کا شبہ ہو وہاں جا کر دروازہ کھولیں تو دروازہ فوراً کھل جائے گا۔ حرف جیم کی خلوت پاکیزگی سے کرنا چاہیے جب دعوت پڑھنے میں مشغول ہو تو حرف کی شکل لکھ کر اپنے سر پر باندھ لے یہ عامل کو حصار کا کام دیتا ہے اور بعد ہر نماز عزیمت پڑھے تو اس حرف کا خادم طعطائیل نامی حاضر ہو جب وہ حاضر ہوگا اس سے عہد لے وہ سب حاجتیں پوری کریگا۔ حرف جیم کا نقش اور اس کے فائدے اور اس حرف کی دعوت۔

۱۳	۵	۲۱	۵
۲	۶	۱۱	۱۶
۳	۲۳	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۲

؎ اس اسم کے اسرار سے تجھ میں نے طلب کیا اور تیری پیشانی پکڑی ہے بطفیل اس ذات کے جو قیامت کے دن فرمائے گا کہ آج کس کی حکومت ہے، پھر خود ہی جواب دے گا۔ اللہ وحدہٗ قہار کی حکومت ہے، وہ بخشنے والا اور کرم کرنے والا ہے، جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اقبال الدین احمد مترجم ۱۲

دعوت حرف ج یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جلبت بِجَاہِ الْجَبَرُوْتِ یَا عِزَّتَ الْعَظْمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَبِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْمَاجِدِ الْقَیُّوْمِ الدَّائِمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ جَلِیْلٌ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا جَلَبْتُ مَطْلُوْبِیْ مَحْبُوْبِیْ لَیْسَ حَبِیْبٌ سِوَاہُ الْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ اَجِبْ یَا حَرْفَ الْجِیْمِ بِمَا فِیْکَ مِنَ السِّرِّ وَالْمَحَبَّۃِ وَالتَّقْلِیْبِ جَدٌّ ذُو الْجَلِیْلِ اَجِبْ مَطِیْعٌ وَبِحَقِّ الشَّمْسِ وَالْوَهِیْجِ جَلِیْجٍ جَعَلْتُکَ جِیَادِیْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بِرَبِّ الْعِبَادِ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْاَمْرُ وَالْحُکْمُ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہیں طلعیائیل وفعل کذا وکذا بحق اللہ[1]

حرف ج کا نقش یہ ہے

١٢	٥	٢١	٥
٣	٦	١١	١٩
٣	٢٣	١٣	١٠
١٧	٩	٨	١٢

حرف بہت جلدی مؤکل کو حاضر اور حاجات پوری کرتا ہے اس کا اضمار یہ ہے

حرف دال کا مزاج و خواص اور اسکے مؤکل کی تسخیر، کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا

یہ سودا حرف ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے چاروں طبائع کو مکمل کیا ہے۔ اسمائش دائم اور دیان وغیرہ کے ساتھ جب اسے مربع تختی پر لکھیں اور عدد فق کے چاروں گوشوں پر چار "د" لکھیں تو ہر شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔

حرف دال میں محبت اور تقلیب کے اسرار ہیں تم کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہو تو اس حرف دال کو لکھ کر پانی سے دھو لو، اور اسمائے دالیہ پڑھ کر اس پر دم کرو، پھر محبوب کو پلادو، یہ عمل مقناطیس کا کام کریگا۔ اگر طالب و مطلوب کے نام ریشمی کپڑے پر مع تکسیر حرف دو حرف اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مطلوب کو محبت ہو۔ اگر حرف د کو ۲۶ بار وفق کے اندر لکھیں اور اس کے گرد حرف د لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے اس کو رکھیں تو اس انگوٹھی کا پہننے والا صاحب نعمت ہوتا ہے۔

عجائبات الٰہی کا دیدار

اگر حرف د کو ۲۶ مرتبہ لکھ کر آیت محمد رسول اللہ والذین معہ الخ ایک کپڑے پر مع اسکے مؤکل و اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو ایسے عجائبات صنعت دیکھے کہ جن کی انتہا نہیں۔ حرف دکی ریاضت بہت بڑی ہے

اس کا مؤکل شلمائیل ہے اگر مؤکل کا تابع کرنا منظور ہو تو ۲۸ دن چلہ کرو۔ اور بعد ہر نماز دعوت پڑھتے رہو تو مؤکل حاضر ہو کر تعمیل حکم کرے گا۔ نقش حرف د یہ ہے ....

٨	١١	٥	١
١٤	٢	٧	١٢
٣	١٥	٩	٦
١٠	٥	٤	١٣

اس کی ابتدائی دعوت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دَعَوْتُ رَبًّا عَظِیْمًا بَرِّ وَفِّ السِّرِّ وَالْبُرْهَانِ دَیَّانَ یَوْمِ الدِّیْنِ اَدْمَ عَلٰی لُطْفِکَ وَلَطِیْفِ صُنْعِکَ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِکُ سَمَهْیَائِیْلُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ ذٰلِکَ یَا مَوْلَایَ سَخِّرْ لِیْ حَرْفَ الدَّالِ بِدَالِ الدَّوَامِ

[1] میں نے جاہ و جبروت اور عزت و عظمت اور کبریائی ذات واحد و بزرگ قائم ہمیشہ رہنے والے کے ساتھ طلب کیا جو مرسکتا نہیں وہ بہت جلال والا ہے اس نے پہاڑ طور کو اپنی تجلی سے ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰ بے ہوش گئے میں اپنے مطلوب و محبوب کو طلب کرتا ہوں جس کے سوا میرا اور کوئی محبوب نہیں ہے اور وہ قریب ہے اور دعا قبول کرنے والا ہے اے حرف جیم تجھ میں نیکی اور محبت پلا بھارنے کی قوت ہے اور تیرا مرتبہ بزرگ ہے تو اطاعت کر بحق مطیع اور بحق شمس اور وہیج کے تجھے میں نے اپنا مددگار بنایا اور بندوں کے رب کی قسم دیتا ہوں جس کے ہاتھ میں حکم ہے اور نیکی اور بدی کی قوت صرف اللہ بزرگ و برتر میں ہے۔ اے طلعیائیل حاضر ہو کر میرا یہ حکم بحق اس حرف ج کے بجالا۔ [2] اللہ تعالیٰ سے

و ملہ ہے جو ظاہر و باطن کو دیکھتا، روز قیامت کا فیصلہ کرنے والا ہے۔ جس نے آدم کو اپنے لطف اور نہایت عمدگی سے بنایا۔ اے موکل سمسیائیل حاضر ہو اے اللہ پاک ہے تجھ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اے والی اس موکل کو میرا مسخر کر بطفیل دال دوام مع دُہْنٍ وَّ ارْمِلَۃٍ بِعَشِیْرَتِیْ اَشْرِفْ وَ تَحْوِیْلِیْکَ عَلٰی مَوْلَانَا وَ الْبَشَرِیَّۃِ اَلْوْفُ لَا رَیْبَ اَحْسَنُوْا اَمَا اَعْرِفُ مَا عَوْۃٌ فَیَعْرِفُہٗ وَ بِھَا یَا رَافِعُوْ مَا اَیْقِنْ اَکَ الْمُسْتَقِیْمِ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا تَرْتَابُ یَا مَالِ بِالْعِلْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط
اس کا بخور وار فلفل اور قصب الذریرہ ہے۔ اس حرف کے وسیلے سے جو طلب کرو گے پاؤ گے اور اضمار یہ ہے۔ الجنۃ ھیط نسلت مطلت نعالیم اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ۔

حرف حا کے خواص اور اسکے موکل کی تسخیر

یہ حرف طبعاً ہوائی اور حروف صامتہ میں سے روحانی باطنی اور قائم بنفسہ ہے آیات میں اس حرف کا علم عرش اور منطق سے ہے جو محبت میں کامل ترین اثر رکھتا ہے اسے نیلے کپڑے پر مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر چراغ میں روشن کریں اور اضمار پڑھتے ہیں تو مطلوب فوراً حاضر ہوتا ہے۔

ذہانت لوگوں کے دل میں ہیبت اور بدحوابی کا عمل

معرفت اس حرف کو ۵۰ مرتبہ اسم یا حی کے ساتھ لکھے اور اپنے پاس رکھے تو فہم نصیب ہو یہ حرف سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر جبکہ قمر منزل ہنعہ میں ہو اور جمعہ کا دن ہو کندہ کرا کے پہننے والے کی ہیبت لوگوں کے قلوب میں قائم ہوتی ہے، بدحوابی کے لئے مع اضمار کے یہ حرف لکھ کر سر پہ لے رکھے تو بدحوابی نہ ہو۔ اگر محبوب کے نام کے ساتھ اس حرف کو تکسیر کرکے اپنے پاس رکھے والے کی محبت سے محبوب بے قرار ہو جاتا ہے حرف حا کا نقش اور اس کی دعوت اور اسکے خواص حسب ذیل نقش یہ ہے اور دعوت یہ ہے جو روزانہ بعد نماز کے ۵ مرتبہ موافق شروط دعوت پڑھے۔

۳۰	۲۴	۱۴	۱۱
۱۴	۱۴	۲۹	۲۷
۲۵	۲۵	۳۵	۳۹
۲۷	۱۹	۲۲	۲۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جِبْرِیْلُ مُوَاھِبَ یَا وَھَّابُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیْمُ یَا دَیَّانُ یَا سَیِّدَاہُ یَا غَایَۃَ قَصْدَاہُ یَا مُنْتَھٰی اَمَلَاہُ یَا مَلْجَاءَ الْخَائِفِیْنَ اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ھَبْ لِیْ یَا ھَا بِھِمْہِ اللّٰہُ ھَیَا یَا ھَاء سَاہَ اَھْیَا ھَیَا وَاحِدُ عَزِیْزُ ھَیَا ذَا ھَا اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ وَالْعَمَلِ کَذَا وَکَذَا الْعَجَلَ یَا حَرْفَ الْھَاءِ مَدِّنِیْ بِالْمَحَبَّۃِ عِنْدَ الْخَلْقِ ھَیَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اضمار اس کا یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ ھَعْیَا بِیْلُ بِحَقِّ دلہ اَھْلِیْکَ سَلْمَرَحْ یَاہُ اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا لَوْحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ۔

حرف و کے خواص اور فائدے اور اسکا موکل، دستوں کا علاج

یہ حرف محبت اور دوستی کی اصل ہے اس کی خاصیت دست بند کرتا ہے اس کو لکھ کر اور اضمار اس پر دم کر کے دستوں کے مریض کو دے۔ دست بند ہو جائیں گے اگر ایسے واؤ والے اسماء کے ساتھ اس شخص کے نام پر لکھیں جس سے محبت کرتا ہو

اپنے دوام کے تصرف میرے کام کی کر اپنی توفیق سے مجھے سنت پر چلا بلا تا خیر مجھ سے کج مج کرنے والے کو ٹیڑھا کر اور مجھے ہدایت کر سیدھے راستے کی۔ واحسان لوگوں کا جو دیر توں نے انعام کیا ان لوگوں کا جن پر غضب کیا گیا اے موکل جلد حاضر ہو اور شک نہ کر اے دال بطفیل ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ملہ بسم اللہ تیری بخششوں میں سے ایک بخشش ہے اے بخشش والے لے رزق دینے کشادہ کرنے اور لے جانے والے رب اے آقا اے امنگوں کی انتہا اے تمناؤں کی انتہا، اے خوف کرنے والوں کی جائے پناہ۔ تو ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہے، پاکی ہے تجھ کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے موکل میری اطاعت کر اور فلاں کو میرا فرمانبردار کر اے حرف ہا سب خلق کے دلوں میں میری محبت پیدا کر دے، بطفیل لا حول ولا قوۃ الا باللہ بعدد عظیم کے اے موکل جلدی حاضر ہو ... کرتا ہے

اور اضمار بھی پڑھیں تو محبت حاصل ہوگی۔ اس دعوت کی خلوت میں تین وقت عود روشن کریں اور حرف واو لکھ کر اپنے سرہانے لیں اور دعوت ہر نماز کے بعد ۲۸ بار پڑھیں تو موکل حاضر ہوگا جس کا نور آفتاب کی طرح روشن ہوگا وہ بعد سلام کے کہے گا کیا حکم ہے اس سے کہنا تم میری خدمت کرو۔ وہ حکم بجا لائے گا اور جس وقت تم طلب کرو گے وہ فوراً حاضر ہوگا۔ اس کا نام طوریائیل ہے جب تم اس کو طلب کرو۔ تو حرف واو کو سونے کی انگوٹھی پر (جب قمر اس حرف کی منزل میں ہو) کندہ کرو۔ عود اور مصطگی کا بخور دے کر اسے تو ہر نماز کے بعد اضمار پڑھو تو تمہاری مرادیں پوری کرے گا۔ دعوت حرف واو یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا وَدُوْدُ يَا وَهَّابُ يَا وَالِيْ يَا وَاحِدُ يَا وَارِثُ يَا اَللّٰهُ نَسْئَلُكَ بِسِرِّ اَسْمَائِكَ الْعِظَامِ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ نَارَتْ بِهِ الظُّلُمٰتُ اَنْ تُوَلِّيَنِيْ وَتَتَوَلَّانِيْ بِوِلَايَتِكَ وَتَكْشِفَ لِيَ الْغِطَاءَ عَنْ سِرِّ الْوَاوِ وَاَعْطِنِيْ تَصْرِيْفَهٗ يَا وَهَّابُ وَاهْبِطْ يَا طُوْرِيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا وَرْدِيَائِيْلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِيْمِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ وَاْتُوْنِيْ بِحَقِّ الْحَرْفِ الْوَاوِ وَبِحَقِّ مَنْ خَلَقَكُمْ وَخَلَقَهٗ يَا مَوْلَايَ فَمِنْكَ اَرْجُوْ وَاَطْلُبُ الْمَدَدَ وَاِلَيْكَ رُجُوْعِيْ اَسْئَلُكَ بِمَا قَدَّرْتَهٗ فِي اللَّوْحِ اَنْ تَحْفَظَنِيْ يَا حَفِيْظُ وَرُدَّ عَنِّيْ مَنْ يُّؤْذِيْنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا طَائِعِيْنَ عَجِّلْ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

استسقاء میں مبتلا اور بیمار ڈالنے کا عمل

اگر کسی شخص کو استسقاء میں مبتلا کرنا ہو تو ان حروف اور اضمار کو معکوس کر کے لکھو مع اس شخص کے نام کے جس کو بیمار ڈالنے کا ارادہ ہے۔ پانی میں گھول کر اس کو پلائے۔ وہ شخص فوراً بیمار ہو جائے گا اور اضمار اس کا یہ ہے۔ نَجَبُ یَا طُوطِیَائِیْلُ بِہِیْرٍ ۲ عدد وَدودٌ وَھَابٌ اَجِبْ دَتَوَکَّلْ بِکُنْ ۱۔ اگر اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیری قدر و منزلت علویات میں زیادہ ہو۔ اور تجھ سے نیک کام سرزد ہوں۔

حرف ن کے خواص اور فائدے

حرف ن نقطہ دار سرد تر ہے اور حیوانات میں عجیب و غریب تاثیر کا حامل ہے اسماء الٰہی سے بجز اسم نور اسم عزیز کے اور کہیں ظاہر نہیں، جمعرات کے دن جب قمر مشتری کے مقابل ہو حرف ن لکھ کر اپنے پاس رکھو عزت و ہیبت نصیب ہوگی۔ اگر اونٹ کی پنڈلی پر اس کے عدد اس وقت لکھیں جب قمر اسی منزل میں ہو اور اپنے پاس رکھیں تو کبھی نقصان نہ ہو اگر جنگل میں سو جائے تو کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ ہو۔ اور جب بارش کی ضرورت ہو تو اس حرف کو سیاہ بکری کی کھال پر لکھ کر اس کو مینڈھے کے سر پر رکھو پھر حضور قلب سے دعوت اور اضمار پڑھو اور

ساے اللہ میں سوال کرتا ہوں اے دودو والے وہاب اے والی اے یکتا اے وارث اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اور اس کی تصریف مجھے عنایت کر اے بہت بخشش والے اے طوطیائیل اور وردیائیل دونوں حکم الٰہی سے اتر آؤ۔ اللہ کی اس عظیم قدرت کے طفیل جس کو تم جانتے ہو اور بحق جبرائیل ومیکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اے مقرب موکلو! بحق حرف واو اور بحق اس ذات پاک کے جس نے تم کو اور اس کو پیدا کیا بہ سرعت میری خدمت میں حاضر ہو۔ اے میرے آقا تجھی سے آرزو کرتا ہوں اور تجھی سے مدد مانگتا ہوں اور تیری طرف میں رجوع کرتا ہوں، تجھی سے میرا سوال ہے۔ اس چیز سے جو تو نے لوح محفوظ میں مقدر کی ہے مجھے محفوظ رکھ اے حفاظت کرنے اور برائی پہنچانے والے کو مجھ سے دور کر دے اے ارحم الراحمین جلد جلد اے موکلو! جلد حاضر ہو۔ بطفیل ہزار دفعہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ ؎

بارش کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور یہ الفاظ اُخْضُنْ اَیْکًا اِنْ دَبِ وَالْمُجْلَوِیْہ قدرت الٰہی سے بارش ہو۔ یہ مجرب ہے

بارش اور دودھ گھی میں برکت ہو اور مطلوب طالب ہو

حرف ط کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر لکھ کر کسی چیز میں رکھا جائے تو اس میں برکت ہوگی مثلاً گھی اور دودھ میں بہت برکت ہوتی ہے جب قمر اس کی منزل میں ہو تو مربع پر لکھ کر اس کے گرد اعداد لکھو پھر اس کو گھی میں ڈال دو تو اس گھی میں برکت ہوگی۔ اگر حرف طا مع اعداد لکھ کر اپنے پاس رکھو تو غیب سے رزق ملے گا۔ حرف زا کے دائرہ کو جو شخص مشک و زعفران سے مطلوب کے نام سمیت لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مطلوب اس کا طالب ہو جائے گا شکل حرف طا یہ ہے:

۵	۱۰	۳
۴	۹	۸
۹	۳	۸

حرف زاء کی دعوت بہت عظیم ہے ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ پڑھے تو موکل حاضر ہوگا اور جو کہو گے قبول کرے گا۔ نمبر اس کا یہ ہے۔ زعفران مشک قلم زیتون سے جب اس چلہ کشی کا ارادہ ہو تو اعداد کو دعوت اور قسم کے ساتھ پڑھو اور حرف زاء کو انگوٹھی پر کندہ کرکے ہاتھ میں پہن لو پھر دعوت کا ورد شروع کرو تو موکل حاضر ہوگا اور تم سے مدد کرے گا اور تمہاری تمام حاجات پوری کریگا۔ دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ زِدْنِیْ یَا اَللّٰهُ شَوْقًا اِلَیْكَ وَرَغْبَةً لِدَیْكَ فِیْمَا اُحِبُّ اِلٰی ذِكْرِكَ وَعَامِلْنِیْ بِخَفِیِّ لُطْفِكَ وَاَلْبِسْنِیْ نُوْرًا وَجَمَالًا اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی كَشْفِ اَسْرَارِ النُّقْطَةِ الَّتِیْ مِنْ جِنْسِهَا تَزَلْزَلَتِ الْجِبَالُ وَتَدَكْدَكَتْ مِنْ هَیْبَةِ رَبِّ الْعِزَّةِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۱ عَجِّلْ اَلْخَادِمُ لِحَرْفِ الزَّایِ بَرْنَمًا ۲ زِنَیَا ۳ یَدْ بَزْ بُرُدُ ۴ زُوْزُ ۵ بَرْزُہْ بِاَمْرِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ جَلِیْلٌ جَمِیْلٌ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ هَیَا بطیا طیا طلی طلیا علیه سیان میان امان محل وترایال وَاكْشِفْ لِیْ عَنْ اَمْرِكَ هَیَا یَا نَاءِی بِعِزَّةِ مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۶ اَجِبْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا اِیَّالِبْ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ — — — —

اس دعا کو ہر ایک روز پڑھو گے تو تیرے پاس ہر طرف سے فکر کرو ذخیرہ نکالا آوے گا اور اضمار اس کا یہ ہے اَجِبْ اَیُّهَا السَّیِّدُ مَلْمَشَاییل بِحَقِّ سَعْدَ ذبی مَكَالِکُمْ ۷ بیھطا اَجِبْ بِحَقِّ یموء الوحا العجل الساعة۔

حرف حاء کے خواص اور مرض سے شفا

یہ حرف حا علی الاسرار حیات میں سے ہے اس کے اعداد ۸ ہیں اسے کرسی سے پہلے درجہ میں نسبت حاصل ہے۔ بیماریوں سے شفا اس کے خواص ہیں۔ اس حرف کو مریض کے نام کے ساتھ مع اسماء حاۂیہ مٹی کی وغیرہ کی برتن میں لکھ کر کنگدھ شہد سے حل کر پلائیں، انشاء اللہ جلد یوم میں مریض تندرست ہو جائے گا۔

گرمی اور آگ سے حفاظت اور شہوت کا علاج

سخت گرمی میں طلوع و غروب کے وقت اسماء حاۂیہ پڑھے۔ گرمی سے کوئی تکلیف نہ

---

۱ اے ایراد جلد حاضر ہو جاؤ ۲ یا اللہ تو اپنا شوق اور اپنے محبوب کے پاس ذکر میں میری رغبت زیادہ کر اور اپنے پوشیدہ لطف و کرم سے معاملہ کر اور اپنے نور و جمال کا مجھے لباس پہنا جس سے اس نقطہ کے اسرار منکشف کرنے میں مدد حاصل ہو جس کی جنبش سے پہاڑ ہل گئے۔ اور رب العزت کی ہیبت سے ریزہ ریزہ ہو گئے تیرے رب کو پاکیزہ اور عزت والا ہے ان باتوں سے جو کافر لوگ تیری نسبت بیان کرتے ہیں، اے حرف زاء کے موکل جلد حاضر ہو اللہ کے حکم سے جو رب العالمین اور جلال و جمال والا ہے وہ پاکیزہ اور بلند ہے، خبردار لوگو! ذکر خدا سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے ۳ حرف زاء اپنے اسرار مجھ پر منکشف کر اس ذات پاک کے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ اس کی قوم اور قبیلہ ہے ۴ اے موکل آ کر میرا فلاں فلاں کام کر بطفیل ہذا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ ج

دیکھ چاہے کتنا ہی سفر کرے اور پیاس بھی معلوم نہ ہوگی۔ صاحبان حال جو اس حرف کی تاثیر سے واقف ہیں آگ میں کود پڑتے ہیں اور ان کو کچھ ضرر نہیں ہوتا۔ بلکہ آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ شہوت کو باطل کرنا بھی اس حرف کی خاصیت ہے۔ جب کہ اسے انگوٹھی پر مع اسم موکل و اضمار کے کندہ کر کے پہنیں تو بہت نفع ہوتا ہے۔

حرف حا کے خواص اور اس کی دعوت

حرف حا جب کسی اسم سریانی یا عربی میں آتا ہے تو وہ اسم بھی مندرجہ بالا اثر سے دیتا ہے اور اگر اسم کے درمیان میں آتا ہے تو عامل پر زیادہ اثر کرتا ہے اس حرف کی خلوت بہت جلیل ہے ہر نماز کے بعد یہ دعوت ۱۰ مرتبہ پڑھو تو ایک روشن نور سامنے آئے گا اور تم سے مخاطب ہو کر مدد کرنے کا اور جب تم کہو گے یَاخَیْبِیَا خَادِمَ حَرْفِ الْحَاءِ اِفْعَلْ کَذَا تو وہ فوراً حاضر ہوگا اگر تم کو اس کے موکل طفیائیل کا تابع کرنا ہو تو خلوت میں بیٹھ کر یہ دعوت پڑھو۔

یَا حَرْفَ الْحَاءِ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَجْلَبْتَ لِیْ الْمَلَکَ طفیائیل موکل حاضر ہوگا دعوت اس کی یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؎ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ عَلٰی مَنْ عَصَاہُ اَللّٰھُمَّ یَا حَلِیْمُ حَالِیْ سَقِیْمٌ وَاَنْتَ بِہٖ عَلِیْمٌ اَسْئَلُکَ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَمُوْسٰی الْکَلِیْمِ خُذْ بِیَدِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَنْصُرْنِیْ فِیْ قَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَاجْعَلْنِیْ مُسْتَرْشِدًا بِاَمْرِکَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِیْ ھٰذَا السِّرِّ حَتّٰی اَصْرِفَہٗ اَیْنَ اُرِیْدُ ھَیَا یَاھَا حَلَمْتُ عَلَیْہِ حَیَاح حطوج حیث الی حج حوا احراحراجت حوای حواح فِی الْعَاجِلِ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ بِحَقِّ حَلِیْمُوْھَا ھَیَا السَّاعَۃَ وَاَسْرِعْ بِالْاِجَابَۃِ وَتَصَرَّفْ فِیْمَا صَرَّفْتُکَ اَلْوَحَا الْعَجَلَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بخور اس کا عنبر ہے اور اضمار اس کا یہ ہے۔ دَھْلَجْ دَدَھْلَجْ یَقْشَلَاسْ مَا اَعْظَمَ شَانَہٗ وَاَعَزَّ سُلْطَانَہٗ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ طفیائیل وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ الْعَجَلَ الْوَحَا۔

حرف طا کے خواص درد سر تکان اور موذی جانوروں سے حفاظت

یہ حرف طا بغیر نقطہ والی دو حرفوں کا مجموعہ ہے اس حرف طا کا عمل دونوں عالم علوی اور عالم سفلی دونوں میں ہے اور یہ حرف تمام عالم میں پرواز کرتا ہے جب اس حرف کو ۹ بار اور ۵ بار کسی تختی پر جبکہ قمر اس کی منزل میں ہو مع اضمار و موکل لکھیں اور اس کو اپنے پاس رکھیں تو تمام عالم اس کے خوف سے کانپے گا۔ اگر درد سر والے کے باندھیں تو اس کو آرام ہو اور اس حرف کو اسی ترتیب سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ آئے گا۔ اس حرف کے عدد ۱۸ ہیں اگر اس کو ۹ اور ۹ کے نقش میں ہرن کی کھال پر چاندی کی پہلی تاریخ میں اپنے پاس رکھیں تو سفر میں جتنا بھی چاہے چلے تکان نہ ہوگی۔ یہ حرف اور اس کے چو طرفہ اضمار لکھ کر کسی مکان یا دکان میں لگائیں تو اس میں برکت ہوگی اور جو اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسباب تنگی پر فلاح فرمائے اور سر کے نیچے رکھیں تو وہ بدخوابی سے محفوظ رہے۔

؎ پاک ہے وہ ذات جو گنہگاروں سے حلم سے پیش آتی ہے۔ اے اللہ اے حلیم میرا حال برا ہے اور تو اسے خوب جانتا ہے میں تجھ سے رسول اکرم حضور سرور رسول اللہ صلعم اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے طفیل میں دعا کرتا ہوں کہ تو میری دستگیری کر اور میرے ظالم دشمنوں پر میری مدد کر اور میری حاجتوں میں مجھ کو نصرت عنایت کر اور اپنے حکم سے مجھے مرشد بنا اور اس راز کے قول و عمل میں مجھ کو توفیق عطا کر یہاں تک کہ میں جس طرح چاہوں تصرف حاصل کروں اے موکل ابھی میری حاجت پوری کر جس کا میں حکم کروں اسکو بجا لا فوراً ابھی بطفیل ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے، کیا بڑی شان ہے اور کیسی بڑی عزت والا ہے سلطانی۔ اے موکل طفیائیل ابھی اسی وقت حاضر ہو کر میرا کام

آگ نہ جلائے، زیادہ سفر سے تکان نہ ہو، عقل زیادہ ہو، بخار کو فائدہ ہو، دشمن کی بربادی

ایک قاعدہ کلیہ:- یہ ہے کہ جس اسم کے عدد مفرد ہوں وہ عوام تجمیں میں تصرف کرتا ہے اور جس کے عدد زوج ہوں وہ عوام بسط میں عمل دخل کرتا ہے یہ وہ راز ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے اولیاء پر ظاہر کیا اور حروف کے نقش کی تاثیر یہ ہے کہ اگر اس کو اس حرف طاء کے اپنی ہتھیلی پر رکھ کر اعمار کو پڑھو اور آگ اپنے ہاتھ میں لے گویا آگ کے اندر ہاتھ داخل کرو تو ہاتھ ہرگز نہ جلے جو شخص اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے اس کا ذہن تیز ہو، جس شخص کو عرصہ سے بخار آتا ہو اس کو اپنے پاس رکھے تو بخار دور ہو۔ اگر اس حرف کو گندھک کے ٹکڑے پر لکھ کر کسی کے گھر میں آگ پر ڈال دو تو وہ سارا گھر جل جائے۔ کہ ذہن جب اس حرف کو ۱۸ بار بعد از نماز پڑھے تو اس کی عقل میں اضافہ ہوگا۔ اگر کسی شخص سے کسی پتھر کے نیچے سے مٹی لے کر اس کی پوری صورت بنا کر اس پر ۱۸ بار یہ حرف پڑھے اور اسماء و دعوت پڑھ کر اس صورت کو ہدم کر کے اس شخص کے گھر میں ڈالے تو اس کا گھر برباد ہو۔ اس کی خلوت چودہ دن ہے ہر نماز کے بعد ۸ بار دعوت پڑھنا چاہیے۔ مرغ سرخ کا مؤکل حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ اس مؤکل کا نام حطیائیل ہے حسب دستور دعوت میں مشغول رہو اور دعوت حرف طاء کی یہ ہے۔ آسیب دور ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ طَلَبْتُ مِنَ اللّٰهِ الْمَعُوْنَةَ عَلٰى مَطْلُوْبِيْ حَتّٰى يَتَسَطَّلَ لِطَاءِ بِكَثْرَةِ مَنْ ظَلَمَنِيْ اَجِبْ يَا طِطْيَائِيْلُ عَظَمَةِ ذِي الطَّوْلِ الشَّدِيْدِ طِيَا طَيُّوْهًا يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ طَلْطَلِيْلٌ يَا يُهُ يَا طَاطُ طَيْطُوْلِ طَلَطْلَا طَمْهِيْطَ طِيْطُوْطِ الْوَحَا تَسْطِيْطًا طَرْدُ مَنْ يُقَاتِلُنِيْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اُطْرُدْهُ بِلُطْفٍ مِنْ ذِي الطَّوْلِ مَطْلُوْبِيْ عَجِّلْ يَا خَادِمَ الطَّاءِ وَاِلَّا اَشْكُوْكَ اِلٰى عَلَّامِ الْغُيُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

جب یہ دعا دفینہ یا خزانہ کے دروازے پر پڑھی جائے تو خزانہ کا نگہبان بھاگ جاتا ہے اگر اس کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دو تو آسیب جل جائے گا اسماء اس کا یہ ہے۔ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ حَطْيَائِيْلُ بِحَقِّ شمهط ستمطوط شلح اَجِبْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا الْعَجَلَ الْوَحَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

حرف یاء کے خواص اور بے شمار فائدے یہ دو نقطوں والا حرف ہی طبعاً ناری ہے اور حروف کرسی میں سے ہے

ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی

جس حرف کے اول میں رہا ہے وہ اس کی امداد عالم کرسی سے کرتا ہے۔

ہر قسم کے گناہوں اور فسق و فجور سے توبہ کا عمل یہ حرف حقیقت منادی سے متعلق ہے کیونکہ اس کے عدد دس ہیں جب دس مرتبہ حرف ی مع اسماء کے یا اس کو لکھ کر سالک ابتدائے سلوک میں پہنے تو شہوت کی آتش سے دور رہے گا اور

ملہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا ہوں اپنے مقصد کے حصول پر تاکہ وہ میرے ظالموں کو دفع کرنے کے حرف ط کو بسط کر دے، بطفیل بخشش و عظمت بڑے بخشش والے کے اے حرف طاء میری اطاعت بجا لاؤ۔ اے اللہ اے رب العالمین مجھ سے لڑنے والوں کو دفع کر بطفیل ان اسماء کے اور دشمنوں کو دور کر میں نے اپنا مقصد بڑی بخشش والے سے پا لیا ہے۔ اے حرف طاء کے مؤکل جلد تر میرا کام کر دے۔ ورنہ علام الغیوب کے حضور میں تیری شکایت کروں گا اور قوت و غلبہ صرف اللہ تعالیٰ کے واسطے ہے جو برتر ہے۔

اگر سو بار اس کو لکھ کر اور دھو کر کسی گنہگار، فسق و فجور میں مبتلا شرابی کو پلاؤ تو اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کی توفیق دے گا۔ اور اگر سو مرتبہ یہ حروف کدال پر لکھ کر کنواں کھودو تو جلد پانی نکلے اور برکت ہو حرف یا اسمائے الٰہی میں سے ہے جس اسم کے ساتھ حرف یا مع ہا رتہ ہو، وہ جلد قبول نہیں ہوتا۔ نقش سابقہ صفحہ پر دیکھیں۔

اس حرف ی کی خلوت کرنے والے کو ارواح روحانیہ پر قوت قہریہ ملتی ہے۔ اس کی خلوت میں اتنے دن بیٹھے کہ اس کا موکل سپید نور والا حاضر ہو اور وہ حاضر ہو کر تمہارا مقصد پورا کرے۔ اس کا نام ہرقیائیل ہے دعوت حرف ی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مُحْيِيُ يَا مُمِيْتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحْيِنِيْ قَلْبِيْ بِذِكْرِكَ وَاِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ هَبْ لِيْ اَللّٰهُمَّ هِبَةً مِّنْ عِنْدِكَ تُعِيْنُنِيْ عَلٰى مَصَالِحِ اَرَدْتُهَا لِطَاعَتِكَ يَا شَرِيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا مُنْعِمُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ سَخِّرْ لِيْ حَرْفَ قِيَمِ حَتّٰى يَقْضِيْ حَاجَتِيْ مِنْ مَعَاشِيْ يَا مَوْلَائِيْ فِيْكَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ فَاِنِّيْ اُقْسِمُ عَلَيْكَ بِكَ تَفْعَلُ لِيْ مَا اُرِيْدُ دَارَ خِيْحَزَ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَغُدُوِّيْ وَاَصَالِيْ شَقْطَاى اوادعياى وشراهيا اهيا شراهيا ادوناى اصباؤت ال شداى كليو سُبْحَانَ مَنْ بِذِكْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ سلمطوماى ليعاى سقيطاى ۔ وَقَدْ قُلْنَا مَا قُلْنَا وَاَقْسَمْنَا بِمَا اَقْسَمْنَا عَلَيْكَ بِنَفْسِكَ وَكَيْفَ يَكُوْنُ اَوْ يَفُوْزُ مَنْ عَصَى اللّٰهَ اَجِبْ وَائْتِنِيْ بِكَذَا وَكَذَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

حرف ی کی دعوت کا بخور نیلوفر ہے اور اس کا اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ يَا مهرقيئيل بحق ياه ۲ بوم ۴ د مقيح اعلى ۲ اَجِبْ وَتَوَكَّلْ بكن اوكذا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ ۝

حرف ک کے خواص، قبولیت عوام طحال و مالیخولیا کا علاج کھیتی کی حفاظت ۴

یہ حرف باطن حکم سے ہے۔ دراصل اس میں تین الف ہیں جن کا عدد میں تم العدد سے ہی عمل دخل کرسکتے ہو جب یہ حرف سلے کپڑے پر مع اسمائے موکلات و اضمار لکھا جائے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھا جائے تو پہننے والے کو قبول عظیم نصیب ہوتا ہے اگر اس حرف کو ۸ در ۸ کے نقش میں وضع کر کے طحال پر بائیں جانب رکھیں تو ورم طحال دور ہو جا اور ایسا معلوم ہو گویا ایک شعلہ آتش نے اندر داخل ہو کر سب کچھ جلا دیا ہے جب اس حروف کو مع اضمار و موکل چار ٹھیکریوں پر

لہ اے زندہ کرنے والے اور مارنے والے اے زندہ اے قائم تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو میرے دل کو اپنے ذکر سے زندہ کر مجھے تیری ہی جانب میں اپنی کمزوری اور بیچارگی کی شکایت لے کر آیا ہوں اے اللہ مجھ پر وہ بخشش کر جو میرے ان ارادوں میں میری مدد کرے جو میں نے تیری اطاعت کیلئے اٹھائے گئے ہیں اے اللہ اے انعام کرنے والے قبل استحقاق کے اے محسن اے مجمل اے منعم اے فضل کرنے والے اے ارحم الراحمین حرف یا کو میرا مسخر کردے تاکہ وہ میری معاشی حاجتیں پوری کرے اے میرے آقا تو ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے تجھ کو تیری قسم دیتا ہوں کہ تو میرے وہ کام کردے جس کا میں نے ارادہ کیا۔ رات دن، صبح و شام پاک ہے اس کو جس کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہے اور بیشک کہہ دیا ہم نے جو کہنا تھا اور تجھے قسم دی کہ جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے گا وہ فلاحت نہیں پاسکتا۔ میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو جا اور میرے سب کام کر اے مہرقیائیل میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو ... حاصل ہے ۱۲

لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کریں تو ہر آفت سے کھیت اور کھلیان محفوظ رہے اگر بکری کی کھال پر اس کو لکھ کر وہ شخص جس کا ملبوس یا طبع کمزور ہو گیا ہے پہنے تو اس کو شفا ہو گی۔ اس کے مؤکل کا نام بیرہیہ۔ دعوت حرف کی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَتَبْتُ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ تَكَلَّمْتُ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَشُكْرِهٖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ يَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَسْئَلُكَ بِكَافِ كِفَايَتِكَ يَا مُكَوِّنَ الْاَكْوَانِ حَتّٰى يَكُوْنَ بِكُلِّ الْكَائِنَاتِ شَيْئًا مِثْلَ لَا يُدْرِكُكَ نَوْمٌ وَلَا يَقْرُبُكَ فُتُوْرٌ كَفْكَافٌ كَكَاكَ كُنْ كَفْرًا كَمَا يَلِيْقُ كُنْتُمْ كَمَا لَمْ يَكُنْ مِثْلَ مَا كَانَ فِيْ بَطْنِ الْكُلِّ سُبْحَانَ مَنْ بِذِكْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ يَعْلَمُ مَا خَفِيَ الْخَبِيْرُ بِمَا يَخْفِي الضَّمَائِرُ وَيُبْدِيْهِ الْقُلُوْبُ اَيُّهَا الْاُلُوْ لَاهُ الْمَلَكُ كَلَّمْتَكَ كَلَامًا يَتَضَمَّنُ اسْتِمَاعُهٗ بِطَاعَتِهٖ اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَحَفِظَكَ وَرَعَاكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

دعوت حرف ک کا بخور کرنزہ وکندر اور کافور ہے اس کو ذکر ہر نماز کے بعد ۲ بار اور اشمار یہی ۲۸ دفعہ پڑھے تو مطلب حاصل ہو گا اور اشمار یہ ہے اَجِبْ يَا حَرُوْرُ الْكَافِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ بِحَقِّ شُوْتَوْمَةٍ صَعْوَاءَ لَهِيْطٍ حَيْدُ بَيْعُوْرَ هَيْطَا جَشْ سَعْدُوْسْ اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

حرف ل کی دعوت اور نقش یہ حروف شریف کے لئے عام طور پر کام آتا ہے اور اسم اعظم میں سے ہے جس سے بسم اللہ کے حروف

جنات کو جلانے کا عمل مراد ہیں نیز علم الطبیعت میں یہ حرف ظاہر ہوا ہے جو کوئی اس حرف کو اسکے اعداد کے موافق لکھ کر بیمار کو پلائے تو آرام ہو۔

جنات جلادو جب تم کسی جن کو جلانا چاہو تو حرف ل کی قسم پڑھ کر کہو اے حرف لام کے مؤکل اس جن کو جلا دے۔ تو فوراً وہ جل جائیگا اس کے مؤکل کا نام سیطائیل ہے اس کا بخور سفید عود ہے۔ حرف ل کی دعوت کرنے لگو تو ہر نماز کے بعد ۵ مرتبہ دعوت کو پڑھو تو مؤکل ظاہر ہو گا اور تم سے معاہدہ کرے گا اور حرف لام کو سیف الطالب بھی کہتے ہیں اور دعوت یہ ہے۔ شکل نقش حرف ل یہ ہے

۲۱۷	۲۲۲	۲۲۷	۲۲۴
۲۲۷	۲۲۲	۲۱۸	۲۳۱
۲۲۲	۲۲۵	۲۲۴	۳۱۱
۲۳۱	۲۲۰	۲۳۱	۲۳۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لُطْفُكَ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ شَمْلِيْ بِخَيْرٍ خَلَقْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ لَيِّنْ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ يَا اللّٰهُ يَا لَطِيْفُ سِمَتَ الْاِلٰهِ وَالنَّعْمَاءُ اَسْئَلُكَ بِلَامِ الْاَنْوَارِ عَظَمَتِكَ الْمُنْتَهِيَةِ قَدْرًا اَسْتَوْفِيْ بِهٖ مُخْتَفِيْ سِرِّ اللَّامِ لَيِّنْ لِيْ بِلُطْفِكَ يَا لَامُ نَوَالِيْ دَعَوْتُكَ يَا اللّٰهُ

ترجمہ: میں نے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ لکھا اور تعریف و شکر الٰہی کے ساتھ میں نے کلام کیا اور مدد صرف اللہ عزت حکمت والے کے پاس سے ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے مالک الملک اے جلال اور بزرگی والے ایسی ذات جس کا حکم کاف اور نون کے درمیان ہے وہ پاک ذات جب جس چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس سے فرماتا ہے ہو جا۔ تو وہ ہو جاتی ہے۔ اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے کاف کفایت سے اے تمام عالم کے پیدا کرنے والے تمام عالم کو میرے لئے مکوّن بنا دے۔ اے اللہ تیرے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں تو جانتا ہے ضمیر اور دل کے اندر کی ہر بات کو۔ ضرور اگر وہ نہ ہوتا تو میں تجھ سے ایسا کام نہ کرتا جو پورے طور سے تیری اطاعت کرنے کو متضمن نہ ہوتا۔ میرا حکم قبول کر تجھے اللہ تعالیٰ برکت دے قلبہ و قوت صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے جو بلند بزرگ ہے نقل البرسیل ...... مترجم ۱۲

يَا مَنْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ وَاعْتَنِیْ لِمَنْ طَغٰی وَتَمَرَّدَ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْعُتَاةِ اَوْلِيَآءِ بِمَنْ تَدَكْدَكَتِ الْجِبَالُ الشَّوَامِخُ بِهَيْبَتِهٖ وَتَقْشَعِرُّ مُلُوْكُهُنَّ خِيْفَتِهٖ صَمَدٌ قَيُّوْمٌ سَجَدَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَخَشَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَخَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِجَلَالِهٖ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْوَاحَا يَا لَامُ وَعَجِّلْ بِقَتْلِ الظّٰلِمِيْنَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَنْ اَطَاعَهٗ نَجٰی وَمَنْ عَصَاهُ جَعَلَهٗ هَبَآءً هَيَا يَا لَامُ بِالنَّيْلِ وَالْكَمَالِ بِرَمْلِيَالِ وَبِشْرِيَالِ وَطَغْرَائِيْلَ اَجِيْبُوْا بِالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ وَالْكُرْسِیِّ الْوَاسِعِ لَئِنْ لِیْ جَانِبُكَ اِلٰی مَا دَعَوْتُكَ وَسَلَّطْتُكَ عَلٰی مَنْ عَصَانِیْ مِنَ الْاَرْوَاحِ بِحَقِّ مَنْ يَقُوْلُ لِلشَّیْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ هَيَا يَا حُسْنَ الطَّالِبِ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا هَيَا اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ مِنَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ اَعْظَمُ مِنْهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔

بخور اس کا بادام لوبان اور نیلوفر ہے جب تم حرف ل کو لکھ کر پانی میں گھول کر بخار کے مریض کو پلاؤ گے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا بخار دور ہو جائے گا اور اضمار حرف لام یہ ہے اَجِبْ يَا عَفِيْطُ ٢ طمس حلذ م ملحص وَتَوَكَّلْ بِكَذَا اَلْوَحَا۔

حرف م کے خواص اور فائدے کشف غیب اور مقبولیت عوام اور خزانہ نکالنا

حرف کا تعلق تینوں عالموں سے ہے یعنی عالم ملک، عالم ملکوت اور عالم جبروت سے جو شخص اس کو ۴۰ مرتبہ مع اس آیت کے ۴۰ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز اور عالم ملک و ملکوت کا کشف اس کو حاصل ہو گا آیت یہ ہے اَجِبْ يَا عَفِيْطُ ٢ طمس حلذ م ملحص وَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا اَلْوَحَا جو شخص اس حرف کو مع اسماء میمیہ کے جو چالیس ہیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کو ہیبت اور عظمت اور قبولیت عالم علوی و سفلی کے حاصل ہو اور اگر کوئی اپنے خلوت کدہ کی دیوار پر اس حرف کو لکھ کر روزانہ چالیس مرتبہ اس کو دیکھ کر یہ آیت پڑھے۔ قل اللھم مالک الملک تا آخر تو اللہ تعالیٰ اس کا حکم تمام عالم پر جاری فرمائے گا۔ اگر اس حرف کو ۴۰ مرتبہ مع اضمار اور اسم موکل سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر جبکہ قمر برج ثور میں ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو تمام مخلوق محبت کرے اور اگر اس کو مطلوب کے نام سے مربوط کرکے مع دعوت و اضمار لکھ کر اور بتی بنا کر روشن کرے۔ تو مطلوب فوراً حاضر ہو جائے اس کی خلوت کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے خلوت خانہ کی دیوار پر حرف میم لکھے اور بعد ہر نماز ۴۰ بار دعوت و اضمار پڑھے تو موکل حاضر ہو کر حاجت اس کی پوری کرے گا۔ ہر نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ یہ الفاظ کہے اَجِبْ يَا خَادِمَ حَرْفِ الْمِيْمِ وَاَعْطِنِیْ رُوْحًا مِنْ رُوْحَانِيَّتِكَ يَخْدِمُنِیْ فِيْمَا اُرِيْدُ دعوت حرف میم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ مُلْكًا مِنْ مُلْكِكَ اَمْلِكُ بِهٖ مُلْكًا تَامًّا مَا اَنْتَ الْمَلِكُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُعْطِیْ يَا مَانِعُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ مَلِّكْنِیْ خَادِمَ هٰذَا الْحَرْفِ لِاَمْرٍ خَبَّاهُ بِرُوْحَانِيَّتِهٖ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَجِبْ يَا مِيْمُ وَاَبْطِلْ حَرَكَاتِ الْكُنُوْزِ وَاجْلِبْ لِیَ الْاَرْزَاقَ وَاَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ الْمُغْنِیْ لِمَحَبَّةِ مَنْ دَعَانِیْ بِكَلِمَتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُنْعِمِ اَللّٰهُمَّ اَنْعِمْ بِالنِّعَمِ التَّامَّةِ يَوْمَ مَشْهُوْدٍ السَّمَآءِ مُنَوِّرًا هَيَا بِنَعِيْمٍ نَعِيْمٍ وَمُمَلِّئًا يَا مِيْمُ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُبِيْنَ مر د ا و ضربا مر طمعہ سلطو الوہیم اَجِبْ يَا مِيْمُ بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْاَكْرَمِ اللّٰهُ حَرْفُ الْمِيْمِ حَتّٰی تَكُوْنَ بَيْنَ الْعَوَالِمِ الثَّلَاثَةِ

فَیَا ذَا رَجِعْ لِی کَرَامَتِکَ وَمِنَ اهْلِ الْکَرِیْمِ اِحْفَظْ مَا عَلَیْهِ لِمَرْکَزٍ وَمَالِکٍ یُرِیْدُ کَمَا کَانَ کَذَالِکَ اَلْنَعْقَلْ اضمار اس کا یہ ہے۔ کَیْفَ یَا شَرَاجِیْلُ بِحَقِّ صَنِیْعِکَ اَلَّتِیْ حَجِبْ یَا ۲۲ یَا مُنَزِّهُ اِخْیَا حَجْمَطْلَعِیَاءِ بِنُوْرِ الْاَوْلَادِ وَمُنَوِّرِ الْاَبْنَاءِ یَا اَحِبْ تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّکَ بِحَقِّ هٰذَا الْحَرْفِ

اس حرف کے موکل سے جو کام چاہو نکال سکتے ہو۔

حرف نون کے خواص اور اسکے موکل کی تسخیر قولنج و پیٹ کے درد کا علاج ہر قسم کے شکار کے لئے عمل

یہ حرف نورانی بھی ہے اور ظلمانی بھی اس کا مزاج سرد خشک ہے اگر اسکو تیرہ[۱۳] بار ایک آئینہ پر لکھ کر یہ آیت بھی لکھیں۔ اللہ نور السموات والارض تا آخر تو جس ستارے کی روحانیت کو حکم دیں وہ قبول کرے اور اگر اسکو انگوٹھی کے نگینہ پر مع اضمار لکھ کر خزانہ کی طرف جائے تو اس خزانہ کے موکل اس شخص سے ڈریں گے اور بھاگ کر جائیں گے نیز قولنج اور پیٹ کے درد کا مریض اس کو اپنے پاس رکھے تو شفا ہو۔ اگر اس حرف کو سیسہ کی تختی پر (جب قمر اس کی منزل میں ہو) مع اسم موکل وہ تختی دریا میں ڈالے تو چاروں جانب سے مچھلیاں اس کے گرد جمع ہو جائیں گی اگر خشکی کا شکار کرے گا تو ہرن اور خرگوش ہر جانب سے جمع ہو جائیں گے۔ اگر اس اضمار کو لکھ کر کسی گھر میں رکھے تو ہر طرف سے ارواح وہاں جمع ہوں گے۔

کشادگی رزق اور حصول خزانہ ارواح کو جمع کرنا دشمن کی ویرانی وغیرہ ۴

اگر یہ حرف مع اسمائے نوریہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق کے دروازے کھل جائیں اگر اس حرف کو کسی پتھر پر ۵۰ مرتبہ مع اضمار لکھے اس کے موکل سے کہے کہ اے موکل اس مال کی حفاظت کرو تو وہ مال محفوظ رہے گا اگر ایسے مکان میں جاؤ جہاں مال ہو تو حرف نون پتھر پر لکھ کر اس مال خانہ میں ڈال دو اور دعوت پڑھتے رہو تو جس قدر مال درکار ہو لے لو اگر حرف نون کی پوری خدمت کر دو گے تو پھر تم کو ان اعمال کی ضرورت نہ رہے گی اور اگر طلسمی پانی کو باطل کرنا چاہو (جب قمر اس کی منزل میں آئے) حرف نون کو سیسہ کی تختی یا پتھر یا ٹھیکری پر لکھ کر اس کے گرد اضمار لکھو اور اس پانی میں ڈال دو تو پانی غائب ہو جائے گا۔ اگر اس حرف کو مٹی پر لکھ کر وہ مٹی مرغ کی گردن میں اس طرح باندھو کہ جب مرغ پہلے مٹی کرے تو وہ مکان ویران ہو جائے۔ اگر چاہو کہ محفوظ رہے گا۔ اگر اس حرف کو تفصیل کے بلا ر سیسہ کی تختی پر لکھ کر ریت کے دریا میں ڈال دو۔ تو وہ جم جائے گا۔ اس حرف کی دعوت بہت عظیم ہے اس کے موکل کا نور آفتاب کی طرح معلوم ہوتا ہے وہ تم سے مدد کریگا تم اس دعوت کو ہر نماز کے بعد ۵ بار پڑھتے رہو مع اضمار کے اس کے موکل کا نام صفریائیل ہے اگر وہ آنے میں تاخیر کرے تو حرف نون سے اس کو طلب کرو تو وہ فوراً حاضر ہوگا اور جو کام اس سے لینا چاہو وہ تعمیل حکم کرے گا۔ دعوت یہ ہے۔ حرف نون کا عظیم نقش اور اس کی دعوت یہ ہے۔

نَوِّرِ اللّٰهُمَّ قَلْبِیْ وَشَعْرِیْ وَبَصَرِیْ وَجَوَارِحِیْ وَبَدَنِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِهٖ اَهْلَ طَاعَتِکَ یَا مُنَوِّرَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ یَا نُوْرَ کُلِّ النُّوْرِ یَا هَادِیْ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُنَوِّرَنِیْ بِالْاَنْوَارِ یَا مَنْ یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْءَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُرْسِلَ لِیْ حَرْفَ النُّوْنِ یَا تِیْنِیْ فِیْ خَلْوَتِیْ حَتّٰی اَنَالَ مِنْهُ مَا اُرِیْدُ اَجِبْ بِتَذَلُّلٍ اَنْوَارِ الْحُجُبِ وَنُوْرِ الْخَالِقِ یَا نُوْرُ مَا الَّذِیْ لَا اَعْظَمَ مِنْ نُوْرٍ نُوْرًا اَجِبْ

الدّاعی اِلیٰ مَا لنُّوْنِ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَبِالنَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ مَا لْحُرُوْرِ وَالسَّمَآءِ وَالْمَرْزُوْرِ وَمُسْتَقِرِّ الْاَرْوَاحِ بہولیا غولیان بنوریان بشوریان ۲ علیون ۲ طلعون تھرلون سہمان شان دیان یو مالد ین بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کا اضمار یہ ہے۔ اجب ایھا الملک صعنریا میل بحق مسلۃ شلسلم شھفم سردم مردمخ ہلیش فنجو یا ۲ بیوہ ۲ وَلَاذُوْا اَجِبْ وَتَوَکَّلِ الْعَجَلَ الْوَحَا السَّاعَۃَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ

اس کا ترجمہ ہے اور موانع تو ار سے دفع کرنے کے لئے چونہ کا بخور روشن کرنا چاہیئے۔

حرف سین کے خواص اس کے مؤکل کی تسخیر وضع حمل میں سہولت پھوڑے پھنسیوں کا علاج

اگر یہ خشک حرف ہے اگر اس کو عدد سر اور اکو سے سر درد کا مریض مع اضمار کے لکھ کر سر پر باندھے تو آرام ہو اگر اس کو اسمائے سین کے ساتھ ریشم پر مع سورۃ یٰسین لکھ کر اپنے پاس رکھے تو محبت عالم اور قبول عام نصیب ہو اور دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی اور اس کو انڈے پر لکھ کر حاملہ عورت کو کھلائیں تو وضع حمل میں آسانی ہو اور جب اس حرف کو کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے زخم اور پھوڑے پھنسی کو دھوئیں یا مرہم میں ملائیں تو بہت جلد صحت ہو جب یہ حرف مع اعداد موافق لکھ کر زخموں کا مریض اپنے پاس رکھے تو اس کو جلد صحت ہو اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ اس کی قسم کو روزانہ سو بار پڑھے تو ایک اقد خل آفتاب ظاہر ہو گا جو حاجت عامل پوری کرے گا اور لازمی ہے کہ اس حرف نوری کو لکھ کر تنہائی میں اپنے پاس رکھے اس کے خادم کا نام طقیائیل ہے وہ حاضر ہو گا جو کام کہو پورا کرے گا نقش حرف سین اور اس کی دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الصَّمَدُ اللّٰہُ الْقَیُّوْمُ یَا دَیَّانُ یَوْمَ الدِّیْنِ۔ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَسْمَآئِکَ الَّتِیْ ھِیَ اَسْلَمُ الْاَسْمَآءِ وَاَشْرَفُہَا اَسْئَلُکَ یَا حَلِیْمُ یَا مَوْلَایَ تَمُنُّ عَلَیَّ وَالْطُفْ بِیْ فِی الشَّدَائِدِ وَنَزُوْلِھَا وَاِنْ ف لہ یَا اٰفِیَۃَ الْمُحِبِّ بِالْمَحْبُوْبِ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ بِالمعی تَعْوُلِیَا یَا حُرُوْفَ السِّیْنِ حَتّٰی اُشَاھِدَ لَہٗ عِیَانًا وَاقْضِ حَاجَتِیْ فِیْمَا یَنْفَعُنِیْ مِنْ اَمْرِیْ اَلْوَحَا الْعَجَلَ بِصَرِیْرِ الْقَلَمِ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ اعرج ونرای بِحَقِّ صَادٍ مُنوص مَنْصُوْرٍ بِمَا یَتَّسِعْ بِھَا مِنَ الْوَاجِبِ الصَّمَدِ اِنَّ دَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ اَجِبْ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فِیْمَا اَشْرَتُ بِاَمْرٍ مِّنَ الْاُمُوْرِ اَفْعَلْہُ اور اس کا اضمار یہ ہے اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ بِحَقِّ سطیع ۲ علطع ی ۲ علصلحیو سوح ممس یرد نج صدیاہ یموسرھیا شراھیا ادونای امیاوف ال شدای اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا اور اس کا بخور گندھک ہے

حرف عین کے مؤکل کی تسخیر اور خواص عقل وفہم کا حصول

یہ حرف سرد تر ہے اس حرف عین سے آنکھ کو نور اور دل کو سرور ملتا ہے جب قمر اس کی منزل میں ہو اس وقت یہ حرف اور اسمائے عینیہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق تمہاری مطیع ہو گی اگر کند ذہن اس کو اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ عقل وفہم کے دروازے اس پر کھول دیتا ہے۔

ضیق النفس کا علاج اور قبولیت عوام

یہ حرف اس آیت کے ساتھ ضیق النفس کے لئے بھی لکھا جاتا ہے عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ [illegible] کے اسم کو قدوے شہد ڈال کر دھوئیں

اور ساڑھی پہ تو انشاء اللہ شفا ہو گی۔ سحر کے دن سفید ریشم پر مع اضمار اس حرف کو لکھ کر اسے انگوٹھی کے نیچے رکھ لیں تو تمام لوگوں میں محبت اور مقبول عظیم ہو اگر اس کے اعداد اضمار کر کے پیتل کے ٹکڑے پر لکھ کر آگ میں گرم کر کے اس کے اعداد اضمار پڑھ کر اسے اور ہم کرے جس جگہ کو ویران کرنا ہو وہاں دفن کر دیں تو وہ جگہ ویران ہو جائے گی۔ اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف ع لکھ کر اپنے سر سے باندھ اور اعتکاف میں مشغول ہو جائے عود اور عنبر روغن کا بخور روشن کرے۔ تو حاجت پوری ہو گی۔ انشاء اللہ

حرف عین کا نقش اور دعوت یہ ہے

ععع ع	عععع
ععع ع	عععع

ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ مَلِّكْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِلْكًا عَلِمْتُهُ بِذِكْرِ اٰيَاتِكَ وَالْهِمْهُ لِيْ لِيْ قَلْبِيْ وَالْعَقْلِ بِهٖ كَمَا نَعَتَ الْعَوَالِمِ مِنْ خَلْقِكَ فِيْكَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ اَلِيْفُ لِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ حَتّٰى اَسْتَعِيْنَ بِهٖ عُلُوْمًا اَسْتَخْرِجُهَا اِلٰى عِلْمِكَ وَمَا بَيْنِيْ مِنْ هٰذِهِ الزَّلَّاتِ وَتَعْطِفُ لِيْ وَتَعْطِفُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا عَطُوْفُ يَا رَءُوْفُ يَا وَدُوْدُ سَخِّرْ لِيْ عَبْدَكَ خَادِمَ حَرْفِ الْعَيْنِ وَثَبِّتْ قَلْبِيْ بِمَا طَلَبْتُهُ وَذَلِّلْهُ لِيْ لِيُعَلِّمَنِيْ عِلْمَ اٰيَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ الْكِرَامِ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ الْوَحَا يَا عَيْنُ بِقَلْبِيْ وَعَقْلِيْ وَعَيْنِيْ وَمَنْفَعَتِيْ اِعْمَلْ لِيْ مَا اُحِبُّ وَافْعَلْ لِيْ مَا اَمَرْتُكَ بِحَقِّ السِّرِّ الْعَيْنِيْ عسوع وَبِحَقِّ الْاٰيَاتِ بَيِّنَاتٍ اَجِبْ يَا خَادِمَ هٰذَا الْحَرْفِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ وَاُقْسِمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُبَارَكُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاٰيَاتِهٖ وَاَسْمَائِهٖ وَبِحَقِّ مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ وَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَنُوْرُهُ لَا يُطْفٰى وَعَرْشُهُ لَا يَزُوْلُ وَكُرْسِيُّهُ لَا يَتَحَرَّكُ الْوَحَا بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْوَحَا بِحَقِّ مَنْ يَّعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کا اضمار یہ ہے اَجِبْ يَا شَرَاهِيْلُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ بِحَقِّ بَعْطَمُوْخَذُوْنَ اَزْدَيْنَفَ سبع یاد یموه عالمورتا دما انا اللہ ایل اطلها ح ۃ وَتَوَكَّلْ اَلرَّحَا الْعَجَلَ۔

جب کوئی شخص حرف عین کے موکل کو بذریعہ دعوت بلائے تو موکل حاضر ہو کر عامل کی حاجت پوری کرتا ہے خصوصاً علم صنعت کے متعلق یہ طریقہ رائج ہے۔

حرف ف کے موکل کی تسخیر اور اس کے بے شمار خواص

یہ حرف گرم و تر ہے اور دو حروف کے درمیان ہے (جب قمر اپنی منزل میں ہو) تو حرف کو اس کے اعداد کے موافق لکھ کر تمام قسم کے تیل سے دھو کر جن میں ان حرفوں میں سے یہ حرف ہوں۔ س ی ف ق ج ی ت س، فالج زدہ پر اس کی مالش کرے تو سات مرتبہ کی مالش میں شفا ہو، جس بچہ کی زبان درست نہ ہوا سکے لیے حرف فا مع اضمار (جبکہ قمر اس کی منزل میں ہو) لکھوا اور بچہ کے گلے میں ڈالو۔ زبان کھل جائے گی۔

کسی جگہ کی آگ بجھانے اور جلانے کا عمل اور حرف فا کا نقش اور دعوت

جس وقت کا ارادہ ہو، دعوت و اضمار اور حرف فا سات مرتبہ لکھو اور خلوت میں پاس رکھو۔ موکل حاضر ہو کر بڑے سے بڑے کام جو چاہو انجام دے گا۔ اگر کسی خزانہ میں آگ لگی ہو اور وہ بجھتی نہ ہو تو اس حرف کی برکت سے بجھ جائے گی۔

اور اسی طرح روشن ہو سکتی ہے کہ اس حرف کو ٹھیکری پر (جب قمر اس کی منزل میں ہو) مع اضمار لکھ کر انگیٹھی میں ڈالو آگ جل اٹھے گی۔ دعوت حرف فا اور شکل نقش یہ ہے

ف		ف
	در	
ف		ف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ. لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ لَا رَادَّ لِحُكْمِهٖ وَلَا مُعَقِّبَ لِقَضَائِهٖ وَلَا مُعِيدَ لِعَبْدِهٖ مِنْ مَعْصِيَتِهٖ إِلَّا بِتَوْفِيقِهٖ وَرَحْمَتِهٖ أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ الْأَفْعَالَ الرَّبَّانِيَّةَ وَالْأَنْوَارَ السَّاطِعَةَ الرَّحْمَانِيَّةَ يَا مَنْ لَهُ الْآلَاءُ وَالنِّعَمُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ هَيِّئْ لِيْ مِنْ أَمْرِيْ رَشَدًا وَأَعْطِنِي الْإِجَابَةَ يَا رَبِّ فَلْسَوْتَ بِقَاسُونَ يفغمر يلعويوت سار يرفت شلهوق بنورا نيل نهو نهو ذلد رفيق الفرز بالجنات بغايو ت نيلعو نشه شهوف ۲ شفا ۲ شفقت ۲ شعنه .. ۲ شعيف ۲ شيعلوا سقيسعيسعمعوت يقغنمت جنس حمت با مراه تاها تا نا نات سوه دمور ونارا مشي وَلَا يَأْسَ فِيْ غَضَبٍ وَلَا فُتُوْرَ بِالنُّوْرِ الْقَائِمِ الَّذِيْ يَبْقِيْ وَيُغْنِيْ كَذَا

حرف صاد کے خواص اور نقش اسکے مؤکل کی تسخیر معاش میں خیر و برکت اور موذیوں سے حفاظت

(ص) اسم اعظم کے حروف میں سے ہے اس کی بہت سی خاصیتیں ہیں اگر یہ حرف ریشمی کپڑے پر مع اسم مؤکل اور اضمار لکھ کر اس کو انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھ کر پہنے تو خیر و برکت معیشت میں ہو اور موذیوں سے حفاظت رہے، یہ حرف جیم کے مانند تصرف کرتا ہے۔

جب خلوت کا قصد ہو تو ہر نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ دعوت اور اضمار پڑھ کر یہ الفاظ پڑھو۔

أَجِبْ يَا خَادِمَ حَرْفِ الصَّادِ وَادْخُلْ لِيْ كَذَا تو مؤکل حاضر ہو گا اور جو اس کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کو اطاعت کی قوت دے گا۔ دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. سَأَلْتُكَ يَا مَنْ وَضَعَ الذِّلَّةَ عَلٰى رِقَابِ عِبَادِهٖ فَهُمْ مِنْ سُلْطَانِهٖ خَائِفُوْنَ يَا مَنْ تَصَرَّفَ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَجَمِيْعُ خَلْقِهٖ مِنْ خِيْفَتِهٖ يَرْتَعِدُوْنَ وَدَادٍ لِكُلٍّ تَحْتَ أَمْرِهٖ يَعُوْدُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ مِنْهُوْنَ أَسْئَلُكَ يَا كَرِيْمُ يَا أَبْتَدِرُ وَالَّتِيْ نَظَرَتْ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَارْتَفَعَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ فَانْبَسَطَتْ وَإِلَى الْجِبَالِ فَانْطَحَتْ وَرَأَيْتَ إِلَى الْعُيُوْنِ فَتَفَجَّرَتْ وَإِلَى الْأَنْهَارِ فَجَرَتْ إِلَى الْقُلُوْبِ فَخَشَعَتْ وَرَجِلَتْ وَإِلَى الْأُخْرٰى فَانْقَطَعَتْ وَأَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ أَنْ تُكْرِمَنِيْ وَمَا تَتَوَعُ بِهٖ عَلَى الْكَشْفِ وَأَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ حَرْفِ الصَّادِ الْمَلَكَ سَمْسَمَائِيْلَ وَبِالْإِسْمِ الْكَبِيْرِ الصَّادِيْ أَصْرِفْهُ فِيْ شُغْلِيْ بِأُمُوْرِ النَّافِذِ أَسْتُرْنِيْ بِكَدِّ مِرْوَلِسَانِ شَغْرِبِ مَجْهُوْبَ زَادِ عِشْقِهٖ وَذَهَبَ مَعْجَلٌ فِيْ مُرَادِيْ سَلِّنْ لِخَيْرٍ أَسْئَلُكَ فَلَا يَلْزَمْنِيْ هُوَ سَيِّدُ الْأَحْيَاءِ يَا تَعْفَرَه ۲ دعوت تجری هٰذِهِ الْأَلْفَاظِ وَلَتُنْبِطَ لَمِيْطٍ وَهُنَا بِالَّذِيْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور اضمار یہ ہے أَجِبْ يَا نكجل بجز حطیع سع ستع دلطلہ ستر لبع ۲ سوہ ۲ سلام مر کر اللہ قیاد ربی نرجلهم أَجِبْ وَافْعَلْ كَذَا۔

حرف قاف کے خواص و نقش اسکے مؤکل کی تسخیر، دشمن مغلوب اور زبان بندی

حرف (ق) بمعیت اسمائے قافیہ جیسے قادر و قیوم وغیرہ ہر ویثم پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے جو سرخ مثل یاقوت و عقیق وغیرہ کے ہو رکھ کر پہنیں تو قبول عظیم حاصل ہو گا دشمنوں کے مغلوب اور زبان بندی کے لئے ایک کاغذ پر

۔۔امر یہ دشمن کے نام کے ساتھ تجیبی الشہابیں للکائی مطلب حاصل ہوگا ۔ اس کی ملوت کا ارادہ ہو تو دعوت و اضمار بعد ہر نماز سورۃ مزمل پڑھیں اور حرف ق کی شکل لکھ کر اپنے سرسے باندھیں تو خادم حاضر ہوگا اور حکم بجا لائے گا۔ عامل اس کو تنہائی میں آفتاب کی طرح روشن دیکھتا ہے اور عامل کو لازم ہے کہ تنہائی میں قبلہ رو بیٹھے۔ اس کی دعوت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَدَرَّعْتُكَ اَللّٰهُمَّ قَاهِرٌ (ق) بِآيَاتِكَ وَقُوَّتِكَ وَهَيْبَتِكَ قَائِمَةٌ اِلٰى اَوْلِيَائِكَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَقْبَلَنِيْ عَلٰى خَاطِرِيْ قُرْبِكَ وَالْقُرْبَ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ قَلْبِيْ تَلَقَّنَ حَقَّ بَلَاقِيْ بِنُوْرِ بَهْجَةٍ وَيَسْتَعِزُّ بِقَافِ قُدْرَتِكَ وَسَنِّيْ بِقُوَّتِكَ يَا قَوِيُّ قَوِّنِيْ بِقُدْرَتِكَ وَقُوَّتِكَ الْقَوِيَّةِ حَتّٰى قَرُبَ بِالْاَمْنِ لَا يَعْزُبُ بِرَمَانِكَ وَبِنَعْتِكَ يَا مَقْصُوْدُ فَتَقَرَّبْتُ بِآيَاتِكَ الْقَافِ وَتَقَلَّقَ الْقَافُ حَتّٰى لَا يَسْتَقِرَّ بِهٖ اَجِبْ يَا قَافُ وَاَسْرِعْ فِي الْاِجَابَةِ قَبْلَ نُزُوْلِ الْقَضَاءِ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَمِيْدِ قَلِيْلُوْ حَالٍ قَلِيْلٍ مِنْ غَيْرِ قُنُوْطٍ بِالْاِجَابَةِ اَجِبْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا بِاَمْرِ الْقَاهِرِ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ بِالْقَهْرِ وَتَنَقَّلْ يَا قَلَّقْ قِفْ عَنِ السُّكُوْنِ وَاسْكُنْ مِنَ الْوُقُوْفِ حَتّٰى تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَشُغْلِيْ تعفقيف دسقوعه مرشق شماق هيا ما الملك والملكوت وَبِنَفْخَةِ اِسْرَافِيْلَ وَقَبْضَةِ عَزْرَائِيْلَ وَصَيْحَةِ جِبْرَائِيْلَ وَقَبْضِ الْاَرْوَاحِ لَا تَسْتَقِرَّ حَتّٰى تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۔ سُبْحَانَ يُحْكِمُ مَا يُرِيْدُ وَاَنْتَ بِنُوْرِ اللّٰهِ مُسْتَقِرٌّ لَوْ لَا مَا قُلْتُ قِفْ قَلِيْلًا حَتّٰى نَرٰى مِنْهُمْ قُدْرَتَهٗ فِي الْقُوَّةِ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْقَوِيِّ اَجِبْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ اس کا بخور قسط محلب ہے اور اضمار یہ ہے ۔ اَجِبْ بِحَقِّ علطك عطلق محيطا عليج يا ابيموه قهربوه اَجِبْ وَافْعَلْ كَذَا۔

حرف ہ کے مؤکل کی تسخیر و درختوں پر پھل لانا۔ و مرگی کا علاج ۴۶

حرف ہ پانچوں دوبرہ میں سرد ہے درد سر پیدا ہوتا ہے گجر کی کھال پر اس کے عدد مراتب جس شخص کے نام سے لکھنا چاہو مع اس کی ماں کے نام کے پھر وفاق کی لکڑی کے نیچے رکھ کر اضمار پڑھتے رہو تو معمول کے سر میں درد شروع ہوگا۔ پڑھتے وقت قبلہ رو بیٹھے اگر اس حرف کو لکھ کر تم اپنے پاس رکھو اور اسم یا قدیم کی تلاوت بھی کرو تو رزق فراخ ہو۔ اگر حرف (ہ) کو سیسہ کی تختی پر رجب قمر اسی کی منزل میں ہو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو عجائبات قدرت مشاہدہ میں آتے ہیں۔

حرف ہ کی دعوت بجا لانے سے درختوں کے بار آور ہونے کا بھی فائدہ ہوتا ہے اگر اس حرف کو لکھ کر اس گڑھے میں ڈال دیں جس سے درختوں کو پانی دیا جاتا ہے تو درخت بہت جلد بڑھتے اور جلد بار آور ہوتے ہیں۔ اس کی دعوت میں یہ شروط مقررہ داخل ہو کر دعوت پڑھنا شروع کرے تو اس کا مؤکل حاضر ہوگا۔ اس کے سینہ میں انکشاف ہوگا۔ جب یہ مؤکل تمہارا تابع ہوگا جس مرگی کے مریض کی طرف اشارہ کرو گے وہ صحت پائیگا۔ اس کے مؤکل کا نام وصرقائیل ہے حرف ہ کی دعوت اور اس کا نقش یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا وَحِجَابًا نَقْوٰى بِهٖ قُوَى الْجُزْئِيَّةِ وَالْكُلِّيَّةِ حَتّٰى اَقْهَرَ نَفْسَ كُلِّ جَبَّارٍ فِي الْكُلِّيَّاتِ وَالْجُزْئِيَّاتِ حَتّٰى تَمِيْزَ نَفْسِيْ نَفْسِيَّةً فَتَنْقَبِضُ اِلَيْهِمَا وَقَدْ نَمَا انْقِبَاضًا [illegible]

بِظُهُوْرِهِمْ كَنُوْزِكَ يَاعَزِيْزُ تَسْخِيْرَلِيْ خَادِمَ حَرْفِ الرَّاءِ وَسَرْ خَاصِيَّتِهٖ حَتّٰى اَقْضِيْ بِهَا شُغْلِيْ وَمُرَادِيْ وَاَمْرَ دِيْنِيْ يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا ذَا الْقُوَّةِ وَ بَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا هَادِيْ يَا نُوْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِهوہ ۲ بِهوہ ۲ رهانر عیا اودنای اصباؤت ال شدای بهوہ ۲ یاہ ۲ هوهی ۲ دجهتی وجاهی شا شاهیا بهیا یایه یاانه الالهة ارنیخ جلالہ هبایار ابالا لاجلة بالف لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم اور اس کا اضمار یہ ہے۔ اجب ایها الستید هر یا ئیل بحق سطیق جیوم قیوم رذف ۲ لهلیخ یموہ ۲ یاہ ۲ انوحا اعجل ۃ

حرف شین کے خواص اس کے مؤکل کی تسخیر دشمنوں میں صلح اور عزت و وقار کا حصول

حرف شین، دشمنوں میں صلح کرانے کے لئے بہت خوب ہے اچھی ساعت میں مطلوب کا نام مع اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مقصد حاصل اور بغض کے لئے معکوس اضمار کے سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کر دیں۔ اگر اس حرف کو کوئی شخص مع اسمائے شینیہ جیسے شہید و شاہد وغیرہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہیبت و عزت نصیب ہوتی ہے۔ خلوت اس کی ۲۸ دن ہیں۔ عامل دعوت اضمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ خادم حاضر ہو اس کا نام عروپائیل ہے حرف شین کی دعوت اور نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَشْمِلْنِيْ اَللّٰهُمَّ بِلُطْفِكَ بِالنِّعَمِ السَّوَابِغِ كَمَا تَفَضَّلْتَ عَلٰى خَلْقِكَ بِالْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَاَنْ تَجْذِبَ لِيْ خَادِمَ حَرْفِ الشِّيْنِ اَصْرِفْهُ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنْ مَصَالِحِ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بِتَصْرِيْفِ التَّوْفِيْقِ وَاَكْمِلْ بِزِيَادَةِ الْعَقْلِ هبا باش سمام بسا بهین شهر یا بحق سها عجل لی بسر الملک العظیم بحفظ الربح وبرب موسٰی وعیسٰی وذی الکفل وایوب ومحمد ن المصطفٰی علیہ السلام شف شفی شف شعشف اجب یا تبین برب العالمین اور اس کا اضمار یہ ہے۔ عرحص ۲ طحیاس ۲ واجب افعل کذا۔

حرف تا کے خواص، احتلام کا علاج نیز مکان خالی کرانے کا عمل

اس حرف کا مزاج موتشکی ہے یہ لپٹا ہوا الف ہے۔ اس کے خواص یہ ہیں اگر کسی کو خواب میں احتلام زیادہ ہو تو اس حرف کو اس کے عدد کے مطابق مع اضمار اور آیت تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ احتلام سے حفاظت رہے گی اگر اس حرف کو سیسے کی تختی پر لکھ کر جس کے مکان میں ڈالو وہ شخص بہت جلد یہ مکان چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ اس حرف کو چھوسے کی پشت کے پیالے میں لکھ کر مریض درد معدہ کو پلائیں تو درد جاتا رہے گا زبان بندی کے لئے لکھ کر دہلیز میں دفن کر دیں یا پانی میں گھول کر پلا دیں تو جب وہ شخص بات کرنا چاہے گا تو اندر سے قلب بند ہوگا اور بات کرنے پر قادر نہ ہوگا۔ ریاضت اس کی ۲۸ دن ہے اس کے مؤکل کا نام نوبائیل ہے جس کے نور آفتاب کی مانند ہے۔ اضمار اور دعوت پڑھ کر یہ بخور روشن کرے جاوی مصطگی اور دعوت اس کی یہ ہے۔

حرف تا کی دعوت اور اس کا نقش درد معدہ کا علاج دشمن کی زبان بندی

نقش تا اگلے صفحہ پر دیکھیں، اور دعوت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ مَا سَتَدَ ايبا محی ایعظام

الزّٰنَاتِ یَا بَاعِثَ الْاَمْوَاتِ یَا بَاسِطَ الْاَرْضِیْنَ وَیَا رَافِعَ السَّمٰوٰتِ یَا
کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُجْتَبٰی الْمَنْصُوْصِ
بِالشَّفَاعَۃِ الْعُظْمٰی اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ بِقَضٰی حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَجِبْ اَیُّھَا الْخُدَّامُ بِحَقِّ ھٰذَا الْحَرْفِ فَبَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ یَا
تَوَّابُ حَیًّا سَیَعْلَمُوْنَ ۲ صعیوت ۲ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مَا اَعْظَمَ شَانُکَ وَکَمُوْبِ سُبْحَانَکَ مِنَ التَّجْرِ سَدَّ
اِلَیْہِ کُلِّیْ وَمِنْ اسْتَعَانَ بِکَ نَجِدُ اَللّٰھُمَّ اَقْضِ حَاجَتِیْ بِالْفِ الْحَوْلِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اضمار یہ ہے
اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ مَرْعِیَائِیْلُ بِحَقِّ سرحیل صقیل طوسمطاء یموہ لواب العجل الوحا حَیًّا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ اٰمِیْن۔

حرف ثا کا نقش اور اس کی دعوت، فوائد کثیرہ

حرف (ث) بخار کے مریض کے لئے بہت مفید ہے اگر اس کو چاندی کی تختی پر مع اضمار لکھ کر مریض پہنے یا دھو کر پئے۔ تندرست ہو جائے گا یہ حرف الف کے مانند کام کرتا ہے اس حرف کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اضمار اور دعوت پڑھو اور جس شخص کے سینہ پر دم کرو تو وہ شخص تمہارا عاشق ہو جائے اگر اس کو کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھے اور اضمار پڑھے تو وہ شخص مطیع ہو جائے گا حکام اور دشمنوں کو مطیع کرنے کی اس حرف میں پوری تاثیری قوت ہے جب اس حرف سے خدمت لینا چاہو تو اس کا خادم تمام کام پورے کرے گا اس کی دعوت و اضمار ام دن پڑھے تب خادم حاضر ہوتا ہے۔ بخور اس کا لسن کے بیج ہیں، جو سرکہ میں گلائے گئے ہوں، ام دن تک بوقت تلاوت انہیں جلائے مقصد حاصل ہوگا۔ حرف ثا کا نقش اور اس کی دعوت فوائد کثیرہ۔
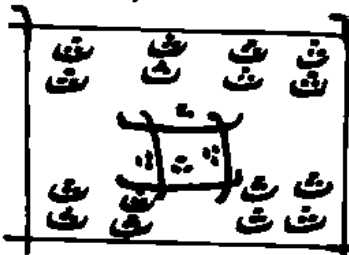
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ تَبَّتْ قُدْرَتُکَ اَللّٰھُمَّ وَجُوْدُکَ فِیْ قِدَمِ
الْقِدَمِ مِنْ غَیْرِ کَیْفٍ وَلَا تَشْبِیْہٍ خَلَقْتَ النُّطْفَۃَ وَالْعَلَقَۃَ وَالْمُضْغَۃَ وَکَسَوْتَ الْعِظَامَ
لَحْمًا وَاَخْرَجْتَ الطَّلْعَ فِی النَّخْلِ فَجَعَلْتَ الشَّمْسَ مُنْقَادَۃً اِلٰی مَا انْجَذَبَتْ اِلَیْہِ
بِاِنْجِذَابِ الْاَمْرِ وَالْاِثْمَارِ ثَلَاثَ ثُمَّالَ ثنوث ثنار مھجتی بِسِرِّ طَبْعِ السَّیْرِ
فِی التَّقَلُّبِ اَجِبِ الْاَمْرَ یَا خَادِمَ حَرْفِ الثَّاءِ بِحَقِّ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَجَاعِلِ اللَّیْلِ سَکَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
حُسْبَانًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور اضمار یہ ہے اجب الخادم حمیائیل بحق لیا لید لیدس طمعت اِنَّمَا
اَمْرُہٗ الخ۔

پڑھ کر خلوت میں داخل ہو اور اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ پوری ہوگی۔

حرف خاء کے خواص اور دشمنوں کے مجمع کو منتشر کرنا کہیں سے خرید و فروخت بند کرنا کسی کو ڈرانے کا عمل

حرف خاء نقطہ دار طبعاً آبی اور سرد تر ہے۔ اگر اس کو کوری ٹھیکری پر مع اضمار معکوس لکھو اور نالی کے گندے پانی سے دھو کر لوگوں کے مجمع میں چھڑک دو، تو لوگ متفرق ہو جائیں گے اگر سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کر دو تو خرید و فروخت وہاں سے ختم ہو جائے اور اگر اس کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اضمار پڑھ کر مٹھی بند لو اور جس کو ڈرانا ہو اس کے سامنے جا کر کہو اے فلاں خوف کر پھر اس کے آگے مٹھی کھول دو تو تم سے خائف رہے گا۔

حرف خاء کی دعوت اور اس کا نقش مع خواص ۔ دعوت حرف خاء یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۃ خَلِّصْنِیْ اَللّٰھُمَّ مِنْ عَلِّ ھُمُوْمِ الدُّنْیَا وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلَی الْخَیْرَاتِ یَاخَفِیُّ یَا عَالِمُ خَفِیِّ الْاَمْرِ وَھُوَ عَالِمُ خَفِیِّ الْاَمْرِ وَھُوَ عَالِمٌ بِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تَکْسُوْنِیْ نُوْرًا اَشْھَدُ بِہٖ عَلٰی سِرِّ الْخَاءِ حَتّٰی اَقْضِیْ حَاجَتِیْ یَا خَبِیْرُ ھَیَا ۳ اَلْعَجَلَ عَجَلْ یَا خَاءُ بِالْخَاتَمِ الْخَلْمُوْتِی خیوم اَسْئَلُکَ اَنْ تَمِیْلَ لِیْ بِخَادِمِ حَرْفِ الْخَاءِ وَبِخَیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ یَا مَنْ یَّعْلَمُ السِّرَّ وَالْخَفِیَّ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَبِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ بِحَقِّ ھُوَ طیال عبوط الاوکس وکس خخج ۲ خفعج یا ۲ بجموہ انوحل اَلْعَجَلِ السَّاعَۃِ ——

حرف خاء میں ہر قسم کی تاثیر موجود ہے۔

حرف (ذ) کے خواص کثیرہ اور بے شمار فوائد مع نقش اور غصہ کا علاج

حرف ذ لکھ کر جس کو کھلاؤ اسے میٹھا معلوم ہو۔ اگر کسی کو طلب کرنے کا ارادہ ہو تو سفید ریشم پر اس حرف کو مع اسماء مطلوب و ما در لکھ کر جب قمر اس کی منزل میں ہو اس کی بتی بنا کر کورے چراغ میں روشن کرو اور اضمار پڑھتے رہو تو مطلب حاصل ہوگا۔ اگر کسی کی عقل خراب کرنا ہو تو اس شخص کی شکل بنا کر اس پر حرف دال لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دو۔ تو اس شخص کی عقل ماری جائے گی۔ اس حرف کو غصہ اور پیاس دور کرنے کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھنا مفید ہے جب اس کی ریاضت کرنا ہو تو ہر نماز کے بعد خلوت میں ستر بار دعوت پڑھو موکل حاضر ہوگا (اس کے اضمار کا مصنف نے ذکر نہیں کیا۔ مترجم) دعوت اور نقش یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۃ بِلَذَّۃِ اَللّٰھُمَّ بِتِلَاوَۃِ اَسْمَائِکَ یَا رَبِّ تَذَلَّلْتُ بَیْنَ یَدَیْکَ تَذَلُّلَ الْعَبِیْدِ الْمُفْتَقِرِیْنَ بِالْحَاجَاتِ اِلَیْکَ وَتَلَذَّذْتُ بِاَسْمَائِکَ تَلَذُّذَ الْاٰئِکَ فِیْ سِرِّیْ وَجَھْرِیْ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْحَرْفِ بِحَقِّ ھٰذِہٖ الْاَسْمَاءِ ھُوَ مِیَ اھیا د بموہ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۃ

حرف صاد کے بے شمار فوائد، با عزت رہنے اور کسی کے گھر میں آگ لگانے کا عمل، آسیب کا علاج

حرف صاد طبعاً سرد خشک ہے جو کوئی ۹۱ اس کو ریشمی کپڑے پر مع اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھے با رعب رہیگا اور ہر شخص اس کی بات مانے۔ پھر بیتدائی جمع کرو بنا اس حرف کو قنفذ کی چربی سے لکھ کر کسی شخص کے گھر کی دہلیز میں دفن کردو۔ تو پھر، پسّو، بوہٹی اور مینڈک اس مکان میں بہت سے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی مکان میں آگ لگانا ہو تو اس حرف کے خادم کو حکم کرو وہ آگ لگائے گا۔ اگر یہ کسی آسیب والے پر پڑھو گے تو اس کا آسیب خاک ہو جائے گا۔ حرف ص کا نقش یہ ہے ——

حروف (ظ) کے خواص موذی جانوروں کو جمع کرنا یہ حرف ظاء لفظ دار شل حرف طا غیر منقوط کے تصرف کرنے والا ہے اس کو دشمنوں کو برباد کرتا ہے ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔ کیل کرچیز پر لکھ کر چھپا کر جس گھر میں دفن کرو سب موذی جانور وہاں جمع ہو جائیں گے۔ اگر اس حرف کو لکھ کر پاس رکھے کہ گھر میں باندھو تو ہر آفت و بلا سے حفاظت رہے اور اگر اس کو مع اسماء عکوس لعود پر ہیسی کی تختی پر لکھ کر کسی گھر میں دفن کرو تو اس کے مکین متفرق ہو جائیں گے یہ دعوت خلوت میں ۴۰۰ بار روز پڑھنے سے موکل حاضر ہو کر مقصد بیان کرتا ہے یہ حرف ہلاکت دشمن میں دعا ہے اور قتل و بربادی کے کام دیتا ہے حرف ظ کی دعوت اور نقش ....

ظ ظ ظ	ط ظ ظ
ظ	ظ
ظ ظ ط	ظ ظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ ظَہَرَتْ قُدْرَتُکَ اَللّٰہُمَّ فِی الْاٰفَاقِ وَحَصَلَ مَا ظَہَرَ عَلَی الْاَشْفَاقِ وَمَثَلَ مَنْ ظَہَرَ بِالْاَمْنِدَادِ وَالْاَغْدَادِ اَسْئَلُکَ اَللّٰہُمَّ بِمَا اَوْدَعْتَ اَنْبِیَآءَکَ وَاَوْلِیَآءَکَ مِنَ الْاَنْفَاسِ اللَّطِیْفَۃِ الطَّاہِرَۃِ الْعِظَامِ اَنْ تَظْہَرَ فِیْ عَلٰی کَشْفِ سِرِّ الظَّلَامِ وَحَتّٰی اَضْرِبَ مَنْ تَظَاہَرَ فِیْ عَلٰی خَلْقِکَ بِالْاَذٰی وَالْفَوَاحِشِ بِسِرِّ الْاَعْرَاضِ وَالذِّلَّۃِ الْمُخَالِفَۃِ الْاَمْرِ ھَیَا یَا ظَاءُ تَمَثَّلْ فِیْ حَقِّ اَمْرِکَ وَاَخَا طِیْکَ اَجِبْ بِحَقِّ مَنْ قَالَ اَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا وَاَسْئَلُکَ یَا رَبِّ بِالْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی اَجِبْ یَا ظَا بِحَقِّ وَظَمِیَائِیْلَ وَظَہُوْرَ یَائِیْلَ اَظْہَرَ بِالْاَسْرَارِ النُّوْرَانِیَّۃِ وَالْاٰیَاتِ الرَّبَّانِیَّۃِ اَلْعَجَلَ اَلْوَحَا اَقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ وَبِاَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ یَا ھِجَائِیْلُ بِحَقِّ ھَمْطُوْشَ سَعْدَائِیْلَ سَطْوَلَ سَمُوْہ ظَا ظَا ظ ۹ ظ یاہ یَمُوْہُ اَلْعَجَلَ الْوَحَا السَّاعَۃَ ؕ

حروف غین کے خواص اور اس کی دعوت اور نقش جس کے بے شمار فوائد ہیں یہ حرف غین نقطہ دار طبعاً سرد خشک ہے اگر یہ مع اسمائے غیبیہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے سر سے باندھو تو رزق ملے اور سب لوگ تم سے محبت کریں۔ اگر اس کو کسی آدمی کے نام کے ساتھ (جب قمر اسی کی منزل میں ہو) لکھو اور اضمار پڑھ کر اس پر دم کرو۔ اور ایک بہت وزنی پتھر کے نیچے دبا دو تو معمول حاضر ہو کر شرمندہ ہوگا (جب شمس کی منزل میں ہو) اسے لکھ کر اپنے پاس رکھو تو محبت اور عزت حاصل ہو اس ریاضت جب کرو تو کوئی چیز روشنی نہ کرو۔ اس کے خادم کا نام ستقیائیل ہے جو کام ہو اس سے لو اور دعوت[1] اور اضمار ۲۷ بار پڑھو اور دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَغْنِنِیْ وَاَنْجِنِیْ شَرَّ الْبَلَایَا وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَغَمِّنْ طَرَفِیْ وَاغْمُرْ بِخَیْرِکَ یَا اَللّٰہُ اَللّٰہُمَّ نَوِّرْ فِیْ بِنُوْرِکَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِہٖ اَوْلِیَآءَکَ وَاَسْعِفْنِیْ بِقَبُوْلِ الْعَمَلِ وَغُفْرَانِ الزَّلَلِ اَللّٰہُمَّ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَللّٰہُ ھَیَا یَا خَادِمَ حَرْفِ الْغَیْنِ اَجِبْ وَافْعَلْ کَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ اِسْمِہِ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ غلاغ غصوع اَغِثْنِیْ وَاغْمُرْ فِیْ بِکُلِّ مَا اُرِیْدُ مِنْکَ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ۔ اَجِبْ بِالْاِجَابَۃِ مِنْ غَیْرِ فُتُوْرٍ بِمَا یَسِیْرُ فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ مِنْ غَیْرِ فُتُوْرٍ مَا تَہَلَّلَتِ الْاَنْوَارُ الْغَیْبِیَّاتُ ۲ اَجِبْ بِاَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ اور اضمار یہ ہے اَجِبْ اَیُّہَا الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ سَلْسَائِیْلُ، بِحَقِّ

[1] مصنف نے اس کی دعوت کا ذکر نہیں کیا ہے۔ مترجم اقبال الدین احمد ۱۲

عطط شھقیع کک ھبوط غنی مغنی حَیٌّ قَیُّوْمٌ اَلْوَحَاہ

حرف ل کے بے شمار فوائد اور دعوت نقش
حرف لا تعریف کے لحاظ سے بے مثال ہے، جہاں دوسرے حروف تصرف کرتے ہیں یہ حرف لا ان سب کاموں میں تصرف کرتا ہے۔ اس کی دعوت یہ ہے۔ نیز یہ جملہ کاموں کے لئے سود مند ہے۔

لالالا للالا لالالا
للا لا للا
لالالالالالالا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَللّٰہُ بِعِزِّ جَنَابِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔ اَسْئَلُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِّ کَلَامِکَ الْقَدِیْمِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَنْ تُظْھِرَ لِیْ خَادِمَ حَرْفِ اللَّامِ اَلِفِ لَا اَسْتَغْنِیْ بِہٖ بِنُوْرِکَ عَلٰی کَشْفِ الْحِجَابِ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ اَجِبْ بِحَقِّ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَغِثْنِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ یَا اَللّٰہُ ۱۱ مرتبہ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ اِلَیْکَ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ دَعْوَتُکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ذَلَّتْ لَکَ الرِّقَابُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ ھیا لا تناخر طرفۃ عین واکشف لی عنک لا لا لا لا طلع بعیلاد سمیلا طیلا غافلا اَسْرِعْ بِکَذَا بِاٰنِفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

تم جب بھی خلوت میں مؤکل کو طلب کرو گے تو حاضر ہوگا۔ مدت خلوت و ریاضت ۲۸ دن ہے۔

ابجد کی خلوت اور خدمت لینے کے دن
حروف ابجد متذکرہ بالا کی عددیات کے لئے کوئی خاص وقت نہیں ہے ہر وقت ان کا عمل ہو سکتا ہے جب ریاضت کا ارادہ کرو تو حرف کے عدد کو ۳۰ × ۲ پر تقسیم کرو جو باقی بچے بس وہی خلوت کے ایام ہیں۔ اور جب کوئی ضرورت پیش ہو تو اس ضرورت کے لئے اسی حرف سے کام لو مثلاً طرد کے لئے طاء سے اور جلب کے لئے جیم سے اور محبت کے لئے میم سے اور عداوت کے لئے عین سے کام لو ہر عمل کے لئے تقوٰی اور اکل حلال لازمی ہے ستاروں کے رنگ کے موافق کپڑے روزانہ بدلو اور پاک و صاف گھر میں بیٹھ کر دعا میں مشغول رہو تو ایک تو سامنے آئے گا رات کو دعوت زیادہ پڑھا کرو، جو مؤکل ہوگا۔ صورت اس کی چاند کی طرح ہے، وہ تم سے مخاطب ہو کر تمہاری ضرورت پوری کرے گا۔

ہر حاجت و ضرورت کے لئے دعوت عجیب
یہ دعوت ہر حاجت کے لئے مفید تر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ مَا شَآءَ اللّٰہُ[1] لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا اِسْتَغَثْنَا بِاللّٰہِ عَلٰی سِرِّ اِمْدَادِ النُّقْطَۃِ ھُوَ یَا ھُوَ یَسِّرْ حَالِیْ عَجِّلْ یَا نُقْطَۃَ الْوُجُوْدِ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا مُحَصِّلَ الْعِلَلِ یَا اَزَلِیَّ الْاَزَلِ یَا لَمْ

---

[1] جو خدا نے چاہا (وہ ہوگا) سرچشمہ قوت صرف اللہ برتر و بزرگ ہے ہم سب اللہ کے لئے ہیں ہم اسی کی طرف رجوع ہیں۔ اللہ میرا رب ہے میں اس کا کسی کو شریک نہیں کرتا۔ ایمان لانے والوں کا اللہ ولی ہے جو اندھیروں سے روشنی کی طرف ان کو نکالتا ہے۔ اللہ کافی ہے اور نہیں ہے کوئی معبود مگر اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے۔ عرش عظیم کا مالک ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ، تبارک الذی ہماری دیواریں، یٰسین ہماری چھت ہے ہم مدد چاہتے ہیں اللہ سے ... کے لئے سامان کردے، اے نقطۂ الوجود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے قدیم الاحسان علت

یُکَوِّرُ اللَّیْلَ عَلَی النَّھَارِ وَیُکَوِّرُ النَّھَارَ عَلَی اللَّیْلِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ بِجَمِیْعِ النقطة وَتَبْسُطَحَالِیْ حِبَا یَا جَامِعَۃً اَصْلِ الْوُجُوْدِ وَمَیَا یاہ یاہ ، میاھوت ، میا ، رحیہ ، اصاب ، لاھامی ، ھاھا ، یاھا ، اَجِیْبِیْ اَلْجَامِعَۃُ بِحَقِّ وَبِحَقِّ فوج ، حوبوب بحولموبین ، بیج وحیرہ ، رجب ، مجودیاہ ، اجھرا کوخا اللَّوْحِ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ الْاَسْطُرِ الْاَرْبَعَۃِ وَمَا فِیْھَا وَبِالْحُرُوْفِ الْمُعْجَمَۃِ اَجِیْبُوْا اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّۃُ بِحَقِّ الْبَسْمَلَۃِ جمجمیا جہر وَمَا فِیْھَا وَ بِالْحُرُوْفِ الْمُعْجَمَۃِ بِرُوْحِیَّۃِ الْعَظِیْمِ مَالِکُ الْمُلْکِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فقف ستفا طیس نستعین بحق وصالیا سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ آخر آیت تک۔

حروف کی چلہ کشی کی دوسری ترکیب حروف ابجد کی چلہ کشی کی ایک ترکیب یہ جاننا چاہیے کہ ہر عامل میں علم حروف سے متعلق جانی ہے جب حروف ابجد سے محبت و قبول و اطاعت و زبان بندی، نفع و کشش، ابطال سحر وغیرہ اور خزانے نکالنے کا عمل کرنا ہو تو ایک تنہا گھر میں کیمی دائرہ بناؤ کر مؤکل سے محفوظ رہو پھر جس حرف کا عمل کرنا ہو اس کا اضمار لکھو پہلے ہفتہ میں ایک نور ایک گول روٹی کی طرح ظاہر ہوگا۔ نیز ارواح نظر آئیں گے جب یہ کلمات پڑھو۔ یَاخُدَّامَ ھٰذِہٖ الْاَسْمَاءِ اَکْشِفُوْا لِیْ قَدْ رَ مَا یَجِیْ بِبَرَکَۃِ اللہِ فِیْکُمْ۔ اگر دوسرے روز بعد پڑھنے اور مؤکلوں کی تسبیح کی آواز تم سنتے ہو تو یقین کر لو کہ ۲۱ دن بعد تمہارے پاس ہم مؤکل آکر سلام کریں گے اور سب کے ہاتھ میں مصحف ہوگا۔ تم ان سے کہنا کہ ہر گز تم سے اسمائے الٰہی کی اطاعت درکار ہے پھر ان سے عہد لو وہ دل و جان سے اطاعت قبول کریں گے اور تم سے کہیں گے کہ جب تم اطاعت خدا پر قائم رہو گے ہم مؤکل بھی تمہارے مطیع رہیں گے اور خزانہ نکالنے کا ارادہ ہو تو اضمار کو چار انڈوں پر لکھ کر اسمائے عظیم پڑھو اور ایک ایک مثلاً اس گھر میں مارو تو موانع خزانہ باطل ہو جائیں گے۔

جن کو حاضر کرنا اور خزانہ نکالنے کا عمل اور کسی شخص کو اپنا مطیع کرنا کسی جن کو بلانا درکار ہو تو اس حرف کے اضمار کو اس جن کے لئے پڑھو وہ جن مطیع ہو کر حاضر ہوگا۔ اگر کسی کو بلانا ہو تو ایک صفحہ پر ۲۸ حروف مع اضمار لکھ کر ایک سوئی ایک حرف پر گاڑ کر دعوت پڑھو اور کہو اے فلاں حاضر ہو۔ اگر حاضر ہو جائے تو بہتر نہیں تو دوسرے حرف میں سوئی گاڑ کر وہی عمل کرو۔ یہاں تک کہ باقی سب حروف پر عمل کرو۔ کسی نہ کسی حرف سے وہ شخص ضرور حاضر ہو جائے گا پھر جب بھی اس شخص کو بلانا ہو تو اسی حرف سے بہ آسانی بلا سکتے ہو اگر کسی خزانہ کے موانع کو باطل کرنا چاہو تو حروف الف و حرف یا و حرف جیم اور دال کے چاروں اضمار کو مرغی کے خالی چار انڈوں پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھو اور اس گھر میں چھوڑ دو جہاں خزانہ ہو گا وہاں وہ مرغ اپنے پاؤں اور چونچ سے کھود دے گا اگر کسی کو خود سے ایسا ملانا چاہو کہ وہ تم سے کبھی جدا نہ ہو تو مندرجہ ذیل نقش اور تمام حروف ابجد مع اضمار کے لکھ کر ایک صورت دو سر والی بنا کر کسی گھر میں دفن کر دو تو وہ شخص ہمیشہ تمہارے قریب رہے گا۔

د	ج	ب	ا
			ط
ع	ع		
ح ح		ح	و رج

نقش شکل ابجد......

لے علوق کے متعلق، لے اتنی الاول، لے وہ ذات جو رات کو دن پر اور دن کو رات پر لاتا ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اس نقطہ کو میرا مسخر کر دے اور میرے حالات وسیع کر دے اے جامع اصل وجود لے بعزت بدوح میری اطاعت بطفیل ان ناموں کے جو لوح محفوظ میں ہیں اور بحق چار سطروں کے جو حروف معجمہ میں ہیں لے ارواح روحانی بحق بسم اللہ میری اطاعت کرو، اور بحق حروف معجمہ جو بسم اللہ میں ہیں۔ اللہ بڑا ہے، مالک ملک ہے۔ جلال اور بزرگی والا ہے (اقبال الدین احمد مترجم)۔

برایک عظیم قاعدہ ہے اگر اس کے لئے دور دراز کا سفر بھی کرنا پڑے تب بھی کسی کو نہ بتایا جائے اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو تو اس عمل کے اول اور آخر کے حروف اور ان کا اعداد نکالو۔ پھر قاعدہ مذکورہ سے عمل کرو۔ اگر خیر کے لئے ہو تو سیدھی طرف سے اور اگر شر کے لئے ہو تو معکوس کر کے عمل کرو۔ اس سے زیادہ تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں۔

۴۸ انڈے لے کر ہر انڈے پر ایک ایک حرف ابجد مع عدد وا عداد لکھو پھر ایک شیشے کے برتن میں سب اعداد اور ایک مرغی ان انڈوں پر بٹھا کر گیہوں دیتے رہو سوا دس گلاس سے پانی پلاتے رہو۔ یہاں تک کہ ان انڈوں میں سے بچے نکل آئیں۔ یقیناً ان میں کوئی مرغ منفرد ہوگا جس کا سر اوپر کی طرف ہوگا۔ اس کی بحفاظت پرورش کرو۔ جب جوان ہو جائے تو اس کو ذبح کرو اور اس کا خون لے کر جو شخص اپنی آنکھ میں لگائے گا وہ خزانے دیکھے گا۔

خزانہ دریافت کرنا۔ ارواح سفلی دیکھنا۔ دشمن کی زبان بندی کرنا غلبہ اور مقبولیت حاصل کرنا کسی کو بیمار کرنا یا علاج کرنا ارواح سفلیہ اس کو ظاہر نظر آئیں گے۔ لہٰذا بجائے چاہئیے حروف مع اعداد ہی لکھ کر پوری برکہ کو مرغ کی گردن میں باندھیں تو خزانہ کی جگہ مرغ بتا دے گا۔ محبت و قبول، زبان بندی اور قہر و غلبہ وغیرہ کے کاموں کے لئے ناری حروف لکھنا چاہئیے غائب کے بلانے کے لئے حروف ہوائیہ سے کام لو۔ تکبیر پھیلانے اور پتھر برسانے کے لئے حروف ترابیہ سے کام لو اور طرد و عکس کے لئے حروف مائیہ سے اگر کسی مریض کا علاج کرنا ہو تو مریض کے نام میں جو حروف ہوں وہ مع اعداد کے لکھ کر علاج کرو خیر کے لئے اعداد سیدھا اور شر کے لئے معکوس لکھو۔

فصل ۳۹: اسماء حسنیٰ کا بیان اور ان کی تشریح

جاننا چاہیئے کہ اسمائے حسنیٰ کی تعداد مخصوص نہیں ہے۔ البتہ ان میں بزرگ ترین وہ اسمائے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے خود کتاب حکیم میں ذکر کیا ہے۔ ہم قبل ازیں ان کا اجمالی ذکر کر چکے ہیں، مگر یہاں تفصیل بیان کی جاتی ہے اور سب سے پہلے ان کی تصریف کی کیفیت کا بیان ہے۔

اسماء کی تلاوت دو طرح سے کی جاتی ہے ایک تو یہ کہ کسی ضرورت کے لئے اسم پڑھیں اس کی شرائط آئندہ بیان ہوں گی اور دوسری یہ کہ اعمال صحیح کے طریقے سے کئے جائیں جس کے لئے استاد کامل ضروری ہے جو خلوت کرائے اور اسم کی اجازت دے یہ کام صرف اس کتاب کے مطالعہ سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ حاجت براری کے لئے پڑھنے کی چار شرائط لازمی ہیں۔

اسمائے حسنیٰ کے اعمال کی بنیادی شرائط اول یہ کہ اس حاجت کے لئے اسمائے الہٰیہ میں سے کونسا اسم پوری مناسبت رکھتا ہے مثلاً محبت کی ضرورت ہے تو اسم ودود پڑھے۔ اگر تسخیر قلوب کی حاجت ہے تو اسم رؤف پڑھے۔ اگر کسی کو بیمار کرنا ہو تو اسم مُنْتَقِمُ یَاقَابِضُ یَاذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ کی ریاضت عدد کے ساتھ کرے۔ دوم یہ کہ ریاضت اور اسم کے اعداد کے موافق پڑھنا۔ سوم یہ کہ تنہائی میں بہ جمعیت خاطر بیٹھے اور پوری طرح عمل پر توجہ دے اور اسم کو بسط کر کے باہمی ضرب دے کر اس کے مجموعہ کے موافق پڑھے تو تعداد پوری بھی نہ ہوگی کہ ضرورت پوری ہوگی۔ چہارم یہ کہ اپنے اور مطلوب کے نام کے اعداد کا حساب کرے اور ایسا اسم تلاش کرے جو نفع کے لئے نام اور تمہاری ضرورت کے موافق ہو تاکہ کام میں لاؤ۔

ایک اور ترکیب یہ ہے اگر کوئی دستکار ہو اس کو اپنے مناسب اسماء کو پڑھنا چاہیئے۔ مثلاً یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ وغیرہ اگر اہل صنعت سے ہو تو اس کو اسم لطیفُ وغیرہ پڑھنا چاہیئے۔

اسماء کے عمل کے طریقے جس سے دنیا میں تصرف اور کشف حاصل ہو اور جن وانس خدمت کریں شہداء صدیقین اور کامل ولیوں کا مرتبہ نصیب ہو یہ اعمال کے تغیر پر منحصر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سب اسمائے حسنیٰ ہیں لہذا اس کو انہیں نام سے پکارا کرو۔ اگر اسماء کے حجاب نہ ہوتے تو مالک الملک کے چہرے کی شعاعیں تمام عالم کو جلا کر خاک کر دیتی۔ حقائق اسماء کو صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے حضور اکرم نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد کرے گا، جنت میں جائے گا۔

واضح ہو یاد کرنے کا راز امانت ہے اور یاد کرنے سے معنوں کا فہم دراصل حقائق اسماء کے کشف سے سکون خاطر اور امانت معرفت اسماء حاصل ہوتی ہے اور یہ نسبت ایمان اور علم کی نسبت ہے۔

امانت ہی معرفت اسرار ہے رسول اکرم نے فرمایا ہے لوگوں کے دلوں میں امانت نازل کی گئی ہے نیز امانت انسان کی پشت میں رکھی گئی ہے اس کی مثال معرفت ہے جو عقل میں عہد اول کے وقت رکھی گئی ہے جو اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کے خطاب سے ظاہر ہے دوسرا عہد میثاق فطرت ہے۔ تیسرا عہد میثاق نفوس ہے۔ چوتھا میثاق اختیارات کو بروئے کار لانا۔ پانچواں عہد اللہ تعالیٰ کی توحید ہے جو بربنائے قبولیت ضیاء میں اس کے احکام کا ظہور ظاہر ہو رہا ہے اور چھٹا عہد وہ سماع ہے جو بہ دوام اتصال بہ اظہار قوت سماعت بحیثیت امانت کے معرفت اسرار الہیٰ ہے۔ واضح رہے عہد سے مراد ہماری اس دنیا میں علم کا ظہور ہے جیسا کہ کہا گیا ہے حقیقت علم کی اشارہ سے ابتدا ہوتی ہے اور ابتدائے حقیقت وہ جبلت ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت اور شقاوت میں رکھا ہے۔ اسی باعث حضور اکرم نے فرمایا ہے کُلٌّ مُیَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَہٗ ہر کام کے لئے آسانی ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے لوگوں سے اپنے ظہور حکم کا عہد لیا کہ وہ اس کے عطیات حواس وقلب واختیار کو بیکار کاموں میں استعمال نہیں کریں گے بلکہ احکام الہیٰ کی تعمیل اس کے رسول کی پیروی کریں گے یعنی احکام الہیٰ کی تعمیل دراصل رسول اکرم کی پیروی ہے۔

خلوت اسماء کے طریقے تمام اسماء کی خلوت کا طریقہ یکساں ہے جب ان تمام اسماء یا ان میں سے کوئی ایک اسم استعمال کرنا چاہو تو روزہ رکھ کر ریاضت کرتے ہوئے یہ دعا پڑھو۔

اللھم اسئلک نورا بیض بحوذ لاتی ویقبل عثراتی و یعلم ظاہری و یجمع شملی و یقدس سرتی و یسترلی امری ووعبنی معرفۃ ما فوق بہ علی ابناء جنسی انک منور الانوار وکاشف الاسرار وکل شئی عندک بمقدار

اس دعا کے دوامی ذاکر کی لوگوں کے دل میں ہیبت ڈالتا ہے اور اس ذاکر کے دل سے وسواس دور ہو جاتے ہیں اسے اللہ تعالیٰ کشف احوال اسماء عطا کرتا ہے۔ ذاکر کو لازم ہے کہ متذکرہ بالا کے اختتام پر اپنی آنکھیں بند کر لے اس لئے کہ وہ روحانیات کو مقید کر لیتا ہے۔ ذاکر کو لہسن و پیاز سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جو کی روٹی کھائے اور صحن بیدار رہ کر قدرے سویا کرے، صبح اور شب و روز میں بکثرت استغفار پڑھا کرے۔ متذکرہ بالا اسماء کے ذکر کے ساتھ سورۃ یٰسین و تبارک الذی بھی پڑھے۔ بوقت خلوت زمین پر بیٹھے اور بیٹھے بیٹھے ہی نیند پوری کرے۔ تلاوت قرآن کریم بھی کرے۔ اگر نوبت بہ حد اسرار نظر آئیں وہ پوشیدہ رکھے

ذاکر اپنی خلوت میں کسی آدمی کو اپنے پاس نہ آنے دے۔ اس ذاکر سے جن بھی دور رہتے ہیں۔
بزرگانِ دین کا یہ ذکر رہا ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ نیز زیادہ تر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھا کرتے تھے۔ ذاکر کو اہلِ حلال کھانا چاہیئے۔ ذی روح اور ان کے انڈوں سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے پنج وقتہ نماز باجماعت پڑھنا چاہیئے۔ مؤکل خواب یا بیداری میں مانند قندیل یا آئینہ نور یا سبز پرندہ ہوگا، جس کا چہرہ آدمی سا ہوگا۔

ان اسماء کا تصرف حسب مراتب ذاکر ہے ان کا مربع اور مخمس لکھا جاتا ہے اور ہر ایک خواص کا حامل ہے۔ یہ نقش سعید ساعت سعید طالع میں مخصوص معدن پر اس طرح لکھو کہ مربع میں یہ اسم پورا ہو جائے اور ہر وقت نقش اسم کی تلاوت کرتے رہو ہر ضرورت یہ نقش مربع رکھو اس کی ضرورت انشاءاللہ پوری ہوگی۔

اسم اللہ کی فضیلت

اسم اللہ بالاتفاق اسم اعظم ہے اور تسبیح سے مراد در حقیقت اسمائے حسنیٰ کا ذکر ہے اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرنے والا مظہر تقدیس اوصاف سرداری ہو کر اس کے دل سے لذت مجازی دور ہو جاتی ہے اس سے کرامات کا اظہار ہوتا اور بلند مراتب پاکر وہ اسرار توحیدی میں حقیقتاً فنا کا مقام حاصل کر لیتا ہے یہ ذاکر اوصاف ذمیمہ سے پاک ہو کر کمال طہارت ذاتی کی بدولت روز محشر جہاں حیلہ سازی کی کوئی جگہ نہ ہوگی حقیقت الٰہی کے زیر سایہ کھڑا ہوگا اور سابقین الاولین کی صف میں ہوگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا یعنی آتے جاتے یہ ذاکر تسبیح کیا کرتا تھا تسبیح کے معنی یہ ہیں کہ ہر سانس میں الٰہی سوز کرے۔ اس اسم اللہ کے اشتقاق میں علماء باہم مختلف ہیں، بعض کہتے ہیں علماء کہ یہ غیر مخلوق ہے اور اپنی تحریر میں اسے اللّٰھمّ لکھتے اور اپنی ثبوت دلیل میں اللہ کا یہ حکم پیش کرتے ہیں ھَلْ تَعْلَمُ لَہٗ سَمِیًّا اسی بنا پر جنید بغدادی کہتے ہیں مَا عَرَفَ اللّٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنے اسماء بتا دیئے جو انہیں محبوب ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ اور میں یہ کہتا ہوں کہ دین و دنیا کے سال و ماہ میں کسی نے بھی اللہ کو ویسا نہیں پہچانا جو پہچاننے کا حق ہے۔ دراصل یہ اسم اللہ سے متعلق نہیں بلکہ یہ اسم متعلق رب کعبہ ہے بعض اسے تو الہ معنی فزع و گھبراہٹ سے مشتق کہتے ہیں، اور قول اِلٰہٌ وَّلَا اِلٰہَ دلیل میں لاتے اور رکھتے ہیں۔ قرب الٰہی کی وجہ سے بندہ اپنی ضروریات میں گھبراتا اور پریشان ہوتا ہے اسی لئے لفظ اللہ اسم اعظم ہے لفظ الٰہ میں دونوں حروف آخری ساکن ہیں اور پہلے حرف ال میں ہمزہ ہے جو گویائی کے پیش نظر الف کہلاتا ہے اور اسی حرف الف نے تمام دیگر حروف پر تجلی کر کے ان کو حقیقت کا لباس پہنایا ہے۔ حرف الف کی تجلی سے جب دوسرے تمام حروف منور ہو گئے تو اللہ تعالیٰ کی تجلی رحمت نے انہیں ۲۸ حروف ذاتی قرار دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی دوسری مرتبہ کی ارادی تجلی نے انہیں علویات و سفلیات کی معرفت دے کر اسباب مشقت پر تصرف دیا امر اصل یہ ہے کہ حروف کی شکل کو اسرار عنایت الٰہی سے بلندی نصیب ہوئی ہے۔ پھر ان حروف کو اسرار مقبول کا احاطہ دیا گیا ہے اور یہ ۲۸ حروف باوجود الگ الگ ہونے کے [illegible] کرم کا احسان عظیم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ

نے کہا ہے اَلَمْ نَشْرَحْ تَقْسَمَتْ تَا لُكَ لفظ اللہ میں پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہے تاکہ اول اور آخر دونوں الگ الگ معلوم ہوں اور اول مرد آخرت ہی انتہا حیات دنیاوی ہے۔ حرکت کی تعریف سب جانتے ہیں اور سکون یعنی ساکن ہونا دراصل اسرار سکون و اطمینان اور الف کی قوتوں کے اسرار پوشیدہ رکھنے کا راز ہے۔ چونکہ اس اسم میں اسرار حرکت و سکون دونوں جمع ہیں اس لئے یہ باطن کا باطن اور اسرار انشراح صدر ہے۔

لفظ اللہ میں الف اس کی ذات کی جانب اشارہ ہے اور پہلا لام عہد میثاق کے لئے اور دوسرا لام تعیین نظر اور تیسرا لام دنیا میں ایمان کی پختگی کے لئے ہے تاکہ مقبولیت حاصل ہو تکلیف شرعی یہ سب اسرار الف کے ذریعہ لوگوں کو نصیب ہوں اور صرف ھا تکمیل حکم یوم آخرت کے لئے ہے جس میں تمام اگلے پچھلے جمع ہوں گے۔ لفظ اللہ میں چودہ حروف ہیں[1] اور زمین و آسمان بھی چودہ ہیں کائنات کی تمام اشیاء بلکہ ہر ذرہ اسرار اسم اللہ کی وجہ سے قائم ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْہًا خلاصہ یہ کہ الف اسکی ذات پر لام اس کی صفات پر اور حرف ھا باطنی اسماء پر دلالت کر رہا ہے۔

یقین کیا جائے کہ الف بلحاظ مخلوقات عقل پر دلالت کر رہا ہے اپنے مدرکات کے ساتھ اور پہلا لام بہ نسبت عقل کے روح ہے اور دوسرا لام گویائی اور نطق پر دلالت کر رہا ہے اور روح دراصل صفت حیات ہے، اور لام کو دل سے نسبت ہے اس لئے کہ وہ نفس سے بنتا ہے اور حرف ھا کے ذریعہ صورتوں کو جسد کیا جاتا ہے اور صورت نام ہے اندھے پن کا جسے اسرار الف سے دور کیا جاتا ہے جیساکہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو حصار تاریکی میں پھر فضا میں پیدا کیا اور فضا دراصل عالم اشیاء ہے۔

بعض عارفین نے کہا ہے لام دراصل اسرار تا اسرار کا ایک راز ہے، بعض کہتے ہیں الف لام کے درمیان راز کا ایک راز پوشیدہ ہے۔ ان امور پر غور کیا جائے تو اول و آخر اور ظاہر و باطن سب معلوم ہو جائیں گے۔

فضا اور کیا ہے جو اپنے تقدیم توحید کے باعث فضا باطنی اسم اعظم ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے ھُوَ اللّٰہُ الْحَیُّ اور قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے کہ الف دراصل توحید باطنی کی طرف اشارہ ہے یعنی توحید اول آخر سے متصل ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ان امور میں ایک راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے باطن کو محل حرارت بنایا ہے جس میں سے حرارت شوق اللہ تعالیٰ کی جانب پہنچتی ہے اور اسی حرارت سے لوگوں کے طبائع میں حرارت پائی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ہی نے ان تمام حرارتوں کو معتدل رکھنے کے لئے اپنا رحم و کرم عام فرمایا ہے۔

عارفوں کے ھُوْ ھُوْ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جلا ڈالنے والی حرارت جسم انسانی سے نکل کر روح کی حیثیت میں ہوا بن جاتی ہے اور ٹھنڈک کی وجہ سے یہ ھُوْ ھُوْ ہو جاتی ہے واضح ہو کہ ظاہرا یہ ٹھنڈک اور باطنا حرارت ہے۔ اِلَّا اللّٰہُ میں الف زیادہ کا ایک راز ہے جو باطن میں ھو اور ظاہر میں الف توحیدی ہے اور حرف واو جو ہونٹوں سے نکلتی ہے اسی لئے آخر میں ہے اور حکم الٰہی ھو اللہ یہ توحید ذاتی ہے جو توحید موجودات پر شمول توحید معلومات کے مقدم ہے جیساکہ فرمایا وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ اور احکام مشیت الٰہی بلحاظ باطنی معنی کے مقدم اول ہیں جس کی دلیل اس کا فرمان ھُوَ الْاَوَّلُ ھُوَ الْاٰخِرُ ہے جو ظاہر کا باطن اور باطن کا باطن

[1] اسم اللہ میں چودہ حروف اس طرح ہیں کہ ا ل ل ہ میں دو الف اور دو لام ان چاروں حروف کو تین میں ضرب دینے سے حاصل ضرب بارہ ہیں صرف ھا کے دو حرف جمع کئے ہیں چودہ ہو گئے۔ از مترجم اقبال الدین ۱۲

ہے۔ واضح یاد حرف ھا لطائف حیات کی حامل ہے اس لئے سانس سینہ میں رہ کر روح حیات کو آسائش پہنچاتی ہے اور قاعدہ کلیہ یہی ہے کہ ہوا فرحت افزا ہے اس مضمون پر خوب غور کرو۔ اور اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

معنی ھُوَ داخلی و خارجی طور پر بحقیقت یقین کی ہیبت کا نام ھُوَ ہے جس کی وجہ سے قوت گویائی ملتی ہے جب سانس اندر آتی ہے تو باطن گویا ہوتا ہے اس لئے کہ ہوا پھیلتی ہے۔ ہوا داخل ہوتے وقت کم آتی ہے اور نکلتے وقت پھیلتی ہے حرف ھا نفس حیات ہے باہر اور حرف واؤ احتراق حرارت سے باندھتا ہے واصل واؤ سر حیات ہے یہ حرارت کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور ھا جس نے سر حیات کو قبول کیا ہے یہ اسرار ملاء الٰہی کی وجہ حیات سے متصل ہو جاتا ہے اور یہ سلسلہ موت تک جاری رہتا ہے یہاں قبض و کشار کے احکام کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے اور انسان اللہ تعالیٰ کے حضور واپس ہو جاتا ہے۔ اس مضمون پر خوب غور و فکر کرو تو تمام موجودات کو اللہ کی ملکیت دیکھو گے۔

اسم بزرگ اللہ رب کعبہ کا عظیم الشان اسم ہے اس کے لئے خلوت و پنجوقتہ نماز اور (۴۱) دن کی ریاضت درکار ہے، یہ اسم ہر نماز کے بعد (۶۶) مرتبہ خلوت میں پڑھا جائے اور خلوت میں مجاہدہ نفس، ترک قبائح کرنا چاہیئے۔ تاکہ قلب عالم ملکوت کی طرف راغب ہو جائے خلوت میں اول سے اَللّٰہُ حَاضِرٌ یہاں تک ذکر کیا جائے کہ حال غالب آجائے اور تن دل کا خیال نہ رہے اس وقت ذاکر کی ہمت بلند و مضبوط ہوگی اور ایک دروازہ کھلے گا جس میں سے دنیا، فرشتے، ارواح انبیاء و صلحاء سب نظر آئیں گے اور ایک موکل جواب میں کہے گا۔ اس پہلی خلوت میں ذاکر کو ذاکرین کا مرتبہ حقائق اسماء الٰہی کا علم مل جاتا ہے۔

اسمائے الٰہی میں سے کلمہ طیبہ کے (۱۲) حروف ہیں جو قلعہ خداوندی ہے جیسا کہ رسول اکرم نے بحوالہ حکم الٰہی فرمایا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہا بعض کہتے ہیں کلمہ توحید کے حروف بسطل ال ھل ال ل ہ بارہ ہیں اور برج بھی بارہ ہیں جن کی برکت سے آسمان، ستارے اور چاند سب گردش کر رہے ہیں۔ ان سیاروں کے طالع میں کلمہ توحید کا عمل جلد قبول ہوتا ہے۔ اس لئے کہ یہ اسم ان سب سیاروں کا مدبر ہے اور یہی اس کلمہ کا راز ہے۔ اسی کلمہ کی بدولت لسان گفتگو کرتا ہے آسمان گردش کر رہے ہیں یہی کلمہ تمام موجودات و نباتات و جمادات و حیوانات و چار فصلوں اور سال کے بارہ مہینوں کو درجہ کمال تک پہنچاتا ہے۔ ان حروف ہی کی وجہ سے گھنٹے بھی بارہ ہیں۔ انہی حروف کے اسرار سے رحمتوں کا نزول، برکات کا ظہور، حکمتوں کا انفجار، ہدایات کا وقوع، قوت نمو کی حکمت اور تمام بھلائیاں بڑھتی پھولتی ہیں اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کم از کم کرم نے دنیا میں تصرف کرنے کے لئے ایک دن کے بارہ گھنٹے رات کے اور بارہ گھنٹے دن کے بنائے اور اپنی حکمت سے چار فصلیں خریف و ربیع اور بہار و خزاں کی بنا کر ہر ایک کو تین تین ماہ کی مدت دی جو زمانہ کی تدبیر کر رہی ہیں نیز یہ حروف توحید الٰہی کے لئے مستند ہیں جو کلمہ توحید کا نتیجہ ہیں اور کسی چیز کا دیرپا رکھنا صرف اللہ قیوم ہی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ دنیائے انسانی حرکت و سکون سے مرکب ہے اور حرکت و سکون کا مقتضا و حاصل ظاہر اشیاء کا کشف ہے چنانچہ دلالت کو اس کے وجود کا راز بنایا اور عالم حقیقت کی طرف رجوع ہو کر اسرار افعال و بعثت و ارتقاء ارواح اور عقول کو شائستگی و صفائی عنایت کی ہے اور انہی حروف کے اسرار نے رات اور دن کے بارہ گھنٹے بنا کر شب تاریک کو لوگوں کے آرام کے لئے بنایا۔ لا الٰہ الا اللہ کہنے سے توحید حاصل ہوتی جس کی تکمیل محمد الرسول اللہ سے ہوتی ہے جس کے بارہ حروف دن کی تکمیل کرتے ہیں

اس طرح حکمت الٰہی اپنی تمام رحمتیں نازل کرتی رہتی ہے۔ بشرائط مذکورہ بالا کلمہ طیبہ پڑھنے والا توحید کامل کا اظہار کرتا ہے اور بموجب حدیث شریف انبیاء سابقین نے کہا ہے کہ کلمہ طیبہ ہی افضل ترین کلمہ ہے۔

فوائد کلمہ طیبہ اس امر کا علم ہونا چاہیئے کہ جو بیس حروف کے منازل ہیں وہ جہان ہیں اور ہر جہان اسفل میں موجود ہے کلمہ طیبہ در اصل عالم علوی و سفلی کی جامع ہے اور اس کی نسبت سے عرش کی تحریریں سفید بہ نورانی ہیں اور کلمہ طیبہ کے دونوں حصے اسی قدر سے تحریریں۔ کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے منہ سے نور نکل کر سیدھا عرش تک جاتا ہے اور حجابات تک تسلیم کرد ہیتا ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ ملک ملکوت و جبروت میں کلمہ طیبہ جا پہنچتا ہے اور حقیقت الٰہی تک پہنچنے میں اسے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی جیسا کہ ارشاد ہے اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ۔

احادیث شریفہ میں ہے جس شخص نے پوری طہارت کے ساتھ روزانہ ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسباب پیدا کر کے اس کی روزی بالکل آسان کر دیتا ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو رات بھر اس کی روح عرش کے نیچے سکون سے رہتی ہے۔ سورج نکلنے تک کلمہ طیبہ پڑھنے والے کا نفس شیطانی کمزور ہوجاتا ہے۔ نیا چاند دیکھتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے والا تمام بیماریوں اور تکالیف سے محفوظ رہتا ہے پوری ہمت اور دلجمعی سے کلمہ طیبہ پڑھ کر جو کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ ظالم ہلاک و برباد ہوجائے۔ کلمہ طیبہ بہ تعداد پڑھ کر جو کسی شہر میں جائے تو وہاں کے فتنہ و فساد سے محفوظ رہتا ہے۔

مقام ارتقاء کے حالات جاننے کے قصد سے کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے مقاصد پورے ہوتے ہیں جس نے کلمہ طیبہ پڑھا اس کی مغفرت ہوگی۔ مرتے وقت جس کی زبان پر کلمہ طیبہ رہا اس کی بھی مغفرت ہوگی جسے سخت مشکل پیش ہو وہ خلوت میں پوری دلجمعی سے لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھ کے اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ضرورت پوری ہوتی ہے، بعض لوگ کہتے ہیں جس نے کلمہ طیبہ حسب موافق عدد پڑھا تو اس نے اپنی جان اللہ کو فروخت کر دی جو اس کا ہر طرح حافظ و نگہبان رہتا ہے بعض محققین کا بیان ہے کہ ھَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ کے معنی ہی لا الٰہ الا اللہ ہیں۔ صاحب ہوش و گوش کے لئے تمام اذکار کے منجملہ لا الٰہ الا اللہ بہترین ذکر ہے۔ کلمہ طیبہ کا معرفت ہی در اصل اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔

حضرت عثمان غنی کا بیان ہے ایک دن میں رسول اکرم کے پاس بیٹھا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا کہ جبرئیل امین نے آکر کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عدل و احسان کرنے اور کلمہ طیبہ کی شہادت کا حکم دیا ہے۔ یہ سن کر ایمان کی جڑیں میرے دل میں مضبوط ہوگئیں اور میں نے کہا عدل در اصل یہ ہے۔ ایک مرتبہ میں نے رسول اکرم سے اخلاص کے معنی دریافت کئے تو آپ نے فرمایا عبودیت۔ میں سچے رہنے کا نام بھی اخلاص ہے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ اس حکم الٰہی میں صادقین سے مراد ہیں وہ اشخاص جو لا الٰہ الا اللہ کہنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے تمام مخلوق کی خلقت اور ان کے تمام علوم کا مرکز لا الٰہ الا اللہ ہے۔ نیز علم اولین و آخرین کلمہ طیبہ میں ہیں اور تمام انبیاء کی بعثت کلمہ طیبہ کے اظہار کے لئے ہوئی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم سے کہا ہے فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ سرور عالم کا ارشاد ہے بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ اور بہترین دعا الحمد للہ ہے اگرچہ فرشتے تمام اعمال اللہ کے حضور لے جاتے ہیں مگر لا الٰہ الا اللہ وہ ذکر ہے جو خود بذاتہٖ بارگاہ الٰہی میں پہنچتا ہے۔ بعض مفسرین نے کہا ہے [illegible] جس کا دنیا میں آخری کلام کلمہ طیبہ ہوگا تو یہ

کلمہ روز محشر اس پر تجلی کرے گا۔ اور جنت کی کنجی کلمہ طیبہ ہے۔

واضح باد تمام اعمال کی روز محشر دریافت کی جائے گی۔ درِاں حالیکہ ذکر الٰہی اور کلمہ طیبہ اپنے پڑھنے والوں کو اس مقام تک پہنچائیں گے۔ جہاں اس ذاکر پر انوار کی بارشیں ہوں گی۔ آخری زمانہ میں لوگ عادت کے طور پر عبادت کریں گے یا دکھاوے کو کوئی عبادت لا الٰہ الا اللہ صدق دل سے بھی کہے۔ بغیر قابل قبول نہ ہوگی۔ حضرت یونس نے مچھلی کے پیٹ میں لا الٰہ الا اللہ کا ذکر کیا تو نجات ملی۔ کلمہ طیبہ کے تمام فوائد کثیرہ کی اس کتاب میں تاب برداشت نہیں ہے۔ مختصر اً عرض ہے شاید حاجت مند خالی جگہ میں ستر ہزار مرتبہ لا الٰہ الا اللہ بشرائط طہارت و دلجمعی سے پڑھے تو اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے ہی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔

ترکیب استنطاق اسم اللہ کی دوسری ترکیب استنطاق یہ ہے کہ اس اسم کو جب تحریر کرو گے تو اسم الوہیت سے وہ گویا ہوتا ہے۔ جس کی مثال یہ ہے اگر اس میں سے لام کو کم کر دو گے تو لہٗ بھی گویا ہوتا ہے اور اگر دونوں لام کم کر دو تو باقی اہ بھی گویا ہوتا ہے اور اگر آخری ھا اور لام کم کرو تو ال بھی گویا ہوتا ہے جو سریانی زبان الف اور دونوں لام یہ بھی گویا ہیں اور ھُوَ بھی گویا ہے جو اسم ذات اور دیگر تمام اسماء الٰہی کا جامع ہے اگر تمام اسماء الٰہی کو چھوڑ کر صرف ھُوَ سے کام لو تو یہ بھی گویا ہوتا ہے اس لئے کہ یہ تمام اسماء کا جامع ہے جب تم یا رحمٰن یا رحیم یا اللّٰهُ اعِنِّیْ وَارْحَمْنِیْ یا اللّٰهُ کہو یا یا غفارُ یا اللّٰهُ اَعِنِّیْ یا وَاغْفِرْلِیْ یَا اَللّٰهُ کہو اور تکلیف میں تو تم سے اللہ ہماری تکلیفیں دور کر دو کہتے ہی ہوا ان تمام اسماء میں انسان کی زبان سے لفظ ھو ضروری نکلتا ہے جو اسم ذات اللہ سے متعلق ہے اور اللہ ہی مشکل کشا اور حاجت روا ہے۔

اسم اللہ کے خواص

اسم اللہ کی سب سے بڑی تاثیر یہ ہے کہ بیماریوں سے شفا ہوتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اللہ (۶۶) مرتبہ لکھ کر اس نقش کو پانی یا شہد میں گھول کر مریض کو پلایا جائے تو مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ عام اس سے کہ کسی قسم کی ہر تکلیف دور ہو جاتی ہے اگر کسی جن کو گرفتار کرنا ہو تو اسم اللہ کے حروف اپنی انگلیوں پر لکھو وہ جن تمہارے قبضہ میں آ جائے گا۔ اگر کسی جن کو جلانا چاہو تو اسم اللہ کے حروف کسی نیلے کپڑے پر لکھ کر اس کپڑے کا ایک سرا جلا کر آسیب زدہ کو سنگھاؤ تو وہ جن سوختہ ہو جاتا ہے یہی عمل جن کو جلانے مارنے یا گویا کرانے کے لئے کام میں لایا جائے۔

اگر اسم اللہ کا مربع سونے کی انگوٹھی پر اتوار کے دن طالع حمل میں نقش کرے (۶۶) مرتبہ اللہ اللہ لکھ کر پہنا جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی لوگوں میں عزت دوبالا کرتا ہے۔ اور اگر پیر کے دن یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر پہنا جائے اور ذکر اسم اللہ کی مداومت کرے تو اس کی قدر و منزلت بلند ہوتی اور لوگ اس کا نام ہمیشہ عزت سے لیتے ہیں۔

اللہ کی عظمت رسول اکرم نے فرمایا ہے مسلمان جب یا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے اے بندہ میں تیرا مددگار موجود ہوں کیا تیری حاجت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو صرف اللہ ہی جانتا ہے جو تمام کا رب ہے[1] وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اللہ تعالیٰ

[1] رب وہ ذات قدیم ہے جو ہر چیز کو اپنی نگرانی و تربیت میں حد کمال تک پہنچاتی اور اسے رزق بھی پہنچاتی ہے۔ استاذی المحترم حضرت مولانا عبدالوہاب خاں صاحب رامپوری کا یہ قول مشہور ہے۔ از مترجم ابا جی

حقیقت حقائق ہے جو بغیر ابتداء کے اس کی قدامت سے ثابت ہے اور اس کی بقاء کا کوئی نقطہ اختتام نہیں ہے۔ اس کی وحدانیت بغیر کسی عدد کے ہے، وہ یکتا ہے اس کی صفات مخلوق کی صفات سے بالکل جداگانہ ہیں اس کی صفات بیان کرنے اس کی کسی بھی صفت کی کنہ اور حقیقت تک رسائی متعین کر سکتے۔ اگر رسائی کر لیں تو اس کی صفات محدود اور مثالی ہو جائیں گی اور یہ امر محال ہے کیونکہ اس کی ذات و صفات غیر محدود اور غیر مثالی ہے۔

امام خوارزمی کا سفر | بیان ہے کہ ایک مرتبہ میرے دل نے کہا اسم اعظم اللہ کی معرفت حاصل کرنا چاہیے چنانچہ سات سال تک اسی تلاش میں مصروف سفر رہا۔ آخر کار ملک چین میں شیخ کمیز بالینا سے میری ملاقات ہوئی جو علم ہندسہ کے ماہر مشہور تھے اور اسماء الٰہی کے مرتاض بزرگ تھے میں نے اپنا مطلب ان سے کہا تو انہوں نے کہا اے بیٹے اسماء الٰہی تمام تر عظیم ہیں میں نے کہا جی ہاں اے پیرو مرشد مجھے اس اسم جامع کی معرفت درکار ہے جس میں طبائع اربعہ موجود ہوں تو انہوں نے میری طرف منہ کر کے کہا سنو! اسم اعظم وہ ہے مثلاً اسمائے ثاقوفہ، بلعام بزحاعورا او ثاقور فنہ موری، اور ان اسماء مسلسل کی جو علم کیمیا کے لئے وضع کئے گئے ان سب کو جانتے ہو؟ میں نے کہا اے سید جی ہاں تب مجھ سے زیادہ فرمایا۔ ذرا میرے قریب آجاؤ اور خود بھی ایک قدم آگے بڑھ کر بالکل نزدیک ہو کر کہا سنو! اسم اعظم وہ ہے جس کی وجہ سے ہر ایک کو گویائی کی قوت ملی ہے یہی اسم عصائے موسٰی پر کندہ تھے اور اسی اسم کو پڑھا کرتے تھے اور وہ اسم اسم ذات ہے جس میں طبائع اربعہ موجود ہیں اور اس کے جملہ بارہ حروف ہیں۔ ٹھہرو میں ابھی تمہیں اس کا دائرہ دکھاتا ہوں لیکن ان کے پاس اس وقت وہ دائرہ نہیں تھا۔ آخر کار انہوں نے ایک صندوقچہ کھول کر ایک لپٹا ہوا کاغذ نکال کر کھولا جس میں یہ خط کھینچی ایک دائرہ میں اسماء تحریر تھے وہ مجھے دکھایا میں نے کہا اس کی تشریح و وضاحت فرمائیے تو کہا اے بیٹے میں تمہیں اس کے معانی اور اس کی مخصوص اقسام بتاتا ہوں چنانچہ میں نے شیخ کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور انہوں نے فرمایا اسماء حسنیٰ کی معرفت دراصل اسرار الٰہی میں سے ایک پوشیدہ راز ہے جو اہل اللہ اور افراد کو پھر وہ دائرہ میرے سامنے رکھ دیا جس میں عجیب و غریب اور اسرار الٰہی مجھے دکھائی دیئے اور شیخ نے فرمایا اس کی قدر کرنا اور نااہل لوگوں سے اسے محفوظ رکھنا عبداللہ بن حمید نے بھی مجھ سے کہا اس اسم اعظم کی فضیلت دیگر اسماء پر ایسی ہے جیسے شب قدر کی دوسری راتوں پر۔

نقش اسم اعظم دوسرے صفحہ پر دیکھیں۔

پھر اس دائرہ کی نقل کر کے میں نے اس کے خواص و اثرات پوچھے تو شیخ نے فرمایا اس کے خواص بے حد بے شمار ہیں۔

اسم اعظم کے فائدے شاہوں اور حکام کے پاس جاتا ہو تو اس دائرہ کو مشک و زعفران اور کافور سے سفید ریشم پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے دو اور اسماء مندرجہ ذیل پڑھتے رہو پھر یہ دائرہ اپنے پاس رکھ کر ان سے ملو تو اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر لوگوں کو تم پر مہربان کر دے گا اور جو کوئی تمہیں دیکھے گا مرعوب ہو کر تمہارا احترام کرے گا اور جو شخص کامل طہارت سے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالےٰ لوگوں کے دل میں اس شخص کی محبت پیدا کرتا ہے۔

اگر ہرن کی جھلی پر عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر حاملہ اپنے پاس رکھے تو وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے۔ کوئی مصیبت زدہ یا ضعیف و کمزور یا مرگی کا مریض یہ نقش رکھے تو مشکلیں دور اور مستجاب ہو اور سوداویت کا مریض بھی شفایاب ہوتا ہے۔

ہفتہ کے دن اگر شیشہ کے برتن پر ورقِ گلاب و زعفران سے لکھ کر کوئی بیمار پیئے تو صحت یاب ہو۔
ہون کی کل پر شک ساعت میں یہ نقش لکھ کر اپنے ساتھ رکھے ملنے سب لوگ محبت کرتے محبوبیت عامہ حاصل ہوتی ہے بیمار یا
وہ ہوتی برکت کے دوا سے لکھنے اور تکالیف دور ہوتی ہیں۔ اور حضرت عیسیٰ اسی کے ذریعے مردے زندہ کرتے تھے۔
اس دائرہ کی خلوت یہ ہے کہ یہ دائرہ لکھ کر جائے نماز کے وسط میں رکھ کر اسم اعظم اللہ کا ذکر کرے تاآنکہ حال غالب ہو جائے
تو اس کے ساتھ علوی روحانی اگر سلام کرے کہیں کے ملے ذکر و صلاح امام آپ کے حکم کے محکوم ہیں جو حکم دیجئے تعمیل بجالائیں گے دعائے
خلوت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ جِبْرِیْلُ عِنْدَ عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِكَتَكَ الْكِرَامَ خُدَّامَ
هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ كسفیائیل ودردبائیل وشمخیائیل وطوطیائیل دردفیائیل وسمعیائیل وطغیائیل
وَجِبْرَائِیْلَ ومیکائیل وسمسائیل ومرفیائیل۔ اَجِیْبُوْا اَیَّتُهَا الْمَلُوْكُ وَالتَّرُوْسَاءُ وَاَعِیْنُوْنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ
بِحَقِّ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِیْمِ سِرِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ بِعِلْمِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی
الْخَلَائِقِ وَبِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْكَبِیْرِ الْمُتَعَالِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الْاِسْمُ الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰی سَائِرِ الْاَسْمَآءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ
لِیْ هٰذِهِ الْاَرْوَاحَ وَاَنْ یَاْتُوْنِیْ فِیْ نَوْمِیْ اَوْ یَقْظَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ۔
واضح یاد رکھ ہر موکل کے نام کے بعد تین مرتبہ یا اللہ کہے۔

قرب الٰہی: قرب الٰہی کے حصول کے لئے ہر نماز کے بعد (۶۶) مرتبہ اللہ اللہ بغیر خلوت کے پڑھا جائے اور اگر خلوت میں پڑھتا ہے تو
(۳۹۶۴) مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھنے پر اس کا موکل جس کا نام کہیال ہے کا نپتا ہوا حاضر ہو کر تمہاری خواہش پوری کرتا ہے۔ اس کی خلوت کو
خلوت صمدانیہ بھی کہتے ہیں۔ تیس دن پورے نہ ہوں گے کہ اس کا موکل جو (۶۶) صفوں کا سردار ہے حاضر ہو کر مقصد ذاکر کو پوچھتا
ہے۔ اس نقش کی تاثیر یہ ہے اگر اتوار کے دن سونے کی انگوٹھی پر یہ نقش مربع لکھ کر اس کے اطراف میں موکل کا نام لکھ کر خلوت میں
جا کر ہر نماز کے بعد (۴۳۵۶) مرتبہ یا اللہ پڑھے تو موکل کہیال تاج پہنے حاضر ہوگا۔ اس وقت ذاکر سجدہ میں جا کر یا اللہ (۵۲۱) مرتبہ
پھر ایل (۷) مرتبہ الوہم (۷) مرتبہ پڑھ کر بیٹھ کر آنکھیں کھولے تو کشف اور تصرف حاصل ہوگا۔ اگر کسی ظالم کو نظر بھر کر دیکھے گا تو وہ ظالم
ہلاک و برباد ہو جائے گا بوقت تلاوت یہ ذاکر اپنے منہ سے نور نکلتا ہوا بھی دیکھتا ہے اور ابدال کا مرتبہ پاتا ہے۔ موکل حاضر رہ کر کہتا ہے
اللہ نے آپ کی دعا قبول کی ہے میں خادم موجود ہوں جب آپ طلب کریں گے، مجھے فوراً حاضر پائیں۔

نقش مربع یہ ہے

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

اگر محبوبیت عامہ درکار ہو تو یہ مثلث چاندی کی انگوٹھی پر پیر کے دن لکھ کر اس کے اطراف میں
موکل کہیال لکھ کر عمدہ خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے مثلث یہ ہے۔

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

اگر کسی ایک سے محبت درکار ہو یا زبان بندی چاہتے ہو تو
یہ اسم جلالت آپ ایک لاکھ مرتبہ پڑھ کر یہ کہو اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ
اَیُّهَا الْیُسْرُ كهیال۔ اَلَا مَا اَمَرْتَ اَحَدَ خُدَّامِكَ اَحْضِرْهَا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا
یہاں اپنا مقصد زبان پر لائے تو انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

جس شخص کا نام (۶۶) کے اعداد کے برابر ہو وہ یا اللہ نقش کر کے انگوٹھی پہنے اور زیادہ سے زیادہ یا اللہ کا ذکر کرا اور بعد

نماز عشا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَحْيِنِيْ حَيَاةً طَيِّبَةً اَعِيْشُ بِهَا عَلٰى شَاطِئِ بَحْرِ مَحَبَّتِكَ وَاَلْبِسْنِيْ مَهَابَتَهٗ عِنْدَ الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ وَافْتَحْ عَيْنَ قَلْبِيْ بَصَرِيْ بِنُوْرِكَ حَتّٰى يَنْفَتِحَ قَلْبِيْ لِتَلَقِّي الْاَسْرَارِ وَتَنْطِقَ بِمَكْنُوْنِ جَوَاهِرِ وَتَايِيْدِكَ وَافِضْ عَلَيَّ مِنْ بَحْرِ فَيْضِكَ الْاَقْدَسِ وَسَهِّلْهُ عَلَيَّ حَتّٰى اَصِلَ اِلٰى سَاحِلِ اللُّطْفِ وَخُذْ اَخْذَةً لَطِيْفَةً اَجْنِ حَلَاوَتَهَا اَيَّامَ لِقَائِكَ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِتَفَرُّغِ نَسِيْمِ نَسَمَاتِ نَفَحَاتِ اَسْرَارِكَ وَكَشْفِ سِرِّ اسْمِكَ الَّذِيْ اَلْقَيْتَهٗ لِتَلَقِّيْ عَطْشِ الْاَكْبَادِ وَارِدِيْ حَوْضِ بِرِّكَ وَقَاصِدِيْ بَيْتِ لَكَ يَا مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَهُوَ الْاَعْظَمُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ حَتّٰى يَعْلَمَ وَهُوَ اَعْلَمُ. يَا قَدِيْمُ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِسْمِكَ وَبِمَا جَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَبِمَا اَلْهَمْتَ بِهٖ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ وَبِمَا نَاجَيْتَ بِهٖ مُوْسٰى عَلٰى طُوْرِ سِيْنَاءَ وَنَادَيْتَ بِلِسَانِ الْقُدْرَةِ اَنَا اللّٰهُ اِبِلْ اِبِلْ الْوَهِيْمُ اِبِلْ الْوَهِيْمُ اِبِلْ وَبِحَقِّ مَا اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِّلْ نُجْحَ مَطَالِبِيْ وَتَسْهِيْلَ مَآرِبِيْ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ عَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاَجْرِ مُرَادِيْ فِيْمَا يُرْضِيْكَ مِنَ الْقَضَاءِ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ اَرْوَاحِ الْمَلَكُوْتِيَّاتِ الْمَخْفِيَّاتِ الْمُسْتَتِرَةِ مِنْ سِرِّ اِسْمِكَ الْجَامِعِ لِلْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ الَّذِيْ تَسَمَّيْتَ بِهٖ فِيْ كُلِّ اللُّغَاتِ وَسَبَّحَتْ لَكَ كُلُّ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ، يَا اللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ كَمَا يَلِيْقُ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

واضح ہو کہ جو شخص اسم اللہ کے ذکر کے ساتھ یہ دعا پڑھنا خود پر لازم کر لے تو اللہ تعالے اسے وسعت و فراخی عطا کرتا ہے مخلوق میں عزت دار بناتا فہم و سمجھ دیتا ہے پیتا پیتا رزق دیتا ہے اور اس اسرار پوشیدہ اس پر واکر دیتا ہے۔ نیز اسم اللہ کے ساتھ یہ دعا اپنے ساتھ رکھنے والا عوام میں مقبول اور اشرار کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

اسم الرحمٰن لفظ رحمٰن مشتق ہے رحم سے جس کے معنی ہیں راحت و مہربانی۔ رحمت کا تقاضا ہی مرحمت کرتا ہے ہر مرحوم اپنے رحم کرنے والے کا محتاج ہے۔ الرحمٰن اس دنیا اور پوری کائنات میں رحم و کرم کر رہا ہے اور آخرت میں بھی رحم و کرم کرے گا (اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ بلحاظ باطن رحمٰن اور بلحاظ ظہور الوہیت رحیم ہے۔ اور اس کی صفت الوہیت ظاہر و باطن میں رحمٰن و رحیم ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے قل ادعوا اللہ اوادعوا الرحمٰن اور اپنے ناموں میں یا ہمی طور پر کسی خصوصیت کا اظہار نہیں فرمایا ہے۔

صفت رحیم کو اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم سے بھی متعلق کیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ بالمومنین رؤف رحیم۔ الرحیم اس ذات کو کہتے ہیں جو مجسم شفقت و رحم و کرم ہوتی ہے۔ اور رسول اکرم کی شان یہ ہے۔ کہ آپ مسلمان پر شفیق و مہربان ہیں اور مسلمانوں ہی پر مہربانی کریں گے۔ اور رحمت و شفقت کرنے سے متعلق رسول اکرم کی حدیث ہے انما رحم اللہ من عبادہ الرحماء و اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں پر رحم کرتا ہے جو دوسروں کے ساتھ رحم و کرم سے پیش آتے ہیں۔ یاد رکھا جائے کہ رحمٰن و رحیم کے اسرار یہ ہے

لہ اللہ تعالیٰ بے شک و شبہ رحم و کرم کرنے والا ہے۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس کی عبادت کرتے ہوئے صابر بنیں گے اور اس کے رحم و کرم کے حصول کے لئے خود میں اہلیت پیدا کریں

ہی الطیف ہیں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تمام اقسام و انواع پر سایہ فگن ہے بسم اللہ کی باء جو قدرت سے متعلق ہے تمام اسماء کو متصل کرتی ہے اور یہ وہ اساس ہے جو تمام عالم حیات کو قائم رکھے ہوئے ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے بی یسمع و بی یبصر و بی ینطق و بی یبطش و بی یمشی یعنی جب مسلمان تمام احکام الٰہی کی تعمیل کرتے ہوئے اللہ والا ہو جاتا ہے تو اس کے بارے میں کیفیت ہوتی ہے کہ اللہ کہتا ہے کہ یہ مسلمان بندہ میرے ہی کانوں سنتا میرے ہی کانوں دیکھتا میری ہی زبان بات چیت کرتا میرے ہی ذریعہ احساس و ادراک کرتا اور میری ہی قوت کے ذریعہ ہر چیز تھامتا ہے بسم اللہ کا مرکز یعنی دراصل تمام اسماء کی اصل وہ اساس ہے اور تمام اسماء ظاہرے باطن کی طرف رجوع ہوتے ہیں! وہ باطن دراصل قدرت ہے۔

جس طرح حرف باء کے بعد یعنی تمام آثار و احوال میں ظہور قدرت کے سلسلے ہے اسی طرح ہر مکان اور جگہ میں غیاث المستغیثین ہی قائم و دائم ہے جاصل یہ کہ تمام اسماء اور مسمیات کے لئے ایک باطنی مکان ہے جسے عالم ملک و ملکوت کیا جاتا ہے جہاں تمام معانی بالکل واضح اور ظاہر ہوتے ہیں۔

واضح ہو حرف باء قدرت کا راز ہے اور قدرت کا وجود اللہ تعالیٰ کے اسم قادر سے ہے اور لفظ اسم مشتق ہے سمو سے جس کے معنی علو و بلندی ہیں اور علو مشتق ہے اللہ کے نام علی سے اور بسم اللہ کا حرف میم دراصل ظروف کونیہ میں سے پہلے وہ ظروف دراصل محیط اعظم ہے اور لفظ محیط دراصل اللہ تعالیٰ کا نام ہے جو انوار علی نے تمام مقامات و محلات کو منور کرتے ہوئے آثار قدرت سے بھی مقدم ہے وہ اسم علی اسکا اسم محیط کا اظہار کے سبب مقدم ہے وہ یہ اسماء دراصل بسم اللہ کے اسرار ہیں تاکہ اسم اعظم کا تشخص ہو جائے جو دراصل اللہ ہے۔

بسم اللہ پر غور کرنے سے دس ارکان حاصل ہوتے ہیں پانچ ظاہری جو بیان کئے گئے۔ اور بقیہ پانچ باطنی ہیں اسم ذات قدرت، احاطہ، علویت و بلندی اور ظہور کونی ہیں جو بلفظ حسی سے ظاہر ہیں میری یہ تحریر ازلی و ابدی نہیں ہے بلکہ اللہ کی رحمت اسکی شاہد و عادل ہے کہ بسم اللہ غیر مقید بلکہ مطلق ہے اس لئے کہ مبدأ و اول اللہ تعالیٰ کی رحمت سبقت لے جا چکی ہے اس لئے بسم اللہ اشرف و اعلیٰ و اعظم اسم ہے۔

ب اور میم عالم الغیب والشہادۃ کا اور باء و سین عالم ملکوت علوی کا پتہ دے رہے ہیں۔ حرف باء دراصل رحمت الٰہی کی نشاندہی کر رہے ہیں درحقیقت اللہ تعالیٰ نے خود آپ اپنی تعریف کرتے ہوئے اَلْحَمْدُ میں الف لام داخل کیا ہے اور اَلْحَمْدُ دراصل اللہ تعالیٰ کے اسم حمید کا اظہار اور بسم اللہ کا ایک راز ہے۔

جب بسم اللہ کہتے ہو تو یہ ابتداء ازلی اور منشاء اول ہے اور لفظ للہ کہنے سے نفس نفیس خود اللہ کی تعریف ظاہر ہے۔

یاد رہے بسم اللہ راز عقل ہے اللہ کی جلالت راز عقل و روح ہے۔ الرحمٰن راز دل ہے، الرحیم، راز رحمت و احاطت ہے الحمد للہ پڑھنے کے بعد جب رب کہتے ہو تو اس سے مراد رحمٰن ہے جو بسم اللہ میں ہے، جو دلوں کو پاکیزہ بناتا اور دل رب متعال کی کتاب کا محل و مقام ہے اور رحمت کا راز ایمان ہے۔ العالمین کہنے سے اس کا رحیم ہونا اس لئے بھی ظاہر ہے کہ اسکے نور رحمت سے تمام موجودات ظاہر ہوئے۔ اور موجودات میں سے انسان دراصل اسرار الٰہی ہے جو توحید و تعریف ازلی و ابدی کرتا رہتا ہے جس سے عالم آخرت میں رحمت کا اسی طرح ظہور ہوگا۔ جیسے ابتداء اور اس دنیا میں اس کی رحمتیں عام ہیں حاصل کلام یہ کہ بسم اللہ میں اسم اعظم ہے۔ بسم اللہ کے نزول کے وقت آسمان کانپے زمینیں تھر تھرائیں فرشتے زیادہ سے زیادہ تسبیح میں لگ گئے پہاڑ اور دے سر نگوں اسرافیل اور آدم کی پیشانی پر، جبرئیل کے بازو پر، عزرائیل کے ہاتھوں پر، عصائے موسیٰ پر، زبان عیسیٰ پر، خاتم سلیمان پر،

بسم اللہ لکھی ہوئی ملتی اور بسم اللہ ہی قرآن کریم کے سورتوں کے درمیان کی سورتوں کے درمیان حد اور فصل بتاتی ہے البتہ امام شافعی کے نزدیک بسم اللہ ہر سورت کی مشمولہ آیت ہے اور اس کی برکات قرآن کریم سے ظاہر ہیں

بسم اللہ کے اثرات | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے چند خواص و تاثیرات یہ ہیں :۔ بسم اللہ (۷۸۶) مرتبہ سات دن تک کسی مریض پر دم کرنے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے ۔ (۵۰) مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے منہ پر دم کرے تو ظالم کے شر سے نجات ملتی ہے (۷۸۶) مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ضرورت پوری ہوتی ہے ۔ سوتے وقت (۵۰) مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر موذی کے شر سے محفوظ رکھتا ہے ۔ کسی خاص مریض پر تین دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے مریض کو شفا ہو جاتی ہے ۔ مرگی والے کے کان میں (۴۱) مرتبہ پڑھنے سے افاقہ ہوتا ہے ۔ مصیبت زدہ یا تکلیف کا مارا یا سرخ باد کا مریض تین دن تک ایک ہزار بار پڑھے تو نجات پاتا ہے قیدی یا محصور (۷۸۶) مرتبہ پڑھے تو قید سے چھٹکارا پائے ۔ جمعہ کے دن ساتویں ساعت (۱۲۳) مرتبہ پڑھ کر اللہ سے مو نیایا آخرت کا جو سوال کرے اللہ وہ پورا کرتا ہے ۔ بسم اللہ کے حروف کو بسط کرکے ان کے اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کسی مشروب پر پڑھ کر جس سے محبت کرنا چاہو اسے پلانے سے وہ محبت کرنے لگتا ہے ۔ کسی برتن میں لکھ کر اولاد سے کم ذہن کو پلاؤ تو اس میں فہم و ذکاوت پیدا ہو جاتی ہے ، بہتے پانی پر پڑھ کر اس سے باغ سینچو تو پھل خوب آتے ہیں ۔ و ہ ہر روز تک بعد نماز فجر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کو کشف قلب ، الہام اطلاع اسرار اور جو کچھ دنیا میں ہوتا ہے وہ سب دکھائی دیتا ہے ۔ پنج وقتہ نماز کے بعد (۵۰) مرتبہ پڑھنے والے کو ہر چیز کے وقوع کا مشاہدہ خود بخود ہوتا ہے ۔ اگر کسی کو شکست دینا چاہو تو ہفتہ کے دن بعد نماز عشا بارہ رکعتیں اس ترکیب سے پڑھو کہ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی و سورۃ اخلاص اور سورۃ المعوذتین دس دس مرتبہ جملہ چالیس مرتبہ پڑھو اور اس نماز کے خاتمہ پر بسملہ کے حروف بسط کے اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد نماز وتر پڑھو اور یہ عمل سات راتوں کرو اور ساتویں رات کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لو جب ایک سے لے کر ستر آدمیوں سے مقابلہ کرکے شکست دینا ہو تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کھولو ان اسماء کے موکل حاضر ہو اور ان لوگوں کو شکست دو اور اپنی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کرو تو یہ سب لوگ شکست خوردہ ہو کر گر پڑیں گے ۔ اور ان میں جس کو اٹھانا چاہو اس کے کان میں ایک مرتبہ بسملہ پڑھ دو تو وہ کپڑے سوا اور گرا ہوا شخص اٹھ کر کھڑا ہوگا ۔ رفع حاجت کے وقت یہ نقش اپنے بازو سے کھول کر الگ رکھ دو اور بعد فراغت فوراً باندھ لو ۔

اگر کسی حاکم عملے سے اپنی ضرورت کی تکمیل درکار ہو تو بشروط طہارت و دلجمعی و نیک نیتی و ریاضت جمعرات کو روزہ رکھ کر کھجور سے افطار کرکے بعد نماز مغرب (۱۰۱) مرتبہ پڑھو اور پھر سوتے وقت لیٹے لیٹے مسلسل پڑھتے رہو تاکہ نیند آجائے ۔ دوسرے دن بعد نماز فجر (۱۱۱) مرتبہ پڑھ کر عزیز خادم کی دھونی دے کر اپنی ٹوپی یا صافہ میں رکھ لو اور حاکم سے ملاقات کرو ، انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا ۔

بسملہ کے حروف تکسیر کے اعداد کو مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا بارعب اور مقبول عوام ہو جاتا ہے جب آفتاب برج حمل میں ہو تو (۳۶۰) مرتبہ لکھ کر فقیر اپنے پاس رکھے اللہ اس کے رزق میں کشادگی پیدا کرتا اور مقروض کا قرض ادا ہو جاتا ہے ۔

اگر (۶۱) مرتبہ لکھ کر کوئی عورت اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی ۔ اور جس درخت میں پھل نہ آتا ہو اس پر باندھنے سے وہ درخت ثمردار ہو جائے گا ۔

اگر سو مرتبہ کسی پتھر پر لکھ کر اس کو پانی میں ڈال دے جس سے درخت سینچے جاتے ہیں تو انشاء اللہ ان درختوں میں خوب پھل آئیں گے
بسم اللہ کی شکل نقش مثلث اس کی تختی پر لکھ کر جو سال میں بار ہ مہ بیں تو شکار خوب ہوتا ہے۔ نقش مثلث یہ ہے ......

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم
۱۴۴	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	بطیت	۴۲۵

اگر اس نقش مثلث کو کسی مکان میں ڈال دے تو وہ برباد ہو جاتی ہے۔
اور اگر یہ نقش مثلث سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے کسی بچے کے گلے میں پہنا دیں تو اس بچے کی اللہ تعالیٰ حفاظت کرتا رہتا ہے۔
چاندی کی انگوٹھی پر یہ نقش پہننے والا شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے تو اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔
رسول اکرم نے فرمایا ہے یقینی کامل رکھنے والے جس مسلمان کے نامہ اعمال میں (۸۰۰) مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

اسم الرحمٰن کی تاثیر اسم الرحمٰن کا ذکر دل کو نرم کرتا اور جلد مطلب بر آری کے لیے بہت سود مند ہے مطلوب کی کشش کرنے والا اسم الرحمٰن کے حروف کی الگ الگ تکسیر مع اسم الرحمٰن اور اس کی تعدادی عدد کو کاغذ پر لکھ کر اسم الرحمٰن کے اعداد وفق کے حساب سے پڑھ کر اس نقش کو اپنے پاس رکھے تو مطلوب حاضر ہو جاتا ہے۔

اسم الرحمٰن (۵۰) مرتبہ مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا اشرف قسمت مبارک اور مقبول عوام ہو جاتا ہے اور قبولیت دعا کے لیے اسم الرحمٰن کا ذکر موثر و مشہور ہے اسم الرحمٰن کے موکل کا نام طرفیائیل ہے جس کے تحت (۵) سردار ہیں اور ہر سردار کے تحت (۷۰) صفیں ہیں۔
اسم الرحمٰن کا ذاکر خلوت میں (۳۲۹) مرتبہ الرحمٰن ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے تو موکل آ کر ذاکر کی ضروریات پوری کرتا ہے۔
اسم الرحمٰن کسی سعد و نیک ساعت میں سونے یا چاندی کے نگینہ پر ہے۔ اسم موکل لکھے اور ریاضت کے ساتھ خلوت میں اسم الرحمٰن (۲۰۹) مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے تو موکل حاضر ہوتا ہے پھر ذاکر جب چاہے اس موکل کو طلب کر سکتا ہے۔ نقش مربع یہ ہے ......

الر	ح	م	ن
۵۱	۳۹	۲۹	۹۹
۱۰	۲۰۲	۲۸	۱۸
۴۷	۴۹	۲۰۱	۱۱

نقش الرحمٰن جو شخص اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد الرحمٰن کا ذکر جاری رکھے تو سب لوگ اس ذاکر پر لطف و کرم کرتے ہیں۔

ذکر بسملہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ذکر یہ ہے۔

اِلٰہِی رَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ قَدَّرْتَ الْاَشْیَاءَ وَ اَحْكَمْتَهَا بِحِكْمَتِكَ وَرَحِمْتَ الْعِبَادَ بِرَحْمَةِ الْعُمُوْمِ وَرَحْمَةِ الْخُصُوْصِ، سُبْحَانَكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ احاطہ مراس ادیۃ مُلْكِكَ احاطۃً ابدیۃً اَحَدِیَّةً اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی ان تنبہنی فِیْ حَقَائِقِ الْاَشْیَاءِ اَنْ تُوَفِّقَنِیْ لِحِفْظِهَا وَاَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمٰنُ عَلَیْنَا فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ بِالْکَشْفِ عَنْ سِرِّ النَّفْسِ وَالْجِسْمِ وَحَقِیْقَتِهَا یَا اَللّٰهُ - یَا مٰلِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ وَاَمِدَّنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِكَ لِاَحْظٰی بِهَا بَیْنَ اَبْنَاءِ جِنْسِیْ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ۔

تو اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد پائے گا۔

اسم رحیم کے عظیم الشان فوائد!

اس سے قبل اسم الرحمٰن کا بیان کرنے کے بعد اب اسم رحیم کا بیان ہوگا۔ ان دونوں عظیم الشان اسماء کا اشتقاق ایک ہی ہے لیکن ان کے استعمال میں خصوصیت ہے، جب تم آثار رحمت مثلاً بارش رزق تناسل مہربانی نزول عالم تبلیغ نباتات ورحیا نات کا نمو وغیرہ کا مشاہدہ کرو جو سب رحمت جو عموم اور خصوص کے ساتھ سب پر ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وکان بالمؤمنین رحیما یعنی دنیاوی رحمت خداوندی وہی ہے، جو دنیا میں ہے۔ مگر آخرت کی رحمت اس کے علاوہ ہے جو قیامت کے لئے امانت ہے یعنی اہل اسباب پر رحمت کے آثار ظاہر ہیں تاکہ آخرت پر یقین رکھیں اور اہل عرفت کے لئے رحمانیت تامہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دین و دنیا دونوں کی جامع ہے۔ یہ سب سے اول حضرت آدم پر نازل ہوئی پھر حضرت ادریس اور حضرت سلیمان پر چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور خدا تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ کے لئے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں جمع کی تھیں رحمت عام سلطنت ہے اور رحمت خاص میں نبوت ہے اور نبوت اس لئے رحمانیت کے اثر کے ذریعہ تمام عالم کو ان کا مسخر کیا اور رحیمیت کے راز سے اسم اعظم عطا کیا گیا چنانچہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

ادائے قرض کا عمل حضور اکرم فرماتے ہیں جس کسی پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو، اور وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا جو اسم رحیم ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے تو وہ اخلاق حسنہ سے بہرہ ور ہو۔ اہل خلوت کے لئے یہ اسم نہایت ہی موزوں ہے۔ اسم رحیم اسکے عدد کے موافق لکھ کر بچہ کے گلے میں باندھیں تو بچہ رونے سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر کوئی شخص اس اسم کی خلوت کرنا چاہے تو اسے لازم ہے کہ کسی مخلوق سے عاجزی نہ کرے بلکہ اپنے اعمال و افعال کی پوری نگرانی کرے اور کسی سے کوئی چیز طلب نہ کرے بلا تجریدی قدم رکھے دل کا غنی اور صابر ہو واضح یاد رہے جو قوت اور جتنی نفع کی چیزیں اس میں ہیں سب ان ہی دونوں اسماء رحمٰن و رحیم کی تجلی سے ہیں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا - یہ رحمت عام ہے یعنی جس قدر روئیدگی ہوتی ہے اور سب حیوانات سے مستفع ہوتے ہیں یہ سب اسم رحیم کی تجلی ہے۔

اسم رحیم کا خادم جبرائیل علیہ السلام کے عوالم میں سے ہے جو شخص ورد کرتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں رحم کرتا اور بلند مراتب سے نوازتا ہے۔

اللہ کی رحمت کا نزول اور بچہ کا رونا بند ہو چاندی کی تختی پر لکھ کر رونے اور ڈرنے والے بچہ کے گلے میں ڈالیں تو اس کو فائدہ ہو اور جو کوئی اس کو انگوٹھی پر نقش کرکے پہنے خدا تعالیٰ کی شفقت اور رحمت حاصل ہوتی ہے اور جو شخص اس کے بسط عدد کے موافق اس کا ذکر کرے گا خدا تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند فرمائے گا۔

اسم رحیم کی خلوت ۴۰ دن بشرط ریاضت اور مداومت ہے ذکر اسم رحیم کا نقش اپنے پاس رکھنے والا ہر نماز کے بعد اسم تلاوت کرنے والے کے پاس جس کا نام جبریال ہے حاضر ہوتا ہے جو چار افسروں کا سردار ہے۔ جن میں ہر ایک سردار (۲۰۰) دو سو صفوں کا حاکم ہے۔ ذاکر کے پاس مؤکل آ کر حاجت پوری کرتا ہے اسم رحیم

ل	ر	حی	م
۱۹	۲۹	۲۲	۱۹۹
۳۸	۱۶	۲۲	۳۳
۲۰۱	۳۳	۳۷	۱۷

کا نقش اور دعا مع خواص ذکر ہے۔ شکل نقش اسم رحیم یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ عَلَی الْمَخْلُوْقَاتِ وَ کَاشِفُ کُلِّ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ جِبْرَائِیْلَ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَ مَا اُرِیْدُ اِلٰھِیْ اَسْئَلُکَ الْکَشْفَ عَلٰی وُجُوْدِیْ وَ نَیْلَ مَقْصُوْدِیْ وَ عُدْ اَطْلِعْنِیْ عَلٰی وُجُوْدِ شَمْسِیْ لَا تَحْتَجِبُ فِیْ کُلِّ دَقِیْقَۃٍ وَ اَبْیَضُ وَ اَسْوَدُ شُھُوْدًا تَصَوَّاعَنِّیْ نُقْطَۃَ غَیْرِکَ وَ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ اِسْمِ الرَّحِیْمِ لِتَتَعَلَّمَ لِیْ اَرْوَاحُ الْجَبَابِرَۃِ وَ تَنْقَادُ لِیْ نُفُوْسُ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَ اکْشِفْ لِیْ عَنْ حَقِیْقَۃِ الْعَالَمِ الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ وَ الْجَنَّۃِ وَ الْجَبَرُوْتِ لَا تَخْلُ بِالْقُرْبِ مِنْکَ یَا قَرِیْبُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ۔

اسم ملک کے خواص اور فائدے

اسم ملک کے معنے وہ ذات ہے جو ہر چیز کی حقیقی مالک ہے اور ہر چیز کی انتہا اسی کی جانب ہے اور یہ صفت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے کیونکہ اس کا مالک عالم ملک و ملکوت و جبروت کو شامل ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس اسم میں تین حروف ہیں م ل ک میم کسرا عداد اور دوائر حروف میں سے ہے جو حروف کے لئے ظاہر ہے اللہ تعالیٰ نے جب اس کو ظاہر کیا تو یہ حرف اپنی ظاہری شکل میں نمودار ہوا اور باطن میں دراز ہے کیونکہ اس کی کچھ حقیقت نہیں ہے جس پر حروف اس سے ملیں۔ اسی لئے میم پیدا کرکے اس کی شکل احاطی بنائی تاکہ اس کا دائرہ اپنے باطن تک بدون سقوط عبادت سے متصل ہو چنانچہ میم اس کا ظاہر ہے اور خدا تعالیٰ نے اس کے ہر ملکوتی پیدا کئے ہیں اور اسی کے لئے کرسی پیدا کی جو بصورت مناجات کے موجودات کے لئے احاطہ ہے پھر اسی نور سے اللہ نے لوح پیدا کی اور کلمہ اعلیٰ سے اس کو خاص کیا پھر جس سے کلمہ احاطہ پر بنا اطلاق ربوبیت کیا آسمانوں کے تیر ربوبیت اور سر احاطہ کو اسرار ملک سے پیدا کیا اور اس کے اسرار انوار کو خاص کیا کیونکہ اس کا تعلق عرش کے ایک پایہ سے ہے، جو علوم علویہ کو اسم ملک اور حرف میم کے ساتھ عام کرتا اور اس کی خدمت کرتا ہے اس طرح یہ حرف ہمارے حضور اکرم کے نام نامی میں تین اشاروں سے مکرر ہے۔ اگر اسم ملک مقابل کرو تو عوالم ملکوت تمہارے مقابل ہونگے اور ملکوت سے مقابل کرنے پر انوار ملکوت تمہارے عقول میں مقابل ہونگے اسم ملکوت کا حرف میم پہلا حرف ہے پھر لام وہ حرف ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے جبروت کی مدد فرمائی اور جب اس کا وزن انوار ملکوت پر بھاری ہوا اور کوئی حرف اس کا بدل نہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے عالم کاف کو باطن لام سے ظاہر فرمایا جس سے کن مراد ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس سے عالم ملک کو مع اسرار جبروت اور ملکوت سے پیدا کیا۔

ایک راز کی بات اور حصول کمال

جب اللہ تعالیٰ نے عالم کو پیدا کیا جس کے ہر فرد کو اس کی حیثیت کے موافق عقل دی پھر انسان کو پیدا کیا اور جس میں مختلف ہستیں قبول نورانیات اور کشف اسرار ملکوتیات کی پیدا کی ہیں پھر پہاڑ اور ان کے اندر معدنیات پیدا کئے جس کا مبداء میم ہے کیونکہ یہ احاطہ دور عقول جس کے [illegible] اللہ [illegible] خلقت میں سالک کرکے خطاب فرمایا

اور اول الصورہیں ان میں کو جواب دیا اور روح کو روح کے ساتھ پیدا کیا جس میں ہیبت کی حکمت رکھی (اس بارے میں تفصیلی گفتگو ہے) سو روح ہی عالم جبروت اور عالم ملکوت ہی عقل اول ہے اور عقل ان ہی عوالم کے ساتھ مربوط ہے جو اپنی قوت ان کو عطا کرتی اور امداد پہنچاتی ہے۔ کمالات اور اسرار حاصل کرنے کا وجہ بھی یہی ہے۔ اسی وجہ سے اس کو مواہب ربانی کہتے ہیں۔ روح کے لئے اللہ تعالیٰ نے بہت لیسے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو حقائق ملکوت اور اسرار محبوب کے حامل ہیں اسی عالم کو عالم ملکوت قرار دیا گیا ہے اور یہ عالم تین عالموں پر مشتمل ہے۔ عالم نباتات۔ عالم حیوانات۔ عالم معادن۔ تمام حیوانات میں احسن اور اشرف انسان ہے جو بہت سی ذاتوں نفس اور قلب پر مشتمل ہے اور چونکہ عالم قدرت سے عالم نباتات استفادہ کرتا ہے اس لئے نباتات جنگلوں اور بیابانوں میں پائی جاتی ہیں اور کسی ایک گھر میں مقید نہیں ہیں ایسے ہی دل میں بے شمار خطرے پیدا ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جس طرح زمین پر سات اقلیمیں ہیں۔ اس لئے کہ قلب حقیقت صورت ہے جس پر روح اور سیر ایمان کے دو حصوں کا فیض پہنچایا جاتا ہے، نیز نفس و عقل اور سیر کو بھی فیض پہنچایا ہے۔ سات اقلیموں میں سے قلب کی پہلی اقلیم فواد ہے یہ بادشاہ کا مقام ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔۔ دوسری اقلیم سویدا ہے جو دل میں بمنزلہ وزیر قائم ہے۔ تیسری اقلیم شغاف ہے اس کی بھی وزیر کی حیثیت ہے چوتھی اقلیم محبت ہے جو سویدا اور شغاف کا درمیانی مقام ہے پانچویں اقلیم ضمیر ہے جو محل سِر ہے۔ چھٹی اقلیم غلاف اور ساتویں اقلیم احاطہ قلب ہے ان میں سے ہر اقلیم کا ایک علیحدہ دروازہ ہے اور پہلی اقلیم کا دروازہ سِر حیات دوسری کا دروازہ سِر علم ہے تیسری کا سِر قدرت چوتھی کا سِر ارادہ ہے۔ پانچویں کا سِر حرکت چھٹی کا سِر حکمت اور ساتویں کا سِر عمل ہے

انسان کی تعریف بندہ اور اللہ کے درمیانی حجاب

سات اقلیموں کے (دس) حجابات ہیں اور یہ وہی حجاب ہیں جو بندہ اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہیں ان حجاب کو دور کرنے کے لئے چالیس دن کی ریاضت مقرر کی گئی ہے کیونکہ ہر ایک دن کی ریاضت سے ایک حجاب اٹھتا جاتا ہے۔ اور سالک ان ساتوں کی سیر اور عجائبات قدرت دیکھتا ہے اور حیوانات نباتات اور مخلوقات وغیرہ جس قدر ہیں یہ سب کو دیکھتا ہے۔ حجابات در بدر یہ ہیں۔ پہلا پردہ خاکی پھر پانی پھر ہوا پھر آگ پھر خشکی پھر رطوبت پھر حرارت پھر برودت پھر صفرا پھر بلغم پھر خون پھر سودا پھر جہل پھر گناہ پھر غفلت پھر کثافت پھر مخالفت پھر چھپنے خاتوں کا پھر خواہش پھر دعویٰ باطل پھر خوف پھر امید پھر عبادت پھر قبضہ پھر تیند پھر دن پھر رات پھر سابقہ کا پردہ اور آخری پردہ خاتمہ ہے۔ یہ کل چالیس پردے ہیں۔ جو ساتوں دروازوں کے حجابات ہیں اور یہ کل حجابات چار قسم سے اٹھتے ہیں کہ ہر قسم سے دس حجابات رفع ہوتے ہیں۔ حیات کے نور سے پہلے دس پردے اٹھتے ہیں۔ دس پردے نور علم سے دس پردے نور قدرت سے رفع ہوتے اور دس پردے نور ارادہ سے اٹھ جاتے ہیں۔ ان کی تعریف یہ ہے ۱ صافات صفًا میں ۲ فالزّٰجِرٰتِ زجرًا ۳ فالتّٰلیٰت ذکرًا میں ۴ ذاریٰتِ ذروًا میں ۵ حاملاتِ وقرًا میں ۶ جاریاتِ یُسرًا میں ۷ مُقسّماتِ امرًا میں ۸ والطُّورِ میں ۹ کتابٍ مّسطُورٍ میں ۱۰ رقٍّ منشورٍ میں ۱۱ البیتِ المعمُورِ میں ۱۲ السّقفِ المرفُوعِ میں ۱۳ مُرسلاتِ عُرفًا ۱۴ عاصفاتِ عصفًا میں ۱۵ ناشراتِ نشرًا میں ۱۶ فارقاتِ فرقًا میں ۱۷ مُلقیاتِ ذکرًا میں ۱۸ نازعاتِ غرقًا میں

ؕ انسان نام ان قوتوں اور جذبات کا جو قدرت نے اس کے جسم میں ایک خاص انداز سے اور ترتیب سے ودیعت کئے ہیں یہی بیان ہے مولوی عبدالوہاب خان [illegible]

۲۰ نَازِعَاتِ غَرْقًا میں ۲۱ نَاشِطَاتِ نَشْطًا میں ۲۲ سَابِحَاتِ سَبْحًا میں ۲۳ سَابِقَاتِ سَبْقًا میں ۲۴ مُدَبِّرَاتِ اَمْرًا میں ۲۵ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا میں ۲۶ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا میں ۲۷ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا میں ۲۸ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا میں ۲۹ والسماء وما بناها میں ۳۰ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا میں ۳۱ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ میں ۳۲ طُوْرِ سِيْنِيْنَ میں ۳۳ بَلَدِ الْاَمِيْن میں۔

۳۴ جملہ اسماء الٰہی میں مخلوق کی تفصیلی حیثیت سے تصرف کرتا ہے۔ واضح ہو کہ دونوں پردے استارکل ہیں اور سینتیسواں استارکل اور تمام استار میں ہے۔ اڑتیسواں پردہ لَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ میں منصرف ہے۔

پردہ ہائے کلیات وجزویات یہ سب پردے کلیات وجزویات علویات وسفلیات فردیات ومرکبات مزدوجات خمسیات اور ملکوتیات اقسام الٰہی ہیں جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے اگر طالب اشارات کی معرفت وریاضات اس راز میں تحقیق کرے تو ریاضت کے وسیلے سے یہ سب راز معلوم ہو جاتے ہیں۔ جاننا چاہیئے یہ اسماء اولیاء اللہ میں سے اہل عقل کے لئے بہت سود مند ہیں۔ جو اس کا ذکر کرتا ہے اسے یہ اسم ہیبت وعظمت دلاتا ہے۔

ال	م	ل	ک
۲۱	۱۹	۲۲	۲۹
۲۸	۱۸	۴۲	۳۳
ام	۲۴	۱۷	۲۹

اسم ملک کے خواص حکام کی نظر میں عزت ہو اسم ملک کو پیر کے دن چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اس کے گرد موکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اس کے عدد مضروب کردہ کے موافق اس کا ذکر کرتے رہیں تو اللہ تعالیٰ مراتب بلند کرے گا۔ موکل ہمہائیل اس کے عدد مضروب کردہ ۱۲۱ ہیں جس شخص کے نام سے یہ اعداد مطابق ہو جائیں اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے اور موکل اس کی حاجت پوری کرے گا اگر حاکم کے سامنے یہ اسم پڑھا جائے تو حاکم اس کی عزت کرتا ہے۔ اسم ملک کا کثیر الفوائد نقش اور دعا تسخیر ومحبت کا عمل۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ مُحْيِي الْاَرْوَاحِ وَالنُّفُوْسِ مَالِكُ الرِّقَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ مَلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَمُقَرِّبُ الْبَعِيْدِ وَمُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ذَلَّتْ لَكَ رِقَابُ الْمُلُوْكِ وَصَارَ كُلُّ مَلِكٍ لَكَ عَبْدًا مَمْلُوْكًا۔ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَنْ تُمَلِّكَنِيْ نَاصِيَتِيْ وَتَكْشِفَ لِيْ عَنْ حَقَائِقِ عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ لِاَحْظٰى بِالْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاٰيَاتِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَاُسَوِّدَ بِاِشْرَاقِيْ عَلٰى اَبْنَاءِ جِنْسِيْ وَمَكِّنِّيْ اَللّٰهُمَّ نَاصِيَةَ عَوَالِمِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تَعَزَّزْتَ بِهٖ وَلَا يُسَمّٰى بِهٖ غَيْرُكَ يَا مَالِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَجِبْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الْجَلِيْلُ هٰذَا الْاِسْمَ الْجَلِيْلَ وَاَمِدَّنِيْ بِرُوْحٍ مِنْ رُوْحَانِيَّتِكَ يَخْدِمُنِيْ فِيْ حَوَائِجِيْ۔

اسم ملک تسخیر ومحبت میں عجیب وغریب پر تاثیر ہے اور قضائے حاجات کے لئے بھی پورا اثر دکھاتا ہے یہ نقش مربع لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور اسم ملک عدد مذکورہ کے مطابق پڑھ کر موکل کو حکم دے تو وہ اس کا حکم پورا کرے گا۔

اسم قدوس کے عجیب وغریب فوائد وخواص

قدوس کے معنی نقص سے پاک ہونے کے ہیں اللہ تعالیٰ کی ذات کمال وتقدیس سے موصوف ہے اور بندہ کے لئے قدوس کے معنی طہارت وپاکیزگی کے ہیں اور دیگر مقامات میں جیسے بیت المقدس وغیرہ میں بھی اس کا اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کو پیدا کیا ان کے لئے ایک ذکر خاص کیا اسی طرح ان فرشتوں کے لئے جو کرسی کے گرد ہیں ایک ذکر خاص کیا اور ان فرشتوں کے لئے بھی جو قلم اور لوح پر مقرر ہیں سب کے لئے ایک ایک ذکر خاص کیا ہے اور ساتوں آسمانوں اور ملاء اعلیٰ کے فرشتوں کا ذکر قدوس مقرر ہے اہل کرسی کا ذکر سبوح قدوس اور اہل لوح کا ذکر قُدُّوْسٌ سُبُّوْحٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ہے۔ در اصل قدوس کے معانی لطائف و جبروت میں ارفع ہوتا ہیں۔ اور قدوس اس عالی ذات کو کہا جاتا ہے جس کے انوار ادراک سے برتر و اعلیٰ ہیں۔

کشف عالم علوی اور عالم ملکوت وجبروت

اسم قدوس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس شخص کے نام کے اعداد کے مطابق ہو اور وہ اس کا ذاکر بھی ہو یا اس کے ساتھ اسم سبوح ملا کر اس کی ملازمت کرے تو اسے عالم علوی کا کشف نصیب ہوتا ہے اگر سبوح قدوس رب الملائکہ والروح کا ذاکر ہے تو عالم ملکوت و جبروت کا اسے کشف ہوتا ہے۔ حاملانِ عرش کا بھی ذکر یہی ہے، ایک دفعہ یہ اسم اور ایک دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا جاتا ہے اور صرف اسم قدوس کو دیگر فرشتوں نے لیا۔

جبریل کا قیام ومقام

واضح باد روح القدس کا مقام سدرۃ المنتہیٰ ہے۔ اور تخلیق ایمانی کے لئے پاک دلوں میں تجلی وحی اور اولیاء اللہ پر الہام کرتا ہے۔ اس کے پانچ مراتب ہیں سر، عقل، روح، نفس، قلب اور عالم انسانی اپنی وضع میں تو جسد کے سوا دیگر تمام چیزوں سے پاک منزہ ہے اللہ نے اپنا راز عین قرب میں ظاہر کیا اور عقل کو انوار شہود ظاہر کیا اور روح کو انوار مخاطبہ اور نفس کو حقائق بہجت سے قلب کو نور ایمان سے ظاہر کیا ہے کیونکہ یہی اسرار ایمان کے لطائف ہیں۔

طہارت کی تین اقسام ہیں ایک طہارت ایوان، صفا وقت کے ساتھ دوسری طہارت تفکر تیسری طہارت سر مراقبہ ہے جہاں زمانہ میں متروک ہے۔ تاکہ تجلی موافق ہو کل اس کے رہی طہارت کا ملہ جو در اصل تقدیس اصلی ہے جو دریائے عظمت میں مستغرق رہتا اور انوار ازل میں غرق رہتا ہے۔ صدیقین و انبیاء اور اولیاء مقربین کا مرتبہ ہے۔

عقول وارواح و نفس کی اقسام

تقدیس عقول کی بھی تین اقسام ہیں قسم اول عقل کی تقدیس جو برائی سے دور رہتا ہے یعنی حکمت کے پیش نظر دوسری تقدیس ثبوت ہے خطاب اول بدوام مشاہدہ سے جو توفیق الٰہی ملتی ہے مری تیسری تقدیس جو انتہا ہے، مخاطبہ اولیٰ سے ہر قلب کے مشاہدہ مخاطبہ اولیٰ میں اور یہی مقام اسرار ہے۔

ارواح تقدیس کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک عالم نفخ کے مشاہدہ پر ثبوت ہے دوسری حقائق لوح پر جو محقق ہے تیسری قلم سے مبادی ارواح اعلیٰ میں ہے، جو تلویات نمائی سے ہے یہاں تک کہ عقل عقل سے متصل ہو گئی ہے۔

نفوس کی تصدیق کی بھی تین اقسام ہیں اولاً اس کا ثبوت سمع اول پر اس راز کو اس کی قبولیت ہے جو اس کے لئے مقدر ہے اور یہ امر شہوت کو ریاضت سے دور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسری قسم وہ اکوان ہیں جو اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ میں رکھے ہیں جن کا شہود حاصل کرتا ہے اور یہی لوح عالم انسانی ہے ان اسرار حرکات کے سبب سے جو اللہ تعالیٰ نے اس میں رکھے ہیں یہ مرتبہ علوم ربانی کے مطالعہ اور رموز اہل معرفت و تحقیق اول سے جو امر مطلق کی طرف راجع ہے اسی طریقہ

یہ عالم سفلی سے مکمل انقطاع کر لیا جائے۔

تقدیس قلب و جسم و اعمال تقرب الٰہی

تقدیس قلب کی بھی تین اقسام ہیں ایک شرک کی ظلمت اور اعمال میں ریاکاری سے تقدیس دوسرے مرتبے پر اخلاص حاصل کرنا ایمان کی تقدیس کے معنوں میں مصروح الفقاس کا دیکھنا یہ مقام بجز تائید الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا۔ اعمال کی تقدیس حق کی اپنا قبلہ بنانا ہے اور اس کے سوا کسی دوسرے کی طرف متوجہ نہ ہو اور حقائق کو دیکھتا ہے تیسری قسم قیام خدمت نفس سے ہے یعنی ہر سانس میں ذکر الٰہی کرتا رہے۔ اور دولت دنیا سے محبت نہ رکھے کیونکہ قلب میں ذرہ برابر بھی محبت دنیا ہوگی اس پر حلاوت ایمان حاصل کرنا حرام ہے اس لئے کہ یہ شخص اس کا مدعی ہے جس کی اس میں قابلیت نہیں اور ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَيُحِبُّونَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا۔

اسی طرح تقدیس جسم کی بھی تین اقسام ہیں۔ پہلی حلال روزی کی طلب۔ یہ بات توکل سے حاصل ہوتی ہے۔ دوسری طہارت حلال سے پرخشوع جسم کی ساری کثافت دور کر کے لطیف حصہ باقی رکھتی ہے اور یہ امر ذکر الٰہی اور خلوت اور خاموشی سے ہاتھ آتا ہے تیسری جسم کا ہمیشہ رات دن پاک طہارت سے رہنا اور بیداری اور عبادت کرتے رہنا ہے اور یہی کلام مقام ورع اور تقویٰ کی ابتداء ہے جب ان طریقوں سے خود کو صاف کر لو گے تو روح القدس تمہارے سامنے آئے جہاں تک ہو سکا اسکی تعریف کرتا وہ محکم ہیں تکمیل عجائب ملکوت کے راز بتلائے گا۔ اس حال کا حامل عالم کرسی میں ارواح کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور اہل مکاشفات سے بلند ہوتا ہے۔ اور یہ مرتبہ شہوات نفسانی دور کرنے سے حاصل ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں حکمت ہے۔ گیلانی علیہ ہے اس اسم کے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ اسم اس کے اعداد کے موافق سوا سے پڑھے اور پوری ریاضت کرے تو اسے قابلیت اور تقرب الٰہی حاصل ہوتا ہے اس طرح پڑھنا چاہیئے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ اسمائے الٰہی کے تلاوت کے زمانہ میں خاموشی ضروری ہے کیونکہ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ ایمانہ محفوظ رکھو اس لئے کہ اسی سے قرآن شریف تلاوت کرتے ہو اس اسم کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر چاہیئے پاس رکھے اور بکثرت پڑھتا رہے۔ تو خلق پر ہیبت اور مقبول عوام ہوگا۔

س	دو	ق	ال
۹۹	۳۲	۵۹	۱۱
۳۳	۱۰۲	۱۸	۵۸
۸۱	۷۵	۳۴	۱۰۱

دل کی صفائی مقبول عوام کے لئے اسم اعظم کا نقش اور دعا

اگر کوئی اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور اس کی مداومت کرے تو انشاء اللہ اس کا دل پاک صاف کرتا ہے۔

اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے اور اس کے باہمی ضرب دے کر پڑھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ مِنْ شُبُهَاتِ الْاَغْيَارِ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَاكْشِفْ لِيْ مَعَالِمَ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ لِاُخْلٰى بِالسِّرِّ الْاَقْدَسِ النَّفِيْسِ الْاَنْفُسِ وَاكْشِفْ عَنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ وَاَمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْقُدُّوْسِ لَاقْدَسَ بِهَا وُجُوْدِيْ بِتَقْدِيْسِ الْاَبْرَارِ الْكَامِلِيْنَ الْاَخْيَارِ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَسَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ لِاُخْلٰى بِالتَّحْقِيْقِ وَالتَّمْكِيْنِ يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَجِبْ تَقْيَائِيْلُ وَاَعْوَانَكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْقُدُّوْسِ

اسم سلام کے خواص اور اعمال

سلام کے معنی ہیں ذاتی طور پر محدثات سیعہ سے اور دیگر مخلوقات سے اپنی صفات میں پاکیزہ ہونا اور یہ صوصیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ لفظ سلامت اسی سے بنا ہے جیسا کہ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

نیز لفظ سلامت اللہ تعالیٰ کے اسم سلام سے مستخرج اور اسلام خالص مسلمانوں کا خاصہ ہے جس میں خواص اور عوام دونوں شامل ہیں۔ عمومی طور پر اللہ نے کہا ہے۔ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور خواص لوگوں کے حق میں فرمایا ہے وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ اسلام کو اللہ نے اپنی طرف منسوب کیا ہے تمام علوی اور سفلی مخلوق سب اسی کی ہے۔ تمام اس سے کہ حیوانات ہوں، جمادات ہوں یا نباتات سب سلامتی کے خواہاں ہیں۔

جسم کو اعمال کے لئے اور فکر کو تفکر کے لئے بہرا سلام سپرد کرنا چاہیے نفس کو خواہشات کی مخالفت اور روح کو ذکر الٰہی کے لئے مع قیام و رکوع و سجود کے پوری توانائیوں کے ساتھ خالص کرنا لازمی ہے۔

شہود و اسلام کے درجات: شہود اسلامی کے تین درجے ہیں اعلےٰ۔ اوسط۔ ادنیٰ۔ اولاً پانچوں فرائض بجا لانا چاہیے دوم تقدیر الٰہی کو بغیر اعتراض بخوشی تسلیم کرنا موت کے بعد دارالسلام میں حشر ہوگا۔ یہ عقائد لازمی ہیں۔ عقل کی سلامتی یہ ہے کہ غیر سے محفوظ رہے یعنی کسی حال میں بھی شرک نہ کرے روح کی سلامتی یہ ہے کہ جسم کا قدرے لحاظ رکھے نفس کی سلامتی یہ ہے کہ ایمان کو برقرار رکھے اجسام کا ایمان یہ ہے کہ اپنی طاقت کے مطابق احکام اسلامی پر کاربند رہے۔ مرد کی نماز یہ ہے کہ ہیبت و عظمت الٰہی میں غرق رہے۔ روح کی نماز یہ ہے کہ اسماء الٰہی کی تجلی سے مسرور رہے نفوس کی نماز یہ ہے کہ علائق جسمانی (جو اللہ سے غافل کرنے والے ہوں) سے بالکل الگ رہے۔ قلوب کی نماز یہ ہے کہ مسمیات قدس حظیرہ کی تسبیح بھی رہے اجسام کی نماز یہ ہے کہ امر و نہی کرتے ہوئے ہر وقت اللہ کے سامنے خود کو حاضر جانے۔

قبلوں کے درجوں کی اقسام اور سوداویت کا علاج

اسرار کا قبلہ ذات ہے عقل کا قبلہ صفات رحمانی ہیں۔ ارواح کا قبلہ اسمائے مکرم ہیں نفوس کا قبلہ افعال پاکیزہ ہیں، قلب کا قبلہ اللہ رحمٰن و رحیم پر مکمل ایمان و یقین ہے۔ اجسام کا قبلہ بیت الحرام اور اسرار کا لزوم قیامت تک ہے عقول کا حج بیت الحکمت ہے۔ ارواح کا حج مکاشفہ نفوس کا حج بیت الفراست دل کا حج طواف بیت مواہب لدنیہ اور اجسام کا حج مکہ معظمہ ہے۔

اسرار اذان دراصل رازداری کا اعلان ہے عقول کی اذان دراصل ثبوت اسماء ہے ارواح کی اذان دراصل ثبوت مقبولیت ہے نفوس کی اذان دراصل قیام جنت ہے۔ قلوب کی اذان دراصل ہمیشہ ذاکر رہنا ہے اور اجسام کی اذان غافلوں کو آواز دے کر عبادت کرنے کے لئے بلانا ہے۔

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے [illegible] اسم سلام کی ریاضت سلم من ہے

اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو مؤکل حاضر ہوگا اور اگر حقائق اشیاء کو اپنی نظر سے دیکھے گا یہ مربع لکھ کر سودا وی مریض کو پلائیں تو تندرست ہو جائے اس کو چاندی پر نقش کر کے اطراف میں مؤکل کا نام کندہ کریں اور تنہائی میں ہر نماز کے بعد اس کی تلاوت بموافق اعداد کریں یعنی ۲۱۳ اور اس کے اندر حروف ہیں اور ضرورت کے لئے پڑھیں تو ضرورت پوری ہوگی خلوت کی ابتداء جمعہ کے دن اور تلاوت عصر کے بعد سے شروع کریں۔

جو آدمی یہ اسم ۶۶ مرتبہ کسی برتن میں لکھ کر چالیس دن نفسانی وسواس کے مریض کو پلائے تو وسواس دور ہو جائیں۔

ظلم ظالم سے نجات اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور اس اسم کو بعد ہر نماز بموافق اعداد پڑھے تو اللہ تعالیٰ ظلم سے **اور ہر حاجت پوری ہو** نجات دے کر سلامتی نصیب فرماتا ہے۔ جس کا نام اس اسم کے عدد کے موافق اس کے لئے یہ اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے جس حاجت کے لئے پڑھو گے پوری ہوگی۔ اس نقش کے مربع کو پاس رکھنے والا ہر طرح سلامت رہے نقش اسلام اور اس کی دعا کے عجیب اثرات ہیں اسم اعظم اور وظیفہ ہے۔

ال	س	لا	م
۹۳	۳۹	۴	۳۹
۲۸	۴۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۲۷	۳۰

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِيْ مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَاحْفَظْنِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ الْقُدْسِيَّةِ وَسَلِّمْنِيْ مِنَ الْكُدُوْرَاتِ الظُّلْمَانِيَّةِ وَالرُّعُوْنَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَجَنِّبْنِيْ عَنْ مَكْرُوْهٍ وَّاَبْلِغْنِيْ كُلَّ رِفْعَةٍ وَّاكْشِفْ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ وَمَلِّكْنِيْ نَاصِيَةَ الْمَلَكِ الْخَادِمِ بِعَطْيَائِيْلَ وَاكْشِفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْحِجَابَ وَاقْضِ حَوَائِجِيْ بِحَقِّ اِسْمِكَ السَّلَامِ۔

پیر کے دن صبح سویرے اسم کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ عزت بلند کرتا ہے اور ہر بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔

اسم مومن کے خواص و اعمال

مومن کے معنی لغت میں ہیں اسلام کی تصدیق کرنے والا اور اصطلاح میں اس کو کہتے ہیں جس کی طرف تمام کام منسوب کیے جاتے ہیں اسلام کا محل کرسی الٰہی ہو اور ایمان کا محل قلب عرش ہے۔ اس لئے کہ قلب تجلی اور عنایت الٰہی کا محل ہے جیسا کہ فرمایا ہے اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ. اور یہی محل روح ہے حقیقت یہ ہے کہ روح ملکوتی میں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ ایمان محل ہے۔ اور ایمان نام ہے۔ زبان سے اقرار ہے اور اعضاء سے عمل کرنے کا۔ ذیل کی چیزوں پر ایمان لانا چاہیے اللہ اس کے فرشتوں اس کی کل کتابوں اور جملہ رسولوں، آخرت اور خیر و شر منجانب اللہ ہونے پر اور یقین کرو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن چیزوں کے درمیان ساتھ ایمان لائے وہ حق ہیں۔ میزان حق۔ حوض حق۔ شفاعت حق اور اللہ تعالیٰ سے ملنا حق ہے۔ اور قیامت ضروری ہے۔ اس میں شک نہیں ہے۔ اور مُردوں کو قبروں سے اللہ تعالیٰ اٹھائے گا۔

ایمان کی اقسام اسرار کا ایمان معرفت سے ہے عقول کا ایمان علم سے ہے۔ روح کا ایمان کشف سے ہے نفوس کا ایمان تحقیق سے ہے دلوں کا ایمان اخلاص سے ہے اور اجسام کا ایمان افعال پر منحصر ہے جو ارواح پر نور ایمان کی رحمت سے ہوتا اور اس سے محبت ہوتی ہے جب نور ایمان نفوس پر جلوہ کرتا ہے تو اس سے دلوں میں فراخی ہوتی اور جب نور ایمان اجسام پر جلوہ فرما ہوتا ہے تو اس سے عبادت میں قیام ہوتا ہے۔

ذاکر اسم مومن کو تجلی قلب حاصل ہوتی ہے اور وہ متوکلوں کا مقام پاتا ہے اور ما سوائے سے روگرداں ہو کے طرف عنایت واحد کی طرف رجوع ہو جاتا ہے۔ ایمان کا پہلا درجہ فراست ہے۔ اس لئے کہ فراست کے ذریعہ قلب میں قوت ایمان حاصل ہوتا ہے ایمان کا دوسرا درجہ رؤیت اور مشاہدہ ہے۔ جو سالکوں کو اعلیٰ مراتب میں نصیب ہوتا ہے

یہ بھی معلوم رہے۔ فراست ایک قوت بھی ہے اس لئے کہ جو دل پر ہجوم کر کے شک کو نکال دیتا ہے۔ مکاشفہ وہ نور ہے جو دل میں آ کر ہو کے الوان پر روشنی ڈالتا ہے اور حال وجود کے دریا میں غوطہ زن کرتا ہے یہ دنیا میں حفظ مراعات ادب اور خروج حق سے قولاً و فعلاً مراعات احوال ہے۔ اور فنا و غلبیت پر حضوری کا ثبوت ہے اور یہی ایمان کی حقیقت ہے۔

افلاطون کو کشف اور وساوس کا علاج ۶ حکیم افلاطون کو کشف ہوا اور وہ اس اسم کی برکت سے عبادت گزار شب زندہ دار اور اسم مومن کے مراعات سے متعلق تھا اسی باعث اسے مشاہدہ کی حقیقت ملی مریدوں کے لئے اس اسم میں خصوصیت ہے۔ کوئی ایمان کی حقیقت مشاہدہ کرنا چاہے وہ پنجوقتہ نماز کے بعد اس کا ذکر کرتے اور جو شخص ہر نماز کے بعد خلوت میں اسم مومن سو بار پڑھے تو مشاہدہ کی قوت اسے حاصل ہو شہوات نفسانیہ اور وسوسے دور ہوں حرام کی جانب کوئی خیال اس کے دل میں نہ آ سکے گا۔ اسم مومن کی ریاضت چالیس دن ہے جس کے بعد وہ امور منکشف ہوتے ہیں جو بیان نہیں کئے جا سکتے۔

شک یا وسواس کا مریض اسم اسم کو لکھ کر نہار منہ ۲۱ دن پئے تو انشاء اللہ شفاء ہو گی۔ اور اس کا نقش رکھنے والا ہر مرض سے نجات پاتا ہے۔　　　نقش المومن یہ ہے۔

ام	و	م	ن
۴۱	۴۹	۷۲	۵
۴۸	۲۸	۱۷	۷۰
۷	۷۴	۴۷	۲۹

۴۰ دن تک ہر نماز کے بعد اس کے اعداد ۱۳۶ کو باہم ضرب دے کر پڑھنے والے کے پاس اس کا موکل قلیاثیل آ کر حاجت پوری کرتا ہے جس کے ماتحت ۴ حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم کئی صفوں کا نگران ہے۔ اسم مومن کے موکل کی تسخیر اس کا نقش اور دعا

رَبِّ اٰمِنِّیْ فِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ نَشْرَحُ بِهَا صَدْرِیْ وَاٰمِنِّیْ فِیْ بِبَارِقَةٍ مِّنْ فَیْضِكَ الْاَقْدَسِ النَّفِیْسِ الْاَنْفَسِ فَاَنْتَ سَامِعُ الْاَصْوَاتِ وَمُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ سَرَیَانِ نُجُوْمِكَ الْقَدِیْمِ اَنْ تَهْدِیَنِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ وَتُجِیْرَ وُجْهِیْ بِالْاِیْمَانِ وَالْتَعْبِیْرِ فَاَنْتَ رَبِّیْ وَبِیَدِكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ مَلِّکْنِیْ نَاصِیَةَ خَادِمِ الْعَوَالِمِ اِسْمِكَ الْمُؤْمِنِ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ بِمَلَاقَاتِ عَبْدِكَ وَقَلْیَاثِیْلَ لِیُمِدَّنِیْ فِیْ بِعَوَالِمِهٖ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

جو شخص اس اسم کے ورد پر مداومت کرے خدا تعالیٰ اس کو ہیبت اور ایمان کی حلاوت عطا کرے گا۔

اسم مہیمن کے خواص و اعمال

وہ ذات جو اپنی مخلوق کے اعمال ان کی زندگی موت اور پھر زندہ کرنے پر قادر ہے مہیمن ہے یہ اسم سلام کا جامع ہے۔ اسی میں ظاہری و باطنی دلیل بھی ہے اس کے پانچوں حروف ملکوتی نیز لطائف الوان پر شامل ہیں میم حروف ملکوتی اور انکا ظہور ہے۔ ھا بھی ظہور ہے اور ھا کے دونوں حرف جس سے اسم ھو مراد ہے اور یہ ھو حقیقت نفس ہے اور

حرف یا تیا ہے سب سے پہلا ہے جو عقل اول ہے اور ملکوت اعلیٰ کا اشارہ کرتا ہے اور دوسرے حقیقت علم کی جانب اشارہ ہے کیونکہ یہی اس کا باطن ہے اور اسی نون پر ملک ہے الحاصل اسم مہیمن تمام اسرار کا جامع ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے امر کو عقل پر عقل کو روح پر روح کو نفس پر نفس کو حرکات پر اور حرکات و سکنات کو حروف پر اور حروف کو معانی پر اور معانی کو اسرار پر مہیمن بنایا ہے۔ اور اسی کے ذریعہ سے عالم میں ربط قائم کیا ہے اور اشیاء کو باہمی طور پر مربوط کیا ہے اور سب اسی سے متعلق ہیں پہلا حرف دوسرے پر مہیمن ہے یعنی الف بار پر اور با تا پر وغیرہ وغیرہ۔

جس اسم سے تم کام لوگے وہ دوسرے اسم پر مہیمن ہے۔ اسماء ذاتی اسماء غیر ذاتی پر مہیمن ہیں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اسے لازمی ہے کہ تمام افعال کا پاس و لحاظ رکھے۔ یہ اسم اولیاء اللہ کا ذکر رہا ہے اسم کا ذاکر خوب مشاہدہ کرتا ہے اور خوف الٰہی سے کانپتا رہتا ہے۔

اسم مہیمن کے معانی اور اثرات | اور اصل مہیمن وہ ہے جس نے ہر عقل کا الہام کیا اور ہر امر کو انہیں تصرف دیا اور ہر عنایت کے طفیل سماعت دی ہے۔ اور ہر روایت اور ہدایت سے عمل کرایا اس اسم کے ذریعہ تقرب خدا حاصل کرنے والا یکے بعد دیگرے مدارج حاصل کرتا رہتا اور عروج پاتا ہے اس اسم کی تلاوت تدبّر اور تفکر سے کرنا چاہیئے۔ تدبّر کا مراقبہ ہیبت سے تفکر کا حیات سے روح کا مراقبہ تسکین سے نفس کا خوف الٰہی سے قلب کا مراقبہ علم سے جسم کا مراقبہ عمل کے ذریعہ کرو، کیونکہ یہی مراقبے دراصل علوم غیب کی کنجیاں ہیں ان مقامات پر پہنچنے کے لئے خلوت میں شب و روز اس اسم کا ذکر کرنا چاہیئے دوران ذکر میں حیات سے بسط کا دروازہ اور مراقبہ روح سے امن کا دروازہ اور مراقبہ قلب سے علم کا دروازہ اور خوفِ الٰہی کے ساتھ اس کا دروازہ کھل جائے گا۔

جس کے نام کے عدد اسم مہیمن کے عدد کے برابر ہوں اور اس کا وظیفہ کرے تو اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے جسے خوب تر برکات ملتی ہیں، اس اسم کے ذاکر کو ابدالوں کا درجہ حاصل ہوتا اور حقائق علم اس پر منکشف ہوتے ہیں۔ کسی کے نام کے حروف اس اسم کے برابر مربع میں رکھنے والا کبھی اس سے جدا نہ ہو۔ نقش اسم مہیمن یہ ہے۔

ال	م	هی	من
۱۶	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۲	۳۲
۴۱	۴۴	۸۷	۱۴

حافظہ قوی ہونے کا عمل اور اسم مہیمن کا نقش و دعا | چاندی پر اس نقش کو کندہ کرا کے رکھے تو اس کا حافظہ قوی ہو جائے خواب میں تجلیات سے بہرہ یابی ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے کا نزول کیجیے نیک وقت میں رکھوا اور اسم کو اعداد کے موافق پڑھ کر سو جاؤ اللہ تعالیٰ تم پر تجلیات کرے گا۔ اور دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِكُ الرِّقَابِ اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِسَرَيَانِ حِكْمَتِكَ فِي الْقُلُوْبِ وَالْاَسْرَارِ وَنُوْرِ تَجَلِّيْكَ عَلَى الصَّالِحِيْنَ الْاَخْيَارِ اَنْ تَكْسُيَنِيْ هَيْبَةً وَقَبُوْلًا بَيْنَ اَبْنَاءِ جِنْسِيْ وَاَنْ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ اَسْرَارِ الْمُهَيْمِنَةِ يَا مُهَيْمِنُ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا يَكُوْنُ صَرَفْتَ الْاَفْهَامَ وَالْاَلْسُنَ عَنْ وَصْفِ كَمَالِكَ وَاَنْتَ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ اَنْ تُدْرَكَ ذَاتُكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمُدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْمُهَيْمِنِ وَاَنْ تُمِدَّ فِيْ بِخَادِمِ هٰذَا الْاِسْمِ عَلَيْيَائِيْلَ لِاَعْرَافِ الْمَرَاتِبِ السَّنِيَّةِ مِنَ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ يَا اللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ۔

اسم عزیز کے خواص و اعمال

عزیز بے مثل و بے نظیر اور سب پر غالب و قاہر ذات ہے عزت ہی اصل بقا ہے اللہ تعالیٰ ہی کو بقا ہے اور بقاء کی مداومت مسلمانوں کو جنت میں عزت سے ملے گی اور رسول اکرم کی عزت بھی حیات اخروی سے ہے۔ جو تو نبوت سے ان کو حاصل ہے آپ کی رسالت بقاء سے باقی ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نازل کیا ہے۔ اسی لئے علماء انبیاء کے وارث ہیں کیونکہ علم ان کو وراثت میں ملتا ہے۔ قومی حیات و ایمان کی حقیقت در اصل قلوب کی حیات ہے دل کی حیات محبت الٰہی سے ہوتی ہے اور حیات اجسام در اصل احکام الٰہی ثبات کی وجہ سے ہے بندہ ان مقامات میں ترقی کرتا ہے۔ تو عزیز کہلاتا ہے اسم میں کی تحقیق کرنے والے پر لازم ہے کہ ربوبیت پر عبودیت کے راز تسلیم کرے حضرت اکرم نے فرمایا ہے جس شخص نے متمول سے اس کی تونگری کے پیش نظر اس کی عزت کی تو اس کا دین دو تہائی برباد ہو گیا اس لئے کہ انسان میں تین چیزیں ہیں زبان ہاتھ اور دل اگر زبان سے تواضع کی تو اس کا تہائی دین جاتا رہا اگر دل سے تواضع کی تو دین جاتا رہا ہر بات ضمیر پر منحصر ہے نیک ہو یا بد۔

اس اسم کے ذاکر کو لازمی ہے کہ جملہ دیگر خواہشوں کو چھوڑ کر خلوت میں بیٹھ کر اپنی ضروریات کا اظہار نہ کرے یہ اسم متوکلین کا ذکر اس کے مداومت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بے گمان رزق دیتا ہے۔

عزت کی زندگی اور بے گمان رزق ملنے کا عمل

جو اس مربع کو چاندی کی انگوٹھی میں پہنے اور اس کا ذکر جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ عزت کی زندگی دیتا ہے۔

جس کے نام کے اعداد اس اسم کے مطابق ہو اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے ذاکر اللہ تعالیٰ عزت و ہیبت کے دروازے کھولتا اور تمام عالم علوی و سفلی میں ہیبت عطا کرتا ہے۔ اس اسم کا یہ ذکر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْغَالِبُ الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ قُوَّتُہٗ غَالِبٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُقَوِّیَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عِبَادَکَ بِعِنَایَتِکَ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ وَتَمُدَّنِیْ بِالْھَیْبَۃِ وَالْوَقَارِ وَیَقْضِیْ حَوَائِجِیْ وَاَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ وَرُوْحِیْ بِبَارِقَۃٍ مِّنَ الْبَوَارِقِ النُّوْرَانِیَّۃِ تُعِزَّنِیْ بِعِزِّ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ وَاحْفَظْنِیْ وَارْفَعْنِیْ اِلٰی رُتْبَۃِ الْاَوْلِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَثَبِّتْنِیْ کَمَا ثَبَّتَّ اَوْلِیَاءَکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلَ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ۝

جبار کے معنی ہیں غلبہ کے ساتھ ہر ایک پر اس طرح حکمرانی کرنا کہ کوئی چیز اس کی حکمرانی میں مانع نہ ہو۔ اور یہ قوت اللہ تعالیٰ کی ہے وہی جبار مطلق ہے جو ہر ایک پر قادر ہے۔ اسم جبار پر تفصیل نظر کرتے وقت بہت ہی اشیاء ہیں جیسے بڑا مشاہدہ عالم ملک ہے جس کو عالم شہادت بھی کہتے ہیں اعتبار کرنے والوں کے لئے یہی نزدیک تر ہے۔ اور ان کی ذوات کا محل اور محط تدبیر الٰہی اللہ ہے اللہ اپنی رحمت سے پانی برساتا ہے۔ اور ایک مقدار معلوم سے ابر بھرتا ہے پھر مختلف اطراف زمین پر بارش ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔ بعض نباتات سے انسان کا ثبات اور بعض سے ہلاکت ہے۔ بعض چھوٹی نباتات پر اگر پانی کی کثرت ہو تو پانی بند مضر ہوتا ہے چاہے وہ میٹھا اور رحمت کا پانی ہو اور بڑی نباتات کو پانی کی زیادتی مضر نہیں ہوتی۔ [illegible] مثلاً درخت کے اندر جڑ شاخیں پتے اور پھل

مجرد یا فقت ہیں۔ اسم جبار میں جبر و قہر کا وہ راز ہے اگر نہ ہوتا تو نظام عالم برباد ہو جاتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ عناصر اربعہ ہی کے ذریعہ نظام عالم چل رہا ہے۔

اسم جبار کے اسرار انسان اور تہذیب اخلاق | انسان اپنے نفس کو ہدف بنا کر طاقت اور جباریت حاصل کرتا ہے اور اس کی روح پاک ہو کر اس میں عمدہ اخلاق پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر اسرار امداد اور اقامت طبائع کی نسبت سے جبر و قہر کی طرف نہ ہوتی۔ اور ان سے اسرار قائم نہ ہوتے تو جسم فاسد اور برباد ہو جاتا جبار نے تیرے جبار سے اس پر قابو کیا ہے۔ اسی سے جسم اور نظام عالم کو بقا و فساد کا انتظام و ثبات ہے۔ اور اسی وجہ سے نظام عالم تہ نسبت اور اضافات نئے ہویدا ہے اس کا ایک سبب یہ بھی ہے نسبتیں سلسلہ الٰہی سے ہیں اور نسبتیں کسی غیر کا احتیاج نہیں رکھتی ہیں۔ جسم کا نظام حرارت غریزی سے قائم ہے اور طبائع اربعہ معاون ہیں اور طبائع کا راز قوت قہریہ سے متصل ہے۔ جب کوئی دار آخرت کو سفر کرتا ہے تو قدرت قہر اور جبر کا راز طبائع مرکبہ پر سے اٹھ جاتا ہے۔ اسی طرح عالم غائب و شہادت کے راز ہیں اور دوسرا اشاہد اللہ تعالیٰ ہے، جس نے ایک عالم عالم سے تدابیر پیدا کی ہے۔ جس طرح عالم علوی کے نظام میں وہ اپنی قوت جباریت سے تدبیر کرتا ہے اسی طرح ہر عالم سفلی کی بھی تدبیر کرتا ہے تقدیر اور روح کو ترکیب میں اپنی حکمت و مشیت سے لازم کیا ہے۔

ہر تکلیف زائل | اس اسم کی چالیس دن کی ریاضت سے اگر تکبر یا رعونت پیدا ہوتی دیکھو تو اس اسم کا خوب ذکر کرو۔ ہر تکلیف زائل اور دور ہو جائے گی۔

عوام و حکام میں عزت دشمنوں کی بربادی | اس اسم کو مربع تکسیری میں رکھنے والا عوام میں صاحب عزت ہوتا اور حکام تعظیم کرتے ہیں۔ اس مربع کو چاندی نقش کرا کے اور اس کے گرد موکل کا نام لکھوا کر پہنے اور ذکر جاری رکھے اور حکام سے ملے تو وہ اس سے محبت تکرار سے پیش آئیں گے اور دشمن برباد ہوں گے ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ‎اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْجَبَّارِ اَنَّ فُلَانًا عَبْدَكَ اٰذَانِیْ وَتَجَبَّرَ عَلَیَّ وَاَنْتَ جَبَّارُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجْبِرَهٗ وَتَقْهَرَهٗ بِالْمَحَبَّةِ الْمَوَدَّةِ لِیْ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ اور یوں بھی پڑھ سکتے ہو۔ اَجِبْ یَا اَیُّهَا الْمَلَكُ وَتَوَكَّلْ بِفُلَانٍ بِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ الْجَبَّارِ اور یہ بھی پڑھو هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ سے آخر تک یہ تمام اسمائے مشتقات ہیں صرف اسم اللہ ہی وہ نام ہے جو کسی سے مشتق نہیں ہے۔

الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر
الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله
القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک
السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک	القدوس
المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک	القدوس	السلام
المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن
العزیز	الجبار	المتکبر	الله	الملک	القدوس	السلام	المؤمن	المهیمن
الجبار	المتکبر	الله	[illegible]	القدوس	[illegible]	المؤمن	المهیمن	العزیز
[illegible]	[illegible]	[illegible]	القدوس	[illegible]	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار

اسم جبار کا نقش و دعا اور اس کے موکل کی تسخیر | فائدہ از فاق میں اسم جبار باب الروح ہے اس کے مربع کو بروز جمعرات مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور آیت اس کے عدد حسب ذکر کرے اور موکل کا نام لے تو موکل حاضر ہوگا۔

یہ مؤکل عوالم عزرائیل سے ہے جب اس کو حاضر کرتا ہو تو اسم موافقت عدد کے ساتھ حضور جبرائیل کو مل کر حاضر ہو گا اور حاجت روائی کرے گا۔ تحت چار سردار ہیں اور ہر سردار ۶ صفوں کا حاکم ہے۔ نقش سابقہ صفحہ پر دیکھئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مُعَلِّلَ الْعِلَلِ وَ یَا رَبِّیَ الْاَزَلِ قَبْلَ الْاَزْمَانِ الزَّائِلَۃِ وَالْاَمَانِ الْفَانِیَۃِ یَا جَبَّارُ یَا قُدُّوْسُ یَا مَنْ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ یَا مُکَوِّنَ التَّکْوِیْنِ یَا مُغَیِّرَ الْوَقْتِ وَالْحِیْنِ اَنْقِلْنِیْ مِنْ ھٰذَا الْبَحْرِ الَّذِیْ اِلَی الْفَانِیْ وَالْخَلِیْقَۃِ الْفَانِیَۃِ وَاجْمَعْ رُوْحِیْ مَعَ مَلَائِکَتِکَ الْکِرَامِ الْمُقَرَّبِیْنَ الْاَخْیَارِ وَانْقُلْ طَبْعِیْ مِنْ طَبَائِعِ الْبَشَرِیَّۃِ یَا اَزَلِیَّ الْاَزَلِ یَا مُغْنِیَ الْخَلْقِ الدَّوَالِ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ مُلْکِہٖ جَبَّارٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَمُدَّنِیْ بِعَوَالِمِ ھٰذَا الْاِسْمِ لِتَقْھَرَ لِیْ کُلَّ مُتَکَبِّرٍ یَا اَللّٰہُ ۳ یَا جَبَّارُ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ جَفَائِیْلُ وَ تَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا بِحَقِّ اِسْمِہِ الْجَبَّارِ اور پوری آیت ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ انشاءاللہ کامیابی ہو گی۔

اسم متکبر کے خواص اور فوائد

متکبر کے معنی ہیں اپنی ذات کے سامنے ہر چیز کو حقیر دیکھنا اور اپنی ہی ذات کے لئے کبریائی کو خاص کرنا اور غیر کی طرف ایسے دیکھے جیسے بادشاہ غلاموں کو دیکھتا ہے۔ واضح رہے۔ یہ ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اس کے سوائے جو اپنے لئے کبریائی خیال کرے وہ جاہل و گمراہ ہے۔ متکبر مطلق صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بلند آسمانوں اور پست زمینوں کو قبل ایجاد موجودات پیدا کیا اور عجیب مصنوعات ظاہر فرمائیں پھر اپنے رحمت کے انوار فراخ کئے۔ جو عالم توحید میں ثبوت ہیں جن سے حقائق اعمال کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ذرہ کے لئے جو قہر لازم ہے۔ وہ عبودیت کی ذلت کی وجہ سے ہے اور یہ صفت کرنیں میں ظاہر ہے۔

مغرور شخص اللہ کا دشمن ہے اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کی خیر کا ارادہ کرتا ہے تو پہلے اس کو اپنی کبریائی کی بصیرت عطا کرتا ہے۔ پھر اپنی رحمت سے اس کی مدد فرماتا ہے تب جا کر موجود و نعمت الٰہی سے وہ شخص خوش ہوتا ہے۔ جو شخص نفس پر تکبر و غرور کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی ذات کا دشمن ہے۔ اور جو لوگ ایسی باتوں پر اپنی تعریف چاہتے ہیں، جو انہوں نے نہیں کی ایسے اشخاص اہل شہوت ہیں جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں صاحب تمکین جس نے اللہ کی کبریائی دیکھی ہے اسے اللہ تعالیٰ جو کہ اس کے جان و جسم میں تصریف کی قوت دیتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر حرکات خاکساری پائی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا تقرب بڑھتا ہے اور اتنا خشوع و خضوع اس پر طاری ہوتا ہے کہ وہ ہر وقت کانپتا رہتا ہے۔ حضور نبی کریم نے ایک شخص کو نماز میں داڑھی سے کھیلتے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے اعضاء پر بھی خشوع طاری رہتا یعنی یہ شخص اپنی داڑھی سے نہ کھیلتا بلکہ خشوع و خضوع سے نماز پڑھتا رہتا۔"

حصول عزت اور حاجت برآری اسم متکبر دراصل عابدوں کا ذکر ہے۔ اس کے ساتھ تذکری آیات بھی پڑھنا چاہیئے۔ دل کا خشوع و خضوع بہت ضروری ہے حصول عزت جو شخص اسے لکھ کر اپنے سر سے باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت کرتا ہے اور قدر بڑھتی ہے۔

اس اسم کی ریاضت ۲۱ دن ہے روزانہ اس کے اعداد کے موافق اسے پڑھتا جائے تو مؤکل جبرائیل حاضر ہو کر ضرورت پوری کرتا ہے۔ ذاکر کے حکم پر دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے۔ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ الْكَبِیْرُ كِبْرِیَاءُكَ لَكَ الْكَمَالُ الْمُطْلَقُ ذٰلِكَ الْجَبَرُوْتُ الْقَهْرِیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ اَسْئَلُكَ یَا قَهَّارُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْ اَعْدَائِیْ وَاَحْیِ قَلْبِیْ وَ اَیِّدْنِیْ بِالْخُشُوْعِ وَالْخُضُوْعِ عَلٰی بُعْدِهِمْ لَكَ قَلْبِیْ وَجَوَارِحِیْ بِالْخُضُوْعِ اِلَیْكَ یَا مُتَكَبِّرُ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

جو اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے اور دولت کثرت سے مالا مال کرتا ہے۔

اسم خالق کے خواص و اعمال اور فوائد

خالق نام ہے اس صانع کا جو ہمیشہ سے پیدا کرتا رہا ہے۔ اس کا کوئی مظہر مثال نہیں ہے۔ خلق کے معنی ابداع کے اور ابداع بغیر مثال اور نمونہ پیدا کرنے کو کہتے ہیں۔ عالم ملک اور ملکوت ہی اختراع ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ عالم امر اور علوی ہی عالم رقیق ہے اور عالم غیب و سفلی عالم خلق ہے اور یہ سب اسرار الٰہیہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ الا له الخلق والامر۔

اللہ کے ملنے سے ہر چیز ملتی ہے اللہ جو اہر خلق اور امراس کے لئے یہ اسم بہت مؤثر ہے۔ اس کا ذاکر مخلوقات کے اصول مبادی میں غور کر کے مقام کشف حاصل کرتا ہے اور ترقی کرتے ہوئے اس کے قلب میں سب حالات آجاتے ہیں اس کے بعد ترتیب، روحانیات اور ان کی غایت ترتیب کا راز ظاہر ہوتا ہے۔ اور یہ ذاکر زمین و آسمان کی ہر چیز معلوم کر لیتا ہے۔ اور وہ مراتب عالی پاتا ہے جو نفس کے لئے مراتب ثابت ہیں نفس کے اندر اور قلب کے مطابق یہ دنیا صورت معلوم ہے اور علم الٰہی و علویات اپنے وجود کے موافق موجود ہیں اور ان کا وجود ہی حصول کا سبب ہے۔ اللہ کے ملنے سے یہ سب مل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ساتوں آسمان پیدا کر کے ان کو نورانی حجاب اور حالات کرامات سے نوازا ہے اور ساتوں زمینوں کو پیدا کر کے اپنی نعمتوں کا خزانہ بنایا۔ جس طرح علویات کے چار مراکز ہیں۔ اس طرح سفلیات کے بھی چار ہیں۔ علویات کا پہلا مرکز عقل ہے جو مدارک معقول ہے۔ دوسرا مرکز روح جو مدارک نفوس ہے۔ تیسرا مرکز قلب جو مدارک قلوب ہے۔ چوتھا مرکز کرسی ہے جو وسیع ہے اسی طرح زمینوں میں اپنے خزانے اور جہنم کے طبقات اور اپنی رحمت کے ظلمانی حجاب رکھے ہیں نیز ہر زمین کو گنہگاروں کے لئے ایک طرح کے عذاب کا حامل بنایا ہے۔"

انسان کی جامعیت کی تفصیل اللہ نے یہ سب امور انسان میں رکھ کر اس کا نام اصغر رکھا ہے۔ بعض محققین کہتے ہیں۔ شعر

وَتَزْعَمُ اَنَّكَ جِرْمٌ صَغِیْرٌ وَفِیْكَ انْطَوَی الْعَالَمُ الْاَكْبَرُ

انسان چھیاسٹھ ہزار اطوار کا اور چوبیس ہزار نقوش کا جامع ہے۔ جس کی چوبیس ساعتیں رات دن پر منقسم ہیں۔ اس میں عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلبی اطوار سفلی ترتیب پر رکھے ہیں۔ ہر زمین کے لئے ایک طور ہے جس پر ظلمات کے حجابات پڑے ہیں اور تمہاری ابتدائی حالت کو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے مِنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً۔ یہ سات اطوار مشکلات چھ اطوار غیر مشکلات ہیں جن کا حال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ عرش کو مخلوق اور غیر مخلوق نطفوں کی شناخت کا حکم دیتا ہے۔ جو ان نطفوں کو علیحدہ کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا چاہا ہے اور اس نطفہ کو باپ کی پشت سے ماں کے رحم کے اندر پہنچا کر اللہ کا نام لے کر نطفہ پر چالیس دن تک دم کرتے ہیں

اس دوران شیطان اس نطفہ کے قریب نہیں بھٹک سکتا۔ حضور اکرم نے فرمایا جب اپنی بیبیوں کے پاس جاؤ تو وضو اور طہارت سے جاؤ اور بسم اللہ کہہ کر یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا وَلَدًا صَالِحًا۔ عرش کے فرشتے نطفہ پر مقرر ہونے کی تخصیص اس لئے ہے کہ عرش پر اللہ تعالیٰ کا نام رحمٰن ہے اور رحم لفظ رحمٰن سے مشتق ہے اسی لئے حضور اکرم کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وہ رحم ہے اور میں رحمٰن ہوں میرا نام اس کے ناموں سے مشتق ہے جس نے اس کو ملایا مجھے ملایا۔ جس نے اس سے قطع کیا تو مجھ سے قطع کیا ملائکہ نطفہ کی حفاظت چالیس دن اس لئے کرتے ہیں کہ پیدائش کے بعد چالیس سال اس کے تجربہ کار ہونے کے لئے ضرور کار ہیں۔

پیدائش انسان کے عجائبات

پیٹ میں چار ماہ کا بچہ حرکت کرنے لگتا ہے۔ اور سریع النزول ہوتا ہے۔ اطباء کا قول ہے کہ سات ماہ کا بچہ پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے اور آٹھ ماہ کا پیدا ہونے والا اکثر زندہ نہیں رہتا۔ اس مسئلہ میں نجومیوں اور حکماء کی باہمی نزاع ہے حکماء کہتے ہیں پورے سات مہینہ کا بچہ نکلنے کے لئے حرکت کرتا ہے۔ اگر نکل آئے تو زندہ رہتا ہے۔ آٹھویں ماہ میں حرکت نہیں کرتا اسی لئے حرکت بھاری ہو جاتی ہے۔ یہی امر بحران کا ہے: بحران کے ایام میں طبیعت کدہ کا بحران دفع کرتا ہے۔ ایک شب و روز تک پھر راحت کے لئے ساکن ہو جاتی ہے۔ اگر چہ بچہ آٹھویں ماہ میں بھی حرکت کرے تو دو حرارتوں کے قائم مقام ہو جائے گا۔ اسی باعث اس مہینہ میں بچہ بہت کمزور ہوتا اور زندہ نہیں رہتا ہے۔ نجومیوں کا خیال ہے کہ پہلے ماہ بچہ پر زحل ستارہ اثر کرتا ہے پھر مشتری پھر مریخ یہاں تک کہ آٹھویں مہینہ زحل کی نوبت آتی ہے اسکی طبیعت سرد خشک اور اثر موت کا ہے اسی وجہ سے بچہ زندہ نہیں رہتا۔ ہمیں پہلا قول صحیح معلوم ہوتا ہے۔

پیٹ میں چالیس دن کے بچہ کو علم کے فرشتے تدبیر کرتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ کو اس کا پورا کرنا منظور نہ ہو تو فرشتے طاق نسیان ہو جاتے ہیں جس سے وہ اسکی تدبیر نہیں کر پاتے اور بچہ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر اللہ کو پورا پیدا کرنا منظور ہوتا ہے تو بڑے فرشتے حکمت و تربیت والے اس پر توجہ کرتے ہیں اور یہ لکھا جاتا ہے کہ یہ بچہ شقی ہے یا سعید۔ پھر ملائکہ توجہ اس سے ملاتی ہیں اگر یہ بچہ اصحاب یمین سے ہے تو امانت کے فرشتے بھی اسکے پاس آجاتے ہیں اور حکمت اور امانت بحکم الٰہی عطا ہوتی ہے ایسے بچہ کی ولادت کے وقت زمین تا آسمان نور ہی نور ہوتا ہے اور ملائکہ تہلیل و تکبیر بلند کرتے ہیں یہ معاملہ انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین سے مخصوص ہے۔ جس بچہ سے اللہ تعالیٰ نور فطرت و حکمت سلب کرتا ہے۔ اس کی ولادت کے وقت آسمان و زمین اندھیرے سے پٹ جاتے ہیں اور شیاطین غل مچاتے اور سزائے معصیت کی آگ مشتعل ہو جاتی ہے یہ مخالفت ظاہرہ نہیں بلکہ حکمت تجربہ کا ظہور اور تمام ارادہ ہے۔"

سفلیات کے چاروں مراکز آتش ہوا آب و ہوا اور خاک ہیں سے مرکز حرارت فلک شمس مرکز برودت فلک قمر مرکز رطوبت فلک مشتری اور مرکز یبوست فلک زحل ہے۔

اجزائے طبائع اپنے فلک کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے باہمی متداخل ہیں اپنی ارکان طبیعات کو مرکز سفلیات کہا جاتا ہے۔

حقائق اسماء مع خواص

حروف کے حقائق و اصل اسماء ہیں اور اسماء امانت ہیں جن کی شرائط یہ ہیں۔ نیک اعمال نماز روزہ ادا کرو، اچھی طرح وضو کرو

قامت یہ کہ ہر عضو کے مقابل ایک دروازہ ہے۔ اعضاء ستے تمام گرو کہ دوزخ کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اسی وجہ سے نبی کریم نے فرمایا ہے جس نے ایسی طرح وضو کیا اور کہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اس کیلئے جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ وہ جس سے چاہے داخل ہو تو تمام جنت کے دروازوں کی کنجی ہے جو اتصال حقائق الٰہیہ ہے۔ انسان اندر باطنی موجود عالم ہر عالم غیب اور عالم ملکوت عالم کشف عالم حق اور حق عالم اختراع و ابداع عالم سبز صلوت، عالم قسم، عالم اجابت، عالم تکلیفیہ، عالم ترکیب، عالم ظہور، عالم عقل، عالم نفس، عالم ہیولی۔ عالم مولید۔ عالم تمیز عالم عرش عالم کرسی۔ عالم لوح و عالم قلم۔ عالم زحل عالم مشتری عالم مریخ شمس عطارد اور عالم قمر نیز عالم آتش، ہوا اور عالم آب اور عالم حیوان ہے۔

انسان کامل کی تعریف اب انسان کامل وہ ہے جو تین عالموں سے مرکب ہے۔ عالم افعال و اقوال اور عالم عمل سے۔ نیز یہ عوالم اسی میں موجود ہیں۔ یعنی یہ پہلا عالم برزخ ہے جو عالم وجود سے پہلا عالم ہے اور یہ عوالم توحید میں قیام سے تخصیص کا راز دار ہے جو تقدیر ہے جو عقل سے وابستہ ہے، جو عقل روح ہے یعنی روح کی روح ہے۔ جب نفس اور روح سے ملتی ہے مجموعہ ہے قلب نفس کے ساتھ۔ اور ام القلب جسم النفس ہے۔ اور نفس روح القلب ہے۔ جسم اور قلب کے مباحات ہیں۔ ان پانچ عالموں کا راستہ بالکل سیدھا ہے جس والی اشیاء قیامت میں (جن مقدار پچاس اور طبعی اور صافوں کے باعث پچاس ہزار سال کی ہوگی) اپنے راستے پر ہوں گی ارباب قلوب کا دن ایک ہزار سال کا اور ارباب نفوس کا دن ایک دن کے برابر ہے۔ ارباب حقائق کا دن ایک تجلی ور ہے کے ملنے اہل اطلاقیت کا دن ایک مد تیقنی کی طرح ہے مراد اجسام کا طبقہ طبقہ عنصریہ پر ہے جو شخص گمراہ وہ دوزخ کے درک اسفل میں جا پہنچا۔

دوزخ کے سات درجے ہیں جو دقائق کے لئے ہیں۔ جو کامل ہوا اس نے اپنا راستہ پالیا اور جو کچھ مشاہدہ کیا وہ کیا اور یہ طبقہ معلوم ہے اور اقامت مفہوم ہے۔ درختوں کے لئے قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہوگا۔

اسمائے عنصریہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ اِلٰی قَوْلِهٖ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ۔ یہ نشاۃ و پرورش اور یہ خالق در اصل اسمائے عنصریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو ان چیزوں کے نام باوجود باہمی اختلاف کے بتائے ان میں سے بعض کا فطرت انسانیت میں راز رکھا۔ اور ان کی مدلولات کو محل حکم قرار دیا ہے۔ جو اسم علم کے سطح ہیں۔ در اصل اللہ تعالیٰ نے سلوک اسمائے انسانی کا حکم دیا ہے تاکہ انسان حقائق ربانیہ کا علم حاصل کریں۔ پہلا مصنوع جو فتق ہے۔ صفات انسانی اسکے اسماء اسم خالق سے متعلق ہیں جیسا کہ فرمایا ہے وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ یعنی ہر چیز کی زندگی میں پانی اساس ہے جو فلک آب میں ہے۔ اور یہ فیض عرش سے حاصل کیا گیا ہے۔ جو پانی پر قائم تھا جس پر ارشاد ہے۔ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ۔

واضح باد اسم خالق کے عدد (۷۳۱) ہیں جو نطفہ کو چالیس دن تک مدبر کرتے ہیں۔ چالیس طوریہ اور رحمانیہ لوازیہ پورے ہو کر (الباری) اپنا تدبیراتی دور اسم خالق کے ساتھ خط ازلی اور کتاب دہری کی طرف کرتا ہے بچہ پر ان تین اسماء خالق باری

مصور۔ کے دور ہوتے ہیں جیسا کہ اسم قدیر سے فیض پہنچتا ہے اس کا سبب یہ کہ انوار و اعداد اس اسم کے سوار ہوتے ہیں اسم قدیر کے ۵۰۴ عدد ہیں۔

ضرورت پوری کرنے کا عمل | جو شخص اسم خالق کو ۵۱۱ بار خالی جگہ میں پڑھے اور حاجت طلب کرے تو اس کی ضرورت پوری ہو گی عامل کی مستعدی کے موافق موکل ظاہر ہوتے اور اس کی ضرورت پوری کرتے ہیں اس کا موکل عمائیل ہے بحکم راہ راست میکائیل کا خادم ہے۔

اور یہ تسبیح پڑھنا ہے سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ اس اسم کی ریاضت ۴۰ دن ہے جس میں اکثر امور دکھائی دیتے ہیں ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْمَوْجُوْدَاتِ الْاَمْنِيَّةِ وَمُكَوِّنُهَا وَاَنْتَ الَّذِيْ اَظْهَرْتَهَا مِنَ الْعَدَمِ الْمُنْتَزِعِ بِقُوَّةِ التَّدْبِيْرِ بِاِبْرَادِ مَا تَعَلَّقَتْ بِهٖ مِمَّا سَبَقَ مِنْ عِلْمِكَ فِي الْقِدَمِ فَاَنْتَ الْمُخْتَرِعُ لِاَنْوَاعِ الْاَشْيَاءِ عَلٰى مَا تَشَاءُ مِنْ اِيْجَادِهَا وَاِبْرَازِهَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْغَيْبِ بِاَحْسَنِ التَّرْتِيْبِ وَالتَّفَاصِيْلِ اَسْئَلُكَ يَا مُبْدِعَ الْاَشْيَاءِ وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ اَنْ تُنَزِّلَ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا ذَاتِيًّا تَجْذِبُ بِهٖ مُجَامِعَةً اِلٰى شُهُوْدِكَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ عَبْدَكَ سَمَاخِيْلَ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِيْفِ لِيُوْقِفَنِيْ عَلٰى اَسْرَارِ الْاِخْتِرَاعِ لِاَتَحَقَّقَ بِهٖ تَعْمِيْنِي النَّعِيْمَ الْاَكْبَرَ وَتَحْقِيْقَ الْكَلِمَاتِ بِالظُّهُوْرِ مِنْ صِفَاتِكَ الْعُلْيَا وَاَبْلِغْنِيْ ذٰلِكَ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ۔

اسم باری کے خواص و اعمال

اسم باری اسم خالق ایک ہی ذات کے نام ہیں جس نے مٹی سے پھر پیدا کیا جس پر یہ آیت دلیل ہے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ تراب کو اہل عرب ثری البریہ کہتے ہیں۔ ثری کے معنی مٹی اور بریہ کے معنی مخلوق۔ لیکن ان اسماء میں تھوڑا سا فرق ہے یہ اسمائے مترادف بھی نہیں ہیں جب کہ فرمایا وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا یاد رہے ایجاد اور ابداع کا لفظ ذوات مکونات کو قدم سے وجود میں لانے پر کہا جاتا ہے اور اسم خالق ہر مخلوق پر شامل و حاوی ہے۔"

دنیا کی پیدائش کے عجائبات

اللہ تعالیٰ نے عقل پیدا کر کے اسے علم اصل میں رکھا۔ پھر دنیا کو لطیف خاکہ میں رکھ کر عالم ظہور میں منتقل کیا یہ تینوں باطنی پیدائش میں عالم ترکیب میں ہیں پھر ان کے اجسام پیدا کئے۔ اجسام کو قوالب میں ڈھالا۔ اور پیدا کر کے ان پر مہر لگا دی۔ کہ ایک فریق جنت میں ایک فریق دوزخ میں۔ اور دوزخی ہی اصحاب شمال ہیں حالانکہ شکل حرکت اور سکون سبھی ہیں اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ بنائی دراصل علویات میں ہے۔ واقعہ یہ ہے جو نفس قالب نورانی میں صاف اور شفاف نکلا وہ مطمئنہ کہلایا جو قالب ظلمت میں سرکش ہوا۔ وہ امارہ کہلایا۔ اور جو قالب نورانی میں جلوہ ریز ہوا۔ وہ لوامہ ہی کہلاتا ہے۔"

بعض لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ نے جانوروں کی طرح بنائے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو شہوات میں بندروں اور سوروں کی طرح ڈوبے ہوتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل مسخ کر دیئے ہیں حق سے مہر کر نا مراد ہے جیسا اس آیت میں ہے۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اور عام انسانوں سے خطاب قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا پتھر ہو

وسے سے مراد اس کی سخت تجلی ہے۔ جو قسی ہیں یا اشد میں گرتا یاں۔ جب کلام الٰہی کو انہوں نے سن کر قبول نہ کیا تو وہ مسخ ہو گئے۔ جیسا فرمایا ہے۔ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا۔ اور ظاہر ہے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً یہی باطنی پیدائش اور یہی اسم باری کے معنے ہیں۔ اور اسی باعث قوس کی بابت فرمایا ہے مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ط

پیدائش ارواح کے اسرار

اہل سعادت کی ارواح کی سر بسط میں اہل شقاوت کی ارواح سر قبض میں پیدا کی گئی ہیں۔ اہل سعادت کے دل قالب ایمان میں اور اہل شقاوت کے دل کفر کے سانچہ میں ڈھالے گئے ہیں۔ اہل سعادت کے اجسام خدمت کے لیے۔ اور اہل کفر کے اجسام شقاوت کے لیے ہیں۔ جو شخص اہل سعادت کے موافق بنا وہ علیین ہوگا۔ اور جس شخص نے شقاوت پر سبقت کی وہ اسفل السافلین میں رہ کر غضب الٰہی میں داخل رہے گا۔ اہل سعادت کے لیے ہے۔ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ۔ اور اہل غضب کے لیے فرمایا ہے۔ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا الاٰیۃ۔ قوت بشری میں قوت ترکیب جسمانی و ترکیب روحانی دونوں ہیں۔ ذاتی سعادت و شقاوت وغیرہ سے ہر انسان اس کا ادراک نہیں کر سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دیتا ہے۔

تکمیل ترکیب کائنات

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسم خالق سے تکمیل ترکیب کائنات چاہا تو اس کو فلک اسم باری اور اسم مصور سے نصرت دی۔ اور فلک اسم قدیر کی تجلی سے فعال بنا کر اس کی ولایت روحانی کی نبوت کے عالم میں یہی مقام اول ہے۔ جب کہ حضور اکرمؐ نے یوں تنبیہ فرمائی ہے۔ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ یعنی جس نے گناہ سے توبہ کی وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ ایک اور حدیث ہے۔ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ علوی ولادت کا یہ اول طور ہے۔ پھر صحیفہ تدبیر میں اللہ نے نقش کیے۔ جن کی ۲۴۵ سطریں ہیں۔ یعنی اَلْمُصَوِّرُ الْقَدِيْرُ وغیرہ جو سب مراتب اسم کی تحقیق اطوار ترکیبی کی معرفت ہے۔ جو شخص اس اسم کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں تقرب کرنا چاہے۔ تو لازمی ہے کہ انکسار و دوام فکر اور مراقبۂ اسرار اور حقائق توحید میں انہماک کرے اور خلوت میں چالیس دن چلہ کرے اور ان تین اسماء کا ذکر کرے خَالِقُ بَارِئُ مُصَوِّرُ جب یہاں حال تجھ پر غالب ہو کر مؤکلات ہجوم کریں۔ تب ان سے گفتگو کرو۔

اللہ تعالیٰ کی عجیب صنعتوں کا انکشاف اور سر کے مریض کا علاج

اِن اسماء کی ہر لمحہ تلاوت کرنی چاہیے۔ اگر اسم باری چاندی کھود دا کے سر کی بیماری کا مریض سر پر باندھے۔ تو صحت ہو۔ ان کا ذکر ۲۴۴ بار ضرب دے کر پڑھا جائے۔ اور چاندی کی تختی پر اپنے پاس رکھے تو مؤکل حاضر ہوگا۔ جو چار سرداروں کا حاکم ہے۔ اور ہر سردار کے پاس مؤکلوں کی ۲۲ صفیں ہیں۔ جو اس تعداد کے موافق یہ اسم پڑھتا ہے۔ تو مؤکل اُس کے پاس آتا ہے۔ تم یہ دعا پڑھو۔ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا قَادِرُ اِفْتَحْ عَلَيْنَا مِنْ غَيْبِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُتَعَالِي الْعَادِيْ اس اسم کا ذکر اللہ تعالیٰ عجیب و غریب اشیاء دکھاتا ہے۔ دعا یہ ہے:

سلہ اور ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ وہ سمجھیں گے نہیں اور انکے کانوں میں گرانیاں بھر دی ہیں ؏ اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے شل پتھر کے یا اس سے بھی زیادہ سخت تر؛ ستہ نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں تمہارے نفسوں کو مگر وہ کتاب مبین میں تحریر ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْبَارِیُٔ اَبْرَزْتَ الْعَالَمَ الْاَعْلٰی مِنَ الْجَوْھَرِ الْعَظِیْمِ وَ اَبْرَزْتَ اَرْوَاحًا مِنَ الْاَمْرِ الْبَھِیِّ الْخَفِیِّ وَاَبْدَعْتَ الْعَالَمَ السُّفْلِیَّ بِمَا ھُوَ غَیْرُ مِنْہُ لِاَمْرِکَ الْعَلِیِّ وَ جَمَعْتَ بَیْنَ الْمُتَضَادَاتِ بِظُھُوْرِ السِّرِّ الْاَمْرِ الْجَلِیِّ وَتَشَابَکَتْ بِتَشَابُکِھَا الْاَرْوَاحُ وَتَشَابَہَتِ الْاَشْبَاحُ حَتّٰی جَرٰی قَلَمُ التَّدْبِیْرِ بِمَا شِئْتَ مِنَ الْفَسَادِ وَالصَّلَاحِ اَسْئَلُکَ یَا مُوْجِدَ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْدُوْمَاتِ وَمُدَبِّرَ الْاَفْلَاکِ بِدَقَائِقِ الْحَرَکَاتِ اَنْ تُدَبِّرَنِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ قَاطِعٍ یَقْطَعُنِیْ عَنْکَ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ نَجّٰی مِنْ حَوَادِثِ الزَّمَانِ نَجِّنِیْ مِنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ وَالْکَسَلِ وَالْخِذْلَانِ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَمِنْ کُلِّ شَاغِلٍ یَشْغَلُنِیْ عَنْکَ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِیُٔ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبِیْدَکَ تَسَاہُلًا یَکُنْ عَوْنًا لِیْ عَلٰی اَمْرِیْ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْبَارِیِٔ ○

رنج و غم سے نجات حصول عزت و شوکت جو کوئی منگل کے دن یہ ذکر پڑھے۔ قیدی ہو تو قید سے نجات پائے۔ اور اگر رنج و غم میں پھنسا ہو تو اس سے نجات ملے اور جو اس کو اپنا وظیفہ بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت و شوکت دے گا اس ذاکر کے سب عالم مسخر ہوتے اور ملائکہ پوشیدہ امور بتاتے ہیں۔

اسم مصور کے خواص و اعمال

ہر چیز کا مصور وہی ہوتا ہے۔ جو اس کی تصویر کھینچے اور غیر سے اس کو تمیز دے اور اللہ تعالیٰ ہی حقیقی مصور ہے۔ خلق کے معنے ایجاد اور تصویر کے معنے تشکیل اور اختصاص نوعی ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَلَقَدْ خَلَقْنٰکُمْ اس سے قدرت کا اظہار اول ایجاد پر ہے۔ جو عالم رتق ہے۔ اور فرمایا ثُمَّ صَوَّرْنٰکُمْ عطف مہلت پر ہے کیونکہ یوم ایجاد یوم ابراز کے درمیان جو وقت گزرا۔ اس کا اندازہ بجز اللہ کے کسی اور کو نہیں —

یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَکَ ۔

اس سے مراد ایجاد قدرت ہے فَسَوّٰکَ سے مراد باطنی ہے ——— جو محل تسویہ و تبدیل ہے۔ یوم ثانی یوم ثالث میں طور ثالث ہے۔ جس کا ذکر اس آیت میں ہے فِیْٓ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ ای سے مصورات کا راز واضح ہے۔ ارواح حق کی اشکال ہیں۔ اور شکلیں ہی روح کی صورت ہے۔ اور روح دراصل اللہ کا حکم ہے۔ تعمیل حکم ہی زندگی کا راز ہے۔ اور سرمایہ ہے:

صورتوں کی اقسام صورتیں دو قسم کی ہیں۔ ایک تو ظاہری ہیں دوسری باطنی ظاہری وہ جس سے شکل کا اظہار ہوا اور باطنی وہ بصیرت کی آنکھ سے ادراک کی گئی:

عالم اسماء افلاک وجود۔ اور صورت باطنی دراصل فطرت سے عبارت ہے۔ اور فطرت اسماء و افعال کے درمیان برزخ ہیں۔ حقائق[1] اور افعال کا احاطہ وجود سے ظاہر ہوا ہے۔ اور وہ دائمی شہود میں ہے۔ جو مبدا اول کا کشف کرنے والا ہے۔ اور حسی مالی ہے۔ یہی روح کا راز انطوانیہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جملہ موجودات کو اپنے اسماء اور افعال سے متفرق طور پر پیدا کیا ہے۔ اور اجمالی و تفصیلی طور سے فطرت زوجیت کے ساتھ

---

[1] حروف قسم کے ساتھ۔ [2] اور جب ابراہیم نے اپنے رب سے کہا اے رب مجھے دکھا دے تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ تو اللہ نے کہا کیا تم ایمان نہیں لائے ابراہیم نے عرض کیا بے شک ضرور مگر مقصود یہ ہے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔

عالم ازل میں ودیعت کا اسی لیے سب اس کی طرف متوجہ اور اس کی معرفت کے مشتاق ہیں اس کے احکامات وہ بجالاتے ہیں جس پر ملکوت کے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور وہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ جیساکہ ابراہیم علیہ السلام نے کیا۔ کما قال اِبْرَاهِيْمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۔

جسم میں روح باقی رہتی ہے

اس آیت میں تین معنی ہیں۔ ایک تو جسم میں روح باقی رکھنا دوسرے معنی صور پھونکنے پر آخرت میں دوبارہ زندہ ہونے کا تیسرے معنی عالم حسی اور معنوی میں مردوں کا زندہ ہونا۔ اور حضرت ابراہیم کا سوال ان ہی تین باتوں پر محمول تھا۔ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ یہ حکم اسمائے ذات و اسمائے صفات اور اسمائے معانی کی وضاحت کر رہا ہے۔ کہ ایک پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک حصہ رکھ دے۔

پہاڑوں سے عناصر و اصول مراد ہیں سو خانچہ ابراہیم نے پہلے دن ایک حصہ جبل اللہ پر رکھا۔ اور دوسرا حصہ جبل فطرت پر یوم تصویر میں تیسرا حصہ یوم بندر پر اور چوتھا جبل یوم البعث پر يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب فطرت کا مشاہدہ کیا تو تمام عالم کو انہیں طور سے مرکب پایا۔ اور ان ہی اسماء کی برکات سے دنیا کو قائم دیکھا۔ اور اُن کو حق الیقین حاصل ہوا۔ بعد اللہ تعالیٰ کے ملکوت کے عجائب دیکھے جب کہ ارشاد ہے۔ وَكَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔

انسانی اور فطری صورت ہی حقائق قسمیہ اور اسرار موجود ہیں۔ اسمائے ذات کے کمال معارف کا مقام حضرت ابراہیم کو حاصل تھا۔

پھر ستارے روشن ہیں اور بعض روشن نہیں ہیں وہ لوگ جن پر اسمائے الٰہی نے تجلی کی ہے۔ روشن ستاروں کی طرح ہیں مگر ان میں بھی مختلف درجے ہیں۔ کوئی ستارہ زیادہ روشن ہے۔ جس سے لوگ راستہ پاتے ہیں۔ اور کوئی چھوٹا اور کم روشنی والا ہے۔ یہی فرق لوگوں کے درجات میں ہے۔ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ جنت میں داخل ہونے والے میری اُمت کے پہلے گروہ کے چہرے مثل آفتاب روشن ہوں گے۔ ان کے چہرے کا نور حسبِ اعمال اور ایمان ہوگا۔

صورت کی تجلی

صورتوں کی تجلی حادثہ میں باقی اور دونوں جہان میں قائم رہتی ہے۔ اسی باعث فطرت نے حقائق اسماء کو اجمال اور تفصیل سے انسان میں ودیعت کیا ہے۔ تم جنت کو نہیں دیکھتے کہ وہ بھی اسم خالق کو ظاہر کرتی ہے۔ کہ جنت کی نعمتوں کی انتہا نہیں ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جنت ایک بازار ہے۔ جس میں حسین و جمیل صورتیں ہیں۔ جو شخص ان میں سے جو صورت پسند کرے وہ اس کو مل جاتی ہے اور چونکہ فطرت الٰہی قوالب اسمائے میں ودیعت ہے اسی لیے قیام لازم ہوئی ہے[1]۔

نشاۃ عالم میں چار پیدائش ہیں۔ پہلی نشاۃ ازل ہے۔ اور یہی باطن اصلی ہے۔ دوسری نشاۃ ابد ہے۔ جو باطن فطرت الٰہیہ وہ نشاۃ جو عمل سے متصل ہے۔ اس کا تذکرہ آیت میں ہے۔ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۔

یہی عالم صغیر ہے۔ جسے انسان کہتے ہیں جس کے لیے کائنات پیدا کی گئی ہے۔ اور یہی حق معلوم کا نتیجہ ہے۔ اور یہی روح عالم ترقی میں ہر فرقہ اپنے حال کے نقش خوب جانتا ہے۔ یہ اشارہ ہے۔ مومنوں کے لیے خواہش اور کافر کے لیے بدبختی اور دوزخ کا نشاۃ ابد حقیقۃ الصبا ہے۔ اور یہی اس کا فرمان ہے لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۔ تیسری نشاۃ سرمدیہ اور وہی حقیقت فی الذہب ہے۔ جو اس فرمان میں ہے۔ اَلَسْتُ بَلٰى چوتھی نشاۃ کا یہ اس فرمان ہے۔ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۤءُ اور هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۤءُ

[1] کوئی مسلمان مرتا اور فنا نہیں ہوتا بلکہ دنیا سے آخرت میں منتقل ہوتا اور زندہ رہ کر اپنے جسم ثانی کے ساتھ آتا جاتا بھی رہتا ہے۔ از مترجم۔

معلومات کے اقسام اور وجود مطلق

معلومات کی چار قسمیں ہیں۔ ایک حق تعالیٰ جو وجود مطلق ہے۔ کیونکہ وہ کسی ذریعہ یا کسی سبب سے معلوم نہیں۔ بلکہ وہ در حقیقت خود موجود ہے۔ اس کا وجود معلوم بالذات نہیں بلکہ وہ صفات معانی اور صفات کمال سے جان جاتا ہے۔ واضح رہے۔ حقیقت ذات کا علم ممنوع ہے۔ وہ دلیل سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اور نہ برہان سے کیونکہ وہ بے نیاز کسی شے سے مشابہ نہیں ہے۔ جو ادراک کیا جا سکے۔ یقیناً وہ بے مثل ہے۔ اس کے علم ذات میں فکر کرنے کی ممانعت ہے۔ اور دوسرا معلوم نفی ہے۔ یہ حقیقت کلیہ حق تعالیٰ کے لیے خاص ہے۔ جب تک دنیا کا قدم اور حدیث وعدم معلوم نہ ہو تب تک دنیا کا محدث یا قدیم ہونا معلوم نہیں ہو سکتا۔ جب یہ حقیقت معلوم ہوگی تو یہ کسی صفت کے ساتھ موصوف کیا جا سکے گا۔ کیونکہ وہ تجزی کو قبول نہیں کرتا۔ اسی حقیقت کے پیش نظر حق تعالیٰ کے واسطے سے پایا گیا یعنی حق نے ہم کو وجود قدیم سے بنایا اور تیسرا معلوم کل عالم ہے۔ جس میں افلاک ملائکہ ہوا اور پانی اور تمام چیزیں شامل ہیں۔ چوتھا معلوم ارشاد خلیفہ ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے عرش کے ہر پایہ کے نیچے اس دنیا کی برابر مخلوق بنائی ہے۔ فرمایا وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ جو کوئی اس اسم سے تقرب کرے گا اس کو کشف اور ادراکات ہوں گے۔ اس کے عدد کے موافق خلوت میں اس کی تعداد پوری ہونے پر اس کا موکل صقیائیل حاضر ہوتا ہے۔ یہ چار موکلوں کا سردار ہے۔ اور ہر موکل کے ماتحت ۳۶۵ صفیں ہیں۔ اس نقش کو پیر کے دن لکھ کر جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہے اپنے پاس رکھے تو حمل نہ گرے گا۔ اس نقش کے گرد موکل کا نام اور دعا اور ابراہیم نام کے لوگوں کے لیے اسم اعظم اور حمل کی حفاظت کا نقش لکھنا چاہیے۔ اور جس شخص کے نام کے اعداد کے برابر یہ اسم ہوگا اس کے حق میں تو اسم اعظم ہے۔ شکل نقش یہ ہے:

ر	ھو	م	ال
۳۹	۳۲	۱۹۹	۹۰
۳۳	۴۲	۹۴	۱۱۸
۹۵	۱۹۰	۳۲	۴۱

دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ لِلْاَشْكَالِ وَمُشَكِّلُ دَقَائِقِ بَدَائِعِ الْاَشْكَالِ وَمُصَوِّرُ اِخْتِلَافِ تَصْوِيْرِ الْمِثَالِ الْمُخْتَرِعِ تَصَادِيْرِهَا وَتَرَاكِيْبِهَا اَسْئَلُكَ يَا مُبْدِعَ مِثَالِهَا وَمُصَوِّرُ الْقُبُوْرِ الْمُطِيْعِ بِاَشْكَالِهَا وَحَقَائِقِهَا مِنَ الْمُلِمِّ وَالْقَبِيْحِ وَالْجَمِيْلِ وَالْكُلُّ مِنْ فِعْلِكَ اَنْتَ مُبْدِعُ الْاَرْوَاحِ وَمُخْتَرِعُ الْاَجْسَامِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِمْدَادِكَ فِي الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ اَنْ تُزِيْلَ عَنِّي الْاٰلَامَ وَالْاَسْقَامَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ اَنْعَمْتَ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ بِنِعْمَةِ الْاِيْجَادِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ هٰذَا السِّرِّ اللَّطِيْفِ اَنْ تُمِدَّنِيْ فِيْ بِرَقِيْقَةٍ بِهِمَّتِنْ تَرْقَالِقَكَ تَكْشِفُ لِيْ بِهَا عَنْ حَقَائِقِ الْاَشْبَاحِ الصُّوْرِيَّةِ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ فِي الْمَسَاءِ وَالصَّبَاحِ وَاَمِدَّنِيْ فِيْ هٰذَا الْاِسْمِ اَجِبْ بِمَا خَفِيَ يَا شُبُلُ وَاقْضِ حَاجَتِيْ ۞ ہمیشہ کے پڑھنے والے کا اللہ تعالیٰ درجہ بلند کرتا ہے۔ اور اسے کشف کو نصیب کرتا ہے۔

اسم وہاب کے خواص و اعمال

وہاب کے معنی ہیں بغیر غرض کے بخشش کرے۔ اللہ تعالیٰ بکثرت سے بخشش فرماتا ہے۔ اسی لیے اسے وہاب کہتے ہیں۔ بخشش صرف اللہ تعالیٰ کا ہی ہیں۔ اُسی نے آنکھ، ناک، کان، زبان، ارادہ اعضا بجائے خود عنایت کیا ہے۔ اور خلقت کو مکمل کیا ہے۔ تاکہ انسان داعی کی دعوت قبول کرے۔

امانت الٰہی کی تعریف

یقیناً امانت الٰہی آسمان، زمین اور پہاڑوں پر پیش کی گئی لیکن دونوں اس امانت کے اٹھانے سے عاجز رہے۔ مگر انسان نے بار امانت اٹھالیا۔ اور وہ باطنی وہ اصل اسماء اور صفات ہیں۔ جو توحید کی وجہ سے مقدم ہیں انسانی تجلی کا محل عقل معارفت کا محل، نفس خواص کا محل اور قلب کو حروف ظاہر کا محل بنا کر اختلاف الفاظ کے مطابق تعریف معانی نطق بخشی ہے۔ نیز عالم انسانی میں حرکت الطوار جسمیہ کے ساتھ منفق آنا ارادتہ طور پر دیا ہے۔ تاکہ معنی نطق حاصل کر لو اور کان عنایت کیے۔ جس سے مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ اور عالم انسانی میں حرکت عطا کی تاکہ جو معانی نظر میں آئیں۔ ان کو پورے طور حاصل کرے۔ علم ملکوت عطا کیا جو طرح طرح حاصل ہوتا ہے۔ اور ایک پوشیدہ راز عطا کیا جس پر رسول ایمان لائے۔ اور خطاب الٰہی کو سمجھا۔ اور اس نے دار القرار اور برزخ کی زندگی بخشی تاکہ وہاں ارواح کا مشاہدہ کیا جائے اور دار الجمع کی طرف واپسی بخشی اور اعمال کی بدولت نشو و نما کیا۔ پھر جنت میں ہر طرح کی نعمتیں بخشیں جن کی تعداد اور کیفیت و مزاج صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ یہ اس کی بے شمار ظاہری بخشش ان کے علاوہ باطنی نعمتیں بھی بہت زیادہ ہیں۔

امت مسلمہ پر اللہ کا احسان

ایک حدیث میں ہے۔ حضرت موسیٰ نے عرض کیا۔ اے پروردگار میں نے تورات میں دیکھا ہے۔ ایک اُمت کے سینہ میں انجیل ہوگی۔ اے خداوہ کون ہے۔ ارشاد ہوا وہ حضرت محمد کی اُمت ہے۔ اس کی اللہ تعالیٰ نے اتنی تعریف کی کہ موسیٰ مشتاق دید ہو گئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اے اُمت محمدیہ تم کو طلب سے پہلے میں نے عنایت کیا۔ اور مغفرت سے پہلے تم کو بخش دیا۔ ان حالات میں غور کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر انل ...ر کیا گیا۔ بیش از بیش نعمتیں کی ہیں۔ اس اسم کا ذاکر بلا عوض کے بخشش و عنایت سے موصوف ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی چیز نہ مانگنے والے کو بے حد فتوح ربانی ملتی ہیں۔ اس اسم کی ریاضت ۴۰ دن ہے۔ عدد کو ضرب دے کر مجاہدہ نفس کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ اس کا موکل حلیائیل ہے اس کی دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ سُبْحَانَ الْوَهَّابِ الْقُدُّوْسِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ۔

اسم وہاب کے اثرات

ایک نیک بخت شخص کند ذہن تھا۔ خلوت میں اس نے یہ اسم پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم لدنی اسے دیدیا۔ خواب میں موکل نے جملہ علوم اسے تعلیم دیئے۔ جو بھی اس اسم کی تلاش کرے کبھی کسی مخلوق کا محتاج نہ ہے۔ اور پوشیدہ خزانے پائے۔ میں نے ایک دن بیت المقدس میں بیٹھے دیکھا۔ کہ ایک شخص نے آکر کہا شمعیں توڑ حرمت بلال کی قسم۔ اگر تو مجھے اس وقت کھانا کھلا دے تو ٹھیک ورنہ میں تیرے گھر کی شمعیں توڑ دوں گا میں نے دل میں کہا کہ شاید یہ شخص مجنون ہے۔ وہ جا کر سو رہا پھر میں نے دیکھا ایک شخص روٹی لیا اور اس سوتے شخص کو جگا کر اس کے ساتھ کھانا کھایا اور چلا گیا۔ میں نے اس جانے والے کا پیچھا کیا۔ اور کہا تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو۔ اس نے کہا میں اپنے مکان میں کھانا کھانے بیٹھا تھا کہ ایک آواز آئی کہ مسجد میں ہمارا ایک دوست سویا ہے۔ اس کو اپنے ساتھ کھانا کھلاؤ چنانچہ سوتے کو جگا کر اس کے ساتھ میں نے کھانا کھایا میں نے کہا خوش قسمت ہو تمہاری مغفرت ہوگی۔ کیونکہ حضور اکرم نے فرمایا جس نے سوتے کو جگا کر ساتھ کھایا۔ اس کی بخشش ہوگی۔ پھر میں جلد از جلد اُس سونے والے کے پاس لوٹا۔ لیکن پھر وہ وہاں نہ ملا۔

ہر کامیابی اور کند ذہنی کا علاج اگر کوئی صدق دل سے اس اسم کا ذکر کرتا ہے۔ تو تمام عالم کو اپنی خدمت میں پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس کے لیے فتح باب کرتا ہے۔ اس پر وہ اندر سے کھول دیتا ہے۔ تلاوت اس اسم کی اس کے عدد مذکورہ کے ساتھ کرنا چاہیے۔ اس کے مربع کو اپنے پاس رکھنے والے پر خیالات الٰہی بکثرت وارد ہوتی ہے۔

کند ذہن شخص
اُس کو لکھ کر گھول
کر پیئے تو عقل و فہم
کی دولت سے
فیض یاب ہو۔

ا	ل	و	هاب
۳	۶	۲	۲۹
۹	۲	۳۲	۴
۳۱	۳	۵	۵

شکل نقش الوہاب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ الْجَوَّادُ بِالْعَطَايَا وَالْاَنْعَامِ الْبَاذِلُ الْمَوَاهِبَ بِكُلِّ مَوْجُوْدٍ مَوْهِبَةً فِيْ خَزَائِنِكَ مَمْلُوْءَةً لَا تَنْقُصُ بِكَثْرَةِ الْبَذْلِ وَبُرُوْدِ اَنْفَاسِكَ بِمَا تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ مِمَّا تَخْتَارُ مِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُكَ يَا وَهَّابُ الْجَزِيْلَ مِنَ الْعَطَايَا وَدَافِعَ الْبَلَايَا اَنْ تُعْطِيَنِيْ الْجَزِيْلَ مِنْ نَعْمَائِكَ وَتَدْفَعَ عَنِ الْجَلِيْلِ وَالْحَقِيْرِ مِنْ بَلَائِكَ وَاَنْ تُعَاجِلَنِيْ بِهَلَاكِ الْاَعْدَاءِ وَالْمُعْتَدِيْنَ وَاَنْ تَصْرَعَ بِقَهْرِكَ الْحُسَّادَ الْجَابِرِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَهَبَنِيْ خِلَالًا وَسِرًّا اِلٰهِيًّا تَرْفَعُ بِهِ الْحُجُبُ الظُّلْمَانِيَّةَ مِنْ قَلْبِيْ فَاَعْتَنِيْ بِكَ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِكُ هَطْيَائِيْلُ خَادِمُ هٰذَا الْاِسْمِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ۔

رزق میں آسانی و سعت اور غیبی امداد اس اسم کے ذکر پر اللہ تعالیٰ رزق آسان کرتا اور لوگوں کے دل میں اس کی محبت پیدا کرتا ہے اور مواہب دینے سے اس کی مدد کرتا ہے۔

اسم رزاق کے خواص و اعمال

رزاق وہ ذات مطلق ہے۔ جس نے رزق اور کھانے والے پیدا کیے۔ اور رزق کے اسباب عنایت فرمائے رزق کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہری اور باطنی ظاہری سے اجسام کی قوت واسطہ تکلیف عقلی اور اقتضاء اسباب نباتات وغیرہ ہے جو بقاء جسم کے لیے ہے۔ کھانے والے کو اپنے مقام اور نیت کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی کھلاتا ہے۔ اور وہ خود نہ جیسا کھاتا ہے۔ نہ پیتا۔ اور یہ صفات اللہ کے علاوہ کسی اور میں نہیں ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اشیاء ایجاد کر کے عقل کو نور سے پیدا کیا۔ کیونکہ وہ پہلا مخاطب پہلی مرتبہ اور پہلی نشاۃ ہے۔ اس خطاب قدیم کا راز واضح ظاہر ہوتا ہے۔ اور اس سے جدا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا کلام وجود دائمی رکھتا ہے۔ جو لوگوں کے لیے رحمت و کرم ہے طبقات ترکیب کے نیچے وہ محجوب ہے اور اُس کا کلام محجوب نہیں ہے۔ کیونکہ ان پر امدادی ترکیب یہ اختیار مجاہدات و ترک آرام حاصل ہوتی ہے۔ جو عقل کا رزق ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ نے ارواح کو حیات دی اور سرا مرسے اُن کو قائم کیا اور مثل نظر ہے۔ اشباح وغیرہ کے لیے جو عالم ارواح سے مثل اشباح کے تھا۔ اور حیات ارواح کے لیے ہڈی کی طرح ہے۔ یہ بھی علم الہام [illegible] حیثیت رکھتا ہے۔ جو قرآن میں مذکورہ ہے۔ اور قرآن کریم اس دنیا سے تھا کہ تمام

رہنے والا ہے۔ اور یہی امر کی کیفیت ہے۔ جو ہر نفس اور ہر زمانہ میں موجود ہے۔ اور یہ دوسرا رزق ہوا۔ تیسرا رزق نفوس کا ہے۔ جو عالم شہادت میں اُس رزق کا تصرف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متعلق عالم اور موجودات میں اسرار رکھے ہیں۔ وہ اصل نفس ہی علوی اور سفلی صورتوں کی آئینہ داری کرتا ہے۔ اور ہر صورت ایک حقیقت ظاہر کرتی ہے۔ جو اُس کی غذا ہے۔ چوتھا رزق قلوب کا ہے اس طرح سے کہ قلب عمل تعریف ہے۔ مع قیامت قوت ترکیب معانی کے جو نفس و روح سے حظ صادر ہوتے ہیں تاکہ پاکیزگی۔ اور انوار حروف ظاہر ہوں اور نور ایمان میں اضافہ ہو۔

ارشاد ہے۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۔ رزق باطنی ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جو حقیقت ربانی سے متصل ہے ظاہر کا رزق محدود ہے۔ جس کا انجام فنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں اسماء جمع کر کے علویات اور سفلیات کے رزق کے متعلق کہا ہے۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ آسمانی رزق اہل باطن اور ارواح ملکوت کے لیے۔ اور زمینی رزق دنیاوی کے لیے ہے۔ اہل قرب اور بزرگ اشخاص جنہوں نے آسمان و زمین والوں کے رزق سے ترقی کی ہے۔ وہ اہل قرب اور خاص برگزیدہ اشخاص ہیں۔ اُن کو بے گمان رزق ملتا ہے۔ جہاں ان کو خیال بھی نہیں ہوتا ہے۔ رزق باطن کی حقیقت کا یہی لوگ ادراک کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس رزق مطالب میں وسائل گم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کا ارشاد ہے فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ اللہ ہی کے پاس رزق تلاش کرو۔

جس شخص کا قیام مقامات اسماء و افعال میں ہو۔ اس کا رزق ملکوتی ہوتا ہے۔ اور جس کا قیام اسمائے معانی ذات سے ہوتا ہے۔ اس کی روزی بغیر واسطہ اللہ سے ملتی ہے۔ اسی جانب حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اشارہ ہے۔ اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۔ آپ کے اس ارشاد سے وسائط کا نامراد ہے۔

تمام مخلوق کا رزق مقدر ہے

اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کا رزق اس کی مقدار آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل پیدا کی پھر ہوا نے اس رزق کو عام میں یہ حکم الٰہی بکھیر دیا۔ جس سے کہیں ڈھیریاں لگ گئیں کہیں صرف تھوڑا سا گرا بعض کو اچھا پکا اور بعض کو نیا لا۔

وہب بن مالک سے ایک شخص نے پوچھا آپ کہاں سے کھاتے ہیں۔ آپ نے منہ کی جانب اشارہ کیا اس نے کہا یہ تو ہر شخص جانتا ہے۔ تو آپ نے جواب کہا۔ جس نے چکی پیدا کی وہی اس کے لیے آٹا بھی بھیجتا ہے۔ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ یعنی اللہ ہی کے لیے ہیں۔ خزانے زمین و آسمان کے۔

اسم رزاق کے عامل کو ضروری ہے۔ کہ توحید اور تو جمال اللہ میں خوب مشغول ہے۔ اور یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا ذکر تنہائی میں اس کے عدد ضرب کردہ کے ساتھ کرنا چاہیے۔ ذکر کے بعد یہ کلمات کہنا چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ يَا رَزَّاقُ یہ عمل ظاہر کرے اور پوشیدہ مراقبہ میں مشغول رہے۔ اس کے مؤکل کا نام جبرائیل۔ جس کے نیچے بہت سے افسران ہیں۔

رزق میں آسانی اور ہر ارادہ پورا ہونے کا عمل

اسم فاتح بھی اس اسم رزاق کے ساتھ پڑھے پڑھنے والے کا رزق اللہ تعالیٰ بالکل آسان بنا دیتا ہے۔ اور ہر بند دروازہ اس کے لیے مفتوح ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھنے والے کا ہر ارادہ پورا ہو گا اگر مکان یا دوکان میں رکھیں تو برکت اور فائدہ ہو اور خرید و فروخت خوب ہو یہ اسم جس شخص کے نام کے اعداد کے موافق ہو اور وہ اس وظیفہ پڑھے تو یہ اس کے حق میں اسم اعظم ہے۔ مگر یہ امر عظیم تر ریاضت اکل حلال

ال	ر	زا	ق
٩	٩٩	٣٢	١٩٩
٩٨	٦	١٠٢	٣٣
٢٠١	٣٤	٩٧	٧

اور شبہ ناک چیز سے پرہیز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ نقش اسم رزاق یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْکَفِیْلُ الرَّزَّاقُ عَلَی الْاِطْلَاقِ الْمُوْصِلُ الرِّزْقَ بِکُلِّ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ فَاَنْتَ سُبْحَانَکَ رَزَّاقُ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْاَرْزَاقِ وَاَمْدَدْتَھُمْ بِلَطَائِفِ الرُّوْحَانِیَاتِ وَرَزَّاقُ اَھْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَّاقُ النَّوَامِیْسِ الْجِسْمَانِیَّۃِ وَرَازِقُ الْجَنِیْنِ فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ مِنَ الْغِذَاءِ اللَّطِیْفِ وَالْاَشْرِبَۃِ الدَّقِیْقَۃِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُدِرَّ عَلَی الْاَرْزَاقِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَتَشْرَحَ صَدْرِیْ وَتُیَسِّرَ لِیْ بِاَنْ تَکْشِفَ عَلٰی لَطَائِفِ الرِّزْقِیَّۃِ وَاَنْ تَجْعَلَھَا لِیْ قُوَّۃً مِّنْ کَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ وَامْنَحْ قَلْبِیْ بِلَطَائِفِ الْمَعَارِفِ وَاجْعَلْھَا فِیْ یَدِیْ بَاقِیَۃً لِّیْ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا رَزَّاقُ وَاَنْ تُیَسِّرَ فِیْ بِھَا دَعِیْ قَلْبِیْ اِلَی الْاَبَدِ یَا اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ۔ کوئی شخص اس دعا کو نہیں پڑھتا ہے۔ مگر کہ اللہ تعالیٰ اس پر رزق کشادہ کرتا ہے۔

اسم فتاح کے اعمال وخواص

فتاح وہی ذات یکتا ہے۔ جو حقیقی اور فیض کے دروازے کھولتا ہے۔ سب کو فتح عطا کرتا ہے۔ فتح کی دو قسم ہیں۔ ایک علم کی اور دوسری ہر گہری اور باریک چیز کی فتح فتاح ہی اپنے اولیاء کی آنکھوں سے ملکوت کے پردے دور کرتا ہے اور رحمت کے باب مفتوح کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرمؐ سے فرمایا ہے۔

اس فتح میں انسانی ذمہ داری ہے۔ اتنا صبر کرے کہ الہیات کی مشکلات اور لطائف ملکوت علویات اس پر مفتوح ہو جائیں اور اللہ وہ باتیں سمجھا دے۔ جو اور لوگ نہیں سمجھ پاتے۔ علم لدنی مضامین رسالت اور اسرار کتابت سب کے سب اس پر واضح ہو جائیں۔

اس اسم کے عامل کو چاہیئے کہ نفس کا محاسبہ کرتا رہے۔ اور اخلاص کے اسرار حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اسم فتاح کے خواص عجائبات کا انکشاف حصولِ حاجات فتاح کے معنی بیان اسم و باب میں گزر چکے۔ اگر چلہ کرنا چاہو تو حتی الامکان روزہ ریاضت اور تلاوت سے شب زندہ دار بنو لمحہ بھر میں دروازہ رحمت مفتوح ہو جاتے ہیں اس اسم کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ جمعہ کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے اور پڑھنے سے عجائب کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس کا موکل تخیائیل ذاکر کے پاس آکر تمام ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْفَتَّاحُ عَلَی الْعِبَادِ بِمَا تَشَاءُ مِنْ مَغَالِیْقِ الْمَسَالِکِ الْفَتَّاحِ النَّاصِرِ مِنْ شَرِّ الْمَھَالِکِ الْقَاضِیْ بَیْنَ الْعِبَادِ بِدَقَائِقِ الْحِکْمَۃِ فِی الْعَالَمِ الْعُلْوِیِّ وَالسَّمَائِلِ تَحْکُمُ بِمَا تَشَاءُ وَتَخْتَارُ فِیْ خَلْقِکَ اَسْئَلُکَ بِسِرِّکَ السَّارِیْ فِیْ سُبُحَاتِ عَالَمِ الْمَلَکُوْتِ الْمُنَزَّلِ فِیْ خَفَایَاتِہٖ اِلٰی اَنْ تَصِلَ اِلَی الْبَھَمُوْتِ الرَّاجِعِ فِیْ سُجُوْدِہٖ فِیْ قَضَایَا عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ وَاَنْ تَفْتَحَ فِیْ قَلْبِیْ بِالشُّھُوْدِ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ وَتُحَقِّقَہٗ بِحَقَائِقِ الْاَنْوَارِ وَاجْعَلْنِیْ اَھْلًا لِّلْوَصْلَۃِ بِسِرِّ حَیَاۃِ ذَاتِکَ الْمُتَّحِمِ بِجَلِیْلِ اِسْرَارِ صِفَاتِکَ اَللّٰھُمَّ اَیِّدْ فِیْ بِنَصْرِکَ الْعَزِیْزِ الْمَانِعِ عَلٰی کُلِّ مُعَانِدٍ وَّمُنَازِعٍ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ عَبْدَکَ تَخِیَائِیْلَ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اسم علیم کے خواص و اعمال

علیم وہ ذات مطلق جس نے اپنی صفت کمال سے ظاہر و باطن اور اقل و اکثر ہر چیز کا کان نے احاطہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علم کا احصاء نہیں ہو سکتا مخلوق کا علم محدود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لیے مقدر کیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے ملکوت انوار کو پیدا کر کے ان چیزوں کو پیدا کیا۔ جن کو اپنے اسماء سے مستفید کیا ہے۔ جو ملکوت میں قائم اور ایک دوسرے اسم کے مقابل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عرش کے نور سے پیدا کیا اور عرش کو اسماء ذات کے اسرار سے پیدا کیا ہے۔ اور ملائکہ حرمت کو انوار کرسی سے پیدا کیا۔ جو اسمائے صفات قائم اور عوالم کرسی میں ثابت ہیں۔ اور عالم شہادت کے فرشتوں کو لوح سے پیدا کیا جو اسمائے افعال سے ثابت ہیں۔ ملائکہ ملک تصریف سے ملائکہ جبروت تدبیر سے ملائکہ ملکوت تدبیر اجازت سے ثابت قائم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب چاہا کہ عالم کا اختلاف مختلف علوم کے ذریعہ ظاہر کرے تاکہ اس کا علم و حکمت و قدرت اس کے ارادہ سے ظاہر ہو تو حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے معانی اس کے جسم میں رکھے۔ اور اس کے عنصر میں ایک اسم مقرر کیا اور تمام اسماء آدم کو بتائے جب کہ فرمایا ہے۔ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ اور اُن کی بیوی حوا کو ان کی بائیں پسلی سے پیدا کیا اور اپنے انوار علوی سے معنوی اور اُن کو زمین پر خلیفہ بنا کر اسمائے صفات، اسمائے افعال کی ان پر تجلی کی جس وہ مکمل ہوئے ارشاد ہے۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ پھر عقل ان کو مرحمت فرمائی اور اعتقاد دے کر انسان بنایا۔ عالم ابدی یعنی عرش رحمانی سے رزق مقادیر باتصال تمابیر واضح ہے۔ اللہ کی طرف جانے کے بہت راستے ہیں اور ارواح لطیف مصیبت و نعمت کو محسوس کرتی ہیں۔

سعادت علویات کا مجموعہ آیات کتابیہ اور کلمات الہٰی یعنی آیۃ الملک اور سرّ اعلیٰ کی حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یقیناً اس آیت میں شہود اور اختلافات ادوار اور تعاقب حرکاتِ فلک کو طوالع اسمائیہ میں ودیعت کیا ہے۔ اور از روئے شعاع فلک وجودی کو حرکت دے رہا ہے۔ جس سے اس عارف انسان کا قیام ہے۔ اور درجات فلک کے مقابل اشیاء سے انسان کو کمالاتِ الٰہی و نورانی سے قیام ہو رہا ہے۔ اس کا دائیں صراط مستقیم اور بائیں کو جحیم کے نیچے رکھا ہے۔ کیونکہ یہ کمالات انسانی میں ہیں۔ اور یہ علوم آفتاب آسمانِ معرفت کے میں ودیعت کیے ہیں۔ اور علویات کو اس پر جاری کیا۔ کیونکہ وجود کا ہر ذرہ اُس ایک دقیقہ کو شامل ہے۔ جو علویات میں سے ایک عالم پر حاوی ہے۔ اس کا کل اسماء ۹۹ ہیں جن کا ہر اسم اپنے مسمیٰ کے مقابل اُس کی استعداد اور قابلیت کے سبب مظہر ہیں۔ ان اسماء کو اس صورتِ انسانی میں جسم دیا گیا جبکہ اصل اشیاء کا عارف ہو گیا اور صراط مستقیم پر ان چیزوں کو پہچان لیا۔ جو اس میں ہیں تو اصحاب یمین سے مشرف ہوا۔ اور جس نے اختیار وہ اہل شمال سے ہوا۔ اور مردوں میں جا ملا۔

سات آسمان و زمین اور دوسری سات سات مخلوقات الٰہی

خدا تعالیٰ نے سات آسمان اور سات زمین سات خلفاء سات شیاطین سات سیارے، سات مقرب فرشتے سات اسمائے ذات و صفات و افعال اور سات جنتیں پیدا کی ہیں۔

عارف بھی سات ہیں۔ جن سے ساتوں سفلیات گردش میں ہیں۔ جن پر ظہار علویات ہوتی ہے۔ ہر ایک دوسرے کے عرش کی مدد کرتا

ہے۔ سوائے غوث کے جو عرش معلق سے مدد لے کر دوسروں کو فیض پہنچاتا ہے۔ اسی سبب سے خلفاء اور غوث مدد دیتے اور سر کو مدد پہنچاتے ہیں۔ اور ان سب کو کرسی کا فیض ہے۔ جو انسان کی صورت میں اسماء اور صفات ہیں:

حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ جنت ماں کے پاؤں تلے ہے۔ اور ماں ہی اپنی اولاد کی معلم ہے۔
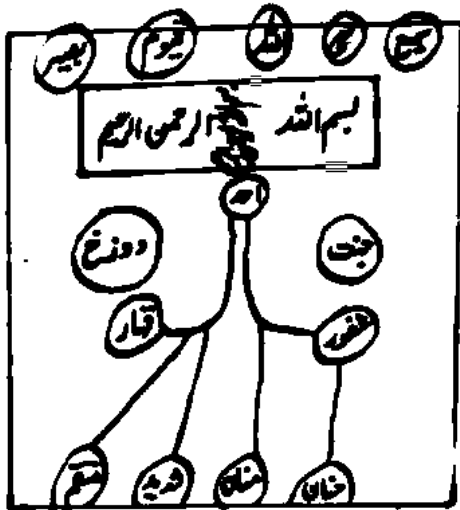
اللہ تعالیٰ نے اپنی معلومات اپنی مخلوق کے سپرد کی ہیں: اور اپنے مقربین کو ان سے مطلع فرمایا ہے اور آدم کو تمام اسماء تعلیم کیے اور امداد کلی کے بعد اُن پر حروف نازل کیے۔ اور ان حروف سے اسماء کی ترکیب دی ہے اُن حروف میں سے ہر ایک حروف میں نو ہزار آٹھ سو انتیس علوم ہیں۔ اور ہر علم میں ۲۸ علم ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے یہ سب آدم کو سکھائے۔ اور ان کے خلفاء اور اولو العزم کی عنایت فرمائے۔ اور اہل ولایت پیدا کیے جو افراد ہیں۔ ولی کا معمولی درجہ کہ عرش سے لے کر فرش تک سب کچھ اس پر منکشف ہے۔ جنت و دوزخ اور لوح محفوظ سب اس کے سامنے پلک جھپکانے تک ہی مع ماہیت موجود ہوتے ہیں۔

زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز

زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز

اللہ تعالیٰ نے سات خلفاء کو ساتوں اقلیموں میں مقرر کیا ہے۔ جو عالم سفلی ہیں۔ باہمی امداد کرتے ہیں مگر غوث عرش معلق سے۔ نسبتی مدد لیتا ہے۔ جس کا فیض علوی ہے۔ اور یہی صاحب توقیع شمالی ہے اسی باعث دنیاوی امداد اس کا کام ہے۔ واضح باد غوث چار اشخاص مدد دیتے ہیں۔ اور یہ چار سات کو اور یہ چالیس کو۔ اور یہ چالیس ستر کو اور ستر تین سو ساٹھ کو ہر آن اللہ کی مدد پہنچاتے ہیں۔

چند اعداد کی خصوصیتیں

۴ کے عدد سے طبائع مراد ہیں۔ سات سے قطب چالیس سے تکمیل کے چالیس سال ستر سے انتہائے عمر اور تین سو ساٹھ سے چار جسم مراد ہیں:

مخلوق کے تیری اطوار میں سے پہلا طور نطفہ ہے۔ دوسرا ترکیب ہے۔ تیسرا نشاۃ برزخیہ ہے۔ جس پر ہر انسان گزرتا ہے۔ چوتھا انسان کامل ہے۔ پانچواں تسویت۔ چھٹا نفخ۔ ساتواں خطاب۔ آٹھواں یہ کہ ان مراتب میں سے ہر مرتبہ میں چھ انوار پوشیدہ ہیں سر خطاب انوار کو سے جاری ہوا تو پس حکم عالی اس نے سمجھ کر نفخ پر انوار حیات کا فیض جاری کیا۔ اور خطاب اوّل سے لذت کی پہلا مرتبہ حیات ہے۔ جب کہ اُس نے اپنے اسم سے کلی لے کر اپنے بندہ پر امداد ارادہ جاری کیا اسی لیے انسان نے اس کو نوع تکلیفات وکشت۔ معدودات معلوم واختلاف کو یکجہ دنیا و آخرت میں جمع اور منتشر ہونے کے راز اور دونوں برزخوں میں جمع کے راز سے خاص کیا ہے۔ جب وہ قلب انسانی پر اللہ تعالیٰ

اپنا فیضان کرتا ہے۔ تو عمل کشف اور راز قبول، عادت پر ہو پیدا ہوتے ہیں۔ وہ انوار کلام اول۔ اور اسی سے قاب قوسین او ادنیٰ ہے۔ اور اسی کے ساتھ وحی حق ہے۔ وسائط کا حضور سے ساقط ہونا فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰی ہے۔ حیات کی اصل چار ہیں اور جہان کی سات اصل ہیں۔ اور جملا سماء خلیلہ کے باعث ثابت و قائم ہیں۔ حشر کے متعلق حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ میری امت کی عمریں ساٹھ اور ستر کے درمیان ہونگی۔
اس اسم کا طریقہ ذکر ہے کہ اس کے عدد ضرب کرو یعنی ۱۰۰×۱۰۰ میں ضرب دے کر اس کے مطابق دن رات پڑھیں اگر لکھ کر گلہ میں کرے تو اسے علم غیب ہو اگر سونے یا چاندی کی تختی پر لکھ کر کے حامل کے پاس رکھے تو اللہ تعالےٰ تمام خلائق میں اس کو عزت کرائے۔ نقش یہ ہے۔

م	ی	عل	ال
۱۹	۳۲	۲۹	۱۱
۲۳	۱۹۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۴۴	۱۰۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِیْمُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَعَالِمُ دَقَائِقِ الْاَسْرَارِ وَالْخَفِیَّاتِ الْمُحْصِیْ بِكُلِّ ذَرَّةٍ تَفْصِیْلِ الْمُؤْتَلِفَاتِ بِمَا قَدَّرْتَ وَرَتَّبْتَ فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْئَلُكَ بِاِحَاطَةِ عِلْمِكَ وَتَفْصِیْلِ شَكْلِ قَدَمِكَ وَنُفُوْذِ قُدْرَتِكَ وَعَطَایَاكَ بِاَنْوَارِ اَرْتِعَابِ حِكْمَتِكَ اَنْ تَخْرِقَ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ الْحِجَابَ بِلَا ظُلْمٍ عَلٰی مَا تَحْتَ ذَرَّةٍ مِّنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ فَابْتَهِجْ بِسِرِّ التَّقَدُّمِ وَتَزَلْزَلَ عَنِّی الْعَدَمِ یَا اَللّٰهُ یَا حَكِیْمُ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ قُوَّتِكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَكَ عَزْرَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَیَكُوْنُ عَوْنًا لِّیْ فِیْمَا اُرِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا حَكِیْمُ۔

جو شخص یہ ذکر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے نماز جمعہ تک مسلسل پڑھے اور نقش کے اطراف مؤکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کا حافظہ درست کرتا اور درجات عالیہ عطا کرتا ہے۔

اسم قابض کے اعمال وخواص

قابض وہ خدا ہے۔ جو ارواح کو اجسام سے قبض کرتا اور نفخہ دوم کے دن ان کو پھر جسم میں داخل کرے گا اور وہی ہر چیز کا موجد و خالق ہے۔ اس کی وحدانیت بلا مثال اشیاء کی موجب ہے۔ تمام اشیاء اسی نے ظاہر کی اور اسی کی طرف واپس ہوں گی عود اور ابداء اسی کی جانب سے ہے۔ اول و آخر اور ظاہر و باطن اسی کے نام ہیں۔ وہی فعل فاعل مفعول اور وہی قابل ومقبل ہے۔ اور وہی سب ناموں والا ہے۔ واحد اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے۔ هُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ اور فرماتا ہے۔ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمران بن حصین نے ابتداء آسمان وزمین کا سوال کیا۔ تو آپ نے فرمایا اس وقت اللہ تھا۔ اور کچھ نہ تھا۔ وہی سب سے اول ہے۔ اور آخر ہے۔ اس سے پہلے اور آخر میں کوئی نہیں ہے اللہ نے سب سے پہلے پیدا کیا ہے۔ پھر لوح پیدا کر کے قلم

سے فرمایا لکھو قلم نے عرض کیا لکھوں ؟ فرمایا قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے۔ سب لکھو تب اس نے لکھا پھر عرش پیدا کیا۔ بعد میں خود ات موجودات کو حاضر کر کے علم سے ان کا احاطہ۔ اور گنتی شمار کیا۔ پھر مشیت تدبیر حکمت سے قدرت پر پیدا کیا۔ پھر عقلوں کو توحید سے مالا مال کیا۔ پھر ارواح کو نشاۃ احکام دیئے۔ پھر سینوں کو ارواح کے مرکز اور حیات کا مستقر بنایا۔ پھر ملکوت اعلیٰ سے اور جبروت کو انوار صفات سے مزین کر کے لوح محفوظ میں رکھا۔ جس میں ذکر الٰہی تحریر ہے۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ۔

پھر عالم ملکوت پیدا کر کے متعدد عالموں کے اسماء اور ارتقاء کے درجات مرتب کیے اور اپنے حکم سے کائنات ظاہر فرمائی۔

امر الٰہی سے تمام عالم قائم ہیں۔ اس امر سے اور امر پیدا ہوئے۔ پہلا امر ایجاد اول سے اخذ مواثیق کے دن دونوں قبضوں اور ارواح اور سب عقول پر ہوا یہ امر میثاق کے دن تھا۔ دوسرے امر سے عرش قائم ہوا تاکہ تمام اہل اسلام و زمین کو استقلال حاصل ہو۔ تیسرے کرسی قائم ہوئی ہے۔ جو تمام موجودات کائنات کی صورتوں کی حامل ہے۔ چوتھا امر حکم امر قائم ہے تاکہ ظہور کے لیے راز تعریف اکوان کے واسطے جاری کرے۔ جو کہ اس میں ودیعت کے ہیں۔ پانچویں امر سے ظہور کے لیے روح قائم ہے چھٹے امر سے اہل اسماء کی عقل ہے۔ ساتویں سے صورتیں قائم ہیں۔ آٹھویں امر سے آسمان و زمین قائم ہیں نویں امر سے ایجاد کے اعلام قائم ہیں۔ دسویں امر سے نفخ صور اور حشر کا قیام ہے۔ گیارھویں امر سے اہل جنت، دوزخ میں تعریف ہے بارھواں امر سے خلود ہے۔ جہاں مسلمان فرحت و مسرور رہیں گے۔

اس اسم کے ذاکر دل میں حکمت کی نہریں بہتی۔ اور کشف حاصل ہوتا ہے۔ مگر یہ شرط ہے کہ دل کو غلاظت سے صاف کر کے سحر کے وقت خاص طور سے دعاء میں مشغول رہے اور عدد ضرب کردہ کے موافق ذکر کرے۔ اس کا مؤکل شراطیل ہے۔ جو عوامل عزرائیل میں سے ہے۔

پیدائش آدم کے اسرار

اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو پیدا کرنے کا ارادہ کر کے جبرائیل کو حکم دیا۔ زمین سے مٹی بھر لے آئیں۔ جبرائیل زمین پر آئے مٹی لینا چاہی۔ زمین نے قسم دے کر منع کر دیا۔ جبرائیل لوٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسرافیل کو روانہ کیا ان کو بھی زمین نے قسم دے کر لوٹا دیا۔ اسی طرح میکائیل بھی لوٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے عزرائیل کو روانہ کیا۔ عزرائیل زمین پر آئے زمین نے ان کو بھی قسم دی۔ انہوں نے اپنی قوت سے کہا مجھے اس نے بھیجا ہے۔ جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تیری نہ مانوں گا۔ بلکہ اُس کے حکم کی تعمیل کروں گا۔ چنانچہ زمین سے مٹی بھر آسمان لے گئے (وہ اسم قابض کی تسبیح پڑھتے تھے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نے آنے آئندہ تم ہی ارواح بھی قبض کرو گے۔ اس وقت سے عزرائیل قبض ارواح پر متعین ہیں۔ جب اسم قابض پڑھ کر مؤکل کو دھکاؤ گے۔ وہ فوراً عاجزی سے حاضر خدمت اور قوت دے گا۔ اس کے ماتحت چار سردار ہیں۔ اور ہر سردار کے تحت بیت سے لشکر ہیں۔ جو شخص کسی ظالم کے لیے۔ اسم قابض پڑھے تو وہ ظالم ہلاک ہو۔ جب نقش قابض انگوٹھی پر کندہ کرا کے اسم قابض کو تعداد کے موافق پڑھ کر نقش پر دم کر کے اُس کے گرد یہ ذکر پڑھ کر اپنے پاس رکھے ساری مخلوق کی زبان اس برائی سے بند ہو جائیں اور مشکل آسان ہو جاتی ہیں نقش یہ ہے

ال	ق	اب	ض
۴	۷۹۹	۳۲	۹۹
۷۰۸	۱	۱۰۳	۳۳
۱۰۱	۳۴	۷۹۱	۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قَابِضُ السَّمٰوٰتِ وَبَاسِطُ الْاَرْضِیْنَ وَالْجِسْمِ بِهَیْبَتِكَ
وَعَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ قَبْضَةَ الْاَحْیَاءِ بِقُوَّةٍ وَکُلِّ الْاَخْیَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ تَقْبِضُ وَتَبْسُطُ الْاَغْیَارَ وَاَمِدَّ الْکَوْنَ الْمُحَقَّقَ
بِالْحَیٰوةِ الْاَرْضِیَّةِ وَالسَّمٰوٰتِ الْمُنَظَّمِ بِقُوَّةِ الَّذِیْ بِیَرْخَفَا الْقَدِیْرِ فِیْ بَسْطِ الْحَرَکَاتِ وَقَبْضِ السَّکَنَاتِ وَسَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْبِضَ قَلْبِیْ وَجَوَارِحِیْ بِمَا یُبْعِدُ فِیْ مِنْ نَحَاسِیْ وَاَنْ لَا تَحْجُبَنِیْ عَنْ نُوْرِ حَیَاتِیْ وَاَخْلَاصِیْ وَاقْبِضْ
عَنِّیْ شَرَّ کُلِّ مُعَانِدٍ وَمُتَکَبِّرٍ وَمُزَوِّرٍ وَکُلِّ حَاسِدٍ مُتَجَبِّرٍ وَاجْعَلْ تَقْبِضُنِیْ عِنْدَ کَوْنِیْ مَسْرُوْرًا لَا مَفْتُوْنًا وَلَا مَحْزُوْنًا
اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ یَدِیْ فِیْ تَدْبِیْرٍ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا قَدَّرْتَهٗ فِیْ اَبَدِ الْاَبَدِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ وَابْسُطْ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ فَبَارِكْ لِیْ
بِاَبْنَائِكَ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ الْکَائِنَاتِ وَسِرِّ الْمُقْبِضِیْنَ اَنْ تُنَوِّرَ لِیْ بِعَبْسِ ذٰلِكَ تَبْسُطَنِیْ بَلْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ بِحَقِّ اِسْمِكَ
الْقَابِضِ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْ تُنَوِّرَ لِیْ وَالْبِسْنِیْ نُوْرَانِیْ اَنْوَارَ مَا هٰذَا الْاِسْمِ یَا اَللّٰهُ یَا قَابِضُ۔

اسم باسط کے اعمال و خواص

اسم باسط ارواح کو اشباح میں رحمت کرتا ہے۔ جو ذات پاک پروردگار ہے۔ اس کا ظاہر ظہور یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سکون سے قبض کراتا۔ اور حرکت سے بسط کراتا ہے۔ اس کو قبض عموم کہا جاتا ہے۔ ایجاد اول میں جس کے معنی یہ ہیں۔ جس دن اہل شمال یعنی کافروں کے دلوں کو اس نے حقائق ایمان کے حاصل کرنے سے قبض کر لیے۔ اور اصحاب یمین کے دل انوار ایمان و اسلام کے حصول کے لیے کھول دیئے۔ اور جمادات کو جاوید رہنے سے روکا اور نباتات کو زیادہ بڑھنے سے روکا۔ اور دن کو ظہور حرکات کے لیے کھولا۔ اور باطن کو عالم امر و ہیبت میں روکا۔ اور خلق پر رحمت کے دروازے کھول دیئے (تقرب الٰہی حاصل کرنے کے لیے شہوتوں سے اپنے نفس کو جسم کو حرام؛ زبان کو کلام سے نظر کو حرکات اور کان کو غیبت سے، ہاتھ کو حرام اور دل کو گناہوں سے عقل کو خواہش سے روح کو کرامات دکھانے سے سر کو کشف اسرار الٰہی سے باز رکھ کر اسم باسط کا ذکر کرو گے تو اللہ تعالیٰ باب انوار تم پر کھول دے گا۔ اور تمہارے حواس خمسہ نور فراست سے معمور ہوں گے۔ اور حقائق ملکوت معلوم ہوں گے۔ اور حقائق علویات و سفلیات کا تم مشاہدہ کرو گے۔ اور تمہیں تصرف بھی نصیب ہوگا۔ ہر نماز کے بعد اسم باسط ۷۲ بار پڑھ کر اس کا ذکر جاری رکھو۔ موکل آئے گا۔ اس کا نام بسطائیل ہے۔ جو نفوس کے بسط پر متعین ہے۔ ذاکر اسے خواب اور بیداری میں بھی دیکھے گا۔

بیماریاں دور ہونے اور رزق کی وسعت اور حل مشکلات

اس ذاکر کو بہت سی خوبیاں نصیب ہوں گی۔ جس شخص پر سودا کا غلبہ ہو سات روز یہ نقش لکھ کر پلائیں تو مفید ہوگا۔ اگر چاندی کی تختی پر اس کو کندہ کر کے اس کے گرد موکل کا نام لکھا جائے۔ اور لوح کو اپنے پاس رکھیں تو عافیت رہے۔ جس شخص کا نام اسم باسط کے عدد موافق ہو وہ اس مربع کو انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو لوگوں میں باعزت ہو۔ اور اس کے دل کو کبھی گھٹن نہ ہوگی۔ اگر اسم باسط کے ساتھ اسم وُدود کا بھی ذکر کیا جائے تو اللہ تعالیٰ رزق کی کشادگی اور رحمت عنایت کرتا ہے۔ اسکے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔

ال	با	س	ط
٦	٨	٣٢	٢
٤	٥٨	٥	٣٢
۴	٢۴	٦	٥٩

نقش اسم باسط یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ یَا بَاسِطَ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ قَدَّرْتَ الْاَشْیَاءَ وَبَسَطْتَھَا بِحِکْمَۃِ ثُبُوْتِ الْاَمْرِ وَحِفْظِ الْقَلْبِ وَبَسْطِہٖ وَکَشْفِ الْاُمُوْرِ الْغَیْبِیَّۃِ وَالثَّبَاتُ عَلٰی کَشْفِ اللَّطَائِفِ الْوَھْبِیَّۃِ وَالْاُمُوْرِ الْعَطَائِیَّۃِ وَاَمِنْ ذَوْیِ بِرَقِیْقَۃِ مِنْ رَقَائِقِ اُنْسِکَ یُخَاطِبُنِیْ کُلُّ ذَرَّۃٍ مِنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ بِالْبَسْطِ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ یَکُوْنُ عَوْنًا عَلٰی اُمُوْرِیْ یَا حَافِظُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ۔

اسم الخافضُ الرَّافع

خافض وہ ذات ہے۔ جو کافروں سے انتقام لے کر سرنگوں کرتی ہے۔ اور مسلمانوں کو سعادت سے سرفراز کرتی۔ اور قرب سے اولیاء کے درجات بلند کرتی ہے۔ دشمنوں کو دور کر کے انہیں ذلیل کرتی ہے۔ مرتبہ کا پست و بلند کرنا اللہ تعالیٰ کے قبضہ و اختیار میں ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو ایک انداز سے پر بلند و پست کیا۔ جو شخص اپنا مشاہدہ کو محسوسات سے اور اپنی ہمت کو حیوانی خصائل سے پاک کرے گا ایسے شخص پر اس اسم کے اسرار کا ایک انکشاف ہوتا ہے۔ اگر چلہ کرے تو خاکر کو عزت اور قبولیت حاصل ہو گی۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ جو کوئی اس کی ریاضت کے بعد کسی حاکم یا ظالم کے سامنے یہ اسم پڑھے تو اللہ اس حاکم کو ذلیل کرے۔ اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھ کر اپنے مقابل سے لڑے اُس پر غالب ہو اور جو کوئی ہر نماز کے بعد اعداد کے موافق اسے ذکر کرکے مؤکل جبد کیائیل کو طلب کرے تو مؤکل فوراً حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔

منزلات اور اسم اعظم کے بیشمار خواص

اسم الرافع کو جو کوئی اعداد کے مطابق پڑھے۔ خلق میں اس کی عزت دوبالا ہو۔ رفع اور خفض کے منزلات منکشف ہوں۔ اس کا موکل کالیائیل ہے۔ اسم الرافع میں اسم اعظم کے حروف ہیں دیگر اس کے سے خواص میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ انسان پر تنگی ہو تو اسم رافع کا نقش اپنے پاس رکھے۔ اور اسم کا ذکر کرتا رہے۔ تو رزق آسان ہوگا۔ اور دنیا میں عزت ہوگی۔ خلوت میں جب مؤکل کو طلب کرو تو وہ حاضر ہوگا۔ اس سے جو چاہو کام لو۔ نقش الرافع یہ ہے۔

ال	ر	ف	ع
۸۱	۱۹	۸۲	۳۰
۸	۷۸	۲۰۳	۳۲
۳۰۷	۲۴	۱۷	۷۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَافِضُ الرَّافِعُ فِیْ جَمِیْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَبِمَا تَخْتَارُہٗ مِنْ غَامِضِ الْاِشَارَۃِ وَالْاِرَادَتِ سُبْحَانَکَ تَخْفِضُ اَعْدَائَکَ مِنْ مَحَلِّ الْقُرْبِ بَعْدَ دَلَائِلِکَ وَتَرْفَعُ اَحْبَابَکَ اِلٰی وُجُوْدِ نَعْمَائِکَ یُنْعِمُھُمْ فِیْ جَمَالِ جَنَابِکَ بِلَذِیْذِ الْخِطَابِ فِیْ صُوْرَۃِ جَمَالِکَ اَسْئَلُکَ بِسِرَائِرِ خَفْضِ مُرَادِکَ فِیْ اَزَلِ الْمُنْخَفِضَاتِ وَرَفْعِ اَقْدَارِ سَرَائِرِکَ فِیْ عُلُوِّ الْمَرْفُوْعَاتِ وَالْجَامِعِ بَیْنَ الْاَمْرَیْنِ فِیْ خَفَایَا دَقَائِقِ الْمُغَیَّبَاتِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَخْفِضَ عَنِّی الْاِرَادَاتِ النَّفْسَانِیَّۃِ وَالْخَوَاطِرِ الْھَوَائِیَّۃِ وَالنَّفَاثَاتِ الشَّیْطَانِیَّۃِ وَاَنْ تَرْفَعَ عَنْ قَلْبِیْ حُجُبَ الْکَثَافَاتِ الظُّلْمَانِیَّۃِ وَالْحُجُبَ السَّمَاوِیَّۃِ النُّوْرَانِیَّۃِ

حَتّٰی تَشْرُقَ بِهٖ سَرَائِرُ قَلْبِیْ بِنُوْرِكَ الْمُنْتَزِرِ فِیْ خَفَایَا تُقَدِّسُكَ فَیُشَاهِدُ نَوَادِیَ مِنَ التَّحْقِیْقِ یَا
اَللّٰهُ یَا حَافِظُ یَا اَللّٰهُ ثُمَّ اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذَیْنِ الْاِسْمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ یَا اَللّٰهُ یَا حَافِظُ یَا ...

اسم المعز المذل کے اعمال و عجیب خواص

جس شخص نے اپنے قلب سے حجاب دور کر لیا اس کو قناعت ملی۔ اور حضوری کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور خلوق سے مستغنی ہو جاتا۔ رسول اکرم کے اس فرمان سے مزین ہوتا ہے۔ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ۔

جس نے اپنے نفس کو پہچانا۔ اُس نے اپنے رب کو پہچانا۔ اللہ ایسے کو ملک عنایت کرتا۔ اور اس سے کہتا ہے۔ اے نفس مطمئنا اپنے نفس کی طرف چل۔ میں تم سے راضی اور تم ہم سے راضی رہو۔ جو کوئی بوقت ضرورت خلوق کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر حرص کو مسلط کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ شخص قناعت نہیں کرتا۔ کافر کو استدراج حاصل ہوتا۔ اور اُس کا نفس متغیر ہو جاتا ہے۔ اور جہل کی ظلمت میں گر پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے۔ جیسا چاہتا ہے۔ او بگڑواتا ہے۔ اس کی قرب رضا مسلمانوں کے لیے عزت ہے۔ اس کے رحمت کے دروازے سے دھکے اور دوری کافروں کے لیے ذلت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے علماء کو معارف کی شہد ۰ کو بلند درجات کی عزتوں سے سرفراز کیا اور مشرکوں اپنی نعمتوں سے دور کر کے ذلیل و خوار کیا ہے۔

اسم معز کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جمعہ کے دن اس کا نقش اور موکل کا نام چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے ظالم کے ورد کرے تو اللہ تعالیٰ ذاکر کی قدر بلند کرتا ہے۔ اور دشمن کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس کی تلاوت تنہائی میں اس کے اعداد کے موافق کرنا چاہیئے۔ اس کے موکل کا نام دطیائیل ہے۔

حاکم مطیع ہوتا ہے۔ ظاہر ظاہر کے شر سے حفاظت

اسم مذل کا موکل خرطیائیل ہے۔ خلوت میں المذل اعداد کے مطابق پڑھو موکل حاضر ہو۔ جو کچھ منظور ہو۔ اُس سے کام لو۔ اس مربع کو لکھ کر دھونی دے کر اپنے پاس رکھنے والا اس اسم کا ذاکر جس کو دیکھے گا وہ مطیع ہو جائے گا۔ اگر حاکم اس عمل کو کرے تو بڑے بڑے سرکش اس کی فرمانبرداری کریں۔ جو کوئی نقش اپنے پاس رکھے۔ اور ورد پڑھے تو اس کی ہر مہم آسان ہو جاتی ہے۔ اور دشمن ذلیل و خوار اور ظالم برباد ہو جاتا ہے۔ دعوت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعِزُّ الَّذِیْ لَا یُشَابِهُ عِزَّكَ عِزَّةُ كُلِّ عَزِیْزٍ وَعَظِیْمٍ وَلَا یَصِلُ اِلٰی كِبْرِیَائِكَ عِزُّ الْمُلُوْكِ وَالْاَمْلَاكِ فِیْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ اَنْتَ الْمُعِزُّ بِحُسْنِ الطَّاعَةِ لِاَوْلِیَائِكَ وَالْمُذِلُّ بِخِذْلَانِ الْمَعَاصِیْ لِقُلُوْبِ اَعْدَائِكَ اَسْئَلُكَ الْمَعُوْنَةَ النَّافِذَةَ بِالْقَهْرِ الرَّبَّانِیِّ الَّذِیْ لَا یَمْنَعُهٗ حِرَاسَةُ الْجُنْدِ الْاِنْسَانِیِّ اِلَّا مَا حَمَلْتَهٗ فِیْ حِفْظِ حِجَابَتِكَ وَاَقَمْتَهٗ فِیْ مَقَامِ سِرٍّ وَاحِدٍ بَیَّنْتَكَ اَنْ تُعِزَّنِیْ وَتُذِلَّ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَتُعَاجِلَ بِالْخِذْلَانِ كُلَّ شَیْطَانٍ وَحَاسِدٍ وَمُعَانِدٍ وَاَنْ تُقَوِّیَنِیْ بِقُوَّةِ لُطْفِكَ یَا اَللّٰهُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

نوٹ: ان دونوں اسماء المذل ... کے متعلق ...

اسم سمیع کے خواص واعمال بہرے پن کا علاج

سمیع وہ ذات والاصفات جس کے سننے سے کوئی بات خالی نہ رہے جو چیونٹی کی آہٹ کو بھی سنتا ہے۔ اور دعا کرنے والوں کی دعا سنتا ہے۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے۔ جس کو بہرا پن کی شکایت ہو وہ اسم سمیع کو منگل کے دن خطمی کے پتہ پر روغن گلاب سے دھو کر کان میں ڈالا جائے تو اس کا کان سننے لگتا ہے۔

اسم بصیر کو اسم سمیع کے ساتھ ملا کر خلوت میں ذکر کرنے سے جو کام چاہو گے انشاء اللہ پورا ہوگا۔ اگر خلوت میں اس نیت سے پڑھو کہ دعا تعالیٰ کی باتیں سنو تو سن سکو گے سحر کے وقت پورے خلوص اور یقین سے اس اسم کے ذاکر کی دعا قبول ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ اَنْتَ الَّذِيْ تَسْمَعُ جَمِيْعَ الْبَوَاطِنِ مِنْ غَيْرِ اُذُنٍ سَمْعًا عَلٰى اِخْتِلَافِ اَصْنَافِ اللُّغَاتِ فَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِمَّا هَجَسَ فِي الضَّمَائِرِ وَمَا نَطَقَتْ بِهِ السَّرَائِرُ يَا مَنْ يُحْصِيْ عِلْمُهٗ جَمِيْعَ الْمَسْمُوْعَاتِ الَّذِيْ اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَتَسْمَعُ دَبِيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْمَعَ دُعَائِيْ وَتَنْظُرَ لِيْ عَبْدِكَ فَتُجِيْبَ بِحَقِّ اِسْمِكَ السَّمِيْعِ وَاَنْ تَفْعَلَ لِيْ كَذَا وَكَذَا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَتُعَامِلَنِيْ بِلُطْفِ الْخَفِيِّ وَتَمُدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِهَا وَصَلِّيْ بِكُلِّ شَيْءٍ يُقَرِّبُنِيْ وَيَرْفَعُنِيْ بَيْنَ اَقْرَانِيْ حَتّٰى اَتَشَرَّفَ بِالْحُضُوْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ فَيَتَبَسَّطُ قَلْبِيْ عِنْدَ الْاُنْسِ بِجَمَالِكَ وَشُهُوْدِ كَمَالِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ۔

اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ ابواب خیر مفتوح کر دیتا ہے۔ اور مسموعات سے اس کی نصرت کرتا ہے۔

اسم بصیر کے خواص واعمال

بصیر وہ ذات اعلیٰ جس سے کوئی ذرہ بھی پوشیدہ نہیں وہ آنکھ اور پلک وغیرہ سے منزہ و مقدس ہے۔ جیسے انسان کی آنکھ میں صورتیں ہوتی ہیں۔ وہ اس سے مقدس ہے کہ ذات میں بھی کوئی چیز سمائے واقعہ یہ ہے کہ انسان کی آنکھ قاصر ہے۔ پوشیدہ اسرار کا مشاہدہ نہیں کر سکتی اور ارواح و ضمائر اور خطروں کو بھی نہیں دیکھ سکتی۔ انسانی آنکھ میں بینائی صرف دو باتوں کے لیے ہے ایک تو یہ کہ عجائب الٰہی کا مشاہدہ کرے۔ دوسرے یہ جانے کہ آئینہ دراصل اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کو اپنی حرکات و سکنات پر حیرت نہ ہو اور یہ خیال بھی نہ کرے کہ اس میں دولت کی طرف سے کوئی تغائر ہے۔ بلکہ اعتقاد رکھے کہ سب کچھ معلومات کی جانب سے ہے۔ کیونکہ صفات الٰہی مخالف نہیں ہیں۔ اور اللہ ہی واحد احد فرد اور صمد ہے۔

صاحب خلوت کو یہ اسم بصیرت اور مراقبہ حرکات و سکنات عنایت کرتا ہے۔ یہ ذاکر کوئی غیر معتدل حرکت نہیں کرتا بلکہ اپنی آنکھ میں ایک خاص قوت دیکھتا اور مراقبہ میں ایمان کی حلاوت پاتا ہے۔ ذاکر کو لازمی ہے کہ ظاہری و باطنی خطرات سے محفوظ رہے اس اسم کے ذاکر کے دل کی آنکھ اللہ تعالیٰ کھول دیتا ہے۔ کہ وہ حقائق اشیاء کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور تیسرے ہفتہ میں شرطیائیل موکل حاضر ہو کر اس کی خواہشات پوری کرتا ہے۔ تنہائی میں رکھ کر اس کے اعداد کے مطابق ہر نماز کے بعد اس کا ذاکر ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جس کام کا ارادہ کرے وہ اللہ کے حکم سے پورا ہو۔

اس اسم کو مشک مذ عفران سے ایک برتن میں لکھیں اعداد اس کے گرد اس کے موکل کا نام لکھ کر گلاب اور عنبر کا فور اس میں حل کر کے جالے والی آنکھ میں لگائیں تو اللہ شفا دیتا ہے۔

مراد حاصل کرنے کا عمل اور جو چاندرات کو چاند کے سامنے کھڑے ہو کر سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر اسم بصیر کے اعداد کے موافق پڑھ کر چاند کو سلام کر کے گھر پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے تو اس کی سب مرادیں پوری ہوں گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ یَا بَصِیْرُ اِلَّا مَا اَبْصَرْتَنِیْ فَمَا لَیْسَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰهُ یَا بَصِیْرُ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَصِیْرُ بِدَقَائِقِ جَوَاهِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْجُسْمَانِیَّةِ كَاَبْصَارِكَ بِبَوَاطِنِ حَقَائِقِ الْمَوْجُوْدَاتِ الرُّوْحِیَّةِ فَتَرٰی تَفَاصِیْلَ الْاَعْرَاضِ وَالْاَكْوَانِ فِیْ مَوْجُوْدَاتِ الْاَعْیَانِ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ وَلَا یَحِلُّ بِمَكَانٍ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ نَوِّرْ بَصَرِیْ وَبَصِیْرَتِیْ فِیْ بِنُوْرِ بَصَرِكَ الْبَاقِیْ وَعِلْمِكَ الرَّبَّانِیْ حَتّٰی یَكُوْنَ لِیْ سَمْعًا وَبَصَرًا وَّیَدًا وَّرِجْلًا وَّلِسَانًا وَّقَلْبًا وَنَوِّرْنِیْ بِاَنْوَارِكَ یَا اَللّٰهُ یَا بَصِیْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ عَبْدَكَ مِرْطِیَائِیْلَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس دعا کا ہمیشہ پڑھنے والا ارباب سلوک میں سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کی آنکھ کھول دیتا اس کی قوت بصارت روشن کر دیتا ہے۔ اس کی نظر اطلاع حقائق اشیاء پر براہ راست پڑتی ہے۔

اسم الحکم

حکمت نام ہے معرفت کا عبادت کا اور کوئی چیز اللہ کے حکم سے بہتر اور اس راستہ سے اعلیٰ نہیں ہے جو اس کی طرف لے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ۔

حکمت دراصل ایک ذاتی صفت ہے۔ جسے عقل ظاہر کرتی ہے اور جس کی چھ اقسام ہیں۔ حکمت فی السر، حکمت فی العلانیہ حکمت فی الروح، حکمت فی النفس، حکمت فی القلب، حکمت فی الجسم سر و اسرار سے وہ ایجاد اول مراد ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے دنیا کو ابتدا میں اپنی معرفت سے خاص کیا اس کی ہدایت کے موافق کہ وہ اس کو پہچانیں۔ اسی سر کی مقدار کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے اس کو ودیعت کی ہے۔ حکمت الٰہی کا مشاہدہ کرے ہے۔ صاحب خلوت ذکر پر مداومت کرے۔ اگر کوئی شخص علم یا کیمیا کا کشف ہے اسے لازمی خلوت میں ریاضت کرے اور اَلْحَكَمُ الْعَدْلُ بِالْعَلِیْمِ الْحَكِیْمِ پڑھے تو موکل تین علوم سکھا دے گا۔ علم کیمیا، علم حقائق، اور علم توحید اس پر مداومت کرنے پر مواہب الٰہیہ مفتوح ہوتے ہیں۔

فہم و حکمت کا حصول جو شخص یہ اسم مع اعداد ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے فہم و حکمت عنایت کرتا ہے۔ بوقت ضرورت خلوت میں یہ اسم مع اعداد پڑھ کر دعا پڑھے تو حاجت پوری ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ۔ ذکر یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ الْحَكَمُ الْحَاكِمُ الْقَاضِیْ بِمَا حَكَمْتَ فِیْ غَیْبِ الْقِدَمِ بِمَا اَظْهَرْتَ مِنْ مَخْلُوْقَاتِ الْاَمْلَاكِ وَالْاَفْلَاكِ [illegible] الْمَعْدُوْمَاتِ مِنَ

الْعُلْوِیَاتِ وَالسِّفْلِیَاتِ بِمَا سَبَقَ مِنْ تَفْصِیْلِ الْاِرَادَاتِ وَالْمَشِیْئَاتِ اَسْئَلُكَ بِمَا شِئْتَ مِنْ تَفْوِیْضِ تَقْدِیْرِ الْحُکْمِ وَبِمَا اَخْرَجْتَهٗ مِنَ الْقَضَاءِ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ خَطْیَائِیْلَ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَعِلْمِیْ مِنَ الْمَعْلُوْمَاتِ بِحَقِّ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاَنْ یَکْشِفَ لِیْ عَنْ حَقَائِقِ الْاَسْمَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ ۔

اسم العدل کے خواص واعمال

عدل اس عمل کو کہتے ہیں جو ظلم کے خلاف میں پوری پر مداومت کے ساتھ صادر ہو یہ مرتبہ مقربین کا ہے کہ حقائق اشیاء اور آسمانوں سے اور نیچے زمین کی گہرائیوں تک دیکھتے ہیں اور ہر چیز میں عدل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ یہ آیت حجت ہے عدل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے موجودات کو معتدل پیدا کیا اور اجسام بسیط و اجسام مرکب یعنی چاروں عناصر۔ آگ۔ پانی ہوا اور مٹی پیدا کیے۔

اللہ ہی نے آسمانوں کو شفاف جو ہر قائم بنفسہ بنایا اور زمین کو اسفل السافلین مقرر کیا زمین کے نیچے پانی زمین پر ہوا اور ہوا پر آسمانوں کو انتظام عالم کے لیے بنایا ہے۔ جس نے ترکیب کا راز سمجھ لیا کہ انسان مرکب اجزا ہے تو یہ سمجھ لیتا ہے کہ انسان کے جسم میں تمام عالم موجود ہے۔ دنیاوی عدل یہ ہے کہ اپنے اخلاق وصفات و کردار میں عدل و انصاف کرے اور اہل و اولاد میں بھی عدل کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ یعنی کان آنکھ اور دل سب سے دریافت کی جائے گی۔

مشاہدات قدرت اور حصول عدل اس اسم کے مؤکل کا نام عربائیل ہے۔ اس کے اعداد کے موافق خلوت میں پڑھنا چاہیے اسم کو پتھر پر نقش کرکے اپنے پاس رکھنے والا عادل ہو جاتا ہے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اس کا ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس استقامت اور عدل نصیب کرتا ہے اور مشاہدات قدرت ملاحظہ کرتا ہے۔

نقش العدل یہ ہے۔

ال	ع	د	ل
۵	۳۹	۲۶	۹۹
۳۸	۳	۶۲	۳۳
۶۱	۲۲	۲۵	۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ عَدَلْتَ فِیْ تَرْجِیْحِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَقَدَّرْتَ وَحَکَمْتَ بِالْحَقِّ اَدْرَیْتَ الْاَحْکَامَ فِی الْمُعْتَبَرَاتِ فَوَضَعْتَ کُلَّ شَیْءٍ فِیْ مَوَاضِعِهٖ عَلٰی اَحْسَنِ التَّرْتِیْبِ وَنَعَتَّ الصِّفَاتِ فَسَبَقَتِ الْاَسْمَاءُ بِمَا فِیْهَا بِحُسْنِ نِظَامِ الْاَجْزَاءِ الْمَوْضُوْعَاتِ لِلْاَحْکَامِ وَالْاَمْلَاكِ الْمُسَخَّرَاتِ وَوَضَعْتَ الْاَرْضَ وَمَا فِیْهَا مِنَ الْمَعَادِنِ وَالْجَوَاهِرِ وَالنَّبَاتِ وَجَمِیْعِ مَا فِی الْاَبْدَالِ الْجُزْئِیَّاتِ وَمَا فِی الْبِحَارِ الزَّخَّارَاتِ مِنْ اَصْنَافِ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِالْعِلْمِ وَالْمَعْلُوْمِ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ وَتَکْشِفَ لِیْ عَنْ حَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ وَلَا تُوَفِّقْنِیْ اِلَّا بِکُلِّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ زَیِّنِّیْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا حَکَمُ یَا عَدْلُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ ۔

اسم اللطیف کے خواص و اعمال

لطیف وہ ذات جامع الصفات ہے جو ہر امر کی باریکی جانتی ہے اور تمام کائنات میں یہ کمال صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ افعال و دقائق اشیاء میں اللہ تعالیٰ لطف سے متصف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موجودات ایجاد کر کے اپنے اسماء کا نور مسلمانوں پر ڈالا ہے۔ لطیف کا لطف انہیں فرمانبردار بنا سے متعلق ہے جو اس کے احکام کی تعمیل میں مصروف و مشغول ہیں۔

ذاکر لطفِ الٰہی حاصل کرتا اور تقرب الٰہی میں پہنچتا ہے اس اسم کے ذکر سے نفسانی خطرات اور خواہشیں دور ہو جاتی ہیں اس اسم کا ذکر اعداد ابجد کے تحت (۱۲۹) مرتبہ ہے۔ اس کے موکل کا نام تملیائیل ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے اجازت لے کر کہ تیرے فلاں بندہ نے مجھے طلب کیا ہے ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں آکر ذاکر کی حاجت روائی کرتا ہے۔

یہ اسم دوسادول اور عوالم زحل پر حکم چلاتا ہے جس خیر و شر کے لیے یہ اسم پڑھ لیا جائے کارآمد ہے۔ جس کا کام بند ہوں وہ مع اعداد پڑھے تو اس کی مشکل کشائی ہوگی۔

یالطیف کے اثرات ہر کام میں مشکل کشائی

محمد بن منصد اپنے والد کے انکار پر میرے پاس آئے اور مجھ سے اسماء کی تعلیم چاہی مجھے کشف سے معلوم ہوا تو میں نے اس کی پیشانی پر لکھا ہوا دیکھا اس شخص کو پھانسی ہوگی یہ بات مجھے اچھی نہ لگی لیکن میں نے استخارہ کر کے کہا اسم لطیف تو تیرے ہزار مرتبہ پڑھا کرو جب اس نے یہ تعداد پوری کرلی تو خواب میں دیکھا حاکم وقت نے اس کو قتل کر دیا اور لوگوں نے اس کو غسل و کفن دے کر دفن کر دیا جب وہ نیند سے بیدار ہو کر ہانپتا کانپتا میرے پاس آیا اس مرتبہ میں نے اس کی پیشانی کو دیکھا تو وہ بات لکھی نہ پائی بلکہ اس کا چہرہ نور سے دمک رہا تھا پھر اس نے اپنا خواب سنایا تو میں نے اللہ کا شکر ادا کر کے ذکر اسم لطیف اسے بتایا اور وہ کامل ولی ہو گیا۔

تقرب الٰہی اور وسعت رزق

مراد برآری اور وسعت رزق کی بھی اس میں خاصیت ہے۔ جو مصیبت زدہ یا ضرورت مند یہ اسم پڑھے اس کی مشکل کشائی ہوتی ہے۔ اس نقش کو سونے یا چاندی کی تختی پر نیک ساعت میں کندہ کرا کے اپنے پاس رکھنے والے پر کشائش ہوتی ہے جب موکل کو بلاؤ تو فوراً حاضر ہوتا ہے مذکر ہے۔ نقش اللطیف یہ ہے۔

ال	لط	ی	ف
۱۹	۷۹	۳۲	۳۸
۷۸	۸	۴۱	۳۳
۴۰	۳۴	۷۷	۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ بِعِبَادِهٖ يَاهُ ۳ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا لَطِيْفُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا لَطِيْفُ يَا رَبَّاهُ ۲ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاكَ يَا لَطِيْفُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيْقُ يَا لَطِيْفُ يَاهُ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا لَطِيْفُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا لَطِيْفُ يَا مُجِيْبُ يَاهُ ۳ اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا مِمَّا اُرِيْدُ وَاَظْهِرْ لِيْ فِيْ خَلْوَتِيْ يَا شَمْخَ اَشْمَخَ الْعَالِيْ عَلٰى كُلِّ بِرَاخٍ يَا لَطِيْفُ اللَّطْفُ ۲ اَنْتَ الْحَاضِرُ لَمْ تَغِبْ يَا رَبَّاهُ ۲ اَنْتَ الْحَاكِمُ لَا يُحْكَمُ عَلَيْكَ حَاكِمٌ يَا لَطِيْفُ يَاهُ ۲ اَنْتَ السُّلْطَانُ [illegible] فِيْ شَاْنٍ سَخِّرْ لِيْ خَادِمَ

هٰذَا الْاِسْمِ يَفْعَلُ لِيْ كَذَا وَكَذَا يَا لَطِيْفُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِخْتَصَّ بِهِ الْاِحْصَاءُ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تَقْضِيْ حَاجَتِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

سونا چاندی و مصنوعی گھی بنانے کا عمل

اسم اللطیف میں سونا چاندی بنانے اور پانی کو گھی بنا کر دینے کی بھی خاصیت ہے۔ اسکے موکل کا نام رومان ہے سات ہزار مرتبہ خلوت میں یہ اسم پڑھو پھر اجابار دعوت پڑھو شب جمعہ کو بعد عشا دو رکعتیں پڑھو پہلی میں سورۃ کہف دوسری میں یٰسین پڑھو نماز کے بعد یہ اسم پڑھو تو موکل حاضر ہو کر تمہیں ایک سیاہ پتھر دے کر تمہارا مقصد اور کام بتائیگا۔ عہد اور لوبان ذکر کی دھونی دو جب موکل کو رخصت کرنا چاہو تو اس سیاہ پتھر کو کہہ دینا جاؤ رخصت تو وہ چلا جائے گا جب بلانا چاہو تو اس سیاہ پتھر کو آگ دکھاؤ اور دھونی دو موکل حاضر ہو کر کام کرے گا۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَافِيْ عَنْ نَظَرِ الْعُيُوْنِ الْمُنَزَّهُ عَنْ اِدْرَاكِ الْعُقُوْلِ وَالْاَفْكَارِ الْعَالِمِ بِالْاِحَاطَةِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْمُتَجَلِّيْ بِاَسْرَارِ الْقُلُوْبِ فِيْ جَنَادِسِ الْغُيُوْبِ بِالظُّهُوْرِ فِيْ بُطُوْنِ الْعَالِمِ بِالْاِحَاطَاتِ وَاخْتِلَافِ التَّقْدِيْرِ بِمَا اَوْجَدْتَ مِنَ الْعَالِمِ الْجَلِيْلِ مِنْهُمْ وَالْحَقِيْرِ وَبِمَا نَشَاءَ مِنْ حُسْنِ الْمَتِيْنِ بِيَرِّدَ التَّحْبِيْرِ اَسْئَلُكَ بِمَا بَطَنَ مِنْ غَوَامِضِ خَفَاءِ الْاَسْرَارِ وَمَا ظَهَرَ مِنْ دَقَائِقِ التَّكْوِيْنِ فِيْ ظُلَمِ الظُّلُمَاتِ مِنْ ضِيَاءِ اَشِعَّةِ الْاَنْوَارِ اَنْ تَجْذِبَ قَلْبِيْ بِلَطِيْفِ الْكَشْفِ اِلٰى شُهُوْدِ دَقِيْقِ لَطَائِفِ الْاَسْرَارِ لِيَتَنَعَّمَ قَلْبِيْ فِيْ سِرِّ اللَّطَائِفِ وَالدَّقَائِقِ وَيَزُوْلَ عَنِّيْ شُبْهَةُ الْمُشْكِلَاتِ بِظُهُوْرِ تِلْكَ الْحَقَائِقِ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ بِسِتْرِ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ مِنْ شَرِّ مُؤَرِّثٍ وَحَاسِدٍ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ ۝

اسم خبیر کے خواص و اعمال پوشیدہ خزانوں اور کاموں کا کشف

خبیر وہ ذات صاحب اسرار ہے۔ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ اسے ہر ذرہ کی حرکت کی خبر ہوتی ہے۔ اسم خبیر کی دعا یہ ہے۔

يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ عَنْ كَذَا خواب میں سب کچھ معلوم ہو گا۔ موکل اس کا قمریائیل ہے جو خزانوں اور پوشیدہ امور بتاتا ہے اس اسم کو مشک اور زعفران اور گلاب سے مع اسم موکل لکھ کر سر کے نیچے رکھیں تو خواب میں سب کچھ معلوم ہو اور اگر برتن میں لکھ کر کند ذہن کو پلائیں تو وہ ذہین ہو جائے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَبِيْرُ الْمُطَّلِعُ عَلٰى خَفَايَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ اَلدَّائِمُ بِدَقَائِقِ عِلْمِكَ الْغَامِضِ اِلٰى بَاطِنِ خَفَايَا كُلِّ شَيْءٍ مِنْ عَالَمِ الشَّهَادَةِ وَالْجَبَرُوْتِ اَسْئَلُكَ بِخَبِيْرِيَّةٍ اَحَاطَتْكَ بِبَوَاطِنِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ وَلَا تَنْشَقُّ حَبَّةٌ اِلَّا وَقَدْ اَحَاطَ بِهَا نُعُوْتُ الْمُنِيْبَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَكْشِفَ عَنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الظُّلُمَاتِ فِيْ تَنَزُّلِ اَنْوَارِ الْمُرَاقِبَةِ لِيَكُوْنَ خَبِيْرَ الْاَسْرَارِ سِرًّا بِرُمُوْزِ صَنَائِعِكَ مُتَنَبِّهًا بِشُهُوْدِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ حِصْنِكَ الْحَصِيْنِ لِاٰمَنَ بِهِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ وَالْمَوَاطِنِ لِتَطْمَئِنَّ نَفْسِيْ بِذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ يَا اَللّٰهُ يَا خَبِيْرُ بِالْعِبَادِ ۝

اسم الحلیم کے خواص واعمال

حلیم وہ ذات رحمن الرحیم جو اپنے نافرمانوں کی سزا میں اور نافرمانوں پر غصہ میں جلدی نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی یہ خاص صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عقل کے نمو کو ایسا ہی باطنی بنایا ہے۔ جس طرح اجسام کے نمو کو ظاہری بنایا ہے۔ اطوار اسی طرح ترتیب دیئے ہیں۔ جس طرح کہ ترتیبی اطوار مرتب کیے ہیں۔ جو عقل وروح ونفس اور دل کا نشوونما ہے۔ عقل کے ساتھ جو چیز ادراک اور تمیز میں جاتی ہے تو اپنے نشو کے ساتھ قالب علم میں اسماء اور عقل دونوں شریک ہوتے ہیں۔ اس کی نشوونما میں اور صرف معانی ادراک اور اسمائے حقائق کا نمو روح کے نمو سے ملتا ہے جب روح کا نمو زائد ہوتا ہے۔ تو قوت شوق زیادہ ہوتی اور روح کی بصیرت کھلتی ہے تاکہ عقل سے انوار معلومات حاصل کرے عقل کا نمو معرفت کے میدان میں انوار ذات سے اور روح کا نمو انوار صفات سے مسلسل جاری رہتا ہے۔

بچہ کی ہر تکلیف دور اور بد خلق کا علاج

اس اسم کا ذاکر دوسروں کی غلطیوں سے بے خبر ہوتا ہے اس اسم کی کوئی خلوت نہیں اس اسم کو چاندی کی تختی پر کندہ کرکے بد خلق کے باندھیں تو وہ خوش خلق وصاحب کردار ہو جاتا ہے۔ اور کسی چیز پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو بچہ تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔ ذاکر دائم کو اس اسم کا موکل علم بتاتا ہے جس کا نام جہلیائیل ہے اور یہ اسم ہر ظاہری اور باطنی مریض کو سود مند ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَلِیْمُ الَّذِیْ تَنَاھٰی مَعْصِیَۃَ الْعَاصِیْنَ وَفَسَادَ عَیْنِ الْغَرِیْۃِ وَلَا تُعَاجِلُ بِالْعُقُوْبَۃِ مَا لَغَضَبُ عَلٰی مَا تَرَاہُ مِنْ قَبِیْحِ الصِّفَاتِ تُمْھِلُ الْعُصَاۃَ۔ بِالْمَعَاصِیْ اِلَی الْاِنْتِبَاہِ وَتَتُوْبُ عَلَی الْمُفْسِدِ وَالظَّالِمِ فِیْمَا اِقْتَرَفَہٗ وَجَنَاہُ وَکَمْ یَبْقَ بَعْدَ التَّمَھُّلِ اِلَّا الْحَدُّ وَالْاِنْتِقَامُ وَالْعَذَابُ بِالْقِرَامِ وَالْاَخْذِ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ اَسْئَلُکَ بِالسِّرِّ اسْتِوَائِکَ عَلٰی عَرْشِکَ وَمَا حَوَاہُ مُرَادُکَ مِنَ الْقَضَاءِ الْمَقْدُوْرِ فِیْ عِلْمِکَ الْقَدِیْمِ اَنْ تُدِیْمَ نَظْرَکَ عَلَیَّ بِالْحِلْمِ وَتُیَسِّرَ مُلَاحَتَکَ بِالنِّعْمَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَتُلَیِّنَ قَلْبِیْ مِنْ حَیْثُ مَا تُحَرِّکُ بِہٖ بَنِی الشَّیَاطِیْنَ فَتَطْمَئِنَّ اِلَیْکَ نَفْسِیْ بِالسُّلُوْکِ الرَّحْمَانِیِّ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ جَلْجِیَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسم العظیم کے خواص واعمال عزت وعظمت کا حصول تمام مرادیں پوری ہوں

اسم عظیم اسمائے اجسام میں سے ہے اس میں تین امور شریک وشامل ہیں بظاہر بڑی چیز ہوتی ہے۔ جس کے بڑے پن کی وجہ سے نگاہ اس کو محدود کر سکتی ہے۔ جیسے بالمواونٹ۔ پہاڑ وغیرہ اور ایک چیز ایسی ہوتی ہے جس نگاہ محدود نہیں کرتی مگر عقل محدود کر سکتی ہے۔ جیسے زمین و آسمان وغیرہ وہ ایک چیز ایسی ہے جسے عقل بھی اس کی بزرگی کی وجہ سے محدود نہیں کر سکتی ہے وہ اللہ تعالیٰ عظیم وبزرگ ہے۔ جب کوئی پڑھنا چاہے تو اسم علی بھی ساتھ ملائے کیونکہ ان دونوں اسماء میں سر عظیم ہے۔ جب کوئی خلوت میں جانے لگے تو پاک صاف ہو کر پاکیزہ کپڑے پہنے اور یہ اسم ہر نماز کے بعد اعداد کے مطابق پڑھے تو موکل حاضر ہوگا۔ نام جس کا عنیائیل ہے اگر حاکم یہ اسم اپنے پاس رکھے تو فوج بھی اطاعت کرے۔ سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں کندہ کرکے [illegible] موکل کا نام [illegible] رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت دیتا ہے۔

جنات سے امان

اور تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں یہ دعا کرنے والا دشمنوں سے محفوظ رہتا ہے اور جنات کے فتنوں سے امان میں رہتا ہے۔ ذکر یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ لَا کَعَظْمِ الْاَجْسَادِ الْاَرْضِیَّۃِ وَلَا کَعَظْمِ الْاَرْوَاحِ السَّمَاوِیَّۃِ فَاِنَّکَ وَاحِدٌ مِّنْ ھٰذَیْنِ لَہٗ مَسَاحَۃٌ قُدْرِیَّۃٌ وَاَوْضَاعٌ عَدَدِیَّۃٌ وَبِاَبْعَادٍ جِسْمَانِیَّۃٍ وَاَجْسَامٍ طَبِیْعِیَّۃٍ مَّحْدُوْدَۃٍ تَرْکِیْبِیَّۃٍ وَمَا عَظَمَتُکَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ یَا رَبَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَھِیَ عَظَمَۃُ شَاْنٍ فَھِیَ الْوَحْدَانِیَّۃِ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ ھُوَ کَذَا اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِیْ مُلَاحِظًا لِعَظَمَتِکَ لِیَدُوْمَ اِلَی الْخُضُوْعِ بَیْنَ یَدَیْ ھَیْبَتِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْحَلِیْمُ الشَّکُوْرُ اَلْبِسْ ذَاتِیْ مِنْ عَظَمَتِکَ عَظَمَۃً فِیْ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَیَقْھَرُ عَنِّیْ شَرَّہٗ وَیَبْعُدُ عَنِّیْ مَکْرُہٗ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ۔

اسم الغفور کے خواص حاکم کا غصہ دور کرنے اور دشمنوں میں صلح کرانے کا عمل

اسم غفور کے معنی اسم غفار میں بیان کیے گئے ہیں جو کوئی کسی حاکم کا غصہ فرو کرنا چاہے اس کے لیے یہ سودمند ہے۔ جس حاکم کے نام سے یہ اسم پڑھا جائے تو مؤکل حرطیائیل اسم حاکم پر مسلط ہو جاتا ہے۔ نیک ساعت میں جو شخص یہ اسم مع مؤکل لکھ کر جس کسی کے سامنے جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی عزت کراتا ہے اور دو دشمنوں میں صلح کرانے کے لیے یہ بھی مفید پایا گیا ہے۔ اس کی تفصیل اسم غفار میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

اسم الشکور کے خواص دوام نعمت اور رزق میں وسعت

اسم شکور اور شاکر دونوں ہم معنی ہیں شکور وہ ذات عظیم القدر ہے جو ذرہ برابر عمل پر بھی بڑے بڑے درجے اور نعمتیں دیتی ہے اسم شکور مع اعداد مبسوط پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرتا ہے اسم شکور کے مؤکل کا نام طریائیل ہے اس کا نقش حصول برکت اور دوام نعمت کیلئے سونے یا چاندی کی تختی پر اپنے پاس رکھنے سے رزق میں وسعت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے:۔

ال	شی	کو	ر
۲۷	۱۹۹	۳۲	۲۹۹
۱۹۸	۲۴	۲۲	۳۳
۳۰۱	۳۴	۱۱	۲۵

نقش اسم شکور یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّکُوْرُ الَّذِیْ اَلْھَمْتَ عِبَادَکَ الْحَمْدَ وَالشُّکْرَ وَفَرَضْتَھُمْ عَلَی الطَّاعَاتِ وَالذِّکْرِ فَاَنْتَ الشَّکُوْرُ الْمُحْسِنُ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ بِمَا اَلْھَمْتَ بِالشُّکْرِ وَالْاِحْسَانِ تَقَدَّسَتْ صِفَاتُکَ بِمَجَارِیِ التَّھْلِیْلِ مِنَ الطَّاعَاتِ بِجَزِیْلِ التَّفْضِیْلِ وَالْحَسَنَاتِ وَرَفْعِ الْعَوَالِیْ مِنَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُکَ بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ بِظُھُوْرِ مَبَادِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَاِحْسَانِکَ بِمَا اَلْھَمْتَنِیْ بِصِفَاتِ قُدْسِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الشَّاکِرِیْنَ وَتَفَضَّلْ نَعْمَائِکَ مِنْ اَنْعَامِ بَنِی الشَّاکِرِیْنَ فَتَقَبَّلْ قَلِیْلَ عَمَلِیْ بِجَزِیْلِ فَضْلِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ

وَبِنُوْرِ قُدْسِ سِلْطَانِكَ أَنْ تَكُوْنَ مِنْ أَهْلِكَ مَا جَمَعْتَ فِيْ جَوَامِعِ الْخَيْرَاتِ وَنَوَامِيْسِ الْبَرَكَاتِ فِي الْأَنْبِيَاءِ فَإِنَّمَا يَا أَللّٰهُ يَا شَعُوْرُ أَسْئَلُكَ أَنْ تَكْشِفَ لِيْ فِيْ حِجَابِكَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اسم العلی کے خواص

علی وہ ذات اعلیٰ ہے جس کے اوپر کسی اور کا کوئی مرتبہ نہیں علو بلندی ایک جنس ہوتی ہے جیسے درجات یا بلندی مراتب معقولات کی ہوتی ہے جیسے سبب و مسبب اور کامل وناقص کا فرق ہے۔ ان مثالوں سے سمجھ گئے ہوں گے کہ درجات کی تقسیم عقلی درجوں پر ممکن نہیں ہے۔ بلکہ اللہ کی بلندی واقعی ہے۔ یہ اسم ذاکر بلند درجے عنایت کرتا ہے اس کے موکل کا نام تمنیائیل ہے جو کہ پورے انہماک سے ہر نماز کے بعد پڑھے تو موکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرتا ہے۔ اس اسم کو اپنے پاس رکھنے والے کی لوگ عزت کرتے ہیں۔ اگر اسم کبیر کا مثلث اس اسم علیؔ کے مربع میں لکھ کر رکھنے والے حاکم کی ہر ما تحت اطاعت کرتا ہے۔

لڑکی کی جلد شادی ہونے کا عمل اگر چاندی کی تختی پر اسم علی کو کندہ کر کے جس لڑکی پیغام شادی نہ آتا ہو اس کے گلے میں ڈالنے سے جلد تر شادی ہو جانے کی مذکر اسم علی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى الَّذِيْ لَا يُشَابِهُ عُلُوَّكَ عُلُوُّ الْمَخْلُوْقَاتِ وَلَا يُمَاثِلُ نُوْرَكَ نُوْرُ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ كُرْسِيُّكَ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ وَسِعَ جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَعَرْشُكَ الْعَظِيْمُ الْعَلِيُّ عَلٰى عُلُوِّ الدَّرَجَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَكُلِّ مَوْجُوْدٍ فِيْهِ كَذَرَّةٍ وَالذَّرَّاتِ وَأَمَّا عُلُوُّ الدَّرَجَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَكُلُّ مَوْجُوْدٍ فِيْهِ كَذَرَّةٍ وَالذَّرَّاتِ وَأَمَّا عُلُوُّ ذَاتِكَ فَمُنَزَّهٌ عَنِ الْحَالِ وَالْمَكَانِ وَمُقَدَّسٌ عَمَّا وُجِدَ فِي الدُّهُوْرِ وَالْأَزْمَانِ لِأَنَّهُ عُلُوُّ عَظَمَتِهِ وَجَلَالٍ وَسُمُوُّ كِبْرِيَاءٍ وَكَمَالٍ أَسْئَلُكَ بِعُلُوِّ رَحْمَتِكَ عَلٰى كُلِّ الْعُلْوِيَّاتِ وَسُمُوِّ إِلٰهِيَّتِكَ عَلٰى عَظِيْمِ الْجَلَالَاتِ وَوَحْدَانِيَّتِكَ وَحْدَانِيَّتِكَ عَلٰى شَرَفِ تَطْهِيْرِ الْكَمَالَاتِ أَنْ تُعْلِيَ قَدْرِيْ عِنْدَكَ بِمَحَاسِنِ الْمَقَامَاتِ وَتَجْعَلَنِيْ مُخْلِصًا فِيْهِ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جَمِيْعِ الْأَوْقَاتِ إِلَى الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ حِصْنِكَ وَاسْتُرْنِيْ كُلَّ مَعَايِبِيْ وَأَنْزِلْ قَهْرَ عُلُوِّكَ عَلٰى مَنْ يُرِيْدُ ضَرَرِيْ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَمَارِدٍ اَللّٰهُمَّ خُذْ قَلْبِيْ إِلٰى عُلُوِّ رَحْمَةِ اسْتِوَائِكَ وَخُذْ بِفُؤَادِيْ إِلٰى تَجَلِّيْ عُلُوِّ قُدْسِكَ وَاجْعَلْنِيْ أَهْلًا لِوِلَايَتِكَ مَعَ رُسُلِكَ وَأَنْبِيَائِكَ يَا أَللّٰهُ يَا عَلِيُّ۔ جو کوئی اس ذکر کی ملازمت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بلند کرتا ہے اور نیک کاموں کی کرتا ہے اور نیک کاموں کی اس کو توفیق دیتا ہے۔

اسم کبیر کے خواص و اعمال اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور عزت کا حصول

کبیر کبریا والے کو کہتے ہیں اور کبیر سے کمال ذات مراد ہے۔ جیسے وجود سے کمال موجود سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ کمال اس کی ذات کی جانب ازلی اور ابدًا ہوتا ہے۔ اور وہ موجود جو عدم سابق ولاحق کے باعث منقطع ہو وہ ہر ایک کے نزدیک ناقص ہے۔ جس شخص کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے۔ تو ایسے شخص کو بھی کبیر السن کہتے ہیں حالانکہ انسان کی عمر مدت متعین ہے حقیقتاً دائم نہ ازلی ہے اور عدم محال ہے جو شخص اسم کبیر

کا ذکر کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتے ہوئے اس کو عزت بھی دیتا ہے۔ وہی کبیر ہے۔ اس کی تفصیل اسم متکبر میں بیان کی گئی ہے۔ ذکر اسم کبیر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَبِيْرُ الَّذِيْ تَقَدَّسَ كِبْرِيَائُكَ عَنِ الْعَوَارِضِ وَالشَّيْنِ وَتَنَزَّهَتْ ذَاتُكَ عَنْ تَمَاثُلِ الْمَخْلُوْقِيْنَ اَنْتَ ذُوالْكِبْرِيَاءِ وَالْكَمَالِ تَنَزَّهَتْ ذَاتُكَ الْعُلْيَا الْمُطَهَّرَةُ عَنْ دَوَاعِي الْمُمَاثَلَاتِ اَنْتَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ الْكَرِيْمُ الْمُتَفَضِّلُ يُجْزِيْلِ النَّوَالِ الْمُغْنِيْ عَنْ اِمَالَةِ السُّؤَالِ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِ كِبْرِيَائِكَ وَالرَّوْبِيَّةِ فَيَزْدَادُ قَلْبِيْ بِضِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ نُوْرًا وَبَهْجَةً وَضِيَاءً اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِيْ هَيْبَةً مِنْ كِبْرِيَائِكَ تَكُفُّ عَنِّيْ شَرَّ اَعْدَائِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ حِفْظِ حِرْزِ سَلَامَتِكَ وَجَوَارِ اِمْتِنَانِكَ وَاَمَانِكَ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ۔

اسم الحفیظ کے خواص

حفیظ وہ ذات صاحب اقتدار ہے جس نے اپنی حفاظت میں مختلف چیزوں کو ایک دوسرے سے محفوظ رکھا ہے۔ جیسے پانی اور آگ جو دونوں متضاد ہیں اسی طرح رطوبت اور خشکی یا حرارت اور برودت جو باہم ضد ہیں اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا۔ اللہ حفیظ آسمان و زمین کی حفاظت کر رہا ہے۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۞ ہر مسلمان کو لازمی ہے اپنی ایک ایک سانس کی حرکت و سکون کی حفاظت کرتا رہے۔ اور اعتراضات ترک کر دے جو شخص مراقبہ کے ساتھ اپنے اوقات کی حفاظت کرتا ہے تو حفیظ ظاہر و باطن کے وسوسوں سے اسے محفوظ رکھتا ہے اور اس کی حفاظت بھی کرتا ہے خلوت سے ذاکر میں خود اعتمادی و حفاظت اوقات کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے مؤکل کا نام صنیائیل ہے ذاکر جب ذکر کرتا ہے تو مؤکل حاضر ہو جاتا ہے۔ اس مؤکل کے تحت دیگر مؤکلوں کی چالیس صفیں ہیں سب کے سب اس اسم حفیظ کے ذکر کی بدولت ذاکر کی خدمت کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

عامل کی حفاظت اور وسوسے دور ہوں مال محفوظ رہے نظر بد سے حفاظت	اگر یہ اسم مع اسم مؤکل چاندی کی تختی پر لکھ کر مال و دولت کے صندوق میں رکھیں

تو مال مجتمع ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر بچہ کے گلے میں باندھیں تو نظر بد سے بچا رہے۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ الْحَفِيْظُ لِلْمَوْجُوْدِ مَا اَوْجَدْتَ فِيْ تَفَاوُتِ الْقِيَمِ بِحَسْبِ صِفَاتِهِ كُلِّ مَوْجُوْدٍ فِي التَّفْصِيْلِ وَالتَّرْجِيْحِ جَمَعْتَ بَيْنَ الْاَضْدَادِ وَالْمُتَقَابِلَاتِ الْقِيَمِ وَاَحْسَنْتَ الْقِيَمَ بِحَسْبِ كُلِّ ضَبْطٍ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ فِي الْجَمْعِ وَالتَّفْصِيْلِ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى اَبْدَاءِ ظُهُوْرِ اَجْنَاسِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَخْرَاجِكَ لِاَنْوَاعِهَا مِنَ الْعَدَمِ عَلٰى اَمْثَالِ حَيَاتِهَا وَمُوْجِبِهَا الْمُتَحَرِّكَاتِ اَنْ تَحْفَظَنِيْ عَلٰى تَحْقِيْقِ حَقِّ تَوْحِيْدِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُقَدِّسَ فُؤَادِيْ بِنُوْرِ الْهَيْبَتِكَ لِاَكُوْنَ مُتَنَعِّمًا بِشُهُوْدِكَ وَتَجْعَلَ لِيْ ذٰلِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَائِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاحْرُزْنِيْ فِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَاَجِرْنِيْ مِنْ كَيْدِ الشَّيْطٰنِ وَجُنُوْدِ السُّلْطَانِ وَمِنْ شَرِّ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَبَدًا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ حَفِيْظًا بِحَقِّ اِسْمِكَ الْحَفِيْظِ

اسم مقیت کے خواص ہر مراد پوری اور اللہ کی مدد اور مکان میں برکت

مقیت وہ ذات مقدس ہے جو قوت پیدا کرتی ہے۔ اور اسی کے ذکر سے اعضاء رح علیہ کی شکم پری ہوتی ہے۔ باطن میں بھی اللہ تعالیٰ ہی مقیت ہے۔ جو طرح طرح کے کھانے دیتا اور پیٹ بھرنے کا طریقہ و ترکیب بتاتا ہے اللہ تعالیٰ ہی تمام اجسام کو مختلف طریقوں سے غذا دیتا ہے۔ تاکہ بنیادی جسم مضبوط اور روح قائم رہے جو شخص اسم مقیت کا ذکر کرے وہ جو چاہے گا اسے حاصل ہوگا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر پہننے والے کو جس قوت کی ضرورت ہو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے اگر اسم رزاق بھی اس کے ساتھ لکھ کر کسی مکان میں لگا دیں تو برکت اس میں بہت زیادہ ہو جو لوگ نفسانی مریض ہوں ان کے لیے مفید ترین ہے اس کے ذاکر کی ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُقِیْتُ الَّذِیْ خَلَقْتَ کُلَّ شَیْءٍ قُوْتًا وَّجَعَلْتَ لَہٗ فِیْہِ الْاِصْلَاحَ وَجَعَلْتَ اَنْوَاعَ الْمَاٰکِلِ وَالْمَشَارِبِ وَجَعَلْتَھَا قُوْتَ الْاَشْبَاحِ وَاَبْرَزْتَ اَصْنَافَ الْعُلُوْمِ وَالْمَعَارِفِ وَجَعَلْتَھَا قُوْتَ الْاَرْوَاحِ اَسْئَلُکَ یَامَنْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ قُوْتًا وَصَرَفَ سِرَّ کِتَابِہٖ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ وَّکَانَ عَلَیْہِ مُقِیْتًا اَنْ تُسَخِّرَ لِیَ الْمَلَکَ مِیْکَائِیْلَ الْمُوَکَّلَ بِالْقُوْتِ وَاَنْ تَدْفَعَ عَنِّی الْعَاھَاتِ وَالْاٰفَاتِ مِنْ سَائِرِ الْجِھَاتِ فِیْ کُلِّ السَّاعَاتِ وَالْاَوْقَاتِ وَاجْعَلْ لِّیْ قُوَّۃً عَلَی الطَّاعَاتِ الْمُقَرَّبَۃِ اِلَیْکَ یَارَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مِّنْ رُّوْحِیْ اَقْوَاتًا مِّنَ الْمَعْلُوْمَاتِ وَاللَّطَائِفِ مَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَی الْاَسْرَارِ وَالْمَعَارِفِ اَللّٰھُمَّ تَجَلَّ مِنْ اَسْرَارِ قُوَّۃِ اَدِیْ بِدَقَائِقِ اِسْرَارِکَ مَا یُوْصِلُنِیْ اِلٰی مَشْھُوْدِ حَقَائِقِھَا بِسِرِّ ذَاتِکَ یَا اَللّٰہُ۔

اسم الحسیب کے خواص

لفظ حسیب کے معنے کافی اور پورا کرنے والے کے ہیں جیسے اس آیت میں ہے۔ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّکَ عَطَآءً حِسَابًا یعنی علیہ معنی کافی اور کفایت کے حتی افعال و خواطر کا حساب لینا ہیں لفظ حسیب بمعنی اسم فاعل ہے یعنی حساب لینے والا اور یہ اسم اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کے شایان شان ہے اس لیے کہ کفایت کی طرف ممکن تین حالات میں محتاج ہوتا ہے وجود سے دوام وجود سے اور وجود غیر میں اللہ تعالیٰ کے سوائے اور کوئی وجود موجود بذات خود نہیں ہے۔ انسانی وجود میں اچھی طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے کس کس طرح اس کی کفایت کی سب سے پہلے نطفہ کی پرورش کی جو صرف ایک بوند پانی اور حیوانی و نباتات غذا کا جوہر تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی صنعت سے اس کی تدبیر کی اور اس کے دل سے حرکت کا مادہ پیدا کیا کیونکہ حرکت کا مادہ اگر رحمت سے ملا نہ ہوتا تو نطفہ خلاف نوع طبعی کے نکلتا پھر اللہ ہی نے اس کی ماں کی چھاتی میں دودھ پیدا کیا اور الہام کیا کہ یہی تیری غذا ہے اور بھوک پیدا کر کے اس کو سمجھایا کہ جب بھوک لگے تو رونا یہاں تک کہ والدہ کے دل میں رحم کا جذبہ جاگتا ہے۔ اور وہ دودھ پلاتی ہے۔ پھر بچہ کو بتدریج کا عادی اللہ بناتا ہے۔ بچہ کو عقل بھی دی ہے جو بچہ کے ساتھ نمو کرتی ہے۔ تاکہ دنیا کی چیزیں پہچانے اور اللہ تعالیٰ ہدایت دے کر جو کچھ اس کا مقدر کیا ہے اس کے سامنے ظاہر کرتا ہے اس کے دل کو زندگی کا عمل اور عقل کو تدبیر کا عمل اور ایمان ملتا ہے تاکہ نجات کا سبب ہو اللہ کو اپنی صفات ظاہر کرنے کے لیے کسی غیر کی مطلق حاجت نہیں وہ ہر مولود کا حسیب ہے [illegible] اور اپنے خطروں کی خوب حفاظت کرتا ہے

اور ولی بن جاتا ہے۔

دشمن سے حفاظت کا عمل اسم حسیب لکھ کر اپنے پاس رکھو اور یہ اسم پڑھتے ہوئے دشمن کے سامنے جاؤ اور اس کے شر سے محفوظ رہوگے اس کے مؤکل ملیائیل اگر اسم الجلیل بھی اس کے ساتھ ملا کر پڑھو تو اللہ تعالیٰ موحجلا کرے مشائخ کے لیے یہ ذکر بہت ہی مناسب ہے وہ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَسِيْبُ الْكَافِيْ فِيْ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَخْرَجْتَهَا مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَحَفِظْتَ قُوَّةَ وُجُوْدِهَا فِيْ كُلِّ حَالٍ مِّنَ الْمُتَضَادَاتِ كَفَّلْتَهَا فِيْ كُلِّ حَالٍ بِقُوَّةِ الْبَسَائِطِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَكَفَيْتَهَا فِيْ حَالِ التَّقْيِيْدِ بِالتَّرَاكِيْبِ التَّالِفِيَّةِ الْكَوْنِيَّةِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِكِفَايَتِكَ وَاضْمُمِ التَّرَاكِيْبَ الظَّاهِرَةَ السَّبْعَةَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ مَنْ يُّؤْذِيْنِيْ اَوْ مَنْ يُّرِيْدُنِيْ بِسُوْءٍ اَوْ يُحَاوِلُنِيْ بِشَرٍّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ حُسْنِ كِفَايَتِكَ وَحِفْظِكَ وَاجْعَلْنِيْ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ لِلْقُرْبِ مِنْكَ اَهْلًا مَسَاكِنًا فِيْ حَظَائِرِ قُدْسِكَ مِنَ التَّرْفِيْقِ الْاَعْلٰى يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

اسم الجلیل کے خواص سوداوی امراض میں شفاء

جلیل وہ ذات گرامی جو جلال و جمال سے موصوف ہوتی ہے اس اسم کا ذاکر اچھے مراتب پاتا ہے خلوت میں اس اسم کا ذکر کرنیوالے کی لوگ عزت کرتے ہیں۔ اس کے مؤکل کا نام اتمائیل ہے سوداوی مریض کو یہ اسم لکھ کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے اس اسم کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْجَلِيْلُ الَّذِيْ جَلَّتْ ذَاتُكَ عَنِ الشَّبِيْهِ بِشَيْءٍ مِّنْ جَلِيْلِ الْاَجْسَامِ وَتَقَدَّسَتْ عَظْمَتُكَ عَنِ التَّمْثِيْلِ بِشَيْءٍ مِّنْ صِفَاتِ الْاَنَامِ وَاِنَّمَا اَنْتَ مَوْصُوْفٌ بِجَلَالِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْقُوَّةِ الْمَقْرُوْنَةِ بِالْحَيَاةِ وَالْعِلْمِ وَالْقُدْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ لَكَ الْكَمَالُ الَّذِيْ لَا يُنَاسِبُهٗ كَمَالٌ وَلَكَ الْجَلَالُ الَّذِيْ لَا يُنَاسِبُهٗ جَلَالٌ وَلَا يُضَاهِيْهِ مَلَائِكَةُ الْحُجُبِ الْعَوَالِيْ اَسْئَلُكَ بِعِنَايَةِ مَجْدِكَ الْعَظِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْجَلِيْلِ الْكَرِيْمِ اَنْ تَكْسِيَنِيْ مَهَابَةً وَجَلَالَةً لِاَكُوْنَ بِهِمَا بَيْنَ الْمَخْلُوْقَاتِ مُعَظَّمًا لِاَنَالَ الْجَلَالَ الْبَهْجَةَ وَالسُّرُوْرَ مِنْ مَجَالِسِ كَمَالِ صِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنُوْرِ الْمَهَابَةِ وَالْعَظَمَةِ حَتّٰى اَقْهَرَ اَعْدَائِيْ وَاَخْرِسْ عَنِّيْ اَلْسِنَةَ الظَّلَمَةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ شَرِّ الْحَاسِدِيْنَ وَسَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

اسم الکریم کے خواص

کریم وہ ذات ذوالمنن ہے جو قادر ہونے کے باوجود معاف کر دیتی ہے۔ اور وعدہ کو وفا کرتا ہے اور اتنا دیتی ہے کہ غنی کر دیتی ہے یہ امور صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ فعل کرم سے پہلے کرم رب العالمین ہے جو ایک نعمت اور اس کی ایجاد ہے جس سے روح کا استعداد وثاق گری اور عالم کو عدم سے وجود میں لاتا ہے اور دوسرا کرم عقل سے مقید کرتا ہے پھر اور کرم نبیوں کی دعوت اور حکمت کا ظہور ہے۔ جو ہمارے دلوں میں ودیعت کی جس طرح ہم سب مسلمان ایمان لانے اگر اللہ کا کرم ہم پر نہ ہوتا تو ہماری مجال نہ تھی کہ ہم ایمان لا سکتے۔ یہ اس کا بے حد کرم ہے ہم کو

مسلمان بنایا ہے۔ کافر اس کے غیر کی پرستش اور نافرمانیاں کرتے ہیں۔ لیکن وہ عذاب میں جلدی نہیں کرتا ہم پر اس کا خصوصی کرم ہے کہ ہمیں ایک نیکی کے بدلے دس نیکیوں کا ثواب دیتا ہے اور ایک بدی کرنے پر ایک ہی بدی کا گناہ دیتا ہے جب گنہگار کی طرف رجوع ہو کر توبہ کرتا ہے تو کریم اس کی جملہ برائیاں نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔ میرے کریم بہت آپ کے کرم ہم پر۔

بعض کتب نازل شدہ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ میرے بندے نے انصاف نہیں کیا مجھے اس پر عذاب کرتے شرم آتی ہے لیکن وہ میری نافرمانی کرتے ہوئے شرم نہیں کرتا۔

ایک بزرگ عارف نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ ایک بہت ہی حقیر ایک چیز کی مجھے ضرورت ہے۔ مجھے شرم آتی ہے کہ تجھ ایسی حقیر چیز کا سوال کروں لیکن تیرے سوا کسی اور سے مانگتے ہوئے شرم آتی ہے حکم ہوا مجھ ہی سے مانگو۔ اگرچہ آٹے کے لیے نمک اور بکری کیلئے چارہ کی ہی حاجت ہو۔ اس اسم کی مداومت ذاکر کی اللہ حفاظت کرتا اور ابواب رزق مفتوح کرتا ہے۔

خیر و کرم کی بارش اور رزق میں وسعت

اس اسم کی خلوت میں ذکر کرنے والے پر خیر و کرم کی بارش ہوتی ہے جو اس کے اعداد کے مطابق ذکر کرے زہر قاتل ہو کل اگر اس کی حاجت پوری کرتا ہے ذکر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَرِيْمُ اَبَاذِلُ الْعَطَايَا الْجَوَادُ يَا نَفْضِلُ بِنَعْمَائِكَ عَلَى الْبَرَايَا تَتَكَرَّمُ بِالْخَيْرِ الْكَثِيْرِ عَلَى الشُّكْرِ الْقَلِيْلِ وَتَتَجَاوَزُ عَنْ ذَنْبِ الْكَبِيْرِ لِلْعَبْدِ الْمُتَضَرِّعِ الذَّلِيْلِ اَسْئَلُكَ يَا كَرِيْمُ بِتَطَاوُلِ فَضْلِكَ الْكَرِيْمِ الْعَظِيْمِ الْمَوْجُوْدِ اِلَى الْعَدَمِ اَنْ تَتَكَرَّمَ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ مِنْ جُوْدِ الْمَوْجُوْدَاتِ، مِنَ اللَّطَائِفِ الْعُلْوِيَاتِ وَالْاَسْرَارِ الْعُلْوِيَّةِ الرَّبَّانِيَّةِ الْمُطَهَّرَةِ لِلْحَضْرَةِ الْقُدْسِيَّةِ وَاَنْ تُمِدَّ فِيْ بِطَيِّبَاتِ النِّعَمِ الْاَرْضِيَّةِ بِالْاَرْزَاقِ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الشُّبُهَاتِ الرَّدِيَّةِ وَتَجْعَلَ ذٰلِكَ لِيْ قُوَّةً عَلٰى حُسْنِ اِقْبَالِيْ بِالتَّلَطُّفَاتِ الْمُوْصِلَةِ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ تَكَرَّمْ عَلَيَّ بِرَدِّ الْاَسْوَاءِ عَنِّيْ لِلْاَعْدَاءِ وَبِقَهْرِ الْاَضْدَادِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اسم الرقیب کے خواص

رقیب وہ محافظ حقیقی ہے جو پوشیدہ اور ادنیٰ چیز کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ وہ دائم الوجود ہے۔ زمانہ اور مکان اسے محدود نہیں یہ صفت بھی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

باری تعالیٰ نے آسمانی خلوق پیدا کر کے ان میں فنا کے رقیب کو توحید میں عطا کیا اور ان کو برزخ کی طرف منتقل کیا یہاں بھی ان پر رقیب مقرر کیا پھر ان کو عالم فطرت میں لا کر امانت کو ان پر رقیب کیا۔ پھر حشر کی طرف لے جا کر وہاں تجلی کو ان پر رقیب کیا فرماتا ہے اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ۔ اسی کی طرف سب کام واپس جاتے ہیں۔

ال	ر	قیـ	ب
۱۰۱	۱۱	۳۲	۱۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۳
۳۰	۳۵	۹	۹۹

اس اسم کی ریاضت خلوت ظاہر و باطنی طہارت کے ساتھ تاریکی میں بیٹھ کر کی جائے جب شب و روز نا دہر آن ذکر کرتا ہے تو موکل آکر ضرور تیں پوری کرتا ہے۔ اگر اسے برتن میں لکھ کر ایسے کو پلائیں جس سے محبت کرنا ہو تو وہ تمام عمر سے بہت محبت کرے گا

کند ذہنی دور اور محبت کا عمل انگوٹھی میں کندہ کرکے کند ذہن کو پہنائیں تو اس کو فہم و ذکاوت ملتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔
نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّقِيْبُ الْمُرَاقِبُ لِاَعْيَانِ تَفَاصِيْلِ الْاِمْتِدَادِ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ وَتَفَاصِيْلِهَا يَا اِلٰهَ الْعِبَادِ اَنْتَ الْمُدَبِّرُ بِنَوَامِ النَّظْمِ لَهَا فَلَا تَنْفَكُّ لَحْظَةً مِنَ النَّفَادِ وَ اَنْتَ الْحَافِظُ لِنِظَامِهَا عَلٰى اَكْمَلِ الْحَالَاتِ مِنَ التَّحْلِيْلِ وَالتَّرْكِيْبِ وَالْحَرَكَاتِ وَالسُّكُنَاتِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ عِلْمِكَ الْقَدِيْمِ عَلٰى نِظَامِ مُرَادِكَ الْعَالِمِ بِمَا اَجْرَيْتَهُ قَلَمُكَ فِي لَوْحِ التَّفْصِيْلِ وَالتَّعْلِيْمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَ ظَاهِرِيْ وَبَاطِنِيْ بِنُوْرٍ مِنْ عِنْدِكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ اَنْ تُحَقِّقَ بِمُرَاقَبَةِ حَقَائِقِيْ وَلَطَائِفِيْ بِمَا تُحَصِّنُنِيْ وَكَمَالِ الْمُحَافَظَةِ مِنَ الْاَمْرَاضِ فِي الْقَلْبِ وَالْجَسَدِ وَمِنْ كَيْدِ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ يَا اَللّٰهُ يَا رَقِيْبُ۔

اسم المجیب کے خواص و اعمال

ذات مجیب الاموات ہے جو سائلوں کی سائلی سنتا اور فریاد رسی کرتا اور پریشان حالوں کو سکون خاطر عطا کرتا ہے۔ اور یہ تمام ترا وصاف صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ اپنے بندے کو خالی ہاتھ پھیرتے اسے شرم آتی ہے بندہ کو بھی چاہیئے کہ اس کے احکام دل و جان سے بجالائے اس کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کرے عارف کو سزاوار ہے کہ تمام لوالطن امکن کا مشاہدہ کرے کہ ان سب کی حرکت ایک ہے۔ اس اسم کا ذاکر مستجیب اور دعوات ہے جلد اپنی مراد اور بھلائیاں پاتا ہے۔

نقش یہ ہے

ال	م	جیـ	ب
۴	۱۱	۳۲	۳۹
۱۰	۱	۱۳	۳۲
۴۱	۳۴	۵	۳

جو مانگو ملتا ہے کسی حاکم کو مہربان کرنا جس حاکم کا دل جیتنا چاہو تو اس کی تصویر بنا کر خلوت میں اپنے سامنے رکھ کر یہ اسم پڑھنا شروع کرو اور اس نقش کو ایک نئی ٹھیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھو مقصد براری ہوگا اگر چاندی کی تختی پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھو اور ذاکر بنے رہو تو اللہ مجیب سے جو مانگو گے مل جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِيْ اِذَا كَانَ مُخْلِصًا فِيْ دُعَائِهٖ وَمُسْعِفُ الْمُضْطَرِّيْنَ بِالْاِجَابَةِ قَبْلَ سُؤَالِهِمْ لِاَنَّكَ عَالِمٌ بِحَاجَةِ الْمُحْتَاجِيْنَ بِمَا سَبَقَ فِيْ عِلْمِكَ الْقَدِيْمِ مِنَ الْاُمُوْرِ الْمَقْدُوْرَاتِ وَنُفُوْذِ مَا قَضَيْتَ مِنَ الْاِرَادَاتِ الْمُمْكِنَاتِ وَاَسْرَعُ اَمْرِكَ فِيْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ وَطَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَتُسْرِعَ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَتَكْشِفَ عَنِّيْ شَرَّ مَلَمَّاتِيْ وَتُؤْمِنَ رَوْعَاتِيْ وَمَخَافَاتِيْ وَتَنْهَرَ مَنْ اَرَادَ مَضَرَّاتِيْ وَتَرْفَعَ دَرَجَاتِيْ اِلٰى غَايَةِ غَايَاتِيْ اَنْتَ مُنْتَهٰى غَايَاتِيْ مِنْ جَمِيْعِ جِهَاتِيْ وَكُلِّ تَوَجُّهَاتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ ۔

اسم الواسع کے خواص و اعمال (مشکلات کا حل تنگی سے فراخی)

لفظ واسع کا مادہ وسعت ہے۔ یہ کبھی دنیا کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اور کبھی خالق کی طرف خالق حقیقی اسقدر وسیع ہے کہ اس نے اپنے وجود اور ادراک سے متعلق معلومات کا احاطہ کیا ہے۔ اور احسان و انعام اسی کا ہے اور تقدیس و توصیف سب اسی کے لیے ہے۔ اور بے شک اللہ ہی واسع مطلق ہے۔ اگر اس کے علم کو دیکھا جائے تو وہ لاانتہاء ہے اگر اس کے کلمات لکھنے کے لیے سات سمندروں کے پانی کی سیاہی بنا کر اور تمام روئے زمین کی روئیدگی کے قلم بنا کر لکھا جائے تو یہ سیاہی اور قلم سب ختم ہو جائیں گے۔ لیکن اس کے کلمات ختم نہ ہونگے اگر حقیقتاً لکھا جائے تو نہ سمندر ہے اور نہ روئیدگی ہے۔ بلکہ سب اسی وسیع اور وسیع پاک و بزرگ کی تجلیاں ہیں۔

واسع وہی ہے۔ جس کی انتہا نہیں جو ذات باری تعالیٰ ہے۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا - بندہ کو چاہیے کہ اس اسم واسع سے اخلاق و علم اور کشادگی کے کشف کرے جب ذاکر اپنے باطن میں قبول ایمان کی کشادگی محسوس کرے تو یقین کرے کہ مقام وسع اسے نصیب ہوا اور اصل باطنی کشادگی نورانی ہوتی ہے ایک کشادہ اور وسیع مکان میں اسم واسع ہر نماز کے بعد اعداد بسط کے مطابق ذاکر کے پاس مؤکل خواب یا بیداری میں آتا ہے۔ اور ذاکر کے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں تنگی سے فراخی نصیب ہوتی ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اس کے برابر ہوں اس کے لیے یہ اسم اعظم ہے۔

ال	وا	س	ع
٩١	٦٩	٢٣	٦
٢٨	٥٨	١	٣٣
٨٨	٣٤	٩٤	٥٩

مریض صحتیاب ہوتا ہے اسے لکھ کر کسی مکان یا دوکان یا تھیلی میں رکھیں تو برکت ہو اگر اس کو پاک کر کے اسے پہنے تو اس کی جملہ مرادیں پوری ہوں سو داس کو بھی اس کا ذکر موجب صحت مندی ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش الواسع یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاسِعُ الْمُحِيْطُ بِدَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ اَثَرُ الضَّمَائِرِ وَالْخَوَاطِرِ الْخَفِيَّاتِ اَسْئَلُكَ بِقُوَّةِ قُدْرَتِكَ عَلٰى بَذْلِ الْاِحْسَانِ بِدَوَامِ الْفَضْلِ عَلَى الْعِبَادِ وَالْاِمْتِنَانِ اَنْ تُوَسِّعَ مَكَارِمَ اَخْلَاقِيْ وَمَعَارِفِيْ وَاَنْ تُوَفِّيَ مَعْلُوْمِيْ مَا يَسُرُّ اِسْرَارِيْ وَمَوَارِدِيْ ، لِتَجَلِّيْكَ وَتَضَاعَفَ اَنْوَارِيْ بِنُوْرِ عِنَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ الْخَيْرَاتِ وَادْفَعْ عَنِّي الْمَضَرَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا وَاسِعُ يَا حَلِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُوَسِّعَ عَلٰى كُلِّ اَمْرٍ ضَيِّقٍ بِفَرَجٍ مِّنْكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ -

اسم الحکیم کے خواص

اسم حکیم کے معنی قرآن کی اس آیت میں ہیں لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ اسم حکیم کی خاصیت ہے کہ اس کو ہمیشہ پڑھنے والا جس عقلی امر کا ارادہ کرے وہ اسے حاصل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ يَا مَوْلَائِيْ يَا دَائِمُ يَا مَوْلَائِيْ يَا عَلِيْمُ يَا مَوْلَائِيْ يَا حَكِيْمُ ، حِكْمَتُكَ بَالِغَةٌ لَا رَادَّ لِاَمْرِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِكَ فَمِنْ فَوْقِكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ فَهُوَ ذُو الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ فِي الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُكَ يَا حَكِيْمُ بِالْحِكْمَةِ وَمَا حَوَتْ مِنْ بَدَائِعِ الصُّنْعِ وَمِنْ بَرَكَاتِ الرَّحْمَةِ وَسَوَابِغِ النِّعْمَةِ اَنْ تَفْتَحَ لِيْ خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ بِمَفَاتِيْحِ حِكْمَتِكَ مِنْ عَجَائِبِ كَيْفِيَّتِكَ بِسَوَابِغِ نِعْمَتِكَ وَاَقِمْنِيْ عَلٰى اَقْدَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ بِطَاعَتِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ -

اسم الودود کے خواص محبت کا مجرب عمل اور کسی کی محتاجی نہ رہے

ودود وہ ذات رحمٰن الرحیم ہے جو مخلوق سے بھلائی چاہتی ہے یہ اسم رحیم سے قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات ہے جو شخص اس اسم کے ذریعہ تقرب الٰہی حاصل کرتا ہے۔ وہ لوگوں کا محتاج نہیں رہتا اس اسم کے ذاکر سے تمام لوگ محبت کرتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر خلوت میں ہر وقت استغفار سے کرنا چاہیئے ذکر یہ ہے۔ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ اس اسم کا مؤکل صیائیل مُسَبِّحَاتُ الرَّحِیْمِ اَلْوَدُوْدُ ذکر کرتے ہوئے ذاکر کے پاس آتا ہے محبت الفت کے لیے اس اسم کے گرد سے مؤکل کا نام انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو محبت ہوگی اور جو کوئی مکمل محبت چاہے وہ ان اسماء کو محبوب کے نام کے الگ الگ حروف اور ان کے اعداد مربع میں لکھے الفت ہوگی اسماء یہ ہیں۔ اَلْوَدُوْدُ الرَّحِیْمُ وَالْعَطُوْفُ الرَّحِیْمُ اور دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ ۳ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الْاِیْمَانِ وَتَجَلَّیْتَ بِالنُّوْرِ اَلْقَائِمِ وَالسِّرِّ الدَّائِمِ عَلَی الْاَرْوَاحِ فَاَلَّفْتَ الْاَشْبَاحَ وَتَجَلَّیْتَ بِاِسْمِکَ الْوَدُوْدِ عَلَی الْاَرْوَاحِ بِسِرِّ سِرِّ بَابِ حُبِّکَ فِیْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ کَمَا اَلْقَیْتَ الْوَحْیَ فِیْ قَلْبِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ اِسْمِکَ الْوَدُوْدِ اِنَّکَ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ الْمَعْبُوْدُ اَجِبْ یَا مَلَکُ صَیَائِیْلُ الْوَحَا الْعَجَلُ۔

اللہ تعالیٰ اس ذاکر کے لیے لوگوں کے دل نرم کر دیتا ہے اور اس کے ذاکر کی دعا جلد قبول ہوتی ہے اور اس کی مرادیں بر لاتا ہے۔

اسم المجید کے خواص

مجید وہ ذات بزرگ ہے جو بے انتہا ہی بخشش والی ہے جس کے شرافت ذاتی کے ساتھ ساتھ افعال بھی شریف ہوں اسے مجید کہتے ہیں۔ العزۃ مجد الاماجد اور مجید ہے مجید اسم مبالغہ ہے جس کے معنے جلیل اور کریم میں اور ان دونوں اسماء کے معنی پہلے بیان کیے گئے ہیں۔ اگر اسم باعث کو اس کے ساتھ رات دن پڑھیں تو خلائق میں اعلیٰ مرتبہ حاصل ہو۔ حصول رزق کے لیے اسم رزاق کے ساتھ اسم مجید کا ذکر مناسب ترین ہے۔

عہدہ دوبارہ حاصل ہونا

جس شخص کا عہدہ کم کر دیا ہو وہ اسکو چاندی کی تختی پر مع اسم مؤکل کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم جلیل کے ساتھ ذکر اسم مجید کا کرے تو عہدہ دوبارہ حاصل ہوگا اگر سالک ورد رکھے تو ہر تمنا پوری ہوگی ذکر یہ ہے۔ نقش یہ ہے۔

د	جی	م	ال
۳۱	۳۰	۱	۱۹
۲۹	۴۲	۱۵	۲
۱۴	۳	۳۲	۳۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَجِیْدُ ذُوْالشَّرْفِ الْوَسِیْعِ الْجَلِیْلِ الْمُفِیْضِ عَلَی الْعِبَادِ بِالْمَجْدِ وَالْعَطَایَا الْمُتَرَادِفِیْنَ فَاَنْتَ کَنْزُ ذَاتِکَ بِحُسْنِ فِعْلِکَ وَنَعْتِکَ الْجَمِیْلِ فِیْ وُجُوْدِکَ بِمَقَامِ الْاِسْلَامِ فَقَدْ مَجَّدَکَ کُلُّ طَوْدٍ مِنَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اَسْئَلُکَ بِشَرْفِ مَجْدِکَ یَا مَاجِدُ عَلٰی اَھْلِ الْمَمَاجِدِ بِعُلُوِّ جَلَالِہٖ یَا مَاجِدُ عَلٰی اَھْلِ الْمَجْدِ یَا وَحِیْدَتِہٖ کَلَامِکَ الْقَدِیْمِ الْوَاجِبِ الْوَاجِدِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُلْحِقَنِیْ بِشَرْفِ مَجْدِکَ الْجَلِیْلِ وَتُقِیْمُنِیْ عَلٰی بِحَقَائِقِ

بِسَيِّدِكَ الْجَمِيلِ وَاجْتَنِبْنِي بِحُسْنِ الثَّنَاءِ عَنْ وَفَاءِ الْآمَالِ بِجَهْدِهِ أَوْ وَسَمَ أَحْبَابَكَ مَشْهُودًا أَوْ بِأَوْلِيَائِكَ وَرُسُلِكَ جَهْدَهُ أَوْ يُجْنِبُنِي مَرْجَانِيَتِكَ وَجَهْدَهُ أَيَا أَللّٰهُ يَا مُجِيبُ أَسْئَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هٰذَا الْإِسْمِ عَبْدَكَ مَطْيَائِيلَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اسم الباعث کے خواص

باعث وہ ذات عالیشان ہے جو پریشان حالوں کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کی بے چینی دور کرتی ہے۔ اور یہ ذات اللہ تعالیٰ کی ہی ہے۔ اللہ سے دعا کرنے والے چار قسم کے ہیں۔ ایک جو حالت اضطرار میں دعا کرتا ہے ایسی دعا جلد قبول ہوتی ہے دوسری دعا زبانی ہوتی ہے جس میں دعا کرنے والا پوری طرح کام نہیں لیتا ہر دعا میں اخلاص ہونا ضروری والازمی ہے تاکہ سختیوں پر صبر عطا ہو۔ تیسرا وہ شخص ہے جسے فقر وفاقہ ہو وہ دعا کرے تو اللہ قبول کرتا ہے۔ چوتھا وہ شخص ہے جو اللہ سے بکثرت دنیا ملنے اور عمر بڑھنے کی دعا کرتا ہے۔ یہ شخص مغرور ہے کیونکہ اس نے ایسے کام میں اپنا وقت برباد کیا جو ہرگز اللہ تعالیٰ سے دعا کے قابل ہی نہ تھا۔

بہتر یہ ہے کہ اللہ سے رزق میں برکت کی دعا کی جائے اور نیک کاموں کی توفیق طلب کی جائے۔ اور مومنوں کے لیے امداد مانگی جائے
حضرت عمر خراسانی سے حکایت ہے کہ ایک سال میں حج کے لیے جا رہا تھا۔ میں ایک کنوئیں میں گر پڑا میں نے اپنے دل میں کہا میں اللہ کے سوا کسی اور سے فریاد نہیں کروں گا اور چند لوگوں کا وہاں سے گزر ہوا میں نے کچھ بھی نہ کہا پھر کچھ لوگ آئے جو اس کنوئیں کا منہ بند کرنا چاہتے تھے تاکہ اس میں کوئی نہ گر پڑے چنانچہ انہوں نے کنوئیں کے منہ پر ایک پتھر رکھ دیا اور مٹی ڈال کر چلے گئے۔ اور میں کنوئیں میں خاموش بند ہو گیا ان لوگوں کے جاتے ہیں ایک درندہ نے وہ مٹی اور پتھر ہٹا دیئے۔ اور اپنی دم کنوئیں میں لٹکا کر بیٹھ گیا۔ میں اس کی دم پکڑ کر اوپر آگیا میں نے اللہ کا شکر ادا کیا ایک غیبی آواز آئی تو نے خاص ہم سے فریاد کی ہم نے تجھے نجات دی جس کا تجھے شان گمان بھی نہ تھا۔

سالک کے لیے لازمی ہے شریعت پر مضبوطی سے عمل کرے قضائے الٰہی پر راضی ہو کسی امر پر معترض نہ ہو اور صدمہ پر صبر کرے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا ہے فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ اسم باعث کی تاثیر یہ ہے۔

سختی سے خلاصی سختی میں جو شخص اس کا ذکر کرے تو اللہ اس کو خلاصی دیتا ہے۔ اگر اسم فتاح کے ساتھ اسم باعث پڑھے تو اس کا موکل بشیائیل اگر فرد تمیں پوری کرتا ہے۔ اگر اس موکل کا نام لکھ کر کسی مکان میں رکھا جائے تو بہت برکت اور فائدے ہوتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

ث	ع	با	ال
۲	۳۲	۴۹۹	۷۱
۳۳	۵	۶۸	۸
۶۹	۴۹۷	۳۴	۴

نقش اسم الباعث یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْبَاعِثُ عَلَى الْإِطْلَاقِ فِيْ كُلِّ الْأَحْوَالِ أَوْجَدْتَ الْأَحْيَاءَ مِنْ نُطْفٍ بِيَسِيْرِ الْمَاءِ السَّيَّالِ وَبَعَثْتَ كُلَّ رُوْحٍ إِلٰى جَسَدِهٖ بِأَمْرِكَ الْعَزِيْزِ الْمُتَعَالِ فَعَرَفْتَ بِلَطِيْفِ الْأَرْوَاحِ فِيْ كَثِيْفِ الْأَشْبَاحِ عَلٰى مَا اخْتَرْتَ مِنَ الْفَسَادِ وَالصَّلَاحِ يَا ذَا الْكَامِلِ فَيْضِ كُلِّ لَطِيْفٍ وَتَنَاهِيْ فِيْهِ أَعْدَدْتَ لِكُلِّ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَبَعَثْتَ [illegible] مِنْ جَرَيَانِ الْقَلَمِ

فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ الْمَسْتُوْرِ اَسْئَلُكَ بِسَرَائِرِ هٰذَا الْبَعْثِ الْعَظِيْمِ وَمَافِيْهِ مِنْ خَفَايَا الْاَمْرِ الْقَدِيْمَاتِ تَبْعَثُ لِيْ مِنْ سَرَائِرِ لُطْفِكَ مَاتَدُوْمُ بِهٖ عَنِّيْ قَضَايَا بِاِسْمِكَ وَتُوْجِبُ فِيْ خَفَايَا رَحْمَتِكَ وَتَوَامِيْ حِفْظِكَ مِنْ لَطَائِفِ رَحْمَتِكَ وَصْفِ قَلْبِيْ بِوَصْفِ اِلٰهِيَّتِكَ يَطْلَعُ عَلٰى فُؤَادِيْ بِرَحْيَا وَرَحْمَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ۔

اسم الشہید کے خواص

اسم شہید بھی اسم علیم ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس غیب اور شہادت دونوں صفات موجود ہیں غیب سے باطن اور شہادت سے ظاہر مراد ہے۔ اکل حلال کے ساتھ خلوت میں اسم باعث کا ذاکر ہر نماز کے بعد چالیس دن تک اس کے اعداد کے موافق پڑھے تو زبائیل مؤکل حاضر ہوتا ہے جس کے ماتحت چار سردار ہیں یہ ذاکر سے حجابات اٹھا دیتا ہے روحانی اشخاص ذاکر کو دکھائی دیتے ہیں ذکر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلشَّهِيْدُ عَلٰى كُلِّ ذَرَّةٍ بِمَا اَظْهَرْتَ فِيْ عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ بِمَا جَرٰى بِهٖ قَلَمُ التَّفْصِيْلِ فِيْ صَفَحَاتِ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ بِشَهَادَتِكَ عَلٰى كُلِّ ذَرَّةٍ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ وَبِقُدْرَتِكَ عَلَى الْمَوْجُوْدِ وَبِمَا سَبَقَ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ مِنَ الشَّقَاوَةِ وَالسَّعَادَةِ وَبِمَا سَبَقَ فِي الْعِلْمِ الْمَكْنُوْنِ اَشْهِدْنِيْ بِفَضْلِكَ تَفْصِيْلَ الْمَقَامَاتِ الَّتِيْ هِيَ مَقَامَاتُ الشُّهَدَاءِ وَاَشْهِدْنِيْ فِيْ ذٰلِكَ وَحَقِّقْنِيْ بِحَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ۔

امور غیبیہ کا انکشاف اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالٰے امور خفیہ واضح کرتا ہے اس کے مال رزق میں برکت دیتا اور سینہ منور ہوتا اس کا نور باطن سے معمور کر دیتا ہے۔

اسم الحق کے خواص

اسم حق دراصل اللہ تعالیٰ کی زمینی تلوار ہے جس سے باطل کے پہاڑ قلع کیے جاتے ہیں باطل کی ضد کا نام حق ہے حق تعالٰے نے موجودات کو جس طرح چاہا ظاہر کیا۔ اور ہر موجود کے لیے اپنے اسماء میں سے ایک اسم ظاہر پر حق کو محیط کر کے توحید فطرت کی جانب متوجہ ہوا اور اپنے اسم حق کے معانی و مفاہیم موجودات پر بسط فرمائے الحاصل اسم حق کا ذکر عجائبات الہٰی مشاہدہ کرتا ہے۔ اور ایک ایک حرکت و نفس اور فعل دیکھتا ہے ذاکر جب اخلاص سے ریاضت و ذکر کرتا ہے تو مؤکل بر میائیل حاجت روائی کرتا ہے اور ذاکر کو حق و باطل میں تمیز ہو جاتی ہے۔ کسی بات کے سننے ہی نتیجہ سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ اسم حق کا ذکر قضائے حوائج کے لیے بہت سود مند ہے اس کا نقش جس ضروریات کے لیے باندھو مطلب بر آری ہوتی ہے۔ اسم حق کے عدد جس شخص کے نام کے برابر ہوں اور وہ اسے پڑھتا ہے تو عجائبات قدرت زیر نظر آتے ہیں۔

ا	ل	ح	ق
۹	۹۹	۳	۲۹
۹۸	۶	۳۲	۳
۳۰	۴	۹۷	۷

اگر چہ چاندی کی تختی پر لکھ کر بلغمی مریض استعمال کرے۔

مرض سے شفا اور ہر مراد پوری ہو | از رحمت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُطْلَقُ الْمَوْجُوْدُ فِیْ حَقِیْقَتِہٖ ذَاتُكَ الْمَوْصُوْفُ ، بِحَقَائِقِ الصِّفَاتِ الْعُلْیٰ فِیْ قُدْسِہٖ وَ سَیِّدُكَ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اَنْوَارِ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی اَنْ تُحَقِّقَ لِیْ كُلَّ حَقٍّ فِی الْوُجُوْدِ وَتُبْطِلَ لِیْ كُلَّ بَاطِلٍ تَعَنْدُ بِہٖ یَفْقُوْدُ وَاَسْئَلُكَ بِسِرِّ وُجُوْدِكَ الَّذِیْ حَقَّقْتَ بِہٖ حَقَائِقَ صِفَاتِكَ اَنْ تُحَرِّمَ فُرَادِیْ بِحَقِّ الْحَقِّ اِلٰی شُهُوْدِ حَقَائِقِ ذَاتِكَ فَاَكُوْنَ بِكَ مَعَ وُجُوْدِیْ بِكُلِّ مَوْجُوْدٍ اَبَدًا اَیْ یَا بَاقِیْ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ۔

اسم الوکیل کے خواص

وکیل وہ ذات برحق ہے جو سب امور کا مالک ہے۔ وہ جس طرح چاہتا ہے ہر ہر کام کی تدابیر کرتا ہے۔ وکیل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ جو ایک وہ جن کو بعض کام سپرد کیے جائیں۔ وہ تو ناقص ہیں اور ایک وہ جس کو کلیۃً سب کام سپرد کیے جائیں وہ کامل ہے اور یہ اللہ تعالٰی ہے وکالت کے معنی کفالت کے بھی ہیں جو شخص اپنے باطن کی اصلاح مکمل ارادے اور خود اعتمادی سے کرتا ہے۔ اللہ تعالٰی اس کو استغنا اور اطمینان کا نور عنایت کرتا ہے توکل کی پانچ قسمیں ہیں۔ پہلی قسم توکل مع لزوم قلب ہے اللہ تعالٰی نے دلوں کے صحیفہ میں ایمان لکھا ہے اور اپنی روح سے اس کی معنی امداد سے مرتب کرکے ایمان میں اضافہ وقوت کے لیے اطمینان دیا ہے انسان اپنے ایمان کی ہر سانس میں زیادتی دیکھے تو یقین کرے توکل درست ہے یہ کیفیت دل میں دوام ذکر سے پیدا ہوتی ہے اور اسی سے متصل ایمان ثانی جو ان اعمال پر ایمان لانا ہے جن پر معرفت کا انحصار ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالٰی نے ایمان کی نشانی معرفت کو قرار دیا ہے جس سے اس کا مومن ہونا ہو جاتا ہے ارشاد ہے وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ۔ اللہ تعالٰی ہی نے ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا اسے تمہارے دلوں میں زینت دی اور کفر وفسق اور گناہ کو تمہارے لیے ناپسند کیا ہے ان علامات سے ایمان کا وجود معلوم ہو جاتا ہے اور یہی فطرت اولیٰ کا منشا ہے۔ جو حقیقت میں حق کے خصوصی عارف کی علامت ہے۔

ہر ایک اپنا رزق پورا کر لیتا ہے

حضور اکرم نے فرمایا روح القدس نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ کوئی شخص نہیں مرتا جب تک کہ اپنا رزق پورا نہ کرے اس اسم کے ذاکر کے لیے ظاہر وباطنی تقویٰ سے آراستہ ہونا لازمی ہے اور بالکل اللہ کی جانب متوجہ رہے یہ اسم اولیاء کا ذکر جو تصرف اسم اللہ کرتا ہے۔ وہی تصرف اسم حق بھی کرتا ہے کیونکہ دونوں کے اعداد مساوی ہیں اعداد کے موافق خلوت میں ذاکر کے پاس اسم حق کا موکل کہیائیل حاضر ہوتا ہے اور ذاکر کو معارف سے آگاہ کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَكِیْلُ الْحَافِظُ بِمَا اَوْجَدْتَ فِیْ تَفَاصِیْلِ الْجَبَرُوْتِ وَفِیْ عَالَمِ الْمُلْكِ الْمُلْكِ وَخَزَائِنِ الْمَلَكُوْتِ الْمُتَصَرِّفِ فِیْ عَالَمِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِیِّ وَاَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعِلْوِیَّةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُشْهِدَنِیْ فِیْ مَقَامِ التَّوَكُّلِ وَاَشْهَدَ فِیْ ذٰلِكَ فِیْ اُمُوْرِیْ مِنْ عَالَمِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِیِّ وَاَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعِلْوِیَّةِ اِلٰی عَالَمِ الْیَمُوْتِ وَاَنْ تُحَقِّقَ تَوَكُّلِیْ عَلَیْكَ وَاعْتِمَادِیْ لَدَیْكَ لِاَكُوْنَ بِتَوَكُّلِیْ عَلَیْكَ مَسْتُوْرًا بِسِتْرِكَ الْوَافِیْ مَلْحُوْظًا بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْاَسْنٰی یَا اَللّٰهُ یَا وَكِیْلُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسم القوی کے خواص واعمال

قوی وہ ذات مستحکم جو پوری قوت رکھتا ہو یقین کرلیا جائے قوت اور قدرت یہ دونوں اپنے موصوف کی صفتیں ہیں اللہ نے فرمایا ہے وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۔ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۔ اللہ تعالیٰ نے جس امر کا ارادہ کیا ۔ اسے اپنی حکمت سے وجود کی حیثیت دے کر ایجاد کیا اور وجود شئے پر پُرقوت احسان کر کے اس کے مزاج میں بھی ایک مناسب قوت ودیعت کی ۔ جس کی وجہ سے توحید اور امانت کا بار اٹھانے کے قابل ہوا اللہ تعالیٰ نے عرش کو عظمت اور وسعت کے ساتھ پیدا کر کے اپنی عظمت وجلال کی اس پر تجلی کی اور توحید پر قائم رہنے کی اسے قوت دی پھر لوح کو پیدا کر کے اسے بھی توحید کا حکم دیا پھر آسمان و زمین پیدا کر کے ان کو بھی توحید کا حکم فرمایا جو توحید کی تاب نہ لاسکے وہ دریائے جبروت میں سرگذشت ہو گئے ان سرگشتگان کو پھر اللہ کریم نے انوار الٰہی کی تب وتاب سے انہیں توحید کی دولت عطا کی جس کے باعث یہ سرگشتہ وگم ہو گئے اس نے اپنے انوار سے ان کو ایک نور بخشا تب انہوں نے توحید کی نفس اور اجسام کی صورت میں حاضر ہوئے اللہ کی ہیبت سے آسمان و زمین پھاڑ دیا اور ہوا سب کے سب اپنے محل اور مقام پر قائم ہوئے اللہ کے احکام کی تعمیل کے لیے رات اندھیری اور دن روشن ہے جنت درخشاں اور دوزخ مشتعل ہے کان سنتے اور آنکھیں دیکھتی ہیں رہائیں گویا اور حواس حرکت کرتا

کمزوری دور ہو قوت حاصل ہو خلوت میں اسم قوی کے ذکر سے تمام حواس اور اعضاء میں قوت ظاہر ہوتی ہے ۔ شخص کمزور ہو تو پھر اسے لکھ کر روزانہ نہار منہ بارہ دن پئے تو قوت آجاتی ہے ۔ خلوت میں ہر نماز کے بعد اس کے اعداد بسط ذکر کرنے والے کے پاس مؤکل یہ آتا ہے ۔ اس مؤکل کے ماتحت چار اعلیٰ سردار ہیں اس مؤکل کا نام موطیائیل ہے ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں آتا اور اس کی ضروریات پوری کرتا ہے ۔ اور بیماری صحت سے بدل جاتی ہے ذکر یہ ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِيُّ الشَّدِيْدُ التَّمْكِيْنُ الْمَتِيْنُ قُوَّتُكَ قَادِرَةٌ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَقْدُوْرَاتِ وَشَأْنُكَ هُوَ شِدَّةُ نُفُوْذِ الْقُدْرَةِ عَلٰى اِظْهَارِ الْمُخْتَرَعَاتِ اَسْئَلُكَ بِشِدَّةِ قُوَّتِكَ عَلٰى اِيْجَادِ الْكَائِنَاتِ وَتَكْوِيْنِ الْمُوَكَّدِ بِالتَّفْصِيْلِ النَّافِذِ مِنْ اَسْفَلِ السَّافِلِيْنَ اِلٰى عِلِّيِّيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشُدَّ قُوَّةَ قَلْبِيْ عَلٰى مُخَاطَبَةِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَقُوَّةَ لُبِّيْ عَلٰى تَرْكِيْبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَالتَّكْوِيْنِ وَاَنْ تَشُدَّ قَلْبِيْ بِمَحَبَّتِكَ وَاَعْضَائِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَاِخْلَاصِ سِرِّيْ فِيْ مَعْلُوْمَاتِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ كَرَامَتِكَ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ اَرَادَ فِيْ بِسُوْءٍ وَمَكْرُوْهٍ وَرُدَّ مَكْرَهٗ بِوَجْهِ الْخِذْلَانِ وَالْعَجْزِ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَا تُمْهِلْهُ وَعَاجِلْهُ قَبْلَ اَنْ يُّعَاجِلَنِيْ وَخُذْهُ قَبْلَ اَنْ يَّاْخُذَنِيْ يَا اللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا

اللہ تعالیٰ اس اسم کے ذاکر کو حاسدوں کے مکر اور ظالموں کے شر سے بچاتا ہے ۔ اسم کے دوامی ذاکر کو اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھتا ہے ۔ اور مؤکل سے گفتگو کرنے کی اسے پوری قوت عطا کرتا ہے ۔

اسم المتین کے خواص

جس شخص کا نام متین ہو [illegible] کیونکہ متانت یا [illegible] اجسام کے لیے خاص ہے حق تعالیٰ ان سے پاک اور منزہ ہے

متین کے معنے یہ ہیں مناسب قوت کی شدت پر دلالت کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا پورا کرنے والا اور پوری قوت والا ہے اللہ تعالیٰ چونکہ زبردست قوی ہے۔ اس لیے متین کے معنے قوت قرار دینا زیادہ مناسب ہیں اکل حلال کے ساتھ اس اسم کو اسم قیوم کے ساتھ پڑھنے پر مؤکل آ کر خلعت پہناتا ہے اور فرمودہ میں پوری کرتا ہے اس اسم کا ذاکر اگر فاسق کو دیکھے تو وہ فوراً توبہ کرتا ہے۔ اور اگر جب اشیاء کا کشف ہوتا ہے۔

شکل نقش المتین یہ ہے

قوت اور چلنے پھرنے کی طاقت

جب قمر نحوست سے خالی ہو اس وقت نقش لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے جس کی قوت کسی مرض کی وجہ جاتی رہی ہو صحت ہوتی ہے۔ نقش کے گرد مؤکل کا نام بھی لکھنا چاہیئے۔ جو بچہ چلنے پھرنے کی سکت نہ رکھتا ہو اس کے گلے میں باندھنے سے وہ جلد چلنے پھرنے لگتا ہے مسافر کو اگر سفر میں یہ نقش رکھے سے راہروی کی تکلیف سے نجات پاتا ہے اس کا ذکر اسم قوی میں بیان کیا گیا ہے۔

م

ال	م	ت	ین
۴۵۱	۵۹	۳۲	۳۹
۵۸	۱۹۸	۴۲	۸۲۳
۴۱	۳۴	۵۰	۳۹۹

اسم الولی کے خواص

ولی وہ ذات کریم ہے جو بندوں کے امور کا متولی و مجیب ہے اور اپنے اولیاء کی بخشش کرتا ہے فرمان ہے۔ تعالیٰ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْکَافِرِیْنَ لَا مَوْلٰی لَھُمْ۔

اللہ مسلمانوں کا مددگار و کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ولی کے معنے نزدیک کے ہیں جب کہ فرمایا ہے۔ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی بارش کو بھی ولی کہتے ہیں کیونکہ بارش ہی کی وجہ سے زمین زندہ ہوتی ہے اور سبزیاں اگاتی ہے۔ نیز مرنے والے کے بعد جو شخص رہتا ہے۔ وہ ولی کہلاتا ہے۔ اور حاکم کو بھی ولی اور والی کہتے ہیں۔

یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت بندوں پر کی ہے۔ اس سے پہلے ان کے دلوں میں کفر کی آگ شعلہ زن تھی اللہ نے باران رحمت بھیجی یعنی ایمان عنایت کیا پھر تھوڑی تھوڑی بارش ہوتی رہی سبزہ کے بعد قاعدہ ہے کبھی ہلکی بارش ہوتی ہے اور کبھی تیز کیونکہ اللہ اپنی مخلوق کے احوال سے خوب واقف ہے۔ وقت پہان کو غذا پہنچاتا ہے۔ وقت پر مینہ برساتا ہے اور روئیدگی اپنے کمال تک پہنچتی ہے یہی مثال پنجوقتہ نمازوں کی ہے۔ جو روحانی غذا اور نورانی دریا ہیں نماز پڑھنے والا ہمیشہ دریائے رحمت و نور میں نہاتا رہتا ہے اور ملکوت سے غذا حاصل کرتا رہتا ہے اور جب وصل کی خواہش ہوتی ہے تو فرائض کے ساتھ نوافل ادا کرتا ہے اور اسے اپنا معمول بنا لیتا ہے ایسے شخص کا نامہ اعمال لپیٹ کر ذخیرہ کے طور پر رکھ دیا جاتا ہے۔ جیسے گرانی غلہ کے لیے غلہ روک رکھتے ہیں۔ یہی راز نماز اور روزہ کے بارے میں ہے۔ جیسے ہر ساعت بڑھتی ہے ایسے ہی مہینہ اور سال بڑھتے اور اعمال نیک ذخیرہ آخرت بنتے جاتے ہیں۔

مرض ام الصبیان دور ہو

اسم ولی کی ریاضت سے مقامات بلند اس ذاکر پر کھلتے جاتے ہیں۔ ابواب خیر کھلتے اور تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ خلوت میں باشروط مقررہ داخل ہو کر اسم اور آیت اتنی پڑھو کہ مستغرق ہو جاؤ تو مؤکل کہیا ٹیل خواب یا بیداری میں تمہاری استعداد کے موافق تمہارے پاس آتا ہے۔ اور تمہارا اشارہ اوامر ہوگا۔ اس اسم کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ ام الصبیان کے

سیاہ بکرے کے گلے ڈالیں محفوظ رہے گا حاکم سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں اس کا رعب داب غالب رہے گا جو شخص برتر داخل سے واقفیت پیدا کرے گا۔ وہ دنیا میں جس طرح چاہے تصرف کرے گا۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَوَالِیُ الْمُتَوَالِیْ لِاَمْرِ الْعِبَادِ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ وَالتَّفْضِیْلِ عَلٰی کُلِّ شَھِیْدٍ فَبُشْتُھُمْ لَہٗ بِرِمِیْقِ التَّحْرِیْرِ اَجَبْتَ قَوْمًا وَتَعَرَّفْتَ اِلَیْھِمْ بِاللُّطْفِ وَاللّٰہُ بِیْرٌ وَخَفِیْتَ الْاُمُوْرَ وَتَطَرَّفْتَ اِلَیْھِمْ بِعَیْنِ الْبُعْدِ وَالتَّحْقِیْرِ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَتَجَلّٰی وَیَا مَنْ یُحْیِی الْعِظَامَ الْعِظَامِ الرَّمِیْمِ ؕ اَسْئَلُکَ بِالْکَرَمِ وَالْعِلْمِ الْمُحِیْطِ الْقَدِیْمِ وَمَا سَبَقَ فِیْہِ مِنْ تَفَاصِیْلِ النَّعِیْمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ خَاصَّۃِ اَحْبَابِکَ وَاَوْلِیَائِکَ وَفِیْ خَفَایَا التَّقْدِیْسِ وَالتَّنْجِیَۃِ مِنْ جَذْبِ الشَّیْطٰنِ وَمِنْ وَسَاوِسِ اِبْلِیْسَ اَللّٰھُمَّ اَحْرِسْنِیْ بِوَلَایَتِکَ مِنْ اِکْتِسَابِ الْخَطِیْئَاتِ وَمِنْ تَوَلِّی الْحَنِّ وَالْبَلِیَّاتِ وَاجْعَلْ اَھْلًا لِلْاُنْسِ بِکَ مَعَ الْمُقَرَّبِیْنَ مُنْعِمًا بِتَوْحِیْدِکَ مَعَ الْمُوَحِّدِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیَّ الْخَیْرَاتِ۔

اسم الحمید کے خواص

حمید وہ ذات والا صفات ہے۔ تعریف کا سزاوار ہے اور جس کی تعریف معرف نے خود آپ کی ہے۔ جلال و جمال و کمال کے بموجب حق ہیں حمد بقا کی حقیق ہے جو دوام کا راز و اساس ہے اسے باعث اللہ تعالیٰ نے آپ اپنی حمد و تعریف کی ہے اور عرش ذکر سے وقلم کو بجا حمد کرنے کا حکم دیا ان سب نے بشمول جملہ مخلوق اس کی حمد بجالائی اور اللہ تعالیٰ نے سب کی حمد کو قرآن شریف میں جمع کرکے ارشاد فرمایا۔

آثار قرآن کریم میں بھی اُلحمد ہے جس شخص نے حمد فی الجنۃ کا راز بھی لیا وہ حمد کتاب کو حمد جنت سے ملانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

سامان آخرت

حمد کی چار قسمیں ہیں۔ حمد تعظیم ہر حال میں محمد۔ الامی محمد۔ اللہ کا آپ اپنی حمد کرنا جو کوئی حمد سے تقرب اسے لازمی ہے کہ حمد و ثنا الٰہی کرتا رہے کائنات کا ہر ذرہ گواہی دے رہا ہے۔ کہ حکمت الٰہی میں اسرار ہیں رنج و تکلیف کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہنا چاہیئے ہر چیز ذاکر کی تعریف کرے کسی کی برائی نہ کرے غیبت اور جھوٹ بالکل ترک کردے غیبت کرے گا تو حمد قبول نہ ہوگی۔ اگر جسمانی عالم میں صحت پر شکر کرو اہل قلوب سے ہو تو اللہ کے فضل پر شکر کرو کیونکہ ایمان سب سے زیادہ عظیم نعمت جس پر شکر کرنا واجب ہے۔ ذکر بکثرت کیا جائے دنیا میں آخرت کے لیے سامان مہیا کرلو ہمیشہ اور ہر آن وظائف و حمد الٰہی میں مشغول رہنا چاہیئے اگر اس اسم کا اعداد کے مطابق خلوت میں ذکر کرو تو مقصد حاصل ہوتا ہے۔ مرتبہ بلند اور مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُدْرِکُ الْحَمِیْدُ حمدت نفسک بنفسک فِیْ اَزَلِ قدسک ثم اعلنت الخاصۃ من عبادک بحمدک بما ولیتھم من لطف اِنْیِکَ وَاظْھَرْتَ مِنَ الْاَنْعَامِ مَا اوجب الحمد والثناءُ مِنَ الخاص وَالعَامِ علٰی مَمَرِّ الشُّھُوْرِ وَالْاَعْوَامِ بِجَمِیْعِ الْجَلَالِ وَلُطْفِ انس الْجَمَالِ وَبِتَمَامِ اَوْصَافِ الْکَمَالِ اَنْ تجعلنی عندک مشکورًا محمودًا مُبتھجا بقربک مسرورا بنور العقل مَعَ اولی الْاَلْبَاب مَرْفُوْعًا عَنْ ظُلْمَۃِ الْحِجَابِ شَاھِدًا الکَمَالِ وَالْجَمَالِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ حَمِیْدُ الْفَعَالِ۔

اسم المحصی کے خواص

محصی وہ ذات علیم ہے جو ہر چیز کا اجمالی و تفصیلی علم رکھتا ہے اس اسم محصی کی بیان اسم علیم میں تفصیل مذکور ہے اس محصی میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے اس کے اعداد کے برابر ذکر اسم محصی کے پاس خواب یا بیداری میں مؤکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے مؤکل یہ کہتا ہوا آتا ہے

اضافہ عقل و حافظہ و حقائق اشیاء کا علم

اسم محصی کا ذکر حافظہ درست کرتا ہے نماز مغرب میں ہفتہ تک پڑھے اور یا چاندی کی تختی پر کندہ کرکے گلے میں ڈالنے سے فہم و عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔ ذاکر کو حقائق اشیاء اللہ عطا فرماتا ہے ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُحْصِی الْمَوْجُوْدَاتِ قَبْلَ وُجُوْدِ مَا فِی الْقُبُوْرِ وَالْمِثَالِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَثَاقِيْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِیِّ وَالْحُجُبِ الْعَوَالِیْ وَعَدَدِ النُّجُوْمِ وَاَوْزَانِ الْاَظْلَالِ الثِّقَالِ وَاَوْزَانِ الْاَرْضِ وَالْجِبَالِ وَقَطْرِ الْبِحَارِ وَالْاَمْطَارِ وَجَمِيْعِ النَّبَاتَاتِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدِ الرَّمْلِ وَالْاَحْجَارِ وَعَدَدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ وَعَدَدِ مَا يَصْدُرُ مِنْهُمْ مِنَ الْاَنْفَاسِ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ وَالْمُحْصِیْ لِجَمِيْعِ الْمَعْلُوْمَاتِ مِمَّا عَلِمْتَنَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَمَا لَمْ نَعْلَمْهُ مِنْ اَسْرَارِ الْمُغَيَّبَاتِ اَنْ تَسْتُرَ عَوْرَاتِیْ وَتُاٰمِنَ رَوْعَاتِیْ وَتَغْفِرَ سَيِّئَاتِیْ وَتُضَاعِفَ حَسَنَاتِیْ وَتَحْشُرَنِیْ مَعَ اَوْلِيَائِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَتُعْلِیْ دَرَجَاتِیْ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُطْلِعَنِیْ عَلٰی حَقَائِقِ الْمَوْجُوْدَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْصِیَ الْمَوْجُوْدَاتِ يَا رَبُّ ۔

اسم المبدئ المعید کے خواص گم شدہ چیز کی بازیابی حاکم کی قوت و عزت و حکومت میں اضافہ

مبدی وہ ذات خلاق ہے جس نے از سر نو ہر چیز پیدا کی اور معید وہ ذات ازلی و ابدی ہے جو عدم سے وجود میں لاتا ہے اللہ تعالیٰ ہی نے تمام خلق پیدا کی اور نیست کے بعد دوبارہ پیدا کرے گا۔ سب چیزوں کی ابتداء اور انتہاء کا مرجع صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اسم مبدی کا مؤکل خیائیل ہے۔ موافق اعداد پڑھنے والے کو حضوری اشیاء پیدا ہوتی ہے۔ اگر چیز گم ہو گئی تو اسی اسم کے اعداد کے برابر ذکر کرنے سے وہ چیز مل جاتی ہے۔ یہ اسم حاملین کا ذکر ہے۔ حاکم یا امیر کی چاندی پر لکھ کر پہننے سے عزت زیادہ ہوتی اور حکومت مضبوط ہوتی ہے اسم المبدی اور المعید کا مربع حرفی رکھنے والے کو منجانب اللہ قوت ملتی اور عزت دوبالا ہوتی ہے۔ ذاکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ بَدَاْتَ الْخَلْقَ وَاَوْجَدْتَهُمْ عَلٰی غَيْرِ شَكْلٍ وَلَا مِثَالٍ سَبَقَ وَلَا دَلِيْلٍ وَّتَعَدَّدَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحَقِّقَ عَلٰی مَا اَبْدَعْتَ مِنْ اَنْوَارِ الْاَسْرَارِ وَلَطَائِفِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَاخْتَرَعْتَ تَفَاصِيْلَ اللَّطَائِفِ وَالْكَثَائِفِ الْجِسْمَانِيَّاتِ وَاَخْرَجْتَهَا مِنَ الْعَدَمِ وَجَعَلْتَهَا مَوْجُوْدَاتٍ ثُمَّ تَحْكُمُ عَلَيْهَا بَعْدَ وُجُوْدِهَا بِالْفَنَاءِ وَتُعِيْدُ مَا عَلٰی مَا تَشَاءُ مِنْ اَصْنَافِ اِعَادَتِ الْكَائِنَةِ ، اَسْئَلُكَ بِنُفُوْذِ قُدْرَتِكَ عَلَى الْاِبْدَاءِ بِتَفَاصِيْلِ حِكْمَتِكَ اَنْ تُبْدِیَ فِیْ قَلْبِیْ لَطَائِفَ اَنْوَارِكَ تُشْهِدُنِیْ بِهٖ حَقَائِقَ اَسْرَارِكَ وَتُعِيْدُنِیْ اِلٰی حَظَائِرِ قُدْسِكَ فَاَكُوْنَ فِیْ قُرْبِكَ وَجِوَارِكَ اِنَّكَ اَنْتَ

اَللّٰہُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ ۔

ان دونوں اسماء کے ذکر کے لیے علوم اور خوبیوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور صراط مستقیم ملتی ہے۔

اسم المحی الممیت کے خواص

ان دونوں اسماء کے معانی ایجاد اور اختتام کے ہیں۔ وجود نام ہے حیات کا اس کے فعل کو امانت کہتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ ہی موت و حیات کا خالق و مالک ہے۔ تمام شرائط کے ساتھ ان دونوں اسماء کا ذاکر نفس کو پاک و صاف کرتے ہوئے اہل حاجات کی فوقت میں پوری کرتا ہے اور امامت کی معلقوں کے کام کرتا ہے۔

اسم المحی کے ذکر سے عبادت دائمی کے راز حاصل ہوتے اور راز حیات سے واقف ہو کر حصول راحت کے کام کرتا ہے۔ اسم المحی کا مؤکل کیائیل ذاکر کو وہ خلعت پہناتا ہے جس سے قلب ذاکر کی حفاظت ہوتی اور اس کی نظر میں یہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ بیمار کو دیکھے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔

لوگوں میں عزت اور ابواب خیر مفتوح | اسم الممیت کے مؤکل کا نام عطیائیل ہے پلک کے زمانہ میں اس کی حکومت واضح ہوتی ہے بعض ان اسماء کو مع اعداد لکھ کر اپنے پاس رکھ کر جو دعا مانگو گے اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ ان دونوں اسماء کے ذاکر کی لوگ بے حد عزت کرتے ہیں اور اس کے لیے ابواب خیر مفتوح ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتُ
خَلَقْتَ الْمَوْتَ وَالْحَیَاۃَ
حَتْمًا عَلَی الْعِبَادِ بِلَا ابْتِدَاءٍ
بِمَا تَخْتَارُ مِنَ الصَّلَاحِ وَ
الْفَسَادِ وَقَدَّرْتَ لِکُلِّ اَحَدٍ
بِرِزْقِہٖ وَاَجَلِہٖ وَاخْتَرْتَ
اَقْوَامًا بِالْمَعَاصِیْ وَجَازَیْتَھُمْ
بِالْخِزْیِ وَالْاَخْذِ بِالنَّوَاصِیْ
اَسْئَلُکَ یَا مُقِیْمَ الْاَرْزَاقِ بِمَا
ثَبَتَ مِنَ الْاَزَلِ فِی الْاَزَلِ
وَبِقُدْرَتِکَ عَلَی الْاَحْیَاءِ
وَالْاَمْوَاتِ فَاَنْتَ الْمُتَّصِفُ بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ اَنْ تُمِیْتَ کُفْرِیْ مِنَ الشَّھَوٰتِ الْغَاشِیَۃِ وَ تُوْمِنَ مَسَاوِیْ فِیْ مُحَاسَبَۃِ الدُّنْیَا الصَّلٰوۃِ تُلِیْ بِمُحَاسَبَۃِ الدَّارِ الْبَاقِیَۃِ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ ۔

نقش الحی اور الممیت یہ ہے۔ م

ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت
ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا
م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل
ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م
ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح
ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی
ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی
ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا
م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل
م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م
ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م
ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی

اسم اَلحَیُّ کے خواص عجیبہ

جاننا چاہیئے کہ یہ اسم قرآن شریف میں اس آیت میں ہیں یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ حیات کے معنی سِرّ الٰہی کے ساتھ گویائی کے ہیں۔ وہی ظاہراً اور باطناً حرکت ہے اسی سے لطف حرارت اجزائی اجراء حرارت نفس و معدن سرا و تدریج قدیم سر طور ترابی ملکوت اور حیات جمادات وغیرہ کی ہے۔ حکمت اور قدرت الٰہی ظاہر ہوتی ہے اثبات توحید اور اقرار اللہ کا یہ راز وار ہے۔ حیّ کے فاعل مدرک کے بھی آتے ہیں۔ بشروط اسم کا ذاکر اگر اپنی سانس جاری رکھے اور کھاتا کم کھائے کیونکہ سیر شکمی کے باعث نور و حکمت کی گنجائش نہیں ہوتی۔ حضور اکرم نے فرمایا ہے لا تدخل الحِکْمَۃُ مِعْدَۃً مُلِئَتْ طَعَامًا ۔ طہارت اور پاکیزگی سے جسم کو زندہ رکھتے ہوئے اور اسم قیوم کا بھی اسم الحی کے ساتھ ذکر کرے تو موکل حیائیل آکر ذاکر کو وہ خلعت پہناتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ انت الحی لا نزل الذی حیا له ضل الموت ونزال الباقی الابد الذی لا یطلع علیه شیٔ من الحی والفقر ولا انتقال انت القدیم لمیا ابدیٌ الوجود بالذات السرمدیۃ صفاتک ان نسئلک والصفات اسئلک بقدیم حیاتک وابدیۃ وجود ذاتک وسرمدیۃ صفاتک ان تسئلک فی مسالک الخواص من العباد والصدیقین من الاولیاء اہل تجلی الحی السادۃ الاصفیاء واحی قلبی یا حی قبل کل

حي يا قيوم القائم بتدبير الموجودات من العوالم والخلائق في كل عالمها اسئلك ان ترزقني مما قسمت لي به في علمك من غير معنة وحركة المتحركات وسكنة المسكنات وجعلت كل شئ في رتبة من المخالفات والمساوات من كل صامت وناطق اسئلك بسر القيومية في الموجودات وبقوة الايجاد في خفايا المعلومات واحاطة نفوذ القدرة في الملك الملكوت اسئلك ان تقيمني بطاعتك في كل ما يذهب عني ظلمة البشرية ويكشف لي سر القيومية وترفعني الى المواصلات القلبية يا الله يا حي يا قيوم۔

اسم القیوم کے خواص

اسم قیوم لفظ قیام سے اسم مبالغہ ہے۔ اور قائم و قیوم وہ ذات مجمع الکمال ہے جس سے تمام موجودات قائم ہیں بغیر وجود قیوم کے کسی چیز کا بھی تصور نہیں کیا جا سکتا اللہ ہی قیوم ہے۔ اس لیے کہ اس کا قوام ذاتی ہے اور ہر چیز کا قوام اس کے ہاتھ میں ہے۔

اسم قیوم کی تجلی دنیا و آخرت میں ظاہر ہے۔ اس کا ظاہر ایک دائرہ ہے جو وجود میں ظاہر ہے اسی نے ملکوت آسمان و زمین کے عوالم اپنی قیومیت سے قائم اسی نے عقول اور عالم ملکوتی الطوار کی تدبیر بھی اسی کی قیومیت قائم ہے۔ اسی نے عقول اور عالم ملکوتی فطرت کو قائم کیا اور عہد لیا اور تمام اجسام وارواح و جنت و دوزخ وغیرہ کو قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ مشہود و شہود جمع کے ساتھ قائم ہے۔ سال دنوں سے دن ساعات سے ساعات درجوں سے درجے دقیقوں سے اور دقیقے۔ ثانیوں سے مرتب و قائم ہیں۔

اللہ قیوم لطائف عوالم میں ذات سے ظاہر ہے اور یہی طریقہ قائم ہے۔ علقہ نطفہ سے قائم ہوا علقہ سے گوشت و ہڈیاں اور عضلے اور عضلے روابط سے اور اغشیہ شباک سے اور شباک عروق سے اور عروق گوشت خون سے قائم ہوا اور خون کی صفت قوت سے قائم ہے اللہ تعالیٰ کی صفت اختراعی یہ ہے کہ غذا جسم سے اور پانی رحمت سے اس کی ذاتی صفت ہے۔ اور ان سب چیزوں سے قائم مجموعہ کا نام انسان ہے یعنی انسان اپنے عوالم سے قائم ہے۔ جس کی وجہ اعمال علم سے قائم ہیں۔ اور طلب علم دراصل طلب ترک سے ہے قائم اور دوائر علامات اطوار و احکام و افعال و دوائر مقام صرف راز قیومیت سے قائم ہیں اسم قیوم دار آخرت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اس دنیا میں اس امانت کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے کرسی میں ودیعت کیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ آسمان و زمین کو اٹھائے ہوئے ہے۔

اصل اسم اعظم کونسا ہے اور اسمائے الٰہی کا علم بڑا جلیل القدر ہے۔ اسم اعظم کی بابت علماء کے اکثر اقوال ہیں اضطراب میں جس اسم کے ساتھ دعا کی جائے اور قبول ہو وہ اسم اعظم ہے اسم اعظم دراصل اسم اللہ ہے اور یہی قول راجح ہے۔

بعض ذوالجلال والاکرام کو اور بعض یا لطیف کو اسم اعظم بتاتے ہیں بعض کے نزدیک سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ہے بعض کے نزدیک حنان منان ذوالجلال والاکرام ہے بعض کے نزدیک شروع سورۃ حدید میں اور بعض کے نزدیک آخر سورۃ حشر میں بعض یا ودود کہتے ہیں بعض سورہ حج کی اس آیت میں بتاتے ہیں وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا لَيَرۡزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزۡقًا حَسَنًا بعض حروف نورانیہ یعنی مقطعات کو اسم اعظم کہتے ہیں بعض اسم یا مانع کو بعض اسم اللہ مکرر کرنے کو۔ بعض اسم حلیم بعض علی العظیم کو بعض کلمۂ لا الٰہ الا اللہ کی گواہی کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ سب یہ صحیح روایات ہیں اور ایک حدیث میں ہے کہ حضور اکرم نے فرمایا ذوالجلال والاکرام کہہ کر

دعا کرو۔ یہ دلیل اسم ہونے پر قطعی ہے۔ سریانی زبان میں بھی اسی طرح ہے یا مبار کہ تجیر چیر شا عبرانی زبان میں اہیا شراہیا ادونائی اصباؤت آل شدائی اسم اعظم کہے جاتے ہیں۔ قرآن کریم تین مقامات میں اسم اعظم ہے سورۂ بقرہ آل عمران اور طٰہٰ میں بعض کے نزدیک اسم اعظم ہو بعض کے نزدیک ھُوَ الرَّبُّ ہے۔ دراصل اسم اعظم قطب الاسماء ہے۔ جس سے تمام اسماء مدد لیتے ہیں جیسے غوث یا قطب سے اکثر لوگ مدد لیتے اور ان کی دعا قبول ہوتی ہے حقیقت یہ ہے کہ تمام ارواح و موکلات اسم اعظم کی اطاعت کرتے ہیں۔

ذاکر کو اکل حلال اور ریاضت کرنا لازمی ہے۔ کیونکہ اسم کریم سے حیات قائم اور امداد لیتی ہے چلہ ختم کرنے پر موکل تقیائیل آکر ذاکر کا مرتبہ بلند کرتا اور اقرار کے مقام پر پہنچاتا ہے یہ موکل چار سرداروں پر حکم ہے۔ جن میں ہر حاکم کے موکلوں کی ۰۰ صفیں ہیں۔

محبت و قبولیت عوام جنگ میں فتح و حاجت براری

ان دونوں اسماء کے اکثر خواص میں سے بعض یہ ہیں۔ محبت کے لیے ان کو مربع یا مسدس میں شرف شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے قبول عظیم حاصل ہوتا ہے۔ اور سونے کی تختی پر لکھنے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے۔ اگر مطلوب کے نام سے نیک طالع میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تو محبت اور قبول عظیم ہو اگر پرچم پر لگائیں تو فتح نصیب ہو اس اسم کا دوامی ذاکر جو چاہے تصرف کر سکتا ہے ان دونوں اسماء الحی اور القیوم کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِتَضَرُّعِ نَسِیْمِ نَسَمَاتِ اَرْوَاحٍ رُوْحَانِیَّةٍ جَوَاهِرِ نُفُوْسٍ بُحُوْرِ اَنْوَارِ سِرِّ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ رَوَیْتَ بِهٖ عَطَشَ اَكْبَادِ وَارِدِیْ حَوْضِكَ وَقَاصِدِیْ مَشْرُوْحِ سِرِّكَ یَا مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَهُوَ اَعْظَمُ یَا مَنْ تَقَادَمَ عَلَاؤُهٗ عَلَى الْقِدَمِ وَهُوَ اَقْدَمُ یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ حَدٌّ یُعْلَمُ وَهُوَ اَعْلَمُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ الْاَكْرَمِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ وَبِمَا قَرَّبْتَ بِهِ الذَّبِیْحَ اِسْمَاعِیْلَ فَسَلِمَ وَبِمَا نَجَّیْتَ بِهٖ یُوْنُسَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَظُلُمَاتِ اَحْشَائِهٖ فَسَبَّحَ وَقَدَّسَ وَتَنَدَّمَ وَرَجَعَ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَسْئَلُكَ بِمَا رَفَعْتَ بِهٖ اِدْرِیْسَ وَبِمَا نَجَّیْتَ بِهٖ نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ وَبِمَا كَلَّمْتَ بِهٖ مُوْسٰی وَنَجَّیْتَهٗ مِنْ فِرْعَوْنَ وَبِمَا نَجَّیْتَ بِهٖ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلَكَ وَالْكُلَّ بِبَرَكَةِ اَسْئَلُكَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ وَبِمَا بِهٖ عِیْسٰی وَبِمَا اصْطَفَیْتَ بِهٖ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ وَسُؤَالَهُمْ بِاِسْمِكَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنْجِحَ مَطَالِبِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیَ الْمُلْكَ الْمَلَكُوْتَ وَاَنْ تُجْرِیَ سَحَائِبَ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ بِمُرَادِیْ وَاقْضِ حَوَائِجِیْ بِاِسْمِكَ الْحَیِّ الَّذِیْ نَجَّیْتَ بِهٖ مَنْ نَجَا وَاَضْلَلْتَ بِهٖ مَنْ ضَلَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِیْ حَیًّا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا وَوَفِّقْنِیْ بِطَاعَتِكَ سَرْمَدًا وَكَثِّرْ كَمَا رَزَقْتَنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَتَلَطَّفْ بِنَا فِیْمَا قَدَّرْتَهٗ عَلَیْنَا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ یَا هُوَ یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

ان دونوں اسماء الحی اور القیوم کا ذکر دراصل اجر عظیم ہے۔ جس سے ہر ضرورت پوری ہوتی اور مسرت و خوشی ہوتی ہے نیز اس ذکر سے تمام ارواح اور موکلات مطیع ہوتے کل حاجتیں پوری ہوتی اور کمال حاصل ہوتے ہیں۔

اسم الواجد کے خواص موجودات کے اسرار ظاہر ہوں

واجد وہ ذات کامل ہے۔ جس سے ایسی بات فوت نہ ہوئی ہو جو اس کے لیے صفات الٰہیہ میں سے ضروری ہو واحد و واجد مطلق اور اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے سوائے اور کوئی معبود اور موجود نہیں ہے۔

اسرار موجودات معلوم کرنا اس اسم کے ذاکر کو لازمی ہے۔ کہ یہ یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے اشیاء کو عالم عدم سے وجود دیا ہے اس اسم کے اعداد کے برابر اس کا ذاکر یا حی یا قیُّ بھی ذکر کرے تو موکل ہیطائیل ذاکر کے پاس خواب میں حاضر ہو کر موجودات کے اسرار بتاتا اور حجابات دور کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا وَاجِدُ اَنْتَ الَّذِی اَوجدت کل ظاھر وَمَکْنُوْنٍ فِیْ خَزَائِنِ غَیْبِکَ بِکُلِّ جَلِیْلِ الْقَدْرِ وَعَنْ سِتِّ الوُجُوْدِ فِیْ مَخْزُوْنِ سِرِّ اَوْ اَمْرِکَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ وَّاَمْرِ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اَسْئَلُکَ یَا مُخْرِجَ الْاَشْیَاءِ مِنَ الْعدم اِلَی الْوُجُوْدِ مِنْ غَیْرِ عَجْزٍ مِنْ ایجاد کل شیءٍ یا موجود یا حی یا قیوم یا ذالجلال والاکرام۔

اسم الماجد کے خواص

ماجد مجید کی طرح ہے جیسے عالم بمعنی علیم۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اللھم انت الماجد المجید الفعال لما تریدُ ذو الوعد الشدید اَسْئَلُکَ ان تقضی حَاجتی یا موجب الحی من المیت وموجب المیت من الحی امرہ بین الکافِ والنُّوْنِ وَنَقُوْلُ لِلشَّیْءِ کُن فیکون حی قیوم مکون الاشیاءِ کلھا من غیر مثال ولا مشیر ومد برھا سُبْحٰنَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ انت الواحد الماجد اَسْئَلُکَ ان قدم علی الخیرات وان نرزقنی المسرات تُتِمّ صدقک علی فرحی بکمال السرور انک انت الواجد الموجود وَاسئلک وتقضی حاجتی وتسخر لی خادم الاسم الملک میکائیل عَلَیْہِ السَّلَامُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اسم واحد الاحد کے خواص

ذرہ اصطلاح میں واحد ایک کو کہتے ہیں۔ اور احد کے معنی ہیں یکتا جس کے حصے نہ ہو سکیں اور کوئی اس کے مماثل نہ ہو۔ مثلاً ذرہ۔ جوہر یا فرد یا نقطہ کہ وہ بھی غیر متجزی ہے۔ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا جوہر منقسم ہونا محال ہے۔ جس چیز کا شنیہ اور جمع نہیں وہ بے نظیر ہے اس کی جنس میں اس کے مماثل نہیں اور یہ بے مثالی وقت سے بھی محدود نہیں ہے کہ دوسرے وقت میں اس کی نظیر پیدا ہو سکے اللہ تعالیٰ تمام قسمان کے ساتھ احد ہے۔ اور یہ وحدت علی الاطلاق اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خاص ہے۔ اس کی صفات میں سے تخصیص کی جہت سے بیان کی گئی ہے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اس کی احدیت تقریب کی جہت سے بھی ہے۔ سر لطیف اور کشف شریف یہ ہے کہ جو اسم لطیف اور بزرگ ہوگا۔ اس کی ... کا علم ادراک سے پرے ہوگا

اور جو اسم ایسا ہو وہی اسم اعظم سے قریب تر ہے چنانچہ اسم احد صرف جہت اور وحدیت کے سوائے کسی دوسری جہت سے نہیں جانا جاتا ہے۔ یہ اسم اسمائے الٰہی سے قدیم اور ازلی ہے۔ کیونکہ اللہ احد کے سوائے کوئی دوسرا موجود نہیں تھا اور اب بھی اللہ کے سوائے کوئی اور احد یکتا نہیں ہے۔

تمام عالم کی مثالیں بنائی ہیں جیسا کہ تمام کائنات چودہ دائروں پر مشتمل ہے۔ جن کے اندر نقطے اور مرکز ہیں جو نقطے سے جتنا قریب ہوگا اتنی ہی امداد اس کو قطب کل سے ملے گی بعض مرتبہ اس سے کشف بھی حاصل ہو کر اکثر امور سے واقفیت ہوگی۔

دائروں کے حالات

کائنات میں اکثر دائرے ہیں ملک سعادت اور شقاوت کے دائرے سبھی ہیں۔ اور ان سب کے گرد آسمان کا دائرہ ہے جس کا احاطہ اللہ خالق کل نے کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۔ یہ دائرہ فلک البشیر کا ہے جو عالم ملک پر محیط یہ عرش کا فلک بروج کا دائرہ ہے۔ جس میں نو آسمان اور زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد اور قمر کے افلاک ہیں پھر ان کے نیچے آتش ہوا پانی اور خاک کے دائرے ہیں اور زمین ہی میں پہاڑوں کی میخیں گڑی ہوتی ہیں نیز زمین کے گرد کوہ قاف محیط ہے اور اس کے بعد زمین سفید ہے۔
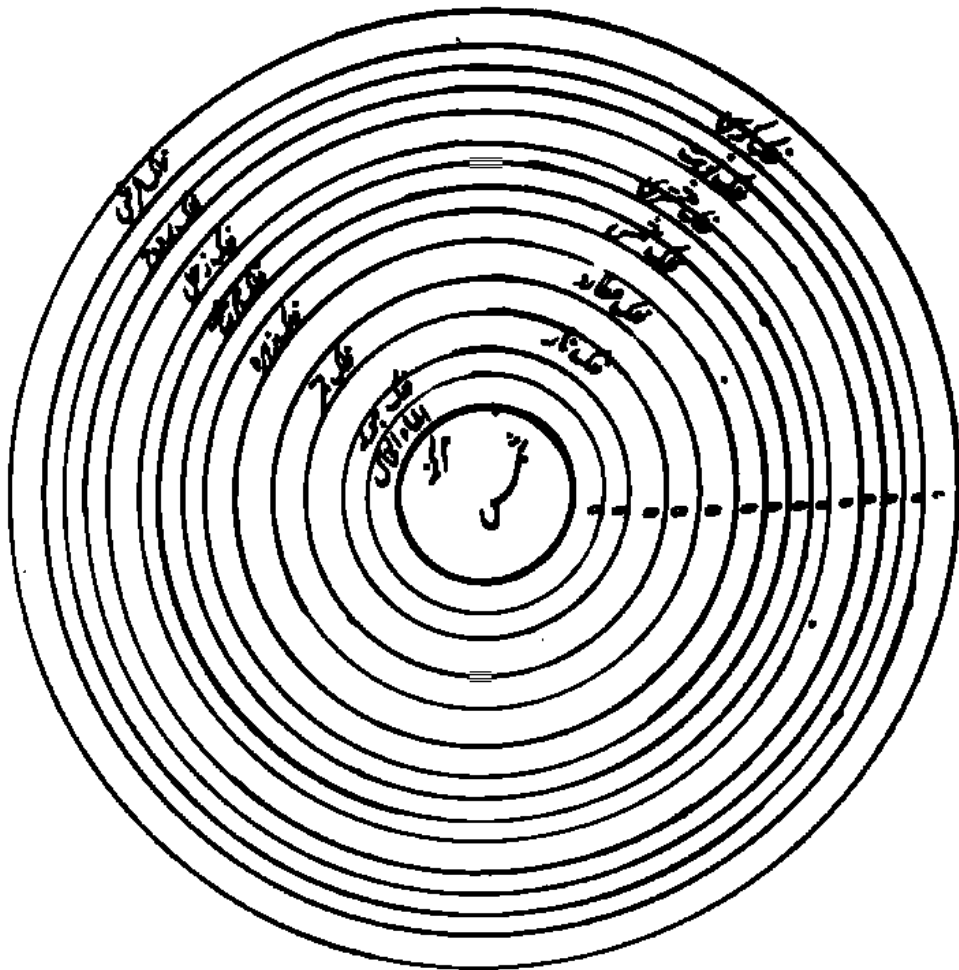
بعض کے نزدیک اسی سفید زمین میں جنت ہے۔ فلک کے آٹھوں دائروں میں سے ہر دائرے میں بہت وسعت ہے۔ اور آخرت کا دائرہ

ان سب سے الگ ہے جو بعث ونشور کی زمین ہے جس کے ساتھ سات دائروں میں سے دائرہ فلک، دائرہ علم اور دائرہ رسالت وغیرہ ہیں ان میں بہت سی آیتیں اور ہر آیت میں مرکزی دائرے ہیں اور انہی میں دوائر تحقیقات اور دائرہ قطب دائرہ اولیاء ہے دائرہ اولیاء بہت عظیم ہے اس کا پہلا حصہ دائرہ کشف پھر دائرہ نفس پھر دائرہ مرکز ہے جس سے اولیت ظاہر ہوتی ہے جب دور مکمل ہوگا تب ظاہر جانیں گے آخرویت ازلاً ابداً اللہ کے لیے ہے۔ وہی اول اور وہی آخر ہے۔

مثال اس لیے بیان کی گئی ہے۔ کہ عالم ملک اور آخرت میں اس کے دوائر نظر ڈالتے ہوئے کہو کہ دائرہ میں چار احکام ہیں ایک ذات وجود قطب جسے وضع دائرہ کی اصطلاح میں اسم مجرد کہتے ہیں۔ پھر فروع نقطہ علم انہی امور میں سے ہے پھر قطب محل روح اور پھر جسم کا دائرہ ہے اور یہ سب کے سب ان ہی دائروں میں موجود ہیں علم اور ارادہ کو راز بھو اور نقطہ اولیت جو نفس دائرہ کا راز ہے یہی صدیقوں کا محل ہے کیونکہ وہی لوگ قرب حقیقی کے مالک ہیں۔ جنہیں عالم سرالامر سے علم ہوتا ہے۔ اور ایسی صدیقیت ہی دائرۃ الامر کا موضوع اول ہے۔

اطوار بلحاظ قطب الامر میں نبوت ہی موضوع اول ہے۔ پھر نقطہ انتہاء ہے۔ جو صدیقوں کے مقامات کامل کرنے کے لیے بتر ارادہ ہے۔

اگرچہ علماء عاملین ان مراتب سے واقف ہیں لیکن میں نے شوق پیدا کرنے کے لیے ان کا تذکرہ کر دیا ہے تاکہ علم کی فضیلت و ماہیت سے واقف ہوں اور اسم کے اسرار کا انکشاف کر سکیں۔ اور ان اسماء کی دعا کوئی خاص نہیں البتہ ان کے خواص میں نے اپنی کتاب قبس الابتداء میں تحریر کیے ہیں، جو ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔

د	ح	ا	ل	ا
ا	د	ح	ا	ل
ل	ح	ا	ل	ا
ا	ل	ح	ا	د
ح	ا	ل	ا	د

نقش الاحد یہ ہے

اسمائے القادر المقتدر کے خواص

ان دونوں اسماء کے معانی قدرت والے کے ہیں لیکن اسم مقتدر میں مبالغہ ہے۔ یعنی بہت زیادہ قدرت والا اور قدرت کے معنوں میں جس کے ساتھ چیز پائی جاتی۔ قادر وہ ذات ہے۔ جو جس چیز کو کرنا چاہے۔ اس کو کر لے مگر شرط نہیں ہے کہ ضرور ہی کرے۔ اگر اللہ تعالیٰ قیامت برپا کرنے پر قادر ہے لیکن جس وقت چاہے گا۔ اسے برپا کرے گا۔ اس لیے اپنے علم میں قیامت کے لیے ایک وقت رکھا ہے۔ اور اس سے اس کی قدرت میں کوئی فرق نہیں ہوتا اس لیے کہ وہی سب کا اختراع کرنے والا فقط تنہا اکیلا اور واحد ہے۔ نیز اپنی قدرت میں کسی ضرورت نہیں رکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بھی کچھ قدرت دی ہے لیکن اپنی قدرت کی طرح نہیں بلکہ اللہ کی قدرت سے تعاون بندہ بھی عمل کر لیتا ہے جس کی تفصیل ہم نے اپنی کتاب علم الدنی میں کی ہے۔ ان اسماء کا ذاکر اشیاء کے قدرت کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور اللہ نے جو کچھ تقدیر میں لکھ دیا ہے۔ وہ ہو کر رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہی اشیاء کے وجود کا خالق ہے۔ اور فاعل انسان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو پیدا کیا اور اسے جلانے کی بھی قوت دی ہے مگر کہاں آگ جلائی جائے یہ انسان کا فعل ہے سالک ان امور پر غور کرے۔

امراض سے شفا	دشمن کی ہلاکت	حقائق اشیاء کا علم
امراض دور کرنے کے لیے ان دونوں اسماء کو دو مربعوں میں لکھ کر شہد اور پانی سے دھو کر پلائیں۔ حکم الٰہی سے مریض شفا پاتا ہے۔ اگر چاندی کی تختی		

یہ دونوں اسماء کو ورد کرنے کے پڑھنے سے دشمنوں کی زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔ اور دل نرم ہوتے اور کل مطالب پورے ہوتے ہیں۔

اس اسم کا ذاکر خواص میں شامل ہو جاتا ہے ان اسماء میں سے ہر اسم کی خلوت الگ الگ ہے اسم القادر بالشرط مقررہ پڑھنے سے عزرائیل جبرائیل حاضر ہوتا ہے۔ جو جبرائیل کے ماتحتین میں سے ہے۔

امور آخرت کی جھلکیاں

ذاکر کسی دشمن کی طرف غصے سے دیکھے گا تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ اسم مقتدر کے ذکر سے حقائق اشیاء مع تفاصیل کا علم ہوتا ہے۔ جس کا موکل خیائیل ہے جو میکائیل کا ماتحت ہے ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں اکر مقدرات کے راز بتاتا ہے۔ ذاکر اپنے سامنے آنے والے کی بات بتا دیتا ہے۔ کہ یہ شخص خوش نصیب ہے یا بدبخت اور جو ذاکر ہو جاتا ہے وہ اسے حاصل ہو جاتا ہے۔ اس ذاکر پر امور آخرت کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

ر	د	ا	ق	ل	ا
ا	ر	د	ا	ق	ل
ل	ا	ر	د	ا	ق
ق	ل	ا	ر	د	ا
ا	ق	ل	ا	ر	د
و	ا	ق	ل	ا	د

ر	د	ت	ق	م	ل	ا
ا	ر	د	ت	ق	م	ل
ل	ا	ر	د	ت	ق	م
م	ل	ا	ر	د	ت	ق
ق	م	ل	ا	ر	د	ت
ت	ق	م	ل	ا	ر	د
د	ت	ق	م	ل	ا	ر

نقش مربع القادر اور المقتدر۔ دونوں اسماء کا ذکر۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الَّذِیْ اَبْدَعْتَ بِقُدْرَتِکَ مَا اَوْجَدْتَ مِنَ الْمُقَدَّرَاتِ وَقَدَّرْتَ الْقُدْرَتَ الَّتِیْ اخْتَرَعْتَ وَوَضَعْتَ بِقُدْرَتِکَ وَمَا وَضَعْتَ بِھَا اِخْتِرَاعًا وَّوَضْعًا وَاَنْتَ مُسْتَغْنٍ عَنْ مُعَاوَنَۃِ شَیْءٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَنْتَ الْقَادِرُ الَّذِیْ تَقْدِرُ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ مِنْ غَیْرِ مُمَاسَۃٍ وَّلَا مُعَالَجَۃٍ بِالْمُعَالَجَاتِ وَالْاٰلَاتِ اَسْئَلُکَ یَا قَدِیْرُ بِاِحَاطَۃِ قُدْرَتِکَ عَلَی الْجَلِیْلِ وَالْحَقِیْرِ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ قُوَّۃً عَلٰی مَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ مِنْکَ وَلَا تَقْطَعْنِیْ اَبَدًا عَنْکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ تَصْرِیْفِکَ حَبِیْبًا مِّنَ الْاَحْبَابِ وَلَا تَبْتَلِنِیْ بِتَبْدِیْلِ الْوَصْلِ وَالْحِجَابِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَھَّابُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ ط۔

اسم المقدم المؤخر کے خواص

مقدم اور موخر وہی ذات مقدر اعلیٰ ہے۔ جو دور اور قریب ہے۔ جسے اس نے نزدیک کیا وہی مقدم ہے اور جسے دور کیا وہی موخر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کو اپنے قرب اور ہدایت سے مقدم کیا ہے۔ اور اپنے دشمنوں کو دوری سے موخر کیا ہے۔ اپنے اور ان کے درمیان حجاب حائل کر دیتا ہے۔ اور اولیا کو بھی اللہ تعالیٰ کی قربت کی دولت [illegible] عطا فرماتا ہے

حاکم اعلیٰ جسے اپنا مقرب بنالے۔ تو لوگ کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ نے فلاں شخص کو مقدم کیا ہے۔ اور یہ تقدم کبھی مکانی ہوتا ہے اور کبھی درجات میں اور لازمی طور پر اپنے متاخر کا مضاف الیہ ہے۔ تقدم میں قصد فوری ہے جو اضافت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف جس نے اس چیز کو مقدم کیا اور اس کی دوری سے یہ چیز مؤخر ہوئی تقدم و تاخر صفات توقیری ہے۔ جو علم پر محمول ہے۔ اور اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہی مقدم اور مؤخر ہے جیسے اس آیت میں تصریح فرمائی ہے اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى ۔ اور فرمایا ہے۔ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا ۔ یعنی مسلمانوں کو مقدم اور کافروں کو مؤخر کیا ہے سالک و ذاکر پر یہ دونوں حالتیں منکشف ہیں۔

جسمانی قوت لوگوں میں محبوبیت مرتبہ کی بلندی

اسم مقدم کے ذاکر کے پاس مؤکل طرفائیل خواب یا بیداری میں آکر آفاق کی سیر کراتا ہے۔ ان اسماء کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے لوگ محبت کرتے اور بلند مرتبہ ملتا ہے۔ اسم مؤخر کے ذاکر کے جسمانی اعضاء طاقتور ہو جاتے ہیں۔ مؤکل خرجیائیل ذاکر کے پاس آکر ذاکر کے پاس آکر ذاکر کی ہر طرح مدد کرتا ہے۔ یہ دونوں اسماء مع معکوس اسم مؤکل سیسہ کی تختی پر نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا نور حاصل کرتا ہے۔

نقش المقدم المؤخر۔

ال	مق	د	م
۵	۳۹	۳۱	۱۳۹
۲۸	۲	۱۴۲	۲۳
۴۱	۳۴	۱۲۷	۳

ال	مو	خ	ر
۹۰۱	۱۹۹	۳۳	۲۵
۹۸	۵۹۸	۴۸	۲۳
۴۷	۳۳	۱۹۷	۵۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ سَبَقَتْ مَشِيْئَتُكَ فِيْ خَلْقِكَ لِكَلِمَةِ الرَّحْمَةِ عَلٰى كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَاَحْيَيْتَهُ مِنَ الْجِبِلِّ الْحَقِيْرِ وَحَكَمْتَ بِالشَّقَاوَةِ عَلٰى مَا اَبْعَدْتَهُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَسْئَلُكَ بِجَرَيَانِ قَلَمِ الْقَضَاءِ وَالتَّحْرِيْرِ وَاِتْقَانِ حُسْنِ التَّصْوِيْرِ وَالتَّقْدِيْرِ وَاِحَاطَةِ عِلْمِكَ بِالتَّسْيِيْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ بِحُسْنِ الْمُوَاصَلَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَاَخِّرِيْنَ اَسْبَابَ التَّدْبِيْرِ وَاَهْلِ الْغَبْنِ وَالتَّقْصِيْرِ اَللّٰهُمَّ قَدِّمْنِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ يُعَادِيْنِيْ وَاَخِّرْ بِالْعَجْزِ وَالْخِذْلَانِ مَنْ يُرِيْدُ ضَرَرِيْ وَاَيِّدْنِيْ بِالنَّصْرِ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

اللہ تعالیٰ ان اسماء کے ذاکر کا سینہ نور ایمان سے بھر دیتا ہے۔ اور ذاکر نام کل موجودات میں پھیلاتا اور نیک عمل کی توفیق کرتا ہے۔

اسم الاول الآخر کے خواص

اوّل وہ ذات ازلی ہے۔ جو ہر چیز سے اوّل ہے۔ اور آخر بھی وہی ہے۔ جو ہر چیز سے آخر ہے۔ یہ دونوں اسماء اگرچہ متناقض ہیں اور یہ تصور کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ ایک ہی چیز اوّل بھی ہو اور آخر بھی ہو لیکن جب ترتیب وجود اور سلسلہ موجودات اسی کے وجود سے موجود ہیں۔ اور سالکوں کے سلوک کی ترتیب پر نظر کرو گے تو اللہ ہی کو آخر پاؤ گے کیونکہ ارتقاء کا آخری مقام وہی ہے۔ جس کی جانب عارف ترقی کرتا ہے۔ اور جو معرفت اللہ تعالیٰ کی معرفت سے پہلے ملتی ہے۔ وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی معرفت کی ابتدائی سیڑھی ہے۔ سلوک کی اضافت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی اوّل ہے اور وجود کی اضافت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی مبداء اوّل ہے اور اسی کی طرف کل امور رجوع کے جاتے ہیں سالک جہاں بھی ہو یا انتہا

موجودات کی طرف نظر کرنے سے ان میں قدرت الٰہی صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ ان کا وجود اللہ تعالیٰ ہی کے وجود سے ہے۔ وہی سب چیزوں کا موجد ہے اور خود کسی وجود استفادہ نہیں کیا ہے۔ متقامات مذہبی پر نظر کرنے سے اللہ تعالیٰ ہی آخر میں رہتا ہے۔ جب کہ فرمایا ہے۔ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی وجود کی اضافت کے لحاظ سے وہی اول ہے۔ اور سیر کی اضافیت سے وہی آخر ہے۔ یہ حقیقت معلوم ہونے پر یقین کامل کر لو وہی اوّل ہے وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ہے۔ اس کی اولیت اس کی صفت ذاتی ہے۔ اور اس کے وجود کی توحید ہے۔ اور اس کی آخرویت اس کی خلق کے لیے صفت قائم ہے۔ جو بقا دیتا اور فنا کرتا ہے۔ وہ تمام اشیاء کے وجود سے بھی قبل موجود تھا۔ اس کی ولایت ترتیب مقامی اور تعدادی نہیں ہے۔ اس لیے اس کی اوّلیت و آخرویت میں کسی غیر کی شرکت ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ وہ امر ایسا ہے۔ جس کی جانب عارفوں کے عوارف فنتی ہوتے ہیں۔ وہی اول و آخر ہے ہر اس امر سے جس کا اس نے ارادہ کیا اور اس کی قدرت مقدرہ سے اس کی قدامت کی اور اس کی آخرویت اس کے استحالہ عدم کی خبر دے رہی ہے۔ جب کہ حضرت شبلیؒ[1] نے فرمایا ہے۔ حدود سے پہلے حروف سے بھی پہلے اللہ تعالیٰ موجود تھا اس میں اللہ تعالیٰ کے تقدم ذاتی کی جانب اشارہ ہے۔ یعنی ذات الٰہی کے لیے کوئی حد نہیں ہے۔ اور اس کے کلام میں جو حروف ہیں وہ اس کی اولیت ابتداء پر شاہد عادل ہیں۔

حضرت جنید بغدادی سے کسی نے توحید کے بارے میں سوال کیا فرمایا توحید دراصل موحد کا افراد اس کی وحدانیت کی تحقیق اور احدیت کا کمال ہے اس طرح سے کہ وہی واحد واحد ہے۔ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا نہ کوئی اس کی ضد نہ کوئی شریک اور نہ کوئی اس کی شبیہ اور مثل نہیں ہے۔ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔

اے بھائی اس کے قرب کے لیے اول ہو اور وصل عبودیت میں اس کے آگے آخر ہو۔ اگر اس کے حضور قیام میں اول رہو گے تو وہ تمہارے باطن کو توحید میں اولیت کا مشاہدہ کرا دے گا۔ اور اگر عبودیت میں آخر ہو گے وہ تم کو انتہا مقرب کر دے حقائق آخرت تم پر واضح کر دے گا۔

توحید کے باریک لطائف الفاظ میں بیان نہیں کیے جا سکتے اول کے معنی یہ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسا قدیم ہے جس کی ابتدا اور انتہا نہیں ہے اس کا وجود اتفاقی نہیں ہے۔ اس کے اوّل ہونے سے یہ امر بھی ثابت ہو جاتی ہے کہ اس کے ساتھ کوئی غیر نہیں ہے اور اس کی ازلیت کی کوئی ابتداء نہیں ہے۔ نیز اس کی ابدیت دائمی ہے۔ اللہ واحد مشابہت سے بری اور اس کی احدیت برتر از ہمہ ہے۔ اللہ احد کی احدیت میں کوئی شریک نہیں ہے۔ اور اس کی توحید اس کے سوائے کوئی اور بیان کر سکتا ہی نہیں اسی لیے حضرت صدیق اکبرؓ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لیے اپنی معرفت کی صرف ایک راہ رکھی ہے۔ کہ اس کی معرفت کے ادراک سے بندہ عاجز رہے۔

بعض صوفیائے کرام نے کہا ہے اللہ کو نہیں پہچانا مگر اللہ نے اس اسم کے ذاکر کو لازم ہے اپنے خطرات کو ہمیشہ میزان اصول اور قواعد میں ظاہراً اور باطناً وزن کرتا رہے۔ دنیا پر نظر رکھے اور مقام آخرت کو دیکھتا رہے۔ اور اس آیت میں غور کرے اَلَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ اِلَی الْمُرْدٰنَ اگر ایمان میں کمی ہوئی اور ذات مسکنت مولیٰ لی تو اسفل السافلین میں گر پڑے گا۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ تیرے لیے اولیت اور آخرویت جمع کرے گا اور حساب کتاب ہو گا نتیجہ نکلے گا۔ مسلمانوں کے لیے فرمایا ہے۔ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۔ ان دونوں اسماء کا کوئی ذکر خاص نہیں۔ بلکہ یہ اسم اعتقاد صحیح کرنے کے ہیں مرید ابتداء میں ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تاکہ اپنی ذات میں توحید دیکھے گے۔

[1] بزرگ شبلی ۳۳۴ھ سے پہلے گذرے ہیں۔

پھر تو موحد ہے۔ اور حقیقت توحید کا معترف ہے۔

ذاکر بننے کے لیے اپنے اعمال خالص کرو اور بغیر کسی عوض کے عمل کرو اس لیے عوض کی غرض سے کام کرنا موجب غضب ہے نعوذ باللہ منہا۔ بہر حال خلوص لازم ہے۔ اگر تمہارے نفس میں کوئی اغراض ہو تو کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتے۔ تکبر و خود غرضی اپنے ظاہر و باطن سے باہر نکال پھینکو۔ سورۂ اخلاص اور ان اسماء کا ذکر کرو ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۔ فضول باتیں چھوڑ دو یا ہر جمعہ بلکہ روزانہ غسل کرنا اور ان اسماء کا ذکر کرتے رہنا کیونکہ یہ اساس ہیں۔ ان ہی سے ذاکر کو فتوحات ملتی ہیں۔ اعداد کے برابر ہر نماز کے بعد خلوت میں پڑھنے سے کشف ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنے افعال میں جلوہ گر پاؤ گے اس کی ذات و احد کا نور تم پر جلوہ کرے گا جس کے مشاہدہ سے اپنے باطن میں معلوم کرو گے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری رگ و جان سے بھی زیادہ قریب تر ہے۔ اس حقیقت کے بعد تمہیں لازم ہے کہ اس پہ ثابت قدم رہو اور تمہیں کشف نصیب ہو ان اسماء کے ذکر پر اسم اول کا خادم طیطیائیل اور اسم آخر کا خادم ارحنائیل دونوں حاضر ہو کر علویات میں قبولیت کا خلعت تمہیں پہنا کر مقام بلند اور برزخ کا کشف کرائیں گے

نقش الاول الآخر

ال	ا	د	ل
۱۱	۲۷	۲۲	۴
۳	۷	۲۸	۲۲
۵	۲۲	۲۸	۱

ال	ا	غ	ر
۱۹۹	۹۰۱	۴	۲۸
۳	۲۹	۱۹۸	۹۰۴
۱۹۹	۲۰۱	۳۰	۲

ان اسماء مربع عددی دشمن کو دور کرنے اور عالم علویات میں قبولیت کے لیے بہت سود مند ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالنے سے بچہ باتیں کرنے لگتا ہے اسے گلاس میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر نوش کریں تو اللہ اس کو علم نصیب کرتا ہے۔ جو لوگوں کو عام طور پر معلوم بھی نہیں ہوتا حفظ محبت اور قبول عام کے لیے پر تاثیر عمل ہے۔

محبوب محبت سے بے چین ہوتا ہے | یہ اسماء کسی شخص کے نام کے ساتھ سے سر سمۂ اول نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے مطلوب محبت سے بے چین ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ لَا نِهَايَةَ الْوُجُوْدِكَ اَنْتَ الْاَبَدِيُّ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَمُعَلِّلُ وَمُوْجِبُ الْاَكْوَانِ وَمُؤَخِّرُ كُلِّ مِّنْهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ اَسْئَلُكَ يَا مَنِ افْتَقَرَ اِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ فِيْ وُجُوْدِهٖ اِلٰى اِيْجَادِهٖ وَاِثْبَاتِهٖ وَاضْطَرَّ كُلُّ حَيٍّ فِيْ حَيَاتِهٖ وَانْتَهٰى وُجُوْدُ كُلِّ شَيْءٍ بِالرَّجْعَةِ اِلَيْهِ بَعْدَ فَنَائِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَنِيْ بِحَيَاتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اسمائے الظاہر الباطن کے خواص

یہ دونوں اسماء دراصل متقابل ہیں۔ ظاہر جو ایک وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوسری وجہ سے باطن نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ تم کو ادراک دے تو اس نسبت کو سمجھو گے جو باطن سے ہے۔ استدلال اور نقل کے ذریعہ جس کو طلب کرو گے تو ظاہر ہے۔ یہ مسئلہ طولانی ہے۔ تاہم ہم حسب ضرورت اشاروں پر ہم اکتفاء کرتے ہیں۔ اللہ کی قدرت سے اخبار ظاہر ہیں اور اس کی حکمت سے کچھ اشیاء باطن میں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی عبادت چاہتا ہے۔ جو یہ ہے۔ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۔

ظاہری عبادت سے ظاہر … اور جو عبادت صرف باطن سے ہوتی ہے

یہ ہے۔ وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اور فرمایا ہے۔ اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِہِمْ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اِلَّا بِالْحَقِّ۔ غیر باطن کے ظاہری عبادت کی مثال یہ ہے۔ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ۔

اہل باطن کو اللہ تعالیٰ نے عبادت کے لیے جمع کرکے عبادت میں ظاہر کو پیش نظر رکھا اور باطنی اسرار کے لیے۔ صادقان اخلاص کے لیے ظاہری و باطنی اسرار جمع کرکے فرمایا۔ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ تا مُفْلِحُوْنَ۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کے ایمان بالغیب لانے کو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔ یہی صاحبان اخلاص اول ہیں اور ان ہی پر عنایت ازلی ہوئی ہے۔ حاصل غیب عالم ملکوت میں لطیف ترین شئے ہے۔ غیب کے اسباب اخروی کی رسولوں نے خبر دی ہے۔ ایمان بالغیب کے متعلق قاعدہ کلیہ ہے کہ کوئی چیز ادراک نہیں کی جاتی۔ مگر اس چیز کے ذریعہ سے جو اس سے زیادہ لطیف ہے اور جو چیز اس سے کم لطیف ہو اس کے ذریعہ ادراک نہیں کیا جا سکتا اللہ تعالیٰ نے عقول پیدا کرکے ان کو اپنے لطائف حقائق اور عالم اسرار الٰہیات سے خاص کرکے سرّ نورانی عطا کیا پھر اس سے خطاب کیا اس میں دو قوتیں ہیں ایک سماع کی قوت دوسری اجابت کی بر شمول فرمانبرداری عقل اور یہی اس کی قوت اور نعمت ہے۔

رازکی بات اور غیب کا سوال معلوم کرنا

ذاکر کو لازمی ہے کہ تقویٰ خشوع اور خاموشی سے روزہ اور نماز کے ساتھ خلوت و دونوں میں اسماء پڑھے اور سورۂ اخلاص روزانہ ایک ہزار بار دل جمعی سے پڑھے۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ پڑھتا ہے۔ تاکہ نورانی تجلیات جلوہ گری کریں حتیٰ کہ موکل کے پاس آکر غیب کے پردے ہٹا دے گا اور بقدر استعداد خوش اسلوبی سے گفتگو کرے گا۔ کوئی راز کی بات معلوم کرنی ہو تو ان دونوں نقشوں کے گرد ذکر اور موکل کا نام لکھ کر ان اسماء کو موافق اعداد پڑھے اور جو راز معلوم ہو وہ کسی سے نہ کہو۔ مطلب برآری ہوگی۔ ذکر یہ ہے۔

نقش الظاھر والباطن

ر	ھ	ظا	ال
۹۰۰	۳۲	۱۹۹	۶
۳۲	۴۳	۳	۱۶۸
۴	۱۹۷	۲۴	۴۳

ن	ط	با	ال
۲	۲۲	۴۹	۱۰
۳۳	۵	۷	۴۸
۸	۴۷	۳۲	۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الظَّاھِرُ بِالصِّفَاتِ الْبَاطِنِ بِالذَّاتِ الَّذِیْ لَا تُدْرِکُہٗ بِاِدْرَاکِ الْحَوَاسِّ وَقُوَّۃِ الْوَھْمِ وَالْخَیَالِ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ مُخْتَصٌّ بِالرَّحْمَۃِ وَالْاَفْضَالِ وَتَنْظُرُ بِعَیْنِ الْفُؤَادِ بِقُوَّۃِ الْعَقْلِ بِطَرِیْقِ الْاِسْتِدْلَالِ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ بِالْغَلَبَۃِ وَالْقَھْرِ وَالْجَلَالِ وَصِفَاتِ الْکِبْرِ وَالْکَمَالِ اَسْئَلُکَ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَکَلِمَاتِکَ الْعُلْیَا اَنْ تُظْھِرَ عَلَیَّ مِنْ قُوَّتِکَ مَا اَقْھَرُ بِہٖ عَلٰی شَھْوَتِیْ وَاَقْھَرُ بِہٖ اَحَدَ اِلٰی وَتَنْفِرَسَ بِنَفْسِیْ ذٰلِکَ وَاَبِیْ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

اسمائے الوالی المتعال کے خواص

اسم الوالی اگرچہ قرآن شریف میں نہیں ہے۔ لیکن اس کے معنی کل چیزوں کے مالک اور ان پر اپنی مرضی کے موافق تصرف کرنیوالے کے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بلا شرکت غیرے ہر چیز پر متصرف و حاکم ہے۔ قرآن شریف میں اَلْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ آیا ہے اس کے معنے بہت ہی مرتبہ والے ہیں اور ان معانی میں حاوی ہے۔

اسم البَرُّ کے خواص

لفظ بر کے معنی حق کے ہیں نیز لفظ بر اسم مطلق ہے۔ جس سے تمام خوشیاں اور احسان معلوم ہوتے ہیں بندہ بھی اپنی نیکی کے لحاظ سے بَرّ کہلاتا ہے۔ خاص کر اپنے والدین اور اساتذہ سے بھلائی کرتے وقت بر کہلایا جاتا ہے۔

موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کے بعد ایک شخص کو عرش کے پایہ کے پاس دیکھ کر تعجب کیا۔ اور پوچھا اے پروردگار یہ بندہ مرتبہ تک کس طرح پہنچا جواب آیا یہ کسی سے حسد نہیں کرتا تھا اپنے والدین سے بہتر سلوک سے پیش آتا تھا یہ ہے بندہ بَرّ کی تفسیر

اللہ تعالیٰ الطاف اور بَرّ نے مسلمان کو امل یمن میں سے کر کے اس کی دعا کو الہام بخشا اور اجابت نصیب کی اس کی پر شہوتوں اور طبعی ظلمتوں کی شدت دور کر کے ایمان طرف رجوع کو توفیق دی۔

دنیا میں اللہ تعالیٰ نے رسول اور کتابیں دے کر احسان کیا ان رسولوں اور کتابوں کو قبولیت بھی عنایت کی اور انسان کو عمل کرنے کا نصیب سمجھائی اور خواہشوں سے محفوظ رکھا اللہ تعالیٰ نے بے حد احسان و اکرام کیے ہیں۔ برزخ میں اس کے احسان یہ ہیں۔ کہ مسلمانوں اور شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی صورت میں جنت میں کھاتی پھرتی ہیں۔ پھر مردوں کو اپنے کرم و احسان سے زندہ کرے گا۔ اور صراط مستقیم پر ثابت رکھے گا تاکہ دوزخ میں گر نہ پڑیں۔ اس لیے کہ مسلمانوں نے ایمان کو ابتداء سلام دائیں جانب سے اور قرآن کریم کو آگے سے حاصل کیا اور سنت پر عمل کیا پھر اس کا کرم ہو گا حوض کوثر سے ایک گھونٹ پلائے گا۔ جس کے بعد کوئی پیاسا نہ رہے گا۔ پھر یہ احسان ہے۔ کہ جنت میں داخل کر کے اپنے دیدار کا بہت بڑا احسان فرمائے گا۔ اور مزید احسان یہ ہے کہ اس نعمت میں ہمیشہ رکھے گا اور اللہ تعالیٰ کا ایک احسان یہ کیا ہے۔ کہ اپنے کلام میں کائنات نے ذاکر کا خادم بنایا فرمایا ہے۔ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۔ یہ تمام احسانات الٰہی اپنے بندوں پر فرمائے ہیں۔

حضرت امام حسن سے مروی ہے کئی دن آپ نے اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ کھانا نہ کھایا جب انہوں نے پوچھا بیٹا ہمارے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھاتے تو عرض کیا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ آپ کی نظر کسی چیز پر ہو اور میں کھا لوں تو عاق ہو جاؤں گا۔ والدہ محترمہ نے فرمایا خوف نہ کرو تم کو کھانے کی اجازت ہے۔ اس کے بعد آپؓ والدہ کے ساتھ کھانا نوش فرماتے رہے۔ [1]

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مسلمانوں کو دیگر امتوں پر قیامت کے دن شاہد بنایا اور استغفار کرنے والوں کے برے اعمال کو فرشتوں سے پوشیدہ کر دیا ہے۔

مسلمانوں کو لازم ہے کہ جو اس سے نیکی چاہے اس سے نیکی کرے خصوصاً فقراء اور مساکین سے پورے خلوص کے ساتھ نیکی کرے تاکہ عجائب ملکوت کے کشف کا سبب بن سکے اور اپنی نفسانی خواہشوں سے مخالفت کرے جو نیک نیتی کے ساتھ متفرق ریاضتوں کے باعث رب کی معرفت کا ذریعہ ہو۔ کیونکہ نفوس سے اپنے اعمال صالح کے ذریعہ نیکی کرو گے تو اس کے اوصاف تم پر ظاہر ہوں گے جس کی طرف حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ روح کے ساتھ نیکی کرنا یہ ہے کہ حقوق الٰہی ادا کرتے رہو امانت ادا کرو جو تم پر واجب ہے اور نماز خوش ہو کر پڑھتے رہو کیونکہ یہی اساس شرائع اور اسی سے موجودات میں اسرار قدرت کے کشف ہوں گے اور اس کے جب

[1] یہ عاق ہو جانے کی روایت بہ لحاظ تاریخ کی نظر میں ثابت نہیں ہے۔ از مترجم

سے دنیاوی فانی اور جسمانی ظلمت سے پاک صاف ہو جاؤ گے۔

ذاکر کو لازم ہے ایسی چیزوں کو ترک کرو جو نفس کو مرغوب ہوں کیونکہ استعمال اشیاء در اصل ہلاکت روح و پاکیزگی ہے۔ حق سے ہمیشہ کام لو اور نفس کو پاک و صاف بناتے رہو تاکہ تم علم نصیب ہو کر علوم باطنی اور حقائق ایمانی تم پر جلوہ گری کریں جن کے باعث تم دنیائے ظلمت اور مشاہدہ انوار میں تیراکی کر سکو گے۔

حتیٰ کہ بالا خوبیاں در اصل امہات اور اساس اعمال ہیں۔ جب ان امہات کے ساتھ ہر اسم حاصل کرو گے تو کل مقامات اور راہ سلوک کے ساتھ بے چون و چرا باغات معارفت میں داخل ہو گے جہاں تم پر حقائق کی جلوہ گری ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے کرم و احسان سے جنت میں رہو گے۔

جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہونے میں یہاں سے یہی امہات مراد ہیں۔ اسم کا ذاکر والدین کے ادب کی طرح شریعت اسلامیہ کے مطابق شروع کرو۔ اور ظاہر و باطن میں شریعت کی مخالفت نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ راہ شریعت پہ چلنے والے کو پسند کرتا ہے۔

حضرت بایزید بسطامی سے حکایت ہے۔ ابتدائی زمانہ میں جب میری عمر دس سال تھی۔ میں رات کو سوتا تھا۔ میری والدہ نے ایک شب مجھے قسم دی کہ میں ان کے بچھونے پر لیٹوں میں اس طرح لیٹا کہ میرا ہاتھ ان کے سر کے نیچے دبا ہوا تھا مجھے نیند نہ آئی۔ اس حالت میں دس ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد جو میرا معمول تھا پڑھا۔ اور ان کے جاگنے کے خیال سے اپنا ہاتھ ان کے سر کے نیچے سے نہ نکالا۔

اپنے مرشد سے نیکی کرنا بڑا اجر رکھتا ہے۔ اور یہی بقاء کا سبب ہے۔ مرید کے لیے لازمی ہے۔ کہ مرشد سے کوئی پوشیدہ نہ رکھے تاج العارفین شیخ ابوبکر قرشی سے حکایت ہے میں اس سے تونس میں تھا کہ آپ کا ایک مرید با اطلاع لیے آیا اور عرض کیا حضرت اس کا کیا کروں فرمایا افطار کے لیے رکھو میں نے کہا اطلاع بھی ایسی چیز ہے۔ جس میں آپ سے دریافت کی ضرورت ہے۔ فرمایا اگر مرید ایک بات بھی پوشیدہ رکھے۔ تو کبھی فلاح نہیں پا سکتا۔

اسم البر کے ذاکر اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کی رعایت کرنا ان کے ساتھ نیکی کرنا قرآن کریم پڑھنا اور نماز پڑھنا روزہ رکھنا اور نیک لوگوں کی ہم نشینی کرنا چاہیے اور کسی شخص پر اعتراض نہ کرنا لازمی ہے خلوت اور ریاضت کے ساتھ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنے سے خواب یا بیداری میں آکر علم اکسیر بتاتا ہے۔

ر	ب	ل	ا
۳۵	۲۲	۴۰	۱۰
۳۲	۵	۱۷	۴۸
۲۴	۴۷	۳۴	۳

با برکت بننا اور فلاح پانا

نماز کے بعد یہ اسم پڑھنے والے کی زبان سے اللہ تعالیٰ حکمت کے جاری کرتا ہے۔

یہ نقش رکھنے والا با برکت ہو جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ نُوْرُ الْبَرَكَاتِ الْمَعْرُوْفُ بِالْجُوْدِ وَالْاِكْرَامِ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ تَفَضَّلْتَ بِالْاِحْسَانِ وَالْاِمْتِنَانِ عَلٰى سَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَبْرَزْتَ لَطَائِفَ بِرِّكَ عَلٰى ذَوَاتِهِمْ بِرُوْحِ الْحَيَاتِ بِحَسْبِ ذَاتِ كُلِّ شَيْءٍ بِنِهَايَتِهٖ بِالْعَدَدِ وَالسِّمَاتِ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ الْمُحِيْطِ الْعَظِيْمِ وَذُرْوَةِ قُدْرَتِكَ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ بِاَحْكَامِ التَّفْصِيْلِ وَالتَّبْجِيْلِ اَنْ [illegible] النِّعَمِ التَّابِعَاتِ وَكَمِّلْ

سرورِی بِالنَّظرِ اِلَیکَ فِی الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ

اسم تواب کے خواص قبولیت توبہ گناہوں سے نجات رزق میں وسعت

تواب وہ ذات الٰہی ہے۔ جو توبہ کی لوگوں کو توفیق دیتا ہے۔ اپنی نشانیاں تنبیہات ان کے سامنے کرتا ہے۔ جس سے لوگ متاثر ہو کر توبہ کرتے ہیں اور اللہ اپنے فضل سے ان کو توبہ قبول فرماتا ہے۔

دم نکلنے سے پہلے تک توبہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ چھوٹے بڑے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جب کہ یہ قصد ہو کہ پھر جرم نہ کروں گا۔ جن لوگوں کی چیزیں ظلم سے لی ہیں۔ ان کو واپس کر دینا چاہیئے یہ اسم اولیاء کا ذکر خاص ہے اس کو لکھ کر سخت گنہگار کو پلائیں تو وہ گناہوں سے توبہ کرتا ہے۔ اس اسم کا ذاکر جس گنہگار کی طرف توجہ کرے گا وہ فوراً توبہ کرے گا۔ اس اسم کا موکل حاملان عرش کے خدام میں سے ہے۔ اسکے ستر صلیں دیگر موکلوں کی ہیں۔ جو ذاکر کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں جس شخص پر تنگی ہو وہ بکثرت استغفار پڑھے اسم کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دیتا ہے مطلب حاصل ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش التواب یہ ہے

ال	ت	وا	ب
۳	۹	۴۹۷	۳۴
۳۹۸	۴۳	۴	۵۸
۸	۱۸	۲۲	۳۹۹

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنتَ التَّوَّابُ عَلَی العُصَاۃِ اِذَا نَدِمُوا وَاَنتَ اَوَّابٌ عَلَیھِم بِلُطفِکَ اِذَا سَمِعُوا فَاَظھَرتَ لَھُمُ الدَّلِیلَ وَالاٰیَاتِ وَنَشَرتَ لَھُم مِّن جَنَابِکَ الحَسَنَاتِ وَتُرِیھِم مَوَاقِعَ التَّحرِیفَاتِ فَتَجتَمِعُ لَھُم اَسبَابُ القُرُبَاتِ اَسئَلُکَ اللّٰھُمَّ یَا مُقَدِّرَ التَّوفِیقِ بِالاِرَادَاتِ وَمُسَبِّبَ ھٰذِہِ الاَسبَابِ بِسِرِّ تَجَلِّیکَ یَا رَبَّ الاَربَابِ اَسئَلُکَ اَن تَقبَلَ تَوبَتِی وَتَجعَلَنِی عِندَکَ مِن خَالِصِ الاَحبَابِ حَتّٰی لَا یَبقٰی بَینِی وَبَینَکَ حِجَابٌ وَاَن تَغفِرَ خَطِیئَاتِی وَزَلَّاتِی وَتُضَاعِفَ اَجرِی وَحَسَنَاتِی وَتَجعَلَنِی فِی خَاطِرِ قُدسِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

اسم منتقم کے خواص

منتقم وہ احکم الحاکمین ہے۔ جو نافرمانوں اور سرکشوں کو عذاب کی تنبیہ کرتا اور عذاب سے قبل مہلت اور فرصت دیتا اس عرصہ میں ان کو خوف بھی دلاتا ہے۔ تاکہ اپنے کرتوت سے باز آجائیں یہ طریقہ انتقام جلد عذاب دینے سے زیادہ دردناک ہے۔ لوگوں کا انتقام اس طرح لینا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں یا سب سے بڑے اپنے دشمن نفس سے انتقام لے انتقام کا وقت وہ ہے۔ جب وہ گناہ کا مرتکب ہو یا عبادت میں خلل ڈالتا ہو۔

حضرت بایزیدؒ سے حکایت ہے۔ ایک دن میرے نفس نے ذکر کرنے سے مجھے کاہل سا بنا دیا۔ میں پانی بہت پیتا تھا۔ چنانچہ میں نے ایک سال تک پانی نہ پیا نفس کو عذاب دیا۔ اور قریب تھا کہ میں پانی پیئے بغیر ہلاک ہو جاؤں گا لیکن عبادت کے مقابلہ میں نفس کو سزا دینا ضروری ہے۔

اسم التواب کا ذاکر قطب وقت کا نمایاں ذریعہ ہوتا ہے۔ اولیاء پر جو لوگ اعتراض کریں وہ ان سے انتقام لے اپنے ظالم کے لیے یہ بموافقت اعداد پڑھے [illegible] کا حکم دو تو موکل جس کا نام طیطائیل ہے خواب

یا بیداری میں تمہارے پاس آکر تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا اسم جبار کے ساتھ اس کو ذکر پڑھنا برکت کے لیے بہت نافع ہے۔ جماعت کو اس اسم سے جلانے کی ترکیب یہ ہے کہ اسم کے تکسیری حروف میں جلانے کا اضافہ کرو پھر اس کا نقش بیسی کی تختی پر کندہ کرے اور مؤکل کا نام بھی اسکے گرد لکھکر آسیب کرے تو جو اسکے قریب نہ آوے اگر آئیگا تو جل جائے گا۔

قم	ت	ص	ال
۲۹	۳۲	۱۳۹	۲۰۱
۳۳	۹۲	۲۹۸	۱۳۸
۱۹۹	۱۳۷	۳۴	۹۱

کسی کو مرض میں گرفتار کرنے کا عمل

بہر تماعمل کے ساتھ اس اسم میں جس مرض کا نام اضافہ کرو وہ مرض اس شخص میں پیدا ہو جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَالْعُصَاةِ وَقَاهِرُ ظُهُوْرِ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالطُّغَاةِ الشَّدِيْدُ نِقْمَتُكَ وَسَطْوَتُكَ عَلَى الظَّالِمِيْنَ الْعُتَاةِ اَسْئَلُكَ بِمَكْرِ سَطْوَتِكَ وَشِدَّةِ اَخْذِ نِقْمَاتِكَ وَقُوَّةِ قَهْرِ نِقْمَتِكَ اَنْ تُعَاجِلَ اللّٰهُمَّ بِالْقَهْرِ مَنْ يُرِيْدُنِيْ بِالسُّوْءِ وَالضَّرَرِ وَتُمْهِلَهُ قَهْرًا عَلَيْهِ وَاَيِّدْنِيْ بِالنَّصْرِ عَلَيْهِ وَالظَّفَرِ اَللّٰهُمَّ اَخْرِسْنِيْ مِنْ شَرِّ الْاِنْتِقَامِ بِمَنْظَرِ الْمُقَدَّسِ وَعَلَيْكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ شَرِّ الْاَنَامِ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مَ لَكِ الدَّوَامِ يَا مُنْتَقِمُ يَا سَلَامُ۔

اسم عفو کے خواص

معلوم ہو کہ عفو وہ ذات ارحم الراحمین ہے جو برائیوں کو معاف اور گناہوں سے درگذر کرتی ہے اس کا تذکرہ اسم رحمان ورحیم میں بیان ہو چکا ہے یاد رہے غفران سراسر اس سے پیدا ہوتا اور عفو اس سے ہو پیدا ہوتا ہے۔ اور عفو اس سے زیادہ بلیغ ہے مسلمان کا کام یہ ہے کہ جو اس پر ظلم کرے اسے معاف کر دے اور اس سے نیکی کرے۔ اللہ تعالیٰ محسن علی الاطلاق ہے وہ نافرمانوں کی سزا میں جلدی نہیں کرتا بلکہ انکی توبہ قبول کرنا چاہتا اور اپنے فضل وکرم سے ان کو معاف فرماتا ہے۔ یہ اسم بہ شکل مربع دشمنی کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے مفید ہے۔

نقش العفو یہ ہے۔

د	ف	ع	ال
۶۹	۳۲	۵	۸۱
۳۲	۷۲	۷۸	۴
۷۹	۲	۳۳	۷۱

اسم رؤف کے خواص

رؤف کے معنی ہیں بہت زیادہ رحمت والا اسکی تفصیل اسم رحیم میں بیان کی گئی ہے۔ اور اس کا تعلق روحانی اسم وورد میں لکھے جاتے ہیں ۲۰۱ اسم کو اگر کسی شخص کے نام کے ساتھ ترکیب دیکر لکھا جائے تو بڑی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اس اسم کے ذاکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس اسم کے

نقش الرؤف یہ ہے

ف	و	ء	ال
۱۹۹	۳۲	۶۹	۷
۳۳	۲۰۳	۴	۷۸
۵	۷۰	۲۴	۲۰۱

مؤکل کا نام عیائیل ہے۔ جو میکائیل کا خاص ماتحت ہے ذاکر کی صلاحیت کے لحاظ سے اگر کام پورے کرتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ الْمَوْجُوْدُ الْغَنِيُّ الْقَيُّوْمُ مُحْدِثُ الرَّحْمَةِ لَوْ اَبْعَدُوْا مَا حَسَنَ الْحَسَنَاتِ وَرَفَعْتَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُكَ الرَّحْمَةَ الْوَاسِعَةَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ قَصْدِيْ وَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِيْ وَمُتَغَنِّيْ بِشُهُوْدِ ذَاتِكَ وَعِلْمًا بِمَحَاسِنِ صِفَاتِكَ اَبَدًا مَا دَامَتْ حَيَاتِيْ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ مِنْ كُلِّ مَا ظَهَرَ وَبَطَنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اسمائے الغنی المغنی کے خواص

غنی وہ ذات ہے۔ مستغنی جو دوسرے کی محتاج نہ ہو نہ بلحاظ ذات اور نہ بلحاظ صفات اور تمام علائق سے پاک ہو جس کا وجود کسی خارجی شے پر موقوف ہوتا ہے۔ وہ فقیر اور محتاج ہے اور غنی صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ غنی مطلق ہے جسے چاہتا ہے غنی کر دیتا ہے۔ جو انسان غنی کہلاتا ہے وہ دراصل مغنی یعنی غنی بنانے والے کا محتاج ہے اور غنی وہ ہے جو غیر سے بے پرواہ اور اللہ تعالیٰ کا محتاج ہو اللہ ہی سب کی امداد فرما کر احتیاج سے دور رکھتا ہے۔ اور حقیقتاً مغنی وہی ہے جسے کسی چیز کی حاجت نہیں ہے۔ اور جن لوگوں کو غنی کہا جاتا ہے مجازاً غنی کہے جاتے ہیں۔ محض حاجت نہ ہونے سے غنی نہیں کہا جاتا بلکہ حاجت باقی ہی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی غنی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۔ اللہ کے سوائے سب باقی فقیر و حاجت مند ہیں۔

رسول اکرم کا ارشاد ہے۔ کثرت مال سے امیری نہیں بلکہ امیری دل سے ہے بعض لوگوں کے پاس اتنی دولت ہوتی ہے کہ عمر بھر خرچ کریں تب بھی ختم نہ ہو مگر کوڑی کوڑی کے لیے جان دیتے ہیں۔ تونگری کا اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ جو کچھ موجود ہو اسی پر قناعت کی جائے کیونکہ تونگری سے ہوتی ہے۔ اور وہی تونگر ہے جسے اللہ تونگری اور غناء دیتا ہے۔

بعض متقی انسان از حد مفلس ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی خودداری کی وجہ سے ان کو بہت بڑا امیر سمجھتے ہیں جیسا حکم الٰہی ہے۔ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ جو انسان سیرت حیوان ہے وہ نہایت نالائق اور بے کار ہے پوری دنیا اسے ذلیل اور فقیر کہتی ہے۔ جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے وہ دل کا تونگر خوددار و پروقار مخلص اور پاکیزہ نیت رکھتا ہو۔ ان دونوں اسماء کو ملا کر بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اور جی چاہے تو الگ الگ پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر ذاکر کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ اسم غنی کے مؤکل کا نام علیائیل اور اسم مغنی کے مؤکل کا نام عطیائیل ہے ان دونوں اسماء کا مربع ۱۰×۱۰ کا ہے۔

محبت کا عمل اور رزق کی کشادگی محبت کے لیے اسم غنی کا نقش طالع سعد میں لکھ کر اس کے اطراف مؤکل کا نام لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے تو محبوب کا دل اس کی طرف رجوع کرے گا۔ اگر مفلس اسے اپنے پاس رکھے تو اس کا رزق کشادہ ہوتا اور لوگوں کے سامنے عاجزی کرنے سے نجات پاتا ہے۔

حاکم سونے یا چاندی کے برتن پر نیک طالع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مزے سے حکومت کرے اگر فقیر ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ اسے غنی کرتا ہے۔ اگر یہ نقش بخودی یا صندوق میں رکھیں تو اللہ مال میں برکت دیتا ہے۔ اور گنہگار اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ اسے ہدایت دیتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے اور برائی اس سے دور کر دیتا ہے۔

لوگوں سے مستغنی ہو نیک عمل کی توفیق

ان دونوں اسماء یا کسی ایک اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ لوگوں سے مستغنی کر کے ذاکر کو استقامت بھی عطا کرتا ہے۔

اسم مغنی کو مربع ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے دل کو اللہ غنی کر دیتا اور اس کے سب کام آسان کر دیتا ہے۔ ہر اچھے کام کے لیے یہ نقش لکھا جاتا ہے۔ یہ اسرار قرونیہ کا قول ہے۔ ان دونوں اسماء کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ فِیْ وَحْدَانِیَّتِکَ بِالذَّاتِ الْمُنْفَرِدُ فِیْ تَنْزِیْہِ النُّعُوْتِ وَالصِّفَاتِ الْمُغْنِیْ عَنِ التَّحْقِیْقِ فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ اَسْئَلُکَ بِغِنَا ذَاتِکَ وَ تَنَزُّہِ صِفَاتِکَ اَنْ تَکْشِفَ لِیْ عَنْ اَحْوَالِ الْمُحْدَثَاتِ وَاَنْ تُغْنِیَ ذَاتِیْ بِالتَّوْحِیْدِ لِذَاتِکَ وَتُطَہِّرَ صِفَاتِیْ بِصِفَاتِکَ یَا غَنِیُّ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ اَغْنَیْتَ مَنْ شِئْتَ مِنْ عِبَادِکَ بِالْعَرَضِ الْفَانِیْ وَاَغْنَیْتَ مَنْ شِئْتَ بِالْبَقَاءِ بِمَزِیْدِ الْمَعَانِیْ اَغْنَیْتَ اَہْلَ الدُّنْیَا بِوُجُوْدِ الْمَالِ وَاَغْنَیْتَ اَہْلَ الْاٰخِرَۃِ بِحُسْنِ التَّوَجُّہِ بِالتَّوْحِیْدِ اِلَیْکَ النَّازِلَ فِی الْمَلَلِ وَاَنْ تُغْنِیَ بِغِنَائِکَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ یَا اللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ یَا مُغْنِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

نقش اسم الغنی

۲۹	۸۸	۱۳۹	۱۵۱	۵۴	۴۹	۱۰۳	۱۲۷	۹۱	۲
۸۱	۱۳۰	۱۱۸	۱۲۷	۶۹	۷۰	۱۵۸	۱۰۲	۳۳	۹۸
۱۳۷	۱۰۳	۴۹	۹۰	۸۹	۸۹	۷۱	۵۴	۱۱۹	۱۳۶
۱۰۹	۱۴۱	۷۱	۹۳	۱۲۸	۱۳۵	۸۷	۷۳	۱۶۰	۳۷
۱۴۳	۱۶۸	۹۲	۱۳۰	۲۵	۱۰۶	۱۲۱	۷۵	۶۴	۱۵۶
۱۴۴	۷۸	۷۴	۱۳	۱۷	۱۶۰	۱۴۱	۸۵	۸۴	۶۲
۶۵	۲۸	۱۴۰	۴۰	۱۴۲	۱۵۹	۱۱۷	۱۲۱	۷۴	۷۳
۱۵۷	۹۹	۸۰	۱۲۳	۱۰۸	۱۱۳	۱۳۵	۲۹	۹۲	۹۴
۱۱۱	۱۵۴	۷۷	۸۳	۱۲۸	۱۲۳	۹۵	۶۷	۱۲۵	۱۱۰
۱۲۴	۱۳۰	۱۵۴	۷۸	۸۲	۹۷	۲۴	۱۴۹	۱۶	۱۳۲

نقش المغنی

۸۲	۹۱	۱۳۳	۱۱۸	۱۵۶	۱۳۹	۱۰۷	۱۳۰	۹۳	۳۳
۷۴	۱۳۵	۱۲۱	۱۵۰	۷۲	۷۳	۱۴۱	۱۰۵	۱۳۹	۴۱
۲۳۰	۱۰۶	۴۲	۶۹	۹۲	۹۳	۷۳	۱۵۹	۱۲۲	۱۳۹
۱۱۲	۱۴۳	۶۳	۴۶	۱۳۱	۱۳۸	۹۰	۷۰۶	۱۲۳	۱۱۷
۱۴۲	۶۲	۹۵	۱۳۳	۱۱۹	۱۰۹	۴۴	۸۸	۸۶	۱۵۸
۶۸	۴۹	۴۳	۱۰۱	۱۴۵	۱۵۴	۱۲۰	۲۳	۷۸	۶۵
۱۶۰	۷۹	۷۳	۳۶	۱۱۱	۱۰۰	۶۷	۱۰۲	۵۴	۱۵۱
۱۱۴	۱۵۵	۸۰	۹۷	۱۴۱	۱۲۶	۹۸	۲۷۰	۱۲۸	۱۴۳
۱۲۷	۱۲۳	۵۰	۸۱	۹۰	۱۱۰	۶۷	۱۵۲	۱۰۴	۱۲۵
۹۰	۱۲۷	۱۱۰	۱۵۷	۷۸	۱۳۷	۵۴	۱۱۵	۱۴۲	۸۹

اسمائے مالک الملک ذوالجلال والاکرام کے خواص

مالک الملک وہ مالک حقیقی ہے جو اپنی مخلوق میں جو چاہے تصرف کرے جسے چاہے موجود یا معدوم کرے ملک کے معنی ملک ہیں۔ مالک وہ ہے۔ جو مکمل قوت رکھتا ہے۔ اور تمام موجودات اس کی مملوک ہیں۔ وہی سب کا مالک و مختار ہے اور قادر مطلق ہے۔ تمام موجودات ایک مملکت ہے۔ جن میں سے بعض سے مربوط ہیں جیسے انسان جو ایک ہے۔ لیکن جس کے اعضاء مختلف ہیں۔ لیکن تمام اعضاء ایک ہی وجود کے حکم میں ہیں اسی طرح کائنات کے اجزاء اعضاء انسانی کی طرح ہیں جو مقصود کی مدد کرنے میں ایک ہیں۔ اور یہی کمال ملک ہے۔ جس کی وجود الٰہی بسبب تنظیم متقاضی ہے رابطہ واحدہ دراصل اللہ کی ملکیت ہے جس کا اللہ تعالیٰ مالک ہے۔ اسی طرح ہر انسان کی مملکت اس کے بدن میں ودیعت ہے اور اس کی مشیت انسان کے صفات قلب وجوارح میں نافذ ہوتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی مالک الملک اور قادر مطلق ہے جلال اس کی صفت ذاتی اور کرم اس کی صفت فعلی ہے۔ جس کے لیے اس کی مخلوق موجود ہے۔ جس پر وہ کرم کرتا رہتا ہے۔ ذوالجلال والاکرام لوگوں کی کرامت سے مخصوص جب کہ فرمایا ہے۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ بنی آدم کا مکرم و معظم ہونا اور قدرت الٰہی کے مظاہر سے کرنا وغیرہ یہ سب

اسم کریم میں بیان کیا گیا ہے۔ یہاں اسے طول دینا نہیں ہے۔ اکرام کے معنی انعام ہیں یعنی ہر مطیع اور گنہگار و مومن و کافر پر اس کی مسلسل نعمتیں اور افضال و اکرام جاری ہیں۔ جب کہ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ یہیں فرمایا ہے یہ کرم تمام عالم انسانی پر ہے لیکن وہ کرم جو مسلمانوں سے مخصوص ہے وہ یہ ہے۔ کہ اس نے مسلمانوں کو اپنی خدمت کے لیے بنا کر اپنی قدرت کے اسباب اسے سکھائے اور حقائق مراتب پر مطلع کیا اور اپنے نبی مکرم کی زبان ان سے وعدہ کرم فرمایا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اور کیا کرم ہوگا کہ اس نے ہمیں اصحاب یمین سے کیا ہے۔ اس کا دنیاوی کرم یہ بھی ہے کہ قلب کو مع اجزاء کے مستحق کیا ہے۔ آخرت کی نعمت یہ ہے کہ جزائے اعمال کو پورا دیا جائے گا اور اس کا جلال تمام اکوان پر حاوی ہے۔ جس کے باعث دنیا میں اس کا دیدار نہیں ہو سکتا قیامت کے بعد جنت میں دیدار عام ہوگا اور ناظر کی نظر میں انوار و روشنی جگمگ جگمگ کریں گے جن سے آنکھوں میں نئی قوت ادراک پیدا ہو گی جس سے نظر جنت میں کامیاب ہوگی۔ مذکورہ کا وجود بذاتہ تاثیر ہے۔

جن و انس کے لیے عظمت و جلال ابتدائی حالتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احوال میں استغراق اور فنائے انتہائی کے امکانی ہیں جو اول حال ہے۔ جس پر صفت جلال کی جلوہ گری ہوگی اور متوسط پر بسط ظاہر ہوگا اور جو انتہا میں ہو اس پر ظاہری و باطنی تمکین احوال کی صورت گری ہوگی۔ ابن جلال حکایت کرتے ہیں۔ میں اونٹ پر سوار تھا کہ اونٹ کا پاؤں ریت میں دھنس گیا تو میں نے کہا اللہ جل اللہ تو اونٹ نے بھی کہا جل اللہ اونٹ میں یہ کہنے کی قوت دو اسباب سے تھی ایک یہ کہ اونٹ اللہ کا قصد کرنے والا تھا جس پر حضور اکرم کی یہ حدیث شاہد ہے۔ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ جَبَلٍ لَعَجِبْتُمْ عَلَى اللهِ اور دوسرا سبب یہ تھا کہ اونٹ کثافت کے باوجود جب ابتدائی احوال جلال برداشت نہ کر سکا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حقیقت حال جل اللہ اس سے کہلوا دی جو شخص اللہ تعالیٰ کے کرم و فضل جانتا ہے۔ وہ اپنے دل و جان اللہ کے سپرد کر دیتا ہے۔ اور اسی کے تصرف پر بھروسہ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی دشمنوں سے نجات دیتا ہے۔

موسیٰ کی والدہ ماجدہ نے جب اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا تو ان کے فرزند کو کس طرح ظلم سے نجات ملی کہ فرعون جیسے سفاک دشمن سے ان

کو پرورش کرایا۔ حالانکہ موسیٰ کے آنے سے پہلے اسی دن حتیٰ ہزار بچوں کو وہ ہلاک کر چکا تھا۔

انسان جب نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ[1] اور جب گناہ کا قصد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّیَّتَهٗٓ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ[2] لوگو اپنے تمام کام اللہ کے حوالہ کردو اگر اپنے باطن کو اس سے محفوظ کرو گے تو وہ تمہاری ظاہری حرکات کو محفوظ رکھے گا اور جب دوسرے لوگ ڈریں تو وہ تم کو امن دے گا۔

اسم اعظم اور اس کی بے شمار برکات

حضرت مریم کی والدہ نے اپنا حمل اللہ کے نذر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے انکو فضیلت دی اور انکے گھر مریم پیدا ہوئیں۔ اور ان سے حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے آخری زمانہ میں دمشق کے شرقی منارہ آسمان سے اتر کر صلیب توڑیں گے۔ خنزیر ہلاک کریں گے شریعت محمدیہ پر عمل کریں گے اور کانے دجال کو قتل کر کے دنیا پر حکومت کریں گے۔

اسم اس کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ یہ اسم اعظم ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم نے جاتے جاتے سنا ایک اعرابی یہ دعا مانگ رہا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ مَالِكِ الْمُلْكِ ذِی الْجَلَالِ ۔۔۔ وَالْاِكْرَامِ تو فرمایا اس شخص نے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرتا ہے تو قبول ہوتی ہے۔ اور جو مانگتا ہے دیا جاتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر کے لیے مراقبہ کرنا اور اس اسم کے کو اسکے اعداد کے موافق پڑھنا لازمی ہے۔ تاکہ کو ہمائیل اور طغیائیل اور مرحیائیل موکل حاضر ہوں ان میں سے ہر ایک کے تحت ۔۔ صفیں ہیں حاکم مہربان ہو۔ مشکلات میں آسانی مکان میں برکت عمل کی حفاظت جو ذاکر کو بخششیں کرتے ہیں اور ذاکر کو اسرار مخلوقات کا کشف ہوتا ہے اور دنیا میں قوت ہوتی ہے۔ اس اسم کا نقش ۱۵ ضرب ۱۵ ہے جو بہت عظیم خواص رکھتا ہے۔ یہ نقش شرف شمس میں لکھ کر اس کے اطراف سورۂ حدید لکھیں پھر دعوت حروف جامعہ اور سورۂ ملک اس پر دم کریں پھر اس نقش کو پاس رکھیں تو کوئی ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا۔ زبان بندی کے لیے مطلوب کے نام کے ساتھ یہ نقش لکھ کر سورۂ یٰسین اس پر دم کریں۔ یہ نقش تینوں کاموں کے لیے عام طور پر لکھا جاتا ہے۔ حکام کو مہربان کرنے کے لیے حکم جاری کرنے کے لیے اور مشکلوں کی آسانی کے لیے ریشم پر لکھ کر انگوٹھی کے اندر رکھ کر پہننے سے رعب و داب قبولیت عامہ ہوتی ہے۔ ایک صفحہ پر اسے لکھ کر مکان میں رکھنے سے برکت ہوتی ہے۔ اور لوگ اس کی جانب مائل ہوتے ہیں جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو وہ اپنے پاس رکھے تو حمل قائم رہے گا۔ چیچک کے لیے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سلامت رہتا ہے۔ دو آدمیوں میں صلح کرانے کی خاطر اسے گھول کر کھانے یا پانی میں دونوں کو کھلا دیں تو باہم صلح ہو جائے گی جس کام کے لیے معدن مقررہ پر موافق طالع میں لکھا جائے فائدہ دیتا ہے۔ بعض علماء نے اسے سیسہ کی تختی پر لکھا جائے اور اس پر مطلوب کی صورت بنا کر گھر میں رکھ دیا تو اس کی تکسیر جاری ہوگی کپڑے پر لکھ کر اور اس کو سکھا کر ظالم کے گھر ڈال دے تو وہ گھر برباد ہوتا ہے۔

دلہن کی خوبصورتی میں اضافہ اور دوسرے خواص

اگر ریشم پر لکھ کر دلہن اپنے پاس رکھے تو اس کی زیبائش بہت اچھی معلوم دیتی ہے۔ نیز دیگر ضروریات کی تکمیل کے بھی اس میں اثرات ہیں۔ اس نقش کے گرد عوالم ثلثہ لکھ کر جس عمل کے لائق جو خوشبو ہو اس کی دھونی دینا چاہیئے۔

---

[1] اللہ کی طرف رجوع اور اسی کی فرمانبرداری کرو۔

[2] کیا تم شیطان اور اس کی ذریت کو میرے سوائے اپنا دوست بناتے ہو

نقش مالک الملک ذوالجلال والاکرام یہ ہے۔ ص

م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م
ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م
ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا
ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل
ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک
ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا
م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل
ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م
ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل
ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک
و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ
ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و
ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا
ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل
ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج
ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل
ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا
و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل
ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و
ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا
ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل
ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا
ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک
ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر
م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا

اسم المقسط کے خواص

مقسط و صفات عادل سے ہے جو مظلوم کا ظالم سے بدلہ لوانے میں انصاف کرے ظالم کو کفر کردار تک پہنچائے اس امر کو عدل و انصاف کرتے ہیں۔ اور اس پر صرف اللہ تعالیٰ قادر ہے۔

روایت ہے۔ ایک مرتبہ رسول اکرمؐ اتنا مسکرائے کہ آپ کی کچلیاں دکھائی دیں حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ آپ کس چیز پر مسکرائے فرمایا میرے دو امتی اللہ کے حضور کھڑے ہو گئے ایک نے کہا اے اللہ میرا اس شخص سے بدلہ لے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تونے اس پر جو ظلم کیا ہے وہ اسے واپس دے دے اس نے کہا اے رب اب میرے پاس کوئی نیکی نہیں رہی پھر مظلوم نے کہا۔ میرے گناہ اپنے اوپر لادے اتنا فرما کر رسول اکرمؐ کے آنسو بہنے لگے۔ اور آپ نے فرمایا بے شک وہ دن بڑا سخت ہو گا۔ اور لوگ اس دن حاجت مند ہوں گے کہ کوئی ان کا بوجھ اٹھالے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ اس مظلوم سے فرمائے گا۔ سر اونچا کر جب وہ سر اٹھا کر جنت دیکھے گا تو کہے گا اے رب یہ کس نبی یا مقرب کے لیے ہے۔ ارشاد ہو گا اس کے لیے جو قیمت دے وہ مظلوم عرض کرے گا میرے پاس کیا اللہ فرمائے گا اپنے بھائی کا ظلم معاف کر دے اور جنت میں داخل ہو جا۔

اس کے بعد رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو اور باہم صلح رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مسلمانوں میں عدل و انصاف فرمائے گا۔

نقش المقسط یہ ہے۔

ال	مق	س	ط
۶۱	۸	۳۲	۱۲۹
۷	۵۸	۱۴۲	۳۳
۱۴۱	۳۴	۲	۵۹

حضور اکرمؐ سے انصاف کی نسبت کسی نے پوچھا۔ فرمایا رب العزت ہی عدل و انصاف کرتا ہے۔ اور وہی عادل ہے۔ غصہ دور کرنے کی اس نقش میں عجیب خاصیت ہے۔ بشرطیکہ اسمیں اسم عزیز بھی شامل کر لو اور لڑائی کے وقت اس طرح کہو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَزِیْزِ الْمُقْسِطِ اَلاَّ مَا اَطْفَاْتَ عَنِّیْ غَضَبَ تو دور ہو جائے گا۔

غصہ دور ہو تمام ناراض راضی ہوں

یہ نقش مع اس کے ذکر جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام ناراض اور خفا لوگ سب کے سب راضی ہو جائیں گے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُقْسِطُ الْعَادِلُ تُنْصِفُ الْمَظْلُوْمَ مِنَ الظَّالِمِ الْمُحِیْطُ فِیْ دَقَائِقِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ فِی الْعَوَالِمِ الْمُطَّلِعُ عَلٰی مَا تُخْفِیْہِ النُّفُوْسُ فِی الصُّدُوْرِ وَمَا تُظْھِرُہُ الْاَفْعَالُ وَالْاَقْوَالُ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ طَلَبْتَ الْعَدْلَ وَنَھَیْتَ عَنِ الظُّلْمِ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَوْجَبَ الْعَدْلَ فِی الْعَالَمِ الْجُسْمَانِیِّ الرُّوْحَانِیِّ وَنَصَّلْتَ اِقَامَۃَ الْعَدْلِ فِیْ عَالَمِ الْمُلْکِ الْاِنْسَانِیِّ بِحَمْلِکَ الْمُخْتَمِ الْمُقَدَّرِ فِیْ عَالَمِ الْبَسْطِ وَالنُّوْرَانِیَّاتِ وَتُعَدِّلُ اَوْزَانَ الْمَوْجُوْدَاتِ فِی الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَیَتَعَادَلُ فِیْ ذَاتِ الْقُوَّۃِ الْجُسْمَانِیَّۃِ وَفِیْ جِسْمِ الْقُوَّۃِ الروحانیۃِ اَنْ تُشْرِقَ فِیْ فُؤَادِیْ مِنْ اَنْوَارِکَ الرَّبَّانِیَّۃِ لِشُھُوْدِ ذَاتِکَ الْوَحْدَانِیَّۃِ یَا مُقْسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

اسم الجامع کے خواص

جامع وہ ذات مستجمع ہے۔ جو مماثل متبائن متضاد اشیاء کو جمع کرے اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ایک جگہ پر جمع کرے گا۔ یہ مماثلات جمع کرنے کی مثال ہے متبائنات کو جمع کرنے کی مثال یہ ہے کہ آسمان وزمین ستاروں جمادات نباتات اور معدنیات وغیرہ کو جمع کرے گا حالانکہ ان میں سے ہر چیز باہمی طور پر شکل وصورت اور رنگ وغیرہ میں مختلف ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب کو کائنات میں جمع کیا ہے۔ اور تمام عالم جمع کیے ہیں۔ اور تمام جانداروں میں گوشت خون اور رگ پٹھوں کو جمع کیا ہے۔

اور متضادات جمع کرنے کی مثال یہ ہے کہ حرارت و برودت اور رطوبت و یبوست کو جسم میں جمع کیا ہے۔ حالانکہ یہ باہمی ضدین ہیں۔ انسان میں بصر و بصیرت جمع ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس کے قلب کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ اور متضاد اشیاء وغیرہ بخوبی دیکھتا اس کا ذکر اعداد بساط سے کرنے پر مؤکل حاضر ہوتا ہے جس کے تحت ستر ہزار مؤکل سردار یہ کمال کا خلعت پہناتا اور تمام ضرورتیں رفع کرتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام بلیائیل ہے جو ذاکر کی حیثیت کے لحاظ سے کام کرتا ہے۔ گم شدہ اشیاء کی واپسی کے اس میں خاصیت ہے۔ یہ نقش مکان میں رکھنے اور اعداد کے موافق پڑھنے اور۔ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْنِیْ عَلٰی کَذَا وَکَذَا۔ کہنے سے گم شدہ چیز واپس آجاتی ہے۔

نقش الجامع یہ ہے ۸

ال	اج	م	ع
۴۱	۶۹	۴۳	۳
۶۸	۳۸	۹	۳۲
۵	۳۳	۱۰	۲۹

میاں بیوی میں صلح گمشدہ چیز کی بازیابی وغیرہ

اگر خاوند اپنی بیوی سے ناراض ہو اور تم ان میں صلح چاہو تو قاعدہ مذکورہ سے اس اسم سے کام لو۔ اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی نیکیاں عطا کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ جَامِعُ الْمَوْجُوْدَاتِ بَعْضِھَا عَلٰی بَعْضٍ وَجَمِیْعِ مَا لَا تَتَنَاھٰی اِلَا بْرَارِ وَالْغَضَبِ مَنَعْتَ الْاَشْیَاءَ عَنْ مَقَاصِدِھَا بِالْاَمْرِ الْقَاھِرِ وَاَوْصَلْتَ بَعْضَھَا لِبَعْضٍ بِالرَّحْمَۃِ وَالْخَطِّ اَسْئَلُکَ بِمُبَارَکٍ مِنْ مَنْعِ الْاَحْکَامِ اَنْ تَقْطَعَ عَنِّیْ کُلَّ قَاطِعٍ یَقْطَعُنِیْ عَنْکَ وَیَحْجُبُنِیْ مِنْکَ یَا اَللّٰہُ یَا جَامِعُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْمَعَ عَلٰی اَذْکَارِیْ وَذِکْرِیْ بِالسَّلَامَۃِ الْقُدْسِیَّۃِ وَتَتَحَوَّلُ عَلٰی رُوْحِیْ دَوَامَ حِفْظِکَ وَوَفِّقْنِیْ بِخِدْمَتِکَ وَحُضُوْرِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْجَامِعُ لِکُلِّ خَیْرٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

اسم مانع کے خواص اعمال

مانع وہ ذات کامل ہے جو اسباب ہلاکت و نقصان کو مذہب اور جسم سے دور کرتی اور ان کی حفاظت کرتی ہے۔ جس شخص نے حفیظ کے معنے سمجھ لیے وہ اسم مانع کے معنی بھی بآسانی سمجھ لیتا ہے۔ لفظ منع کے معنی حفاظت اور حفاظت کے معنی نقصانات دور کرنا۔ یعنی ہر حافظ مانع

روکنے والا ہے۔ اور ہر مانع حفاظت کرنے والا نہیں ہے بشرطیکہ مانع مطلق ہو۔

بعض اسی اسم کو اسم اعظم کہتے ہیں کیونکہ اس میں اسم اعظم کے تین حرف ہیں اس اسم کے مؤکل کا نام طمیائیل ہے۔ اور یہ مانع مؤکل ہے۔ بعض دوزخیوں کو جنت میں جانے سے روکتا اور اہل جنت کو دوزخ میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔ اور مسلمانوں کو کافروں سے ملنے نہیں دیتا اس کا نقش مثلث نہایت سودمند ہے۔ آندھی اور بارش روکنے کے لیے یہ نقش ہوا میں لٹکاتے ہیں۔ اہل اسرار جس طرح چاہے تصرف کرتے ہیں۔

نقش المانع یہ ہے۔

ال	ما	نع
۴۹	۴۱	۴۳
۴۲	۴۰	۵

دشمن کو روکنا اور اسم اعظم کے فائدے

جو شخص اپنے دشمن روکنا چاہے وہ یہ اسم اعداد کے موافق پڑھے اللہ اس دشمن کے شر سے حفاظت میں رکھے گا۔

اسم اَلضَّارُّ النَّافِعُ کے خواص

دراصل ضار اور نافع وہ ذات اعلیٰ ہے۔ جس سے خیر و شر اور نفع و ضرر دونوں صادر ہوتے ہیں۔ اور یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔ فرشتوں انسانوں اور عادات کے ذریعہ یا بغیر ذریعہ اپنے احکام جاری کرتا ہے ہرگز یقین نہ کرو کہ زہر بذاتہ مارتا یا نقصان پہنچاتا ہے۔ یا فرشتہ، انسان، شیطان، کوئی اور مخلوق، اور ستارہ نیکی یا بھلائی پہنچاتا ہے۔ بلکہ یقین رکھنا چاہیئے کہ یہ اسباب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس کام کے لیے انہیں مقرر کیا ہے۔ وہ انجام دیتے ہیں۔ اس اسم کا عمل قلم کی طرح ہے۔ جو کاتب کی طرف منسوب ہے۔ جس انسان کو کرامت یا خدا ہوا سے قلم سے نہ نفع ہوگا نہ ضرر بلکہ جس کے ہاتھ میں قلم ہے۔ اس سے جزاء ملتی ہے۔ اور یہی کیفیت تمام وسائط کی ہے۔ بہ ثبوت حضرت ابراہیم کا واقعہ ملاحظہ ہو کہ ان کے لڑکے حضرت اسماعیل پر چھری نے کوئی اثر نہ کیا۔ جاننا چاہیئے کہ قلم اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ جو کاتب کا ہاتھ ہے کاتب جو لکھتا ہے۔ وہ اللہ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَاللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ اللہ تعالیٰ ہی نے قدرت جاریہ پیدا کی ہے۔ جس سے انگلیاں حرکت کرتی ہیں یہ دقائق بمجو معرفت کمل ہوگی اور موجودات کے ہر ذرہ میں خود کو موجود پاؤ گے۔

اسم ضار کے مؤکل کا نام صرفیائیل اس اسم کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ تمام حاجات پوری کرتا ہے کسی کو نقصان پہنچانا چاہو تو اس اسم سے کام لیا جائے۔

نقش اسمائے الضَّارُّ النَّافِعُ یہ ہے۔

ال	ض	ا	ر
۴	۱۹۷	۳۰	۸۰۱
۱۹۵	۳	۸۰۲	۲۹
۱۹۹	۳۲	۹۹	۳

ال	ن ا	ف	ع
۸۱	۷۹	۳۲	۵۱
۲۸	۷۸	۵۲	۲۳
۵۲	۳۴	۷۶	۷۹

اسم اللہ قبولیت و محبت اور سب بلائیں دور رزق میں برکت

نافع کے مؤکل کا نام ضیائیل ہے۔ یہ دونوں اسماء چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھنے سے تمام آفات اور بلیات دور ہوتی ہیں۔ جس طرح اسم ضار میں ضرر پہنچانے کا اثر ہے اسی طرح اسم نافع میں نفع رسانی کی تاثیر ہے۔ بارش رزق اور ہر قسم کی بھلائی حاصل کرنے کا قاعدہ اہل تکسیر سے اس اسم میں بڑی تاثیر ہے محبت اور قبولیت کے لیے بھی چاندی پر نیک ساعت میں یہ نقش لکھا جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الضَّارُّ النَّافِعُ اَوْجَدْتَ مَا شِئْتَ مِنَ الْخَلْقِ وَالْعِبَادِ وَالْمَجْمُوْعِ الْاَنْدَادِ وَالْاَفْرَادِ وَجَعَلْتَ فِیْ کُلٍّ مِّنْھَا نَفْعًا وَّضَرًّا عَلٰی مَا سَبَقَ مِنَ الْمُرَادِ فَمَا فِیْھِمَا نَفْعٌ اِلَّا اِذَا شِئْتَ وَمَا فِیْھِمَا ضَرَرٌ اِلَّا اِذَا اَرَدْتَ اَلَا وَھِیَ اَسْبَابُ قُدْرَتِكَ مُسَخَّرَۃُ الْاَتْلَامِ الْمُسَطَّرَۃِ اَسْئَلُكَ بِنَافِعِ عِلْمِكَ الْمُحِیْطِ الَّذِیْ یَبُوْحُ مِنَ الْاَمْرِیِ الْجَلِیِّ لِخَفِیٍّ مِّنَ الْمُرَادِ وَالْقَضَاءِ مَا النَّفْعِ وَالضَّرَارِ اَنْ تُعْطِیَنِیْ نَفْعَ کُلِّ شَیْئٍ وَّاَنْ تُیَسِّرَ لِیْ اَسْبَابَ الطَّاعَاتِ بِمَا یُوْصِلُنِیْ بِھَا اِلَی الْوَصْلَاتِ یَا کَاشِفَ الشَّدَائِدِ وَالْکُرُبَاتِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ الْکَرَامَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ ۔

اسم نور کے خواص

نور وہ خالق کل ہے۔ جس نے تمام چیزیں ظاہر کی ہیں اللہ تعالیٰ ہی فی نفسہٖ مظہر ظاہر ہے۔ جس کا نام نور ہے وجود در اصل عدم کے مقابل ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ وجود ظاہر و روشن ہے۔ اور عدم ظلمت کدہ و تاریک ہے۔ وجود کا نور در حقیقت ذات وجود پر نور ہے جو فیاض ہے اور وہی آسمان و زمین کا نور ہے جو اللہ تعالیٰ ہے۔

نور کی دو قسمیں ہیں ایک حسی دوسری معنوی محسوس اور حسی نور آنکھ کا نور ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آنکھ میں ودیعت کیا ہے۔ اسی طرح معنوی کے لیے ان کے قلوب میں تدبیر و اعتبار کا نور رکھا ہے جو بصارت کو ظاہر کرتا ہے اور یہ نور اقتدار نور سائل اور نور علیم کا نور ہے۔ جو حقائق عالم پر سلوک معلوم سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ سلوک چاہے سلوک عقلی ہو یا سلوک شرعی۔

شہود حکمت اور ظہور عبودیت کی حقیقت در اصل تنزیہ ربوبیت کی طرح ہے اور یہ نور آٹھ قسم کا ہے۔ نور قلبؔ۔ نور ایمانؔ۔ نور نفسؔ۔ نور روحؔ۔ نور عقلؔ۔ نور سرؔ۔ نور قلبؔ۔ نور کشفؔ۔ ان میں سے ہر نور کے اسرار ہیں۔ یہ سب کے سب حقائق عرش ہیں اور ان ہی سے وہ آٹھ نورانی ہیں۔ جو عرش اٹھانے ہوئے ہیں۔ وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَھُمْ یَوْمَئِذٍ ثَمٰنِیَۃٌ ۔ قیامت کے دن تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اٹھائیں گے قلب کا نور ایمان کے نور سے ہے جس طرح ایمان نوری صفت ہے۔ جن لوگوں پر نور ایمانی کا فیضان ہے جو تمام تکالیف شرعیہ اور اوامر شہودیہ کو قبول کر کے ان ہی کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ۔

جب دل کی آنکھیں نور ایمانی سے مقابل ہوئیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم ملک کو اجمالاً و تفصیلاً منکشف کر دیا اور اسرار عالم ترکیب سے وہ واقف ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ جو کچھ ان میں ودیعت کیا ہے۔ اس کے ایک ایک ذرہ میں نور حقانی انہوں نے دیکھ لیا در حقیقت انوار الٰہی میں سے ہر نور کا یہی عالم ہے۔ جس نے اس کا نور دیکھ لیا وہ اگر دیواروں کو شعاع نور سے جل رہی ہیں تو کونسا تعجب ہے۔ جبکہ دھوپ سے ہر چیز روشن ہو جاتی ہے۔ اور ایسا مسلمان اپنے قلب جسم میں نور ہی نور دیکھتا ہے۔

نفس کا نور روح کے نور سے منور ہے۔ جس کا نفس اطاعت الٰہی اور طہارت ظاہری و باطنی رکھتا ہے۔ فکری کثافتوں سے الگ ہو گیا۔ تو اس کا نور روح کے نور سے بہرہ مند ہو گیا۔ اور جنت میں استغراق شہود سے مالا مال رہتا ہے۔ یہ وہ مسلمان ہے۔ جس کے نفس اور روح کو خدا تعالیٰ نے جبروت کے انوار حقائق کا کشف دیا ہے یہ مسلمان موجودات میں لطائف تصرف الٰہی کا ملاحظہ کرتا اور ملائکہ کو کہ طبقہ آسمان پر سے جاتے ہوئے دیکھتا ہے۔

عقل کا نور اسرار کے نور کے محاذ ہے۔ جس شخص کی عقل معرفت مستقیم ہو گئی وہ سب سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسرار الٰہی دیکھتا اور عجائبات ملکوتیہ مشاہدہ کرتا ہے عالم علوی اور عالم سفلی میں جزوی وکل ارتباط جو ایک کلمہ سے قائم ہیں ان کی حقیقت مجمل اور مفصل اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے اسرار کا نور قرآن کریم کے نور سے مستمد ہے۔ جس مسلمان کے اسرار بلا حظہ اعیان سے بہ توسط ایمان اور خاص باطن ظاہر ہوتے ہیں جس کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ظاہر کی ہے ان انوار تحقیق دحقائق معارف اور انوار تجلیات کو حاصل کرتا ہے۔ اور قرآن کریم کے انوار میں غوطہ زن ہو کر موتی نکالتا ہے۔ قرآن کریم کا نور اسی کشف الحق کا نام ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا۔ اس اسم کے ذاکر کا دل انوار افکار کے آئینے کو روشن کرتا ہے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حلال روزی کھانا آرام کی چیزیں ترک کرنا ہمیشہ روزے رکھنا ہر وقت وضو اور طہارت سے رہنا اور پچاس دن اسی طرح ریاضت کرنا ذاکر کے لیے لازمی ہے۔ بشرائط بالا پچاسویں دن ذاکر اپنے منہ سے بوقت تلاوت نوری شعاعیں نکلتے دیکھے گا۔ اور عرش وکرسی کی طرف دیکھے گا تو انوار جمال دیکھے گا تمام دنیا اور علویات اس پر ہویدا ہوں گے نور کشف کی تاثیر تھی جو حضرت عمرؓ نے مسجد مدینہ میں سے اسلامی لشکر مقیم نہاوند کے کمانڈر کو حکم دیا تھا۔ یَا سَارِیَۃُ الْجَبَلِ۔

ظاہر و باطن معلوم کرنا اور انوار و برکات کا حصول

حضور اکرم نے بر حافظ بنی ابجائ

نقش اسم النور یہ ہے ہ

ال	ن	و	ر
۷۰	۱۹۹	۲۲	۴۹
۱۹۸	۴	۵۲	۲۳
۵۱	۲۴	۱۹۷	۵

میں دوزخ وجنت کا کشف ہوا تھا اور وہ زمین جو حضور اکرم کی امت کے فتح کی۔ آپ کی نظر سے گذری تھی ذاکر یہ اسم مع اس آیت کے پڑھے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تو موکل مسمی رہیائیل حاضر ہوتا ہے۔ اور ابواب جو ظاہر و باطن اس پر کھول دیتا ہے۔ سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ کر کے جو اپنے پاس رکھے اور یہ اسم موافق اعداد پڑھے تو اس کا دل روشن ہوتا اور ظاہر و باطن منور ہو جاتا ہے۔ اور ہیبت ووقار حد سے زیادہ ہوتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ النُّوْرُ نَوَّرْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِنُوْرِ هٰذِهِ اٰيَاتِكَ بِالْغَيْبِ فِيْ ذَوَاتِهِمْ عَلٰى تَوْحِيْدِكَ وَمَعْرِفَتِكَ النُّوْرُ الْمُبِيْنُ الْهَادِيْ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ وَنُوْرُهٗ لَيْسَ لَهٗ كَيْفِيَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ وَاٰيَاتُكَ الْوُجُوْدُ الْحَقِيْقِيُّ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ كَيْفِيَّةُ الْمُتَمَاثِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ نِيْ بِنُوْرِ صِفَاتِكَ النُّوْرَانِيَّةِ وَذَاتِكَ الْقُدُّوْسِيَّةِ عَنِ التَّقْدِيْسِ وَالتَّنْزِيْهِ وَالْكَيْفِيَّةِ وَعِلْمِكَ الْمُحِيْطِ بِالدَّقَائِقِ وَالْمَوْجُوْدَاتِ اَنْ تُظْهِرَ فِيْ فُؤَادِيْ مِنْ نُوْرِكَ مَا تُزِيْلُ بِهٖ عَنِّي الظُّلُمٰتِ الْكَوْنِيَّةِ وَنُوْرًا يُزِيْلُ عَنِّيْ مِنَ الْحُجُبِ الْبَشَرِيَّةِ وَيَذْهَبُ عَنِّي الْاِرَادَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ لِيَفْنٰى بِهٖ وُجُوْدِيْ فِيْ وُجُوْدِ ذَاتِكَ وَهٰذِهٖ اٰيَةٌ نُوْرَانِيَّةٌ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ النُّوْرُ نَوِّرْ نِيْ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ نِيْ بِنُوْرِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَنُوْرًا فِيْ عَظْمِيْ وَ نُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَّسَارِيْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا يُحَاطُ بِيْ يَا نُوْرَ النُّوْرِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

اسم الہادی کے خواص دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی و مالیخولیا کا علاج

ہادی وہ ذات کمال ہے جس نے مخلوق پیدا کر کے اسے اپنی معرفت ذات کی ہدایت دی اور ہدایت کو اپنی ذات سے منسوب کیا جبکہ ارشاد ہے۔ اِنَّ الْھُدٰی ھُدَی اللّٰہِ ہدایت یقیناً اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ جو ہدایت کی طرف چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت نصیب کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے نشاۃ اول میں وجود کو قدم سے پیدا کر کے اس کی دو قسمیں کی ہیں جیسا کہ فرمایا ہے۔ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّۃِ وَ فَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ اول فریق جو اہل یمین ہے۔ جنت میں ہے۔ اور دوسرا فریق جو اہل یسار ہے دوزخی ہے۔ ان کے وجود پر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان شاہد ہے۔ فَھَدَی اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یعنی اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے توحید قبول کرنے کی ہدایت دی اور کافروں کو ان کے وجود کے تحت اضطرار دے کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہدایت دے دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہادی حقیقی ہے دیگر معبودوں پر ہدایت کا اطلاق جمانا بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ اصل حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے اعمال کے لحاظ سے اصل کی طرف ہدایت ہی نہیں کی جس پر وہ پہنچے بلکہ وہ خود اصل ہدایت سے دور ہو گئے ہیں۔ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی قضا و قدر ہے اس کے احکامات جور و ظلم سے منزہ ہیں لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ اس اسم کے ذاکر کو چاہیئے کہ اعمال خیر کرتے ہوئے ذکر جاری رکھے اگر اسم بدیع کو بھی ملا کر پڑھے تو بہتر ہے اس اسم کے مؤکل کا نام اطیائیل ہے۔ ذاکر اس اسم کا ذکر کرنے سے ہدایت کا مظہر ہو گا۔ دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی کے لیے یہ اسم بے حد سودمند ہے۔ یہ نقش گھول کر پئے ذیل کی دعا پڑھنے والے اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پکا مسلمان بناتا اور عمل صالح کی توفیق دیتا ہے۔ اگر یہ نقش ذکر مالیخولیا کے مریض کے گلے میں ڈالے تو اس کو صحت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش الہادی یہ ہے

ال	ھا	د	ی
٥	٩	٣٢	٥
٨	٢	٨٠	٣٣
٧	٢٢	٧	٣

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْھَادِیْ لِکُلِّ مَخْلُوْقٍ لِمَعْرِفَتِہٖ مَالَابُدَّ لَہٗ مِنْ قَضٰی حَاجَتِہٖ مِنَ الْاَقْدَامِ عَلَیْکَ وَالتَّقَرُّبُ مِنْہُ فِیْ مَوْرِدِہٖ وَتَقَلُّبَاتِہٖ ھَدَیْتَ الْعَالَمِیْنَ مِنَ النَّاسِ بِدَلَائِلِ اِلْقَابِ مُنْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَھَدَیْتَ الْعَاصِیَ اِلٰی مَعْرِفَتِکَ وَاَظْھَرْتَ لَھُمْ مِنْ لَطَائِفِ الْکَرَامَاتِ وَھَدَیْتَ الْاَطْفَالَ فِیْ صِغَرِھِمْ اِلَی الْاِرْتِضَاعِ وَالطَّیْرِ اِلَی الْاِلْتِقَاطِ فِی الْبَقَاءِ وَھَادِی النَّحْلِ وَکُلِّ ذِیْ رُوْحٍ اِلٰی صَلَاحِ حَالِہٖ وَالْاِنْتِفَاعِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَزِیْدَ فِیْ مِنْ حُسْنِ التَّوْفِیْقِ مِمَّا تُکْمِلُ بِہِ الْھُدٰی وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ اتِّبَاعِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اسم بدیع کے خواص اسرار مخلوق کا انکشاف وغیرہ

بدیع وہ ذات والا صفات ہے جو اپنی ذات میں انوکھی ہے۔ اس کے احکام یا اس کی صفات کے ہم مثل اور کوئی چیز نہیں ہے ہر چیز نو ہے۔ اور ہر چیز مقصود ہو وہ ہرگز بدیع نہیں ہو سکتی نہ مطلقاً مشہور جیسا کہ فرمایا ہے بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰی یَکُوْنُ لَہٗ وَلَدٌ ۱۲

اس اسم کا ذاکر مصنوعات الٰہی میں بہ لطافت تدابیر ملاحظ عین اعتبار مشاہدہ کرتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ اول عقل۔ حقیقت بلوغ علوم علویہ۔ حکمت۔ لطائف وہبیہ اور اسرار غیبیہ۔

دوسری انواع کا حفظ جس میں کلام اللہ پڑھتے اس میں غور و فکر کرتے اور دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس بحر عمیق میں کیا عجائبات رکھے ہیں۔ تیسری وقت تعیین یعنی طہارت اور ذکر الٰہی کرنا اور اسم بدیع کا ورد رکھنا تاکہ ملکوت ظاہر ہوں۔ چوتھی وقت دل خطرات قبضہ میں لا کر ان پر حکم جاری کرنا پانچویں وقت جسم حقوق عبادات اور ریاضت سے جسم کو آراستہ کرنا تاکہ مقام اعلیٰ حاصل ہو سکے۔

مال و اسباب کی حفاظت معزول حاکم کی بحالی

یہ اسم بابدیع اول وسط کے برابر پڑھنا چاہیئے اس کے مؤکل کا نام حنیائیل ہے جو خواب یا بیداری میں اکثر اسرار مخلوقات منکشف کرتا ہے۔ جو حاکم اپنے عہدہ معزول ہو گیا ہو وہ اس اسم کے ذکر سے اپنا عہدہ پالے گا۔ یہ نقش مال و اسباب کی حفاظت کے لیے بڑا پر تاثیر ہے۔ یہ دعا پڑھنے سے دل کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمُبْدِعُ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ عِلْوِيِّهَا وَسُفْلِيِّهَا خَالِقُهَا مُوْجِدُهَا بِغَيْرِ مِثَالٍ وَاخْتَرَعْتَهُمْ بِلَا مُعِيْنٍ وَّلَا شَرِيْكٍ وَّدَلِيْلٍ وَعِمَادٍ اَسْئَلُكَ بِقُوَّتِكَ عَلٰى اِخْتِرَاعِ اَنْوَاعِهَا وَاَجْنَاسِهَا وَتَاْلِيْفِ ذَوَاتِهَا وَبَيَانِ اَوْصَافِهَا وَتَصْوِيْرِ هَاكَمَا اَوْجَدْتَ فِيْ اَكْنَافِهَا اَنْ تَكْشِفَ عَنْ قَلْبِيْ ظُلُمَاتِ الْكَثَائِفِ وَتُبْدِعَ فِيْ فُؤَادِيْ اَنْوَارَ الْمَعَارِفِ وَتَوْدِعَ فِيْ سِرِّيْ مِنْ اَنْوَارِكَ الْمُقَدَّسَةِ اَصْنَافَ اللَّطَائِفِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ بَدِيْعُ الْعَظِيْمِ۔

نقش البدیع

یع	د	ب	ال
۱	۳۳	۴۹	۱۵
۲۳	۴	۱۲	۸
۲۳	۱۷	۲۴	۲

اسم باقی کے خواص

باقی وہ ذات مکمل باقی ہے جس کا وجود کبھی منقطع نہیں ہوتا اور واجب الوجود بذاتہ ہے۔ اس اسم کی ذہن کی طرف اضافت کرنے سے مستقل شمار ہوتا ہے اور نام باقی رہتا ہے اگر ماضی کی طرف اضافت کی جائے تو قدیم نام رہتا ہے۔ دراصل باقی وہ ہے۔ جس کی قسمت ماضی میں ختم نہ ہو اسی کو اقل ازلی اور واجب الوجود بذاتہ کہتے ہیں۔ اس کے یہ مختلف نام ماضی، مستقبل اور منقلبات کی اضافت کی وجہ سے کہے جاتے ہیں کیونکہ ماضی وغیرہ زمانہ ہے اور تغیر و حرکت زمانہ ہی میں ہوتا ہے۔ اور حرکت بذاتہ ماضی و مستقبل پر منقسم ہے۔ اور متغیر زمانہ میں تغیر و انقلاب کی وجہ سے آتا ہے۔ اور جو چیز تغیر سے خالی ہو وہ زمانہ میں نہیں آسکتی اور ماضی و مستقبل سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اسی طرح امور متوجہ کا بھی وقت میں ہونا ضروری ہے۔ جو تھوڑے تھوڑے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ جو گزر گیا وہ ماضی ہوا جس کا انتظار ہے۔ وہ مستقبل ہوگا۔ ان تمام امور کے پیش نظر واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ زمانہ کے پیدا کرنے سے پہلے بھی موجود تھا اور زمانہ کے فنا کرنے کے بعد بھی رہے گا۔ اور درحقیقت اللہ ہی باقی ہے۔

چھونے سے مریض کو صحت اور تمام حاجات پوری ہوں اگر کوئی شخص اسم باقی کے ذکر سے باقی نہیں بن سکتا بلکہ یقین کرے

کہ میں فنا ہونے والا ہوں خلوت میں ارواح کے ہجوم کے وقت بھی اسم یاباقی کو اسم یاثابت کے ساتھ پڑھنے سے اس کا موکل۔ عطیائیل ذاکر کے پاس آ کر تمام ضروریات پوری کرتا ہے۔ اور ذاکر جس مریض کو ہاتھ لگائے وہ فوراً اچھا ہو جاتا ہے۔ یہ اسم ابدالوں کا ذکر خاص ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اس نقش کے اعداد کے موافق ہوں تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم ہے۔ وہ جو کام چاہے لے سکتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ خوشی و خوبی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش الباقی

ال	با	ق	ی
۱۰۱	۹	۲۲	۲
۸	۹۸	۵	۲۳
۴	۲۴	۷	۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاقِیْ فَلَا اِنْتِهَا بِوُجُوْدِكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ الْقَيُّوْمُ الْاَزَلُ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْبَاقِیْ فِی الْاَزَلِ بَعْدَ زَوَالِ الْاَسْبَابِ وَالْعِلَلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَيَاتِكَ الَّتِیْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا وَبِقَائِكَ الَّذِیْ لَا يَنْتَهِیْ وَلَا يَفْنٰی وَبِعِلْمِكَ الْمُحِيْطِ بِكُلِّ شَیْءٍ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِرَفْعِ الْحِجَابِ لَا تَنْعَمَ بِحَيَاتِكَ اَبَدًا وَاَتَفَ عَلٰی تِلْكَ الْحَيَاةِ مُبْتَهِجًا سَرْمَدًا يَا غَايَةَ الْمَقْصُوْدِ وَالْمَآلِ يَا مُنْتَهَی الْاٰمَالِ يَا ذَا الْبَقَايَاءِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اسم الوارث کے خواص

وارث وہ شخص ہے۔ جو اپنے مورث کے انتقال کے بعد اس کی وراثت کا وارث اور مالک ہو لیکن در اصل اللہ تعالیٰ ہی مالک ہے وارث ہے۔ جو تمام مخلوق کے ختم کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اور اسی کے حضور میں ہر چیز رجوع کرے گی اور وہی اس وقت کہے گا لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ آج کس کی حکومت ہے؟ پھر خود ہی جواب دے گا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۔ اللہ واحد قہار کی حکومت ہے اکثر آدمی سمجھتے ہیں۔ ہم ہی صاحب ملک حاکم اعلیٰ اور صاحب اقتدار ہیں۔ ان کے اس خیال باطل کو اللہ تعالیٰ باطل کر کے حق الیقین کے دروازے ان کے سامنے کھول دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی مالک و مختار اور وارث ازلی و ابدی ہے۔

ہم نے اپنی کتاب مقصدِ اسنیٰ شرح اسماء حسنیٰ میں اس کی تفصیل و تشریح کی ہے۔ جو دیکھی جا سکتی ہے۔ اس اسم کی تاثیر مناصب اور درجات کے حصول کے لیے بہت زیادہ ہے۔ خلوت میں یہ اسم مع دعا اپنے اعداد کے برابر پڑھنے سے موکل دردیائیل حاضر ہوتا اور ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اور صاحبان کمال کا وارث بناتا ہے۔

نقش الوارث یہ ہے

ال	وا	ر	ث
۲۰۱	۴۹۹	۳۲	۹
۱۹۸	۴۹۸	۴۹۷	۳۳
۸	۳۴	۴۹۰	۱۹۹

دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَارِثُ الَّذِیْ تَرِثُ كُلَّ شَیْءٍ مِّنَ الْاَرْزَاقِ وَالْاَمْلَاكِ وَالْبِحَارِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَفْلَاكِ وَاِلَيْكَ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا حَیُّ اَنْتَ الْحَیُّ الْبَاقِیْ اَسْئَلُكَ بِتَقْدِيْسِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَاٰخِرِيَّتِكَ وَثُبُوْتِ ذَاتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْوَارِثِيْنَ بِحَقَائِقِ اَسْرَارِكَ الْمُتَوَفِّيْنَ فِی الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ

يَا تَوَّابُ ذٰلِكَ دَائِمًا عَلٰى ذَالِكَ اَنْ تَشْكُرَنِيْ فِيْ جَوَابِكَ ثُمَّ تُرْشِدُكَ وَلِجَنَابِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِيْ التَّوَّابُ۔

اسم رشید کے خواص

رشید وہ ذات ہے۔ جو کل امور کی بغیر کسی مشیر کے خود مرجع اور خوبی ان کا مدبر ہو۔ اور یہ ذات والاصفات اللہ تعالیٰ ہی کی پاک ذات ہے۔ جس نے تمام مخلوق کو رشد و ہدایت کا راستہ بتایا یہ اسم اعداد کے موافق خلوت میں پڑھنے سے ذاکر میں یہ تاثیر پیدا کرتا ہے۔ کہ جس پر نظر ڈالے اس کو ہدایت ہو اس اسم کا موکل سرطیائیل ہے جو ذاکر کے پاس آکر ہدایت تعلیم کرتا ہے۔

معاصی و شراب ترک جس پر نظر ڈالے وہ تائب ہو یہ نقش ہو اپنے پاس رکھے گناہوں سے باز رہے۔ اور شرابی کو ہر روز نمک ملائے پھر وہ شراب نوشی سے توبہ کر لیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّشِيْدُ الَّذِيْ اَلْهَمْتَ اَهْلَ طَاعَتِكَ الرُّشْدَ بِالصَّوَابِ وَ الدَّاعِيْنَ التَّوْفِيْقَ بِالْاِقْبَالِ وَالْاِعْتِمَادِ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَدَبَّرَهٗ بِمَا مِنْ شَانِهٖ مِنَ الْمُدَبِّرَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدِيْمَ نَظْرَتِيْ اِلٰى بَالتَّدْبِيْرِ وَالرُّشْدِ يَا اللّٰهُ يَا رَشِيْدُ

نقش الرشید یہ ہے۔

ال	ر	ش	ید
۲۰۱	۱۳	۳۲	۱۹۹
۱۲	۲۹۸	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۱۱	۲۹۹

اسم صبور کے خواص

صبور وہ ذات ہے۔ جو وقت پر کام کرے اور جلدی نہ کرے بلکہ تمام امور کو مقدارات پر رکھے اور سنتوں کے موافق کام کرے اور مدت مستقیں میں پس و پیش نہ کرے۔ اور ہر چیز میں حکمت الٰہی کو مقرر جانے کہ اللہ جیسے چاہتا ہے کرتا ہے۔

صبر کی کئی قسمیں ہیں ایک صبر روح جو جنت کی نعمتوں کے حصول پر صبر کرنا۔ اور ایک صبر قلب۔ ان چیزوں پر جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی ہیں۔ ایک صبر عقل ان امور پر صبر جن کی دلیل افعال متقاضی ہے۔ ایک صبر جسم یعنی امراض جسم پر صبر کرنا جیسا کہ رسول اکرم نے فرمایا ہے۔ ایک دن کا بخار ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

کسی شخص کا نام صبور نہیں رکھا جاتا اس لیے کہ جلدی کے وقت انسان صبر پر قائم نہیں رہ سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ جلدی کرنے سے پاک ہے۔ اس سے زیادہ کوئی صبر کرنے والا نہیں ہے گناہگاروں کو وہ مہلت دیتا ہے کہ توبہ کر لیں۔ حالانکہ وہ ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ مگر پھر بھی دنیا میں کوئی ایسا عذاب نہیں دیتا جو ظاہر آنکھ فوراً دیکھ سکے۔

اسم صبور ہم معنی اسم کے تواب ہے۔ اور تواب وہ ہے۔ جو گناہ کا فوراً مواخذہ نہ کرے تاکہ انسان کبھی تو اس کی رحمت سے توبہ کرے۔ بعض لوگ اس کے عذاب کے خوف سے فوراً توبہ کرتے ہیں۔ توبہ کے معنی انسان کا اللہ کی طرف رجوع کرنا اور رجوع کا مطلب یہ ہے کہ شریعت اسلامیہ کے احکام بجا لائے اللہ کی اطاعت کرے اور یہ اللہ تعالیٰ ہی کی رحمت ہے۔ جو ایسی توفیق عطا کرتا رہتا ہے۔

گناہ کی اقسام بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کا ضمیر [illegible] جاتا [illegible] توبہ کرنے پر انوار الٰہی اس پر رحمت

کرتے ہیں۔ توبہ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اصلی جو اللہ تعالیٰ کا توبہ کی توفیق دینا ہے جیسا کہ ارشاد ہے۔ ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ لِیَتُوبُوْا۔ تم فرعی وہ ہے جس کی بابت ارشاد ہے۔ وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا۔ یعنی تم سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو۔

جس طرح گناہ بعض ظاہری ہوتے ہیں۔ اور بعض باطنی اسی طرح توبہ بھی ظاہری اور باطنی ہے۔ ظاہری توبہ یہ ہے کہ ظاہری گناہوں سے توبہ کی جائے اور باطنی توبہ یہ ہے کہ باطنی گناہوں سے توبہ کی جائے ظاہری گناہ وہ ہیں جن کے کرنے سے شریعت نے منع کیا ہے۔ ان سے توبہ کا یہ مطلب ہے۔ کہ اعضاء کو عبادت الٰہی میں مشغول رکھا جائے۔ اور باطنی گناہ دراصل دل کے گناہ ہیں۔ جو ذکر الٰہی سے غفلت کرنا۔ بدگمانی کرنا اور خیالات فاسدہ رکھنا ان سے توبہ کرنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان کو دل سے دور رکھ کے ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ اگرچہ زبان خاموش رہے۔ مگر دل خاموش نہ رہے۔ بلکہ ذکر الٰہی سے دل جاری رہے۔

نفس کے گناہ یہ ہیں شہوت پوری کرتے رہنا عیش و آرام سے الفت رکھنا۔ ان سے توبہ کرنا یہ ہے کہ علائق دنیا سے منقطع ہونا۔ قناعت کرنا پرہیزگار اور متقی بننا۔ عقل کے گناہ یہ ہیں کہ کرامات کی تلاش کرنا اور میدان مناجات میں فنائی حقیقت کے لیے مستغرق رہنا۔

حضرت موسیٰ سے ستر حکیموں نے سوال کیا اللہ کی بخشش کیا ہے۔ آپ نے فرمایا میں صرف وہی بات جانتا ہوں۔ جو میرے خدا نے مجھے تعلیم کی ہے۔ جب جبرائیل آئے تو ان سے دریافت کیا۔ پھر جبرائیل آسمان پر گئے اور عرض کیا اے پروردگار موسیٰ نے پوچھا ہے بخشش کیا ہے۔ حکم ہوا اے جبرائیل ہماری بخشش یہ ہے کہ بندہ گناہ کر کے توبہ کرے۔ اور دوبارہ گناہ کر کے پھر توبہ کرے تو میرا حکم یہ ہے کہ پہلی اس کی توبہ کے باعث میں اس کو بخش دیتا ہوں اور اسے نیکی کی ہدایت دیتا ہوں اور اسے توبہ کی توفیق ہوتی ہے۔ توبہ کرنے سے مراد یہ ہے کہ برے کام چھوڑ کر اچھے اخلاق پر عمل کرے اور اچھے اخلاق وہیں جنہیں رسول اکرم نے اچھا فرمایا توبہ کرنے کا اثر یہ ہے کہ گناہ کرنے سے انسان کا دل پھر جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے تائب بندہ کو اپنی طرف پھیر لیتا ہے جس کی وجہ سے طاعت و عبادت میں یہ شخص غرق ہو جاتا ہے اور غربت و تونگری کی ہر حالت میں بندہ صابر رہتا ہے۔ اس اسم کا کوئی ذکر خاص نہیں ہے۔ یہ نقش دلوں کو صبر دلانے کے لیے بے حد مفید ہے۔ جس کا بچہ گم ہو گیا ہو یا مالی نقصان ہوا ہو اس کو پلانے سے اللہ درست کر دیتا ہے اور سخت کام آسان کر دیتا ہے۔

نقش یہ ہے

ال	ص	بو	ر
۹	۹۹۹	۳۱	۸۹
۱۹۸	۶	۳۲	۲۲
۹۱	۳۲	۱۹۷	۷

۹۹ اسمائے حسنیٰ بموجب حدیث شریف ہم نے لکھے جو کافی بیان ہے۔ ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں انہیں دوسری ترکیب سے لکھا ہے۔ ہر اسم کی خلوت اور اس کے مؤکل وغیرہ کی تشریح کی ہے۔ بعض علماء فن نے فرمایا ہے یہ کام فی نفسہ مشکل مثل غامض المدرک ہے کیونکہ یہ بلند مقام ایسے اعلیٰ درجہ کا ہے کہ اہل عقل جہاں حیران رہ جاتے ہیں۔

خصوصیت اسماء الٰہی

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں اور ہر سال اللہ تعالیٰ اپنے ایک نام سے جلوہ گری کرتا ہے اس حساب سے ہر اسم کا ایک دور سو سال کا ہوگا جو ... نبویہ کے لحاظ سے ان اسماء کے دس دور سنہ ۹۹۰ تک ختم ہو گئے اب سنہ ۵۲ تک ایک ہزار میں سے دس سال رہتے ہیں

جس سال اسم ممیت یا اسم قابض کی جلوہ گری ہوگی تو دنیا میں قتل و غارت اور ہلاکت بکثرت ہوگی۔ اور جس سال اسم حی کی تجلی ہوگی تو حیات و پیدائش زیادہ ہوگی اور جس سال اسم فتاح یا رزاق کی جلوہ پاشی ہوگی تو خیر و خوبی ہوگی۔ اس سے زیادہ ہم یہاں بیان نہیں کر سکتے اور یہ بھی بہت کافی ہے۔
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

فصل ۴ مقبول دعائیں جو ہر وقت پڑھی جا سکتی ہیں

يَا هَادِيْ۔ يَا مُبِيْنُ۔ یہ دونوں اسماء مکاشفات اور اسرار معلوم کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ اسرافیل سے منسوب ہیں۔ اور اسم مُبِيْنُ جبرائیل سے مناسب ہے۔ يَا هَادِيْ خَبِيْرُ مُبِيْنُ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ کے ذاکر کو اسرار و معارف حاصل ہوتے ہیں اگر کوئی تعبیر معلوم کرنا ہو تو روزہ اور شب بیداری سے ان اسماء کا ذکر کرے اور ہر سینکڑہ پر کہے۔ اِهْدِنِيْ يَا هَادِيْ خَبِّرْنِيْ يَا خَبِيْرُ بَيِّنْ لِيْ يَا مُبِيْنُ عَلِّمْنِيْ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ۔ اس دعا کے بعد اپنی ضرورت بیان کرتا رہے۔ یہ عمل رات سونے پر کیا جائے خواب میں حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔

عوام کو مطیع کرنے کا عمل جو حاکم لوگوں کی اطاعت چاہے وہ اسم یَا هَادِيْ کا بکثرت ذکر کرے اور جس کو مطیع کرنا ہو۔ اس کے حروف بسط و تکسیر کے ساتھ اپنے پاس رکھے مقصد حاصل ہوگا۔ تکسیر کی صورت یہ ہے۔ (ا ر ی ل ع ہ ق ا ف د ب ی) اور یہاں تک تکسیر کرے کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو اس پاک کاغذ پر آخری سطر نہ لکھے کیونکہ وہی اول سطر ہے۔ جس کے لکھنے سے تکرار ہو جائے گی۔ د ع ی لا ب ال ہ ا وی۔ مقررہ خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت اسم ہادی اٹھتے بیٹھتے ہر حالت میں یا ہادی کہتا رہے۔ اور ستر دفعہ کے بعد یہ پڑھے۔ يَا هَادِيْ مَنِ اسْتَهْدٰى اِهْدِ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ وَاجْعَلْهُ طَوْعَ يَدِيْ وَمَكِّنِّيْ مِنْ نَاصِيَتِهٖ وَقَلْبِهٖ یہ عمل جمعرات کو پہلی ساعت سے شروع کرے۔ تکسیر کے دوسری طرف یہ نقش لکھے۔

دعا جلد قبول ہو اور ہر کام میں بھلائی دعا یہ ہے۔ يَا رَبِّ صَفِّنِيْ مِنْ كُدُوْرَاتِ الْاَشْيَاءِ صَفَاءً مِنْ صِفَةِ عِنَايَتِكَ وَقُرْبَةً اِلَيْكَ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ نَقْصِ التَّكْوِيْنِ حَتّٰى تَنْجَلِيَ فِيْ مِرْاٰةِ قَلْبِيْ وَمَسْتُوْرِ نَفْسِيْ كُلُّ اِسْمٍ اَنْطَمَعَ فِيْ قُرَّةِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالتَّقْوٰى بِهٖ عَلٰى كَشْفِ مَا فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنْ اِسْرَارِ اَسْمَائِكَ وَمُجَامِعِ هٰذِهِ الرَّقَائِقِ فِيْ رَقِيْقَةِ الْاِسْمِ الْجِبْرِيْلِيِّ الْعَالِمِ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ يَا ذَا الْكِرَامِ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ فُؤَادَ الْوَحْيِ وَالْاِلْهَامِ وَالْحِسِّ وَالْفَهْمِ يَتَسَرَّبُ مِنِّيْ بِنَفْحَةٍ مِّنْهُ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اِلٰى مِثْلِهَا اِلٰهِيْ اَنْطِقْنِيْ بِالرَّقِيْقَةِ الْعُظْمٰى حَتّٰى اَتَلَقّٰى مِنْكَ مَا لَا تَبْلُغُ بِهٖ وُجُوْدِيْ حَتّٰى اَتَلَذَّذُ بِمَا فَاتَكَ تَلَذُّذَ جِبْرِيْلَ بِرِسَالَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلَّامُ الْغُيُوْبِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ آخر آیت تک يَا هَادِيْ يَا رَشِيْدُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔ یہ دعا ۱۰۱ مرتبہ دو رکعت نماز کے بعد پڑھنے سے ہر کام میں بھلائی کی توفیق ہوتی ہے نقصان سے محفوظ رہتا ہے یہ دعا کبریت احمر اور مجرب ہے۔ جلد قبولیت

دعا کے لیے یہ آیت پڑھنا مناسب ہے۔

اسمائے الٰہی کے اثرات عجیب

جو شخص متواتر سات دن اسم یا خبیر کا ذکر کرے تو مؤکل اس کے پاس معلومات بہم پہنچاتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ اسم مبین بھی ایک ہزار مرتبہ روزانہ ملا کر پڑھے۔ اور خوشبو جلاتا رہے۔ تو تمام ارواح میں سے جسے چاہے اپنے پاس متعین کر لے یہ اسم طلوع آفتاب کے وقت پڑھنا چاہیے کیونکہ اس وقت طبیعت اور روح معتدل ہوتی ہے۔ اس کے ذاکر کو وہ حکمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ جو اوروں کو نصیب نہیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیْمُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ الْحَافِظُ الرَّقِیْبُ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ جس چیز کا یاد رکھنا مشکل ہوتا ہو اس کا ان دس اسماء کے اسرار کی برکت سے حافظہ قوی ہو جاتا ہے۔ اور یہ آیت بھی ساتھ ہو پڑھے۔ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ الخ یہ دعا پڑھنے سے علوم حاصل ہوتے اور صاحب الہام ہو جاتا ہے۔ اور جانوروں کی بولی سمجھتا ہے۔ مشکل امور سمجھنے کے لیے یہ دعا پُر تاثیر ہے۔

ساعت مشتری میں یہ دعا شروع کی جائے جبکہ قمر اور عقرب نہ ہو۔ کیونکہ بھولی ہوئی بات یاد دلانا اس ستارے کی خاص تاثیر ہے تھیگا محبت یاد دلانا۔ حفاظت و رعایت پر آمادہ کرنا، حکماء اور اہل صنعت سے دوستی کرنا وغیرہ اس کے اثرات ہیں اس دعا کو وظیفہ بنانے والے کو اللہ تعالیٰ صاحب علم و فضل کرتا اور اہل علم کو اس کا مسخر کرتا اور کشف دیتا ہے۔ اس کی گفتگو شیریں کرتا اور خواب میں اس کو ہر بات بتاتا ہے اس دعا کی بدولت اسرار معلوم ہوتے ہیں۔ اور علوم حاصل کرنے کے لیے یہ وظیفہ نہایت ہی زود اثر ہے۔ اسمائے۔ اَلْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ صبح صادق کے وقت پڑھی جائے جب کہ اللہ تعالیٰ کے احکام آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتے ہیں وہ فرماتا ہے کوئی ہے۔ پکارنے والا جس کی دعائیں قبول کروں کوئی ہے مغفرت مانگنے والا جسے میں بخش دوں کوئی ہے سوال کرنے والا جس پر میں بخشش کے بادل برساؤں۔

اصلاح قلوب۔ حصول علم و فہم اور اسباب خیر کا حصول

متذکرہ ذیل دعا دلوں کی اصلاح اور علوم فہم کے لیے بہت ہی موثر ہے جو شخص شب کی آخری تہائی میں جو قمر سے منسوب ہے۔ یہ دعا شروع کر کے صبح تک پڑھتا رہے۔ اور صبح صادق میں نماز سے فارغ ہو کر ذکر اللہ اور استغفار میں مشغول رہے۔ تو اللہ تعالیٰ خیر کے کل اسباب اس کے لیے مہیا کرتا ہے۔ اسے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے میں صفاتِ جمال اور حسن حال ظاہر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے علم و معرفت بھی عنایت ہوتی ہے۔ دعائے خاص یہ ہے۔

اِلٰهِیْ اَسْئَلُكَ الْمَكْنُوْنَ الَّذِیْ فَعَدْتَ بِهٖ قَوَاصِلَ التَّفْصِیْلِ فِی الْمَوْجُوْدِیْنَ فَتَفَصَّلَ كُلُّ شَیْءٍ تَفْصِیْلًا اَظْهَرْتَ فِیْ تُبَایِنِهٖ كَلِمَةَ الْعَدْلِ فَاخْتَلَفَتِ اللُّغَاتُ وَظَهَرَتِ الْاَسْمَاءُ وَتَقَابَلَتِ الْاَفْعَالُ وَتَنَوَّعَتِ الْاَنْوَاعُ وَتَجَنَّسَتِ الْاَجْنَاسُ وَتَرَتَّبَتِ الْاَنْسَابُ وَقُلْ فِیْ فَلَكِ عِلْمُكَ تَكَ یَسْبَحُوْنَ وَبَقَهْرِعَدْلِكَ یَسْتَدِیْرُوْنَ اَقْبِضْ عَنِّیْ ظُلَمَ جِسْمِیْ اِلَیْكَ قَبْضًا یَسِیْرًا وَابْسُطْ لِیْ نُوْرَ عِنَایَتِكَ بَسْطًا كَبِیْرًا فَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ الْمُقْتَدِرُ حَتّٰی تَلْقَیٰ عَنْكَ وَبِمَا فِیْ سِرِّ الْاَسْرَارِ مَعْنًی مِّنْ مَعَانِیْ عِلْمِكَ وَاَنَسَ بِهٖ فِیْ غُرْبَةِ وَفِیْ غُرْبَةِ الدُّنْیَا اُنْسًا یُغْنِیْنِیْ عَنْ كُلِّ مُؤْنِسٍ وَیَبْقِیْنِیْ مَعَ كُلِّ مَا یُؤْنِسُنِیْ بِهٖ مِنَ الْعَوَالِمِ اَجْمَعِیْنَ حَتّٰی یَتَقَرَّبَ اِلٰی قَلْبِیْ غَرَائِبُ الْمَوْجُوْدَاتِ فَاشْهَدُ اَنْصِرْهَا وَبِهٖ تَرْمُ مُشْتَعِلَةً اِلٰی ذَالِكَ السِّرِّ الْقَهْرِ

وَكُلِّ مَوْجُوْدٍ وَبِيَدِهٖ يُبْدِيْ كُنُوْزَ ذِيْ غَيْبٍ مَعْنَاهُ فَقُلْنَا فِيْهِ بِحُكْمِكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يَبِيْدُ ثُمَّ إِنَّكَ تُقَوِّيْ
بِالْقَوِيِّ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ يَا قَاضِيًا بِالْحَقِّ أَنْتَ الْحَقُّ وَأَسْمَائُكَ الْحَقُّ وَأَفْعَالُكَ الْحَقُّ وَإِنْ تَبَاعَدَ الْكُلُّ بِعِزَّتِكَ الْحَقِّ وَكَيْفَ
بِالْقُوَّةِ تُقَوِّي الْحَقَّ مِنْ لَّدُنْهُ مَا أَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ أَعْلَمُ مَا لَمْ أَكُنْ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

دشمنی و فساد کرانے کا عمل

یہ دعا چونکہ جن آیتوں میں اسم قدوس کا ذکر ہے۔ وہ بھی پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔ ستارہ مریخ میں غلبہ مدد دینے اور دشمنی پیدا کرنے کی قوت ہے۔ بہت مؤثر ہے۔ اس کے اعمال ستارہ زحل کی قوت سے زیادہ ہیں۔ فساد ڈالنے میں یہ کرشمہ رکھتا ہے۔ گرم امراض پیدا کرنے تکبیر جاری کرنے اور چشم بد وغیرہ ڈالنے عجیب ہی پر تاثیر ہے۔
دائم بلا جادو کرنے میں یہی کرو اور بھائی سے ساتھ کھینچو۔

یا اسماء: اَلشَّهِيْدُ الْمُحْصِيْ الْحَلِيْمُ۔ ذاکر کی اللہ تعالیٰ تمام ضروریات فوراً پورا کرتا ہے۔ یہ ذکر بھی دعا کے بعد کیا جاتا ہے۔ اور اس تختی کی قدر کرو جو ہم تک پہنچایا گیا ہے۔ ان اسماء میں عجیب و غریب اسرار ہیں جو کوئی اتوار کے دن کسی مطلب سے سرخ تانبے پر یہ نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو مقصد تک جلد رسائی ہوگی۔

ذیل کی دعا نہایت ہی سودمند ہے۔ جو کوئی رات کے آخری تنہائی میں دو رکعت نماز نفل کے بعد حضور قلب اور خلوص عقیدہ سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت و رعب کا جامہ پہناتا ہے۔ اور اسی کی برکت سے بے کس کی مدد ہوتی ہے۔ دشمنوں پر غلبہ پاتا ہے۔ حکام کے لیے یہ دعا مفید تر ہے۔ اس ذریعہ سے حکومت وسیع اور دبدبہ ہوتا ہے۔ حکام کے لیے یہ دعا کے ساتھ آیت

بے کس کے لیے مدد الٰہی اور حکام کیلئے بہترین عمل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا آخر تک۔ اور یہ اسماء يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ بھی پڑھنا چاہیے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَوْقِفْنِيْ مَوْقِفَ الْعِزَّةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْجَلَالِ حَتّٰى لَا أَجِدَ فِيْ ذَرَّةٍ وَلَا دَقِيْقَةٍ إِلَّا وَقَدْ غَشَّاهَا مِنْ عِزِّ عِزَّتِكَ مَا يَمْنَعُهَا مِنَ الذُّلِّ لِغَيْرِكَ حَتّٰى أُشَاهِدَ ذُلَّ مَنْ سِوَائِيْ لِعِزَّتِيْ بِكَ مُؤَيَّدًا بِرَقِيْقَةٍ مِنَ الرُّعْبِ يَخْضَعُ لَهَا كُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَجَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَأَبْقِ عَلَيَّ ذُلَّ الْعُبُوْدِيَّةِ فِي الْعِزَّةِ بَقَاءً يَبْسُطُ لِسَانَ الْاِعْتِرَافِ وَيَقْبِضُ لِسَانَ الدَّعْوٰى إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ وَالْقَهَّارُ۔

اس دعا کے بعد قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا۔ آخر آیت تک بھی پڑھنا قبولیت دعا کے لیے مناسب ہے۔
یہ دعا خلوص عقیدہ اور حضور قلب سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں پر غالب کرتا ہے۔ ان اسماء میں عظمت دشمنوں کو مغلوب کرنے اور ان کے دلوں میں رعب ڈالنے اور ذاکر کے لیے ہر چیز کے مطیع ہونے کے زبردست اثرات ہیں۔ یہ اسماء دشمنوں کے لشکر کو متفرق کرتے ہیں۔ اور ذاکر کو تمام موذی حیوانات کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ سخت دلوں کو نرم کرتا اور بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو حاکم ان کا ذکر کرے تو اس کے تمام ماتحت اس سے خوف زدہ رہتے اور ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ تمام مخلوق ذاکر کی مطیع نظر آتی اور وہ خود اپنے نفس کو اللہ کی بارگاہ میں متواضع پاتا ہے۔

ضعیف کو قوت و ہیبت ملے دشمن کی بربادی وغیرہ

جو شخص یہ ذکر کرے اس کا مرتبہ بلند ہو اگر ذلیل ہوگا تو صاحب عزت بن جائے گا اگر ضعیف ہوگا تو قوی ہو جائے گا کسی ظالم کی ہلاکت کے

کے آخر ماہ قمری میں جمعرات کی رات کو نویں ساعت میں یا مریخ کی ساعت میں ذیل کے اسماء اور دعا پڑھے تو دشمن ذلیل ہو گا کسی اندھیرے مکان کے میں ہوش وحواس کے ساتھ زمین پر کوئی چیز بچھائے بغیر بیٹھ کر پڑھنے سے ظالم ہلاک و برباد ہوتا ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ اَلضَّارُّ الْمُذِلُّ الْمُؤَخِّرُ الْمُنْتَقِمُ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ يَأْخُذُ حَقِّيْ مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَاعْتَدٰى عَلَيَّ وَكُفَّ شَرَّهُ عَنِ الْخَلْقِ یا یوں پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ تو وہ دشمن ہلاک ہو گا۔ ہر حال میں اللہ سے خوف کر کے ناحق کسی کو دستایا جائے یہ دعا بھی پڑھی جاتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ يَأْخُذُ حَقِّيْ مِنْهُ وَاقْصِمْ ظَهْرَهُ وَاقْطَعْ دَابِرَهُ وَاَثَرَهُ وَاكْفِنِيْ شَرَّهُ - اور یہ جملہ تیرہ اسماء ہیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْقَادِرُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ذُو الْجَلَالِ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ الْمُبِيْنُ الشَّدِيْدُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ وَالْبَطْشُ الشَّدِيْدُ جو کوئی اسمائے قادر اور مقتدر چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے موجودات پر غلبہ پائے اور سب کام لوگوں میں مقبول ہوگا جو کوئی سیاہ موم پر یہ مذکورہ اسماء لکھ کر کسی جگہ ڈال دے تو وہ جگہ کبھی آباد نہ ہو بلکہ ہمیشہ برباد رہے۔

اسمائے المقتدر القوی القائم کی تکسیر کر کے چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرا کے اس کے گرد بطور دائرہ کے آیت اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ۔ لکھ کر اسطراک افریقی اور اذخر کی کی دھونی دے کر پہننے والا جس کے پاس جائے گا وہ اس سے خوف زدہ ہو گا۔ اگر یہ انگوٹھی کسی ظالم کے گھر ڈال دی جائے تو اس کی حکومت وجاہ جاتی رہے گی۔ اور لوگ دشمن ہو جائیں تکسیر یہ ہے۔ ال ال ع ح م ا ب ن ی اک ق ی د ے
اسماء۔ اَلْجَبَّارُ الْعَزِيْزُ الْمُتَكَبِّرُ۔

دشمن پر غلبہ ظالم کی بربادی

جو دشمنوں پر غلبہ کرنا چاہے اس طرح تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے۔ ال ال ع ح ا ب ی اک ہ ب د اور اس کے گرد یہ آیت لکھے۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا سے عَزِيْزًا تک مثل کے دن سورج نکلتے لکھے اگر طالع منحوس یا مریخ کا ہو تو بہت بہتر ہے۔ اور عنبر النار کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے جو شخص دیکھے گا اس کے رعب میں آجائیگا بادشاہ شاہ پور والی ایران نے یہ عمل کیا تھا۔ جس کے سبب بر آنکہ کو بہت شکستیں دی تھی۔ اور جب وہ مرگیا تو اپنے بیٹے کو یہ تعویذ ہمیشہ پاس رکھنے کی وصیت کی تھی۔ جو کہ اسمائے ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کا آنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے۔ تو وہ تمام لوگوں میں عزیز اور عزت والا ہوگا کیونکہ ان اسماء کی ارواح میں انکی تعریف ہے۔ حضور نبی اکرم کا ارشاد ہے يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کے ساتھ دعا کیا کرو۔

تخت بلقیس لانے کا اسم اعظم

امام محمد بن ادریس رازیؒ نے کتاب کبیر میں لکھا ہے۔ جو عباسی خلیفہ ہارون الرشید کے خزانے سے حاصل کی گئی تھی کہ یا ذو الجلال والاکرام کہ اسم اعظم ہے۔ اور یہی وہ اسم ہے جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے دعا کر کے حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں بلقیس کا تخت حاضر کیا تھا یہ اسم قبولیت دعا کے لیے زود اثر ہے کیونکہ یہ اسم اللہ تعالیٰ سے مخصوص ہے۔ اور رسول اکرمؐ نے شفقت سے اپنی امت کو سکھایا ہے۔ اس اسم اعظم کا جنگل کی رات کی آخری تہائی میں ذکر مناسب ہے۔ اس اسم کے وظیفہ کرنے والے کے لیے دروازۂ قرب الٰہی کھل جاتا۔ اور وہ رازدل سے واقف کار ہو جاتا ہے۔

ایک اعرابی نے رکوع سے سیدھا ہوتے وقت پڑھا تھا۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ـــــــ جس پر رسول اکرم نے فرمایا یہ کلمات کہنے والا کون ہے۔ اس اعرابی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں۔ ارشاد ہوا میں نے ستر فرشتوں کو دیکھا جو اسے لکھ رہے تھے۔

زید بن حارث سے منقول ہے۔ ایک کردی لٹیرے نے مجھے گھیر لیا اور قتل کرنے کا ارادہ کیا اور کہا اے زید قتل کے لیے تیار ہو جاؤ

میں نے کہا نماز پڑھنے کی مہلت دے۔ اس نے کہا بہتوں نے پڑھی ہے کسی کو اس نے فائدہ نہیں پہنچایا مگر زید نے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی۔ اَللّٰهُمَّ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ۳ مرتبہ

پھر قزاق نے اپنا حربہ اٹھایا کہ اس کو قتل کرے اتنے میں ایک گھوڑا سوار آیا اور آواز دی خبردار اس کو قتل نہ کرنا تو میرے سامنے آ تیرا مقابل میں ہوں آپ لپٹ پڑا اور متوجہ ہوا سوار نے ایک ہی وار میں اس لٹیرے کے دو ٹکڑے کر دیئے اور زید سے کہا جب تو نے پہلی مرتبہ دعا پڑھی تو جبرائیل نے آواز دی اس نے کس کی امداد کرنی چاہئے مگر میں نے کہا میں جاتا ہوں لیکن اس وقت میں ساتویں آسمان پر تھا جب تم نے دوسری مرتبہ دعا پڑھی تو میں آسمان دنیا پر تھا اور جس وقت تیسری مرتبہ دعا پڑھی تو میں فوراً تیرے پاس تھا اور میں نے اسے قتل کر دیا اے زید جو شخص یہ دعا پڑھے جو مانگے فوراً ملتا ہے۔

زید نے مدینہ آ کر حضور اکرم سے یہ واقعہ سنایا آپ نے فرمایا اے زید اللہ نے تجھے اپنا اسم اعظم الہام کیا جو شخص یہ دعا مانگتا ہے۔ اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

خیر و برکات کے لیے تیز اثر دعا جو شخص ذیل کی دعا سرخ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خیر و برکات اس طرح ملیں کہ اس کو خبر بھی نہ ہو۔ جو شخص رات کے آخری حصہ میں طلوع فجر تک یہ دعا پڑھے اور جو ضرورت اللہ سے مانگے پوری ہوتی ہے اس دعا کا ہمیشہ پڑھنے والا اپنے منہ سے نور نکلتا ہوا دیکھتا ہے جس سے اطراف جگمگا جاتا ہے۔ غم دور کرنے دشمن کو مغلوب کرنے خوش عیشی کے حصول یا کوئی راز معلوم کرنے کے لیے جو شخص پڑھے اللہ تعالیٰ جلد تر اس کا مقصد پورا کرتا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ اِلٰهِیْ مَا اَسْرَعَ التَّكْوِیْنُ لِہِمَّتِكَ وَاَقْرَبُ الْاِنْفِعَالَاتِ بِاَمْرِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا اَظْهَرْتَ بِالتَّرْتِیْبِ مِنْ سِرِّ نُوْرِ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی التَّرْتِیْبِ الْمَجِیْدِ الْمُحِیْطِ وَاَنْشَاْتَ مَلَائِكَتَكَ اِنْشَاءً مُنَاسِبًا لَّدَیْكَ الْحَرْفُ فَكُلٌّ مِّنْهُمْ رُوْحٌ وَكُلُّ نَفْسٍ مِّنْ اَرْوَاحِهِمْ رُوْحٌ وَكُلُّ ذِكْرٍ مِّنْ اَذْكَارِهِمْ رُوْحٌ وَكُلٌّ مِّنْهُمْ اَذْهَلَتْهُ عَظَمَةٌ مِّنْ تَجَلِّیْكَ فِیْ اَسْمَائِكَ فَانْفَعَلَتْ ذَوَاتُهُمْ بِتِلْكَ الْاَذْكَارِ فَهُمْ ذَاكِرُوْنَ مِنَ الذُّهُوْلِ وَذَاهِلُوْنَ مِنَ الذِّكْرِ كَذَا نَزْعُمُ مِنْ حَیْثُ الْاِسْمِ اَنْتَ اَنْتَ وَمِنْ حَیْثُ الذُّهُوْلِ هُوَ هُوَ وَمِنْ حَیْثُ الْعَظَمَةِ اَلَا اَهْوَ مِنْ حَیْثُ التَّجَلِّیْ هَا هَا وَمِنْ حَیْثُ الشُّهُوْدِ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ سُلْطَانَكَ وَاَعَزَّهٗ اَحَاطَ عِلْمُكَ وَسَبَقَ تَدْبِیْرُكَ وَنَفَذَتْ اِرَادَتُكَ وَجَعَلْتَ لِیْ وِجْهَةً مُّرْضِیَةً مِّنْ تَصْرِیْفِ قُدْرَتِكَ فِیْ كُلِّ عَزْمٍ وَّاِرَادَةٍ وَّفِكْرَةٍ وَّمَعْرِفَةٍ وَّذِكْرٍ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا فَاِنَّ حَضْرَتَكَ لَا تَقْبَلُ الْغَیْرَ حَتّٰی یَصِیْرَ اِلٰی اَفْعَالِكَ الْاَكْوَانِ وَمِنْ تَمَّتْ وَاحِدَةٌ اَنَّا هُوَ مِنْ غَیْرِ سِتْرٍ فَالْمُقْبِلُ فَالْمُدْبِرُ مَاْخُوْذٌ مِّنْ وَّصْفِ نَفْسِهٖ وَاِرَادَتُهٗ مَقْهُوْرٌ بِاَمْرِ مَا ظَهَرَ مِنْ تَعَلُّقِكَ یَا اَلْطَفَ اللُّطَفَاءِ وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ظالموں کے لیے بددعا

ذیل کے اسماء جبروت ظالموں کی بربادی اور ان کی پریشانی کے لیے سریع الاجابت ہیں۔ جو شخص ان کے ساتھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے ہر قسم کا شر و فساد دور کرتا ہے۔ ان اسماء کے ذاکر کو جو شخص ستاتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ جس ظالم کے سامنے یہ اسماء پڑھو تو وہ ظالم اس ذاکر کا کہا ماننے لگا۔ اسماء یہ ہیں اَلْعَزِیْزُ اَلْقَهَّارُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْقَوِیُّ اَلْقَائِمُ ذُوْالْقُوَّةِ اَلْمَتِیْنُ اَلْقَوِیُّ اَلْجَبَّارُ اَلْمُتَکَبِّرُ اَلشَّدِیْدُ اَلْقَاهِرُ اَلْقَهَّارُ اَلْقَائِمُ اسم قائم اور قیوم کے دو حالات ہیں اگر یہ دونوں اسم فعل ہوں تو ان کے معنے تدبیر کے ہیں یعنی کوئی شخص اگر کسی چیز کی تدبیر کرتا ہے تو عرب کہتے ہیں کہ یہ شخص اس پر قائم و قیوم ہے۔ اور اگر ان کے معنی ذات کے ہوں تو ان سے قائم بنفسہ مستغنی عن غیرہ مراد ہے۔ الحاصل یہ دونوں اسم ذات کے اوصاف ہیں۔ اسم قائم و اسم قیوم میں یہ فرق ہے کہ قائم اپنے سے غیر کیلئے حفاظت یا رعایت کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے اس آیت میں ہے۔ اَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ ۔ اور اس آیت میں قَائِمًا بِالْقِسْطِ یعنی اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر انصاف سے قائم ہے۔ اور معانی قیوم یہ ہیں کہ ذاتی طور پر قائم ہو۔ اور دیگر چیزیں اس کی محتاج ہوں۔ جیسے مخلوق جو خالق حقیقی کی محتاج ہے۔ ان دونوں اسماء کا فرق باہمی آپ سے بیان کر دیا گیا اس کا وزن فیعول ہے اور قائم بروزن فاعل ہے۔ اور اسم فاعل ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وجود میں قائم بنفسہ ہے۔ اور اس کے سوا کوئی اور چیز قائم بنفسہ نہیں اللہ اپنی قدرت سے قائم ہے اور سب چیزیں اپنے وجود کے لیے اللہ کی محتاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی علم ارادہ قدرت سمع اور بصر وغیرہ ثابت و قائم ہیں۔ اور وہی مدبر مطلق ہے۔ دشمنوں کو مغلوب کرنے کی دعا یہ ہے۔ رَبِّ اَغْمِسْنِیْ فِیْ بَحْرِ هَیْبَتِکَ حَتّٰی اَمْتَزِجَ بِجَمِیْعِ کُلِّیَّتِیْ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا حَتّٰی اَخْرُجَ مِنْهُ وَفِیْ وَجْهِیْ شُعَاعٌ مِّنْ هَیْبَتِکَ یَخْطَفُ اَبْصَارَ الْحَاسِدِیْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَتَمْنَعُهُمْ وَتَمْنَعُهُمْ عَنْ رَّمْیِ سِهَامِ الْحَسَدِ فِیْ قِرْطَاسِ نِعْمَتِیْ وَتَحْجُبُنِیْ مِنْهُمْ بِحِجَابِ النُّوْرِ الَّذِیْ بَاطِنُهُ النُّوْرُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ النُّوْرِ بِوَجْهِکَ النُّوْرِ النُّوْرِ الَّذِیْ اَضَاءَ بِهٖ کُلَّ نُوْرٍ یَا نُوْرَ النُّوْرِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَحْجُبَنِیْ بِنُوْرِ اِسْمِکَ حِجَابًا یَمْنَعُنِیْ مِنْ کُلِّ ظَالِمٍ غَاشِمٍ وَّجَبَّارٍ عَنِیْدٍ یَخْرُجُ مِنْ کُلِّ لِّقُعْسٍ یَمَارِجٍ بِبَنِیْ جَوْهَرًا وَّاَعْرَاضًا اِنَّکَ اَنْتَ نُوْرٌ لِّکُلِّ نُوْرٍ یَا اللّٰهُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ یَا نُوْرُ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ [illegible]

عظیم منافع دشمن پر غلبہ دشمن کی زبان بندی

دو رکعت نماز کے بعد ۲۸ مرتبہ یہ دعا پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ غلبہ کرتا ہے دلوں میں اس کا رعب و جلال عظمت ڈال دیتا ہے دشمنوں کے مغلوب کرنے کی دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوتی ہے۔ یہ دعا اندھیری کوٹھڑی میں آنکھیں بند کر کے پڑھنے والے کو انوار عجیبہ کے مشاہدے ہوتے ہیں۔ اس دعا پر مداومت کرنے والے کو عالم غیب سامنے دکھائی دیتا ہے۔

صاحبان فہم و ارباب قلوب کے لیے یہ ذکر بہت سود مند ہے۔ اس دعا کے کاتب اور عامل کے قویٰ میں قوت پیدا ہوتی اور دشمن مغلوب ہوتے ہیں دشمنوں کا مغلوب کرنا، زبان بند کرنا اور گرمی کے امراض مثلاً سودا وغیرہ پیدا کرنا ہیں یہ سب شمس کی خاصیت ہے۔ مالیف قلوب میں بھی یہ پائیدار عمل ہے۔ صاحب عقل اس دعا سے امراض خصوصاً باطنی امراض کا علاج خوب کرتا ہے۔ عقلمند را اشارہ کافی است۔

جو شخص یہ آیت۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ ساعت مقررہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کا سینہ علوم کے لیے کھل جاتا ہے۔
اس کا اندرونی فراخ ہوتا اور ہر قوت و ہیبت ظاہر ہوتا ہے۔ یہ دعا آٹھویں ساعت میں پڑھنا چاہیے۔ اِلٰھِیْ اَظْلَمَ عَلٰی وُجُوْدِیْ شَمْسُ شُھُوْدِیْ مِنْکَ فِی الْاَکْوَانِ وَالْاَلْوَانِ عَلٰی اَنْحَیْ بِھَا اَشْھَدَنِیْ مِنْ اٰفَاقِ الْمَلَکُوْتِ فَرْدًا مُنْفَرِدًا وَاکْشِفْ فِیْہِ سُحُقَ الْکَلِمَۃِ الْکُلِّیْنِ یَنْفَعِلُ لِیْ فِیْ کُلِّ مُکَوَّنٍ وَمَا اُنْشَاءُ لَہٗ بِکَلِمَۃِ الْکُلِّیَّۃِ بِاِذْنِکَ الَّذِیْ سَخَّرْتَ لَھَا مَا فِی الْوُجُوْدِ بِلَا ظُلْمِہٖ ثُمَّ اِنَّکَ مُنَوِّرُ الْکُلِّ بِجَلَالِکَ وَمُنَوِّرُ الْاَنْوَارِ بِنُوْرِکَ الَّذِیْ صُدُوْرُہٗ عَنْ اِسْمِکَ النُّوْرُ الْقَاھِرُ وَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ط۔

کشف کی دعا

مذکورہ دعا ساعت مقررہ میں ۹۰ بار پڑھنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ نور عنایت کرتا ہے۔ رزق وسیع دیتا اور علم عجیب عطا کرتا ہے۔ یہ دعا طہارت ظاہر و باطنی اور حضور قلب سے پڑھنا چاہیے کیونکہ اس سے کشف ہوتا ہے۔ یہ آیت اس ذکر کے لیے مناسب ہیں۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ۔ تا آخر آیت اور اسم الٰہی عَلِیٌّ عَظِیْمٌ کَبِیْرٌ اس کے لیے مناسب ہیں۔

جو ان اسماء کو تکسیر کر کے چاندی کی انگوٹھی ساعت شمس میں نقش کر کے اس پر آیت وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بطور دائرہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے دیکھنے والا اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی محبت چاہے گا۔ اور نظر بد سے اسے دیکھنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔

جو کوئی اسم الحفیظ کے حروف تکسیر کر کے رکھے اور اس اسم کا ذکر بھی کرتا رہے۔ تو کوئی چیز خوف زدہ نہ کر سکے گی اور چور ڈاکو اس پر زیادتی نہ کر سکے گا۔ خوف کی جگہ میں بھی سلامت رہے گا۔ دل مطمئن رہے گا۔

خوفناک امور دور کرنے کی دعا

ذیل کے اسماء قہر و غلبہ دفع وسواس و رعب اور خوفناک امور کو دور کرنے کے لیے بہت زود اثر ہیں حکام اور دولت مند اس کا ورد رکھیں تو مناسب رہتا ہے۔ ان اسماء کی برکت سے ملک و قوم کی دولت کو قیام خواہشات و غصہ مغلوب رہتے ہیں۔ اہل سلوک کا یہ وظیفہ رہے ہیں۔ ان اسماء میں جلال و ہیبت دل کی صفاء تمام رذائل سے پاک کرنے بہت رکھنے کے خواص ہیں۔ اور ذوکر ملائکہ بھی یہی ہیں۔ اولیاء کو ان کی برکت سے کشف ہوتا اور معرفت کی توفیق ہوتی ہے۔ تمام اسماء الٰہی کی تاثیر اور کل حروف کے خواص ان میں موجود ہیں۔ اسم اعظم بھی ان میں ہے۔ یہ جملہ ۱۲۴ اسم ہیں اور اسم ذات ان کے علاوہ ہے۔ اور اسم ان میں مکرر نہیں ہے۔

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْجَلِیْلُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْمَجِیْدُ الرَّفِیْعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِی الْوَاجِدُ الْوَلِیُّ الْحَفِیْظُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْمُعِزُّ

ان سے اسماء اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ جس حاکم کے روبرو ذکر کیے جائیں تو وہ حاکم مطیع ذاکر ہو جاتا ہے۔ حکام کے لیے یہ ذکر مناسب تر ہے۔ ان کی برکت سے حکومت رہتی ہے۔ سالک کے لیے خلوت میں ان کا ذکر بہت سود مند ہے۔ اسم قُدُّوْسٌ قَائِمٌ کو جو کوئی نقش کر کے رکھے اور ان کا ذکر کرتا رہے۔ تو دوسروں پر سبقت لے جاتا ہے۔ ان کے ذکر نقش کرتے وقت گوگل و قسطل کی دھونی دینا چاہیے یہ نقش سر پر رکھنے سے درد جاتا رہتا ہے۔ اسم قدوس قدس سے ماخوذ ہے اس کے معنی پاکی اور پاکیزگی ہیں۔

عوام میں مقبولیت اور حکومت کا قیام اور جو چاہے حاصل ہو

اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ کو طلائی انگوٹھی میں نقش کرے عود اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے ہاتھ میں پہننے والے سے ہر آدمی محبت کرتا ہے۔ سفاح کے بعد سے خلفائے بنو عباس ہمارے زمانہ تک یہ منقش انگوٹھی ہمیشہ اپنے پاس رکھتے تھے اس کی برکت سے ان کی حکومت قائم رہی

الکبیر المتعال کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر پاس رکھنے والا جو چاہے وہ اس کے لیے موجود ہوتا ہے

زہر و غلبہ شہوت دور کرنے کے لیے اسم اعظم

ذیل کے آٹھ اسماء عظمت و دبدبہ حاصل کرنے کے لیے اسم اعظم کا اثر رکھتی ہیں زہر کا اثر دور کرنے وسواس و غلبہ شہوات اور خوفناک امور دفع کرنے کے لیے زود اثر ہیں ان کے پڑھنے کا وقت صبح صادق کا ہے۔ اور وہ آٹھ اسماء یہ ہیں۔ اَلْمَلِكُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْغَنِیُّ الْمُتَعَالُ ذُوالْجَلَالِ الْمُغْنِیُ الْكَبِیْرُ ——— اسم ذوالجلال کا بیان گزر چکا الباسط الفتاح الجواد۔ کی تکبیر کر کے رکھنے والے پر جس کی نگاہ پڑے وہ اس سے محبت کرتا ہے اہل قبض کے لیے یہ ذکر بہت مفید ہے۔ اہل خلوت ان کے ذکر سے اپنی خلوتوں میں شرح صدر حاصل کرتے ہیں۔ اور مختلف باتیں سنتے ہیں۔ جو اشخاص اسماء اور دعوت کے رازوں سے واقف ہیں۔ وہی یہ باتیں خوب سمجھ سکتے ہیں۔

رنج و غم دور قیدی کی رہائی تمام حاجات پوری ہوں

ذیل کی دعا نہایت سود مند ہے۔ اتوار کے دن زہرہ کی ساعت میں جو دو رکعت نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے دل سے سب رنج و غم دور ہوتے ہیں قیدی اس کے پڑھنے سے قید سے رہائی پاتا ہے۔ یہ آیت ملا کر پڑھنا مناسب ہے۔ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ اس کی برکت سے تمام مطالب حاصل ہوتے ہیں۔ اور دعا یہ ہے۔ رَبِّ فَرِّحْنِیْ بِمَا تَرْضٰی بِهٖ عَنِّیْ فَرْحًا یُهَیِّجُنِیْ بِمَیْلِ التَّاجِرِ حَتّٰی لَا یَنْبَسِطَ شَیْءٌ مِنْ وُجُوْدِیْ اِلَّا بِمَا مَحْفُوْظًا بَسْطَ وُجُوْدِكَ الْعَلِیِّ رَبِّ فَرِّحْنِیْ بِنَیْلِ الْمُرَادِ مِنْكَ اِبْتِغَاءَ اِرَادَتِیْ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ فِیْ كَوْنِیْ اِرَادَةٌ اِلَّا اِرَادَتُكَ مَحْفُوْظًا مِنْ عَوَارِضِ التَّكْوِیْنِ وَابْهِجْنِیْ بِذٰلِكَ بِنَیْلِ الْاِفْتِتَاحِ فِی الْوُجُوْدِ اِنَّكَ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَالرَّحْمَةِ یَا ذَا الْجُوْدِ یَا بَاسِطُ یَا جَوَادُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ۔

مندرجہ ذیل دعا بھی رنج و غم دور کرنے میں لاجواب ہے۔ اتوار کے دن نویں ساعت میں دو رکعت نماز کے بعد ۵۰ بار یہ دعا پڑھنے سے تمام کلفتیں دور ہوتی ہیں۔ سَیِّدِیْ اَدْخِلْنِیْ فِیْ رِیَاضِ اَسْمَائِكَ مِنَ الْبَابِ الْخَاصِّ الَّذِیْ لَا یَحْجُبُ بِنُوْرٍ وَلَا یَغْلِبُهٗ وَلَا یَشْتَغِیْ مِنْهُ وَلَا یَشْتَغِلُ خَارِجٌ عَنْهُ وَاَطْلِقْ یَدَیْ قُوَّتِیْ فِیْ نَیْلِ النِّعْمَةِ وَاَذِقْنِیْ طَعْمَ كُلِّ مَذُوْقٍ مِنْهُ حَتّٰی اَكُوْنَ لَكَ وَاَكُوْنَ بَیْنَكَ بِكَ مُبْتَهِجًا بِحَلَاوَةِ ذٰلِكَ مِنْكَ اِنَّكَ لَطِیْفٌ رَحِیْمٌ رَءُوْفٌ كَرِیْمٌ۔

یہ آیت اس کے ساتھ پڑھنا مناسب ہیں۔ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ اور اسمائے حسنیٰ میں سے یہ بارہ اسمائے اس کے مناسب ہیں۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْعَلِیْمُ الرَّءُوْفُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْمُجِیْبُ الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ الرَّفِیْعُ الْكَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْمُطْلِیْمُ۔

ہر مراد حاصل اور حل مشکلات [illegible] سے اپنی حاجت اور سوال کا

اپنی ہتھیلی پر لکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور اس اسم کو ہفتہ کے دنوں میں ضرب دے کر اس کے مطابق پڑھنے سے مراد حاصل ہوتی ہے اس اسم کے ذکر کے بعد ذیل کی دعا حضور قلب سے پڑھے دعا یہ ہے۔ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا سُبحٰنَکَ السریع القریب المجیب الذی اجیبت بہ فاتح برحمتک وختما تمدادتک وسرعۃ اجابتک یا سریعا لمن قصدہ یا منیبا لمن سالہ یا مجیبا لمن دعاہ اسرع بقضاء حاجتی و بلوغ ارادتی یا سمیع یا قریب یا مجیب یا سریع۔

یا سریع ہفتہ کے دنوں میں ضرب دینے سے ۲۲۰۰ اعداد موافق ہو اسم پڑھے اور اسم قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ کی تکسیر کر کے سریع حقیقی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے اساس کے گرد بطور دائرہ آیت۔ بدیع السمٰوٰت والارض۔ الخ ـ لکھے نماز اور ذکر اسم کے بعد یہ انگوٹھی پہنے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمنا پوری کرتا ہے۔ اور ایسا فرد یہ اس کے لیے پیدا کر دیتا ہے۔ جس کی خبر بھی نہیں ہوتی اور جس شخص سے جو کام ہو وہ پورا ہو جاتا ہے۔ اور روحانی ارواح بوقت ذکر حاضر رہتی ہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کا ذکر مضطر کو نفع دیتا اور خائفوں کے لیے امان ہے۔ ان اسماء کو جمعہ کے دن آخر دن تک نقش کر کے جو اپنے پاس رکھے تو کوئی برائی نہ دیکھے اور بکثرت ان کے ذکر سے خوشحالی اور فارغ البالی قدم بوس رہتی ہے۔

رنج دور کرنے کی زود اثر دعا

اللطیف الواسع الشھود خلوت میں توجہ کرنے والوں کے لیے یہ اسماء نہایت ہی زود اثر ہیں جس نے محبت کی چاشنی چکھی اور کوئی وصف اس میں پیدا ہوا ہے تو ان اسماء کے احوال اسی کی طرف ختم ہوتے ہیں۔ خصوصاً اسم لطیف رنج و غم دور کرنے میں زود اثر ہے۔ یہ اسماء تنہا پڑھے جائیں خاص اسی کا ذکر کیا جائے تو عجیب آثار پیدا ہوتے ہیں۔ اگر کسی خوفناک بات سے خوف ہو تو وہ امر فوراً اپنی صورت میں سامنے آتا ہے اور اس امر کو مضمحل ہو یہ ذاکر دیکھتا ہے۔ جب یہ اسم پڑھ چکے گا تو کوئی خوف وخطر باقی نہ رہے گا۔

ظالم کا غصہ ٹھنڈا کرنے کا عمل

اَلرَّؤُوْفُ الْحَلِیْمُ الْحَنَّانُ وَالْمَنَّانُ ـ ان اسمائے عظیمہ کا ذکر ہر برائی سے امن میں رہتا ہے۔ بعض اہل بصیرت نے مجھ سے کہا جو شخص خلوت میں ان اسماء کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے اور وہ ہاتھ میں آگ لے لے تو کوئی ضرر اسے نہ پہنچے گا۔ اگر جوش کھاتی ہنڈیا میں پھونک مار دے تو اس کا جوش ختم ہو جاتا ہے۔ جو یہ اسماء لکھ کر کسی ظالم کے روبرو جائے۔ جس سے ضرر کا خوف ہو تو وہ اس کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا اور اس کا غصہ اس ذاکر کو دیکھتے ہی ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ جو خواہشوں سے مغلوب ہو یہ اسماء ذکر کرے تو اس کی خواہشات کو اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے۔

اسمائے الٰہی کے زود اثر اور عجیب و غریب فوائد

اسمائے اَلْغَفُوْرُ الْغَفَّارُ بڑے موذی کو دور کرنے کے لیے بہت زود اثر ہیں اللہ تعالیٰ نے بہت اسرار ان اسماء میں ودیعت کیے ہیں اسمائے الرؤف الحنان المنان الکریم کی تکسیر کر کے مثلث متساوی الاضلاع میں جو لکھے اس پر برہان الٰہی ظاہر ہوتی ہے۔ یہ اسماء اہل اللہ کا ذکر ہیں۔ ان کی تکسیر اس طرح ہے ۔ ال ال رم ک ون رف ای ل م) سونے کی تختی پر جمعہ کی اول ساعت میں نقش کر کے آیت ذیل بطریق دائرہ کندہ کرے۔ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ خَبِیْر۔ تمک تو دلائل الٰہی اس ذاکر کو صاف نظر آتے ہیں۔

ذیل کے اسماء دینی اور دنیاوی فوائد کے لیے مفید ترین ہیں۔ جو شخص ہیبت ایمان طاری اور وحشت دور کرنے کو انس تو اسماء یہ ہیں ——

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّؤُوْفُ الْعَفُوُّ الْمَنَّانُ الْکَرِیْمُ ذُوالطَّوْلِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ـ
ان کے پڑھنے والے سے تمام مرادیں ملتی ہیں اسم سریع کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے تمام کام جلد بخوبی انجام پاتے ہیں۔

امور غیب معلوم ہوتے ہیں

کسی راز کا انکشاف درکار ہو تو اس اسم کا ذکر کرے وہ راز منکشف ہو جائے گا۔ اس اسم میں امور غیب معلوم کرنے کا بڑا اثر ہے اہل تکوین کو مطرات کی کدورت دور کرنے کے لیے یہ ذکر بہت موجب ہے اور دعا یہ پڑھنا بہتر ہے۔ رَبِّ اَغْنِنِیْ فِیْ اَطْوَارِ بِحَارِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ تَوْلِیْنًا یُشْهِدُنِیْ ذَوَاتِ وُجُوْدِیْ مَالَوْ دَعْتَهٗ فِیْ ذَرَّاتِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ حَتّٰی اُعَایِنَ حَرَکَاتِ سَرَیَانِ سِرِّ قُدْرَتِكَ مَعَالِمَ الْمَعْلُوْمَاتِ فَلَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اَوْ یَنْتَدِیْ سِرِّ دَقِیْقَةٍ مِنْهُ مَجْذُوْبَةً بِکَیْدِ کَمَالِ نُوْرِ التَّطَلُّعِ حَتّٰی یَذْهَبَ ظُلْمَةُ الْاِنْکَارِ وَاَتَعَرَّفَ بِتَقِیْحَاتِ الْمَوْهِبَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَالْمَحْبُوْبُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ اِلٰی طَاعَتِكَ وَاتِّبَاعِ مَرْضَاتِكَ اَوْ قَلِّبْ کَذَا وَکَذَا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ـ

اور اس کے مناسب یہ آیت ہے۔ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ جدیلوں کو یہ ذکر مفید اس لیے ہے۔ کہ اس کے ذریعہ ان کو مشکل معانی سمجھنے کی قوت نصیب ہوتی ہے۔ اور یہ اسماء ان کے مناسب حال ہیں۔ اَلْعَالِمُ الشَّهِیْدُ الْمُحْصِیُ الْحَکِیْمُ۔

حصول علم و فہم و باطنی قوت

ان اسماء کے ذاکر کو ان امور کی سمجھ اور وہ علم نصیب ہوتا ہے جسے وہ نہ جانتا ہو اسماء گوشہ نشینوں کے ذکر ہیں۔ وہ ان سے خلوتوں میں امور باطنی میں قوت پاتے ہیں۔ یہ دعا بے حد فائدوں سے مالا مال ہے۔ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ نَبَّهَ الْعُلُوْمَ اِلٰی عِلْمِهٖ نَبَّهَهٗ لَا شَیْءَ اِلَّا شَیْءٌ لَاَیْتَنَا هِیَ اَظْهَرْتَ الْحُرُوْفَ بِالْقَلَمِ فَکَانَ لَهَا تَصْرِیْفٌ فِیْ اَلْوَاحِ الْمَلَکُوْتِ فَقَامَ لَهَا مَقَامُ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ مِنَ الْحَلْقِ وَالصُّدُوْرِ وَاللَّهَاةِ وَاللِّسَانِ فَکُلُّ اِسْمٍ صَدَرَ عَنْهُ جِنْسٌ لَا یَعْلَمُ تَرْکِیْبَهٗ سِوَاکَ مِنْكَ تَمُدُّكَ وَکُلُّ نَوْعٍ صَدَرَ عَنْهُ مُرَکَّبٌ فَلَوْ عَ اِسْرَافِیْلُ اَظْهَرَهٗ بِقُوَّةٍ فِیْ اٰحَادِ کُلِّیَّاتِهٖ مِنْ جُزْئِیَّاتِ تَرَاکِیْبِهٖ اَسْئَلُكَ بِهٰذَا السِّرِّ الْخَفِیِّ الَّذِیْ وَقَفَ اَهْلُ الْعَقْلِ دُوْنَهٗ وَتَقَدَّمَ اِلَیْكَ التَّدْبِیْرُ اَوْدَعْتَهٗ فِیْهِ یَا مُهَیْمِنُ یَوْمَ اَمْکَانِ وُجُوْدِهَا اَسْئَلُكَ کَشْفَ حِجَابِ الْغَیْبِ حَتّٰی اُعَایِنَ الْغَیْبَ بِمَا فِیْهِ بِمَنَامِهٖ حَتَّی الرُّوْحِ الْبَاقِیْ یَا حَیُّ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ یَا اَنْتَ یَا خَالِقُ یَا بَارِیُٔ یَا مُصَوِّرُ اَنْتَ هُوَ ـ ۵

کونسا اسم کس شخص کے لیے ہے

دعائے متذکرہ بالا کے علاوہ اسمائے ذیل پانچ اذکار پر مشتمل ہیں جو اہل طریق مختلف طور سے ادا کرتے ہیں ان کا اثر یہ ہے کہ عاقل کو ہشیار اہل معاملہ کو خوش رکھتے ہیں جدیلوں کو قریب اہل ہدایت کو کشف دلاتے ہیں اور ہر ایک کو اس کی توجہ اور لیاقت کے موافق فوائد پہنچاتے ہیں مناسب معدن پر انہیں کندہ کر کے دھوکر پئیں یا اپنے پاس رکھیں اور ذکر کرتے رہیں تو عظیم منفعت حاصل ہوتی ہے۔ عامل کے لیے عام محرمات سے اجتناب خوف و تقرب کامل حلال حضور قلب تقدیر الٰہی پر راضی اور اس کے حضور اپنے آپ کو ذلیل اور عاجز تصور کرنا مقدم اور ضروری ہے اسماء شریفہ یہ ہیں۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ اَلْوَاحِدُ اَلْفَرْدُ اَلصَّمَدُ اَلرَّبُّ اَنْتَ کَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَالْقُلُوْبِ ـــــ
ان اسماء میں معبود واحد کی صفات کا بیان ہے۔ جسے ہمارے حضور اکرم نے ہمیں ظاہر فرمایا ہے۔ اَفْضَلُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ

تَجَلّٰی لَکَ اللّٰہُ فَاَلْطَفَ الْمُنْعَمَۃَ الْکَنْزِیَّۃَ لَہٗ ــــ اسی باعث مشائخ اپنے مریدوں کو اولاً یہ ذکر کرتے ہیں یہی ذکر کل اسرار کا سرچشمہ اور کل اشیاء کی اصل ہے اسم تواب توبہ کرنے کے لیے اسم شکور شکر گزاری کے لیے اسم حسیب کفایت کے لیے اسم وکیل توکل کے لیے ہے واضح ہو ہر اسم ہر شخص کو اس کے حال کے موافق فائدہ دیتا ہے اسی وجہ سے اہل تفرید دوسروں سے ممتاز ہوتے یا رب ہے اللہ اور الاحد اور اسماء ذکر فکر اور احد واحد صمد ذکر سالکین ہیں۔ جو اسرار اعداد و حید سے متعلق ہیں اور اسم صمد کی ریاضت کرنے والوں کا ذکر ہے۔ ذیل کی دعا جمعہ کی رات میں پہلی ساعت سے پڑھنا شروع کی جائے۔

اِلٰہِیْ تَعَالٰی مَعْبُوْدُکَ تَعَالٰی جَدُّکَ تَعَالٰی قُدْسُکَ تَعَالٰی بِرُّکَ تَعَالٰی جَلَالُکَ یَا جَمِیْلَ الْاَسْمَاءِ یَا جَلِیْلَ الْاَفْعَالِ یَا مُتَعَالِیْ عَلٰی عَلِیَّاتِ کُلِّ مِعْرَاجٍ یَا اَلْبَابُ اِسْمُکَ الْعَلِیُّ اِنْتِهَاءُہٗ وَکُلُّ سُمُوٍّ لِلْمَشْعُوْرِ فَبِاِسْمِکَ مَرْجِعُہٗ وَاِبْتِدَاءُہٗ تَجَلَّیْتَ فِیْ اَسْمَائِکَ فَظَهَرَتْ لِتَجَلِّیْ فِیْ اَفْعَالِکَ حَتّٰی اَشْرَقَ الْکَوْنُ بِاَشْرَاقِ تَمْلِیْکِکَ وَکُلُّ مُوَحِّدٍ اِنَّمَا یُوَحِّدُ بِمَا ظَهَرَ لَہٗ مِنْ تَجَلِّیْکَ وَیَتَصَرَّفُ بِسِرِّ مَا اَسْرَرْتَ فِیْهِ مِنْ مَعْرِفَتِہٖ اَسْمَائِکَ وَیَعْرِفُ بِمَا تَعَلَّقَ بِہٖ مِنْ تَحَکُّمِ عِلْمِکَ فِیْ اَزَلِیَّتِہٖ مِنْ اِیْجَادِہٖ بِکَ کَانَتْ رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ فَلِکُلٍّ بِکَ تَرْتِیْبُہٗ وَمِنْکَ تَقْرِیْبُہٗ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَسْرَارِ اَسْمَائِکَ وَخَصَائِصِ عِلْمِکَ اَنْ تَرْفَعَ وُجُوْدِیْ اِلٰی سَمَاءِ عِزَّتِکَ عَلٰی مِعْرَاجٍ مِنْ عِنَایَتِکَ وَاِسْمِکَ الرَّفِیْعِ کَوِّ اِسْمِکَ الْقَوِیِّ عَمَّنِیْ وَاِسْمِکَ الْمُقْتَدِرِ اِمَامِیْ وَاِسْمِکَ الْهَادِیْ خَلْفِیْ وَاِسْمِکَ الْحَفِیْظِ عَنْ یَمِیْنِیْ وَاِسْمِکَ الْمَنِیْعِ عَنْ شِمَالِیْ فَلَا اَزَالُ فِیْ حِصْنِ اَسْمَائِکَ مُتَشَرِّفًا عَلٰی مِنْ سَرَائِرِ اَسْتِشْرَافِ الْغَیْبِ عَلَی الشَّهَادَۃِ وَلَا تَوَصَّلُ اِلَی الْقُلُوْبِ بِتَاثِیْرِ عَلَیْهِمَا اَلْهَمْتَنِیْ بِہٖ وَلَا یَنَالُ الْاَنْفُسُ بِالْحُرُوْفِ اِلَّا بِمَا سَلَّطْتَنِیْ بِہٖ بِسَهْمِ عِنَایَتِکَ تَرُوْهُنَّ بِمَا فِیْ نُفُوْسِہٖ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَجِبْرَائِیْلَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

صبح تک یہ دعا پڑھنے والے پر مشاہدات کا ظہور ہوتا اور حقیقی علوم ظاہر ہوتے ہیں اس کی علامت یہ ہے کہ ذاکر کے دل میں اندھیری رات میں خوف پیدا ہوتا ہے۔

محبت میں پختگی اور دشمن کو حاضر کرنے کا عمل

جو تھوڑی دیر بعد جاتا رہتا ہے خلاصہ ذیل دعا اتوار کے دن چوتھی ساعت میں جو قمر سے متعلق ہے۔ اور جس کی طبیعت سوداوی ہے پڑھنے سے دشمن کو حاضر کرنے اور محبت ڈالنے میں نعم ہے۔ یہ محبت کبھی زائل نہیں ہوتی اور دیگر امراض کا بھی اس سے بہترین علاج ہوتا ہے۔ دعا یہ ہے

رَبِّ قَابِلْنِیْ بِنُوْرِ اِسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ مُقَابَلَۃً تَمْلَأُ بِهَا وُجُوْدِیْ ظَاهِرًا اَوْ بَاطِنًا حَتّٰی تَمْحُوَ مِنِّیْ حُظُوْظَ الْاَشْکَالِ کُلِّهَا فَیَبْقٰی فِیْ وُجُوْدِیْ مِنْ وُجُوْدِیْ سِرُّ مَا کَتَبْتَہٗ فَلَمْ تَقْتَبِسْ نِیْرَانُکَ مِنْ کُلِّ مُوْدَعٍ فِیْ مُسْتَقَرٍّ وَمُسْتَقَرٍّ فِیْ مُسْتَوْدَعٍ فَلَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ شَیْءٌ مِمَّا غَابَ عَنِّیْ فَانْظُرْنِیْ بِکَ وَانْظُرْنِیْ مِنْ حَوْلِیْ بِنُوْرِ اِسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ حَتّٰی اَرَی الْکَمَالَ الْمُطْلَقَ فِی الْمَلَکُوْتِ وَالسِّرَّ الْمُحَقَّقَ یَا ذَا الْکَمَالِ یَا مُوْدِعَ الْاَنْوَارِ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِہِ الْاَبْرَارِ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا وَهَّابُ ۔

یہ دعا ساعت نیک میں دو رکعت نماز نفل کے بعد ١٦ مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے ملتا ہے جس چیز پر یہ ذاکر اپنا ہاتھ رکھے اس میں برکت ہوتی ہے۔ یہ اسمائے بھی اسی دعا کے مناسب حال ہیں۔ اَلسَّرِیْعُ الْقَرِیْبُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ وغیرہ ۔ جو شخص اسماء السریع القریب کو تکبیر کرکے پاس رکھے کوئی کام اس پر مشکل نہ رہے۔ اور ہر چیز اس پر منکشف ہوگی یہ ذکر اہل خلوت کو مناسب ترین ہے۔ بروقت ضرورت ذاکر

کو اللہ تعالیٰ ارتقاء کا الہام فرماتا ہے یہ آیت بھی مناسب تلاوت ہے۔ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ اسماء۔ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ وَدُوْدٌ کا جو کوئی وظیفہ پڑھے تو کوئی کام اس پر مشکل نہ ہو اہل مکاشفات کو یہ ذکر مناسب تر ہے۔

عقل بڑھانے اور سینہ فراخ کرنے اور ہر چیز کی تسخیر

ذیل کی دعا عقل بڑھاتی اور سینہ فراخ کرتی ہے۔ يَا مَنْ وُجُوْدُهٗ اَصْلٌ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ وَحَصَلَ مِنْ وُجُوْدِهٖ اِسْمٌ يَّلِيْقُ بِهٖ وَهُوَ مِفْتَاحُهُ الْخَاصُّ فِيْ حَقِيْقَتِهِ الْوُجُوْدِيَّةِ وَسَتَرَهُ الْقَابِلُ فَتَانِ الْكَوْنِ جَوْهَرٌ تَوَّدَّمِنْ جَوَاهِرِ اَجْزَاءِ الْعَالِمِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ الَّذِيْ مَقَالِيْدُ اَحْكَامِهٖ مُتَعَلِّقَةٌ بِاَسْرَارِ اَسْمَائِهٖ وَاَخْتَامِهَا بِرَقَائِقِهَا فِيْ سِرِّ اِسْمِكَ الَّذِيْ شَدَدْتَ بِهٖ جَمِيْعَ خَلْقِكَ فَلَا يَظْهَرُ لَهُمْ اِلَّا مَا نَسَبَ الْاَفْعَالَ فَاَسْمَاؤُكَ يَا اِلٰهِيْ لَا تُحْصٰى وَمَعْلُوْمَاتُكَ لَا نِهَايَةَ لَهَا اَسْئَلُكَ غَمْسَةً فِيْ بَحْرِ هٰذَا النُّوْرِ حَتّٰى اَدْعُوَ الْكَمَالَ الْاَوَّلَ فَاَتَصَرَّفَ بِهٖ فِي الْاَكْوَانِ الْكَمَالِ تَصَرُّفًا يَنْفِي النَّقْصَ عَنِّيْ بِالْوُقُوْفِ عَلٰى عُبُوْدِيَّةِ النَّقْصِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ لَمْ يَزَلِ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْعَلِيُّ الْعَدْلُ الْمُجِيْبُ۔

دریا کا طوفان دور کرنا و بے شمار خواص

یہ دعا ۱۶ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر کام پورا کرتا اور غافل کو وسواس سے محفوظ رکھتا ہے یہ آیت اس دعا کے لیے موزوں ہے۔ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَاءِ الرُّسُلِ۔ اور یہ اسم مناسب ذکر ہے۔ اَلْمُغِيْثُ الْقَوِيُّ الْحَسِيْبُ اس پر مداومت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ زندہ عقل دیتا ہے۔ سینہ کھولتا اور جو کچھ مانگے اللہ اس کو دیتا ہے۔ فراخی رزق، دریا کا طوفان فرو کرنے، حاکم کا غصہ دور کرنے جنات دور کرنے کے لیے دعا کی جائے قبول ہوگی۔ مگر خلوت میں دوگانہ ادا کرکے اسے حضور قلب سے پڑھنا ضروری ہے۔ یہ دعا بھی سودمند ہے۔ اسے اتوار کے دن پانچویں گھڑی میں پڑھے۔ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا رُوْحَانِيًّا تُقَوِّيْ بِهٖ قُوَاىَ الْكُلِّيَّةَ وَالْجُزْئِيَّةَ حَتّٰى اَقْهَرَ بِقُوَّتِيْ نَفْسِيْ كُلَّ نَفْسٍ قَاهِرَةٍ فَتَنْقَبِضَ رَقَائِقُهَا اِنْقِبَاضًا يَسْقُطُ بِهٖ قُوَاهَا فَلَا يَبْقٰى فِي الْكَوْنِ ذُوْ رُوْحٍ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ يَا شَدِيْدُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا قَهَّارُ يَا اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَ عِزْرَائِيْلَ مِنْ قُوَى اَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ الَّذِيْ ذٰلِكَ السِّرُّ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰى اَلِيْنَ بِهٖ كُلَّ صَعْبٍ مَنِيْعٍ وَاُذِلَّ بِهٖ كُلَّ مُتَكَبِّرٍ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا ذَا الْقَهْرِ يَا قَاهِرُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اتوار کو پانچویں ساعت میں ۹۱۸ مرتبہ پڑھ کر ظالم کے لیے بددعا کرے تو وہ فوراً برباد و ہلاک ہوگا لیکن اس ذکر سے پہلے دس رکعت نماز پانچ سلاموں سے پڑھنا چاہیے اور رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد اس طرح کی آیات پڑھے وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اور اَلْقَاهِرُ الْقَادِرُ دُرُود پڑھنا بھی اس دعا کے ساتھ مزید تقویت کا باعث ہیں۔

آگے والی دعا بھی نہایت نفع بخش ہے یہ اتوار کو دوسری ساعت میں پڑھے۔

تَعَالَيْتَ يَا مَنْ تَقَاصَرَ كُلُّ فِكْرٍ عَنْ وَصْفِ حَضْرِ مَعَانِيْ اَسْمَائِهٖ فَكُلُّ رِفْعَةٍ وَكُلُّ عُلُوٍّ فَمِنْ تِلْكَ الرِّفْعَةِ وَالْعُلُوِّ صَدَرَتْ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا تَقَدَّسَ مَجْدُكَ يَا مَنِ اسْتَتَرَ بِعَظَمَتِهٖ وَظَهَرَ بِكِبْرِيَائِهٖ۔ اَسْئَلُكَ بِالصِّفَاتِ الَّتِيْ لَا تَعَلُّقَ لَهَا بِوُجُوْدِ سِوَاكَ يَا مَنْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

يَا مَنْ لَّهُ الْجَمَالُ وَالْبَهَاءُ وَالْكَمَالُ أَسْئَلُكَ الْأُنْسَ بِسِرِّ مُقَابِلَةِ الْقَدْرِ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ بِهِ أَكَارُ رَوْحَتِهٖ ۔
الَّذِي كَرُمَ حَتّٰى يَطِيْبُ وَثِقَ بِكَ فَلَا يَتَعَرَّضُ لِأَكْلِهِمْ بِمَخَالِبِهِ الْأَصْغَرِ الْمُعَظَّمَتَكَ وَخَضَعَ بِكِبْرِيَائِكَ،
إِنَّكَ جَبَّارُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَآمِرُ الْكُلِّ بِقُدْرَتِكَ يَا مُجِيْبُ ۔

یہ دعا سریع الاجابت ہیں، ہر تبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تمام دنیا میں نیک نامی سے مشہور کرتا ہے حَتّٰى إِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ ۔ الخ یہ آیت اس کے مناسب حال ہے اور اسماء الٰہی اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْحَافِظُ الْفَاتِحُ بھی اسی کے ساتھ رات کی آخر تہائی میں پڑھنا مناسب ہیں مطلب حاصل ہوگا۔

ہر مشکل دور کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِمَا أَوْدَعْتَهُ سُرَادِقَاتِ الْجَلَالِ مِنْ مَّصُوْنِ أَسْمَائِكَ وَبَدِيْعِ أَسْئَلُكَ بِتَقْدِيْسِ الْكَرُوْبِيِّيْنَ وَبِهَيْبَةِ مُنَاجَاةِ الصَّافِّيْنَ وَتَسْبِيْحِ الْمُقَرَّبِيْنَ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ، رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ يَا مَنْ أَتَى الْأَنْفَاحِ فِي الْبَرَازِخِ وَمُمَيِّزُ الْمُجَرَّدِ الْمُرَكَّبَاتِ بِسِرِّ ذَرِيَا التَّخْصِيْصِ وَرُمُوْزِ الْأَسْمَاءِ حَتّٰى أَنْوَارُهُ فِي كُلِّ مَكْنُوْنٍ بِنُوْرٍ وَيُبْهِرُ بِهٖ أَعْيُنَ الْحَاسِدِيْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ حَتّٰى تَنْقَبِضَ نَوَاظِرُهُمْ مِنِّي انْقِبَاضَ عَيْنِ الْخُفَّاشِ مِنْ نُوْرِ الشَّمْسِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُقَابَلَتِي بِأَعْيُنِهِمْ مِنْكَ فَأَنْتَ النُّوْرُ وَوَصْفُكَ النُّوْرُ وَاسْمُكَ النُّوْرُ وَفِعْلُكَ النُّوْرُ وَعَرْشُكَ النُّوْرُ وَكُرْسِيُّكَ النُّوْرُ وَقَلَمُكَ النُّوْرُ وَلَوْحُكَ النُّوْرُ وَمَلٰئِكَةُ حَضْرَتِكَ سَامِعِيْنَ النُّوْرَ وَسِرِّيَانَ وَجْهِكَ الْبَاقِي نُوْرٌ مُعَلَّقٌ بِالْعُلُوِّ فِي ظُهُوْرِهٖ نُوْرٌ وَكُلٌّ قَائِمٌ بِكَ نُوْرٌ وَكُلُّ اسْمٍ مِّنْ أَسْمَائِكَ مُنْغَمِسٌ فِي النُّوْرِ فَاجْعَلْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَبَاطِنِيْ وَظَاهِرِيْ وَكُلَّ أَمْرِيْ مِنْكَ نُوْرًا عَلٰى نُوْرٍ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

مقصد کا کشف لوگوں کی محبت کا حصول و دیگر عجیب و غریب اثرات

جو شخص یہ دعا فجر سے شروع کرکے دوسرے دن فجر تک پڑھے وہ جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے، پائے گا۔

ذاکر اپنی ہمت قبولیت کی امید سے بلند رکھے تاکہ ظاہر و باطن کا مشاہدہ کرسے ذیل کے اسماء ۱۲ اسمائے اس دعا کے مناسب حاصل ہیں۔ ان اسماء کا دلوں پر اثر ہوتا نفس کو طمانیت ہوتی سینہ کشادہ ہو جاتا مطلوب کا کشف ہوتا ہے۔ اور جو بات معلوم کرنا ہو جو سوتے وقت بستر پہ اسماء پڑھنے سے خواب میں مطلب ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس بہترین عمل سے تمام رنج و غم دور ہوتے ان اسماء کے ذاکر سے تمام لوگ محبت کرتے اور عجائب اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور قلب کی ظلمت دور ہو جاتی ہے۔ اور وہ اسماء یہ ہیں۔ هُوَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمُحِيْطُ الْكَامِلُ الْوَاحِدُ الْوَاسِعُ الْبَرُّ الصَّادِقُ النُّوْرُ الْبَدِيْعُ الْمُبْدِعُ النَّاظِرُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُغِيْثُ ۔ ان اسماء میں اسم اعظم بھی ہے ان اسماء کے ساتھ دعا قبول ہوتی اور جو مانگا جائے ملتا ہے اہل مکاشفہ کا یہ ذکر خاص ہے۔ جو بہت بڑا ذکر کہلاتا ہے ان اسماء کے دائمی ذاکر کو کشف ہوتا دونوں جہان میں بھلائی حتی اسرار کون مشاہدہ کرتا ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ اَلْمُحِيْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الرَّشِيْدُ الْحَسِيْبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی [illegible] جن کی برکت سے یہ حال تھا کہ

آپ بھی ہوا میں معلق ہو جاتے کبھی نظر سے غائب ہو جاتے اور اسرار الٰہی کا مشاہدہ کرتے تھے آپؐ کے خلوص، صدق نیت، قوت یقین بلند مضبوط ہمت اور اصلاح حال نے آپ کی مدد کی۔

اسرافیل کی صورت

رسول اکرم نے اسرافیل کو دیکھا کہ اپنی اصلی صورت میں عرش کا پایہ اپنے کندھے پر رکھے ہوئے ہیں اور ان کے پیر تحت الثریٰ سے بھی نیچے ہیں۔ اور صور جس کا طول پانچ سو سال کی راہ کے برابر ہے ان کے منہ میں ہے۔ اور رسول اکرم نے جبرائیل اپنی صورت اصلی میں آکر اسرافیل کی صورت کا بھی تذکرہ کیا تھا۔

رسول اکرم نے جبرائیل کو دیکھا جن کے سات سو پر ہیں اور ہر پر اتنا عظیم ہے جو مغرب سے مشرق تک ہے رسول اکرم نے اللہ سے جبرائیل کو ان کی اصلی صورت میں دیکھنے کی دعا کی تھی جب جبرائیل اپنی اصلی صورت میں آئے تو سرور عالم باوجود قوت قلبی اور مستحکم ارادہ کے بیہوش ہو گئے تھے جبرائیل اکثر اپنی عام صورت میں ہمیشہ آپ کی خدمت میں آتے رہے۔ جبرائیل کو اصلی صورت میں دیکھ کر رسول اکرم نے فرمایا جبرئیل مجھے معلوم نہ تھا کہ تمہاری ایسی صورت ہے۔ جبرائیل نے عرض کیا اگر آپ اسرافیل کو دیکھیں جن کے سات سو پر ہیں۔ اور ایک پر سات سو پروں کے برابر ہے۔ رسول اکرمؐ نے شب معراج میں اسرافیل کو بھی دیکھا جس وقت اسرافیل اللہ تعالیٰ کی عظمت کرتے تو چڑیا کی مانند چھوٹے ہو جاتے اور جب اصل صورت میں آتے تو تمام عالم کو اپنے میں سمو لیتے۔

ایسے ہی سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ اسماء کا ذکر کرتے وقت جبکہ معانی اسماء ان کے دل میں جوش زن ہوتے تو وہ بہت ہی بڑے ہو جاتے اور ہوا پر پرواز کرتے تھے بہرحال ان کے لیے عروج ہی عروج ہے۔

اجسام انسانی میں علویات کی تعریف

یقین کیا جانے کہ اسمائے الٰہی انسان پر تصرف کرتے ہیں اور دھاتوں پر تصرف اور اثر انداز ہوتے ہیں اکسیر پر تصرف اس طرح کیا جائے کہ سونا پانچ حصہ چاندی چار حصہ اور بلور یا عقیق ایک حصہ کا اثر اسم الٰہی سے ظاہر ہوتا ہے بشرط طہارت و تقویٰ عمل کیا جائے ساتوں ستارے جدا جدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ہر ستارہ کی تسبیح مقررہ معدن پر نقش ہے کے سبب اللہ تعالیٰ اس ستارہ کے سب افعال اس دھات میں مسخر کر دیتا ہے۔

جو اسم نقش کرنا چاہو اس کے حروف و تکسیر کر کے اس کے اعداد کی بھی یہاں تک تکسیر کرو کہ اوّل سطر آخر میں ظاہر ہو سکے پھر حروف ملا لو اس کا راز تم کو معلوم ہو جائیگا۔ اسم حی و قیوم مثالاً لکھا گیا ہے اسے دیکھ کر اچھی طرح سمجھ لو۔ اور تکسیر کا قاعدہ یہ ہے کہ بسط مربع کرو اور مکرر کو ساقط کر دو چھ تو سطریں رہیگی انہیں میں حروف کے خواص بھی جمع ہوں گے جو باہمی داخل ہوں گے

ع	٩	١٠	١٠٠	١٠	٨		م	د	ی	ق	ی	ح
٨	ع	٩	١٠	١٠٠	١٠		ح	م	د	ی	ق	ی
١٠	٨	ع	٩	١٠	١٠٠		ی	ح	م	و	ی	ق
١٠٠	١٠	٨	ع	٩	١٠		ق	ی	ح		د	ی
١٠	١٠٠	١٠	٨	ع	٩		ی	ق	ی	ح	م	د
٩	١٠	١٠٠	١٠	٨	ع		د	ی	ق	ی	ح	م

اعداد کے خواص اللہ نے اس کے باطن میں رکھے ہیں۔ جو ان کے عمومی افعال و اثرات ہیں۔ ذکر عزیز ہر شئے کی زندگی پر دلالت کرتا ہے۔ وفق عددی کے خواص و منافع پر اکثر علماء متفق ہیں جو خمسہ اور قیوم کا منصف حرف اسم سے اخراج ہے۔ مثلاً حب ۵ کو ۵ میں ضرب دو تو اسم حی کے ۵ حرف بنتے ہیں جو تلفظ میں ۳ ہیں کیونکہ حرف مشدد دو حرف ہیں ان دونوں اسموں میں حرف ی مشدد ہے انہیں سات سے ضرب دو تو ۲۵ بنیں گے۔

وفق کی تاثیری قوت

وفق مرکبات کی تاثیر بہت ہے جس کی وجہ سے ہر مطلب حاصل ہوتا ہے۔ تکسیر سے ۴۴ حروف حاصل ہونگے کیونکہ الف لام حایا ۔ یہ اسم الحی کا بسط ہوا (ال ف ال ام ح ا ی ا) کل دس حروف میں سے حرف تکرار کم کرکے ۷ حرف باقی رہے۔ ال ف م ی ح۔ ایسے القیوم کو بسط کیا تو ۱۰ حرف نکلے۔ (ال ف ل ام ق ال ف ی او ادم ی ام) اور مکرر حرف ساقط کیے پھر حروف باقی رہے۔ جو القیوم سے پھر کو ۷ میں ضرب دی تو ۴۹ ہوئے اور یہی دونوں اسماء کا سات سطروں تک مکرر ہے۔ تداخل تکسیر کے بعد ۱۹ حرف باقی بچے جو (اب ت ج ح س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل) ہیں پھر ان ہی حروف سے ۷۰ اسماء بنے جن سے مطلوب پر مدد حاصل ہوتی ہے۔ ۷۰ اسماء یہ ہیں۔ یَا حَیُّ یَا حَکِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَنَّانُ یَا حَبِیْبُ یَا حَفِیْظُ یَا حَقُّ یَا خَالِقُ یَا خَلَّاقُ یَا خَبِیْرُ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا سَلَامُ یَا حَافِظُ یَا شَافِیْ یَا شَکُوْرُ یَا مُصَوِّرُ یَا صَادِقُ یَا غَافِرُ یَا غَفُوْرُ یَا فَتَّاحُ یَا قَوِیُّ یَا کَافِیْ یَا لَطِیْفُ یَا کَفِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا مَلِیْکُ یَا وَالِیْ۔

باقی حروف میں کسی کام کی نیت سے جو اسماء حی و قیوم کے موافق ہوں کسی اسم کو وفق عددی کی طرف مضاف کرو (جیسا کہ اہل آفاق کیا کرتے ہیں۔ تو اس کا اثر فوراً ظاہر ہوگا۔ اور باقی کے خواص بھی اسی پر محمول ہیں تکسیر و تداخل اور مزاج طبائع کا یہی قاعدہ تمام میں ہے۔

گرمی کا اثر زائل

جو شخص اسم حی اور اسمائے حائیہ خلاق حکیم حلیم حنان حمید حبیب حفیظ حق کا ذکر گرمی میں طلوع آفتاب کے وقت کرے تو گرمی کا اثر نہیں ہوگا۔ ان اسماء کے مراتب اعداد قابل غور و فکر ہیں حرف حاء کے بعد اول مراتب عشرات کا۔ حرف ہے جو اسم حی میں حرف یا ظاہر کرتا اسی طرح حکیم میں ظاہر ہے۔ جس کے ۲۰ عدد ہیں اور حلیم کے لام کے ۳۰ ظاہر ہیں۔

بخار و پیاس دور ہو۔ باغ اور کھیت کی حفاظت محبت میں زیادتی

اگر حرف حاء کو ۸ مرتبہ ح ح ح ح ح ح ح ح کی مانند مہینہ کی آٹھویں کو نویں ساعت میں بدھ کے دن لکھ کر یہ اسماء بھی لکھیں۔ اَلْحَیُّ اَلْحَکِیْمُ اَلْحَنَّانُ اور اپنے پاس رکھیں تو بخار دور ہو جاتا اور پیاس جاتی رہتی ہے۔ اسی ترکیب سے ان آٹھوں اسماء کو تکسیر کرکے ۸×۸ کے مربع میں نقش کریں۔ تو جذب اور ازدیاد محبت میں بہت کارآمد ہیں۔ یہ طریقہ ہے کہ مطلوب کے نام کا پہلا حرف لکھ کر پھر حرف حاء لکھو مثلاً مطلوب کا نام زید ہے تو ایسے لکھو۔ زح زح زح زح زح زح زح زح پھر اس نقش پر یہ دائرہ کی شکل میں یہ اسماء لکھو جلسیائیل۔ حمیائیل۔ حنیائیل۔ جنغلیائیل۔ حقیائیل اور رلربان ذکر کی دھونی دو اور کسی اونچی جگہ جہاں سورج کی روشنی نہ پہنچتی ہو مطلوب کی جانب لٹکا دو فوراً مطلب حاصل ہوتا ہے۔ ان آٹھوں اسماء کا مع اسماء روحانیہ اس طرح ذکر کرنا چاہیئے۔

یَا مَعْشَرَ الرُّوْحَانِیَّۃِ بِحَقِّ مَا فِیْ اَسْمَائِکُمْ وَاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحَیِّ الْحَکِیْمِ الْعَلِیْمِ الْحَنَّانِ الْحَمِیْدِ الْحَبِیْبِ الْحَقِّ اِلَّا جَعَلْتَ لِفُلَانٍ الْقَبُوْلَ وَالرَّحْمَۃَ وَالْحِلْمَ وَالْحَنَانَ فِیْ قَلْبِ کَذَا وَکَذَا حَتّٰی لَا یَہْنَأَ لَہٗ عَیْشٌ وَلَا یَقِرُّ وَلَا یَزَالُ ھَیْمَانَ حَیْرَانَ جَیْعَانَ عَطْشَانَ یَتَمَنَّی اٰثَارَ فُلَانٍ وَّ یَطْلُبُہٗ کَمَا یَطْلُبُ الْمَاءَ

الْعَظْمَتَانِ بِسُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ وَتَاجِ الْقُرْاٰنِ وَجَنَّةِ الرِّضْوَانِ وَالْحُوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَمِلْؤُ قَلْبِهٖ اَللّٰهُ الْمُزَيَّنُ دَائِمٌ سَرْمَدِيَّةٌ عَلٰى دَوَامِ الْاَحْيَانِ وَالدُّهُوْرِ وَالْاَعْوَانِ وَلَا زَمَانِ لَا الْاَسْمَاءِ تَبِطَلَهُ وَلَا اَرْضَ تُقِلُّهُ اَجِيْبُوْا طَائِعِيْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ ـ

بشری اجسام میں حروف علویات کی تصریف اور انسانی ارواح میں اعداد روحانی کی تصریف

متفق علیہ ہے کہ موجودات مع اختلاف اصناف چار طبائع سے مرکب ہیں اور موجودات اشیاء آتشی طبائع اربعہ سے قائم اور اصلی سے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی ترکیب دی ہے جسے اصل تدبیر کہا جاتا ہے نیز قوائی کو مادہ سمیت عالم اسفل میں ڈال دیا ہے۔ حکمانے اس مسئلہ میں بڑی مدلل تفصیلی بحث کی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہندی وغیرہ زبانوں کے مختلف جملہ حروف سب عربی کے ۲۸ حروف میں موجود ہیں سوا لام الف کے جو انہیں ۲۸ میں شامل ہے۔ یہ ۲۸ حروف ۲۸ منازل کے ہیں اور ہر منزل کے لیے ایک ایک حرف مقرر ہے۔ اور ان ۲۸ حروف میں چار طبائع ہیں اور ہر حرف کی خاصیت بالکل جدا ہے سب میں اوّل حرف الف ہے جو ہر نقطہ کا مبداء ہے۔ اور ذات انسان کے لحاظ سے یہ عقل کا حرف اول ہے جو حرف اوّل ہے۔ اور یہی حروف جواب اصل شے ہے دوسرے حروف کے لحاظ سے الف عدد میں واحد ہے۔ اور دوسرے اعداد اقوال کے اسرار ہیں جس طرح تمام حروف اسرار اعمال و افعال ہیں۔

اعمال حروف کے لیے کوئی وقت خاص نہیں ہے اللہ جب چاہتا ہے خصوصی اثر پیدا کرتا ہے۔ اور اعداد بالطبع اثر کرتے ہیں کیونکہ وہ علویات کے اختیارات رکھتے ہیں۔

حروف کے موکل مطلوب کی طلبی غائب کی حاضری دشمنوں میں صلح

ہر حرف کے مقررہ موکلات ہیں جو علوی و سفلی ہیں ان کی عزیمتیں اور دعوات ہیں جب کوئی فائدہ حاصل کرنا ہو تو ایک مربع ہرن کی جھلی میں مشک و زعفران اور گلاب سے جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں صاف پاک اور خلوت کی جگہ میں بیٹھ کر لکھو اور لوبان ذکر اور صندل سائلہ اور عود رطب کی دھونی دو اور اس مربع میں الف مع اسم مطلوب لکھ کر حروف الف کے موکل اور اس کے اعوان اور خلیفہ کے نام پڑھو پھر اپنے مطلوب کی سفید موم کی ایک صورت بنا کر اس پر مطلوب کا نام مع اسماء موکل لکھ کر اس صورت کو اپنے سامنے رکھ کر ۷ مرتبہ بخور جلا کر یہ عزیمت پڑھتے رہو۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلٰئِكَةُ الطَّيِّبَةُ الْمُبَارَكَةُ الْمَائِيَّةُ وَالْهَوَائِيَّةُ وَالتُّرَابِيَّةُ وَالْعُلْوِيَّةُ وَالسُّفْلِيَّةُ مَنْ يُطْلِعُ مِنْكُمْ يَسْتَرِقُ السَّمْعَ اِلَى السَّمَاءِ وَمَنْ يَرَى بِوَاقِعِ الْكَوَاكِبِ فِى الْاُمُوْرِ الْخَفِيَّةِ وَالْمُحْتَلِفَةِ وَمَنْ يُسَيِّرُ سَيْرَ النُّجُوْمِ وَمَنْ يَسْتَضِيْئُ بِنُوْرِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَهُوَ مَخْلُوْقٌ تَحْتَ الْاَرْضِ وَمَنْ يَطِيْرُ فِى الْهَوَاءِ وَمَنْ يَاْوِىْ فِى السَّحَابِ وَالْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْبَرَارِىْ اَلْمَرَجِ وَالْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ وَالْمَفَازَاتِ وَالتِّلَالِ وَالْوَعْرِ وَالْاَمَاكِنِ الْمُنْقَطِعَةِ وَالطُّرُقِ الصَّعْبَةِ وَالْمَوَاضِعِ الْمُظْلِمَةِ وَالْمُضِيْئَةِ وَمَنْ خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ نَارِ السَّمُوْمِ وَمَنْ هُوَ سَامِعٌ مُطِيْعٌ لِاَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّةِ وَالْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَيَا الْمَلٰئِكَةُ الَّذِيْنَ لَا يَاْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ طَعَامُهُمُ التَّسْبِيْحُ وَشَرَابُهُمُ التَّقْدِيْسُ بَاهِيًا شَرَاهِيًا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاؤُتْ اٰلِ شَدَّاىْ

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَفَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ الَّذِيْ قَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا مَا اَجِبْتُمْ وَحَضَرْتُمْ اِلٰى مَجْلِسِيْ هٰذَا اَوْ جَبْتُكُمْ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ لِكُوْنِيْ اِسْرَاعِ وَقْتٍ وَاَبْلِغْ سَاعَتِيْ ۔

اس عزیمت کے بعد اور حروف الف کے موکل کی یہ قسم پڑھو۔ بدوس خلیغفر فردوس اعوانہ هرس هاروس ۲ مدرس پھر حرف الف لکھ کر ۱۰۰ مرتبہ عزیمت پڑھو تو مطلوب حاضر ہوگا اگر غائب شخص کا نام ہرن کی جھلی میں زعفران سے لکھ کر دھونی دو اور عزیمت پڑھ کر ہوا میں لٹکا دو تو غائب جلد حاضر ہوگا اگر دو شخصوں کے درمیان صلح چاہو۔ تو مشک سے جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر دھونی دو اور سات مرتبہ عزیمت پڑھ کر اس کاغذ کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال کر پڑھو۔ اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانِ اِبْنِ فُلَانٍ اگر کوئی مطلوب حاضر کرنا چاہو تو اس کے پیر کے نیچے مٹی پر دس الف اس کا نام مع اسم واللہ لکھ کر بین طلوع آفتاب کے وقت عزیمت سات مرتبہ پڑھو کر آخر میں یہ الفاظ کہو۔ اَيَّتُهَا الشَّمْسُ الْمُنِيْرَةُ الْمُشْرِقَةُ بِالَّذِيْ قَبِلَكَ فِيْ تَبْعِيْنِيَّتِهٖ وَهُوَ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ اَجْعَلْنِيْ مَحْبُوْبًا عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حَتّٰى يَكُوْنَ طَوْعَ يَدَيَّ وَلَيْسَ لَهٗ مُعَرَّدُوْفٍ ۔ اگر رات کو بلانا چاہو تو غروب آفتاب کے وقت عمل پڑھنا شروع کرو مطلوب فوراً حاضر ہو جائے گا۔

قوت حافظہ قیدی کی رہائی اور فتح کا نقش و عمل

یہ نقش مربع پیر کے دن جب کہ برج ثور کے ۲ درجہ پر قمر مشتری سے متصل ہو نحوست سے الگ ہو، ساعت قمر میں دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سو مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھے پھر یہ مربع پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو فہم و حافظہ اور حکمت نصیب ہوتی ہے۔ اور عالم علوی و سفلی میں اس کی قدر و عزت ہوتی ہے اگر یہ نقش قیدی باندھے تو جلد رہائی ملے۔ اگر فوج کے پرچم پر لگائیں تو فتح ہو اور اگر یہ نقش باندھ کر کُشتی لڑے تو جیت ہو جائے۔

نقش یہ ہے

[illegible]	ح	و	د	ب
[illegible]	د	ب	ح	و
[illegible]	ب	د	و	ح
[illegible]	و	ح	ب	د

چونکہ حروف میں اسرار کی قوت مسلمہ ہے اس لیے اعداد کی جگہ حروف لکھ کر جب کہ قمر برج ثور میں ہو پوری طہارت پاک نیت اور صفائے باطن کے ساتھ یہ انگوٹھی جس میں نقش رکھا ہے۔ پہننے سے رزق میں وسعت دیتا ہے اور اس کا اسم دائمی ذاکر اللہ کی نعمت اور دولت سے مال مال ہوتا ہے۔ اس اسم کے خواص کتاب الہدیٰ میں ہم نے تفصیل سے بیان کیے ہیں۔

نقش بدوح کی خاصیت جہاں چاہو نکاح ہو جائے

جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت شنگرف سے ہرن کی جھلی پر دو صورتیں بنا کر ان پر یہ مربع نقش لکھ کر لوبان عنبر اور ندا سود کی دھونی دے کر دونوں صورتوں کو سفید ریشم میں لپیٹ کر آتش انا[illegible] طالب و مطلوب کا نام بھی مربع

میں لکھنا چاہیئے تو جلد تر مطلوب حاضر ہوتا ہے۔ اگر شادی بیاہ کے لیے جہاں پیغام دیا ہو نقش بُدُّوحٌ مع عزیمت لکھ کر سفید کبوتر کے پَر میں باندھ کر کسی کے ذریعہ اس عورت کے گھر جس سے شادی چاہتے ہو اور یہ کبوتر لے جانے والا آدمی اس کے گھر پر آواز دے اس عورت کے دروازے پر آواز دے کر اس کبوتر کو چھوڑ دے تو جتنی جلد وہ کبوتر اڑے گا اتنی ہی تیزی سے عورت اور اس کے گھر والوں کا دل شادی کرنے والے لڑکے سے ملنے کے لیے بے قرار ہو جاتا ہے۔

و	ح	د	ب
د	ب	ح	و
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د

نکسیر کا علاج شیر جیسی قوت کا حصول لوگوں کی نظر سے غائب ہونا

چمگادڑ کا خون لگے ہوئے کپڑے پر یہ مسدس لکھ کر عزیمت پڑھے کوئی خاتم اور یہ آیت لکل نبأ مستقر وسوف تعلمون لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نکسیر بہنے والے کو آرام ہو جائے گا ——— حق ربوط کے لیے سوال کے وقت ہی حرفی کا انتظام یاں کرتے وقت عزیمت پڑھتے جاؤ اور کوئی سی خاتم لکھ کر اس آدمی کے بازو پر باندھو اور یہ انڈا اس کو کھلا دو تو وہ آدمی شیر کی طرح جست و خیز کرنے لگتا ہے اور خوب طاقت جسمانی محسوس کرتا ہے۔

ح	ا	د	د	ط	ب
ب	ح	ا	و	د	ط
ط	ب	ح	ا	و	د
د	ط	ب	ح	ا	و
و	د	ط	ب	ح	ا
ا	و	د	ط	ب	ح

اگر لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو تو موسم خریف میں نو بڑے مینڈک ذبح کر کے ان کی کھال اتار کر نمک اور سُرمہ سے دباغت دے کر لو پھر ہر کھال پر یہی نقش اور کوئی آیت موافق لکھ کر اس کے اطراف عزیمت لکھ کر اسے سیاہ تاگے سے سی کر ٹوپی میں رکھ لو جب لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو ٹوپی پہن کر آیات مذکورہ پڑھو نظر سے غائب رہو گے عزیمت یہ ہے۔

أَجِيبُوْا يَا حُدَّ ام هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ فَاجْعَلْنِیْ فِیْ مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ يَا مَنْ يَّرٰی وَلَا يُرٰی وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اور یہ آیات ہیں۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا ۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ ۔

مطلوب حاضر ہو اور دشمن بھاگ جائے

کسی کو بلانا چاہو تو پیالی پانی لے کر اور مطلوب کے گھر کی مٹی اس میں ڈال کر اپنے تھوک سے گوندھ کر ایک پتلا بنا کر اس پر انگوٹھے کی بیل بنا اور اس پر نقش بدوح اور گھر پر شخص مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے میں اسے لپیٹ لو اور ایک الگ کاغذ پر مطلوب کی صورت بنا کر نقش بدوح اور عزیمت مطلوب اور اس کی ماں کا نام اس میں لکھ اور پھر دونوں ہوا میں لٹکا دو تو مطلوب کشاں کشاں حاضر ہوتا ہے۔

کسی کو شکست دینا چاہو تو ایک مٹھی خاک پر یہ آیت سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ مع عزیمت کے پڑھ کے دشمن کی طرف پھونک کر پھینکو جب ہوا اس طرف کی ہو تو بہت جلد اثر ہوتا ہے۔ اور دشمن بھاگ جاتا ہے اور منتشر ہو جاتا ہے۔ اس عزیمت کو عزیمت برہتیہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

برھتیۃ ۲ کرید ۲ تنلیہ ۲ طوران ۲ مزجل ۲ ترقب ۲ برھش ۲ فلغش ۲ خوطیر ۲ قلنھود ۲ برشان ۲ کطھیر ۲ نمر مثلع ۲ برھیولا ۲ بشکیلخ ۲ قز ۲ مز ۲ انغلیط فلوات ۲ نہیاھا ۲ کیل ھولا ۲ شمخاھر ۲ شمخامیر ۲ بدوح ۲ بحق العھد الماخوذ علیکم بحق الذی لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اِلَّا مَا فَعَلْتُمْ کَذَا وَکَذَا۔

عزیمت پڑھنے کے بعد اپنی حاجت کا ذکر کرے اور پھر کہے بحق ھذہ العزیمۃ علیکم اسرعوا فیما امرتکم بہ بحق العزیز المتعزز فی عزہ ما ذکر اسم اللہ اذا ما ھذا تم

مقبول اور مجرب دعائیں

کتاب کے خاتمہ پر وہ دعائیں لکھ رہا ہوں جو کامل علماء اور اولیاء صالحین نے ہمیں بتائی ہیں اور یہی دعائیں ابن سلام نے اپنی کتاب ذخائر کے آخر میں لکھی ہیں۔ اور یہ دعا جلد مقبول ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ الْاَوَّلُ قَبْلَ کُلِّ مَوْجُوْدٍ یَا مَنْ ھُوَ الْاٰخِرُ بَعْدَ کُلِّ مَفْقُوْدٍ یَا مَنْ کَانَ وَلَمْ یَکُنْ فِی السَّمَاءِ قَطْرَۃٌ وَلَا فِی الْاَرْضِ شَجَرَۃٌ وَلَا لِلرِّیْحِ ھُبُوْبٌ وَلَا نَافِخَ فِی السَّحَابِ سُکُوْنٌ وَلَا مَعَ وَلَا الْمَشَارِقُ وَلَا الْمَغَارِبُ جَوَانِبُ وَلَا صَفْحٌ یَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ عَلٰی عَمَدِ الْقُدْرَۃِ وَعَلِمَ مَا فَوْقَھَا وَدَحَا الْاَرْضَ عَلٰی مِھَادِ الْقُدْرَۃِ وَعَلِمَ مَا تَحْتَھَا وَاَجْرَی الْبِحَارَ فِیْ اَخَادِیْدِ الْعَظَمَۃِ وَعَلِمَ مَا وَرَاءَھَا وَاَرْسَلَ الرِّیَاحَ فِیْ اٰفَاقِ الْھَوَاءِ وَعَلِمَ قَرَارَ مَحَلِّھَا وَاَرْسَلَ الرِّیَاحَ فِیْ خِزَانَتِھَا وَعَلِمَ مَکَانَ مَبِیْتِھَا وَخَلَقَ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ وَالْاَنْوَارَ فِی الْعُیُوْنِ وَالْاَنْھَارِ وَاَنْبَتَ الْاَشْجَارَ وَالثِّمَارَ وَاَرْسَی الْجِبَالَ عَلٰی مَتْنِ الْاَرْضِ وَالْقَرَارِ وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ وَقَدَّرَہُ الْاَقْدَارَ وَجَمِیْعَ الْاَضْدَادِ وَحَکَمَ عَلٰی جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ بِالنَّفَادِ فَسُبْحَانَہٗ مِنْ مُبْدِعٍ اَبْدَعَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَاَتْقَنَ الْمَصْنُوْعَاتِ مِنْ غَیْرِ مُحَاوَلَاتٍ وَلَا اٰلَاتٍ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ اٰخِرُ تک یَا مَنْ اسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ بَھَائِہِ الْاٰفَاقُ وَاشْتَدَّ ارْتِفَاعُ ذُرٰی عَنَانِہِ الْاَفْلَاکُ وَخَضَعَتْ لِعِزِّ سُلْطَانِہٖ رِقَابُ الْجَبَابِرَۃِ وَاِلٰہٌ مَا ذٰلِکَ وَبِجَمِیْعِ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَوَسِعَ حِلْمُکَ وَبِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِکَ الْعُلْیَا وَاٰلَائِکَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی بِاسْمِکَ الَّذِی اسْتَوٰی بِہِ الْغَائِبُ وَالْحَاضِرُ وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ

بدولا فاجود بنور وجهك الكريم واسئلك اللهم حتما كيتي ودائما عمري ولا بعد منتهى ولا فرقة مستقى ان تصلي على سيدنا محمد عبدك الامين ورسولك الحق المبين وخاتم الانبياء والمرسلين وعلى اهل طاعتك اجمعين ربنا اللهم شر ما خلقت وذرأت وبرأت وشر ما يلج في الارض وما يخرج منها وشر ما ينزل من السماء وما يعرج فيها ومن شر كل دابة انت اخذ بناصيتها ان ربي على صراط مستقيم اللهم ارزقنا من العلم انفعه ومن العمل ارفعه ومن الرزق اوسعه ——— و من القول اصدقه ومن اليقين اوفقه ومن الخيرات اجله ومن الصبر احمله ومن الحلم امده ومن التقى ادومه ومن الهدى اعظمه ومن العيش انعمه ومن النظر اكرمه ومن الرحمة الذ لمها ومن النعم اشملها ومن العافية اجملها ومن العبادة افضلها اللهم قنا شر المضجع وبلغنا حسن المرجع وامنا عند الفزع الاكبر وثبتنا عند هول المطلع ولا تفضحنا على رؤس الاشهاد في ذلك الجمع اللهم انا قد سبقتنا اليك الذنوب وقد قدمنا وما اخرنا في اللوح المحفوظ فلا تنظرنا ونحن ننتظر الرحمة التي وسعت كل شيء وعمت كل حي اللهم حق لنا بما ننتظره من رحمتك ودامت مما نحذره ولا تؤاخذنا بما قدمنا واغفر لنا وما اخرنا اللهم هب لنا من حسن اليقين ما تسهل به علينا خطا المنية وارزقنا جميل الظن ما نتيقن به بلوغ الامنية وتنا ملكوا الظالمين وحقد الحاسدين الضالين اللهم اعطنا ثواب الاولين واجزنا جزاء المحسنين واحشرنا مع المتقين وادخلنا برحمتك في ملكوت الغرائب اللهم لا تفصل بحال من احوالنا واستعملنا فيما ترضى به عنا واجعل لنا من لدنك وليا واجعل لنا من لدنك نصيرا ——— اللهم احفظ علينا علمنا وعملنا اللهم ارزقنا حسن الاقبال منك والاكرام اليك والفهم عنك والبصيرة في امرك والنفاذ في طاعتك والمواظبة على ارادتك والمبادرة الى خدمتك وحسن الادب في معاملتك والتسليم اليك والرضا بقضائك الى كيف يناجيك في الصلاة من يعصيك في خلوته لولا حلمك ام كيف يدعوك في الحاجات من ينساك عند الشهوات لولا فضلك ام كيف تنام العيون وفي كل ليلة تقول هل من تائب من مستغفر هل من سائل فلا تخيب سؤله ام كيف ينقطع منك من لم تنقطع عنه والرسائل ام كيف يباح الباقي بالفاني وانما هي ايام قلائل اللهم يا حبيب كل غريب ويا انيس كل كئيب اي منقطع اليك لم تكفه اما اي طالب لم ترضه برحمتك ام من هاجر هجر فيك الخلق ولم تصله اما اي حبيب خلا بذكرك فلم تؤنسه اما اي داع دعاك فلم تجبه ورد عنك انك قلت وما غضبت على احد كغضبي على من اذنب ذنبا واستعظمه في جانب عفوي اللهم يا من يغضب على من لا يسئله لا تمنع من سألك الهي كيف يجتري على السؤال مع الخطايا والزلات ام كيف يستغني عن السؤال مع الفقر والفاقات ام كيف يجري بعبد ملازم من باب مولاه ان يقف على الباب طالبا جزيل عطاياه وانما يبقى له ان يطلب المغفرة ويتعلق باذيال المعذرة لكنك مليك كريم نورد بز رحيله ولذت بجودك عليك فاطلقت الالسن بالسؤال لديك والرحمة الموردان تخلصوا اليك يا حبيب القلوب اي احبابك يا مونس المنفرد من ابن طلابك من ذا الذي ما ذاق فلم يرجع ⁝ ذا الذي التجا اليك فلم يفرح ومن وصل الى بساط قربك استحلى ان يبرح واتجه الى قلوب ملكتها بغيرك

عن ذا الذي انا ومن والوني كلفتني للطاعة فلا كلفت ونكثت واشقانا نكث وهنا ثم رجعت الى مرضاتك ما الذي
زاد كما تقامت وكل نقضت امورا استغفر امثالها ولكنك بل زادت ثم سبق اختيارك فبطلت الحيل وعجزت
الاوقات امور لم يعزها العمل وتقدمت موجباتك فلا قرار وقبل علمك بالموجود في الازل وقضيت بالامور لم ينفع ما تمهدهم
بما تمهل اللهم رحمة على ما فرقت الدنيا مانعة ولا حول عن معصيتك الا بمشيتك ولا ملجا منك الا اليك
ولا خير يرجى الا من يديك يا من بيده وضوع القلوب اسلم كالذنوب يا من تصاغر في جنب عفوه الذنوب اغفر
ذنوبنا قد اتينا لما يليق بنا فلا تردنا عن بابك واجعلنا بفضلك من اهل اليمن الالهي ولولا انك بالفضل تجود ما كان
عبدك الى الذنب يعود ولولا محبتك للغفران ما امهلت من يبارزك بالعصيان واسبلت سترك على اهل الطغيان
وما بلغت اساءتنا منك بالوصال التي ما امرتنا بالاستغفار الا وانت تريد المغفرة، ولولا كرمك ما
الهمت المعذرة انت المبتدئ بالنوال قبل السؤال ادعوك بلسان املي لكل عملي ان املك رجوت
احسانك وان عصيت رجعت تائبا فغفرت انت اللهم انا نسئلك برحمتك التي ابتدات بها العالمين حتى
تمر بكلمتهم ان تمن بها على العاصين بعد معصيتهم فانك انت المحسن الكريم ذو الفضل العظيم اللهم
يا من امهل ولا اهمل وستر حتى كانه غفر انت الغني وانا الفقير اليك وانت العزيز وانا الحقير لديك
اللهم انقلنا بك تكرر الرضا وامحنا من ديوان اهل الجفا واثبتنا في ديوان اهل الصفا وارزقنا حسن الوفا -
اللهم انا نسئلك بحق اسمائك الحسنى عليك وفضلها وبركاتها اليك وبجاه من اخترته من خلقك و
اصطفيته لنفسك وقرنت اسمه باسمك واوصلته الى الحضرة قدسك واودعته اسرار علمك وجعلته خاتم
انبيائك ورسلك وهو عبدك وحبيبك وصفيك ونجيك وخليلك سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم
اسئلك بجاهه عندك بحرمته لديك ان توفقنا بحسن توفيقك الى طاعتك وطريقك اللهم انك قبلت
الوفاء من الخير حين ذكروك مرة واحدة وسجدوا لك سجدة واحدة ونحن لم نزل معترفين بربو
بيتك معترفين بوحدانيتك ما سجدنا قط الا بين يديك ولا رفعنا حوائجنا الا اليك اللهم جد علينا
بكرمك وارحمنا برحمتك ودارکنا بلطفك وعلمنا بعلمك ووفقنا بما يحبك واغفر لنا ولوالدينا ولجميع
المسلمين بجاه سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم واصحابه واتباعه وشيعته مصابيح القلوب ومفاتيح
الغيوب اصحاب اللطائف وارباب المعارف ما اشرقت شموس الارواح من جنادب الاشباح

سرت العلم تنويلا وحكمة ... وطفت الكون بالتحقيق كله
تساوى الغيب عندي بالله شيئا ... تجلى بين معقول وعلة
وهذا القدر في التحقيق كاف ... واقوال الورى من بعد فضله
فيجزي الله اهل الفضل خيرا ... واهل الفضل هم اولى بفضله

ولا يعرف الفضل الا ذووه ۔ والله اعلم

خاتمہ

ہماری سندوں کے ذکر میں جو ہم کو ہمارے استادوں سے پہونچی ہیں

تم کو معلوم ہو خدا تم کو غافلوں کے درجہ سے نکال کر عاقلوں کے مقام میں پہنچائے۔ کہ علمائے طریقت اور مشائخ حقیقت کے نزدیک یہ بات صحیح طور سے ثابت اور متواتر منقول ہے کہ حضرت امیرالمومنین امام المسلمین اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہٗ نے کلمہ شہادت حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے تلقین پایا اور میں نے اس کلمہ کی تلقین امام عالم ابی عبد اللہ محمدؐ بن محمود بن یعقوب کورنی تونسی مالکی سے پائی۔ انہوں نے حضرت شیخ ماحی الغرائم سے انہوں نے قطب ربانی شیخ ابی عبد اللہ محمد بن ابی الحسن علی بن حرام سے انہوں نے شیخ طریق معدن تحقیق ابی محمد صالح بن عقبان واکلی مالکی سے انہوں نے حجت زمان واحد فی العرفان شیخ ابومدین شعیب بن حسن اندلسی سے انہوں نے ابوشعیب ایوب سعید صنہاجی سے۔ انہوں نے شیخ العارفین قطب الغوث فرد الجامع ابی بیر مصری سے انہوں نے ابی محمد بن منصور سے انہوں نے ابی محمد عبد الجلیل بن مخلان سے انہوں ابوالفضل عبد اللہ بن ابی البشر سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار سرگروہ اہل بیت اطہار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد حضرت امام المسلمین جگر گوشۂ خاتم النبیین حضرت سیدنا و مولانا امام الائمہ امام حسین علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد باب العلوم حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام سے انہوں نے حضرت سرور کائنات خاتم النبیین حضرت محمد بن عبد اللہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ اور نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے علم باطن حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی حاصل کیا ہے۔ اور انہوں نے رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے۔

اور علم حروف کی میری سند حضرت شیخ امام ابوالحسن بصری تک اس طریقہ سے پہنچتی ہے کہ اُن سے تعلیم پائی۔ شیخ حبیب عجمی نے اور ان سے شیخ داؤد جبلی نے اُن سے شیخ معروف کرخی نے ان سے شیخ سری الدین سقطی نے ان سے شیخ الوقت والطریقہ معدن السلوک والحقیقہ حضرت شیخ محمد غزالیؒ نے ان سے شیخ ابوالنجیب [illegible] انہوں نے [illegible] شیخ [illegible] جمیل الدین شیرازی کو انہوں

نے شیخ ابو عبداللہ بانی کو انہوں نے شیخ قاسم سرجانی کو۔ انہوں نے امام عارف صمدانی ہمام نورانی جمال الدین
عبداللہ بسطامی کو انہوں نے میرے استاد حضرت شمس العارفین ہم اللہ فی الارضین ابی عبداللہ شمس الدین اصفہانی
کو تلقین فرمایا۔

اور علم اوفاق میں میری سند شیخ امام عارف باللہ ابو عبداللہ محمد بن علی قدس اللہ روحہٗ سے ہے۔
اور نیز شیخ امام علامہ سراج الدین حنفی سے بھی میں نے اس کو حاصل کیا ہے۔ اور انہوں نے شیخ شہاب الدین
مقدسی سے انہوں نے شیخ شمس الدین فارسی سے انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے انہوں نے
شیخ قطب الدین صنہاجی سے انہوں نے حضرت شیخ الشیوخ محی الدین ابن عربی سے۔ انہوں نے شیخ ابو العباس
احمد بن تورنیری سے انہوں نے شیخ ابو عبداللہ قرشی سے۔ انہوں نے حضرت شیخ ابو مدین اندلسی
سے۔ اور یہ روایت میں نے شیخ محمد عزالدین بن جماعہ شافعی سے بھی حاصل کی ہے۔ انہوں نے شیخ
محمد بن سیرین سے انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے۔ انہوں نے شیخ قطب الدین سے انہوں
نے حضرت شیخ محی الدین بن عربی رضی اللہ عنہٗ سے۔

اور علم حروف و اوفاق میں میری سند شیخ امام علامہ ساعد بن مسعود بن عبداللہ بن رحمۃ الہواری
المصری قرشی سے بھی ہے۔ انہوں نے شیخ شہاب الدین احمد شاذلی سے انہوں نے شیخ تاج الدین
عطار مالکی سے انہوں نے شیخ عباس احمد بن عمر انصاری مرسی سے حاصل کی۔ اور علم حروف اور اوفاق
ہی میں میری سند شیخ امام علامہ ابو العباس احمد بن مجون قسطلانی سے ہے۔ انہوں نے شیخ ابو عبداللہ محمد بن
احمد قرشی سے حاصل کی۔ انہوں نے شیخ امام علامہ استاد عصر ابو مدین شعیب بن حسن انصاری اندلسی سے جو
ساتوں ابدالوں کے سردار اور اوتاد اربعہ میں سے تھے۔ انہوں نے شیخ استاد کبیر داؤد بن مہران بربری
سے جو شیر کا کان پکڑ کر اس کو جہاں چاہتے لے جاتے۔ شیر ان کا بالکل مطیع ہو جاتا تھا۔ اور جو شخص ان کے
چہرہ کو دیکھتا تھا فوراً اندھا ہو جاتا تھا۔ چنانچہ شیخ ابو مدین بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے
چہرہ پر نظر کی فوراً اندھے ہو گئے۔ پھر جب انہوں نے ان کے کپڑے کو اپنی آنکھوں سے ملا بینا ہوئے
اور انہوں نے شیخ امام قطب الغوث ابو ایوب بن ابی سعیدہ صناجی ارموزی سے انہوں نے شیخ ولی کبیر
ابی محمد بن نور سے انہوں نے امام عالم ابو الفضل عبداللہ بن بشیر سے انہوں نے اپنے والد ابو البشر حسن
جوجری سے انہوں نے حضرت شیخ سری سقطی سے۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے
انہوں نے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے۔

اور جب میرے دن بھلے آئے۔ تو زمانہ نے مجھ کو ایسے بزرگ کی خدمت میں پہنچا دیا۔ جو خود عقلمند

کے فرزند اور رضیا دبن فخر اور ستار بن بدر اور زلال بن قطر اور نجیب بن نجیب اور لبیب بن لبیب جامع شرفین آخذ حبل النجات بالطرفین ہیں۔ جنہوں نے شریعت اور حقیقت کے ساتھ تمسک کیا۔ اور ظاہر و باطن کو آداب طریقت کے ساتھ حاصل فرمایا اور بے شک خدا کے فلاحیت پلنے والے اور مخلص بندوں میں سے ہیں امام محقق ربانی اور ہمام مدقق صمدانی تاج العارفین سراج السالکین عالم نورانی عارف روحانی لسان المتکلمین برہان الموحدین بقیۃ اسلف عمدۂ خلف صاحب تالیفات وافیہ وتصانیف شافیہ وصاحب کشف وکرامات صدر مسند سیادت بدر فلک سعادت شیخ ابی الحسن محمد بن محمد الغزالی سقی اللہ ثراہم جعل الجنۃ مثواہم۔ اور انہوں نے یہ سر مخزون اور درمکنون اور سراج قریب اضعف عباد اللہ اور احقر خلق اللہ متمسک بذیل کرم اللہ احمد بن یوسف قرشی کو تلقین فرمایا۔ خدا تعالےٰ اس کے حال کی درستی کرے۔ اور اس کا انجام بخیر فرمائے۔

اور نیز میں نے امام علی بن سینا کو بھی دیکھا ہے۔ اور انہوں نے شیخ محمود دکی سے سند لی ہے۔ اور میں ان کی خدمت میں بیٹھا ہوں۔ اور میں نے ان سے سند لی ہے اور حدیث سُنی ہے۔ اور انہوں نے شیخ محمد حرزی کو دیکھا۔ اور ان سے سند لی۔ اور حدیث سُنی اور انہوں نے صدر کبیر حضرت شیخ حزالدین ابی محمد عبداللہ بن موسےٰ بن سلیمان انصاری کو دیکھا۔ اور ان کی خدمت میں رہ کر ان سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے صدر اجل شیخ امام ابوالحسن علی بن احمد بن عبدالواحد قدسی سے حدیث سُنی۔ اور انہوں نے محمد بن عبداللہ بن ابراہیم بن موسےٰ کو دیکھا۔ اور ان کے پاس رہ کر اُن سے حدیث سُنی۔ اور انہوں نے مسلم بن ابراہیم بن عبداللہ مکی کو دیکھا۔ اور ان کے پاس بیٹھ کر اُن سے حدیث سُنی۔ اور انہوں نے حضرت حمید طویل کو دیکھا۔ اور ان سے حدیث سُنی۔ اور انہوں نے حضرت انس صحابی رضی اللہ عنہ سے حدیث سُنی۔ کہتے تھے۔ جب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے۔ ام سلیم (انس کی ماں) میرا ہاتھ پکڑ کر حضور کی خدمت میں لائیں اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ انس عقلمند اور ہوشیار لڑکا ہے۔ لکھنا پڑھنا بھی جانتا ہے۔ اس کو آپ اپنے پاس رکھیں یہ آپ کی خدمت کیا کرے گا۔ حضور نے مجھ کو قبول فرمایا۔ اور یہ اسناد بھی حضرت انسؓ سے ہے قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ اس کی صحت پر اتفاق ہے۔ اور حضرت انس ہی سے روایت ہے۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْصُرُہٗ مَظْلُوْمًا فَکَیْفَ اَنْصُرُہٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُہٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہُ۔ اس کی صحت پر بھی اتفاق ہے۔ پس یہ دونوں حدیثیں بارہ واسطوں

کے ساتھ حضور سے روایت ہیں۔

میں خواب میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت باسعادت سے مشرف ہُوا۔ اور میں نے آپ سے خلوت اور اُس کے اسمار کی نسبت سوال کیا فرمایا خلوت کے سات روز ہیں اور اُن کے اسماء یہ ہیں۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَامَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَاھَادِیْ یَانُوْرُ یَااللّٰہُ یَابَاسِطُ یَاذَالْاَدْرَاجِ

معلوم ہو کہ جب اثنائے خلوت میں تم پر ہول کا غلبہ ہو۔ تو وضو کر کے اسم یَاھَادِیْ کا خوب ذکر کرے۔ اور اگر خلوت میں خیالات فاسدہ تم کو ستائیں۔ تو یَالَطِیْفُ کا ذکر کرو اور اگر کھانے پینے کے خیالات زور کریں۔ یا بھوک بہت لگے۔ تو یَاقَوِیُّ کا ورد کرو۔ اور اگر خروج کی تنگی ہو۔ تو یَافَتَّاحُ پڑھو۔ اور اگر نفسانی خیالات اور شیطانی وسوسہ تمہارا کام خراب کرنا چاہیں۔ تو یَاذَالْقُوَّۃِ سے اُن کو دفع کرو۔ اور اگر خلوت میں کوئی ایسی بات در پیش آئے جس سے قلق اور اضطراب پیدا ہو پس یَابَاسِطُ کی طرف توجہ کرو۔ اور اگر دین کے کسی کام کی طرف متوجہ ہونا چاہو۔ تب یَاقَوِیُّ یَاعَزِیْزُ یَاعَلِیْمُ یَاقَدِیْرُ یَاسَمِیْعُ یَابَصِیْرُ۔ پڑھو۔ اور ہر اسم کا ورد وضو کر کے شروع کرو۔

ہمارے شیخ حضرت ابو عبداللہ قرشی عرب اور مصر کے مشہور مشائخ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ میں نے بہت سے مشائخ کبار سے ملاقات کی ہے اور چھ سو مشائخ سے زیادہ سے فیض لیا ہے۔

اور فرماتے ہیں ایک روز میں حضرت ابو محمد مغاوری کے پاس گیا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا۔ میں تم کو ایک ایسی چیز تعلیم کرتا ہوں۔ کہ جب تم کو ضرورت ہو اس سے تم کام لیا کرو۔ میں نے کہا بہت بہتر۔ فرمائیے۔ فرمایا۔ جب ضرورت ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔

یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاوَاجِدُ یَاجَوَادُ اُنْفُحْنَا مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

فرماتے ہیں۔ جب سے میں نے اس کو سنا ہے۔ اسی سے خرچ کرتا ہوں۔ اور فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ قیامت قائم ہو گئی ہے۔ اور تمام خلقت کے مراتب اور انبیاء علیہم السلام کے مقامات اور اعمال کی صورتیں جس طرح سے کہ اُن کے کرنے والوں پر ظاہر ہوں گی۔ سب مجھ کو نظر آئیں۔ اور برزخ اور مردوں کے احوال مجھ پر ظاہر ہوئے اور قرآن عظیم کے حقائق بھی مجھے منکشف ہوئے۔ اور اس کے اسرار سے میں مطلع ہُوا۔

اور ہمارے شیخ امام عارف باللہ علامہ ابوالحسن حرالی قدس اللہ سرہ سے بھی احوال غریبہ صادر ہوئے ہیں۔ اور بہت سی حکایات عجیبہ آپ کی مشہور ہیں۔ علم حروف اور اسماء میں آپ

بڑے ماہر اور صاحب دستگاہ تھے۔ مراتب خواص سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔

اور یہی وہ شخص ہیں۔ جنہوں نے فرمایا ہے۔ کہ جس سال سے میں بالغ ہوا ہوں کبھی میری شبقدر فوت نہیں ہوئی۔ اور فرمایا ہے۔ جب رمضان کی پہلی رات اتوار کی شب ہو تو شب قدر ۲۹ کو ہو گی اور جب پہلی رات چہار شنبہ کی شب ہو گی۔ تو شب قدر ۲۰ کی شب کو ہو گی۔ اور جب پہلی رات پنجشنبہ کی شب ہو گی۔ تو شب قدر ۲۵ کی شب کو ہو گی۔ اور جب پہلی شب جمعہ کی ہو گی۔ تب شب قدر ۲۲ کو ہو گی۔

اور علم حروف میں آپ کی عظیم الشان تصانیف ہیں۔ منجملہ اُن کے ایک کتاب نسخہ ہے اور کتاب شمس مطالع القلوب ہے۔ وغیرہ فالک۔ آپ حماہ میں تشریف رکھتے تھے۔ اور سنہ ۵۲۸ھ میں وہیں آپ کا انتقال ہُوا۔

آپ کے نفیس اقوال سے یہ چند قول ہیں۔ فرماتے ہیں اگر لطف اور افضال نہ ہوتا تو بات چیت اچھی نہ معلوم ہوتی۔

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اِنَّ لِلّٰہِ عِبَادًا اِذَا نَظَرُوْا اِلٰی عِبَادٍ اَلْبَسُوْهُمْ لِبَاسَ السَّعَادَۃِ۔

مَثَلُ اس اثر میں منقول ہے۔ اُس شخص پر تعجب ہے۔ جس نے فلاحیت والے کو دیکھ کر فلاحیت حاصل نہ کی۔

محض آپ کی زیارت کا یہ اثر ہے۔ کہ آپ کی توجہ قلبی اور صحبت سے جو سعادت ابدی کی باعث ہے۔ بغیر ریاضت اور طلب کے طبائع حروف منکشف ہوتی ہیں۔ اور اعداد کی نسبتیں فہم میں آتی ہیں۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے اور اسی کو پاکی اور حمد ہے۔ اے خدا جیسے کہ تو نے اپنی آپ ثنا کی ہے۔ ہم تیری ثنا نہیں کر سکتے۔ اس بات پر کہ تو نے اِس بندہ ضعیف کو ایسے مُرشد کامل کی پیروی کی توفیق دی۔ کہ جو فاضل کامل اور عارف عاقل نادر زمانہ اور فرزانہ یگانہ ہیں۔ وہ شخص بڑا خوش نصیب ہے جو ان کی زیادت سے مشرف ہُوا۔ یا اُس کی زیارت سے مشرف ہُوا۔ جو ان کی زیارت سے مشرف ہُوا۔

شیخ عبداللہ سلمی قدس سرہٗ نے اپنے مقالہ میں اس حدیث شریف کی تفسیر میں کیا اچھا کلام لکھا ہے۔ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ طُوْبٰی لِمَنْ رَاٰنِیْ وَطُوْبٰی لِمَنْ رَاٰی مَنْ رَاٰنِیْ۔ یعنی اس شخص کے واسطے خوشی ہے۔ اور وہ خوش نصیب ہے۔ جس نے

میری نظر کی برکتوں اور میرے مشاہدہ نے اثر کیا ہے۔ اور اس شخص کے واسطے بھی خوشی ہے۔ جس میں اس شخص کی نظر نے اثر کیا جس میں میری نظر نے اثر کیا۔ اسی طرح یہ وسیلہ اور بہاء اللہ میں چلا آتا ہے۔ پس جس شخص میں کسی ولی کی نظر نے اثر کیا۔ وہ بھی نظر کسی کا اثر ہے اور ہر شخص کا اثر اس کے حال کے موافق ہوتا ہے اور یہی سبب ہے جس کے باعث سے شائخوں کی تاثیر مریدوں پر جاری ہوتی ہے اور قیامت تک جاری رہے گی انشاء اللہ تعالٰے کیونکہ احوال کی سندیں بھی مثل احکام کی سندوں کے ہیں۔ بلکہ ان سے زیادہ لطیف اور باریک ہیں۔

اے وہ شخص جس کے پاس میری کتاب پہنچی ہے۔ تجھ کو معلوم ہو کہ میں نے اس کتاب کے ابواب میں جو کچھ خداوند تعالٰے نے مجھ کو الہام کیا بالتصریح بیان کر دیا ہے۔ اور جو اس نے اپنا جود و احسان میرے حال پر کیا وہ اس میں ظاہر کر دیا ہے۔ کہ میری زبان پر اس نے لطائف شمسیہ اور معارف کشفیہ اور رہائے سندس اور حدیقہ نرجس اور عقیق چمکدار اور روشن ہوتی اور گوہر شب چراغ اور نورانی چمکیں اور رحمانی بجلیاں اور مریمی سورت اور یوسفی صورت اور لقمانی حکمت اور سلیمانی حجت اور یونسی دعوت اور موسوی عصا اور آدمی حلہ اور شیث کے صحیفہ اور نوح کی کشتی۔ اور لوح کی سطریں۔ اور شب قدر اور نسیم سحر اور قیمتی جواہر اور بے بہا زمرد۔ اور زیتونہ شمعیہ لا شرقیہ و لا غربیہ۔ اور محمدی چادر۔ اور احمدی گلاب اور مشک کی خوشبو۔ اور معنوی رمزیں اور عرشی انوار۔ اور ہندی رقمیں۔ اور قبطی رمیں اور ادریسی خطوط۔ اور عیسوی علوم اور نفتی فہوم۔ اور ہندی اعداد اور یونانی ارصاد۔ اور ہندسی اشکال اور فرقانی اسرار اور روحانی آثار۔ اور صمدانی خواص اور ربانی اسماء اور عددی اشارات اور حرفی عبارات اور قدسی کلمات اور علوی دعوات اور رقمی دوائر اور زوجی اور فردی معارف اور زبرجدی معادن اور آصفی علم جاری فرمائے۔ وہ سب میں نے اس کتاب میں لکھ دئے ہیں اور اس میں عنقاء اکبر اور کبریت احمر اور یاقوت ازہر اور زمرد اخضر اور جوہر مصئون اور لؤلؤ مکنون اور اسم اعظم اور ذکر انوار اور مسک اذفر اور عنبر اشہب ہے اس کے مطالعہ سے تجھ پر ہدایات کے اسرار اور نہایات کے معالم منکشف ہوں گے۔ پس اس شخص کے واسطے خوشی ہے جو اس کے کعبہ کے گرد طواف کرنے والا اور اس کے عرفات عرفان پر کھڑا ہونے والا ہے۔

شعر

مَعَانِيْهَا تَحْتَ الْحُرُوْفِ كَاَنَّهَا بُدُوْرٌ بِاَنْوَارِ الْحَقَائِقِ تُشْرِقُ

لہ ۔ معانی اس کے حروف کے نیچے مثل چاند کے انوار حقائق کے ساتھ چمکتے ہیں۔

جو رمزیں متقدمین نے رکھی ہیں۔ میں نے اس سے لطیف تر رکھی ہیں۔ اور ان کے بعض اسرار کو ظاہر کر دیا ہے۔ اور اگر اسرار کے ضائع ہونے کا خوف نہ ہوتا۔ تو میں پردہ کو اٹھا دیتا اور نیز حضور علیہ السلام کے فرمان کو بجا لانا بھی ضروری ہے۔ فرمایا ہے۔ اِفْشَاءُ سِرِّ الرُّبُوبِيَّةِ كُفْرٌ۔ یعنی ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے اور حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کا فرمان ہے۔ حَدِّثُوا النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ۔ یعنی لوگوں سے ان کی عقل کے موافق گفتگو کرو۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَاِنْ[1] مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ یعنی ہر چیز کے ہمارے پاس خزانے موجود ہیں۔ مگر ہم اس کو ٹھیک اندازہ کے ساتھ نازل کرتے ہیں۔

اگر میں چاہتا تو بالکل کھول کر بیان کر دیتا مگر **شعر**

مَنْ اَمِنُوْهُ عَلٰى سِرٍّ فَنَمَّ بِهٖ ۔۔۔ لَمْ يُطْلِعُوْهُ عَلَى الْاَسْرَارِ مَا دَامَا

جو شخص غضیض نفس کی اوج جنت الماوی کی طرف ترقی چاہے۔ اُس کو میری اس کتاب کا کئی بار مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ کتاب اچھی رفیق اور محبت کرنے والی شفیق اور اچھی ہم نشین ہے۔ اہلِ طریقت کے واسطے۔ اور اچھا ہتھیار ہے مجاہدہ کے واسطے۔ اور عمدہ نیزہ ہے مشاہدہ کے واسطے۔ کیونکہ میں نے اس میں خواہش نفسانی سے گفتگو نہیں کی ہے بلکہ یہ ایک شعلہ ہے جو میں نے سعادت کے وادی ایمن سے حاصل کیا ہے۔ اور وادی طور نور سے اس کو روشن کیا ہے۔ جو شجرہ حضور کی ٹہنیوں پر جلوہ گر تھا۔ جب کہ میں نے رفیق توفیق کی موافقت سے وادی تحقیق میں راہ روی اختیار کی۔ نہایت سخت محنت اور پوری کوشش اور سعد سعید اور عزم شدید کے ساتھ۔ بے شک اس کتاب میں اُس شخص کے واسطے نصیحت ہے۔ جو دل رکھتا ہو۔ اور کان دھر کر سنے

بعض حکماء فرماتے ہیں۔ مَنْ لَّمْ يُحَرِّكْهُ الْعُوْدُ وَاَوْتَارُهٗ وَالرَّبِيْعُ وَاَزْهَارُهٗ فَهُوَ فَاسِدُ الْمِزَاجِ وَقَدْ يَحْتَاجُ اِلَى الْعِلَاجِ۔ یعنی جس شخص کو عود۔ باجے اور اس کے تاروں

---

[1] کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں۔ مگر ہم اس کو مقدار معلوم کے ساتھ نازل کرتے ہیں۔

[2] جس کو ایک بار انھوں نے اپنے راز پر آگاہ کیا اور اس نے اس کو ظاہر کر دیا۔ پھر دوبارہ وہ اس کو کبھی اپنے اسرار پر مطلع نہ کریں گے ۱۲۔ سید یٰسین علی مترجم کتاب ہذا

اور ربیع اور اس کے پھولوں نے حرکت نہ دی۔ وہ فاسد المزاج ہے۔ اس کا علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

شعر

مَا ضَرَّ شَمْسَ الضُّحٰی فِیْ ذِیْ دُجٰی طَالِعَةٌ ۔۔۔ اَنْ لَّا یَرٰی ضَوْءَهَا مَنْ لَّیْسَ ذَا بَصَرٖ

پس جس نے اس کے رموز کو سمجھا اور اس کے طلسموں کو کھولا۔ وہ علم مکنون اور سرِ مصون اور اسم اعظم اور ذکر افخم کے ساتھ کامیاب ہوا۔

پس اگر تم حدیقۂ سعدیہ کے باغ اور نرگس کے روضہ اور اشرفی باغیچہ۔ اور مرموزی درجہ اور معنوی نحو اور ملکی نزعات اور فردوس کی جنتوں اور قدسی صحیفوں اور نورانی اسمااور میدانی اسرار اور روحانی دعوتوں اور عرفانی لطائف اور روحانی مہمانی اور فرقانی عوارف اور عرشی اشارات اور لوحی تلویحات اور کشفی تعریفات اور صوفی عبارات اور داؤدی مزامیر اور لدنی علوم اور موسوی تصاریف اور سلیمانی انگوٹھی اور تقاقی مواعظ اور مکی فتوحات اور دہری نفحات اور رحمانی حقائق اور تاسیسی اشکال اور الطی دوائر اور ابجدی فوائد میں بلائے جاؤ۔ تو تم کو لازم ہے کہ اپنے دل کی چشم بصیرت سے پردہ کو دور کرو۔ تاکہ تمہاری وہ لوح جو کتاب اللہ متعین اور اس کا سرِ قدیم اور کنزِ قدیم ہے جان ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَ فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ پس جس نے اس کی اس کتاب کو نہ پہنچانا۔ جو وہی ہے پس وہ وہی نہیں ہے۔

شعر

وَافِقْ رُسُوْمَ هٰذَا کُلِّ قَدْ سُطِرَتْ ۔۔۔ تُنْجِیْکَ عَنْ سِرِّ الْخِطَابِ الْمُبْهَمِ

فَاقْرَأْ کِتَابَكَ قَدْ کَفٰی بِكَ شَاهِدًا ۔۔۔ یَهْدِیْكَ مِنْهُ بِعِلْمِ مَا لَمْ تَعْلَمِ

اور بعض دفعہ حجاب کشف اور ظہور خفا ہوتا ہے۔ معلوم ہو کہ یہ میری کتاب ایسی ہے کہ اس میں باطل کا گزر نہ آگے سے ہے نہ پیچھے سے۔ جیسا کہ خداوند تعالےٰ فرماتا ہے۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ پس جو بات تو اس میں دیکھے جان لے کہ یہ بات اسی طرح ہے۔ جیسے کہ تو نے دیکھی ہے قسم ہے خدا کی میں نے اس میں تیرے واسطے ظاہر کر دیا ہے۔ اور کہیں تجھ کو متفکر نہیں چھوڑا۔ پس اگر تو اس کی باتوں کا انکار کرے۔ تو جان لے کہ کعبہ کا پروردگار اس کا محافظ ہے۔ تجھ کو چاہیئے کہ عقلمند بن جائے کیونکہ جو شخص عقلمند ہے۔ خدا اس کا شاہد ہے اور جو نفس والا ہے جسم اس کا شاہد ہے اور اس شخص پر از حد

۱؎ آفتاب عالمتاب کا اس میں کیا قصور ہے کہ جس وقت وہ طالع ہوتا ہے تو اس کی روشنی کو اندھا نہیں دیکھتا۔ ۱۲

حسرت و افسوس ہے جو غفلت کی نیند میں رات دن پڑا سوتا ہے اور اپنے عرفانی رفیقوں سے پیچھے رہ گیا۔ اس کا نقصان اور نحوست ظاہر ہے۔ اور اس کا نام مقربوں کے دفتر سے خارج ہے خدا ہم کو اور تم کو دوری کی ذلت اور حسرت کے ساتھ نکالے جانے سے محفوظ رکھے بے شک وہ فضل کرنے والا کریم و رحیم ہے اور احسان کے ساتھ بدلہ دینے والا ہے۔ خدا سے میں دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ لائق پڑھنے والوں کو، ہماری رمزوں کے سمجھنے اور ہمارے پردوں کے اٹھانے کی توفیق دے۔ اور یہ کچھ ہم نے لکھا ہے یہ کافی ہے۔ اُس کے واسطے جس کو خدا توفیق دے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

خدائے کریم کارساز رحیم کا ہزار در ہزار شکر ہے۔ کہ آج بتاریخ ۲۸ شعبان المعظم [illegible] ہجری نبوی روز شنبہ کو ترجمہ کتاب ہذا ختم ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

سید یسین علی نظامی حسنی دہلوی خواہرزادہ حضرت خواجہ سلطان المشائخ محبوب الٰہی نظام الدین اولیا قدس سرہٗ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

قرآنی دعاؤں کا مؤثر مجموعہ

اذکار قرآنی

عالم فقری

○

زیر اہتمام

حاجی انور اختر

امیر ادارہ پیغام القرآن لاہور

شبیر برادرز پبلشرز، اردو بازار، لاہور

فقری مجموعہ وظائف

چالیس قرآنی سورتوں، چوبیس درود شریف، انتیس روحانی دعاؤں، وظائف اور مکمل نفلی نمازوں کے مکمل روحانی فوائد خواص کا بے مثل مجموعہ ہے۔ کیونکہ اس میں ہر عمل کے پڑھنے کا مفصل طریقہ آسان اور سہل زبان میں درج ہے۔

○

مرتب

علامہ عالم فقری

○

شبیر برادرز ○ اردو بازار ○ لاہور

نماز کی کتاب
غرائب القرآن
عجائب القرآن
زلزلہ
تبلیغی جماعت